138303

يَعْتَذِرُونَ إِلَيْكُمْ إِذَا رَجَعْتُمْ إِلَيْهِمْ قُلْ لَا تَعْتَذِرُوا لَنْ نُؤْمِنَ لَكُمْ
قَدْ نَبَّأَنَا اللَّهُ مِنْ أَخْبَارِكُمْ وَسَيَرَى اللَّهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ ثُمَّ تُرَدُّونَ إِلَى عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ سَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ إِذَا انْقَلَبْتُمْ إِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوا عَنْهُمْ فَأَعْرِضُوا
عَنْهُمْ إِنَّهُمْ رِجْسٌ وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝ يَحْلِفُونَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ فَإِنْ
تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَرْضَى عَنِ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ۝ بہانے لاوینگے تمہارے پاس جب پہر کر جاؤگے انکی
طرف تو کہہ بہانے مت بناؤ ہم نہ مانینگے تمہاری بات ہمکو بتا چکا ہے اللہ تمہارے احوال اور ابہی دیکہیگا
اللہ تمہارے کام اور اسکا رسول پہر جاؤگے طرف اس جاننے والے چہپے اور کہلے کے سو وہ بتا دیگا تمکو جو کر رہے
تہے اب قسمین کہا دینگے اللہ کی تمہارے پاس جب پہر کر جاؤگے اونکی طرف تا اونسے درگذر کرو سو
درگذر کرو اونسے وہ لوگ ناپاک ہین اور اونکا ٹہکانا دوزخ ہے بدلا اونکی کمائی کا قسمین کہاوینگے تمہارے
پاس کہ تم اونسے راضی ہو جاؤ سو اگر تم راضی ہوگے اونسے تو اللہ راضی نہین بے حکم لوگون سے ف یعنی
جس شخص کا احوال معلوم ہو کہ منافق ہے اوسکی طرف سے تغافل روا ہے لکن دوستی اور محبت اور یگانگی
روا نہین انتہی ابن کثیر کہتے ہین اللہ نے خبر دی حال منافقین سے کہ جب تم پہر کر مدینہ جاؤگے تو وہ تمسے
عذر کرینگے تم کہنا ہم تمہاری بات نہین سنتے ہمکو اللہ نے تمہاری حال سے خبر دی ہے اور تمہارا حال دنیا مین
لوگون پر کہل جائیگا پہر آخرت مین تمکو اپنا خیر و شر معلوم ہوگا تم کو تمہارے اعمال کی سزا ملے گی پہر فرمایا کہ
وہ اپنی صفائی کے لیے قسمین کہائینگے سو تم اونسے احتقاراً اعراض کرنا کہ وہ خبیث ہین اونکے
باطن ناپاک ہین آخرت مین اونکا ٹہکانا جہنم ہے یہ بدلا ہے اونکے آثام و خطایا کا اور تم چاہو اونکی
حلف سے خوش بہی ہو جاؤ لکن اللہ قوم فاسقین سے خوش نہین ہوتا ہے فسق کہتے ہین اللہ و رسول کی طاعت سے
باہر ہو جانے کو اسلیے چوہے کو بہی فویسقہ کہتے ہین کہ وہ اپنے سوراخ سے فساد کرنیکو باہر نکلتا ہے فتح البیان
کا لفظ یہ ہے کہ اللہ نے اخبار کیا ہے اعتذار باطل اہل نفاق سے کہ وہ سامنے مومنون کے عذر بیجا اپنے عدم شرکت
کا غزوہ تبوک مین کرینگے کہتے ہین یہ معتذرین اسی شخص تہے سو فرمایا کہ اے پیغمبر تم اونکا عذر قبول نہ کرو
اور نہ اونکے حلف کرنیکو سچا جانو بلکہ اونکو ناپاک سمجہ کر منہہ پہیر لو اونکی جگہہ جہنم ہے یہ تمکو خوش کرنیکے

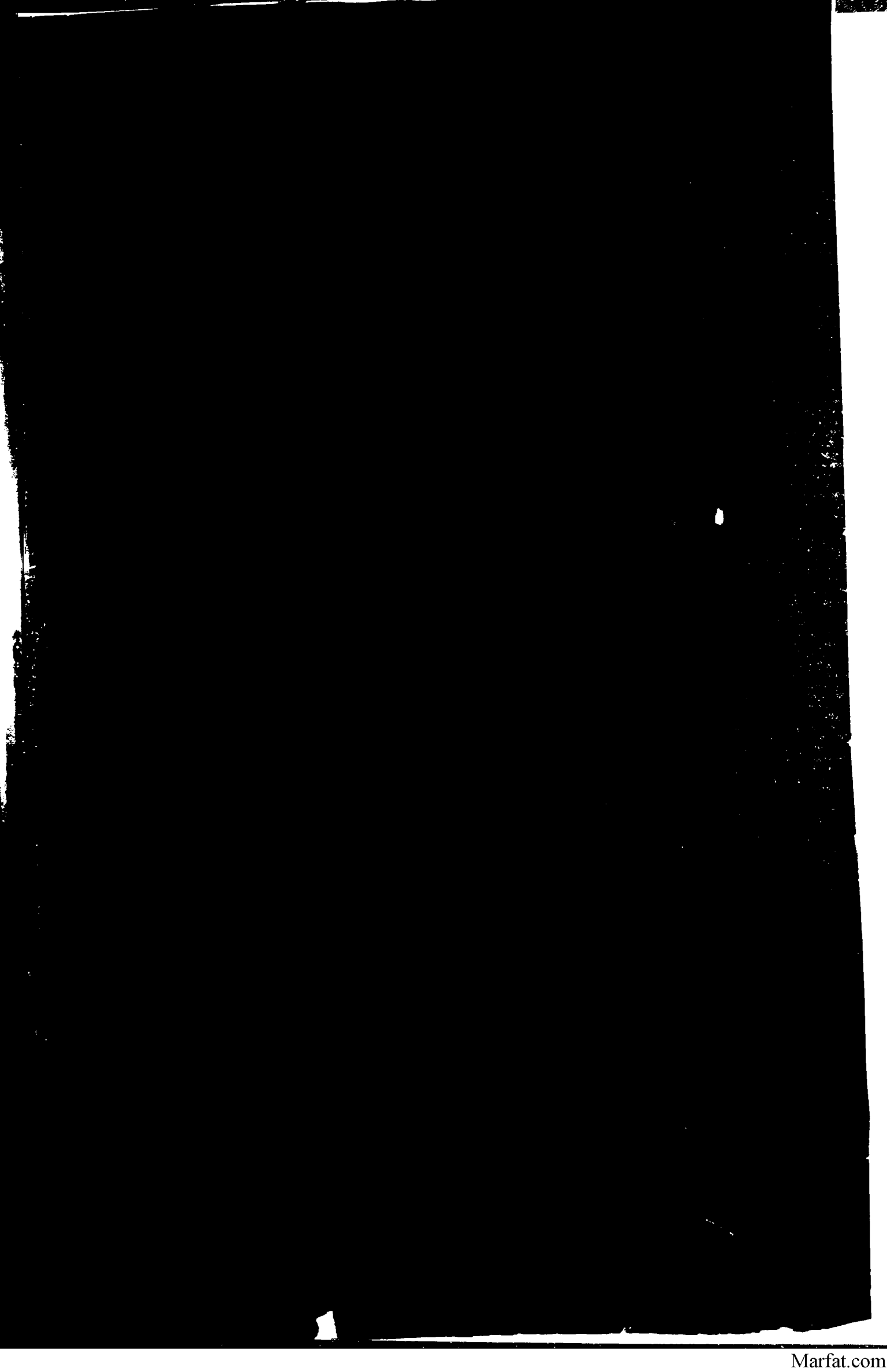

Marfat.com

یونس

[illegible] انکے ساتھ راہ قصر کی اختیار کی

[illegible] سورت ہی اس جیسی بنا لاؤ یہی سہی چنانچہ اول

[illegible] بعشر سور مثلہ مفتریات وادعوا من استطعتم

[illegible] تنزل کرکے ایک سورت کے ساتھ تحدی کی اور آیت باب

[illegible] بقرہ مین کہ مدنی ہی تحدی ساتھ ایک سورۃ کے فرمائی ہے

[illegible] فقال فان لم تفعلوا ولن تفعلوا فاتقوا النار

[illegible] انکے اشعار و معلقات کیطرف اس باب مین انتہا ہوتی تہی لکن

[illegible] مقابلہ کوئی شخص نہ کرسکا ولہذا جس نے اس کلام اعجاز التیام کی

[illegible] یہ لوگ اعلم و افہم و اتبع و ارشد مردم تہے جسطرح کہ سحرہ نے بسبب

[illegible] اسلام کو پہچان لیا تہا کہ یہ امر سوای اوس شخص کے جو موید من اللہ

[illegible] نہین ہے کہ وہ بے اذن خدا کے ایسا کام کرسکے اسیطرح

[illegible] معالجہ مرضی مین ہوئی تہی وہ اندہے اور کوڑہی کو اچہا اور مردے

[illegible] کے اذن سے سو ایسے کام مین علاج دوا کو کچہ مدخل نہین

[illegible] پہچان لی کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم اللہ پاک کے بندے اور

[illegible] کوئی نبی لکن دی گئی ہین اسکو نشانیان اُس

[illegible] دی گئی ہے وہ وحی ہے جو اللہ نے طرف میری بہیجی مجہے

[illegible] لکن ان لوگون نے قرآن مجید کو جہٹلایا اور کچہ نہ سمجہا

[illegible] اوسکو حاصل نکیا بلکہ اپنی جہل و سفاہت سے اسکی تکذیب

[illegible] کی تکذیب کی تہی تو دیکہہ کہ ہمنے انکو بسبب اس

[illegible] جہل صادر ہوئی تہی کسطرح ہلاک کر ڈالا کہ اب کہین انکا

[illegible] تم پر بہی نہ ٹوٹ پڑین اور تم بہی

[illegible] ایمان بہی لاتے ہین اور اس قرآن کو مانتے

[illegible] ایمان نہین لاتے وہ

[illegible] بالقرآن کے چار ہین ایک تحدی بتمام قرآن
[illegible] کما قال تعالی فَلْيَأْتُوا بِحَدِيثٍ
[illegible] نہین لا سکتا فَلِلَّهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ پہر
[illegible] ماہر نہین ہین اگر تدبر و تفہم معانی کرتے اور
[illegible] کا ہے کہ جو کوئی اوسکی دعوت طرق حق کی
[illegible] طرف اوسکے نہین کرتا بلکہ اوس سے سخت بے
[illegible] برہان واضح کو قبل احاطہ علم کے تکذیب کرتا
[illegible] ساتھ مجرد جہل کے گویا اس جہٹلانے سے
[illegible] جہٹلاتا ہے کہ مین دلیل کو نہین سمجہتا ہون نہ حجت

[illegible] جاهل ما يبلغ الجاهل من نفسه

[illegible] نہین سمجہی اور نہ انکی عقل نے وہان تک رسائی کی اور
[illegible] کا بہی تہا کہ قبل احاطہ بالعلم و اتیان تاویل کے
[illegible] انجام اون ظالمون کا کیا ہوا کوئی خسف ہوگیا اور
[illegible] قرآن پاک مین ذکر گیارہ طرح کے عذاب کا امم سابقہ پر
[illegible] ہے یا ہر فرد بشر کو پہر فرمایا کہ منجملہ ان مکذبین کے
[illegible] تکذیب براہ مکابرہ و عناد ہوتی ہے
[illegible] اور کوئی سرے ہی سے یقین نہین کرتا بلکہ
[illegible] مین بہی اس سے امید ایمان لانیکی نہین
[illegible] ساتھ اہل مکہ کے اور بعض نے کہا کہ عام
[illegible] وَإِنْ كَذَّبُوكَ
[illegible] مَنْ
[illegible] إِلَيْكَ

أَفَأَنْتَ تَهْدِي الْعُمْيَ وَلَوْ كَانَ [illegible]

يَظْلِمُونَ ○ اور اگر تجھ [illegible]

کام اور مجھپر ذمہ نہین [illegible]

کو اگرچہ بوجہ نہ کہتے ہون اور بعضے اون [illegible]

اگرچہ سوجہ نہ کہتے ہون اسپر پاک ظلم نہین [illegible]

یعنے اگر جہوٹ پہونچاؤن حکم اللہ کا تو مین گنہگار [illegible]

ہے تو ماننے مین تمہارا نقصان نہین ہے [illegible]

کہ ہماری دلمین تصرف کردین جیسا بعضون [illegible]

نہین دیتا سو یہ انکی تقصیر ہے کہ دل صاف کرکے [illegible]

اپنے نبی کو فرمایا کہ اگر یہ مشرکین تیری تکذیب [illegible]

اور کہدی کہ مین جانون اور تمہارا کام کقولہ تعالی قُلْ [illegible]

ابراہیم خلیل اور انکے اتباع نے اپنی قوم مشرک [illegible]

اللہ الآیۃ پہر کہا کہ بعض انکے تیری کلام حسن [illegible]

ادیان و ابدان مین سودمند ہون کان [illegible]

کی ہے اور نہ انکے بس کی کیونکہ [illegible]

جب ہی کہ اللہ بہی چاہے اور کوئی شخص [illegible]

خلق عظیم اور دلالت ظاہرہ تیری نبوت [illegible]

ہے لکن یہ دیکہنا انکا ویسا ہی ہے [illegible]

کا طرف تیری نظر کرنا بعین وقار ہے [illegible]

إِلَّا هُزُوًا الآیۃ اللہ تعالی نے [illegible]

کی آنکہین کہولین اور [illegible]

گمراہ رکہا سو وہ کسی [illegible]

عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ [illegible]

[illegible]

ے میرے بندو بیشک اپنی جان پر ظلم کو حرام کیا ہے اور
ظلم کو درمیان آخر حدیث میں ہے اے میرے بندو یہ تمہارے
تم کو بھر پور دیدونگا پھر جو کوئی خیر پائے وہ اللہ کی
ے مگر اپنی ہی جان کو رواہ مسلم بطول فتح البیان میں
ان سے یہ کہدے کہ میرے عمل کی جزا مجھکو ہے اور تمہارے
تمہارا کیا کرتوت بری ہو ان یعنے ایک کے عمل کا مواخذہ دوسرے
سے نہیں ہے پھر اللہ تعالے نے فرمایا کہ ان کافروں میں بعضے لوگ ایسے
ہیں یعنے ظاہر میں لیکن حقیقت میں نہیں سنتے کیونکہ کوئی
سننے سے یعنے نہ اوسکو قبول کریں اور نہ اوسپر عامل ہوں یستمعون میں
ضمیر مراد کی یہ اسلیے کہ سننے والے بہ نسبت دیکھنے والوں کے زیادہ
ہیں ظاہر میں اگرچہ سنتے ہیں لیکن حقیقت میں بہرے ہیں تو اون کو
اس آیت میں تنبیہ ہے اس بات پر کہ حقیقت بات سننے کی یہ
بہائم کو موصوف باستماع و عقل نہیں کہتے ہیں اسیطرح یہ لوگ
ہیں کیونکہ اون کے عقول معانی دقیقہ و مقصود کلام کا استماع
نہیں ہے اوتنا ہی ہے جتنا کہ بہائم کو کلام ناعق سے ہوتا ہے
سکیا تو اندھوں کو راہ دکھا سکتا ہے اگرچہ وہ کچھ نہیں دیکھتے
تسلی دی ہے کیونکہ جب طبیب کسی بیمار کو دیکھتا ہے کہ وہ
استعمال معالجہ سے استراحت میں ہوجاتا ہے بالجملہ اللہ تعالے
اپنی جان پر آپ ظلم کرتے ہیں مراد ظلم سے اسجگہ تعصب و مکابرہ حق
ہیں جن سے ادراک مصالح دنیویہ و دینیہ کا
ہیں یعنے آیات قرآنیہ کو ضائع کرکے ظالم النفس بن گئے و

ناشر ... ون ... قد خسر الذین کذبوا
... ہے مگر کوئی گھڑی دن کی اس میں

[illegible]

ایک گھڑی [illegible]

عرصات قیامت

مِّنْ نَّهَارٍ [illegible]

الصُّوْرِ وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِيْنَ [illegible]

اِذْ يَقُوْلُ اَمْثَلُهُمْ طَرِيْقَةً [illegible]

مَا لَبِثُوْا غَيْرَ سَاعَةٍ الآيتين [illegible]

دار فانی کی زندگانی اوسدن ملک جاودانی

کقوله كَمْ لَبِثْتُمْ فِي الْاَرْضِ عَدَدَ [illegible]

اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا لَوْ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ [illegible]

اور بعض رشتہ دار بعض کے [illegible]

حال مین گرفتار ہوگا فَاِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ [illegible]

الآیات اور یہ آیت وَقَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ [illegible]

جان اور گھر والون کی خرابی کی دن قیامت [illegible]

کہ درمیان آدمی کے اور درمیان [illegible]

ہے جسدن حشر کرینگے ہم مشرکون منکرون [illegible]

جماعت کا اور جگہ سے اون کو بے جگہ [illegible]

اپنی قبرون سے نکلینگے تو یہ جانینگے [illegible]

قبر کے ہے غرضکہ [illegible]

اور وجود کو عدم [illegible]

محشر مین [illegible]

دنیا مین [illegible]

اللہ تعالی کے [illegible]

[illegible] تمام موافقت کا ہے درمیان دونون
[illegible] مراد ساعت سے زمان قلیل ہے
[illegible] کی ساتھ دن کے اسلیے ہو کہ ساعات
[illegible] بعض کو پہچانینگے گویا اونسے کچھ زیادہ
[illegible] حشر و اجتماع مین واقع ہوگا پہر اثناء امر مین منقطع
[illegible] کیونکہ ان کے سامنے امور خوفناک بدحواس کرنیوالی
[illegible] ہوگا بسبب عدم اجتماع کے ابو البقاء و بیضاوی نے
[illegible] اونہون نے تفسیر حشر کی ساتھ بعث کی کی
[illegible] کہا یہ تعارف توبیخ اور تقریع کا تعارف ہوگا
[illegible] موافقت و رافت کا تعارف نہ ہوگا اسیپر یہ آیت
[illegible] ثم یرجع بعضهم الی بعض القول وقوله کلما
[illegible] الآیۃ قرطبی نے کہا یہی صحیح ہے اس بارہ مین جو مختلف
[illegible] قیامت مختلف ہونگے جو ماجرا ایک موقف مین ہوگا
[illegible] جھٹلایا ہے وہ اسدن خاسر و خائب و نامراد ہونگے کیونکہ
[illegible] بہت سے نجات و نفع و فلاح کے طالب نہ ہوے

[illegible] فالینا مرجعهم ثم الله شهید علی ما یفعلون ○
[illegible] بالقسط وهم لا یظلمون ○ اور اگر ہم دکہاوینگے
[illegible] تیری عمر سو ہماری طرف ہے انکو پہر آنا
[illegible] کا ایک رسول ہے پہر جب پہونچا اونپر رسول انکا فیصلہ
[illegible] اسلام کچھ حضرت کے روبرو ہوا اور باقی
[illegible] انتہے اللہ نے اپنے رسول سے کہا
[illegible] ہو یا تجھکو وفات دین تو
[illegible] حذیفہ بن اسید

مین فرمایا ہے [illegible]

ایک شخص نے کہا [illegible]

ہوئے فرمایا وہ [illegible]

کہ تم کسی اپنے صاحب [illegible]

رسول آچکے گا تب درمیان اوس [illegible]

بالجملہ حاضری ہر امت کی اللہ پر [illegible]

ہوگا وہ گواہی ہر عمل کی دیگا اور [illegible]

امت شریفہ اگرچہ آفرینش مین آخر امم [illegible]

صحیحین مین رفعاً آیا ہے کہ نحن الآخرون [illegible]

اس امت کو یہ قصب السبق بسبب [illegible]

بہی دلیل ہے کہ اس امت کے [illegible]

ہوگا مراد امت سے اس جگہہ وہی لوگ ہین [illegible]

علیہ واصحابی نہ ساری امت [illegible]

حکم اخیر جہنم کا سنکر داخل نار ہونگے [illegible]

اظہار تیرے دین کا اور قتل [illegible]

تو اس سے یہی بہتر ہے کہ ہم انکو [illegible]

کہان ہین آخر پہر کر یعنے مر کر [illegible]

کیا ہے تو آجلا ضرور ہی ہوگا [illegible]

ذہاب عز و کسر سورۃ کبر [illegible]

عذاب کیے [illegible]

بحسب مقتضائے [illegible]

درمیان [illegible]

[illegible]

[illegible] ۱۲

ن حجۃ بعد الرسل اس قضا مین دو
ل اول ہے بہرحال وہ اس قضا مین بغیر کسی
ے مفسرون کے مفسر قولہ تعالیٰ وجیء بالنبیین والشہداء وقضی
کل امۃ بشہید وجئنا بک علی ہؤلاء شہیدا مراد ہر
ن السادین اسکی عبد اللہ نے ایک اور حجت اہل شرک کا ذکر کیا اور فرمایا
صادقین ○ قل لا املک لنفسی ضرا ولا نفعا الا ما شاء
ستاخرون ساعۃ ولا یستقدمون ○ قل ارءیتم
اتاکم بیاتا او نہارا ماذا یستعجل منہ المجرمون ○ اثم اذا ما وقع امنتم
ن ○ ثم قیل للذین ظلموا ذوقوا عذاب الخلد ہل
ہے یہ وعدہ اگر تم سچے ہو تو کہہ مین مالک نہین اپنے واسطے
ے اللہ نے کا ایک وعدہ ہے جب پہونچا اون کا وعدہ نہ ڈھیل کرین ایک
ہو اگر آوے تم پر عذاب اسکا رات ہی آوے یا دن کو کیا کرین گے اوس سے پہلے گنہگار
ے اوسکو اب قائل ہوئے اور تم تھے اسی کی جلدی کرتے پھر کہین گے
ی ملا پتے ہو جو کچھ کماتے تھے ف یعنے بچاؤ کر نہ سکو گے پھر
ن لا کب قبول ہوگا اس واسطے پوچھو تو یہی عبث ہے انتہی ابن کثیر
ہے کہ جو عذاب انکی جلدی کرتے ہین اور قبل تعیین کے وقت
ہے کقولہ تعالیٰ یستعجل بہا الذین لا یؤمنون بہا والذین
یعنے قیامت لامحالہ آنیوالی ہے اگرچہ تم کو وقت اوسکا علی
رسول اللہ کو جواب اس سوال کا ارشاد کیا کہ تم ان لوگون سے یہ بات
سان کا مالک نہین ہون پھر دوسرے کا کیا ذکر ہے مین نہین کہتا
ین بات کہ سارا ملک ساتھ آئین اوسپر قدرت نہین رکھتا
ا سکا نہ ہونا دلیل ہون اسکے نہ ہونے کی پھر بھی کہہ خبر پہونچادی کہ
ن دی ان اتنی بات ہے کہ سراسر

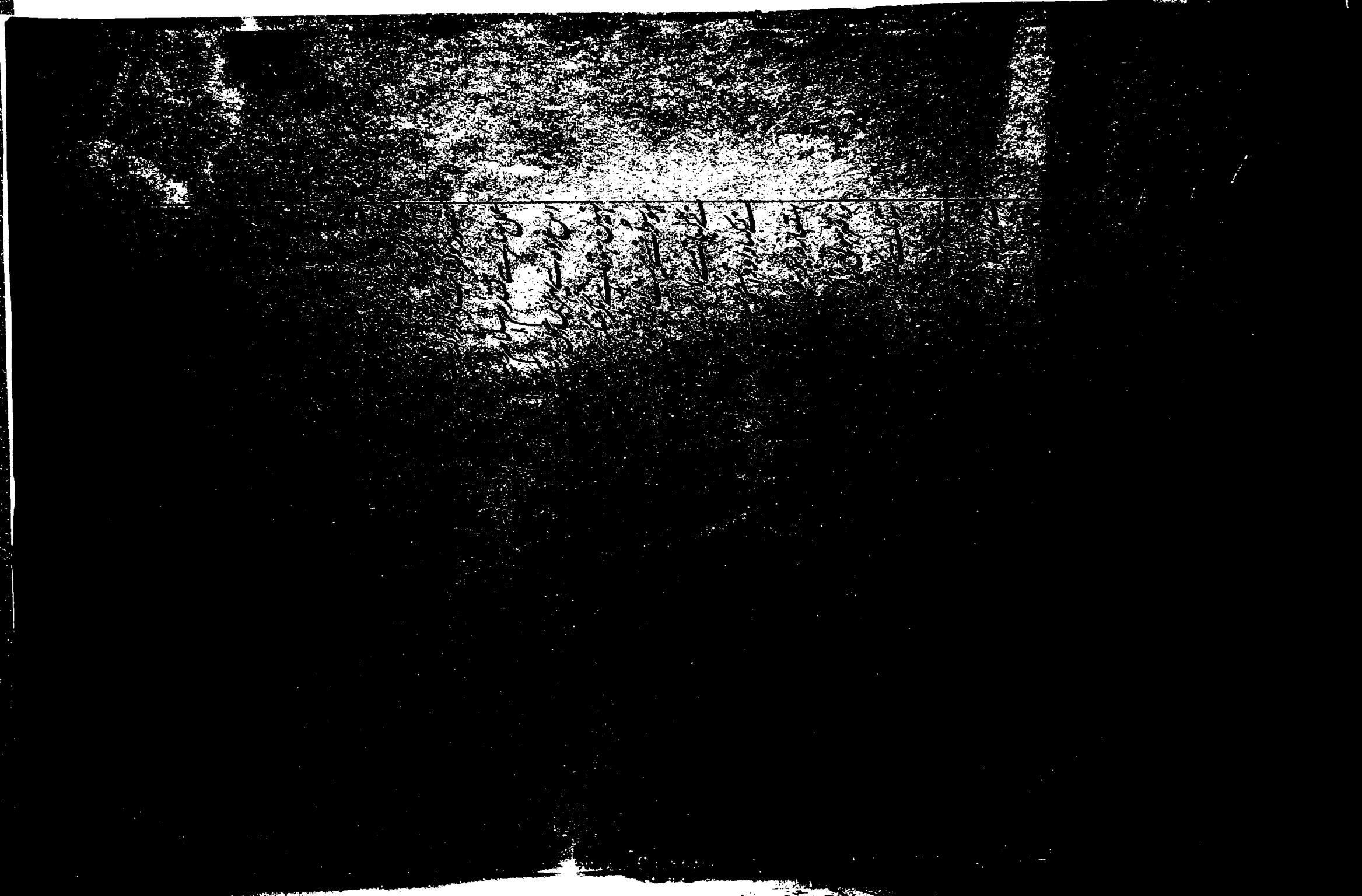

[illegible] ارشاد کیا کہ تم میرے بندون سے صاف کہو کہ کہدو کہ مجھ کو
[illegible] ہے پھر مین غیر کے سود و زیان کا کیونکر مالک ہو سکتا ہون اور
[illegible] کے نفع و ضر کا کسطرح مالک ہو سکتا ہے جو کہ رتبہ
[illegible] کو بھی نہین پہونچ سکتا اور وہ اپنی ہی جان کا مالک نہین ہے
[illegible] اس قوم پر تعجب آتا ہے جو قبرون پر مجاور ہین حالانکہ وہ قبر والے
[illegible] انسے حوائج کا طلب کرنا جسپر سوا خدا پاک کے کسی کو قدرت نہین ہے یعنی
[illegible] اسکا نہین ہوتا اور نہ مخالفت معنی لا الہ الا اللہ پر کچھ متنبہ ہوتے
[illegible] مین اس سے بڑھکر یہ بات تعجب کی ہے کہ اہل علم کو ان حالات پر
[illegible] اور رجوع الی الجاہلیۃ کے حائل نہین ہوتے بلکہ یہ کام تو اہل جاہلیۃ سے
[illegible] قائل تھے کہ خالق و رازق و محیی و ممیت و ضار و نافع اللہ پاک ہے اوثان
[illegible] نزدیک خدا کے اعتقاد کرتے تھے اور یہ لوگ ان اموات کو قادر نفع و ضر پر
[illegible] ہمراہ ذی الجلال کے پکارتے ہین شیطان نے اس ذریعہ سے خوب اپنا دل
[illegible] اسلامیہ سے کافر و مشرک کر ڈالا وَهُمْ يَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ يُحْسِنُونَ
اور وہ سمجھتے ہین کہ خوب بناتے ہین
[illegible] اس کفرستان ہند مین آئے ہین کہ دنیا مذہب دہر سے مشحون ہو رہی ہے
[illegible] کو پسند کرکے اسلام کا ربقہ اپنے گلے سے اتارتی چلی
[illegible] توحید رحمن سمجھتی ہے ہر معروف منکر ہو گیا ہے اور اہل معروف کو احمق
[illegible] ہے ہر منکر والا عقلمند و ذی عزت خیال کیا جاتا ہے تغییر
[illegible] اب عنقا و کیمیا ہو گئی زبان سے منع کرنا کام اہل علم کا تھا
[illegible] وہ خود گمراہی مین پڑے ہین دوسرے کو کیا ہدایت کرینگے الا شاذ
[illegible] و اثبات توحید مین رسائل لکھکر تقویت ایمان کی ہے اور دین
[illegible] اس باب مین قریب دس رسائل کے تالیف کیے ہین دل سے برا جاننا منکر کا
[illegible] اہل علم کا یہ حال ہے تو عام سے کیا امید خیر ہے کہ وہ تو نہیق ہر ناہق اور
[illegible] طریقہ جاہلیت پر ثابت قدم ہین اور آپ کو مسلمان

یعتذرون

کامل جانتے ہین حالانکہ ہم جب [illegible]
نیم شب کے ثابت ہوتی ہی کہ ہمارے سلف [illegible]
کے علماء اعلام سے بہی ظہور مین نہین آتا علاوہ [illegible]
وعلماء فسق وفجور مین گرفتار ہین اور جسقدر [illegible]
و اسلام کو اضمحلال بڑہتا جاتا ہے ہماری ولادت [illegible]
ہین اس مدت قلیل مین جو تغیر کثیر ہمنے بچشم خود دیکہا ہے [illegible]
معلوم نہین کہ یہ ظلمت جاہلیت کس درجے تک ترقی پکڑے کیونکہ [illegible]
عشر عشیر بہی طریقہ اسلام پر مطابق مراد خدا و رسول مستقیم الحال [illegible]
سے بہر گئی ہے اور تمام عالم مین رواج فسق وفجور کا ہو گیا ہے [illegible]
اعتمال ارکان اسلام سے قطع نظر کر لی ہے سب کی ہمت تحصیل [illegible]
مقصور ہو گئی ہے پہر ہزارون مین اگر کوئی مسلمان خوش عقیدہ [illegible]
ہے تو اوسکو شکار سمجہ کر ہر طرف سے اوسپر اعتراض و انکار کی [illegible]
برس سے بسبب ہمت بعض عباد اللہ کے مضمحل ہو گیا تہا [illegible]
بازاری پکڑی ہے جاہل مسلمان مرید ہو کر آپ کو [illegible]
غرض اور نہ توحید سے کچہ مطلب اور نہ شرک [illegible]
مغفرت سمجہ لیا ہے پیر صاحب اپنے مریدون کو [illegible]
دیکہنے نہ دینگے بالجملہ اب دین عبارت اسحالت سے [illegible]
ذکر کے یہ ارشاد فرمایا کہ ہر امت کے لیے ایک [illegible]
وہ اونکے سرون پر نازل ہوتا ہے اطلاق لفظ اجل [illegible]
مراد ہے جسطرح کہ تفاسیر سے ثابت ہوتا ہے [illegible]
پہر ایک گہڑی کی دیر و جلدی نہین ہوتی [illegible]
کسی کی مدت علم خدا مین زیادہ ہے اور [illegible]
ہے اللہ تعالی نے [illegible]

وَمَا أَنتُم بِمُعْجِزِينَ ۝ وَلَوْ أَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ مَا فِي الْأَرْضِ

لَافْتَدَتْ بِهِ ۗ وَأَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَأَوُا الْعَذَابَ ۚ وَقُضِيَ بَيْنَهُم بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۝

انصاف کا حکم دیگا اور [illegible]

کرتے ہین کہ کیا یہ عذاب [illegible]

بالائے ظلمات ہے اور جواب اس سوال [illegible]

اور نہ غیر کا جواب پوچھے اور بعض نے کہا [illegible]

کیا سچ مچ یہ سچا کلام ہے اور جو وعدہ عذاب [illegible]

نے فرمایا ہان اے پیغمبر تم کہدو کہ یہ سچ [illegible]

تم چاہو کہ بہاگ کر عذاب سے بچ جاؤ سو خیریت [illegible]

کا دافع نہ ہو سکیگا بلکہ وہ عذاب بہرحال [illegible]

نہ لایا اگر اوسکی پاس ساری دولت دنیا کی [illegible]

عذاب کے دینا چاہتا تب بہی کچھ وہ [illegible]

مَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْ أَحَدِهِمْ مِلْءُ الْأَرْضِ [illegible]

ہے کہ جو ندامت اوس دم ترک ایمان پر لاحق [illegible]

موقف مین وہ آفات مشہود ہونگی جس سے [illegible]

حالت مین کوئی رگ حمیت جو دنیا مین [illegible]

بعض نے کہا کہ رؤسا اوس ندامت کو [illegible]

کیونکہ اونہین نے اون پیروکارون کو گمراہ [illegible]

سے اسجگہہ اظہار ہے اسلیے کہ یہ لفظ [illegible]

مین دو معنے محتمل ہین بعض نے کہا [illegible]

کہا انکی صورت پر [illegible]

اور جب دوزخ مین [illegible]

وکافرین کے [illegible]

انصاف [illegible]

[illegible]

لا یعلمون ○ هو
[illegible] کا ہے جو کچھ ہے آسمان و زمین مین سب رکھو وعدہ اللہ کا سچ ہی
[illegible] اور بیگانہ اور اسکیطرف پھر جاؤگے ف اللہ پاک نے خبر دی کہ
[illegible] اور سچا وعدہ ہے قیامت وغیرہ کے سچ ہے جلانا مارنا میرا ہی کام ہے
[illegible] اجسام متفرقہ و متمزقہ کا سائر اقطار ارض و بحار و قفار مین علم حاصل ہے
[illegible] تقریر کا واسطے اثبات ملکیت ارض و سما کے ہے کہ اوس مین سب اللہ ہی کا
[illegible] ہے کرے سو جب سب کچھ اللہ پاک کی ملک ٹھہرا تو اب کافر کسطرح فرار ہوسکتے
[illegible] ہے کہ مرضی مولا کر اپنی جان عذاب سے چھڑا لین اور اللہ پاک نے جو وعدہ عذاب
[illegible] کیا ہے وہ سچا ہے مگر بات یہ ہے کہ اکثر لوگ جو کہ کافر و مشرک ہین اپنی صلاح و فلاح کو نہین
[illegible] کام کرین یہ انکی عقل کا قصور اور سستی غفلت کا فتور ہے اتنا نہین سمجھتے
[illegible] کا ہے اور مکان دائمی کے طرف دار آخرت مین جانا ہے وہ ہر شخص کو بقدر اسکی استحقاق کے
[illegible] کا بھید اسکے بندون مین ہی جاہیگا تفضل کرے گا یا ایها الناس قد جاءتکم موعظة من

[illegible] وهدی ورحمة للمؤمنین ○ قل بفضل الله وبرحمته فبذلك
[illegible] تجمعون ○ اے لوگو تمکو آئی ہے نصیحت تمہارے رب سے اور جنگو کرنے جیون
[illegible] اور مہر دلون کی یقین والے لوگون کو تو کہہ اللہ کے فضل سے اور اسکی مہر سے سو اسی
[illegible] سے جو بیٹتے ہین ف یعنی یہ موعظت زاجر ہے فواحش
[illegible] سے شفا بخش ہے مراد شفا سے ازالہ ہے رجس و دنس کا اور اس سے ہدایت و
[illegible] سو مومنین مصدقین سو قنین کے ہے کقولہ تعالی ونزل من
[illegible] ولا یزید الظالمین الا خسارا وقولہ تعالی قل هو للذین
[illegible] جو طرف سے اللہ کے آیا ہے اسپر خوش ہونا چاہیے نہ جمع
[illegible] کی چیز لائق مسرت و فرحت کے نہین ہے کہان وہ نعمت و رحمت
[illegible] یعنی ابو عبد الکلاعی کہتے ہین جب خراج عراق کا باسر
[illegible] گنے لگے وہ گنتی سے زیادہ تھی عمر نے کہا

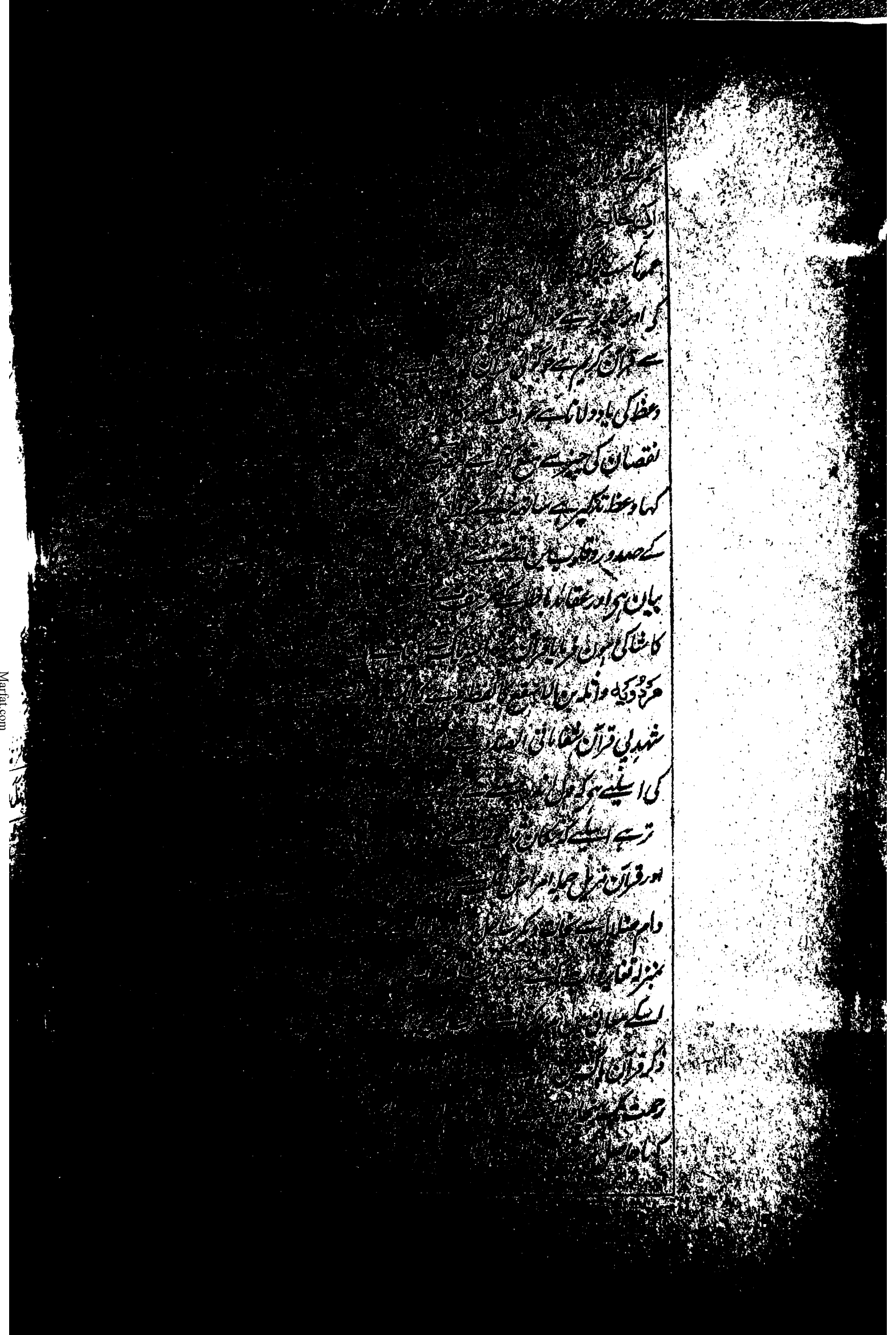

یونس

[illegible] اسکو طریقت کہتے ہین ہدی اشارت ہے

[illegible] رحمت اشارہ ہے طرف بلوغ کمال و اشراق تام

[illegible] درجات عقلیہ و مراتب برہانیہ مدلول الفاظ قرآنیہ

[illegible] فضل و رحمت لائق فرحت ہے پس بس مراد اللہ کے

[illegible] حصر نہین ہو سکتا ہے ابن عباس نے کہا اللہ کا فضل قرآن

[illegible] نے کہا اللہ کا فضل ایمان ہے اور اسکی رحمت قرآن

[illegible] وَرَحْمَتُهُ أَنْ جَعَلَكُمْ مِنْ أَهْلِهِ رَوَاهُ أَبُو الشَّيْخِ وَابْنُ مَرْدُوَيْهِ

[illegible] اولی یہ ہے کہ فضل و رحمت کو عموم پر حمل کیا جائے اسمین

[illegible] دلیل ہے اسپر کہ ہر واحد ان مین سے ایک سبب مستقل ہے فرح

[illegible] خدا کو ساتھ فرح کے خاص کرین فرح ایک لذت ہے جو کہ دل مین بسبب

[illegible] فرح کی بہت جگہ قرآن پاک مین کی ہے کقولہ لَا تَفْرَحْ إِنَّ اللَّهَ لَا

[illegible] فَرِحِينَ بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ یا جسطرح اس آیت

[illegible] کے حطام و لذات فانیہ سے کہین بہتر ہے قُلْ أَرَأَيْتُمْ

[illegible] حَرَامًا وَحَلَالًا قُلْ آللَّهُ أَذِنَ لَكُمْ أَمْ عَلَى اللَّهِ تَفْتَرُونَ ○

[illegible] إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَكِنَّ

[illegible] اتاری تمہارے واسطے روزی پھر تمنے ٹھیرائی اس

[illegible] جھوٹ باندھتے ہو سورہ انعام و مائدہ مین اسکا ذکر

[illegible] کہ دن کو اللہ تو فضل رکھتا ہے لوگون پر لیکن

[illegible] قتادہ و ابن زید وغیرہم نے کہا یہ آیت بطور انکار

[illegible] حرام ٹھیراتے کقولہ تعالے

[illegible] مین مین پاس حضرت کے

[illegible] کہا ہر طرح

[illegible] کہ اللہ اسکے اثر کو تجھ پر

ع ۶ ۷ ۱۱

دیکھے پھر فرمایا تیرے اونٹ [illegible]

ہے اور کہتا ہے یہ بحر ہے اور کسی کی کھال [illegible]

اور اپنے گھر والون کے اوپر حرام کر لیتا ہے [illegible]

اللہ کا بازو تیرے بازو سے زیادہ سخت ہے [illegible]

ابن کثیر کہتے ہین یہ حدیث جید و قوی الاسناد [illegible]

حرام اور اسکے حرام کو حلال کرے مجرد رائے دہوی [illegible]

قیامت کے وعید فرمائی کہ ان لوگون کو جو ایسا کام کرتے [illegible]

تو انکی ساتھ کیا معاملہ کیا جائیگا اللہ کا بڑا فضل ہے [illegible]

دنیا کے مین کہتا ہون محتمل ہے کہ مراد یہ ہو کہ اللہ تعالی [illegible]

وہ اون کے لیے حلال و مباح کر دیے اور حرام نہین کی [illegible]

مضر ہے لکن اکثر لوگ اس فضل خدا کا شکر بجا نہین لاتے [illegible]

ہین اور اپنی جان پر تنگی کرتے ہین کسی چیز کو حلال [illegible]

لیے مقرر کی ہے اوس مین یہ بات بہت [illegible]

یہ تحلیل و تحریم بہت ہے اب رواج اس حرکت [illegible]

ہے اموات اہل قبور کے نام کی نذور مانتے ہین [illegible]

حلال اور کسی پر حرام ٹھیراتے ہین کہتے ہین [illegible]

سابقین و مبتدعین متقدمین پر بھی [illegible]

پھر اوس شرک مین یہ تفاریق مشروع [illegible]

کے بھی کان کتر دیے اور شیطنت مین شیطان [illegible]

وَكُنْتُ امْرَءًا مِنْ جُنْدِ إِبْلِيسَ فَارْتَقَى [illegible]

موسی بن صباح نے تفسیر إِنَّ اللَّهَ لَهُ [illegible]

عزوجل کو لائینگے اور سامنے [illegible]

اللہ تعالی فرمائے گا [illegible]

[illegible] اور اہل طاعت کے لیے اوسکو طیار کیا مین رات کو جاگتا تہا اور دن
[illegible] تعالی کہے گا تو نے عمل جنت کے لیے کیا یہ جنت ہے تو اس مین داخل ہو اور
[illegible] آگ سے آزاد کر دیا اور مین تجہہ کو جنت مین داخل کرتا ہون پہر وہ شخص مع
[illegible] پہر دوسرے صنف مین سے ایک شخص لایا جائیگا اللہ تعالی کہے گا تو نے
[illegible] اے رب تو نے دوزخ پیدا کی اور اسمین اغلال وسعیر وسموم وحموم رکہی اور اپنے
[illegible] اوسکو طیار کیا اور اہل معصیت کے لیے اوسکو پیدا کیا مین رات بہر جگا اور دن بہر پیاسا
[illegible] اللہ تعالی فرمائے گا اے میرے بندے تو نے یہ کام ڈر سے میری آگ کے کیا مینے تجہکو آگ
[illegible] میرا فضل ہے تجہپر کہ اب مین تجہہ کو جنت مین بہیجتا ہون پہر وہ شخص اور اُسکے ہمراہی
[illegible] پہر ایک شخصکو تیسری صنف مین سے لایا جائیگا اللہ تعالی اوس سے کہے گا تو نے
[illegible] کیا وہ کہیگا اے رب تیری محبت اور تیرے شوق مین تیری عزت کی قسم ہے کہ مین راتون کو
[illegible] پیاسا رہا شَوْقًا اِلَیْکَ وَحُبًّا لَّکَ اللہ تعالی کہے گا اے میرے بندے تو نے عمل کیا میری حب
[illegible] شوق مین پہر اللہ تعالی جل جلالہ اوسکی لیے تجلی کرے گا اور فرمائے گا ھَا اَنَا ذَا فَانْظُرْ اِلَیَّ لے مین موجود
[illegible] پہر فرمائے گا یہ میرا فضل ہے تجہپر کہ مینے تجہکو آگ سے آزاد کیا اور اپنی جنت تیرے لیے مباح
[illegible] تیری زیارت کو آیا کرین گے اور مین خود تجہپر سلام کرونگا پہر وہ مع اپنے ہمراہیون کے
[illegible] گا رَوَاہُ ابْنُ اَبِیْ حَاتِمٍ بِسَنَدِہٖ اس روایت سے ثابت ہوا کہ عبادت تین غرض سے ہوتی
[illegible] خوف نار سے تیسرے حب وشوق الٰہی مین اور یہ ہر سہ مطلب صحیح ہین اور
[illegible] قال تعالی وَادْعُوْہُ خَوْفًا وَّطَمَعًا وقال تعالی اِنَّ اللّٰہَ اشْتَرٰی
[illegible] وَاَمْوَالَھُمْ بِاَنَّ لَھُمُ الْجَنَّۃَ اور فرمایا وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰہِ اور
[illegible] یَلْعَبُوْنَ لکن سب سے بہتر رتبہ صنف سوم کا ٹہیرا یہ لوگ فائزین
[illegible] اصحاب یمین سے ہے وہ لوگ جو نہ بہشت مین گئے اور نہ دوزخ سے آزاد ہوئے
[illegible] اطفال کو اہل علم نے ناجین بتایا ہے ایک صنف اور ہے جو کہ اول وہلہ مین
[illegible] معاصی وارتکاب کبائر کے وہ معذبین ہین مگر مخلدین نہین
[illegible] شرک کو بہی جمع کیا تہا عمدًا یا خطأً یا جہلاً

تو مارے نجات نپائیگا ان [illegible]

باللہ فقد ضل ضلالا بعیدا [illegible]

نے اللہ کی عبادت فرض و نفل خاص [illegible]

ہر طرح ہر حال مین ثابت ہی خواہ وہ جنت [illegible]

اوسکو جنت دی یا نہ دے اور جہنم مین لیجائے [illegible]

بصر مجرد شوق و حب لقاء اللہ تعالی ہوتا ہے اگر [illegible]

تو بندگی چو گدایان بشرط مزد مکن

اونہین یہ بات معلوم ہے کہ اگر ہم طمع جنت یا خوف [illegible]

بچکر جنت مین جائینگے اور اگر مطمع خاطر [illegible]

ہوگی اور جنت تو بہر حال اوسکے فضل و کرم [illegible]

کہ یہ تو ایک ادنی انعام اوس ذی الجلال والاکرام [illegible]

نہین ہین الا من علمہ اللہ تعالی اب تو [illegible]

عبادت پروردگار نہین کرتا عبادت [illegible]

فرض بہی ادا نہین ہوتی اور اگر [illegible]

کافی سمجہا جائے اور نزدیک اہل احسان [illegible]

محض ٹہیرتا ہے تو اوسمین بہی [illegible]

نہین ہوتا معہذا طمع جنت کا دامنگیر [illegible]

ہے مگر یہ کہ اللہ تعالی برکت [illegible]

پر آزار اور دوزخ فرسخ در فرسخ [illegible]

اسی عمل و حال و قال پر [illegible]

بڑی بخشا [illegible]

دوزخ سے بچ جائین [illegible]

عافیت [illegible]

[illegible] طرف خویش بغایت دورم

[illegible] اثبات نبوت کی طرف اشارہ کیا حاصل تقریر

[illegible] حرمت کا حکم کرتے ہو سو یہ حکم اگر نرے تشہی و ہوی سے

[illegible] ہے اور اگر اس اعتقاد پر ہے کہ یہ حکم اللہ کا ہے اسکو

[illegible] طریق سے جو اللہ تک پہونچائی اور ایسا طریق جس مین کہ

[illegible] طریق جو طرف سے رسل کے ہو جنکو اللہ نے طرف اپنے بندون

[illegible] اتارا ہے اور تمکو دیا ہے جیسے کھیتی اور دودہ وغیرہما اور

[illegible] اور بعض کو حلال قرار دیا جیسے مردار و نحوہا کیا یہ اللہ

[illegible] ذکر حرث و انعام کا کیا ہے یا یہ تم نے اللہ پر افترا باندہا ہے

[illegible] اَفْتَى بِغَيْرِ اِتْقَانٍ كَبَعْضِ فُقَهَاءِ هٰذَا الزَّمَانِ انتہی شوکانی

[illegible] حلت و حرمت و جواز و عدم جواز کا فتوی دیتے ہین حالانکہ

[illegible] دلیل کو جانین بلکہ مبلغ علم انکا یہی حکایت اقوال قائلین امت

[illegible] اس قائل کو اونہون نے ایک شارع مستقل ٹہیرا لیا ہے یہ آیت

[illegible] اہل فتوی خطا بین و غلط فاحش مین پڑے ہین انکو اتنا ہی

[illegible] مجتہد کو ہے اہل اسلام جنکے اقوال لائق اعتداد و

[illegible] اجتہاد غیر کی تقلید و اقتدا کرنا جائز ہے اور جو کچھ

[illegible] جہل عاطل ہے نسفی کہتے ہین آیت زاجر ہے تجور

[illegible] مین کسی شخص کو نہ چاہیے کہ کسی شے کو اپنی رائے

[illegible] ایسا شخص مفتری علے الدیان ہوگا انتہے پہر اللہ

[illegible] ہے کہ اون کے ساتھ دن قیامت کو کیا کیا

[illegible] کرتا ہے از انجملہ ایک بعثت

[illegible] کتاب عزیز و سنت مطہرہ کا آخر دہر تک

[illegible] اونکی نہین جانتے

يعتذرون

اور اپنے مشاعر و حواس [illegible]

تكون في شأن وما تتلوا منه من قرآن [illegible]

تفيضون فيه وما يعزب عن ربك [illegible]

ذلك ولا أكبر إلا في كتاب [illegible]

کچھ قرآن اور نہ کرتے ہو تم لوگ کچھ کام [illegible]

رہتا تیرے رب سے ایک ذرہ بھر زمین نہ آسمان میں [illegible]

ف اللہ نے اپنے نبی کو خبر دی کہ وہ تمہاری [illegible]

ساعت ہر آن و لحظہ میں واقف ہے اوسکے [illegible]

نہیں ہے بلکہ ذرہ سے بھی کم ہے

برو علم یک ذرہ پوشیدہ نیست [illegible]

قال تعالى وعنده مفاتح الغيب لا يعلمها إلا هو [illegible]

إلا يعلمها ولا حبة في ظلمات الأرض ولا رطب ولا يابس [illegible]

اخبار ہے اس امر کا کہ اللہ تعالی حرکت اشجار وغیرہ [illegible]

ساطع و برہان قاطع ہے اللہ تعالی کے عالم [illegible]

و حکماء مشہور میں اونکا یہ قول کہ اللہ تعالی کو [illegible]

نعوذ بالله من غضب الله ألا يعلم من [illegible]

في الأرض ولا طائر يطير بجناحيه [illegible]

على الله رزقها ويعلم مستقرها [illegible]

پھر کیا مکلفین مامورین بالعبادہ کی [illegible]

الذي يراك حين تقوم [illegible]

سنتا جانتا ہے و لہذا [illegible]

یہ فرمایا أن تعبد الله [illegible]

یعنے امر [illegible]

[illegible] خوض کرنا ہے کسی کام مین یعزب بمعنی
[illegible] ذرہ کہتے ہین لال چونٹی کو ارض و سما سے
[illegible] درمیان آسمان و زمین کے ہو یا خارج ان دونون
[illegible] لوگ انہین دونون کو دیکھتے ہین زمین کو آسمان
[illegible] ہین کہ ذرہ ذرہ لوح محفوظ مین لکھا ہوا ہے پھر کسطرح
[illegible] آیت رد ہے اوسپر جسکو یہ زعم ہے کہ اللہ تعالی عالم بالجزئیات
[illegible] عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝ الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ۝
[illegible] الْآخِرَةِ لَا تَبْدِيلَ لِكَلِمَاتِ اللَّهِ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝
[illegible] اور نہ وہ غم کہاوین جو لوگ یقین لائے اور رہے پرہیز کرتے
[illegible] نہین اللہ کی باتین یہ ہے بڑی مراد ملنی ف اللہ نے
[illegible] ایمان لائے ہین اور پرہیزگاری کرتے ہین یہ تفسیر اولیاء اللہ کی اللہ نے
[illegible] حاجت باقی نہ رہی معلوم ہوا کہ جو شخص متقی ہے وہ اللہ کا ولی ہے
[illegible] کسی کام پر رنج کرے ابن مسعود و ابن عباس نے کہا ہے اولیاء
[illegible] بہت سے سلف بھی اسی کو قائل ہین اور یہ بات حدیث مرفوع مین بھی
[illegible] رسول خدا اولیاء اللہ کون ہین فرمایا اذا رأوا ذکر اللہ
[illegible] حدیث ابو ہریرہ مین فرمایا ہے اللہ کے بندون مین ایسے بندے
[illegible] رسول خدا وہ کون لوگ ہین شاید ہم انکو دوست رکھین
[illegible] وُجُوهُهُمْ نُورٌ عَلَىٰ مَنَابِرَ مِنْ نُورٍ لَا يَخَافُونَ
[illegible] النَّاسُ پھر یہ آیت پڑھی أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ لَا خَوْفٌ
[illegible] رواہ ایضا ابو داود بمثلہ وھذا ایضا اسناد
[illegible] واللہ اعلم ابو مالک اشعری کا لفظ رفعا
[illegible] بَيْنَهُمْ أَرْحَامٌ مُتَقَارِبَةٌ تَحَابُّوا فِي
[illegible] يَجْلِسُهُمْ عَلَيْهَا يَفْزَعُ النَّاسُ

[illegible]

ولا یفرحون [illegible]

بالجملہ اس جگہہ [illegible]

بہی نہین ہے خواہ ایک جہان [illegible]

کا اسی تقوی مین فرمایا ہے ان [illegible]

سے محفوظ رہی اور فرائض و نوافل [illegible]

وسنت ہو نہ مقلد راے رجال [illegible]

ترک کردی اور اعلی درجہ یہ ہے کہ کل من [illegible]

دل مین سوای اتباع سنن کے ظاہر مین [illegible]

نرو کے دل بیار دست بکار رجال [illegible]

ہوا کہ اولیاء اللہ ہر صنف مسلمین [illegible]

اولیاء اہل حرفہ گذرے ہین اسیطرح [illegible]

بہی صناع و تجار تہے اسکا بیان رسالہ [illegible]

سے کام ہر عامی کا نہین ہے اس جگہہ [illegible]

اللہ نے اولیا بنکر ایک جہان کو [illegible]

خواص و عوام نے کرامات سمجہ لیا [illegible]

تن بڑہارنے والی کو بلکہ ایسے فقرا [illegible]

محض ہین اسلیے سلف نے بیان [illegible]

الفرقان بین اولیاء الرحمان [illegible]

ورنہ ولی شیطان جانا جاتا ہے [illegible]

رویاے صالحہ ہے [illegible]

یہ ہی [illegible]

[illegible]

کا کیا [illegible]

وہ مرد غافل نہین ہوتے
سودا کرنے مین نہ بیچنے
مین اللہ کی یاد سے

[illegible] وَاَبُوْدَاوُدَ الطَّیَالِسِیُّ وَالْاَوْزَاعِیُّ وَ

[illegible] فَقَالَ مَا سَاَلَنِیْ اَحَدٌ قَبْلَکَ وَهِیَ

[illegible] رَوَاهُ ابْنُ جَرِیْرٍ تیسرا لفظ انکا یہ ہے کہ حضرت

[illegible] مِنْ اَرْبَعَةٍ وَّاَرْبَعِیْنَ جُزْءًا وَّسَبْعِیْنَ

[illegible] کوئی آدمی عمل کرتا ہے اور لوگ اسکی تعریف

[illegible] رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَاَحْمَدُ ابن عمر نے رفعاً کہا

[illegible] جزو نبوت سے جو کوئی خواب خوب دیکھے وہ بیان

[illegible] شیطان کے وہ اسکو غمگین کرتا ہے اب چاہیے کہ

[illegible] اسکی خبر نکرے رَوَاهُ اَحْمَدُ حدیث ابوہریرہ مین

[illegible] اور آخرت مین جنت ہے رَوَاهُ

[illegible] بُشْرٰی مِنَ اللّٰهِ وَهِیَ مِنَ الْمُبَشِّرَاتِ رَوَاهُ ابْنُ

[illegible] سنا فرماتے تھے ذَهَبَتِ النُّبُوَّاتُ وَ

[illegible] ابوہریرہ و ابن عباس و مجاہد و عروہ بن زبیر و یحیی

[illegible] ہے کہ انہون نے تفسیر بشری کی اس آیت

[illegible] بشارت دینا ملائکہ کا ہے مومن کو وقت احتضار

[illegible] اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَیْهِمُ الْمَلٰٓئِکَةُ

[illegible] تُوْعَدُوْنَ نَحْنُ اَوْلِیَآؤُکُمْ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا

[illegible] مَا تَدَّعُوْنَ نُزُلًا مِّنْ غَفُوْرٍ رَّحِیْمٍ حدیث

[illegible] لباس مین آکر کہتے ہین باہر نکل

[illegible] ہے جیسے کہ قطرہ

[illegible] الْفَزَعُ الْاَکْبَرُ وَتَتَلَقَّاهُمُ

[illegible] وَالْمُؤْمِنَاتِ

[illegible] الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ

یعتذرون

فیہا ذلک ہو [illegible]

وعدہ مقرر و ثابت [illegible]

ضد عدو کو کہتے ہیں [illegible]

کرین اور اللہ کی محبت [illegible]

فاعل اور شق ثانی پر صیغہ فعیل [illegible]

ہے معنے قرب پر سو ولی [illegible]

وہ اللہ سے بسبب طاعت و اجتناب معصیت [illegible]

نہ ڈرین گے جبکہ اون کے غیر کو ڈر ہوگا [illegible]

سے باز رہے ہین جن سے اللہ نے انکو [illegible]

نیک گمان ہین اسیطرح انکو فوت [illegible]

کہ یہ سارا کارخانہ اللہ کی قضا و قدر [illegible]

کو ہم و کدر سے راحت دیتے ہین [illegible]

امین اور اونکی خاطر مجموع اللہ تعالی [illegible]

ہین اوس شے پر جسپر ایمان لانا [illegible]

یعنے معاصی ابو السعود نے کہا [illegible]

توقی ہے شرک سے جو کہ مفسد ایمان [illegible]

انسان کا ہر اوس شے سے جو [illegible]

حق کے آجانا تقوی حقیقی [illegible]

اسی [illegible]

ملاک [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] برابر نہین ہے اور فرمایا ہے اِنَّمَا یَخْشَی اللّٰہَ مِنْ
[illegible] لوگ ڈرتے ہین جو عالم ہین معلوم ہوا کہ جسکو اللہ کا ڈر اور
[illegible] ہو تو حقیقت مین وہ عالم باللہ نہین ہے اس مفہوم سے
[illegible] خَشِیَ رَبَّہٗ یہ بہشت اُسکے لیے ہے جو اپنے رب سے ڈرتا ہے معلوم
[illegible] فساق اہل ایمان جو بعد عذاب نار یا شفاعت ابرار و اخیار
[illegible] تبعیت ہوگا نہ اصالۃً متکلمین و صوفیہ وغیرہم نے تعریف ولی اور
[illegible] جنکی کچھ حاجت نہین ہے یہ آیت اُس دراز نفسی سے بے نیاز کرتی ہے
[illegible] حاصل مقام یہ ٹھیرا کہ ولی اللہ وہ شخص ہے جو اعتقاد صحیح مبنی علے
[illegible] سنت مطہرہ بلا آمیزش بدعت بجالاتا ہو کیونکہ بنیاد ایمان کی عقیدہ
[illegible] کا یہ ہے کہ بندہ ہر منہی عنہ سے بچے عمرو بن جموح نے حضرت کو سنا
[illegible] نہین ہوتا یہانتک کہ اللہ کے لیے کسیکا دوستدار اور کسیکا دشمن ہو پھر
[illegible] مستحق ولایت من اللہ ٹھیرا میرے اولیا میرے بندون مین اور
[illegible] لوگ ہین کہ میرے ذکر پر اُنکا ذکر آتا ہے اور اُنکے ذکر پر میرا ذکر اَخْرَجَہٗ
[illegible] کا لفظ رفعاً یہ ہے کہ خیار عباد اللہ وہ لوگ ہین کہ جب نظر آئین تو اللہ
[illegible] کرتے رہتے ہین اور دوستون مین تفرقہ ڈالتے ہین الحدیث
[illegible] خِیَارُکُمْ مَنْ ذَکَّرَکُمُ اللّٰہُ رُؤْیَتُہٗ وَزَادَ فِیْ عِلْمِکُمْ مَنْطِقُہٗ
[illegible] الحکیم الترمذی فضائل متحابین فے اللہ مین احادیث آئی ہین
[illegible] وہی لوگ ہین بالجملہ واسطے اولیا خدا کے حیات دنیا و آخرت
[illegible] نبی کو وحی کی اور اپنی کتاب مستطاب مین حال مومنین کا بیان
[illegible] اور اون سے راضی ہونگے چنانچہ اس قسم کی بشارات کثرت سے قرآن
[illegible] مستجاب ہونا دعا کا اور خوشخبری سنانا ملائکہ کا وقت
[illegible] کے کہتے ہین لَا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا
[illegible] ملائکہ کی آنکھ اور خوشخبری سنانا فوز

بالنعیم وسلامتی کی عذاب [illegible]

فِی الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا وَبُشْرٰی [illegible]

صالحہ کو منجملہ مبشرات کے ٹھیرایا ہے [illegible]

ہین ابن عباس نے کہا مراد بشری سے اس آیت [illegible]

فَضْلًا کَبِیْرًا یا یہ آیت اِنَّ الَّذِیْنَ قَالُوْا رَبُّنَا [illegible]

آخرت کا جنت عدن اسکے سوا اور بھی اقوال [illegible]

ہے عموماً ثواب جس قدر مواعید عباد صالحین [illegible]

جسکا ذکر ہو چکا ایک ایسا فوز عظیم ہے جسکا اندازہ [illegible]

قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِیْعًا ؕ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ [illegible]

وَمَا یَتَّبِعُ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُرَکَآءَ ؕ [illegible]

هُوَ الَّذِیْ جَعَلَ لَکُمُ الَّیْلَ لِتَسْکُنُوْا فِیْهِ وَالنَّهَارَ [illegible]

نہ غم کہا انکی بات سے اصل سب زور اللہ کو ہے [illegible]

مین اور جو کوئی ہے زمین مین اور جو پیچھے پڑے ہین [illegible]

ہین خیال کے اور کچھ نہین مگر اٹکلین دوڑاتے [illegible]

دن و یاد کہانے والا اس مین نشانیان ہین [illegible]

ان مشرکون کی بات پر غمگین نہو اللہ سے [illegible]

و زور آوری اللہ و رسول و مومنین کو ہے وہ انکی [illegible]

سب آسمان و زمین اللہ کے ملک ہین اور وہ [illegible]

نہ نقصان کے اور نہ نفع کے اور نہ انکے پاس کوئی [illegible]

و افک کے پیرو ہین اللہ کو دیکھو کہ [illegible]

ہین اور نصب و کلال و حرکات سے [illegible]

جو لوگ حجج و ادلہ کو سنکر عبرت [illegible]

دن کا جانتے ہین ان [illegible]

یعتذرون

رات اندھیری ہوتی ہے [illegible]

مین سعی واسطے منافع و توفیر [illegible]

نہین رہتا سو ان آیات تنزیلیہ مین [illegible]

وہ جب ان آیات مین تفکر کرتے ہین [illegible]

متفرد بوحدانیت فی الوجود ہے اور یہ تفکر [illegible]

اللہ ولدا سبحنہ ط ھو الغنی ط لہ ما فی [illegible]

بھذا ط اتقولون علی اللہ ما لا تعلمون [illegible]

متاع فی الدنیا ثم الینا مرجعھم ثم نذیقھم [illegible]

ہین اللہ نے کوئی بیٹا کیا وہ پاک ہے وہ بے نیاز ہے [illegible]

سند نہین تمہارے پاس اسکی کیون جھوٹھ کہتے [illegible]

جھوٹ بھلا نہین پاتے برت لینا ہے دنیا مین پھر [illegible]

اسپر کہ منکر ہوئے تھے ف اللہ تعالی نے [illegible]

اللہ پاک تو ہر ماسوا سے بے نیاز و پاک ہے [illegible]

کے ملک ہے تو کسطرح کوئی مخلوق [illegible]

پاس کوئی دلیل اس دعوی پر ہو [illegible]

ایسی بات کہتے ہو جو تم جانتے نہین [illegible]

قالوا اتخذ الرحمن ولدا لقد جئتم [illegible]

وتخر الجبال ھدا ان دعوا للرحمن [illegible]

من فی السموت والارض الا [illegible]

یوم القیمۃ فردا [illegible]

[illegible]

[illegible]

Marfat.com

وقف لازم

[illegible] کہ اذ قال لہ ربہ اسلم قال
[illegible] یا بنی ان اللہ اصطفی لکم الدین
[illegible] مسلمان رکھا ہے ھو سماکم المسلمین
[illegible] علیہ السلام نے کہا تھا رب قد اتیتنی من الملک
[illegible] الارض انت ولیی فی الدنیا والاخرۃ توفنی
[illegible] علیہ السلام نے کہا تھا یا قوم ان کنتم امنتم باللہ فعلیہ
[illegible] ربنا افرغ علینا صبرا وتوفنا مسلمین اور بلقیس
[illegible] مع سلیمان للہ رب العلمین اور فرمایا انا انزلنا التورٰۃ
[illegible] الذین اسلموا وقال تعالی واذ اوحیت الی
[illegible] قالوا امنا واشھد بانا مسلمون اور خاتم الرسل وسید البشر
[illegible] ان صلاتی ونسکی ومحیای ومماتی للہ رب العلمین لا شریک
[illegible] یعنے اس امت مین پہلا مسلمان مین ہون ولہذا حدیث مین آیا
[illegible] دینکا واحد یعنے ہمارا سب کا دین ایک ہے اور وہ عبادت
[illegible] یہی معنے ہین اس قول کے اولاد علات
[illegible] کا ایک ہوا بالجملہ جب قوم نوح نے نوح علیہ السلام
[illegible] ساتھ تھے وہ بھی ناجی ہوئے اور کشتی مین بیٹھ
[illegible] غرقاب کر دیا تم اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم ذرا
[illegible] کسطرح مومنین کو بچایا اور مکذبین کو
[illegible] توفنی مسلما والحقنی بالصلحین حضرت کو پورے
[illegible] اسلام کی غربت غایت درجہ کو پہونچ گئی اسباب
[illegible] سو کتاب کو کوئی پڑھتا دیکھتا نہین
[illegible] آسکتا ف فتح البیان
[illegible] معارضہ کرتے ہین قصہ

نوح علیہ السلام [illegible]

کے نوح نے اپنی قوم [illegible]

کا تیر گران گزرتا ہے تو مین [illegible]

سے بنے وہ سب سامان جمع کر لو [illegible]

اصنام اگرچہ لا یعقل ہین لیکن [illegible]

انکشاف کے ساتھ کرو ہیثم نے کہا [illegible]

وہ بلا مہلت کر گذرو دیر نہ کرو اس مین دلیل [illegible]

وثوق نصر و ظفر تہا اون کو وعید قوم کی [illegible]

ہون اور تم کو نصیحت کرتا ہون یہ کسی لالچ سے [illegible]

کام کا اجر اللہ پر رکہتا ہون کچہ تم سے سائل [illegible]

حکم محکم کا منقاد و فرمان بردار اور جو عمل [illegible]

سے نہ ہو لیکن قوم نے اونکی بات [illegible]

ہمراہیون کو جو اون کی دین پر تہے بچا دیا [illegible]

کا خلیفہ کر دیا جو لوگ غرق ہو ہلاک [illegible]

نجات و استخلاف کا کیا پہر انجا کا [illegible]

الآیۃ اس مین اظہار ہے کمال عنایت [illegible]

سبق رحمت کا غضب پر اور اس [illegible]

جناب رسالت کو اور تہدید ہے [illegible]

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِ رُسُلًا إِلَىٰ قَوْمِهِمْ [illegible]

بِهِ مِنْ قَبْلُ ۚ كَذَٰلِكَ [illegible]

اپنی قوم مین پہر لائے اونکی [illegible]

اسطرح [illegible]

[illegible]

[illegible] وَاَبْصَارَهُمْ الآیۃ سو جسطرح اللہ نے اگلے
[illegible] دلون پر بھی مہر لگا دیتا ہے یہ بھی جبتک عذاب
[illegible] اللہ پاک نے امم مکذبہ رسل کو ہلاک کر دیا ہے
[illegible] بعد نوح علیہ السلام کے ہوتی رہی کیونکہ لوگ
[illegible] سے تا حدوث عبادت اصنام مسلمان تھے جب بت پرستی
[illegible] دن قیامت کے نوح علیہ السلام سے کہینگے کہ اَنْتَ اَوَّلُ
[illegible] درمیان آدم و نوح کے دس قرن تھے سب کے سب
[illegible] مِنْ بَعْدِ نُوْحٍ اس بیان مین ایک انذار عظیم
[illegible] الانبیا کی تکذیب کی ہے کیونکہ جن لوگون نے اگلے رسل
[illegible] یہ کس خیال مین پڑے ہین اور کیا گمان کرتے ہین
[illegible] شرک باللہ مین فتح البیان مین کہا ہے کہ جن رسل کو اللہ
[illegible] سو یہ رسل ہود و صالح و ابراہیم و شعیب و لوط علیہم السلام
[illegible] لیکر آئے اور جو شریعت اللہ نے جس قوم کے لیے مقرر
[illegible] اپنے کفر و شرک و معاصی پر بدستور جمے رہے
[illegible] مہر کرنا دلون پر زیادتی کرنے والون کے اسیطرح
[illegible] کام جانے یہ اپنے غی و ضلال مین منہمک رہتے
[illegible] کے دلون پر مہر لگا دی ہے مراد معتدین سے
[illegible] بدعت پرستی و نحوہا کرتے ہین اور قبول
[illegible] مین اور حدود شرعیہ سے تجاوز کر کے عقائد
[illegible] اور نوبت ختم دین و طبع کی علی وجہ
[illegible] الْبِدَعِ وَالْاِشْرَاکِ ثُمَّ بَعَثْنَا
[illegible] وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ○
[illegible] اَتَقُوْلُوْنَ لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَكُمْ

یعتذرون

اَسِحْرٌ هٰذَا وَلَا یُفْلِحُ

لَکُمَا الْکِبْرِیَاءُ فِی

فرعون اور اُسکے سرداروں [illegible]

آئی انکو سچی بات ہمارے پاس سے

بات کو جب تمہارے پاس پہونچی کوئی [illegible]

ہے کہ ہمکو پھیر دے اوس راہ سے [illegible]

مین اور نہین ہم تمکو ماننے والے ف [illegible]

علیہ السلام کے ہوئے موسی و ہارون کو [illegible]

براہین لیکر پاس اوس لعین کے گئے [illegible]

حق نہ کیا بلکہ باہم اسبات پر قسم کہائی [illegible]

خوب جانتے تھے کہ یہ صریح ہمارا کذب [illegible]

اَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا وَّعُلُوًّا الآیہ [illegible]

ہو حالانکہ جادوگر کبھی مراد کو نہین [illegible]

کی راہ سے پھیرنے کو آیا ہے [illegible]

باتون کو نہین قبول کرتے ابن کثیر [illegible]

بہت جگہہ کتاب عزیز مین بیان [illegible]

سے خوب ہی حذر کیا لکن قدر نے [illegible]

فرعون پر مثل ولد کے پرورش کیا [illegible]

سے وہ قوم فرعون کے درمیان [illegible]

کین اور طرف [illegible]

کی طرف رجوع [illegible]

[illegible]

اور ان سے ملکر چلے گئے اور انکو یقین جان چکے تھے اپنے جی مین بے انصافی اور غرور سے ۱۲

[illegible] عاتی و باغی ہوا اور حزب ایمان کی اہانت
[illegible] چشم بے خواب سے اوسکی حراست و احاطت
[illegible] حجت و جدل و آیات کو مرۃً بعد مرۃ جاری
[illegible] ہوتے تھے اور سوا مؤید من اللہ کے کوئی دوسرا
[illegible] اَیَّۃٍ اِلَّا وَھِیَ اَکْبَرُ مِنْ اُخْتِھَا فرعون اور اُس
[illegible] تکذیب پر عزم مصمم کر لیا اور جحد و عناد و مکابرہ پر خوب ہی
[illegible] جو واپس نہ ہو سکے اور ایک ہی صبح کو سارے فرعونیون
[illegible] جہنم کر دیا اُغْرِقُوْا فَاُدْخِلُوْا نَارًا ؎

گر دہے با تش بر دز آب نیل

[illegible] اپنے اور اُنکے دشمن کے پرورش کرایا پہر اوسی دوست
[illegible]

خمیر مایہ دکان شیشہ گر سنگ ست

[illegible] الحمد للہ رب العلمین فتح البیان مین کہا ہے کہ ذکر موسے
[illegible] واسطے مزید شرف و خطر شان کے کیا ہے
[illegible] استعمال خاص کے عام مین سیوطی کی طرز جلالین
[illegible] ذکر قرآن پاک مین کیا ہے استکبار سے مراد
[illegible] کبر کو بغیر استحقاق کے یہ قوم بڑی گنہگار نابکار
[illegible] جرات کی کیونکہ گناہ درمیان عاصی اور ادراک
[illegible] حق سے کور و کر کر دیتے ہین بالجملہ اونہون نے
[illegible] اُنکا مکابرہ تہا کہ ایمان تو نہ لائے
[illegible] تین جملے کہے ایک یہ کہ جب تمہاری
[illegible] سحر مبین بتاتے ہو حالانکہ
[illegible] نہین ہوتا ہے

یعتذرون

اور نہ ظاہر مطلوب [illegible]

اور مؤید بہ معجزات [illegible]

اور ملمع کرنے والا [illegible]

نے انکار بعد انکار کے اور توبیخ [illegible]

خیر الکلام ما قل ودل ہوتا ہے جب [illegible]

آیا ہے کہ جس راہ پر ہمنے اپنے آباء کو پایا [illegible]

تیری پیروی کریں یہ آیت دلیل ہے [illegible]

جواب باصواب ایراد موسی علیہ السلام کا [illegible]

جہل و بلادت تھا یعنے حجت پکڑنا راہ و رسم [illegible]

غرض بھی ملالی جو کہ غایت مطلوب تھی [illegible]

دنیویہ تھی انکو خوف ہوا کہ اگر ہم [illegible]

اسجگہہ کیا خوب عبارت لکھی ہے [illegible]

من طوائف هذا العالم في سابق [illegible]

من الكفر ومنهم من [illegible]

من الرأي البحت انتهى [illegible]

کے لیے آئی ہے کہ موسی علیہ السلام نے [illegible]

جسکو تعلق کلام موسوی سے ہو [illegible]

تقلید کو جو کہ دیدن ہر عاجز مجبور [illegible]

تقلید مذہب کی اور [illegible]

کا ولہذا [illegible]

[illegible]

[illegible]

…حجت تقلیدات آمار رجال ہین منقول
…نہین ہے جو کہ جواز تقلید پر دلیل صریح
…کمال عنایت و توجہات ہمکو اُس دلیل
…حجت رسایل رد تقلید کے اور ہمراہ انصاف
…ال کر مثل جواب آل فرعون کے بمقابلہ
…تقلید عرفی کہ اپنی اصطلاحی مروج زمانہ حال
…اتباع علماء دین قبول روایت اخبار و آثار مین کہ یہہ
…نے عند بیان تقلید کے یہی کہا کہ تم یہ چاہتے
…ہو سو ہم تمہاری بات کو نہین ماننے کی یہ تصریح
…ایمان سے قبل اعراف مین گذر چکا ہے ؎ وقال فرعون
…قال لهم موسى ألقوا ما أنتم ملقون ○ فلما
…إن الله سيبطله إن الله لا يصلح عمل المفسدين ○
…۞ کہا فرعون نے کہ لاؤ میرے پاس جو جادوگر ہو
…جب انہون نے ڈالا موسی بولے کہ جو تم لائے
…کام اور اسباب سچا کرتا ہے
…قصہ جادوگرون کا ساتھ موسی علیہ السلام کے
…گذر چکا او اس سورت اور سورہ طہ اور شعراء
…نے لوگون سے ارادہ فریب ہی کا کیا تھا
…کرنا خلاف معجزہ و اہل شعبدہ سے چاہا تھا
…غالب ہے اور اس محل عام مین
…انہ حق کہنے لگے فرعون
…ساحر ہو کر مستوجب…
…علیہ السلام نے کہا جو

ع ۱۲

[illegible]

کہ تم کو ڈالنا [illegible]

موسیٰ علیہ السلام [illegible]

انکی طرف سے [illegible]

ولہذا جب انہوں نے اپنا [illegible]

ڈرا دیا اور ایک ایسا بڑا جادو لائے [illegible]

موسیٰ سے تم مت ڈرو تمہارا ہی بول [illegible]

کو چٹ کر لیگا یہ تو ایک جادو کا مکر ہے [illegible]

سو جادو ہے اب اس تمہارے [illegible]

ہے اور سچ ہی کو اپنے کلمات سے سچ کر [illegible]

مجھے یہ بات پہونچی ہے کہ چند آیات [illegible]

پر وہ پانی ڈالدیا جائے [illegible]

الحق وبطل ما [illegible]

الساحر حیث اتی اسکو ابن ابی حاتم [illegible]

بیضا و عصا دیکھ کر کہا کہ میرے پاس [illegible]

سحر جانا سمجھا کہ ساحر اسکا معارضہ [illegible]

کو سحار بصیغہ مبالغہ بمعنے کثیر السحر [illegible]

کہا کہ تم ڈالو یا ہم ڈالیں تو موسیٰ علیہ [illegible]

پہلے زمین پر ڈالو تاکہ حق و باطل ظاہر [illegible]

جب انہوں نے [illegible]

موسیٰ نے اس عمل کا [illegible]

کر دیگا اور اسکا باطل [illegible]

کام سنوارتا نہیں [illegible]

[illegible]

Marfat.com

[illegible] تشریف

[illegible] صدقات و عطا و خیرات مین فقرا کو

[illegible] حلال طیب ولا یقبل اللہ الا

[illegible] فتربو فی کف الرحمن حتی تکون اعظم

[illegible] الشیخان باب مین بہت سی حدیثین آئی ہین تو

[illegible] کر رسہ کر رکہون نہ کیے ہون جب نادم ہو کر تائب ہوگا تو وہ

[illegible] اعملوا فسیری اللہ عملکم ورسولہ والمؤمنون و

[illegible] فینبئکم بما کنتم تعملون ○ کہہ عمل کیے جاؤ پہر آگے دیکھیگا اللہ

[illegible] جاؤ گے اس چیز اور کہلے کے واقف پاس پہر وہ جتاویگا تم کو جو

[illegible] جہاد مین قصور ہوا تو آگے اور جہاد ہونگے رسول کے روبرو اور خلیفون

[illegible] وعید ہے طرف سے اللہ کے مخالفین اوامر کو کہ اونکے اعمال ہم پر معروض

[illegible] بات قیامت کے دن لامحالہ ہونیوالی ہے جسطرح فرمایا ہے یومئذ

[illegible] وقال تعالی یوم تبلی السرائر وقال تعالی وحصل ما فی الصدور

اور تحقیق ہو جو جیون مین ہے

[illegible] حدیث ابو سعید مین فرمایا ہے لو ان احدکم یعمل فی

[illegible] باب ولا کوۃ لاخرج اللہ عملہ للناس کائنا ما کان رواہ احمد یہ بہی آیا ہے

[illegible] عرض کیے جاتے ہین حدیث جابر بن عبد اللہ مین فرمایا ہے

[illegible] فی قبورہم فان کان خیرا استبشروا وان

[illegible] رواہ ابو داود الطیالسی انس کا لفظ رفعا

[illegible] من الاموات فان کان خیرا استبشروا بہ

[illegible] رواہ احمد عائشہ رض نے

[illegible] ورسولہ والمؤمنون رواہ

[illegible] کچہہ ڈر

[illegible] اپنی عمر سے

[illegible] ہو ساتھ موسی کے کہ تمہین غالب ہوگی
[illegible] لکن اول اولی ہو مجرمین سے مراد آل
[illegible] اولی جرم یعنے اثم ہے فَمَآ اٰمَنَ لِمُوْسٰٓى
[illegible] اَنْ يَّفْتِنَهُمْ ۚ وَاِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِي
[illegible] لوگون نے اوسکی قوم سے ڈرتے ہوئے فرعون
[illegible] ملک مین اور اوس نے ہاتھ چھوڑ رکھا
[illegible] اور حجج قاطعات و براہین ساطعات کو جو کہ موسے
[illegible] قوم فرعون کی ذریت مین سے یعنے جوان لوگ
[illegible] کہین پہر ہم کو اوسی کفر کی طرف نہ پہیر دین
[illegible] فی التمرد اور عاتی و طاغی و باغی تہا اور سطوت و
[illegible] ابن عباس نے کہا یہ ذریت جو موسی پر ایمان
[illegible] ایک زن فرعون بہی تہی اور مومن
[illegible] ذریت بنی اسرائیل مین سے تہے
[illegible] قلیل ہے مجاہد نے کہا یہ اون لوگون
[illegible] آئے تہے اور اون کے
[illegible] ذریت بنی اسرائیل سے تہی نہ قوم فرعون سے
[illegible] لکن اس مین نظر ہے اسلیے کہ مراد ذریت
[illegible] اسرائیل مین سے تہے اور معروف یہ ہے کہ
[illegible] سے خوش تہے کیونکہ وہ نعت و صفت
[illegible] تہے اور انکو معلوم تہا کہ اللہ
[illegible] فرعون پر غالب آئین گے ولہذا
[illegible] جب موسی آئے تو
[illegible] مِنْ قَبْلِ اَنْ

[illegible] کرو اللہ متوکل کا کافی و کفیل ہوتا ہے اَلَیْسَ
[illegible] حَسْبُہٗ اللہ تعالیٰ اکثر جگہہ درمیان عبادت و
[illegible] وَتَوَکَّلْ عَلَیْہِ وَقَالَ تعا قُلْ ھُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِہٖ
[illegible] اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ فَاتَّخِذْہُ وَکِیْلًا اور اللہ نے مومنین کو
[illegible] اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ کہا کرین بنی اسرائیل نے
[illegible] توکل کیا پہر یہ دعا مانگی کہ اے ہمارے رب تو ہمکو قوم ظالم
[illegible] کہین وہ گمان کرین کہ اون کو یہ تسلط اسلیے ہوا کہ وہ حق
[illegible] پر جانین ابو مجلز و ابو الضحیٰ سے اسیطرح مروی ہے اور
[illegible] آل فرعون کے اور نہ تو خود ہمکو عذاب کر کہ قوم فرعون کہنے
[illegible] اور نہ ہم اونپر مسلط ہوتے اور ہمارے سبب سے یہ فتنہ
[illegible] مسلط نہ کر کہ یہ ہمکو فتنے مین ڈالین بلکہ ہمکو اپنی رحمت سے اس
[illegible] ایمان لاتے ہین اور ہم نے تجہپر بہروسا کیا ہے انتہی مین
[illegible] اہل کتاب نے ایک خوف عظیم طاری ہوا تہا میرے
[illegible] معلوم ہوا مینے کہا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَۃً لِّلْقَوْمِ
[illegible] نہ چاہی اور نہ یہ ذکر کیا اللہ نے اپنی رحمت سے مجہہ
[illegible] بچا لیا لیکن خوف دار و گیر کا چند روز تک باقی
[illegible] وقت نماز صبح آنکہہ کہلی تو یہ لفظ زبان پر تہے
[illegible] اللہ نے میرے دل کو اطمینان بخشا اور جب سے اب تک
[illegible] سال مین دوسری بار وقت صبح آنکہہ کہلی یہ آیت شریف
[illegible] اسکی تاویل اب انشاء اللہ تعالیٰ سر آغاز ہے
[illegible] مسلمان اگرچہ عاصی و نافرمان ہو وقت
[illegible] کسی مخلوق پر اپنا درد
[illegible] اللہ کی رحمت اوسکی دستگیری

فرماتی ہے اور وہ اوس [illegible]

اوسکا مجھکو اپنے حق مین [illegible]

اسیطرح تو مجھکو دن قیامت [illegible]

بسبب سیئات کے اس قابل نہین ہون [illegible]

اور ارحم الراحمین اور ستار العیوب [illegible]

پر ناگہان خواب بیداری مین جاری [illegible]

میرے لیے شامل و عام احوال دارین کر [illegible]

نے یہ بات اپنی قوم سے واسطے طمانیت قلب [illegible]

لانے کے کہا ورنہ وہ لوگ قوم فرعون [illegible]

ہزار خویش کہ بیگانہ از خدا باشد [illegible]

یا مراد بنی اسرائیل مین مطلق [illegible]

پھر تم اوسی اللہ پر بھروسا کرو [illegible]

انبیا مسلمان تھے یہ لفظ مسلمین لفظ [illegible]

خلیل جلیل ابراہیم علیہ السلام [illegible]

ہی پر اعتماد کیا ہے [illegible]

قوم ستمگار نکر کہ وہ ہمپر مسلط ہو کر ہمکو عذاب [illegible]

مجاہد یا ہمکو انکا فتنہ نہ بنا کہ وہ ہمارے [illegible]

اس قوم کافر سے نجات دے اس مین [illegible]

سے بڑھکر خیال ایمان کا تھا مسلمان [illegible]

قُلُوبَنَا عَلَىٰ دِينِكَ ۔ وَأَوْحَيْنَا [illegible]

بُيُوتَكُمْ قِبْلَةً وَأَقِيمُوا الصَّلَوٰةَ [illegible]

بھائی کو کہ ٹھیراؤ اپنی قوم [illegible]

ایمان والون کو [illegible]

[illegible]

پر نہیں ہے [illegible]

کے کوئی سختی نہ پہونچے [illegible]

قبلہ بھی نماز کا قبلہ ہے [illegible]

کہا کہ یہ حکم حضرت موسیٰ و ہارون کو [illegible]

اعدا سے محفوظ و مصون رکھیں گے [illegible]

کو اختیار مکان سپرد انبیا ہوتا ہے پھر [illegible]

ہونا اور نماز پڑھنا سب پر واجب ہے کچھ مختص [illegible]

اس لیے کہ اصل رسالت میں [illegible]

کی تکریم نکلی بعض نے کہا کہ یہ خطاب [illegible]

مُوْسٰى رَبَّنَآ اِنَّكَ اٰتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَمَلَاَهٗ [illegible]

سَبِيْلِكَ ۚ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰٓى اَمْوَالِهِمْ [illegible]

الْاَلِيْمَ ۝ قَالَ قَدْ اُجِيْبَتْ [illegible]

اور کہا موسیٰ نے اے رب ہمارے تو نے دی [illegible]

اے رب اسواسطے کہ بہکاویں تیری [illegible]

کہ نہ ایمان لاویں جب تک دیکھیں [illegible]

چلو راہ اون کے جو انجان ہیں [illegible]

سے کہتے کہ اب ہم مانیں گے [illegible]

نہ لاویں دل انکے سخت رہیں [illegible]

ابن کثیر نے کہا اللہ پاک نے [illegible]

نے قبول حق سے انکار [illegible]

تو پیغمبر نے اونپر [illegible]

حیات فانیہ [illegible]

[illegible]

[illegible] قول ہے ابن عباس و مجاہد کا کہ اطمس بمعنے اہلک
[illegible] کے اموال کو سنگ منقوش مثل ہیئت اول کے
[illegible] پتھر ہو گئے قرظی نے کہا انکی شکر پتھر ہو گئی ایک بار
[illegible] تھی عمر نے کہا اے ابا حمزہ طمس کیا شے ہے کہا انکو
[illegible] اپنے غلام سے کہا تھیلی لے آ اوس مین کچھ چنے اور انڈے تھے
[illegible] نے کہا تشدید علی القلوب سے مراد طبع ہے یعنے اون کے
[illegible] تک وہ ایمان زبانی بھی نہ لائین یہ بددعا کرنا موسی علیہ السلام
[illegible] کے دین کے لیے آیا تھا جب سمجھ لیا کہ فرعون اور اسکے سردارون
[illegible] کوئی کام دین کا نہ نکلے گا تب بددعا کی جسطرح کہ حضرت نوح علیہ السلام
[illegible] عَلَى الْأَرْضِ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ دَيَّارًا اِنَّكَ اِنْ تَذَرْهُمْ يُضِلُّوْا عِبَادَكَ
[illegible] كَفَّارًا ولہذا اللہ نے دعا موسی علیہ السلام کی انکے حق مین قبول فرمالی اس
[illegible] آمین کہی تھی اوسپر اللہ نے فرمایا کہ تم دونون کی دعا قبول ہو گئی خاطر
[illegible] قرظی و ربیع بن انس نے کہا ہے کہ دعا موسی علیہ السلام نے کی اور
[illegible] ابن کثیر کہتے ہین بعض نے اس آیت سے احتجاج کیا ہے اس بات پر کہ تامین
[illegible] بمنزلہ قرارت [illegible] اسلیے کہ داعی ہوئے اور آمین گو ہارون تھے انتہی
[illegible] شریعت مین نص صریح دربارہ قرارت فاتحہ آچکی
[illegible] لَا صَلٰوةَ اِلَّا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ تو یہ حدیث صحیح
[illegible] استنباط معارض اس حکم کو نہین ہو سکتا ہے اور اللہ نے
[illegible] قائم رہو ابن عباس نے کہا میرے حکم پر چلو
[illegible] دعا کے چالیس برس تک رہا اور قرظی و علی
[illegible] ہے کہ ملا سے مراد اشراف فراعنہ
[illegible] مرکوب و حلیہ و فراش و سلاح
[illegible] کی کہ اے رب یہ

زینت و اموال [illegible]

دعا ہے کہ تو اون کو [illegible]

کہ تو نے یہ سامان [illegible]

کی ہے قول اول اولی ہے لفظ [illegible]

کرین اور ثانی کے معنے یہ ہین کہ خود [illegible]

کہا [illegible]

انکے ساری اموال و حروث و زروع و جواہر [illegible]

اثلاث **حکایت** کہتے ہین عمر بن [illegible]

فرعون کے تہے ایک بیضہ منقوش اور ایک [illegible]

اموال و نخیل و ثمار و دقیق و اطعمہ [illegible]

مین ضعف ہے اسلیے کہ حضرت [illegible]

وہ مسخ ہو جاتے [illegible]

دلون کو سخت و درشت کر دے کہ [illegible]

نہ ہو و آحدی نے کہا یہ دلیل ہے [illegible]

یون نہ ہوتا تو حضرت موسیٰ [illegible]

عذاب کو نہ دیکہہ لین اور عذاب [illegible]

کہا عذاب غرق تہا بعض اہل [illegible]

کہ رسل تو طلب ہدایت قوم ایمان [illegible]

قوم پر جائز نہین ہے مگر اللہ کے اذن [illegible]

کہ ان مین کوئی ایمان لانے والا [illegible]

لن یؤمن من قومک [illegible]

دیارا [illegible]

سارا تصرف [illegible]

[illegible] دونون کی بددعا حق مین فراعنہ کے قبول کی اس
[illegible] اور ماتقدم مین فقط طرف موسی علیہ السلام کے کہتے ہین
[illegible] کہ دونون داعی ہون اور موضع اول مین اضافت دعا کی بسبب
[illegible] کہتے ہین مینے علی بن سلیمان کو سنا کہتے تہے دلیل اس
[illegible] موسے علیہ السلام کا رَبَّنَا وَلَمْ يَقُلْ رَبِّ بالجملہ یہ دعا قبول
[illegible] کہ فرعون بعد اس دعا کے چالیس برس تک باقی رہا اسکی حکمت
[illegible] نے اسی طرح کہا ہے استقامت سے مراد یہ ہے کہ اپنے کام پر جمے
[illegible] فرعون کو طرف ایمان کے بلاتے رہو یہانتک کہ تاویل اجابت
[illegible] ہو گئے بعض نے کہا معنے استقامت کے ترک استعجال ہین
[illegible] قضا و قدر الٰہی پر پہر اتباع سبیل جہلا سے نہی فرمائی کہ تم دونو ان بیعلمون
[illegible] دلیل نہین ہے کہ یہ اتباع موسیٰ و ہارون سے صادر ہوا ہو جس
[illegible] دلیل صدور شرک پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے نہین ہے
[illegible] تنبیہ امم انبیا علیہم السلام ہے کہ وہ شرک سے بچین اور
[illegible] کہ اگر فرضاً پیغمبر بہی اسمین مبتلا ہو جائے تو وہ بہی مواخذہ

[illegible] بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَجُنُوْدُهٗ
[illegible] اٰمَنْتُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا الَّذِيْٓ اٰمَنَتْ بِهٖ بَنُوْٓا اِسْرَآءِيْلَ
[illegible] وَكُنْتُ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ۝ فَالْيَوْمَ نُنَجِّيْكَ
[illegible] النَّاسِ عَنْ اٰيٰتِنَا لَغٰفِلُوْنَ ۝ اور پار کیا
[illegible] لشکر شرارت سے اور زیادتی سے جبتک
[illegible] یقین لائے بنو اسرائیل اور مین ہون
[illegible] یعنے ساری عمر مخالف رہا
[illegible] تیرے بدن سے
[illegible] نہین کرتے جیسا وہ بے

ع ۹ ۱۰ ۱۴

یعتذرون

وقت ایمان لایا ہے [illegible]

دیکھکر شکر کرین اور عبرت پکڑین [illegible]

ہونے فرعون کی اور اسکے لشکر والون [illegible]

باہر نکلے وہ اس سے پہلے چھ لاکھ [illegible]

عاریت لیا تھا یہ اُس سمیت نکل کھڑے ہوئے [illegible]

سے لشکر فراہم کر لاؤ پھر بنی اسرائیل کے [illegible]

کا ارادہ ہوا کہ ان مین سے جو کوئی دولت [illegible]

وقت شروق شمس کے بنی اسرائیل سے آملے [illegible]

السلام نے کہا ہم پھنس گئے یہ اسلیے کہ وہ ساحل بحر تک [illegible]

لگا آتا تھا کچھ فاصلہ باقی نہ رہا مگر اسیقدر کہ [illegible]

پر بابت سوال کے الحاح کیا کہ اب ہم کس [illegible]

مین اسی راہ پر چلون میرے ساتھ میرا رب [illegible]

کشایش فرمائی اور موسی علیہ السلام [illegible]

پھٹ گیا ہر ٹکڑا مثل ایک کوہ کلان کے [illegible]

اور اللہ نے ہوا کو حکم دیا اوس نے زمین [illegible]

دَرَکًا وَّلَا تَخْشٰی اور پانی دریا کا [illegible]

بن گئے تاکہ ہر قوم دوسری قوم کو [illegible]

دریا کے پلے پار نکل گئے جب [illegible]

پر آیا ایک لاکھ [illegible]

گیا اور چاہا کہ واپس [illegible]

جبریل علیہ السلام [illegible]

[illegible]

[1] پھر ڈالدے انکو راہ سمندر مین سوکھی نہ خطرہ تجھکو ہم پکڑیگا نہ ڈر ۱۲

[2] اور وقت نرہا تھا خلاصی کا ۱۲

Marfat.com

بنی اسرائیل کچھ استحقاق دریا کا نہیں رکھتے
اور جب سب اولاً و آخراً دریا کے اندر گھس پڑے میکائیل علیہ
فرعون کو دیا جب ساری اہل لشکر کامل طور پر اندر دریا کے
جانبین اللہ قدرتے دریا کو حکم دیا کہ ان سب پر بلجاوہ ملگیا
بچا نہیں اور دریا کی موجیں اونکو اوپر تلے کرتی تھیں اور خود فرعون پر
اسوقت کہنے لگا اوسوقت اوس نے کہا کہ میں رب بنی اسرائیل پر ایمان لایا
اوسوقت ہوا کہ کچھ بکار آمد نہیں ہوسکا قال تعالیٰ فَلَمَّا رَأَوْا
اللہ وحدہ وکفروا بما کنا بہ مشرکین فلم یک ینفعھم ایمانھم
سنۃ اللہ التی قد خلت فی عبادہ وخسر ھنالک الکٰفرون اسیطرح اللہ نے
اس حالت کو اپنی بندوں میں جگہ یہ ارشاد کیا آلٰن وقد عصیت قبل یعنے تو اب اسوقت یہ
کہتا ہے جبکہ سر کا نوان رہ چکا ہے اور تو بڑا مفسد تھا لوگون کو گمراہ کرتا رہا وجعلنٰھم
ائمۃ یدعون الی النار ویوم القیامۃ لا ینصرون اور یہ ذکر جسکو اللہ نے فرعون سے حکایت
کرکے بیان کیا کہ تجھکو اسلئے رکھا ہے جسکا علم اللہ نے اپنے رسول کو دیا ولہذا
اوسنے کہا ہے فرعون نے یہ بات کہی امنت انہ لا الٰہ الا الذی امنت
بہ بنو اسرائیل وانا من المسلمین وقد اخذت من حال البحر فدسستہ فی فیہ
جبرئیل رواہ الترمذی وحسنہ وابن جریر وابن ابی حاتم
کہ دریا کی کالی کیچڑ مونہہ میں فرعون کے ٹھونس دی اس
سے دوسرا لفظ ابن عباس کا یہ ہے کہ حضرت نے فرمایا قال
جبرئیل اخذت الحمأۃ فدسستہا فی فم فرعون مخافۃ ان تدرکہ
الرحمۃ رواہ الترمذی ایضا وابن جریر ایضا من
حدیث ابن عباس نے کہا ہے کہ جب اللہ نے
امنت انہ لا الٰہ الا الذی
سے اپنے پر دریا کی

۵۷ جب فرعون کی بی بی اور بچون نے
ہمارے نبی آخر الزمان صلعم کے
تعین اللہ کے اسرائیل کے
یہ اور جو چیزین جو فرعون
سے ہاتھ آئی تھین
سب کے سب ہمارے نبی صلعم
کو اللہ نے عطا کیا
چھ ہمارے نبی صلعم کے
بڑی ہوی اللہ کی
جو چل ای
بندون پر اور جب
ہوگا اوسوقت ملک
۵۸ اور کیا ہم نے انکو
مرد در بلا سے دوزخ
کے عذاب اور قیامت
کے دن انکو مدد
نہین ۱۲

Marfat.com

کالی کیچڑ لیکر اوسکے مونہہ [illegible]

ابوہریرہ کا لفظ مرفوع ہے [illegible]

مخافة ان تدركه رحمة فيغفر له [illegible]

باقی رجال ثقات ہین اسحدیث کو ایک [illegible]

کہا ہے اور ضحاک بن قیس نے اسکو خطبہ مین [illegible]

کو موت فرعون مین شک تہا اللہ نے دریا کو [illegible]

ڈالدے اوسکے بدن پر ایک زرہ تہی جو [illegible]

اور ہلاک ہونا متحقق ہوجائے ولہذا اللہ نے [illegible]

بدن کو ایک اونچی جگہہ پر بلند کردینگے [illegible]

ہے عبداللہ بن شداد نے کہا یعنے [illegible]

لوگ بخوبی اُس لعین کو پہچان [illegible]

شناخت مین لوگ عاجز ہوئے [illegible]

نہین ہے پہر فرمایا کہ ہم نے تیرے بدن کو [illegible]

دلیل ہو اور وہ تیرا ہلاک ہونا اور مرجانا [illegible]

ناصیہ اوسکے ہاتہہ مین ہے اور کوئی [illegible]

ہماری نشانیون سے غافل ہین متعظ [illegible]

دن عاشورے کے ہوا تہا جسطرح بخاری [illegible]

مین آئے یہود یوم عاشوراء کا روزہ [illegible]

ہوئے تہے حضرت نے اپنے [illegible]

مین کہا ہے ہم لے گئے [illegible]

وہ اسانی سے [illegible]

اب تک [illegible]

[illegible]

[illegible] تھے اسکی تفسیر سورۂ بقرہ مین گذر چکی ہے نیچے
[illegible] افعال پر غرضکہ جب بنی اسرائیل مصر سے نکلے
[illegible] براہ ظلم و اعتداء و بغی و عداوت تہا عکرمہ نے کہا لفظ
[illegible] تک کہ جب فرعون ڈوبنے لگا تو اوس نے کہا مین ایمان
[illegible] مین بنی اسرائیل کو وہان سے باہر کیا تہا جب فرعون نے
[illegible] دیے تو لشکر لے کر پیچھے اونکے دوڑا کہ گرفتار کر لے اللہ نے دریا
[illegible] نکل گئے اتنے مین فرعون آپہونچا دریا اوسی حال پر تہا
[illegible] مع کل لشکرون کے اچھی طرح اندر دریا کے آگیا اور قریب
[illegible] ہو گیا سب کے سب ڈوب گئے اور فرعون کا ایمان لانا
[illegible] ایمان [illegible] اور اک غرق تہا جبکہ اللہ کے عذاب کو آنکھون سے دیکھ لیا جس
[illegible] نے یہ نہ کہا آمَنْتُ بِاللّٰہِ یا آمَنْتُ بِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ بلکہ وہ کہا جو
[illegible] الٰہیت باقی تہی اور آپ کو مسلمان بتانے لگا یعنے مین موحد
[illegible] ایمان لایا جسطرح کہ اس آیت مین مذکور ہے تو عدم قبول کا کیا سبب ہے
[illegible] ایمان لایا اور ایمان و توبہ اس وقت مین مقبول نہین ہے
[illegible] اِیْمَانُهُمْ لَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا اور اتمام ایمان کا جب ہوتا ہے کہ اقرار
[illegible] نے اقرار نبوت کا اس ایمان مین نہین کیا اسلیے اوسکا ایمان
[illegible] ذَکَرَہُ الْخَطِیْبُ اور حدیث جبریل مین جو یہ آیا ہے
[illegible] سو یہ کام اللہ کے حکم سے کیا تہا اسلیے کوئی اعتراض
[illegible] نے اس حدیث مین استشکال کیا ہے اور خازن نے
[illegible] قَالَ لِیْ جِبْرِیْلُ مَا کَانَ عَلَی الْاَرْضِ یَعْنِیْ اَبْغَضَ
[illegible] وَاَنَا اَعُطُّہٗ خَشْیَۃَ اَنْ تُدْرِکَہُ الرَّحْمَۃُ
[illegible] عَنْ اَبِیْ اُمَامَۃَ نَحْوَہٗ بڑا تعجب
[illegible] درمیان اصح صحیح اور

یعتذرون

اکذب الکذب احادیث [illegible]

صحیح پر حکم بطلان کا [illegible]

کے مطلق العنان [illegible]

لِهٰذَا الشَّانِ الَّذِیْ لَسْتَ فِیْهِ [illegible]

بِهٰذَا الْعِلْمِ مِنْ اَجْهَلِ الْجَاهِلِیْنَ [illegible]

کرتا ہے اور موضوعات لاتا ہے اور کبھی [illegible]

صحیحین مین ہوتی ہے اور ایک جماعت صحابہ [illegible]

ہین بالجملہ جب فرعون نے اقرار ایمان کا [illegible]

نافرمان تہا بعض نے کہا قائل اس قول کے [illegible]

کہ میکائیل ہین اور بعض نے کہا کہ خود فرعون [illegible]

اس مقال سے توبیخ و تقریع [illegible]

کے حالانکہ اوسکو فرصت [illegible]

ایمان کچہ فائدہ نہین دیتا [illegible]

پر اختیار کیا ؎

تو بہار انفس باز پسین [illegible]

شیخ ابن عربی صاحب فتوحات [illegible]

حجر مکی نے کتاب الزواجر مین [illegible]

نے بہی تکمیل الایمان مین ایمان [illegible]

جگہہ اطالت بحث کی [illegible]

مطہرہ و اعتقاد [illegible]

ہو اور اگر [illegible]

تعالی نے [illegible]

[illegible]

[illegible] کی شان اس سے اعظم تر ہے کہ وہ ڈوب جائے اللہ نے
[illegible] سرخ بیل کوتاہ قد کی طرح مردہ پڑا ہے پھر
[illegible] مردہ کو قبول نہین کرتا ہے قالہ الخازن بعض نے کہا
[illegible] کے اوپر کر دین گے تاکہ لوگ دیکھین کہ تو ڈوب کر مرا ہے
[illegible] بدن مین مفسرین کا اختلاف ہے کسی نے کہا مراد جسد ہے بعد سلب
[illegible] کہتے ہین یہ قول ابو عبید کا ہے اور اخفش نے معنے اول
[illegible] پڑا ہے مراد ساری اعضا و اجزا جسم ہین اور
[illegible] کوئی شے جسم پر نہ ہوگی آیت سے مراد علامت ہے یعنے
[illegible] لوگ تیرا ہلاک ہونا معلوم کر لین اور جان لین کہ تیرا دعوی
[illegible] کوئی شک باقی نہ رہے یا مراد پھینک دینا ہے ساحل بحر پر
[illegible] نشانی ہو اور لوگ عبرت پکڑین یا امم آیندہ اس حال کو سنکر اعتبار
[illegible] جس شخص نے دعوی خدائی کا ایک زمانہ دراز تک کیا
[illegible] رسوائی و خرابی و تباہی سے ہوا اور بعض نے لمن
[illegible] اوس شخص کے جو بعد تیرے خلیفہ ہوگا یا رئیس
[illegible] یہ آخر مقولہ تھا جبریل علیہ السلام کا اور اکثر لوگ
[illegible] خواب غفلت مین بے خبر ہین یہ جملہ واسطے

[illegible] اسرائیل مبوأ صدق ورزقنهم من الطيبت ج
[illegible] يقضي بينهم يوم القيمة فيما كانوا فيه يختلفون ٥
[illegible] کہانے کو دین ستھری چیزین سو وہ پھوٹے نہین
[illegible] جس بات مین وہ پھوٹ
[illegible] اللہ تعالے نے جو نعمتین دین دنیا کی
[illegible] زمین مصر و شام اور جو زمین
[illegible] فرعون و جنود فرعون کے

[illegible] اور مذہب عیسوی منتشر ہوا حالانکہ اس
[illegible] مسیح علیہ السلام ہو چکی تھی اور حقیقت مین دین
[illegible] انہون نے اپنے صوامع صحرا و بیابان و دشت و ویرانے
[illegible] بلاد روم پر ہو گیا قسطنطین نے شہر قسطنطینہ و قمامہ و
[illegible] مثل بصری وغیرہ بلدان کی ہیات ہائلہ محکمہ پر عمارات کیے
[illegible] طرف مشرق کی نماز پڑہی اور کنائس یعنے گرجا گہرون مین
[illegible] حلال ٹہیرایا اسیطرح بہت سے فروع و اصول دین مین احداث
[illegible] واسطے اس دین مسیحی کے وضع کی اور قوانین
[illegible] پر زبردست رہا یہانتک کہ صحابہ رضی اللہ عنہم نے اس
[illegible] نکال لیا اور دست امیر المومنین عمر بن خطاب پر بیت المقدس مفتوح
[illegible] اس فتح کے پہر ایک بار غلبہ نصارے کا قدس و نواحی قدس پر
[illegible] غالب آیا اب یہ مملکت زیر حکومت بادشاہ روم ہے اور اس
[illegible] اسجگہہ کے حاکم مستقل ہین بلکہ حکمت الٰہی نے یہ تقاضا
[illegible] اہل کتاب کے ہین وہ سب آج خالصہ سلطان مذکور مین داخل
[illegible] مسجد اقصے اسی طرح کربلا و نحوہا اگرچہ کربلا و نجف محل
[illegible] بنی اسرائیل کو طیبات دیے یعنے رزق حلال و پاکیزہ نفع
[illegible] مسائل مین ہوا وہ بعد علم آنے کے ہوا یعنے انکو
[illegible] مسائل کہولکر بتا دیے تہے اور لبس کو اون سے
[illegible] اِحْدٰی وَسَبْعِیْنَ فِرْقَةً وَاِنَّ النَّصَارٰی
[illegible] عَلٰی ثَلَاثٍ وَّسَبْعِیْنَ فِرْقَةً
[illegible] رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ مَا اَنَا
[illegible] وَالْمَسَانِیْدِ ولہذا
[illegible] اختلاف کا

یعتذرون

اسیطرح جو اختلاف [illegible]

کے حادث ہوگئی اور [illegible]

جیسے مالکی حنفی شافعی حنبلی [illegible]

ہوا اور ہر گروہ نے آپ کو صواب پر [illegible]

نام و نشان بجز اسلام و مسلمان کے [illegible]

وہین سامنے جبار تعالی شانہ کے دن [illegible]

پیغمبر آخر الزمان سے کس نے عدول کیا [illegible]

یا مصدر ہے اضافت اس لفظ کی طرف [illegible]

کرتے تو اوسکو طرف صدق کے اضافت [illegible]

یہ زمین مصر تھی بعض نے کہا بلکہ جمیع مملکت [illegible]

و نخیل وغیرہا بعض نے کہا مراد اردن [illegible]

ہے اسلیے کہ یہ بلاد خصب و خیر و برکت کے [illegible]

مین و تشعب بشعب کثیرہ بعد اسکے [illegible]

پاس علم آیا مراد علم سے نزول توریت [illegible]

یا مراد علم سے قرآن ہے کہ اونہون [illegible]

لایا اور کوئی منکر ہوا ابن زید نے [illegible]

علم رکھا اسلیے کہ ایک سبب علم ہے [illegible]

کے اختلاف کیا اور قول ثانی [illegible]

ہوگئے ہین اللہ تعالی [illegible]

اچھا بدلا اور [illegible]

فی شک مما انزلنا [illegible]

ربک فلا تکونن [illegible]

الخٰسرین [illegible]

Marfat.com

علیہ وآلہ وسلم اور توریت [illegible]
اور بشارت حضرت صلی [illegible]
علیہ وسلم کا ہے بشہادت احبار [illegible]
خطاب حضرت کو کیا اور یہ خطاب شامل [illegible]
خطاب مین داخل ہے تو ایراد موجود اور [illegible]
یعنے تم کو اسمین کچھ شک نہین ہے کہ تم کسی [illegible]
سے وہ کافر ہے جو یقیناً حضرت کی تکذیب یا تصدیق [illegible]
خطاب حضرت ہی کو ہے نہ غیر کو اور معنے اس کے [illegible]
ہے اور اہل کتاب سے پوچھتا تو وہ تیرے شک کو [illegible]
یعنے اگر تیرا دل ان لوگون کے کفر سے تنگ ہوتا ہے [illegible]
جو پیغمبر تھے اونہون نے کیسا صبر ایذا رسانی قوم پر کیا [illegible]
کے ہین کہ اگر مثلاً و فرضاً تجھ کو شک ہو اور شیطان [illegible]
کرلے یہ لوگ تجھ کو تیری نبوت کی اور اس قرآن کی خبر [illegible]
اسلیے کہ وہ تیری صفت اپنی کتابون مین لکھی [illegible]
اُنسے مقتضا کتم کا زائل ہو چکا ہے بیشک [illegible]
نے یہ بات قسم کہا کر کہی اب شک اصل [illegible]
والون مین نہ ہو اپنے یقین پر رہ اور ممکن [illegible]
مین اسطرح ہوا ہے اسیطرح نبی حضرت کی تکذیب [illegible]
کو فرمایا ہے وہ ابلغ ہے اس سے کہ خود انکو [illegible]
امور کا ممکن نہین ہے [illegible]
ہو چکی ہے کہ وہ کفر پر مصر [illegible]
ہوتا ہے اگرچہ صورت [illegible]
مین ہو مجاہد نے [illegible]

التوبة

...ولا آیات لفظ آیت شامل ہے آیات تکوینیہ و تنزیلیہ
...ل متحقق ہو چکا اب وہ کسی نشانی پر بھی کیسی ہی
...یت عذاب کی دیکھو اور اسوقت صورت ایمان کی از
...ت کی جگہ کا بین ہوتا ہے فلولا کانت قریۃ امنت فنفعہا
...واکشفنا عنہم عذاب الخزی فی الحیوۃ الدنیا ومتعنہم
...یں باقی بہر کام آتا اون کو ایمان لانا مگر یونس کی قوم جب
...ت کا عذاب دیکھے جیتے اور کام چلایا اون کا ایک وقت تک
...لانا کسی کو کام نہین آیا مگر قوم یونس کو اسواسطے کہ اونپر حکم عذاب
...ن کی صورت عذاب کی نمودار ہوئی تھی وہ ایمان لائے بہر بچگئے اسی
...ن اونپر اسلام کی ہیبت قتل و غارت کو لیکن اُنکا ایمان قبول ہوگیا اور
...ہے کوئی قریہ بجا لحاظ امم سالفہ مین سے جسکے پاس ہمنے رسول بھیجے تھے ایمان
...قوم ہے اون رسل کی تکذیب کی کقولہ تعالی یا حسرۃ علی العباد ما
...ون کذلک ما اتی الذین من قبلہم من رسول
...ارسلنا من قبلک فی قریۃ من نبی الا قال
...ل انا بہ کافرون اور حدیث صحیح مین آیا ہے
...اسکی ساتھ ایک گروہ تھا لوگون کا اور کوئی نبی اور اسکی ساتھ
...ہے اور کوئی نبی اور اسکے ساتھ کوئی نہ تھا پھر ذکر کیا
...ت کی کثرت کا ذکر فرمایا یہ اس کثرت سے تھے کہ خافقین و
...کوئی ایسا قریہ نہ ملا جو تمام و کمال ایمان لایا
...ایمان لانا اُنکا مگر ڈر سے عذاب
...عذاب کا معاینہ کیا اور رسول اُنکو
...رستگاری سے ہیچ آئے
...اسوقت اسنے اونپر رحم

سے بیان کرنے اسکے رسول تین آیا
سے کوئی رسول تین آیا
سے بیان کرنے اسکے رسول تین آیا
سے جو رسول آیا تین کیا
سے کہا اور رسول آیا تین
سے بھیجے بھیجے رسول تین
سے کسی کے پاس رسول تین
سے بیان کرنے اسکے رسول تین
سے ایک راہ پر رسول تین
سے فوت ہوا تین

فرماکر عذاب کو اوٹھا لیا اور [illegible]
مکشوف ہو گیا یا فقط دنیا کا عذاب [illegible]
طرح کہ اس آیت مین تقیید آئی ہے [illegible]
اِلٰی مِائَۃِ اَلْفٍ اَوْ یَزِیْدُوْنَ فَاٰمَنُوْا [illegible]
اخروی سے چھڑاتا ہے اور یہی قول [illegible]
نفع نہ دیا کسی قریہ کافرہ کو جو ایمان لایا وقت [illegible]
وہ اپنے نبی کو مفقود کر بیٹھے اور گمان ہوا کہ عذاب [illegible]
کرین اونہون نے ٹاٹ پہنا اور ہر چوپایہ کا بچہ اونکی [illegible]
اللہ نے جب صدق انکے دلون اور توبہ اور ندامت [illegible]
اسکے کہ اون کے سرون پر جہک پڑا تھا قتادہ نے [illegible]
تھا ابن مسعود و مجاہد و سعید بن جبیر وغیرہ سلف سے [illegible]
فَهَلَّا كَانَتْ قَرْيَةٌ اٰمَنَتْ ابو الجلد کہتے [illegible]
رات کے ٹکڑون کے پہرنے لگا وہ پاس ایک [illegible]
سکہا دو کہ ہم وہ دعا اللہ سے کرین شاید [illegible]
کہو یَا حَیُّ حِیْنَ لَا حَیَّ مُحْیِ الْمَوْتٰی [illegible]
قصہ انکا مفصل سورۂ صافات مین آئیگا [illegible]
مَلَّا ہے اخفش و کسائی نے اسیطرح کہا ہے [illegible]
کو قبل یونس علیہ السلام ایمان نہ لانے [illegible]
بہی ان قری مین سے جنکو ہمنے ہلاک [illegible]
اگر وہ لوگ ایمان لے [illegible]
یونس کہ انکی توبہ بعد [illegible]
کہا عذاب واقع [illegible]
تو پہر ایمان لایا [illegible]

[illegible]

[illegible] آئے تو وہ عذاب رسوائی کا حیات دنیا مین
[illegible] یونس علیہ السلام نے اون سے کیا تہا کہ عنقریب تمپر عذاب آنے
[illegible] دیکہا بلکہ اوسکی نشانیان دیکہین پہر اللہ نے بعد اس
[illegible] معلوم تک باقی رکہا مراد اس سے انقضاء آجال ہے
[illegible] اسلیے کہ جس معاینہ کے ہوتے ایمان نفع نہین کرتا ہے وہ
[illegible] ابن مسعود مین رفعاً آیا ہے کہ یونس علیہ السلام نے اپنی قوم
[illegible] انکار کیا تو اونہون نے وعدہ عذاب کا کیا اور کہدیا کہ فلان فلان دن
[illegible] سے باہر نکل کہڑے ہوئے انبیا جب اپنی قوم کو وعدہ عذاب کا دیتے
[illegible] عذاب اونپر سایہ افگن ہوا تو قوم نے نکلکر درمیان عورت اور
[illegible] اوسکے بچے کے جدائی کردی اور اللہ کیطرف چیخنے چلانے لگے اللہ نے
[illegible] توبہ قبول کی اور عذاب کو پہیر دیا اور حضرت یونس علیہ السلام راہ مین بیٹہکر
[illegible] ایک شخص کا گذر ہوا اوس سے کہا قوم یونس کا کیا حال ہے اوس نے اون کے
[illegible] کہا مین پہر کر پاس اوس قوم کے نجاؤنگا جنسے مین نے جہوٹ
[illegible] بن جبیر کہتے ہین عذاب نے قوم یونس کو ڈہانپ لیا جسطرح کہ قبر کو کپڑے
[illegible] قبر مین رکہا جاتا ہے اور آسمان سے خون برسا ابن عباس نے کہا
[illegible] کے فاصلہ نہ تہا مگر بقدر دو ثلث میل کے پہر اللہ نے انکی
[illegible] کا فاصلہ رہگیا تہا وہب نے کہا آسمان پر ابر سیاہ ہائل
[illegible] کے شہر کو ڈہانپ لیا یہ واقعہ دن عاشورے کے گذرا اوسدن
[illegible] یون کہا اَللّٰهُمَّ اِنَّ ذُنُوْبَنَا قَدْ عَظُمَتْ وَجَلَّتْ وَاَنْتَ
[illegible] اَهْلُهٗ وَلَا تَفْعَلْ بِنَا مَا نَحْنُ اَهْلُهٗ قَالَهُ الْفُضَيْلُ ابْنُ عِيَاضٍ
[illegible] خویش بغایت دورم

[illegible] النَّاسِ حَتّٰى يَكُوْنُوْا
[illegible] الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ

یعتذرون

اگر تیرا رب چاہتا یقین ہی لاتے [illegible]

با ایمان اور کسی جی کو نہین ملتا کہ یقین لائے [illegible]

بوجہتے ف اللہ تعالی نے فرمایا کہ اے پیغمبر [illegible]

کا دیتا وہ سب تجہپر ایمان لے آتے لکن اسکے کام [illegible]

وَّاحِدَةً وَّلَا يَزَالُوْنَ مُخْتَلِفِيْنَ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ رَبُّكَ [illegible]

لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ وَقَالَ تَعَالٰى [illegible]

يَشَاءُ اللّٰهُ لَهَدَى النَّاسَ جَمِيْعًا ولہذا فرمایا کہ کیا تو [illegible]

یعنے یہ بات تیرے اختیار کی نہین ہے اور نہ تجہپر واجب ہے [illegible]

پاک جسکو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسکو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے [illegible]

کہوتا ہے لَيْسَ عَلَيْكَ هُدَاهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَاءُ لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ اَلَّا يَكُوْنُوْا

مُؤْمِنِيْنَ اِنَّكَ لَا تَهْدِيْ مَنْ اَحْبَبْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَاءُ تیرا کام [illegible]

ہمارا کام حساب لینا فَذَكِّرْ اِنَّمَا اَنْتَ مُذَكِّرٌ لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ [illegible]

دلیل ہین اسپر کہ فعال ما یرید اور ہادی من یشاء اور مضل [illegible]

علم و حکمت و عدل ہوتا ہے ولہذا فرمایا ہے کہ کوئی نفس [illegible]

اوسپہ پڑتی ہے جو اسکی حجتون اور دلیلون کو نہین [illegible]

و ضلالت مین عادل حکیم ہے فتح البیان مین کہا ہے کہ [illegible]

پر مجتمع ہو جاتے نہ تفرقہ کرتے اور نہ مختلف [illegible]

لفظ جمیعا کے لفظ کلہم بطور تاکید کے فرمایا [illegible]

احاطہ و شمول کو تہا لکن اس غرض سے یہ دونو لفظ [illegible]

انسے بصفت اجتماع نہین ہوگا حضرت [illegible]

مشیت الہی ہے جسکا جریان حکمت [illegible]

کیا تو اونپر اکراہ کرے گا اوس [illegible]

مین نہین اس مین [illegible]

[illegible] ہو سکتا ہے کہ وہ اصلاح اقرب الی الفساد ہوگی وللہ الحکمۃ البالغۃ اس
[illegible] اکراہ ممکن مقدور ہے لیکن مکرہ کو دیکھنا چاہیے کہ کون ہے سو وہ
[illegible] چاہے اون مین ایسی چیز پیدا کردے جو اون کو مضطر طرف ایمان
[illegible] مین نہین ہے اور جب تک اللہ پاک کا اذن نہین ہوتا ہے کوئی نفس
[illegible] مراد عذاب یا سخط یا کفر یا خذلان ہے سو یہ انہین پر پڑتا ہے جو اللہ پاک کے
[illegible] آیتون مین تفکر و تدبر نہین کرتے قُلِ انْظُرُوْا مَاذَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
[illegible] الْاٰيٰتُ وَالنُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ○ فَهَلْ يَنْتَظِرُوْنَ اِلَّا مِثْلَ اَيَّامِ الَّذِيْنَ خَلَوْا
مِنْ قَبْلِهِمْ قُلْ فَانْتَظِرُوْا اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ○ ثُمَّ نُنَجِّيْ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كَذٰلِكَ
حَقًّا عَلَيْنَا نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ○ تو کہہ دیکھو تو کیا کچھ ہے آسمانون مین اور زمین مین اور کچھ کام نہین آتین
نشانیان اور ڈراون لوگون کو جو نہین مانتے سو اب کچھ راہ دیکھتے ہین مگر اون ہی کے سے دن جو ہو چکے
ہین ان سے پہلے تو کہہ اب راہ دیکھو مین بھی تمہارے ساتھ راہ دیکھتا ہون پھر ہم بچا دیتے ہین اپنے رسولون
کو اور جو ایمان لائے اسیطرح ذمہ ہے ہمارا بچا دینگے ایمان والون کو ف اللہ پاک نے بندون کو ارشاد
کیا کہ تم ہماری نعمتون مین تفکر کرو اور جو آیات درخشان آسمان و زمین مین واسطے اہل عقل کے رکھے
ہین اون مین غور سے دیکھو جیسے کواکب نیرات و ثوابت و سیارات و مہر و ماہ و شب و روز اور انکا اختلاف
[illegible] ایک کا ایلاج دوسرے مین کہ ایک بڑھتا ہے اور دوسرا گھٹتا اور کبھی ایک گھٹتا ہے اور دوسرا بڑھتا
[illegible] اور اس حسن و زینت سے رہنا اور اللہ کا آسمان پر سے پانی اوتارنا اور پھر اس
[illegible] اور اذانین ثمار و زروع و ازاہیر و صنوف نبات کا اوس مین سے نکالنا اور دواب
[illegible] اور جبال و سہول و قفار و عمران و خراب و نحوہا کا مع منافع کثیرہ اوسمین رکھنا
[illegible] اور معہذا سالکین کے لیے انکا مذلل ہونا اور سفائن کا اپنے اوپر لادنا
[illegible] لا الٰہ الا ہو ولا رب سواہ پھر فرمایا کہ یہ آیات سماویہ و ارضیہ اور
[illegible] صدق پر کچھ بکار آمد اوس قوم کے نہین ہوتی جو
[illegible] كَلِمَةُ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ الآیۃ یہ کیا لوگ ویسے
[illegible] نعمت و عقوبت جو کہ اگلے مکذبین رسل

ع ۱۰ ۱۱ ۱۵

یعتذرون

پر گذر چکی ہے اور ایام [illegible]

منتظر ہون پر جب [illegible]

رسل کو ہلاک کرو القاب [illegible]

دیگا کقولہ تعالی کَتَبَ رَبُّکُمْ عَلٰی نَفْسِہِ [illegible]

فَھُوَ عِنْدَہٗ فَوْقَ الْعَرْشِ اِنَّ رَحْمَتِیْ [illegible]

تعالی نے یہ ذکر کیا کہ ایمان بغیر مشیت خدا حاصل [illegible]

ارضیہ مین نظر و استدلال کرو مراد نظر سے [illegible]

سے صانع کی وحدت اور کمال قدرت ثابت [illegible]

وجہ الذکر والفکر مین کیا گیا ہے پہر اللہ نے فرمایا [illegible]

مین اوس شخص کے جسکی شقاوت مستحکم ہو چکی ہے [illegible]

ہین کہ جو بلا مثلاً قوم نوح و عاد و ثمود پر اوتری تہی [illegible]

بہی بسبب تکذیب حضرت کے نازل ہو اور یہ اپنے کفر [illegible]

آجائے عرب عذاب و نعم کو ایام کہتے تہے کقولہ تعالی [illegible]

اسیکام کے لیے ہے تو یہ چشم بر راہ و گوش [illegible]

وعدہ کا اس مین تہدید شدید و وعید بالغ [illegible]

انپر بہی نازل ہوگا اللہ کی سنت یہ ہے کہ [illegible]

کو اوس نے اپنے اوپر براہ فضل و کرم [illegible]

ہین اس مین رسل اور انکے اتباع سب [illegible]

رسل بالاولی ان مین داخل ہین [illegible]

مشرکین کے قُلْ یٰاَیُّھَا النَّاسُ [illegible]

مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ وَلٰکِنْ اَعْبُدُ [illegible]

اَنْ اَقِمْ وَجْھَکَ لِلدِّیْنِ [illegible]

یَنْفَعُکَ وَلَا [illegible]

[illegible] يُصِيبُ بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَهُوَ

[illegible] زمین سے زمین نہین پوجتا جنکو تم پوجتے ہو اللہ کے

[illegible] اور مجھکو حکم ہے کہ رہون ایمان والون مین اور یہ کہ

[illegible] ہو شرک کرنے والون مین اور مت پکار اللہ کے سوا ایسے کو کہ

[illegible] ہو کبھی ہو اوسوقت گنہگارون مین اور اگر پہونچاوے اللہ

[illegible] کوئی ہٹانے والا اوسکے سوا اور اگر چاہے تجھپر کچھ بھلائی تو کوئی پھیرنے

[illegible] اپنے بندون مین وہی ہے بخشنے والا مہربان ف

[illegible] سب لوگ اللہ کی سمجھتے ہین اسلیے یہ بتادیا کہ آخر اوسی کی

[illegible] سب آخر کو کھینچ جائینگے تو بس اللہ ایک ہی

[illegible] شرک کرنا ہے حنیف نام ہے دین ابراہیم والون کا اور

[illegible] حنیف کہا جاتا ہے ابن کثیر کہتے ہین اللہ تعالی نے اپنے رسول سے

[illegible] کہدو کہ یہ دین حنیف جسکی وحی اللہ نے مجھکو کی ہے اگر تم کو اسکی صحت

[illegible] ہو مین اسکو نہین پوجتا مین تو اللہ وحدہ لاشریک کہ کی عبادت

[illegible] تم کو وفات دیگا جسطرح کہ اوس نے تم کو زندہ کیا ہے پھر تم اوسی کی

[illegible] جسکی تم پوجا کرتے ہو سچے ہین تو مین انکا عابد نہین

[illegible] نہ تو ضار ہین اور نہ نافع اور وہ شخص جسکے ہاتھ

[illegible] مجھکو یہ حکم ہوا ہے کہ مین مومن ہون پھر اللہ نے کہا

[illegible] حنیف وہ ہے جو شرک سے منحرف ہو لہذا فرمایا کہ

[illegible] اللہ کے ہے وہ ایسا ہے کوئی اسکا شریک

[illegible] لاشریک لہ حدیث انس بن مالک مین فرمایا

[illegible] وَإِنَّ لِلَّهِ نَفَحَاتٍ مِنْ رَحْمَتِهِ

[illegible] وَدَاوُدَ أَنَّا مَسَاكِرِ يَسْلَمُ

[illegible] اسی کی طرف رجوع لاتا ہے

اور توبہ کرتا ہے کسی گناہ سے [illegible]
نے اپنے رسول کو حکم دیا کہ اپنے طریقے [illegible]
خاص کفار یا اہل مکہ علی الخصوص کہ اگر تم کو کچھ [illegible]
اللہ وحدہ لاشریک لہ کی اور تم کو حقیت [illegible]
تم جان لو کہ مین تمہارے ادیان سے جنپر تم قائم [illegible]
عبادت تم سوا اللہ کے کرتے ہو ولکن مین اوسکی عبادت [illegible]
صفات مین سے اسلیے بالتخصیص ذکر کیا کہ [illegible]
نازل کر سکتا ہے اور نیز اس مین دلیل ہے [illegible]
ذکر اہلاک و وقائع و نازلہ علی الکفار کا امم سابقہ پر گذر چکا [illegible]
کرتا ہون جس نے مجھہ کو وعدہ تمہارے اہلاک کا دیا ہے اور مین [illegible]
کیا کہ اے پیغمبر تم دین پر مستقیم و ثابت رہو کسی حال مین [illegible]
کہ وجہ اشرف اعضا ہے یا اس مین امر ہے استقبال قبلہ کا نماز مین [illegible]
وہ ہے جو ہر دین سے مائل ہو کر طرف دین اسلام کے آئے اور [illegible]
کی تاکید نہی کے ساتھہ فرمائی اور کہا کہ تو مشرکون مین سے نہ ہو [illegible]
دعا سے مراد اس جگہہ عبادت ہے اللہ کے سوا کوئی شے تجھہ کو [illegible]
پکارنا جو کہ نافع و ضار نہین ہے کسی عاقل کا کام نہین [illegible]
جبکہ ایسا قادر قدیر موجود ہو تو عدول کرنا [illegible]
اشنع و اخزی ہے معہذا اگر تو ایسا کرے گا [illegible]
تعریض ہے غیر کو اسلیے کہ دامن نبوت [illegible]
آگے تو اوسکا کہولنے والا اور ٹالنے والا سوا اللہ کے [illegible]
دور نہین کر سکتی ہے [illegible]
مقدور نہین ہے کہ وہ حائل [illegible]
[illegible]

ہے اور اسکے فضل کا ارادہ کرے کوئی اسکو پھیرنے والا نہیں ہے تخصیص کی جگہ لفظ فضل کا اسلیے ذکر کیا کہ اللہ جو خیر عطا کرتا ہے وہ اللہ کا فضل ہے اور متعلق کسیکا ابھی نہیں ہے بیان استثنا نہیں کیا اسلیے کہ اللہ کی مراد کا ارادہ کا ارادہ ایک صفت قدیمہ ہے اوس مین تغییر کو راہ نہیں ہے بخلاف مس ضر اور خیر کے جس بندے سے چاہتا ہے اپنا فضل و کرم یا ضرر کرتا ہے اوسکی ذات مقدس غفور رحیم ہے ۱۲ منہ تیسرے کہا ہے کتاب اللہ کی تین آیتین ہین پہلے ساری خلائق کے عوض اُنپر ہے کہ یہ آیت اِنْ یَّمْسَسْكَ اللّٰهُ الخ دوسری یہ آیت مَا یَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا وَمَا یُمْسِكْ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ تیسری یہ آیت وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِی الْاَرْضِ اِلَّا عَلَی اللّٰهِ رِزْقُهَا اخرجہ البیہقی فی الشعب واخرج ابو الشیخ عن الحسن نحوہ قُلْ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰی فَاِنَّمَا یَهْتَدِیْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا یَضِلُّ عَلَیْهَا ۚ وَمَاۤ اَنَا عَلَیْكُمْ بِوَكِیْلٍ ۝ وَاتَّبِعْ مَا یُوْحٰۤی اِلَیْكَ وَاصْبِرْ حَتّٰی یَحْكُمَ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ خَیْرُ الْحٰكِمِیْنَ ۝ (اے لوگو حق آچکا تم کو تمہارے رب سے اب جو کوئی راہ پر آوے سو وہ راہ پاتا ہے اپنے بھلے کو اور جو کوئی بھولا پھرے سو بھولا پھرے گا اپنے برے کو اور مین تم پر نہین ہوا مختار اور وکیل جسکے حکم پہنچے تیری طرف اور ثابت رہ جب تک فیصلہ کرے اللہ اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے ف اللہ پاک نے حضرت کو حکم دیا کہ تم ان لوگون سے کہدو کہ جو دین مین اللہ کے پاس سے آیا ہے اوس مین کسیطرح کا شک و شبہ نہین ہے جو کوئی اس دین کی پیروی کریگا اپنی بھلائی کی طرف مائل ہوگا اور جو کوئی اس دین سے گمراہ ہوجائیگا وبال اوسکی ضلال کا اوسکی طرف ہوگا مین تم لوگون پر نگہبان نہین ہون کہ تم جبرا ایمان ہی لاؤ مین تو صرف پہنچا دینے والا ہون ہدایت کرنا اللہ کا کام ہے پھر خاص حضرت کو ارشاد کیا کہ تم اس وحی کی پیروی کرتے رہو اللہ تعالیٰ کا حکم آوے اور اسکے بیچ مین فیصلہ نہ کرے تب تک تم صبر کرتے رہو اللہ تعالیٰ کا حکم ہے فتح البیان مین کہا ہے کہ مراد حق سے اسجگہہ قرآن یا اسلام ہے اور ضرر مبتدی کو اور کفر کا ضرر کافر کو ہوتا ہے اللہ پاک کو اس سے کچھ ضرر کا خوف نہین ہے اور پیغمبر کو ہدایت کے وکیل و حافظ امور نہین

ع ۱۱ ۱۶

۱ اور اوسکی تین آیتین ہین پہلے ساری خلائق کے عوض اُنپر ۲ کہ یہ آیت اِنْ یَّمْسَسْكَ اللّٰهُ الخ ۳ دوسری یہ آیت مَا یَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا ۴ تیسری یہ آیت وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِی الْاَرْضِ اِلَّا عَلَی اللّٰهِ رِزْقُهَا ۵ اخرجہ البیہقی فی الشعب واخرج ابو الشیخ عن الحسن نحوہ قُلْ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰی فَاِنَّمَا یَهْتَدِیْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا یَضِلُّ عَلَیْهَا ۚ وَمَاۤ اَنَا عَلَیْكُمْ بِوَكِیْلٍ ۝ وَاتَّبِعْ مَا یُوْحٰۤی اِلَیْكَ وَاصْبِرْ حَتّٰی یَحْكُمَ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ خَیْرُ الْحٰكِمِیْنَ ۝ ۶ اور اوسکی تین آیتین ہین پہلے ساری خلائق کے عوض اُنپر ۷ کہ یہ آیت اِنْ یَّمْسَسْكَ اللّٰهُ الخ ۸ دوسری یہ آیت مَا یَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا ۹ تیسری یہ آیت وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِی الْاَرْضِ اِلَّا عَلَی اللّٰهِ رِزْقُهَا ۱۰ اخرجہ البیہقی فی الشعب واخرج ابو الشیخ عن الحسن نحوہ قُلْ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰی فَاِنَّمَا یَهْتَدِیْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا یَضِلُّ عَلَیْهَا ۚ وَمَاۤ اَنَا عَلَیْكُمْ بِوَكِیْلٍ ۝ وَاتَّبِعْ مَا یُوْحٰۤی اِلَیْكَ وَاصْبِرْ حَتّٰی یَحْكُمَ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ خَیْرُ الْحٰكِمِیْنَ ۝

ہین پیغمبر پر تو فقط اتباع [illegible]
متلون الاخلاق ہوا کر [illegible]
دنیا مین ساتھ نصر کے [illegible]
کہ رسولخدا اور انکی امت اجابت [illegible]
نعیم جنت مین منقلب ہین کرن [illegible]
مزایا پر کوئی واقف نہین ہے مجاہد نے [illegible]
نے کہا حضرت نے صبر کیا یہانتک کہ [illegible]
اس قول مین اشارہ ہی طرف قول مجاہد [illegible]
جامع جملہ مباحث و اختلاف نسخ ہے [illegible]
اور دس حدیثین منسوخ ہین [illegible]
کتاب پر لکھکر یاد کر سکتا ہے [illegible]

سورۂ [illegible]

یہ ایکسو تیس آیت ہے قول حسن و عکرمہ و عطا [illegible]
مگر ایک آیت وَاَقِمِ الصَّلٰوۃَ طَرَفَیِ [illegible]
یُؤْمِنُوْنَ بِہٖ الآیۃ حاصل یہ ہے کہ [illegible]
دو آیتین مدنی ہین کعب کہتے ہین [illegible]
الدَّارِمِیُّ وَاَبُوْدَاؤُدَ وَالْبَیْہَقِیُّ [illegible]
فرمایا مجھکو ہود و واقعہ و مرسلات [illegible]
وَالتِّرْمِذِیُّ وَحَسَّنَہٗ [illegible]
حدیث بہت طرق ہے [illegible]
پیری کا ان [illegible]
[illegible]

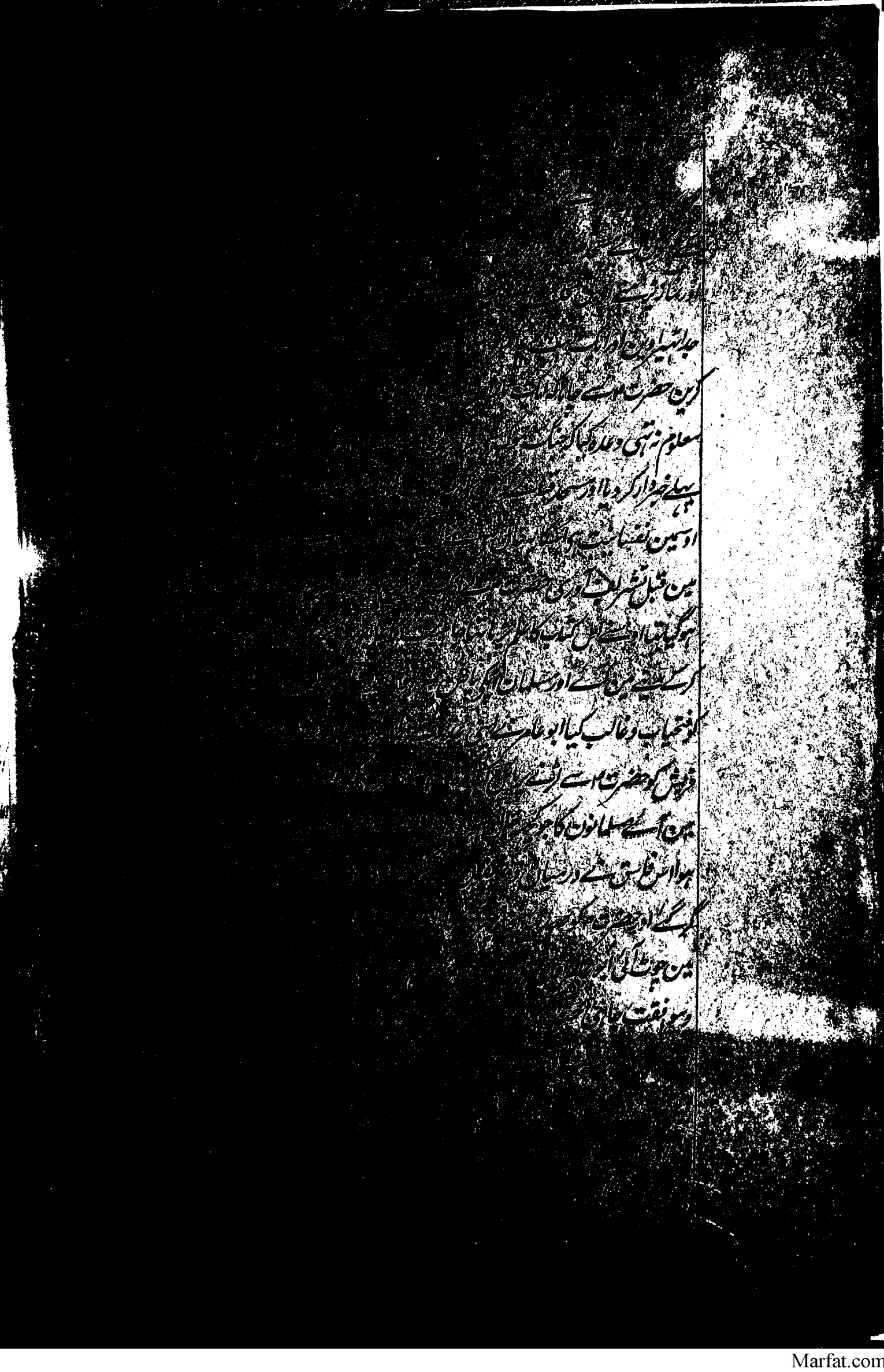

Marfat.com

[illegible] الرحیم

[illegible] حکیم خبیر ۝ الا تعبدوا الا

[illegible] توبوا الیه یمتعکم متاعا

[illegible] علیکم عذاب یوم کبیر ۝ الی الله

[illegible] ایک حکمتوالے خبردار کے پاس

[illegible] اور خوشخبری پہونچاتا ہون اور یہ کہ گناہ بخشواؤ

[illegible] اچھا برتوانا ایک وعدہ مقرر تک اور دیوے

[illegible] ہون تمپر ایک بڑے دن کی مار سے اللہ کیطرف

[illegible] اور زیادتی والے کو زیادتی دیوے یعنے

[illegible] زیادہ قدم رکھے وہ زیادہ درجہ

[illegible] اول سورۂ بقرہ مین اب حاجت

[illegible] اور معنے مین مفصل فرمایا تو صورت

[illegible] کا اسی کو ابن جریر نے بہی اختیار کیا

[illegible] عواقب امور کی اسکو خبر ہے اوس نے

[illegible] عبادت کیجائے کسی کو اسکا شریک نہ ٹہیرایا

[illegible] الا نوحی الیه انه لا اله الا انا فاعبدون

[illegible] واجتنبوا الطاغوت حضرت مخالف

[illegible] جسطرح کہ حدیث صحیح مین آیا ہے کہ حضرت

[illegible] ہوگئے تو فرمایا اے معشر

[illegible] ہے تو کیا تم میری

[illegible] ہون سامنے

[illegible] ہے اور

اس بات کا [illegible]

[illegible]

فضل عطا فرمائیگا [illegible]

حَیَاۃً طَیِّبَۃً الآیۃ [illegible]

بِھَا وَجْہَ اللّٰہِ اِلَّا اُجِرْتَ [illegible]

ہے کہ جس نے برا کام کیا [illegible]

گئین پہر اگر اوس [illegible]

اگر دنیا مین معاقب [illegible]

اَحَادَہٗ عَلٰی اَعْشَارِہٖ پہر اللہ نے [illegible]

اُسکے رسولون کو جہٹلایا [illegible]

اسہر شے پر قادر ہے [illegible]

کا اعادہ دن قیامت کے [illegible]

ہے یہ قرآن ایک کتاب [illegible]

لیے کوئی نقص جیسے [illegible]

ہونیوالی نہین [illegible]

کہ آیات محکمہ [illegible]

ہین کہ بعض بعض سے جدا ہین [illegible]

احکام سے [illegible]

گئی ہے یا اللہ نے باطل [illegible]

ہے اور آیا [illegible]

ہے [illegible]

احکام [illegible]

احکام [illegible]

Marfat.com

[illegible] ہوگا اور مطیع منعم علیہ تم اپنے رب
[illegible] استغفار ایک وسیلہ ہے طرف توبہ کے
[illegible] اخلاص توبہ و استقامت علی الانابۃ
[illegible] یا شرک سے استغفار کرو اور
[illegible] جب تم ایسا کروگے تو اللہ تعالی تمکو اچھا
[illegible] فراخ عطا فرمائیگا اور بعض نے کہا مراد رضا
[illegible] اللہ کے رہیگا وہ موت ہے یا قیامت یا دخول
[illegible] اوسکے فضل کی دنیا یا آخرت مین یا دونون
[illegible] فاضل ہوگا ابو العالیہ نے کہا ہے جسکی
[illegible] مین زیادہ ہونگے پہر اللہ نے مخالفت امر
[illegible] اعراض کروگے تو مجھکو تمپر ڈر ہے بڑے
[illegible] ہون گے یا مراد یوم بدر ہے لکن اول
[illegible] طرف اللہ کے ہے پہلی موت ہے پہر بعث پہر جزا اللہ
[illegible] کچھ اثر اون مین نہ کیا اور نہ انکی دل نرم

[illegible] اَلَآ اِنَّهُمْ يَثْنُوْنَ صُدُوْرَهُمْ لِيَسْتَخْفُوْا مِنْهُ ؕ

[illegible] وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۚ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ○

[illegible] جسوقت اوڑہتے ہین اپنے کپڑے وہ
[illegible] کی بات ف کافر کچھ مخالفت کی بات
[illegible] کہدیتا ہے تب ایسی بات
[illegible] نے کہا لوگ استقبال سماء
[illegible] لفظ اس آیت مین ابن
[illegible] ابن عباس کا
[illegible] حق مین یہ آیت

وما من دابة

دابہ کی حیات مین اور [illegible]

مودع مواد و مقار [illegible]

مسعود نے کہا مستقر [illegible]

ہے کہ جب اجل تم مین سے [illegible]

یہانتک کہ جب اپنے اقصے [illegible]

کے کہیگی هٰذَا مَا اسْتَوْدَعْتَنِي [illegible]

صَحَّحَهُ یہ سب جو اوپر گذرا [illegible]

ثابت ہے وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ [illegible]

اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۚ وَلَئِنْ قُلْتَ [illegible]

اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ وَلَئِنْ [illegible]

يَوْمَ يَاْتِيْهِمْ لَيْسَ مَصْرُوْفًا [illegible]

آسمان و زمین چھہ دن مین [illegible]

اور اگر تو کہے کہ تم اوٹھ [illegible]

دیر لگاوین اون سے عذاب [illegible]

جسدن آویگا اون [illegible]

ف اللہ تعالی نے [illegible]

کو چھہ دن مین پیدا کیا [illegible]

نے فرمایا قبول کرو [illegible]

اہل یمن تم اس بشارت [illegible]

کیونکر تھا فرمایا اللہ [illegible]

لکھی اتنے مین ایک [illegible]

اسکے پیچھے نکلا [illegible]

بالفاظ [illegible]

ع ۱

[illegible] لفظ مین ستہ فرمایا ہے پہر فرمایا کہ
[illegible] السموات فی الارض ابن عمرو کا
[illegible] آسمان وزمین کے پیدا کرنے سے پچاس ہزار سال پہلے
[illegible] کی تفسیر مین ابو ہریرہ سے رفعاً روایت
[illegible] کا ہاتہہ بہرا ہے اوسکو خرچ کرنا کم نہین کرتا
[illegible] آسمان اور زمین کو بنایا ہے کتنا خرچ کیا جو چیز
[illegible] اوسکے ہاتہہ مین ترازو ہے جہکاتا ہے اونچا کرتا
[illegible] کہا ہمارا رب کہان تہا پہلے خلق کے پیدا کرنے سے
[illegible] اسکے بعد اسکے عرش پیدا کیا رواہ احمد
[illegible] مجاہد نے کہا اللہ کا عرش پانی پر تہا قبل
[illegible] قتادہ وابن جریر وغیرہ واحد کا یہی ہے قتادہ
[illegible] کرتا ہے کہ بدء خلق کیونکر کیا قبل خلق
[illegible] آسمان تہا پہر جب اسنے آسمان وزمین پیدا کیے
[illegible] ابن عباس نے کہا عرش کا نام عرش
[illegible] یاقوت سرخ ہے محمد بن اسحاق نے کہا اللہ
[illegible] بیان کیا کیونکہ کوئی چیز نہ تہی مگر پانی پانی پر
[illegible] سلطان وملک وقدرت وحلم وعلم ورحمت
[illegible] تہا کہا لبث ہمارا پہر اسنے فرمایا کہ یہ
[illegible] جگہ بہنے بنایا ہے اپنی عبادت کے لیے
[illegible] کا عبث نہین ہے کقولہ تعالی
[illegible] لِلَّذِیْنَ
[illegible] اِلَیْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ
[illegible] الجن والانس

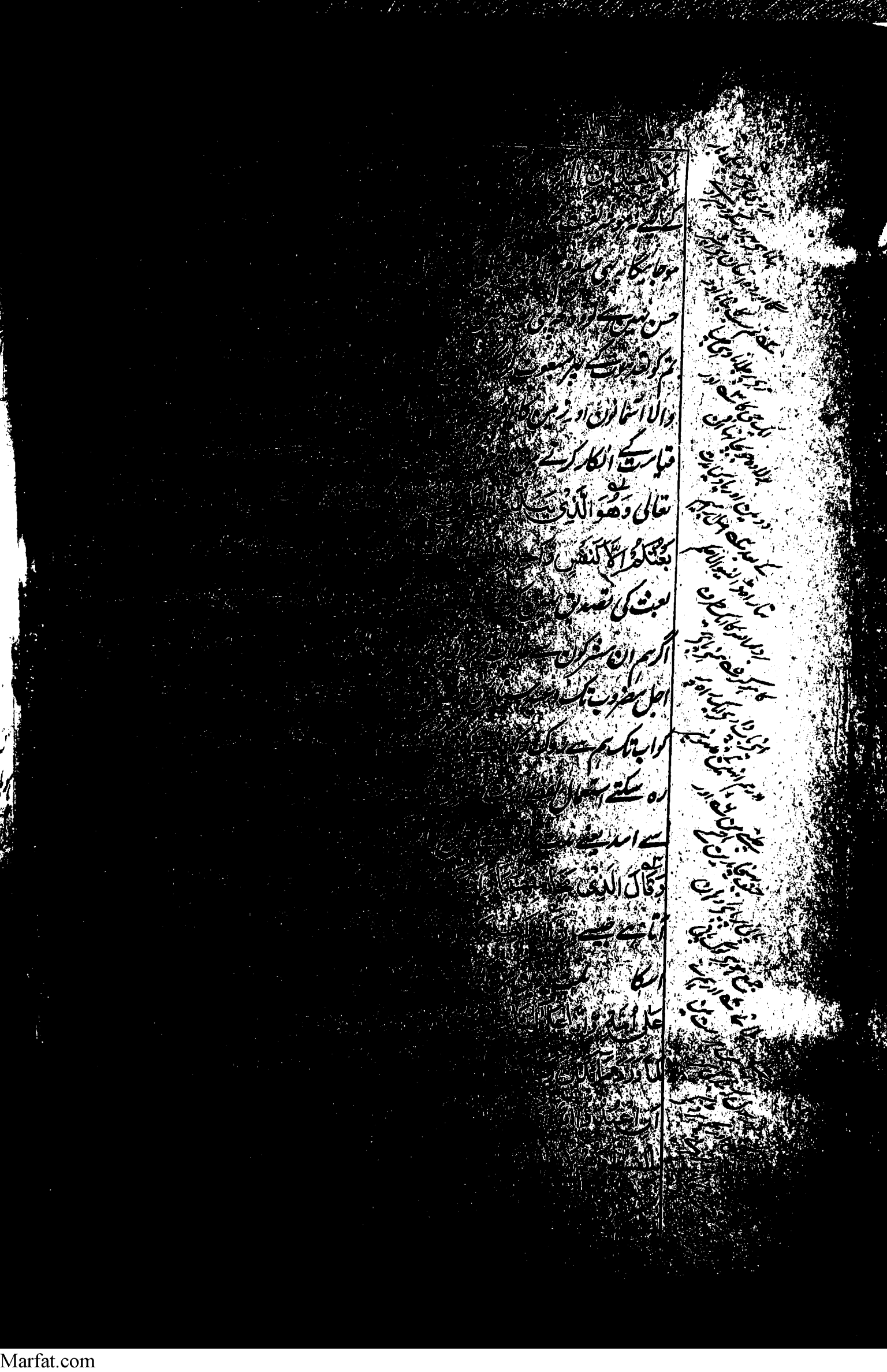

Marfat.com

[illegible] خیر امة اخرجت

[illegible] کا فرقہ و طائفہ مین آتا ہے کقولہ

[illegible] من اهل الکتاب امة قائمة

[illegible] کلام بطور توزیع کے ہے دو دن مین

[illegible] اقوات و جمادات مراد ایام

[illegible] مثل دبرہ اور بعض نے کہا

[illegible] تھا اور پچھلا دن جمعہ لکن یہہ

[illegible] یوم عبارت ہے اس مدت سی کہ آفتاب

[illegible] ہے اور نہ کوئی اور دن مگر

[illegible] ایام کا کیا ذکر ہے پہر تخصیص

[illegible] مراد مقدار شش روز ہی واقع

[illegible] اللہ کریم کا عرش عظیم قبل

[illegible] درمیان دونون کے فرجہ

[illegible] اور اگر ہو تو یہ دلالت وجود خلا پر

[illegible] حدوث پانیکا ہوا ہے بعد عرش کے

[illegible] سے بغیر تعرض نسبت کے درمیان

[illegible] یعنے اب بہی وہ اسیطرح ہے

[illegible] یعنے ساتون آسمان کے

[illegible] زمین کے انتہی حضرت سے

[illegible] فوقه هواء و

[illegible] گذر چکا ہے احمد نے

[illegible] سحاب شقیق

[illegible]

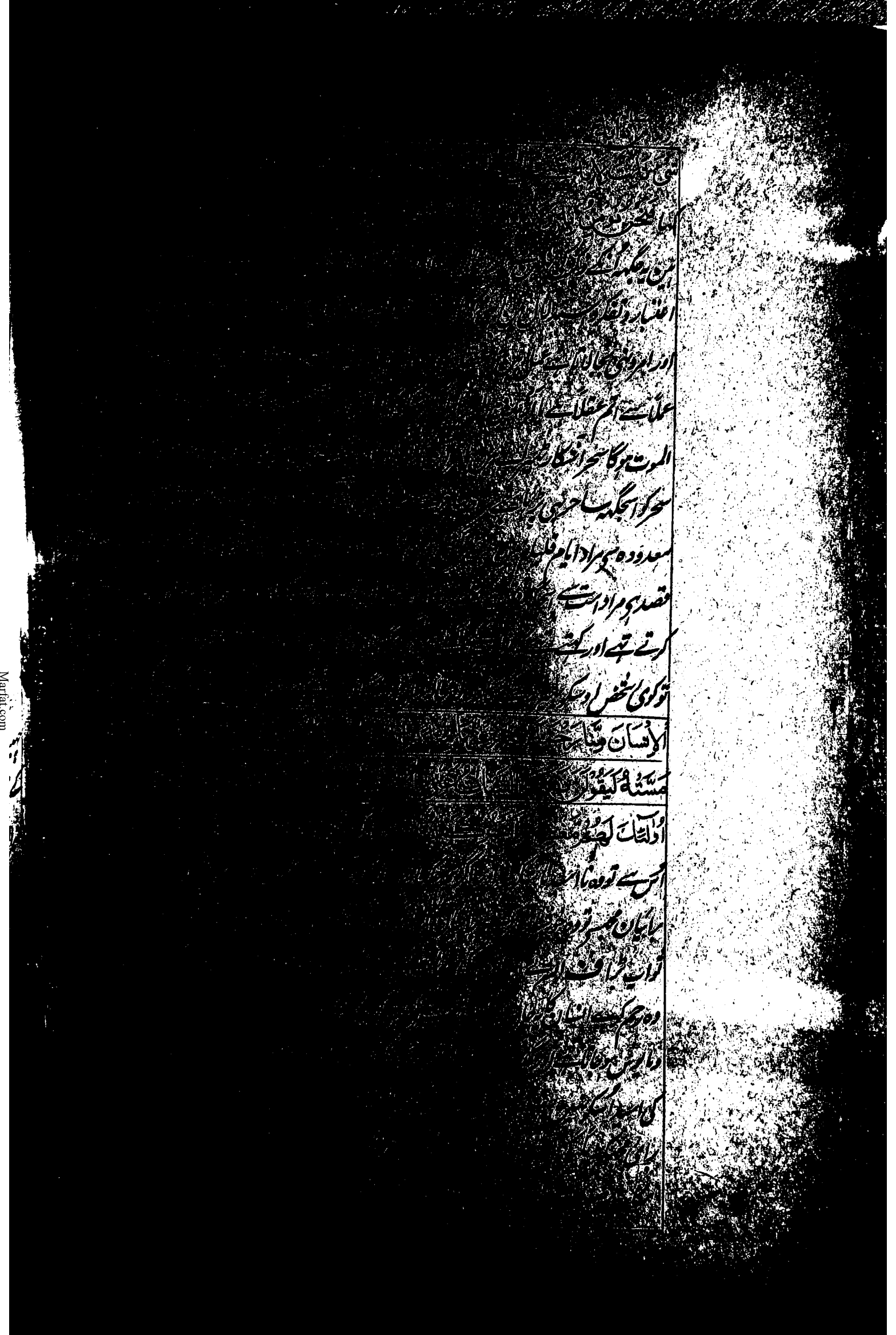

[illegible] مین آیا ہے وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ
[illegible] حَتّٰی الشَّوْکَۃِ یُشَاکُھَا
[illegible] اندوہ و فکر و غم پر یہانتک کہ کانٹے
[illegible] وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ لَا یَقْضِی اللّٰہُ
[illegible] کَانَ خَیْرًا لَّہٗ وَاِنْ اَصَابَتْہُ
[illegible] اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے وَالْعَصْرِ اِنَّ
[illegible] وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ
[illegible] البیان مین کہا ہے مراد انسان سے اس جگہ
[illegible] بعض نے کہا مراد جنس کفار ہے کیونکہ یاس
[illegible] کسی نے کہا مراد انسان سے ولید بن
[illegible] اپنی رحمت کا چکھاتا ہے یعنی
[illegible] ہو کر ان نعمتون کو اس سے
[illegible] قلت صبر و عدم اعتماد علی اللہ
[illegible] مبالغے کے صیغے ہین یعنے انسان
[illegible] ہے اور نہ عود آیندہ مین راجی
[illegible] صحت خوف کے بعد امن
[illegible] مصیبتین میری دور ہو گئین
[illegible] ہے مگر وہ لوگ جو کہ صابر و عامل صالحات
[illegible] مراد اس اجر سے جنت ہے اجر
[illegible] نظر الی وجہ اللہ پر اور

[illegible] اِلَیْکَ وَضَائِقٌ بِہٖ صَدْرُکَ
[illegible] کُلِّ شَیْءٍ
[illegible] مَنِ اسْتَطَعْتُمْ

Marfat.com

[illegible] ہین وہ اسکو معلوم
[illegible] اس قرآن کو افترا کیا ہے
[illegible] جزالت لفظ و فخامت معنی
[illegible] وان ایسا افترا لا سکیگا
[illegible] شعر و شاعری و زبان دانی
[illegible] مفاوضہ کیا کہ تم یہ
[illegible] اسکو واسطے معارضہ قرآن
[illegible] اس دعوے افترا مین سچے ہو
[illegible] اور سب مومنو جان لو کہ نزول
[illegible] افہام اوسکے معنے کا
[illegible] ہے اور ہرگز کسینے اللہ
[illegible] کوئی اسکا شریک نہین
[illegible] اعجاز اس قرآن کا ثابت
[illegible] کہا علم ہے مراد داخل
[illegible] کے مختلف طور پر آئی ہے
[illegible] عَلٰٓی اَنْ یَّاْتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا
[illegible] کیونکہ عشرہ اول عقد ہے
[illegible] ہے یہ اسلیے کہ ایک سورت
[illegible] اَعْمَالَهُمْ فِیْهَا وَهُمْ
[illegible] صَنَعُوْا فِیْهَا وَبٰطِلٌ
[illegible] اسی مین اور انکو اسمین
[illegible]
[illegible]

اگر جمع ہووین آدمی اور جن اسپر کہ لاوین ایسا قرآن نہ لاوینگے ایسا

عجلنا له فيها ما نشاء لمن نريد ثم جعلنا له جهنم يصلاها مذموما مدحورا ومن أراد الآخرة وسعى لها سعيها وهو مؤمن فأولئك كان سعيهم مشكورا كل نمد هؤلاء وهؤلاء من عطاء ربك وما كان عطاء ربك محظورا انظر كيف فضلنا بعضهم على بعض وللآخرة أكبر درجات وأكبر تفضيلا لا تجعل مع الله إلها آخر فتقعد مذموما مخذولا وقضى ربك ألا تعبدوا إلا إياه وبالوالدين إحسانا إما يبلغن عندك الكبر أحدهما أو كلاهما فلا تقل لهما أف ولا تنهرهما وقل لهما قولا كريما واخفض لهما جناح الذل من الرحمة وقل رب ارحمهما كما ربياني صغيرا ربكم أعلم بما في نفوسكم إن تكونوا صالحين فإنه كان للأوابين غفورا وآت ذا القربى حقه والمسكين وابن السبيل ولا تبذر تبذيرا إن المبذرين كانوا إخوان الشياطين وكان الشيطان لربه كفورا وإما تعرضن عنهم ابتغاء رحمة من ربك ترجوها فقل لهم قولا ميسورا ولا تجعل يدك مغلولة إلى عنقك ولا تبسطها كل البسط فتقعد ملوما محسورا إن ربك يبسط الرزق لمن يشاء ويقدر إنه كان بعباده خبيرا بصيرا ولا تقتلوا أولادكم خشية إملاق نحن نرزقهم وإياكم إن قتلهم كان خطأ كبيرا ولا تقربوا الزنى إنه كان فاحشة وساء سبيلا ولا تقتلوا النفس التي حرم الله إلا بالحق ومن قتل مظلوما فقد جعلنا لوليه سلطانا فلا يسرف في القتل إنه كان منصورا ولا تقربوا مال اليتيم إلا بالتي هي أحسن حتى يبلغ أشده وأوفوا بالعهد إن العهد كان مسئولا وأوفوا الكيل إذا كلتم وزنوا بالقسطاس المستقيم ذلك خير وأحسن تأويلا ولا تقف ما ليس لك به علم إن السمع والبصر والفؤاد كل أولئك كان عنه مسئولا ولا تمش في الأرض مرحا إنك لن تخرق الأرض ولن تبلغ الجبال طولا كل ذلك كان سيئه عند ربك مكروها ذلك مما أوحى إليك ربك من الحكمة ولا تجعل مع الله إلها آخر فتلقى في جهنم ملوما مدحورا أفأصفاكم ربكم بالبنين واتخذ من الملائكة إناثا إنكم لتقولون قولا عظيما ولقد صرفنا في هذا القرآن ليذكروا وما يزيدهم إلا نفورا قل لو كان معه آلهة كما يقولون إذا لابتغوا إلى ذي العرش سبيلا سبحانه وتعالى عما يقولون علوا كبيرا تسبح له السماوات السبع والأرض ومن فيهن وإن من شيء إلا يسبح بحمده ولكن لا تفقهون تسبيحهم إنه كان حليما غفورا وإذا قرأت القرآن جعلنا بينك وبين الذين لا يؤمنون بالآخرة حجابا مستورا وجعلنا على قلوبهم أكنة أن يفقهوه وفي آذانهم وقرا وإذا ذكرت ربك في القرآن وحده ولوا على أدبارهم نفورا نحن أعلم بما يستمعون به إذ يستمعون إليك وإذ هم نجوى إذ يقول الظالمون إن تتبعون إلا رجلا مسحورا انظر كيف ضربوا لك الأمثال فضلوا فلا يستطيعون سبيلا وقالوا أإذا كنا عظاما ورفاتا أإنا لمبعوثون خلقا جديدا قل كونوا حجارة أو حديدا أو خلقا مما يكبر في صدوركم فسيقولون من يعيدنا قل الذي فطركم أول مرة فسينغضون إليك رؤوسهم ويقولون متى هو قل عسى أن يكون قريبا يوم يدعوكم فتستجيبون بحمده وتظنون إن لبثتم إلا قليلا وقل لعبادي يقولوا التي هي أحسن إن الشيطان ينزغ بينهم إن الشيطان كان للإنسان عدوا مبينا ربكم أعلم بكم إن يشأ يرحمكم أو إن يشأ يعذبكم وما أرسلناك عليهم وكيلا وربك أعلم بمن في السماوات والأرض ولقد فضلنا بعض النبيين على بعض وآتينا داود زبورا قل ادعوا الذين زعمتم من دونه فلا يملكون كشف الضر عنكم ولا تحويلا أولئك الذين يدعون يبتغون إلى ربهم الوسيلة أيهم أقرب ويرجون رحمته ويخافون عذابه إن عذاب ربك كان محذورا وإن من قرية إلا نحن مهلكوها قبل يوم القيامة أو معذبوها عذابا شديدا كان ذلك في الكتاب مسطورا وما منعنا أن نرسل بالآيات إلا أن كذب بها الأولون وآتينا ثمود الناقة مبصرة فظلموا بها وما نرسل بالآيات إلا تخويفا وإذ قلنا لك إن ربك أحاط بالناس وما جعلنا الرؤيا التي أريناك إلا فتنة للناس والشجرة الملعونة في القرآن ونخوفهم فما يزيدهم إلا طغيانا كبيرا وإذ قلنا للملائكة اسجدوا لآدم فسجدوا إلا إبليس قال أأسجد لمن خلقت طينا قال أرأيتك هذا الذي كرمت علي لئن أخرتن إلى يوم القيامة لأحتنكن ذريته إلا قليلا قال اذهب فمن تبعك منهم فإن جهنم جزاؤكم جزاء موفورا واستفزز من استطعت منهم بصوتك وأجلب عليهم بخيلك ورجلك وشاركهم في الأموال والأولاد وعدهم وما يعدهم الشيطان إلا غرورا إن عبادي ليس لك عليهم سلطان وكفى بربك وكيلا ربكم الذي يزجي لكم الفلك في البحر لتبتغوا من فضله إنه كان بكم رحيما وإذا مسكم الضر في البحر ضل من تدعون إلا إياه فلما نجاكم إلى البر أعرضتم وكان الإنسان كفورا أفأمنتم أن يخسف بكم جانب البر أو يرسل عليكم حاصبا ثم لا تجدوا لكم وكيلا أم أمنتم أن يعيدكم فيه تارة أخرى فيرسل عليكم قاصفا من الريح فيغرقكم بما كفرتم ثم لا تجدوا لكم علينا به تبيعا ولقد كرمنا بني آدم وحملناهم في البر والبحر ورزقناهم من الطيبات وفضلناهم على كثير ممن خلقنا تفضيلا يوم ندعو كل أناس بإمامهم فمن أوتي كتابه بيمينه فأولئك يقرؤون كتابهم ولا يظلمون فتيلا ومن كان في هذه أعمى فهو في الآخرة أعمى وأضل سبيلا وإن كادوا ليفتنونك عن الذي أوحينا إليك لتفتري علينا غيره وإذا لاتخذوك خليلا ولولا أن ثبتناك لقد كدت تركن إليهم شيئا قليلا إذا لأذقناك ضعف الحياة وضعف الممات ثم لا تجد لك علينا نصيرا وإن كادوا ليستفزونك من الأرض ليخرجوك منها وإذا لا يلبثون خلافك إلا قليلا سنة من قد أرسلنا قبلك من رسلنا ولا تجد لسنتنا تحويلا أقم الصلاة لدلوك الشمس إلى غسق الليل وقرآن الفجر إن قرآن الفجر كان مشهودا ومن الليل فتهجد به نافلة لك عسى أن يبعثك ربك مقاما محمودا وقل رب أدخلني مدخل صدق وأخرجني مخرج صدق واجعل لي من لدنك سلطانا نصيرا وقل جاء الحق وزهق الباطل إن الباطل كان زهوقا وننزل من القرآن ما هو شفاء ورحمة للمؤمنين ولا يزيد الظالمين إلا خسارا وإذا أنعمنا على الإنسان أعرض ونأى بجانبه وإذا مسه الشر كان يؤوسا قل كل يعمل على شاكلته فربكم أعلم بمن هو أهدى سبيلا ويسألونك عن الروح قل الروح من أمر ربي وما أوتيتم من العلم إلا قليلا ولئن شئنا لنذهبن بالذي أوحينا إليك ثم لا تجد لك به علينا وكيلا إلا رحمة من ربك إن فضله كان عليك كبيرا قل لئن اجتمعت الإنس والجن على أن يأتوا بمثل هذا القرآن لا يأتون بمثله ولو كان بعضهم لبعض ظهيرا ولقد صرفنا للناس في هذا القرآن من كل مثل فأبى أكثر الناس إلا كفورا وقالوا لن نؤمن لك حتى تفجر لنا من الأرض ينبوعا أو تكون لك جنة من نخيل وعنب فتفجر الأنهار خلالها تفجيرا أو تسقط السماء كما زعمت علينا كسفا أو تأتي بالله والملائكة قبيلا أو يكون لك بيت من زخرف أو ترقى في السماء ولن نؤمن لرقيك حتى تنزل علينا كتابا نقرؤه قل سبحان ربي هل كنت إلا بشرا رسولا وما منع الناس أن يؤمنوا إذ جاءهم الهدى إلا أن قالوا أبعث الله بشرا رسولا قل لو كان في الأرض ملائكة يمشون مطمئنين لنزلنا عليهم من السماء ملكا رسولا قل كفى بالله شهيدا بيني وبينكم إنه كان بعباده خبيرا بصيرا ومن يهد الله فهو المهتدي ومن يضلل فلن تجد لهم أولياء من دونه ونحشرهم يوم القيامة على وجوههم عميا وبكما وصما مأواهم جهنم كلما خبت زدناهم سعيرا ذلك جزاؤهم بأنهم كفروا بآياتنا وقالوا أإذا كنا عظاما ورفاتا أإنا لمبعوثون خلقا جديدا أولم يروا أن الله الذي خلق السماوات والأرض قادر على أن يخلق مثلهم وجعل لهم أجلا لا ريب فيه فأبى الظالمون إلا كفورا قل لو أنتم تملكون خزائن رحمة ربي إذا لأمسكتم خشية الإنفاق وكان الإنسان قتورا ولقد آتينا موسى تسع آيات بينات فاسأل بني إسرائيل إذ جاءهم فقال له فرعون إني لأظنك يا موسى مسحورا قال لقد علمت ما أنزل هؤلاء إلا رب السماوات والأرض بصائر وإني لأظنك يا فرعون مثبورا فأراد أن يستفزهم من الأرض فأغرقناه ومن معه جميعا وقلنا من بعده لبني إسرائيل اسكنوا الأرض فإذا جاء وعد الآخرة جئنا بكم لفيفا وبالحق أنزلناه وبالحق نزل وما أرسلناك إلا مبشرا ونذيرا وقرآنا فرقناه لتقرأه على الناس على مكث ونزلناه تنزيلا قل آمنوا به أو لا تؤمنوا إن الذين أوتوا العلم من قبله إذا يتلى عليهم يخرون للأذقان سجدا ويقولون سبحان ربنا إن كان وعد ربنا لمفعولا ويخرون للأذقان يبكون ويزيدهم خشوعا قل ادعوا الله أو ادعوا الرحمن أيا ما تدعوا فله الأسماء الحسنى ولا تجهر بصلاتك ولا تخافت بها وابتغ بين ذلك سبيلا وقل الحمد لله الذي لم يتخذ ولدا ولم يكن له شريك في الملك ولم يكن له ولي من الذل وكبره تكبيرا

Marfat.com

[illegible] اس خارج کے ہے کیونکہ ہر متمنی و
[illegible] اسلیے ضرور ہے کہ اس حکم
[illegible] یہ آیت مطلق ہے اسیطرح آیت
[illegible] اسیطرح وَمَنْ يُرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهِ
[illegible] مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهُ الخ
[illegible] بلکہ بحسب اعمال غالباً عوض اپنے اعمال
[illegible] الٰہی پاتے ہیں حکمت بالغہ نے اسی کو ترجیح
[illegible] صحت و کفاف و سائر لذات و طیبات و
[illegible] انتہے رہی آخرت سو وہاں
[illegible] اس آیت کی ساتھ کفار کے نکلتی
[illegible] اسلیے کہ اگرچہ یہ اعمال صورت طاعات
[illegible] فساد مقاصد و عدم خلوص سے انکو
[illegible] باطل ہو گیا نفس الامر مین لائق نفع و جزا
[illegible] اوسپر مترتب نہوا مجاہد نے کہا
[illegible] الذین الخ لائق حال مومن نہین
[illegible] باطلہ جبکہ واسطے غیر اللہ کے ہوئے
[illegible] ابن عمر اسپر دلالت کرتی ہے مَنْ تَعَلَّمَ
[illegible] الترمذی اور حدیث ابو ہریرہ مین
[illegible] عَمَلًا أَشْرَكَ فِيهِ مَعِي غَيْرِي
[illegible] جسطرح کہ حدیث مین
[illegible] مراد اس سے مطلق
[illegible] جب اللہ نے اپنے
[illegible] اور کسی غیر اللہ کو

Marfat.com

[illegible] اللہ کی رسالت پہونچادی جبریل پاس حضرت
[illegible] سے علی مرتضے ہین ابن کثیر کہتے ہین و
[illegible] اسلیے کہ مومن کی فطرت شاہد شریعت ہوتی
[illegible] اوسکی مصدق ہوتی ہے اور اسپر ایمان لاتی
[illegible] کی طرف سے مینہ پر ہو اور پیچھے اوسکو ایک شاہد بھی
[illegible] حضرت نے امت کو اور اس قرآن سے پہلے
[illegible] کے لیے پیشوا ٹھیرایا تھا کہ اوسکی پیروی کرین
[illegible] جو کوئی پورا پورا ایمان اوس کتاب پر لایا
[illegible] لہذا اللہ نے کہا ہے کہ وہ لوگ اس قرآن
[illegible] قرآن کے مکذب ہین یا بعض قرآن کے وعید سنائے
[illegible] اور کیا غیر ان کے تمام طوائف بنی آدم مین
[illegible] پہونچ گیا ہے جو کوئی اس کتاب عزیز
[illegible] ومن بلغ اور فرمایا قل یا ایھا الناس انی
[illegible] دوزخ مین جائیگا ہرگز دوزخ سے ناجی نہوگا
[illegible] جو بعض احکام و آیات قرآن کا انکار
[illegible] مانتے جیسے حصہ دختر کا مال پدر متوفی مین
[illegible] اس آیت باب کے قطعاً کافر ہین ان کو
[illegible] حرام ہے حدیث ابوموسی اشعری مین فرمایا ہے
[illegible] یھودی او نصرانی ثم لا یؤمن بی الا
[illegible] حدیث عن النبی صلی اللہ علیہ
[illegible] فی القرآن فبلغنی ان النبی صلی
[illegible] یھودی [illegible] فلا یؤمن بی
[illegible] عن رسول اللہ

ہے مراد سارے
الحمد للہ
لکن اکثر لوگ
نُبِّئ ابراہیم
ظنّہ فاتبعوہ
رب کے اتباع میں
مراد اس شخص سے
ہے طرف سوا اس کے
آپ کی نہایت د
شاید سوا اس کے
اور ان کے
کچھ قرآن
نہیں دیکھی
من شاء من عبادہ
مِنّہ علی
عباس نے
بھی اس
دل رہتی ہے
ہے اللہ
واسطے
خبر

Marfat.com

ہی کو اُم و رحمت کہا یعنے احکام
ہے بلکہ نا فہمیاست اسلیے
قرآن پر یقین لاتے ہین
کے قرآن کا انکار کرتے ہے
کہتے ہے کہ ملت واحدہ ہے سارے کافر
کا کہ جو فاسقین عذاب و قوانین
ہین نہین اسکتا ہے حدیث ابو ہریرہ
أَحَدٌ مِنْ هٰذِهِ الْأُمَّةِ لَا يَهُودِيٌّ وَلَا
كَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ أَخْرَجَهُ
ہونے سے شک مین مت رہ یہ تعریض
قرآن کے موصوفین معصوم مین یہ قرآن حق ہے طرف
سے تا کہ ایمان لاوے اس قرآن پر واجب ہے دلائل
عادے کے معہ لگا دی ہے پر ہرگز حق کو نہین

أُولَٰئِكَ يُعْرَضُونَ عَلَىٰ رَبِّهِمْ وَيَقُولُ
الْأَشْهَادُ هٰؤُلَاءِ الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَىٰ رَبِّهِمْ أَلَا لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ ۝ الَّذِينَ
يَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ كَافِرُونَ ۝ أُولَٰئِكَ
لَمْ يَكُونُوا مُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ أَوْلِيَاءَ يُضَاعَفُ لَهُمُ
الْعَذَابُ مَا كَانُوا يَسْتَطِيعُونَ السَّمْعَ وَمَا كَانُوا يُبْصِرُونَ ۝ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا
أَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ۝ لَا جَرَمَ أَنَّهُمْ فِي الْآخِرَةِ هُمُ الْأَخْسَرُونَ ۝
إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَأَخْبَتُوا إِلَىٰ رَبِّهِمْ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ
هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝ مَثَلُ الْفَرِيقَيْنِ كَالْأَعْمَىٰ وَالْأَصَمِّ وَالْبَصِيرِ وَالسَّمِيعِ هَلْ
يَسْتَوِيَانِ مَثَلًا أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ۝ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ إِنِّي لَكُمْ نَذِيرٌ
مُبِينٌ ۝ أَنْ لَا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ أَلِيمٍ ۝ فَقَالَ الْمَلَأُ
الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ مَا نَرَاكَ إِلَّا بَشَرًا مِثْلَنَا وَمَا نَرَاكَ اتَّبَعَكَ إِلَّا الَّذِينَ هُمْ
أَرَاذِلُنَا بَادِيَ الرَّأْيِ وَمَا نَرَىٰ لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ بَلْ نَظُنُّكُمْ كَاذِبِينَ ۝ قَالَ
يَا قَوْمِ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كُنْتُ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِنْ رَبِّي وَآتَانِي رَحْمَةً مِنْ عِنْدِهِ فَعُمِّيَتْ
عَلَيْكُمْ أَنُلْزِمُكُمُوهَا وَأَنْتُمْ لَهَا كَارِهُونَ ۝ وَيَا قَوْمِ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا إِنْ
أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى اللَّهِ وَمَا أَنَا بِطَارِدِ الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّهُمْ مُلَاقُو رَبِّهِمْ وَلَٰكِنِّي
أَرَاكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُونَ ۝ وَيَا قَوْمِ مَنْ يَنْصُرُنِي مِنَ اللَّهِ إِنْ طَرَدْتُهُمْ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ۝
وَلَا أَقُولُ لَكُمْ عِنْدِي خَزَائِنُ اللَّهِ وَلَا أَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَا أَقُولُ إِنِّي مَلَكٌ وَلَا أَقُولُ
لِلَّذِينَ تَزْدَرِي أَعْيُنُكُمْ لَنْ يُؤْتِيَهُمُ اللَّهُ خَيْرًا اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا فِي أَنْفُسِهِمْ إِنِّي إِذًا
لَمِنَ الظَّالِمِينَ ۝ قَالُوا يَا نُوحُ قَدْ جَادَلْتَنَا فَأَكْثَرْتَ جِدَالَنَا فَأْتِنَا بِمَا تَعِدُنَا إِنْ
كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝ قَالَ إِنَّمَا يَأْتِيكُمْ بِهِ اللَّهُ إِنْ شَاءَ وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ ۝
وَلَا يَنْفَعُكُمْ نُصْحِي إِنْ أَرَدْتُ أَنْ أَنْصَحَ لَكُمْ إِنْ كَانَ اللَّهُ يُرِيدُ أَنْ يُغْوِيَكُمْ هُوَ
رَبُّكُمْ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ قُلْ إِنِ افْتَرَيْتُهُ فَعَلَيَّ إِجْرَامِي
وَأَنَا بَرِيءٌ مِمَّا تُجْرِمُونَ ۝ وَأُوحِيَ إِلَىٰ نُوحٍ أَنَّهُ لَنْ يُؤْمِنَ مِنْ قَوْمِكَ إِلَّا مَنْ قَدْ
آمَنَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ۝ وَاصْنَعِ الْفُلْكَ بِأَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا وَلَا تُخَاطِبْنِي
فِي الَّذِينَ ظَلَمُوا إِنَّهُمْ مُغْرَقُونَ ۝ وَيَصْنَعُ الْفُلْكَ وَكُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ مَلَأٌ مِنْ قَوْمِهِ
سَخِرُوا مِنْهُ قَالَ إِنْ تَسْخَرُوا مِنَّا فَإِنَّا نَسْخَرُ مِنْكُمْ كَمَا تَسْخَرُونَ ۝ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ
مَنْ يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُقِيمٌ ۝ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَمْرُنَا وَفَارَ
التَّنُّورُ قُلْنَا احْمِلْ فِيهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَأَهْلَكَ إِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ
وَمَنْ آمَنَ وَمَا آمَنَ مَعَهُ إِلَّا قَلِيلٌ ۝ وَقَالَ ارْكَبُوا فِيهَا بِسْمِ اللَّهِ مَجْرَاهَا وَمُرْسَاهَا
إِنَّ رَبِّي لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ وَهِيَ تَجْرِي بِهِمْ فِي مَوْجٍ كَالْجِبَالِ وَنَادَىٰ نُوحٌ ابْنَهُ وَكَانَ
فِي مَعْزِلٍ يَا بُنَيَّ ارْكَبْ مَعَنَا وَلَا تَكُنْ مَعَ الْكَافِرِينَ ۝ قَالَ سَآوِي إِلَىٰ جَبَلٍ يَعْصِمُنِي
مِنَ الْمَاءِ قَالَ لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ إِلَّا مَنْ رَحِمَ وَحَالَ بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ
مِنَ الْمُغْرَقِينَ ۝ وَقِيلَ يَا أَرْضُ ابْلَعِي مَاءَكِ وَيَا سَمَاءُ أَقْلِعِي وَغِيضَ الْمَاءُ وَقُضِيَ
الْأَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُودِيِّ وَقِيلَ بُعْدًا لِلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝ وَنَادَىٰ نُوحٌ رَبَّهُ فَقَالَ
رَبِّ إِنَّ ابْنِي مِنْ أَهْلِي وَإِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَأَنْتَ أَحْكَمُ الْحَاكِمِينَ ۝ قَالَ يَا نُوحُ إِنَّهُ
لَيْسَ مِنْ أَهْلِكَ إِنَّهُ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ فَلَا تَسْأَلْنِ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ إِنِّي أَعِظُكَ
أَنْ تَكُونَ مِنَ الْجَاهِلِينَ ۝ قَالَ رَبِّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَسْأَلَكَ مَا لَيْسَ لِي بِهِ عِلْمٌ وَإِلَّا
تَغْفِرْ لِي وَتَرْحَمْنِي أَكُنْ مِنَ الْخَاسِرِينَ ۝ قِيلَ يَا نُوحُ اهْبِطْ بِسَلَامٍ مِنَّا وَبَرَكَاتٍ
عَلَيْكَ وَعَلَىٰ أُمَمٍ مِمَّنْ مَعَكَ وَأُمَمٌ سَنُمَتِّعُهُمْ ثُمَّ يَمَسُّهُمْ مِنَّا عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝
تِلْكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهَا إِلَيْكَ مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَا أَنْتَ وَلَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هَٰذَا
فَاصْبِرْ إِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِينَ ۝ وَإِلَىٰ عَادٍ أَخَاهُمْ هُودًا قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا
لَكُمْ مِنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا مُفْتَرُونَ ۝ يَا قَوْمِ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا إِنْ
أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى الَّذِي فَطَرَنِي أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝ وَيَا قَوْمِ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا
إِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا وَيَزِدْكُمْ قُوَّةً إِلَىٰ قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِينَ ۝
قَالُوا يَا هُودُ مَا جِئْتَنَا بِبَيِّنَةٍ وَمَا نَحْنُ بِتَارِكِي آلِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ لَكَ
بِمُؤْمِنِينَ ۝ إِنْ نَقُولُ إِلَّا اعْتَرَاكَ بَعْضُ آلِهَتِنَا بِسُوءٍ قَالَ إِنِّي أُشْهِدُ اللَّهَ وَاشْهَدُوا
أَنِّي بَرِيءٌ مِمَّا تُشْرِكُونَ ۝ مِنْ دُونِهِ فَكِيدُونِي جَمِيعًا ثُمَّ لَا تُنْظِرُونِ ۝ إِنِّي تَوَكَّلْتُ
عَلَى اللَّهِ رَبِّي وَرَبِّكُمْ مَا مِنْ دَابَّةٍ إِلَّا هُوَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا إِنَّ رَبِّي عَلَىٰ صِرَاطٍ
مُسْتَقِيمٍ ۝ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ مَا أُرْسِلْتُ بِهِ إِلَيْكُمْ وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّي قَوْمًا
غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّونَهُ شَيْئًا إِنَّ رَبِّي عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ حَفِيظٌ ۝ وَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا
هُودًا وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِنَّا وَنَجَّيْنَاهُمْ مِنْ عَذَابٍ غَلِيظٍ ۝ وَتِلْكَ عَادٌ
جَحَدُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْا رُسُلَهُ وَاتَّبَعُوا أَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ ۝ وَأُتْبِعُوا فِي هَٰذِهِ
الدُّنْيَا لَعْنَةً وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ أَلَا إِنَّ عَادًا كَفَرُوا رَبَّهُمْ أَلَا بُعْدًا لِعَادٍ قَوْمِ هُودٍ ۝
وَإِلَىٰ ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحًا قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ هُوَ
أَنْشَأَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيهَا فَاسْتَغْفِرُوهُ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ إِنَّ رَبِّي قَرِيبٌ
مُجِيبٌ ۝ قَالُوا يَا صَالِحُ قَدْ كُنْتَ فِينَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هَٰذَا أَتَنْهَانَا أَنْ نَعْبُدَ مَا يَعْبُدُ
آبَاؤُنَا وَإِنَّنَا لَفِي شَكٍّ مِمَّا تَدْعُونَا إِلَيْهِ مُرِيبٍ ۝ قَالَ يَا قَوْمِ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كُنْتُ عَلَىٰ
بَيِّنَةٍ مِنْ رَبِّي وَآتَانِي مِنْهُ رَحْمَةً فَمَنْ يَنْصُرُنِي مِنَ اللَّهِ إِنْ عَصَيْتُهُ فَمَا تَزِيدُونَنِي
غَيْرَ تَخْسِيرٍ ۝ وَيَا قَوْمِ هَٰذِهِ نَاقَةُ اللَّهِ لَكُمْ آيَةً فَذَرُوهَا تَأْكُلْ فِي أَرْضِ اللَّهِ وَلَا
تَمَسُّوهَا بِسُوءٍ فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابٌ قَرِيبٌ ۝ فَعَقَرُوهَا فَقَالَ تَمَتَّعُوا فِي دَارِكُمْ ثَلَاثَةَ
أَيَّامٍ ذَٰلِكَ وَعْدٌ غَيْرُ مَكْذُوبٍ ۝ فَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا صَالِحًا وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ
بِرَحْمَةٍ مِنَّا وَمِنْ خِزْيِ يَوْمِئِذٍ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ ۝ وَأَخَذَ الَّذِينَ ظَلَمُوا
الصَّيْحَةُ فَأَصْبَحُوا فِي دِيَارِهِمْ جَاثِمِينَ ۝ كَأَنْ لَمْ يَغْنَوْا فِيهَا أَلَا إِنَّ ثَمُودَ كَفَرُوا
رَبَّهُمْ أَلَا بُعْدًا لِثَمُودَ ۝ وَلَقَدْ جَاءَتْ رُسُلُنَا إِبْرَاهِيمَ بِالْبُشْرَىٰ قَالُوا سَلَامًا قَالَ
سَلَامٌ فَمَا لَبِثَ أَنْ جَاءَ بِعِجْلٍ حَنِيذٍ ۝ فَلَمَّا رَأَىٰ أَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ إِلَيْهِ نَكِرَهُمْ
وَأَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيفَةً قَالُوا لَا تَخَفْ إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَىٰ قَوْمِ لُوطٍ ۝ وَامْرَأَتُهُ قَائِمَةٌ
فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنَاهَا بِإِسْحَاقَ وَمِنْ وَرَاءِ إِسْحَاقَ يَعْقُوبَ ۝ قَالَتْ يَا وَيْلَتَىٰ أَأَلِدُ
وَأَنَا عَجُوزٌ وَهَٰذَا بَعْلِي شَيْخًا إِنَّ هَٰذَا لَشَيْءٌ عَجِيبٌ ۝ قَالُوا أَتَعْجَبِينَ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ
رَحْمَتُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ إِنَّهُ حَمِيدٌ مَجِيدٌ ۝ فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ
الرَّوْعُ وَجَاءَتْهُ الْبُشْرَىٰ يُجَادِلُنَا فِي قَوْمِ لُوطٍ ۝ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ لَحَلِيمٌ أَوَّاهٌ مُنِيبٌ ۝
يَا إِبْرَاهِيمُ أَعْرِضْ عَنْ هَٰذَا إِنَّهُ قَدْ جَاءَ أَمْرُ رَبِّكَ وَإِنَّهُمْ آتِيهِمْ عَذَابٌ غَيْرُ
مَرْدُودٍ ۝ وَلَمَّا جَاءَتْ رُسُلُنَا لُوطًا سِيءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَقَالَ هَٰذَا يَوْمٌ عَصِيبٌ ۝
وَجَاءَهُ قَوْمُهُ يُهْرَعُونَ إِلَيْهِ وَمِنْ قَبْلُ كَانُوا يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ قَالَ يَا قَوْمِ هَٰؤُلَاءِ
بَنَاتِي هُنَّ أَطْهَرُ لَكُمْ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَلَا تُخْزُونِ فِي ضَيْفِي أَلَيْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ رَشِيدٌ ۝
قَالُوا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا فِي بَنَاتِكَ مِنْ حَقٍّ وَإِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيدُ ۝ قَالَ لَوْ أَنَّ لِي
بِكُمْ قُوَّةً أَوْ آوِي إِلَىٰ رُكْنٍ شَدِيدٍ ۝ قَالُوا يَا لُوطُ إِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ يَصِلُوا إِلَيْكَ
فَأَسْرِ بِأَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِنَ اللَّيْلِ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ أَحَدٌ إِلَّا امْرَأَتَكَ إِنَّهُ مُصِيبُهَا مَا
أَصَابَهُمْ إِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ أَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيبٍ ۝ فَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا
سَافِلَهَا وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِنْ سِجِّيلٍ مَنْضُودٍ ۝ مُسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ وَمَا هِيَ مِنَ
الظَّالِمِينَ بِبَعِيدٍ ۝ وَإِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ
إِلَٰهٍ غَيْرُهُ وَلَا تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيزَانَ إِنِّي أَرَاكُمْ بِخَيْرٍ وَإِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ
عَذَابَ يَوْمٍ مُحِيطٍ ۝ وَيَا قَوْمِ أَوْفُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيزَانَ بِالْقِسْطِ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ
أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ۝ بَقِيَّتُ اللَّهِ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ
وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيظٍ ۝ قَالُوا يَا شُعَيْبُ أَصَلَاتُكَ تَأْمُرُكَ أَنْ نَتْرُكَ مَا يَعْبُدُ آبَاؤُنَا
أَوْ أَنْ نَفْعَلَ فِي أَمْوَالِنَا مَا نَشَاءُ إِنَّكَ لَأَنْتَ الْحَلِيمُ الرَّشِيدُ ۝ قَالَ يَا قَوْمِ أَرَأَيْتُمْ
إِنْ كُنْتُ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِنْ رَبِّي وَرَزَقَنِي مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا وَمَا أُرِيدُ أَنْ أُخَالِفَكُمْ إِلَىٰ
مَا أَنْهَاكُمْ عَنْهُ إِنْ أُرِيدُ إِلَّا الْإِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ عَلَيْهِ
تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ ۝ وَيَا قَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِي أَنْ يُصِيبَكُمْ مِثْلُ مَا أَصَابَ
قَوْمَ نُوحٍ أَوْ قَوْمَ هُودٍ أَوْ قَوْمَ صَالِحٍ وَمَا قَوْمُ لُوطٍ مِنْكُمْ بِبَعِيدٍ ۝ وَاسْتَغْفِرُوا
رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ إِنَّ رَبِّي رَحِيمٌ وَدُودٌ ۝ قَالُوا يَا شُعَيْبُ مَا نَفْقَهُ كَثِيرًا مِمَّا
تَقُولُ وَإِنَّا لَنَرَاكَ فِينَا ضَعِيفًا وَلَوْلَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنَاكَ وَمَا أَنْتَ عَلَيْنَا بِعَزِيزٍ ۝
قَالَ يَا قَوْمِ أَرَهْطِي أَعَزُّ عَلَيْكُمْ مِنَ اللَّهِ وَاتَّخَذْتُمُوهُ وَرَاءَكُمْ ظِهْرِيًّا إِنَّ رَبِّي بِمَا
تَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ۝ وَيَا قَوْمِ اعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ إِنِّي عَامِلٌ سَوْفَ تَعْلَمُونَ مَنْ يَأْتِيهِ
عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَمَنْ هُوَ كَاذِبٌ وَارْتَقِبُوا إِنِّي مَعَكُمْ رَقِيبٌ ۝ وَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا
شُعَيْبًا وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِنَّا وَأَخَذَتِ الَّذِينَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَأَصْبَحُوا فِي
دِيَارِهِمْ جَاثِمِينَ ۝ كَأَنْ لَمْ يَغْنَوْا فِيهَا أَلَا بُعْدًا لِمَدْيَنَ كَمَا بَعِدَتْ ثَمُودُ ۝ وَلَقَدْ
أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا وَسُلْطَانٍ مُبِينٍ ۝ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَاتَّبَعُوا أَمْرَ فِرْعَوْنَ وَمَا
أَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِيدٍ ۝ يَقْدُمُ قَوْمَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَأَوْرَدَهُمُ النَّارَ وَبِئْسَ الْوِرْدُ الْمَوْرُودُ ۝
وَأُتْبِعُوا فِي هَٰذِهِ لَعْنَةً وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ بِئْسَ الرِّفْدُ الْمَرْفُودُ ۝ ذَٰلِكَ مِنْ أَنْبَاءِ
الْقُرَىٰ نَقُصُّهُ عَلَيْكَ مِنْهَا قَائِمٌ وَحَصِيدٌ ۝ وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلَٰكِنْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ فَمَا
أَغْنَتْ عَنْهُمْ آلِهَتُهُمُ الَّتِي يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ لَمَّا جَاءَ أَمْرُ رَبِّكَ وَمَا
زَادُوهُمْ غَيْرَ تَتْبِيبٍ ۝ وَكَذَٰلِكَ أَخْذُ رَبِّكَ إِذَا أَخَذَ الْقُرَىٰ وَهِيَ ظَالِمَةٌ إِنَّ أَخْذَهُ
أَلِيمٌ شَدِيدٌ ۝ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِمَنْ خَافَ عَذَابَ الْآخِرَةِ ذَٰلِكَ يَوْمٌ مَجْمُوعٌ لَهُ
النَّاسُ وَذَٰلِكَ يَوْمٌ مَشْهُودٌ ۝ وَمَا نُؤَخِّرُهُ إِلَّا لِأَجَلٍ مَعْدُودٍ ۝ يَوْمَ يَأْتِ لَا تَكَلَّمُ
نَفْسٌ إِلَّا بِإِذْنِهِ فَمِنْهُمْ شَقِيٌّ وَسَعِيدٌ ۝ فَأَمَّا الَّذِينَ شَقُوا فَفِي النَّارِ لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ
وَشَهِيقٌ ۝ خَالِدِينَ فِيهَا مَا دَامَتِ السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ إِلَّا مَا شَاءَ رَبُّكَ إِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ
لِمَا يُرِيدُ ۝ وَأَمَّا الَّذِينَ سُعِدُوا فَفِي الْجَنَّةِ خَالِدِينَ فِيهَا مَا دَامَتِ السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ
إِلَّا مَا شَاءَ رَبُّكَ عَطَاءً غَيْرَ مَجْذُوذٍ ۝ فَلَا تَكُ فِي مِرْيَةٍ مِمَّا يَعْبُدُ هَٰؤُلَاءِ مَا
يَعْبُدُونَ إِلَّا كَمَا يَعْبُدُ آبَاؤُهُمْ مِنْ قَبْلُ وَإِنَّا لَمُوَفُّوهُمْ نَصِيبَهُمْ غَيْرَ مَنْقُوصٍ ۝
وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَاخْتُلِفَ فِيهِ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ
وَإِنَّهُمْ لَفِي شَكٍّ مِنْهُ مُرِيبٍ ۝ وَإِنَّ كُلًّا لَمَّا لَيُوَفِّيَنَّهُمْ رَبُّكَ أَعْمَالَهُمْ إِنَّهُ بِمَا
يَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝ فَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا إِنَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ
بَصِيرٌ ۝ وَلَا تَرْكَنُوا إِلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ
أَوْلِيَاءَ ثُمَّ لَا تُنْصَرُونَ ۝ وَأَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِنَ اللَّيْلِ إِنَّ الْحَسَنَاتِ
يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ ذَٰلِكَ ذِكْرَىٰ لِلذَّاكِرِينَ ۝ وَاصْبِرْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ
الْمُحْسِنِينَ ۝ فَلَوْلَا كَانَ مِنَ الْقُرُونِ مِنْ قَبْلِكُمْ أُولُو بَقِيَّةٍ يَنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ فِي
الْأَرْضِ إِلَّا قَلِيلًا مِمَّنْ أَنْجَيْنَا مِنْهُمْ وَاتَّبَعَ الَّذِينَ ظَلَمُوا مَا أُتْرِفُوا فِيهِ وَكَانُوا
مُجْرِمِينَ ۝ وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرَىٰ بِظُلْمٍ وَأَهْلُهَا مُصْلِحُونَ ۝ وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ
لَجَعَلَ النَّاسَ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَا يَزَالُونَ مُخْتَلِفِينَ ۝ إِلَّا مَنْ رَحِمَ رَبُّكَ وَلِذَٰلِكَ خَلَقَهُمْ
وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ۝ وَكُلًّا نَقُصُّ عَلَيْكَ
مِنْ أَنْبَاءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهِ فُؤَادَكَ وَجَاءَكَ فِي هَٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَذِكْرَىٰ
لِلْمُؤْمِنِينَ ۝ وَقُلْ لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ اعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ إِنَّا عَامِلُونَ ۝ وَانْتَظِرُوا
إِنَّا مُنْتَظِرُونَ ۝ وَلِلَّهِ غَيْبُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَإِلَيْهِ يُرْجَعُ الْأَمْرُ كُلُّهُ فَاعْبُدْهُ
وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ۝

Marfat.com

[illegible]

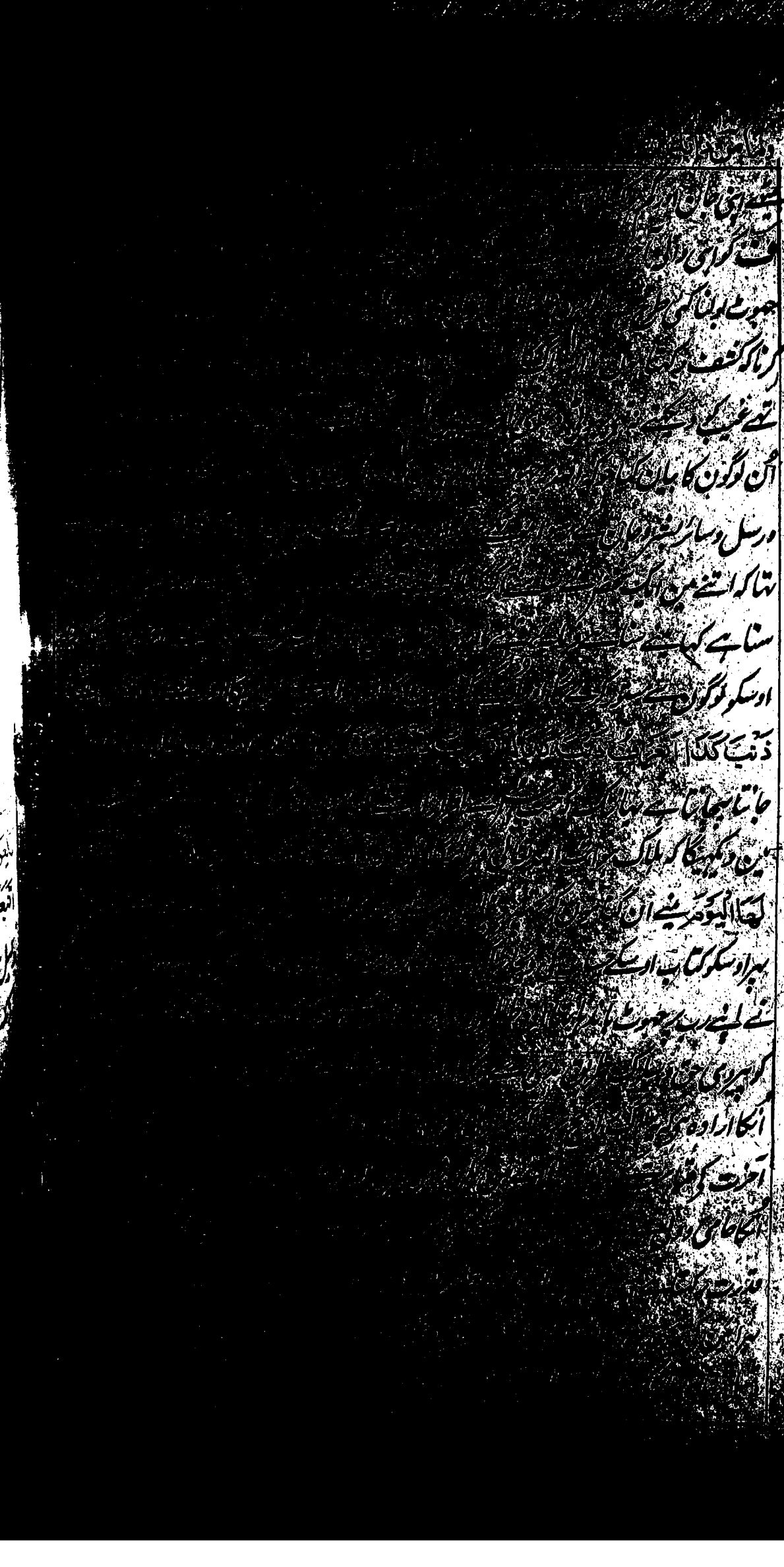

بیٹھے اپنی جان [illegible]

ف گواہی [illegible]

جھوٹ بولنا کسی [illegible]

کرنا کہ کشف [illegible]

تھے غیب کو دیکھنے [illegible]

اُن لوگون کا بیان کیا [illegible]

ورسل وسائر بشر [illegible]

تھا کہ اتنے مین ایک [illegible]

سنا ہے کہا [illegible]

اوسکو لوگون سے [illegible]

ذَنْبَ كَذَا اَتَعْرِفُ [illegible]

جانتا پہچانتا ہے [illegible]

مین دیکھیگا کہ ہلاک [illegible]

لَهَا الْيَوْمَ مینے ان [illegible]

پہر اوسکو کتاب اوسکے [illegible]

نے اپنے رب پر جھوٹ [illegible]

کو پیروی [illegible]

انکا ارادہ [illegible]

آخرت کو [illegible]

انکا حامی [illegible]

قدرت [illegible]

[illegible]

Marfat.com

حفاظت کرتے ہین ابن عباس
پہونچا دیا ہی بعض نے کہا
کہ یہی ہین وہ لوگ
کذب کی صراحت
کہ سن لو اللہ کی پھٹکار ہے
ہوگا کہ بعد شہادت شہادت
کفار مین اور تقریع کرنا
لوگ ہین جس کسی شخص پر قابو پاتے
کہا قریش لوگون کو حضرت
ٹھہری ہے یا اپنے اہل کو کچھ کرنا
یہ امید کرتے تھے کہ مکے مین
کے آنے کی اور معاد و بعث
سکتے ہین اگر اللہ ارادہ
یعنے زمین بہت کشادہ و فراخ
تعالی کی پکڑ سے بچ نہین سکتے
کا مددگار، دوستدار نہین
عذاب ہوگا بسبب اسکے کہ اللہ کی
غیر کو بہکاتے تھے
کے رہے سیئات
مثلہا ثواب
اورون کو گمراہ کرنے
بات سن بھی نہین

[illegible] ہین یا کوئی نقصان دور کر سکتی ہین پہر
[illegible] اسلیے کہ اللہ نے انکو لوح محفوظ مین گمراہ لکہہ رکہا
[illegible] عرب کا یہ محاورہ ہے کہ فلان لا
[illegible] اسلیے کہ وہ اسپر گران ہی بہرحال ان
[illegible] اللہ کی عبادت کے عوض مین عبادت آلہہ
[illegible] انکا کہ ہمارے معبودات نزدیک اللہ کے
[illegible] کے کچہ بہی تو انکے ہاتہہ مین باقی نرہا
[illegible] خلیل و سیبویہ نے کہا ہے لا جرم بمعنے حق ہی
[illegible] کہا بمنزلہ لابد و لا محالہ کے ہے پہر کثرت استعمال

[illegible] اَخْبَتُوْا اِلٰى رَبِّهِمْ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ
[illegible] مَثَلُ الْفَرِيْقَيْنِ كَالْاَعْمٰى وَالْاَصَمِّ وَالْبَصِيْرِ وَالسَّمِيْعِ ط
[illegible] اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝ [illegible] اور کین نیکیان اور عاجزی کی اپنے رب
[illegible] کی جیسے ایک اندہا اور بہرا اور
[illegible] نہین کرتے ف اللہ تعالی نے بعد
[illegible] نصیب بیدار بخت سعید طالع وہ لوگ ہین
[illegible] کیا طاعات بجا لائے منکرات کو چہوڑ دیا
[illegible] غالیات و سرر مصفوفات و قطوف دانیات
[illegible] و مشارب مستلذات اور نظر کرنے پر طرف
[illegible] اوس جنان طیبات مین خالدًا مخلدًا ابد
[illegible] اور نہ نیند مین جائین اور
[illegible] جو پسینے کیطرح پر بہجائیگا پہر اللہ نے
[illegible] اندہا بہرا ہو اور سعداء مومنین
[illegible] کیطرف اوس کو رستہ

ع ۲ ۱۶ ۲

وما من دابة

نہین ملتا اور [illegible]

کرتا تو اُن کو سنوا دیتا [illegible]

تابع شر کا تارک [illegible]

بہلا پہر یہ دونون کیسے [illegible]

ان دونون فرقون مین کتنا فرق [illegible]

یَسْتَوِیْ اَصْحٰبُ النَّارِ وَاَصْحٰبُ [illegible]

الْاَعْمٰی وَالْبَصِیْرُ وَلَا الظُّلُمٰتُ [illegible]

اِنَّ اللّٰہَ یُسْمِعُ مَنْ یَّشَآءُ وَمَآ اَنْتَ [illegible]

بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا وَاِنْ مِّنْ اُمَّۃٍ اِلَّا [illegible]

جگہہ ذکر عدم استواء کا درمیان [illegible]

لَا یَعْلَمُوْنَ اِلٰی غَیْرِ ذٰلِکَ [illegible]

اوسکو دیکہنا چاہیے [illegible]

پاس سے اوترا ہے اسطرح [illegible]

استمرار اقامت نماز و روزہ [illegible]

ہوئے یا خضوع و خشوع کیا [illegible]

ہین تو ایسے لوگ جنت [illegible]

اور نہ وہ جنت سی باہر نکلین گے [illegible]

پہر کہا کہ کیا یہ دونون فریق [illegible]

ان دونو کے تفاوت [illegible]

لَا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰہَ [illegible]

قَوْمِہٖ مَا نَرٰىکَ اِلَّا بَشَرًا [illegible]

نَرٰی لَکُمْ عَلَیْنَا مِنْ فَضْلٍ [illegible]

[illegible]

[illegible] جبکہ سیرت حسن دین مین
[illegible] جاری ہے کہ سب سے پہلے جو
[illegible] خاکساری کے انکو تکبر مال و جاہ کا نہین
[illegible] کرے کہا سفلۃ السفلہ کون ہے
[illegible] اہل لغت یہ ہے کہ سفلہ وہ ہی جو حرفہ حقیر
[illegible] تیسرے بات بطور طعن کے
[illegible] مین پہلے تنہا نوح علیہ السلام
[illegible] بعد مطاعن سے طرف مجرد ظن کے انتقال
[illegible] گھمنڈ پر یہ کہا کہ ہم تم سب کو جھوٹا

[illegible] عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَاٰتَانِيْ رَحْمَةً
[illegible] كٰرِهُوْنَ ۝ بولا اے قوم دیکھو تو اگر مین
[illegible] پھر وہ تمہاری آنکھ سے چھپا رکھی
[illegible] کہ نوح نے اونپر رد کیا اور کہا کہ اگر
[illegible] ایک رحمت عظیم ہے اوسکی مجھپر اور تمپر
[illegible] اسکی نجاتی بلکہ جھٹ پٹ تکذیب درد
[illegible] کے گلے اسکو باندہ سکتا ہون فتح
[illegible] طرف سے اپنے رب کے ہون جو
[illegible] تمنے کی ہی وہ حقیقت مین کچھ
[illegible] مفارقت صفت نبوت مین نہین ہے
[illegible] نہین کرتا ہے کیونکہ یہ اراذل
[illegible] محبت ہی تمپر نہ واسطے
[illegible] کا تلطف ہی ساتھ
[illegible] یہ ہی کہ تفسیر رحمت

Marfat.com

[illegible] بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ
[illegible] مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِنْ بَيْنِنَا
[illegible] اپنے پاس سے ہانک دون تم جو مجہہ
[illegible] فتح البیان مین کہا ہے اس
[illegible] طالب اجر نہین ہون کہ
[illegible] نبوت کا اسی طلب دنیا کے لیے ہو
[illegible] دن قیامت کو اپنے پاس سے دور کر سکتا
[illegible] علیہ السلام نے واسطے اونکی عظمت کے یہہ
[illegible] ہون تو سامنے رب کے مخاصمہ ہوگا کہ
[illegible] کی ساتھہ حضرت کے تہی کہ وہ بہی حضرت
[illegible] اپنے پاس آنے نہ دو سبحان اللہ جو
[illegible] ساتھہ آخر الانبیاء کے کیا فَمَا اَشْبَهَ
[illegible] لوگ نظر آتے ہو اور عدم طرد کو یون
[illegible] کے تو یہ ایک ظلم عظیم ہوتا ہے مقابلے
[illegible] نہین سوچتے کہ انبیاء معصومین سے
[illegible] تم خطا پر ہو اور یہ ایمان والے صواب

[illegible] وَلَا اَقُولُ اِنِّي مَلَكٌ قف وَّلَا اَقُولُ

[illegible] اَعْلَمُ بِمَا فِي اَنْفُسِهِمْ اِنِّي اِذًا لَّمِنَ
[illegible] اور نہ مین خبر رکہون غیب کی اور نہ مین
[illegible] اللہ بہلائی اللہ بہتر جانتا
[illegible] ہم آپ سے بڑائی نہین دیکہتے
[illegible] وہ جو اللہ نے مہر
[illegible] کو خبر دی کہ مین

[illegible]

[illegible]

جس نے اس [illegible]

جتنا اللہ نے [illegible]

بشر ہو [illegible]

اعمال پر نزدیک [illegible]

مومن ہیں تو انکو بہتر [illegible]

کہ یہ اشرار ہیں وہ ظالم [illegible]

مراد اللہ کے خزائن [illegible]

ہے مجھے یہ دعوی نہیں [illegible]

اس بات پر کہ ملائکہ افضل [illegible]

تحقیق کرنے کی نہیں [illegible]

مومنین کو جنہیں تم [illegible]

ان کو خیر عظیم عطا کی [illegible]

جزیل عطا کریگا اور [illegible]

رسان نہیں ہے جو ایمان [illegible]

اس میں کچھ مجھکو اور [illegible]

ظالم ٹھیرونگا [illegible]

الصّٰدِقِیْنَ ۝ قَالَ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

Marfat.com

[illegible] کے گویا یہ سب جواب انکو ملے ایک انکا
[illegible] عذاب و سخط کے آنے مین جلدی
[illegible] نکرین گے تو جس نقمت و عذاب آنیکا
[illegible] نوح نے کہا عقاب کرنیوالا اور جلد لانیوالا
[illegible] ہے اور اگر اللہ کو یہی منظور ہے کہ تم گمراہ
[illegible] خلق کا اور حاکم عادل متصرف اللہ ہی لَهُ الْخَلْقُ
[illegible] فتح البیان مین کہا ہے قوم نے کہا اے
[illegible] جو اس مقام مین تہی ہمکو دفع کیا اب کوئی
[illegible] اور ابواب حیلون کے بند ہو چکے اب وہ عذاب
[illegible] مین صادق ہو نوح نے جواب دیا کہ یہ کام میرے
[illegible] اگر اوسکی حکمت مقتضی تعجیل عذاب کی ہوگی تو عذاب
[illegible] چاہو کہ اللہ سے فوت ہو جاؤ اور کہین
[illegible] عاجز کردو میری نصیحت کچہ تمہاری کام نہین
[illegible] تبلیغ رسالت و ایضاح حق اور بطلان
[illegible] ابن جریر نے کہا مراد اغواء سے اہلاک
[illegible] اضلال ہے یعنے سبیل رشاد سے بے راہ
[illegible] اللہ تمہارا رب ہے اغواء و ہدایت
[illegible] اعمال کی جزا تم کو دیگا خیر کی خیر و شر
[illegible] وَاَنَا بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تُجْرِمُوْنَ ○ کیا
[illegible] نہین جو تم گناہ کرتے
[illegible] نے کہا یہ کلام درمیان
[illegible] سے کہا کیا یہ کافرو
[illegible] کے جواب مین انسے

ع ۱۱ ۳

[illegible] ہمارے آنکھون کے ہم تجھ کو بنانا ناؤ
[illegible] یہ تو ڈوبنے والے ہین بعض سلف
[illegible] کاٹ کر ٹکڑے ٹکڑے کرو اور اسکو خشک کرو
[illegible] اسکو صاف و درست کر پایا واللہ اعلم محمد بن
[illegible] کشتی چوب ساج سے بناؤ اسی گز لنبی اور
[illegible] اور ایک جو جو روز روز اسکے لیے ٹھیراؤ جس سے
[illegible] سو گز تھی ابن عباس نے کہا بارہ سو گز طول مین اور چھ سو
[illegible] اور سو گز چوڑی واللہ اعلم لیکن سب کا قول یہ ہے کہ تیس گز طرف
[illegible] کا تھا نیچے کا طبقہ واسطے دواب و وحوش کے رکھا
[illegible] واسطے طیور کے اور دروازہ ناؤ کا عرض مین تھا اور
[illegible] ناؤ کو ڈھانپ لیا تھا امام ابو جعفر بن جریر نے اس جگہ
[illegible] علی نے یوسف بن مہران سے یوسف نے عبد اللہ بن عباس
[illegible] عیسی بن مریم علیہما السلام سے کہا کہ کبھی تم ایک شخص کو ہمارے
[illegible] حال اوس کشتی کا بیان کرے عیسی انکو لیکر چلے ایک
[illegible] اور کہا کہ تم جانتے ہو کہ یہ کون شخص ہے کہا اللہ و
[illegible] لاٹھی سے مارا اور کہا قُمْ بِاِذْنِ اللّٰہِ
[illegible] علیہ السلام نے کہا کیا تو اسی طرح ہلاک ہوا تھا کہا
[illegible] ہوا کہ قیامت ہے اس سے مین بوڑھا ہو گیا کہا ہم سے
[illegible] اور چھ سو گز کی چوڑی تھی اوسکے تین طبقے تھے ایک
[illegible] ایک طبقے مین پرندے جب لید دواب
[illegible] اوس سے ایک جفت خوک نکلا
[illegible] کیا اللہ نے وحی
[illegible] ہے کہانے لگی عیسی

ومامن دابة

علیہ السلام نے کہا کہ [illegible]

پڑا پایا وہ اوس پر جھک [illegible]

ہوتا ہے پھر ایک کبوتری بھیجی [illegible]

لائی تب نوح نے معلوم کیا [illegible]

دعا دی وہ انس و امان میں رہتی [illegible]

کو ہمارے گھر والون کے پاس [illegible]

لیے رزق نہین ہے وہ کیسے [illegible]

انتہے معلوم ہوا کہ اول صانع جہاز کے [illegible]

فرمائی تھی اب تک ہر جہاز مین [illegible]

سفائن کے طولاً و عرضاً و لوناً [illegible]

کسی نہ کسی نبی و رسول سے ثابت ہوئی [illegible]

علیہ السلام جس زمانے مین کشتی بنا [illegible]

اور ہنستے اور وعدہ غرق کی تکذیب [illegible]

تھی عذاب رسوا کنندہ کے آنے [illegible]

کا اوترنا علیحدہ رہا فتح البیان مین [illegible]

جن کو ایمان لانا تھا وہ لا چکے [illegible]

اپنی قوم پر کبھی بد دعا نہین کی [illegible]

کہ تم انکے فعل پر کچھ رنج و اندوہ [illegible]

اپنی اور مومنین کی جان [illegible]

جس بغیر واجب تمام [illegible]

کام کو دیکھتے ہین [illegible]

[illegible]

[illegible] ان کو وحی کی کہ پرندہ کے سینہ کی طرح
[illegible] ان کے لیے طالب اہمال و ترک اہلاک
[illegible] اور حکم نافذ ہوچکا کہ یہ غرقاب ہونگے اب یہ عذاب کیسے
[illegible] ان کے عقاب کی تعجیل مین کچھ عرض معروض مجھ سے نکرنا کہ
[illegible] صادی نے کہا وہ دوسو سال تک کشتی بناتا
[illegible] عباس نے کہا دو سال مین بنائی اور کسینے کہا تین برس
[illegible] گز چوڑی طیار کی اور گز منکب تک کا تھا اور لکڑی
[illegible] مین حکم ہے اور دروازہ عرض مین بعض نے کہا سفلی مین
[illegible] اور خود قال کہ کہ حجاج مساج ایک بہت بڑا درخت ہوتا ہے
[illegible] اور توریت مین آیا ہے کہ درخت صنوبر کی لکڑی سے بنائی
[illegible] کہ یہ کیا کرتے ہین یہ ہنسا دوراہ سے تھا ایک یونہ
[illegible] ہوگئے وہ اس کشتی کو جنگل مین پانی سے بہت دور
[illegible] اور انہون نے اس سے پہلے کوئی کشتی دیکھی نہ تھی نہ
[illegible] کی کیفیت استعمال سے اور طریق انتفاع سے واقف تھے اسلیے تعجب کرتے
[illegible] کہ تم اسکو کیا کروگے وہ کہتے مین اسکو پانی پر چلاؤنگا اور جسطرح
[illegible] ہنسا ہون یہ تمہارا ہنسنا ہمارے ہنسنے سے بیجا ہے
[illegible] ہنسا ہے بسبب جہالت کہ جسطرح تم مجھ کو نادان خیال کرتے ہو
[illegible] کہ ایسا کام کرنا لائق مقام انبیا علیہم السلام نہین ہے تو گویا یہ
[illegible] جان لوگے کہ کس پر عذاب رسوا کرنے والا آتا ہے اور عذاب
[illegible] اور مراد ثانی سے عذاب نار و خلود سقر حدیث حضرت عائشہ
[illegible] برس سے کچھ کم سال لیے ساڑھے نو سو برس وہ انکو بلاتے رہے
[illegible] ایک درخت لگا اور بہت بڑا ہوگیا اور
[illegible] قطع کرکے ایک کشتی بنانا شروع کیا لوگ اس

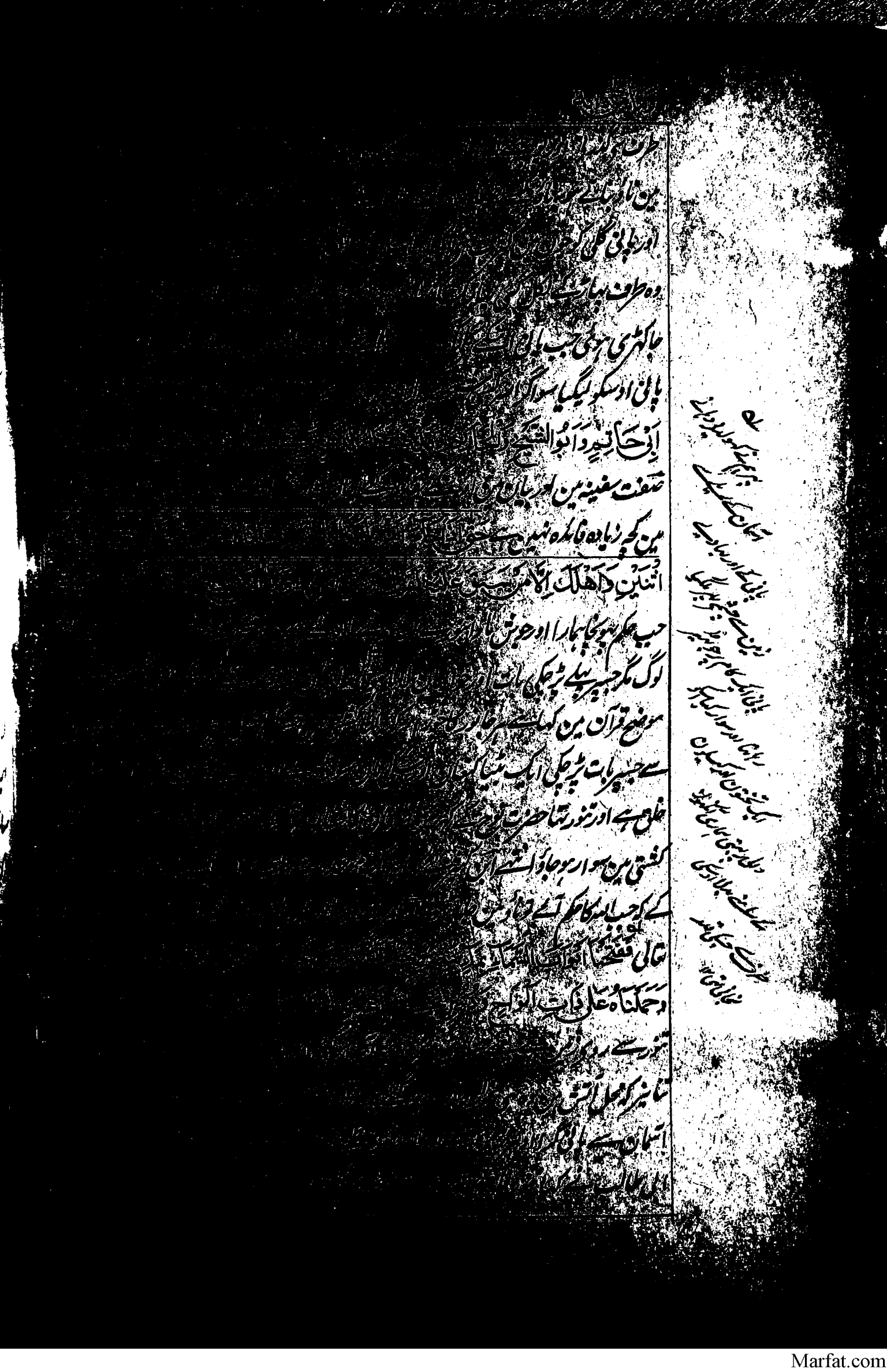

[illegible] نے کہا یہ ایک چشمہ ہے جزیرہ مین اوسکو عین
[illegible] السلام کو حکم دیا کہ اپنے ساتھ ہر صنف مخلوقات
[illegible] مین سب سے پہلے طیور مین درہ کو داخل
[illegible] سے لٹک گیا گدہا اپنے ہاتھون سے داخل
[illegible] اسکی دم مین متعلق تہا نوح علیہ السلام نے
[illegible] وہ اٹہنا چاہتا لکن کہڑا نہ ہو سکتا تب فرمایا
[illegible] بعض سلف نے ذکر کیا ہے کہ اہل سفینہ شیر کو
[illegible] حدیث زید بن اسلم عن ابیہ مین فرمایا ہے کہ جب نوح
[illegible] اونکے اصحاب نے کہا مواشی کو کیونکر اطمینان ہوگا اُنکے ساتھ اسد
[illegible] بخار جو زمین مین نازل ہوا یہی بخار تہا شیر کا پہر شکایت موش
[illegible] فاسد کرتا ہے اللہ نے شیر کو وحی کی اوسکو چہینک آئی ایک
[illegible] مراد اہلبیت و قرابت نوح ہے ان مین بعضے ایمان نہ
[illegible] کنارہ کش ہو گیا تہا یا زن نوح وہ کافرہ تہی اور جو اون پر
[illegible] مقام نوح کے درمیان اُنکی کیونکہ نوح علیہ السلام
[illegible] ابن عباس نے کہا وہ اسّی نفس تہے مع عورتون
[illegible] بعض نے کہا تین فرزند نوح تہے سام و
[illegible] بعض نے کہا بلکہ زن نوح تہی مگر اس مین نظر
[illegible] تہے اوسکو عذاب پہونچا جس طرح
[illegible] فتح البیان مین کہا ہے مراد امر سے عذاب
[illegible] مراد وجہ ارض ہے یا اشرف موضع ارض
[illegible] مراد وہ تنور ہے جس مین روٹی پکائی
[illegible] کے قائل ہین یہی قول
[illegible] درمیان حقیقت و مجاز کے

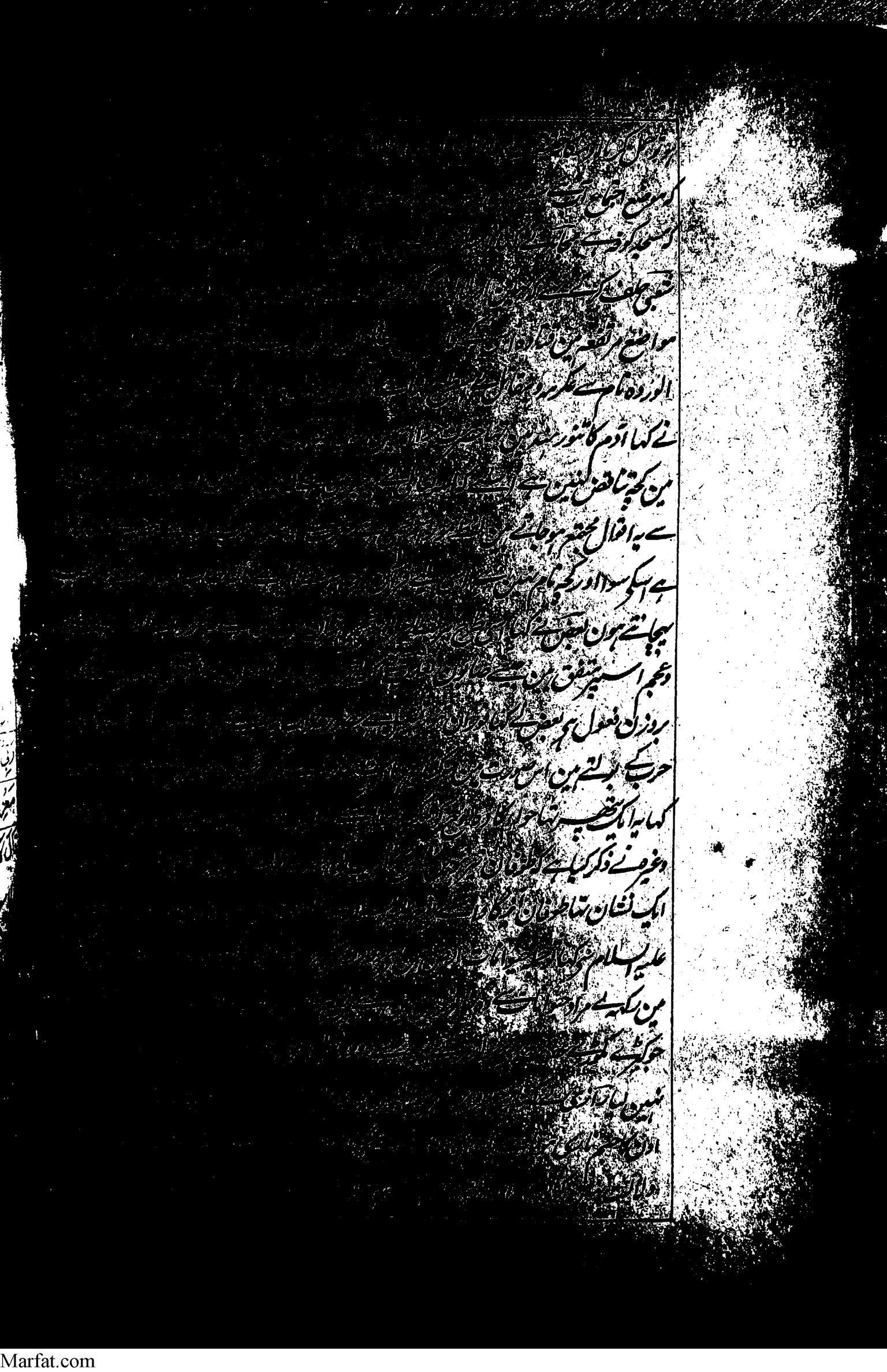

Marfat.com

...ہم نے کہا اے نوح کشتی سے اتر ہم تجھ پر اور ان گروہوں پر جو تیرے ساتھ ہیں برکتیں نازل کرینگے اور کچھ گروہ ایسے ہونگے کہ ہم انکو دنیا میں فائدہ دینگے پھر ان کو ہماری طرف سے دکھ پہنچے گا ۴۹ یہ غیب کی خبریں ہیں جو ہم تجھ پر وحی بھیجتے ہیں اس سے پہلے نہ تو ان کو جانتا تھا اور نہ تیری قوم پس صبر کر بیشک اچھا انجام پرہیزگاروں کا ہے ۵۰ اور ہم نے عاد کی طرف انکے بھائی ہود کو بھیجا اس نے کہا اے میری قوم اللہ کی بندگی کرو اسکے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں تم تو صرف جھوٹ بناتے ہو ۵۱ اے میری قوم میں اس کام پر تم سے کچھ مزدوری نہیں مانگتا میری مزدوری تو اسی پر ہے جس نے مجھ کو پیدا کیا پھر کیا تم سمجھتے نہیں ۵۲ اور اے میری قوم اپنے گناہوں کی معافی مانگو پھر اسی کی طرف رجوع کرو وہ تم پر آسمان سے خوب مینہ برسائیگا اور تمہاری قوت پر قوت بڑھائیگا اور تم گناہگار ہو کر منہ نہ پھیرو ۵۳ انہوں نے کہا اے ہود تو ہمارے پاس کوئی دلیل نہیں لایا اور ہم تیرے کہنے سے اپنے معبودوں کو چھوڑنے والے نہیں اور ہم تجھ پر ایمان لانیوالے نہیں ۵۴ ہم تو یہی کہتے ہیں کہ ہمارے کسی معبود نے تجھ کو آسیب پہنچایا ہے ہود نے کہا میں اللہ کو گواہ کرتا ہوں اور تم بھی گواہ رہو کہ میں ان سے بیزار ہوں جن کو تم اللہ کا شریک ٹھہراتے ہو ۵۵ اللہ کے سوا سب کے سب مل کر میرا کچھ بگاڑ سکو تو مجھ کو مہلت نہ دو ۵۶ میرا بھروسہ اللہ پر ہے جو میرا اور تمہارا پروردگار ہے کوئی جاندار نہیں جسکی پیشانی اسکے ہاتھ میں نہ ہو بیشک میرا پروردگار سیدھی راہ پر ہے ۵۷ پھر اگر تم منہ پھیرو تو میں تو تمہارے پاس وہ پیغام پہنچا چکا جو میرے ہاتھ تمہارے پاس بھیجا گیا ہے میرا پروردگار تمہارے بدلے اور قوم کو لائیگا اور تم اسکا کچھ نہ بگاڑ سکو گے بیشک میرا پروردگار ہر چیز پر نگہبان ہے ۵۸ اور جب ہمارا حکم آپہنچا ہم نے ہود کو اور جو لوگ اسکے ساتھ ایمان لائے تھے اپنی مہربانی سے بچا لیا اور ہم نے ان کو سخت عذاب سے نجات دی ۵۹ یہ عاد کی قوم تھی جو اپنے پروردگار کی آیتوں سے منکر ہوئی اور اسکے رسولوں کی نافرمانی کی اور ہر سرکش ضدی کے حکم پر چلی ۶۰ اور اس دنیا میں اور قیامت کے دن ان پر لعنت کی گئی سنو عاد نے اپنے پروردگار سے کفر کیا سنو ہود کی قوم عاد پر اللہ کی رحمت سے دوری ہو ۶۱ اور ہم نے قوم ثمود کی طرف انکے بھائی صالح کو بھیجا اس نے کہا اے میری قوم اللہ کی بندگی کرو اسکے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں اس نے تم کو زمین سے پیدا کیا اور تم کو اس میں بسایا پس تم اس سے بخشش مانگو پھر اسی کی طرف رجوع کرو بیشک میرا پروردگار نزدیک ہے قبول کرنیوالا ہے ۶۲ انہوں نے کہا اے صالح اس سے پہلے تو ہم میں امید کی جگہ تھا کیا تو ہم کو اس سے منع کرتا ہے کہ ہمارے باپ دادے جن کی پوجا کرتے تھے ہم انکی پوجا کریں اور جس دین کی طرف تو ہم کو بلاتا ہے ہم اس سے بڑے شک میں ہیں جو دل کو کھٹکتا ہے ۶۳ صالح نے کہا اے میری قوم بھلا دیکھو تو اگر میں اپنے پروردگار کی طرف سے روشن دلیل پر ہوں اور اس نے مجھ کو اپنی رحمت عطا کی ہے پھر اگر میں اللہ کا کہنا نہ مانوں تو اسکے مقابلہ میں کون میری مدد کریگا پس تم میرا نقصان ہی بڑھاؤ گے ۶۴ اور اے میری قوم یہ اللہ کی اونٹنی تمہارے لئے نشانی ہے پس اسکو چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں چرتی پھرے اور تم اسکو کسی طرح کی تکلیف نہ دینا ورنہ تم پر عذاب نازل ہوگا ۶۵ پھر انہوں نے اونٹنی کو مار ڈالا صالح نے کہا تم اپنے گھروں میں تین دن اور فائدہ اٹھا لو یہ وعدہ ہے جو جھوٹا نہ ہوگا ۶۶ پھر جب ہمارا حکم آپہنچا ہم نے صالح کو اور جو لوگ اسکے ساتھ ایمان لائے تھے اپنی مہربانی سے اور اس دن کی رسوائی سے بچا لیا بیشک تیرا پروردگار زبردست ہے ۶۷ اور ظالموں کو ایک سخت آواز نے آپکڑا پھر وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے ۶۸ گویا کبھی وہاں بسے ہی نہ تھے سنو ثمود نے اپنے پروردگار سے کفر کیا سنو ثمود پر اللہ کی رحمت سے دوری ہو ۶۹ اور ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے ابراہیم کے پاس خوشخبری لیکر آئے انہوں نے کہا سلام ہے ابراہیم نے بھی جواب میں کہا سلام ہے پھر ابراہیم نے ایک بھنا ہوا بچھڑا لانے میں دیر نہ کی ۷۰ پھر جب دیکھا کہ انکے ہاتھ کھانے کی طرف نہیں بڑھتے تو ان سے بیگانہ سمجھا اور دل میں ان سے خوف کیا انہوں نے کہا مت ڈر ہم لوط کی قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں ۷۱ اور ابراہیم کی بی بی کھڑی تھی پس وہ ہنسی پھر ہم نے اسکو اسحاق کی خوشخبری دی اور اسحاق کے پیچھے یعقوب کی ۷۲ بولی ہائے میری کمبختی کیا میں بچہ جنونگی اور میں بوڑھی ہوں اور میرا خاوند بھی بوڑھا ہے یہ تو بڑی عجیب بات ہے ۷۳ فرشتوں نے کہا کیا تو اللہ کے حکم سے تعجب کرتی ہے اے گھر والو تم پر اللہ کی رحمت اور برکتیں ہیں بیشک اللہ تعریف کیا ہوا بزرگی والا ہے ۷۴ پھر جب ابراہیم کا ڈر جاتا رہا اور اسکو خوشخبری پہنچی تو وہ ہم سے لوط کی قوم کے بارے میں جھگڑنے لگا ۷۵ بیشک ابراہیم بڑا بردبار نرم دل رجوع کرنیوالا تھا ۷۶ اے ابراہیم اس بات سے درگذر کر بیشک تیرے پروردگار کا حکم آچکا اور بیشک ان پر عذاب آنیوالا ہے جو کسی طرح ٹل نہیں سکتا ۷۷ اور جب ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے لوط کے پاس آئے تو وہ انکے آنے سے گھبرایا اور دل میں تنگ ہوا اور کہنے لگا آج کا دن بڑی مصیبت کا دن ہے ۷۸ اور لوط کی قوم کے لوگ اسکے پاس دوڑتے ہوئے آئے اور پہلے ہی سے وہ برے کام کیا کرتے تھے لوط نے کہا اے میری قوم یہ میری بیٹیاں ہیں جو تمہارے لئے پاک ہیں پس اللہ سے ڈرو اور مہمانوں میں میری رسوائی نہ کرو کیا تم میں کوئی بھلا آدمی نہیں ۷۹ انہوں نے کہا تو جانتا ہے کہ تیری بیٹیوں میں ہمارا کچھ حق نہیں اور تو جانتا ہے ہم کیا چاہتے ہیں ۸۰ لوط نے کہا کاش میرا تمہارے مقابلہ میں زور چلتا یا میں کسی مضبوط سہارے کا آسرا لیتا ۸۱ فرشتوں نے کہا اے لوط ہم تیرے پروردگار کے بھیجے ہوئے ہیں یہ لوگ ہرگز تجھ تک نہ پہنچ سکیں گے پس تو رات کے کچھ حصہ میں اپنے گھر والوں کو لیکر نکل جا اور تم میں سے کوئی پیچھے مڑ کر نہ دیکھے مگر تیری بی بی بیشک اس پر وہ عذاب آئیگا جو ان پر آئیگا بیشک انکے وعدہ کا وقت صبح ہے کیا صبح نزدیک نہیں ۸۲ پھر جب ہمارا حکم آپہنچا ہم نے اس بستی کو تہ و بالا کر دیا اور اس پر پکی مٹی کے پتھر برسائے جو تہ بتہ تھے ۸۳ جو تیرے پروردگار کے ہاں نشان کئے ہوئے تھے اور وہ ظالموں سے کچھ دور نہیں ۸۴ اور ہم نے مدین کی طرف انکے بھائی شعیب کو بھیجا اس نے کہا اے میری قوم اللہ کی بندگی کرو اسکے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں اور ناپ اور تول میں کمی نہ کرو میں تم کو اچھی حالت میں دیکھتا ہوں اور بیشک میں تم پر ایک گھیر لینے والے دن کے عذاب کا ڈر رکھتا ہوں ۸۵ اور اے میری قوم ناپ اور تول انصاف سے پوری کرو اور لوگوں کو انکی چیزیں کم نہ دو اور ملک میں فساد نہ کرتے پھرو ۸۶ اللہ کا دیا ہوا بچا رہنا تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم ایمان رکھتے ہو اور میں تم پر نگہبان نہیں ہوں ۸۷ انہوں نے کہا اے شعیب کیا تیری نماز تجھ کو یہ حکم دیتی ہے کہ ہم ان چیزوں کو چھوڑ دیں جنکی ہمارے باپ دادے پوجا کرتے تھے یا اپنے مال میں اپنی مرضی کے موافق تصرف نہ کریں تو تو بڑا بردبار نیک چلن ہے ۸۸ شعیب نے کہا اے میری قوم بھلا دیکھو تو اگر میں اپنے پروردگار کی طرف سے روشن دلیل پر ہوں اور اس نے مجھ کو اچھی روزی دی ہے اور میں تمہاری مخالفت کر کے وہ کام نہیں کرنا چاہتا جن سے میں تم کو روکتا ہوں میں تو اپنی طاقت بھر اصلاح چاہتا ہوں اور میرا کام بننا اللہ ہی کی مدد پر ہے میں اسی پر بھروسہ کرتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں ۸۹ اور اے میری قوم میری مخالفت تم سے ایسا کام نہ کرائے کہ تم پر بھی وہ عذاب آئے جو نوح کی قوم یا ہود کی قوم یا صالح کی قوم پر آیا تھا اور لوط کی قوم تو تم سے کچھ دور نہیں ۹۰ اور اپنے پروردگار سے بخشش مانگو پھر اسی کی طرف رجوع کرو بیشک میرا پروردگار مہربان اور وہ ہے

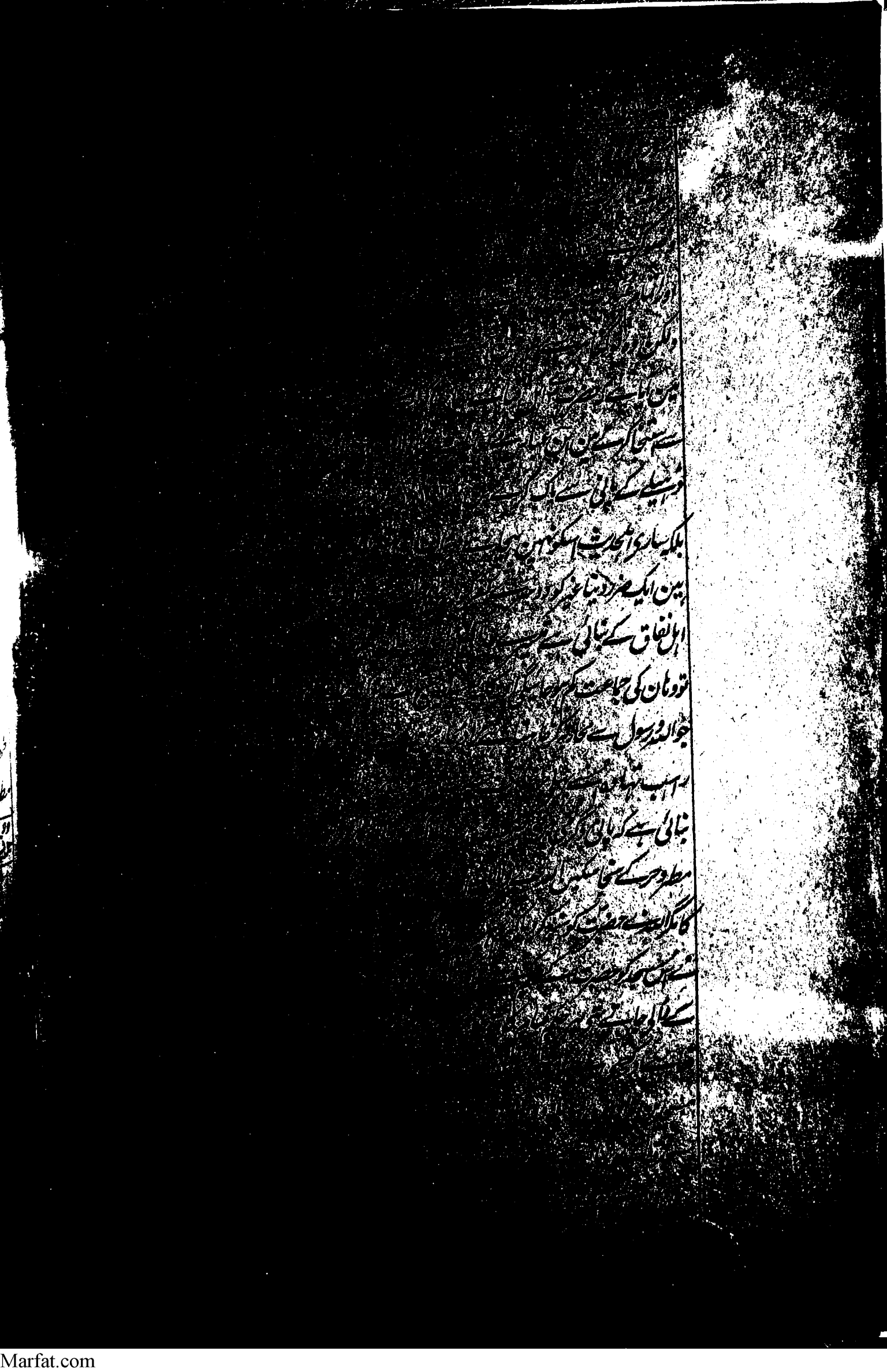

Marfat.com

[illegible] ہان جسپر اللہ رحم کرے وہ بچ جائے جسطرح کہ ناؤ
[illegible] اور طوفان مین ڈوب گیا یہ مقام بڑی
[illegible] ابراہیم علیہ السلام کے باپ ایمان نہ لائے اور لوط
[illegible] اور حضرت کے والدین کفر پر مرے اور ابو طالب
[illegible] انبیا علیہم السلام کے اب جو کوئی کسی پیر فقیر مشائخ و ملا
[illegible] ناجی ہوگا اور جو کوئی اوسکی مسجد مین قدم رکہیگا اوسکی
[illegible] مثلاً یا زیادہ دفن ہوگا وہ بخشا جائیگا تو سمجہو کہ وہ
[illegible] توحید و اخلاص کی بو تک نہین پہونچی جہان پیغمبرون کے سامنے اللہ
[illegible] عذاب و عقاب و قہر و غضب سے نہ بچا سکین اور خاتم
[illegible] کہ لا اغنی عنک من اللہ شیئا وہان بچارے پیر فقیر شہید
[illegible]

[illegible] تو عذر گناہان چہ داری بیا

[illegible] اور اسلام ساذج و ایمان خالص سے پہیر دیا ہے

[illegible] وَاَخْبَارُ سُوْءٍ وَّرُهْبَانُهَا

[illegible] کتاب و سنت و شیفتہ حکایات شطحیات
[illegible] عادات مین راہ ہدایت پر لائے یا طبقہ اسلام کو ان کے اوناس
[illegible] طوفان حدیث و قرآن پر باندہے ہین اور کس
[illegible] قَاتَلَهُمُ اللّٰهُ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ فتح البیان مین بیان اس آیت
[illegible] کا نام لیکر سوار ہو یا تو خود اللہ پاک ہے یا نوح علیہ
[illegible] لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ رکوب کہتے ہین عالی ہونے کو کسی شے
[illegible] کہ فلان پر قرض سوار ہے معنے یہ
[illegible] خطاب کو سمجہنا کچہ ممتنع نہین ہے یا بطریق
[illegible] بیان محمولات سفینہ کے اور

غرق کس طرح ہوا [illegible]
نہین ہی مجاہد نے [illegible]
چاہتے کہ ناؤ بہنے سے [illegible]
اور چلنا سب برکت سے [illegible]
خدا کا نام بہی نام خدا کیا [illegible]
اللہ پاک کو نوح علیہ السلام [illegible]
طائفہ مومنہ کو براہ تفضل [illegible]
نہین کیا غرضکہ وہ کشتی [illegible]
پیدا ہوتا ہے تو پانی اوپر کو [illegible]
وعظم مین اب بہی ہیئت [illegible]
خصوصًا وقت اشتداد ریح [illegible]
کی حقیقت برابر ایک تنکے کے صحرا [illegible]
نے کیا ہے اور حجاج و عمار بہی اس [illegible]
پانی بلند ترین جبال اور [illegible]
کہ ہر شے ڈوب گئی [illegible]
کہ مابین ارض و سما ایک [illegible]
نہین ہی نوح نے اپنے بیٹے کنعان [illegible]
نے کافر کو باوجود اس [illegible]
یہ ہے کہ وہ منافق تہا نوح علیہ [illegible]
پدری داعی ہوئی [illegible]
مخالف اونکا تہا [illegible]
اور بعض نے کہا [illegible]
ان ابنی من اہلی [illegible]

[illegible] سب سے ظاہر تر یہ تاویل ہے کہ
[illegible] و قرابت سے کنارہ کش اور برکران
[illegible] کے دین سے الگ تہا یا سفینہ سے
[illegible] اول [illegible] مین قبل سیر سفینہ کی تہی مضمون
[illegible] سوار ہو لے یعنے مسلمان ہو کر آجا ملا علی جیلانی کہتے
[illegible] اور مت تو ہمراہ کافرون کے
[illegible] یا اون کے دین کفر پر مت ہو لکن اول اولے
[illegible] تو نہی کفر سے اس جگہہ ملائم نہین ہے اس
[illegible] سبب اپنی ارتفاع و علو و بلندی کے مجہکو پانی
[illegible] ہے جیسے سارے پانی ندی و نالے کے ہوتے ہین
[illegible] اونچی جگہہ پر چڑہ کر اوس سیلاب وغیرہ سے بچ جاتا
[illegible] اور براہ جہل اوس نے یہ نہ جانا کہ یہ پانی تو واسطے اہلاک
[illegible] کی طرف التجا کیجائے ولہذا نوح علیہ
[illegible] اور اس فکر محال سے اوسکو پہیرنا چاہا کہا آج کے
[illegible] نہین ہو سکتی ہے اس دن مین اللہ پاک کا عذاب
[illegible] ہے جنس عاصم کی تو عاصم من الغرق اسدن
[illegible] واسطے تفخیم شان اور تہویل امر کے استثنا
[illegible] کوئی ناجی نہین ہے مگر اہل سفینہ پہر درمیان
[illegible] غرق سے رہا نہ ہو سکا یا درمیان ابن نوح و جبل کے
[illegible] اللہ کے علم مین بالفعل غریق

[illegible] الماء وقضی الامر و

الربع

[illegible] حکم آیا اے زمین نگل جا اپنا پانی اور اے
[illegible] حکم ہوا کہ دور ہون قوم

وما من دابة

بے انصاف ف [illegible]

کہ کشتی لگی جودی [illegible]

مگر ناؤ والے [illegible]

اور پانی مت برسنا تب پانی [illegible]

جو اللہ کے کافر و منکر تھے [illegible]

مجاہد نے کہا یہ پہاڑ جزیرہ [illegible]

اس پہاڑ نے کہ یہ خاکسار [illegible]

کہا ایک ماہ تک اوسپر [illegible]

سے بطور عبرت و آیت کے [illegible]

بعد اوسکے ہلاک ہوکر خاک [illegible]

بن سالم کہتے ہین مینے زر بن [illegible]

ہوئے تیری جانب [illegible] مینے کہا [illegible]

ہے کہ سفینہ نوح اسی [illegible] گیا تھا [illegible]

وہ ناؤ مین ڈیڑہ سو دن [illegible]

پہر اوسکا مونہہ طرف جودی [illegible]

زمین والون کی خبر لا وہ گیا اور [illegible]

وہ زیتون کا پتہ لیکر آئی اوسکے [illegible]

تب اسفل جودی مین اوترے [illegible]

بدل گئین اسی لغت مین [illegible]

کلام [illegible]

طواف کیا قبل اسکے [illegible]

سو دن تک [illegible]

اترے [illegible]

Marfat.com

[illegible] کے روزہ دار تھے کہا یہ کیسا روزہ ہے
[illegible] بچایا اور اسدن فرعون غرق ہوا اور اسیدن
[illegible] نے روزہ رکھا اللہ کے شکر کے لیے حضرت نے
[illegible] روزے کے پھر خود روزہ رکھا اور اپنے اصحاب
[illegible] روزہ پورا کرے اور جس نے کچھ کھا لیا ہو وہ بقیہ یوم کو تمام کرے
[illegible] وَهٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ مِّنْ هٰذَا الْوَجْهِ وَلِبَعْضِهِ شَاهِدٌ
[illegible] ظالمین کو اور وہ دور ہین اللہ کی رحمت سے چنانچہ وہ از
[illegible] حدیث عائشہؓ مین فرمایا ہے لَوْ رَحِمَ اللّٰهُ مِنْ قَوْمِ
[illegible] رَوَاهُ ابْنُ جَرِيرٍ حضرت نے کہا نوحؑ اپنی قوم مین ایک ہزار برس رہے مگر
[illegible] ایک درخت لگایا جب وہ درخت بہت بڑا ہو گیا اور ہر طرف گیا
[illegible] کشتی پر گذرتے اور ہنستے اور کہتے تم خشکی مین ناؤ بناتے ہو یہ
[illegible] سَوْفَ تَعْلَمُونَ جب وہ ناؤ بنا چکے اور فارغ ہوئے اور
[illegible] کی مان اپنے بچے پر ڈری وہ اُس بچے کو بہت چاہتی تھی پہاڑ کی
[illegible] جب پانی وہانتک پہونچا تب وہ دو تہائی پہاڑ پر چڑھ گئی
[illegible] پانی اوس کے گلے تک پہونچا اوس نے بچے کو دونو
[illegible] رَحِمَ اللّٰهُ أَحَدًا لَرَحِمَ أُمَّ الصَّبِيِّ رَوَاهُ ابْنُ جَرِيرٍ وَهٰذَا حَدِيثٌ
[illegible] قصہ ام صبی کا کعب احبار و مجاہد سے بھی مروی ہے فتح
[illegible] کو پہونچ گیا اور اللہ نے قوم نوحؑ کو غرقاب کر دیا تب زمین
[illegible] جعفر بن محمد عن ابیہ نے کہا ابلعی کے معنے لغت ہند مین اشربی
[illegible] طوفان کا پانی پی جا اور سکھا دے نہ سارے میاہ معہودہ
[illegible] برسانے سے رک جا مہائمی نے اپنی تفسیر
[illegible] بعض نے کہا زمین کے پانی کو زمین نگل گئی
[illegible] پانی کا اولاً آب آسمان سے

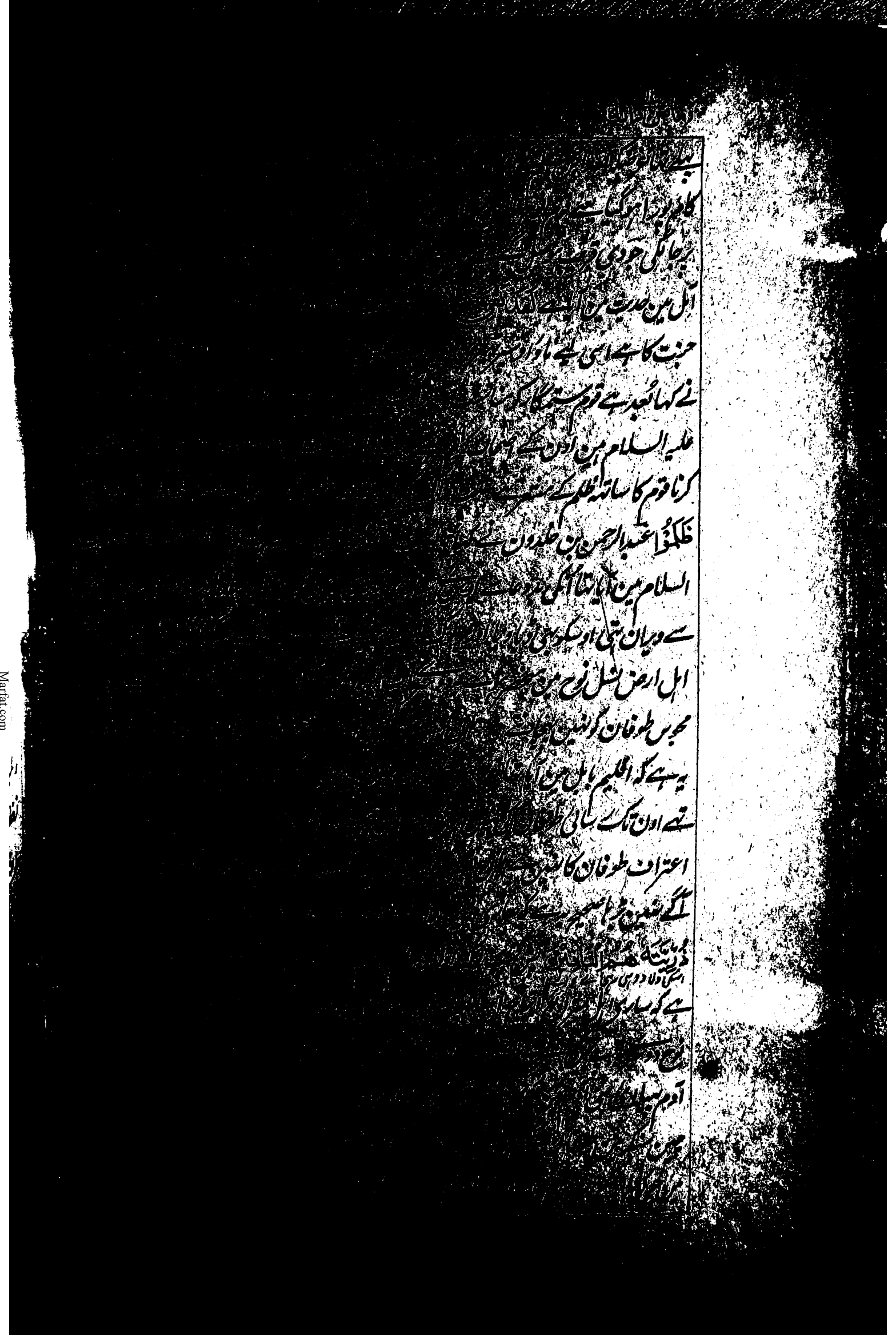

[illegible] ہے جبر اہل شرائع مین اللہ نے جب نوح علیہ
[illegible] اوترے یہ سب اسی مرد تہے سوا ان کی
[illegible] علیہ السلام سے انکی اولاد ثلثہ مین رہی اسی کو
[illegible] انتہے علماء بلاغت کا اس بات پر اطباق
[illegible] ہے کہ وصف و صفین اوس سے متقاصر
[illegible] اور علماء راسخین بیان و فصاحت جنہون
[illegible] لسان مدون کیے ہین اور دقائق و اسرار علوم
[illegible] اوس کے معارضہ سے ناتوان نکلے اور عاجز آئے
[illegible] قرآن ہے اسمین اکیس انواع بدیع کے آئے
[illegible] اہل علم نے بیان مین ان بدائع کے اطالت
[illegible] تفسیر النہر الماد من المحیط مین ان انواع بدیع
[illegible] رسالہ النہر المورود فی تفسیر آیہ ہود مین اسماء حدود
[illegible] البیان مین مرقوم ہے آیت باب مین فصاحت
[illegible] بیان ہوئے ہین بلکہ چار جہت سے اوس مین
[illegible] وجوہ تہے فصاحت لفظی و معنوی کی
[illegible] ہے پہر کہا ہے کہ دشمنون کا اس بات پر
[illegible] کی کیا شان ہے کہ عالم کسی اوسکی آیت
[illegible] حصر مین گنجایش نہین کر سکتے ولا تظنن
[illegible] انتہے قاضی نے کہا ہے کہ یہ آیت غایت
[illegible] ہے کہ حال پر باوجود ایجاز خالی
[illegible] طرب مین آکر رقص کرتے ہین
[illegible] آیت مراتب اعجاز سے
[illegible] تفصیل لکہی ہے یہ فوق

وصف [illegible]

اَحْكَمُ الْحٰكِمِيْنَ ۝ قَالَ [illegible]

لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ؕ اِنِّيْٓ اَعِظُكَ اَنْ [illegible]

مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَاِلَّا تَغْفِرْ [illegible]

بولا اے رب میرا بیٹا ہے میرے گھر والوں [illegible]

گھر والون مین اوسکی کام مین ناکا [illegible]

تو جاہلون مین بولا اے رب مین [illegible]

اور نہ رحم کری تو مین ہون خرابی والون [illegible]

نجات مین آدمی پوچھتا وہی ہے جو [illegible]

پوچھنے کی پہر پوچھے انتہے [illegible]

کہ اس مین دعوی نکلتا ہے [illegible]

علیہ السلام کا بطور استعلام [illegible]

وعدہ کیا تہا اور تیرا وعدہ [illegible]

وعدہ تجہہ سے کیا تہا یہ اون [illegible]

اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ [illegible]

کی ہے خطا پر اوس شخص کے [illegible]

مجاہد و حسن نے کہا ہے [illegible]

ہے بہت سے سلف کا [illegible]

اَغَيْرُ مِنْ اَنْ يُمَكِّنَ اَمْرَ [illegible]

غصہ کیا عکرمہ نے [illegible]

اِنَّهٗ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ [illegible]

لوگون کو [illegible]

[illegible]

[illegible] ابن جریر نے بہی اسکو اختیار کیا ہی اور یہی
[illegible] اپنے رب کو قبل سیر سفینہ کے تہا کیونکہ یہ سوال
[illegible] کا امکان ہو یہ سوال اونہون نے لاعلمی سے کیا تہا وہ
[illegible] تہا کہ مستجمع مومنین کے ہے اسلیے کہا کہ اے رب تیرا وعدہ
[illegible] اور تو احکم الحاکمین ہے یعنے اعلم واعدل اللہ تعالی
[illegible] اہل مین سے نہین ہے یعنے ان لوگون مین سے جو کہ تجہپر ایمان
[illegible] اگرچہ باعتبار قرابت کے تیرے اہل مین سے ہے عکرمہ وسعید
[illegible] صلبی بیٹا تہا یہی صحیح ہے اور اللہ نے نص کی ہے کہ نادی
[illegible] کلام کا حقیقت سے صرف کرنا طرف مجاز کے بغیر ضرورت
[illegible] کہا اوس نے اس بات کو بعید جانا کہ پیغمبر کا بیٹا کافر ہو سو یہ اوسکی
[illegible] کافر کو مومن سے اور مومن کو کافر سے پیدا کرتا ہے اس مین انبیاء
[illegible] علیہ السلام سے قابیل کو نکالا وہ کافر تہا اور آدم علیہ السلام
[illegible] کافر تہا اسیطرح [illegible] صلب نوح سے پیدا کیا وہ کافر تہا اسیطرح ہمارے حضرت کے
[illegible] حضرت پیدا ہوئے غرضکہ اللہ تعالے اپنی خلق مین متصرف
[illegible] وَهُمْ يُسْئَلُونَ پہر اللہ نے علت خروج کی اہل سے
[illegible] چنانچہ کہا کہ وہ ایک عمل ناشایستہ ہی یہ مبالغہ ہے
[illegible] ذو عمل غیر صالح ہے ابو اسحاق زجاجی وابو علی
[illegible] صاوی نے کہا ضمیر طرف ولد کے عائد ہے جیسے
[illegible] سے مراد کفر ہے ابو علی نے کہا یعنے اوس نے اپنے باپ
[illegible] اشارہ کیا ہے کہ ضمیر طرف نوح علیہ السلام کے عائد ہے
[illegible] سوال کرنا عمل غیر مقبول ہی انتہے قول ابن
[illegible] پہر اس جیسے سوال سے منع فرمادیا
[illegible] کقولہ یعظکم اللہ ان

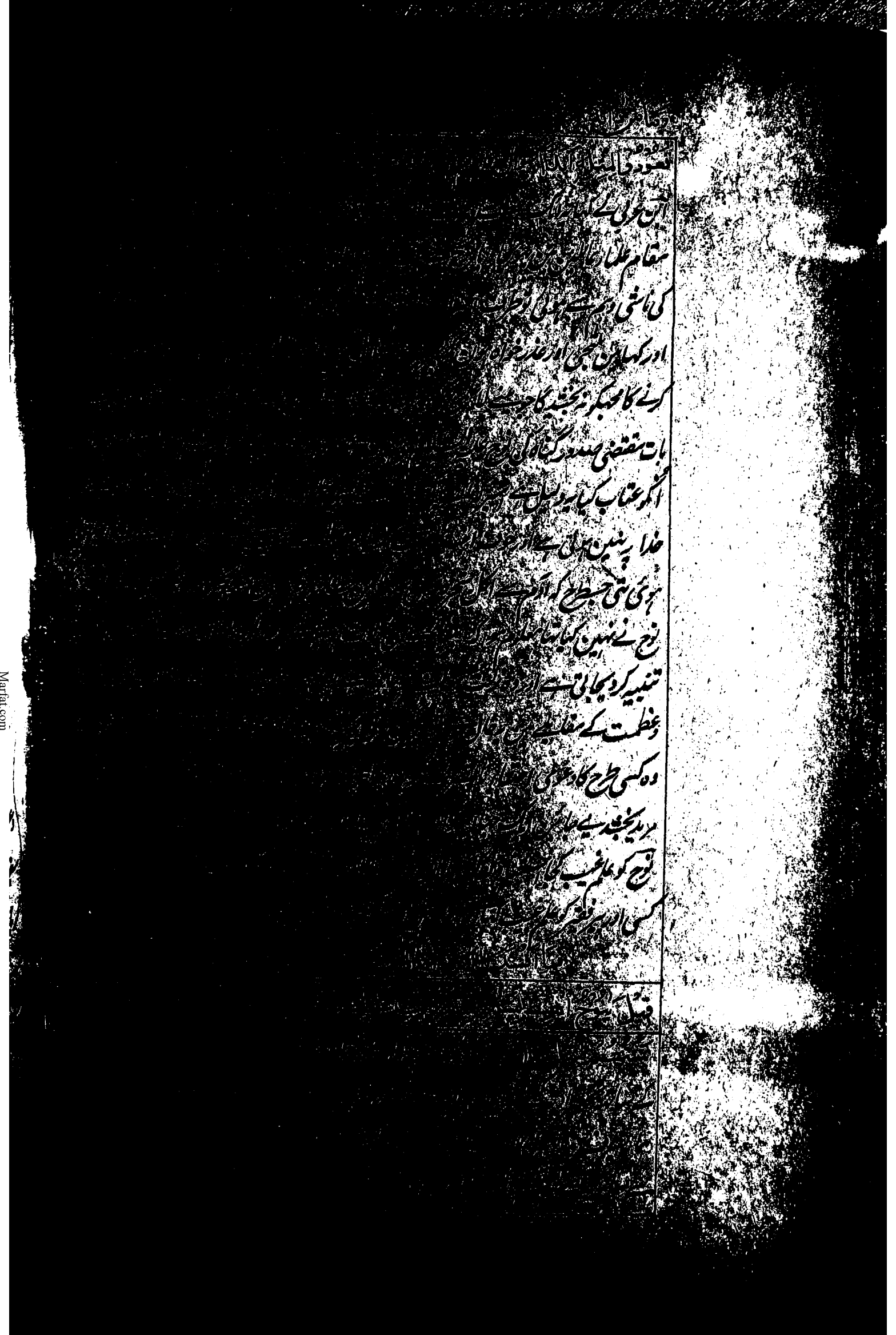

التوبة

[illegible] مقام احادیث صحیح

[illegible] تحقیق یہ ہے کہ روایت

[illegible] اسلیے کہ وہ کچھ دلیل اختصاص اہل

[illegible] نہین ہین کہ مراد مسجد موسس علی التقوی

[illegible] اول یوم سے مراد سال ہجرت ہی وہ

[illegible] احداث و جنابات و سائر نجاسات سی یہی قول

[illegible] ذنوب سے ساتھ توبہ و استغفار کے اول اولے ہی لکن

[illegible] سے اور تین وجہ سے اسکو متعین کیا ہے ممکن ہے کہ

[illegible] یہ خبر دی کہ ہم مطہرین کو دوست رکھتے ہین غزالی نے

[illegible] طہارت ظاہر کا کرکے ترغیب طہارت باطن کی دی ہے اور کہا ہے کہ

[illegible] اور سچ کہا ہے اسلیے کہ اگر ظاہر آراستہ پیراستہ ہوا اور باطن

[illegible] اسمین بھی شک نہین ہے کہ احادیث اسباب نزول صریح

[illegible] جب باطن پاک ہوگا تب ہی مسلمان طہارت ظاہر بھی

[illegible] اَسَّسَ بُنْيَانَهُ عَلَى التَّقْوَى مِنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهُ عَلٰى شَفَا

[illegible] الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِيْ بَنَوْا رِيْبَةً

[illegible] بھلا جسنے بنیاد دہری اپنی عمارت کی پرہیزگاری

[illegible] عمارت کی کنارہ پر ایک کہائی کے جو ڈہنا ہے

[illegible] انصاف لوگون کو ہمیشہ رہیگا اُس عمارت سے جو

[illegible] ہے حکمت والا ف یعنے بے

[illegible] ہوا کہ ہمیشہ اُن کے دل مین

[illegible] وہ عمارت جو اللہ کے ڈر سے

[illegible] بنیاد کنارہ پر

[illegible] عبداللہ نے کہا

۱۳ ع ۱۱ ۲

۷ مسجد حضرت ص کے آئے ہین ۵ فضائل

[illegible] نے اور نوح علیہ السلام کی ہر مومن سے
[illegible] نے کہا ہی کہ اس سلام مین ہر مومن و
[illegible] اسحاق نے کہا اللہ نے جب چاہا کہ طوفان
[illegible] بہنے سے بند ہو گئے اور ابواب سماء
[illegible] آخر آیت پس پانی کم ہونے لگا اور سوکہنے
[illegible] ستر ہوین رات کو پہلی تاریخ ماہ دہم مین
[illegible] نوح علیہ السلام نے روزن کشتی کو جدہر سے
[illegible] کا کیا حال ہے جب وہ پہر کر نہ آیا تو ایک کبوتری
[illegible] نے اوسکو لیکر پہر کشتی مین داخل کیا پہر
[illegible] پہر کر آئی اوسکی چونچ مین ایک پتا زیتون کا
[illegible] وقف کیا پہر اوسکو سہ بارہ بہیجا وہ پہر کر آئی
[illegible] نوح علیہ السلام نے پردہ کشتی کا کہولا اُنسے یہ بات
[illegible] یعنے اے نوح اوترو کشتی سے زمین پر
[illegible] اور سلامت و امن کے ساتہہ اوترو یا تحیت
[illegible] اسلیے کہ غرق عام تہا ساری زمین کو جب وہ
[illegible] ایسی نہین ہے کہ جس سے کچہ انتفاع لیا جائے
[illegible] نفس کی ماکول و مشروب سی کیونکر نکلیگی
[illegible] زائل ہو گیا کیونکہ سلامتی نہین ہوتی مگر ہمراہ
[illegible] برکات سی خیرات نامیہ و نعم ثابتہ باقیہ دائمہ
[illegible] انواع [illegible] سی اس خطاب مین دلیل ہے قبول توبہ
[illegible] بشارت ہی فیضان انواع خیرات
[illegible] ہمراہیون سے متشعب ہونگی یہ آخر دہر
[illegible] مگر ہر سہ اولاد نوح کی کہ

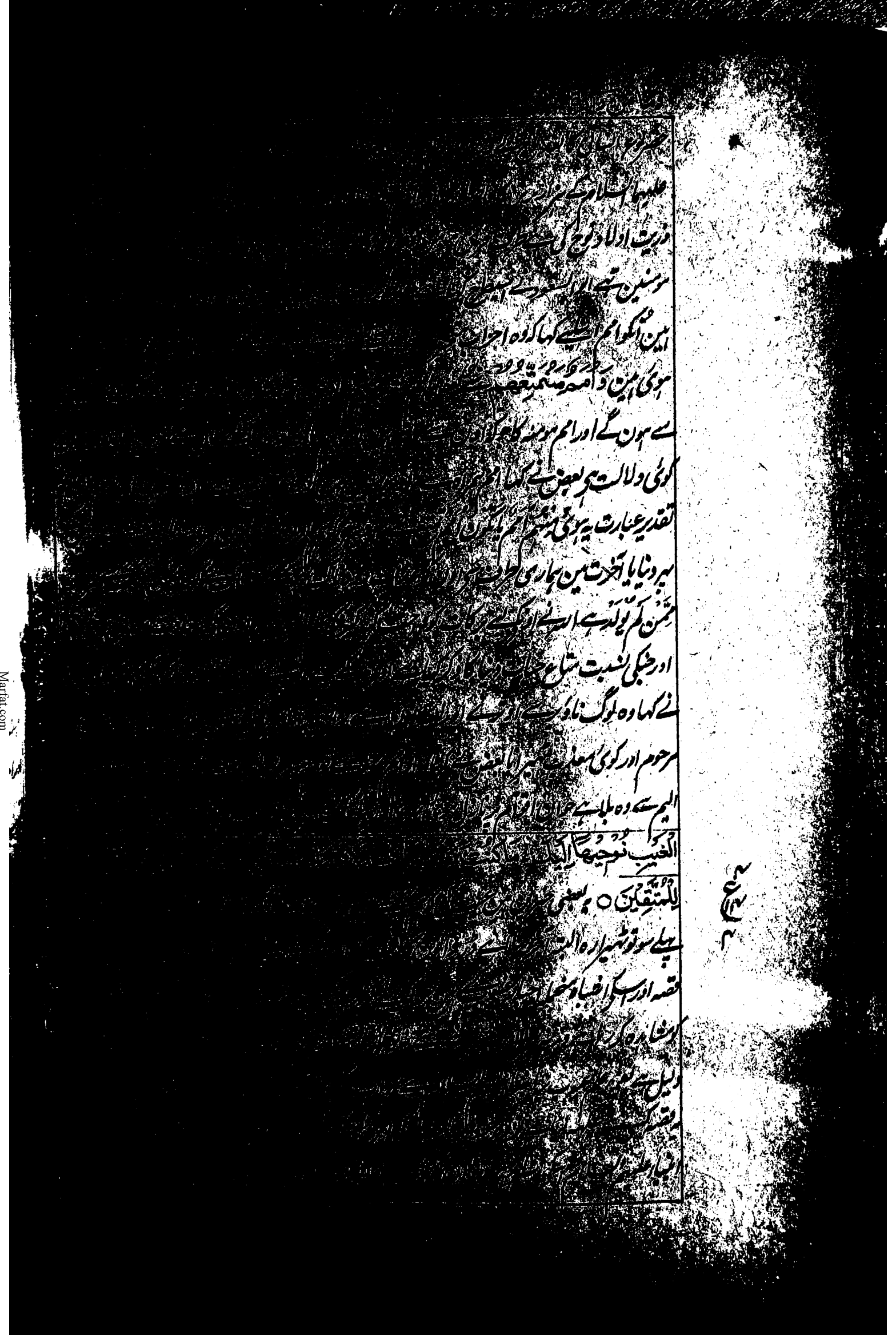

[illegible]

علیہما السلام کے [illegible]

ذریت اولاد نوح کی [illegible]

مومنین تھے ابو السعود نے [illegible]

ہین انکو امم اسلیے کہا کہ وہ احزاب [illegible]

ہوئی ہین وَاُمَمٌ سَنُمَتِّعُهُمْ [illegible]

سے ہون گے اور امم مومنہ کا [illegible]

کوئی دلالت ہی بعض نے کہا امم [illegible]

تقدیر عبارت یہ ہوئی مِنْهُمْ اُمَمٌ [illegible]

پہر دنیا یا آخرت مین ہماری طرف [illegible]

مِمَّنْ لَمْ يُوْلَدْ ہے اللہ نے اونکے لیے برکات [illegible]

اور جنکی نسبت متاع حیات دنیا کا [illegible]

نے کہا وہ لوگ ناؤ سے اوترے [illegible]

مرحوم اور کوئی معذب ٹہیرا یا بعض [illegible]

الیم سے وہ بلا ہے جو ان اقوام پر نازل [illegible]

الْغَيْبِ نُوْحِيْهَا اِلَيْكَ مَا كُنْتَ [illegible]

لِلْمُتَّقِيْنَ ○ یہ بعضی [illegible]

پہلے سو تو ٹہیرا رہ البتہ [illegible]

قصہ اور اسکی اشباہ منجملہ [illegible]

کو مشاہدہ کر [illegible]

دلیل ہے [illegible]

[illegible]

انبیاء علیہم [illegible]

ع ۴

[illegible] تقوی کے کامیاب ہوں گے جسطرح کہ ہم نے
[illegible] کسی شخص کے حق مین گو وہ کتنا ہی بڑا کیون نہ
[illegible] یا استاد یا باپ یا امام یا مجتہد اور جسکو
[illegible] اس علم کے ساتھ اللہ پاک خاص ہی ہان اللہ
[illegible] ہو چکے ہین جیسے احوال فتن ماقبل ساعت
[illegible] آخرت اسکا علم ہم کو حاصل ہے اور جو بات کشف یا الہام
[illegible] اتفاق اہل علم و اہل سلوک نہین ہے
[illegible] واقع ہو جانا کسی کشف یا الہام یا منام کا خارج مین
[illegible] ہو کرامات صاحب واقعہ ہے جبکہ صاحب
[illegible] قولاً و فعلاً و حالاً ہو اور سر موسنت مطہرہ سے
[illegible] ہوگی یکدم استدراج و مکر خدا ہوگا نیز وہ کرامت ایسی ہو
[illegible] ہو ورنہ کالائے بد بریش خاوند ہوگی
[illegible] خالص سے لوگون کو گمراہ کر دیتے ہین
[illegible] کہا ہے کہ یہ قصد نوح علیہ السلام کا خبر ہے
[illegible] نہا یعنے تفصیلاً ورنہ ہر قرن
[illegible] اور نہ تیری قوم اس حال سے واقف
[illegible] اس بات پر کہ حضرت نے کسی
[illegible] سنا تو پھر ایک شخص اُن مین
[illegible] اسوقت کی تو صبر کرا و سپر جو کہ تو ان کفار سے
[illegible] ماقبل پر
[illegible] اور رسالت پر ایمان
[illegible] اسبات کی کہ عاقبت امر

[illegible] هُودًا قَالَ يٰقَوْمِ

وما من دابة

اعبدوا الله ما لكم من [illegible]

ان اجري الا على الذي [illegible]

السماء عليكم مدرارا [illegible]

بھیجا ہود بھائی انکا بولا اے [illegible]

ہو اے قوم مین تم سے [illegible]

تم نہین بوجھتے اور اے قوم [illegible]

کی دہارین اور زیادہ دے [illegible]

کہ ہمنے طرف عاد کی اونکے بھائی [illegible]

کی عبادت کرو اور اوثان کی [illegible]

سے اون کے نام نشان مقرر کر [illegible]

کے ثواب کا اوس اللہ سے جو [illegible]

بلاتا ہے جو تمہاری دنیا [illegible]

کرو استغفار کفارہ ہے [illegible]

یہ کام کرتا ہے اور [illegible]

سہل ہو جاتا ہے اور [illegible]

جس سے سعت رزق [illegible]

فرجا ومن كل ضيق [illegible]

ہے جیسا فرمایا ویسا ہی [illegible]

اللہ کا فضل [illegible]

[illegible]

[illegible] بشریت کے تہی اس سے حقارت کسی پیغمبر
[illegible] انبیا کے کتاباً و سنۃً نہ آتا بعض
[illegible] حالانکہ یہ احتراز داخل اطراء منہی
[illegible] ملائکہ عالی قدر پر وی ہے وہ کچہ اُن
[illegible] ہزار درجہ ہم سے بہتر ہین ہود علیہ
[illegible] قاضی محمد بن علی شوکانی رح انہین کی اولاد
[illegible] عالم قرآن و حدیث کا بعد اون کے اب
[illegible] یمن کے تہے افضلیت اہل یمن کی کتاب
[illegible] سلسلۃ العسجد مین مرقوم ہے اگر کوئی
[illegible] الایمان یمان والحکمۃ یمانیۃ والفقہ یمان تو واسطے
[illegible] برہان شافی ہو سکتی ہے یہ حدیث حجت
[illegible] عالم سنت کے واقف ہین کیونکہ محاورہ قرآن
[illegible] مراد فہم قرآن و حدیث ہے سو اس
[illegible] حدیث اہل یمن کو بخشی ہے وہ کسی دوسرے فرقے مین کم
[illegible] اہل یمن کے دل مین ہے شاید ویسی کسی اور کے دل
[illegible] عاد کے بہیجا یہ اون کے بہائی تہے
[illegible] تہی سورۂ اعراف مین ذکر اسکا
[illegible] ہود علیہ السلام بہیجے گئے عاد اولی
[illegible] لقمان اور انکی قوم تہے جنکا ذکر ارم ذات
[illegible] جیسے تمیم و بکر و نحو ہما ہود اور نوح
[illegible] برسکی ہوئی اونہون نے
[illegible] شریک نکرو سوا اوسکے تمہارا کوئی
[illegible] سو یہ تمہارا افترا ہے اللہ

وما من دابة

عزوجل پر پہر اونکو خطاب [illegible]

اپنی قوم کو کیا تہا [illegible]

علیحدہ ہے یہ ذکر قصہ نوح علیہ السلام [illegible]

یا اسلیے کہ وہان ذکر خزائن کا آیا [illegible]

پیدا کیا ہے وہی مجھے ثواب بہی دیگا [illegible]

پہر اون کو ارشاد کیا کہ تم استغفار [illegible]

اسجگہہ سحاب یا مطر ہے ہود کی قوم [illegible]

یمن مین رہتے تہے ضحاک نے کہا [illegible]

مین قحط و خشک سالی ہو گئی [illegible]

نے نہ سنا یہ بہی کہا کہ اگر تم یہ کام [illegible]

یا عزت بالائی عزت ہے زجاج نے کہا [illegible]

ہے کہتے ہین تیس برس تک انکی [illegible]

ہے ہمراہ قوت ابدان کے تم گنہگار [illegible]

بِتَارِكِيْٓ اٰلِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ وَمَا [illegible]

بِسُوْٓءٍ ؕ قَالَ اِنِّيْٓ اُشْهِدُ اللّٰهَ [illegible]

ثُمَّ لَا تُنْظِرُوْنِ ۝ اِنِّيْ تَوَكَّلْتُ [illegible]

رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ [illegible]

والے اپنے ٹہاکرون کو تیرے [illegible]

لیا ہے کسی ہمارے ٹہاکرون نے [illegible]

اُنسے جنکو شریک [illegible]

بہروسا کیا اللہ پر جو [illegible]

اوسکی بیشک میرا [illegible]

خبر دی کہ عاد نے [illegible]

[illegible] ہوگے اور کفر پر تصمیم کروگے تو مجھکو کچھ
[illegible] رسالت کی کرچکا میرے اوپر فقط
[illegible] تمہارا خلیفہ کردیگا اور وہ تمہارے
[illegible] پہنچا سکتے نہ کم و نہ بیش تم پڑے پشت
[illegible] مجھکو تمہاری ضرر رسانی و ایذا دہی سے
[illegible] اہلاک قوم عاد سے بوجہ ریح عقیم تو اللہ
[illegible] قوم جو کہ چار ہزار نفر تھے عذاب سے تباہ ہوگئے
[illegible] عذاب اوترتا ہے تو کوئی شخص اس سے نجات
[illegible] ایمان ہے کہ مومن صادق مخلص ناجی ہوتا ہے عذاب
[illegible] گرم جو اونکی ناکون مین گھس گئی تھی اور اس نے
[illegible] معجزات رسول کا انکار و جحد کیا اور اون کے رؤساء
[illegible] رسول واحد تھی صیغہ جمع کا واسطے تعظیم کے آیا
[illegible] کی تکذیب کی تھی یا اونکا کینڈا ایسا تھا کہ اگر پاس
[illegible] تھے ہر جبار عنید کے حکم کے جبار سے مراد متکبر
[illegible] قبول نکرے اور نہ اوسکا مذعن ہو اور ظلم مین حد
[illegible] معاند وہ ہی جو معارض بالخلاف ہو قتادہ
[illegible] رؤساء و سفلہ کو اس دنیا مین لعنت پیچھے
[illegible] مراد دور ہونا ہے رحمت سے اور مطرود ہونا خیر سے
[illegible] جب تک وہ دنیا مین ہون اوس سے جدا تو ہوسکین پھر
[illegible] کیے جائینگے جسطرح کہ دنیا مین ملعون
[illegible] الدنیا ولعنة فی الآخرة نسأل الله العافیة
[illegible] کے بلکہ اپنے اصنام و انداد و شرکا
[illegible] ہلاک و بعد ہی خیر سے یہان پر قصہ

Marfat.com

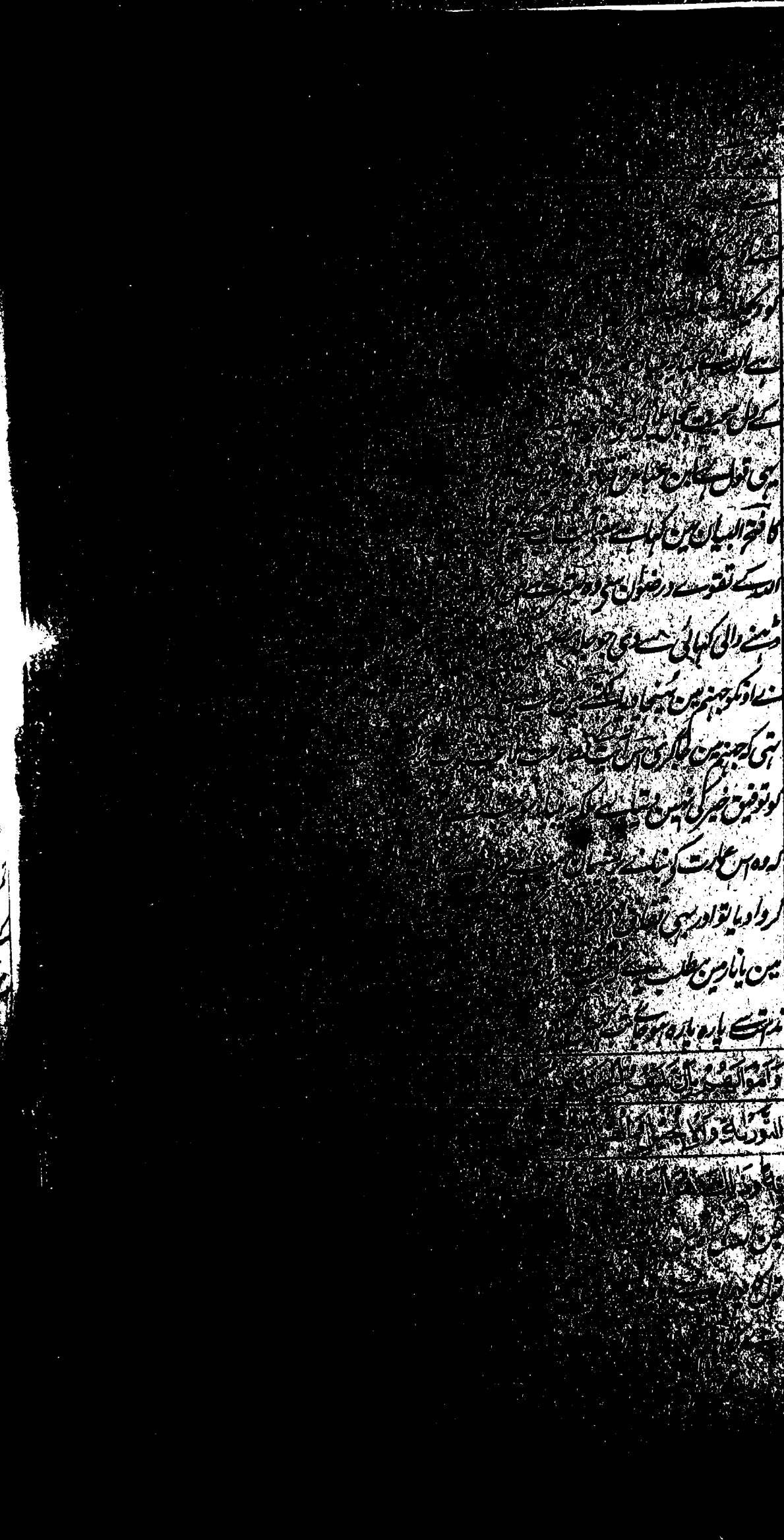

[illegible] ما يعبد آباؤنا وإننا لفي شك

[illegible] على بينة من ربي وآتاني منه

[illegible] ۝ بولے اے صالح تجھپر ہم کو امید

[illegible] اور ہم کو تو شبہ ہے اوس مین جس

[illegible] سوجھ مل گئی اپنے رب سے اور

[illegible] سامنے اگر اوسکی بے حکمی کرون سو تم

[illegible] ہونہار لگتا تھا کہ باپ دادے کی راہ روشن

[illegible] جو درمیان صالح علیہ السلام اور انکی

[illegible] تو رسم و راہ آبا و اجداد سے مانع نکلا

[illegible] اوسپر جو اللہ نے مجھکو دیکر بھیجا ہے مین

[illegible] تو کوئی میری مدد نہ کر سکیگا پس اگر مین

[illegible] دعوت نہ کرون تو تم کچھ میرے کام نہ

[illegible] فتح البیان مین کہا ہے قوم نے کہا ہم کو

[illegible] عقل و راے سے نفع اوٹھائینگے اور تیری

[illegible] دیکھتے ہین یہ اسلیے کہا کہ صالح انہین کی

[illegible] فقیر کو غنی بناتے تھے کہتے ہین صالح

[illegible] چاہتے جب صالح نے قوم کو طرف

[illegible] کا انکار کیا اور کہا کہ کیا تم ہم کو

[illegible] یہ حکایت ہے حال ماضیہ کی

[illegible] اپنے شک کا بیان کیا

[illegible] انتفاء طمانینت کو

[illegible] اور اسکی

[illegible] تحقق الوقوع

وما من دابة

تہے لکن اُنکو [illegible]

کا عصیان کرون [illegible]

تو کون میری مدد کریگا [illegible]

میرے عمل کو باطل کرکے [illegible]

نے کہا مراد تخسیر سے تضلیل [illegible]

خسارت کے اور کیا زیادہ ہوگا [illegible]

کہ تقلید پر جمود کرنا سبب خسارت [illegible]

اُس سے منع کرتے رہے اور [illegible]

نہ ہو جائین قرآن پاک مین [illegible]

مین آیا ہے یہ دلیل ہے [illegible]

حیات مین ثابت ہوتا ہے [illegible]

منکر و نکیر یا ملائکہ عرش [illegible]

کتاب اللہ ہے ویقوم [illegible]

بِسُوْدٍ فَيَأْخُذَكُمْ [illegible]

ذٰلِكَ وَعْدٌ غَيْرُ مَكْذُوْبٍ [illegible]

مِنْ خِزْيِ يَوْمِئِذٍ [illegible]

فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ [illegible]

اور اے قوم [illegible]

[illegible]

ع ٦

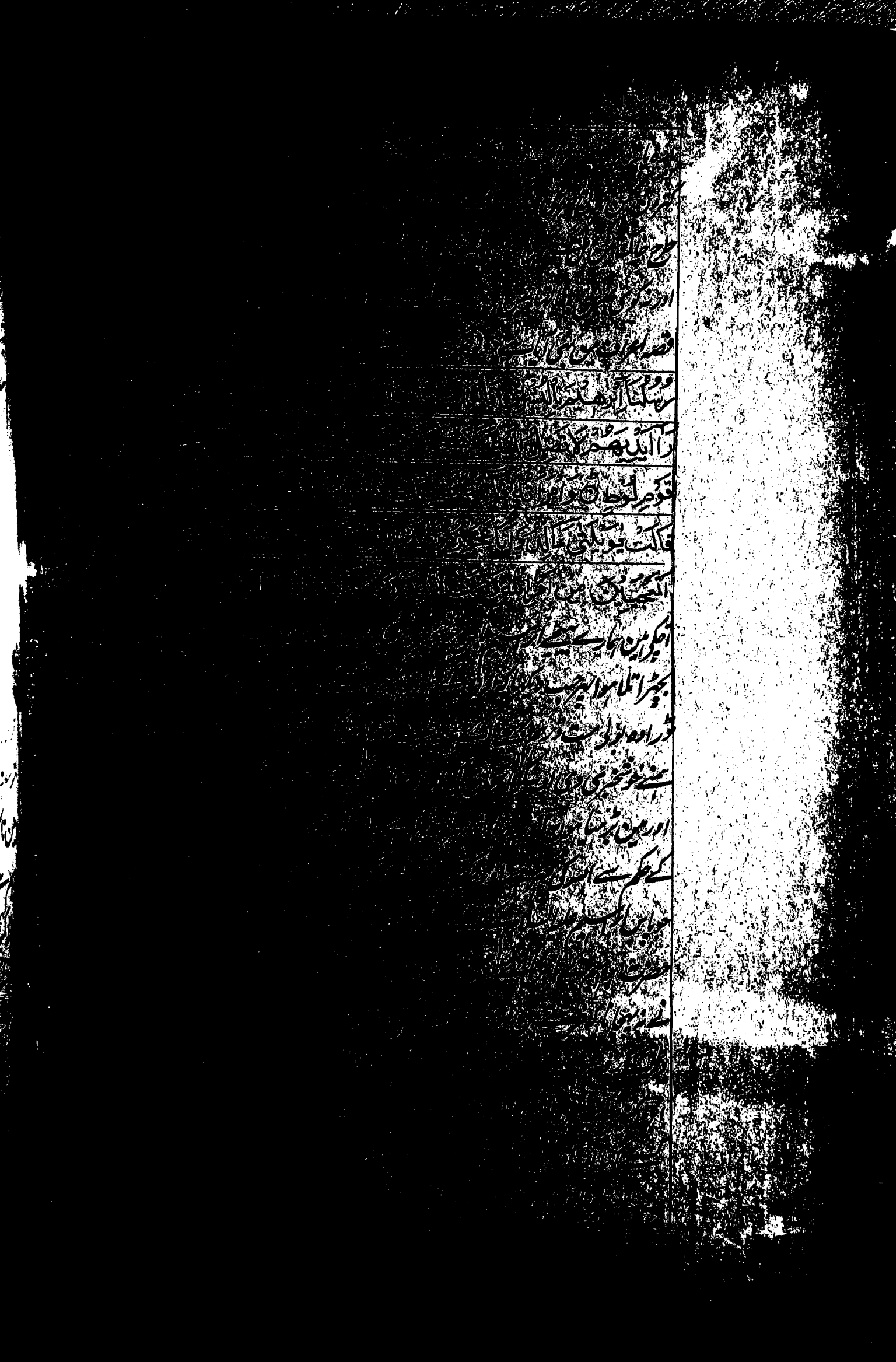

[illegible] اور انکی ضیافت کے لیے عجل لائے
[illegible] کباب بنائین یہ معنے ہین قول ابن
[illegible] تک نہین پہونچتے تو جی مین ڈرے
[illegible] نے جب فرشتون کو طرف قوم لوط کے
[illegible] کے پاس نازل ہوئے اونہون نے اون کو
[illegible] ایک گوسالہ فربہ ذبح کیا اور گرم پتھر پر
[illegible] فرشتون کے لیکر آئے اور انکے ساتھ کہانے
[illegible] وَامْرَاَتُهٗ قَآئِمَةٌ کا اور ابراہیم مہمان خانہ
[illegible] اون کے سامنے طعام رکہا اونہون نے کہا اے
[illegible] کہانے کی قیمت ہے کہا کیا قیمت ہے فرمایا اسکے
[illegible] جبرئیل علیہ السلام نے طرف میکائیل علیہ
[illegible] جب ابراہیم نے دیکہا کہ یہ تو نہین کہاتے
[illegible] اور وہ خدمت کے لیے کہڑی ہو گئی تہین
[illegible] تو بذات خود اُن کی خدمت کے لیے حاضر
[illegible] فرشتون نے ابراہیم سے کہا تو مت
[illegible] کہ اون کو ہلاک کرین اور سپر سارہ ہنسی
[illegible] بشارت اولاد کی دیگئی بعد ایاس کے
[illegible] ہے وہ قوم غفلت مین ہے اور
[illegible] اسلیے کہ یہ بشارت اسحق علیہ السلام
[illegible] اونہون نے کہا بڑی خرابی کی
[illegible] کہ وہ وقت تعجب کے ایسی بات
[illegible] کا ارادہ فرماتا ہے تو کہتا
[illegible] ایک بڑا بوڑہا

السلام کے نبی اسحاق کے

حلیم و بردبار بیٹا

تھا کیونکہ اسحاق دونوں

ہے کہ سارہ اسحاق

نے اپنے لیے کچھ

طاری ہوتا ہے پھر شیخ

بطریق تعجب بتلاتے ہے

ہر تین قبیل کہتے ہیں

کا نام بعل ہوا کہتے

اور یہ بشارت سارہ

تھے سارہ کو تسلی

زبان ہلا کر پھر

تھا کہ یہ ایک عجیب

کے پیدا ہونے

اور سب

جاتا

جانا

پر

کہ

Marfat.com

[illegible] اسمین دلیل ہے اس بات پر کہ ازواج
[illegible] ہے کہ جواب تحیت مین زیادہ علیکم السلام و
[illegible] ابن عمر سے اسیطرح مروی ہے اللہ حمید ہے یعنے وہ
[illegible] بر سبیل کثرت مجید ہے یعنے بندون پر بکثرت
[illegible] کہا مجید بمعنے واسع کریم ہے اصل مجد کی زبان عرب
[illegible] فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ الرَّوْعُ وَجَاءَتْهُ الْبُشْرٰى
[illegible] اِنَّ اِبْرَاهِيْمَ لَحَلِيْمٌ اَوَّاهٌ مُّنِيْبٌ ○ يٰاِبْرَاهِيْمُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا اِنَّهٗ
[illegible] عَذَابٌ غَيْرُ مَرْدُوْدٍ ○ پہر جب گیا ابراہیم سے ڈر اور آئی
[illegible] قوم لوط کے حق مین البتہ ابراہیم تحمل والا نرم دل ہے رجوع
[illegible] خیال وہ تو آچکا حکم تیرے رب کا اور اون پر آتا ہے عذاب جو پہیرا
[illegible] بہیجے گئے تہے اوس قوم مین جب سنا کہ اون پر عذاب
[illegible] سعید بن جبیر نے اس آیت مین کہا ہے کہ جب حضرت
[illegible] کہا کہ ہم اوس گاؤن کو ہلاک کرین گے تو ابراہیم نے کہا کہ کیا
[illegible] مین کہا نہین کہا کیا ایسے قریے کو ہلاک کروگے
[illegible] کہا نہین کہا کیا تیس مومن ہون جب بہی ہلاک کردوگے کہا نہین یہان
[illegible] کہا بہلا یہ تو بتاؤ کہ اگر اوس مین ایک ہی مرد مسلمان ہو تو کیا تم اوس
[illegible] ابراہیم نے کہا کہ اوس قریے مین تو لوط ہے کہا ہم جانتے ہین اُس
[illegible] بچاوینگے مگر اوسکی عورت تب ابراہیم خاموش ہوگئے
[illegible] اسی کے قریب کہا ہے ابن اسحاق کا لفظ یہ ہے کہ ابراہیم
[illegible] کہا نہین تب فرمایا بہلا اگر وہان لوط ہو تو کیا اوس
[illegible] الآیۃ اللہ پاک نے اس آیت مین
[illegible] یعنے رقیق القلب اور منیب یعنے راجع الے
[illegible] اخلاق حمیدہ و خصال پسندیدہ کے پہر

[illegible] ہے وہ [illegible] اسکو یا مر جائے

[illegible] یعنی قبل اس عقد کے اور وفا کیا

[illegible] اپنے رب کے لیے اور اپنے لیے جو

[illegible] کسی شے کو اسکا شریک نہ ٹہیراؤ اور شرط کرتا

[illegible] جان کو بچاتے ہو اور مال کو بچاتے ہو کہا جب ہم ایسا کرین تو ہمکو کیا ملیگا فرمایا

[illegible] آیت اتری اسمین فرمایا ہے کہ مارنا اور مرنا راہ خدا مین

[illegible] آیا ہے اللہ متکفل ہے واسطے اس شخص کے جو

[illegible] میری راہ مین اور تصدیق نے میرے رسولون کی کہ اگر مین اسکو

[illegible] اور اگر اوسکے گہر پہیر لاؤن جس سے وہ نکلا تہا تو وہ اجر و غنیمت لیکر

[illegible] انجیل و قرآن سے فرمائی کہ یہ وعدہ اللہ نے اپنے نفس کریم پر لکھ رکہا ہے

[illegible] توریت جو موسی ع پر اوتری تہی اور انجیل جو عیسے علیہ السلام

[illegible] سید الانبیا پر نازل ہوا ہے سو جو کوئی اللہ کا عہد پورا کرتا ہے اللہ اس سے

[illegible] وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا و لہذا فرمایا کہ

[illegible] فتح البیان مین کہا ہے اصل فروخت درمیان بندون

[illegible] جو برابر یا کم اور انفع تر اوس سے ہی نکالین سو ان مجاہدون

[illegible] بہشت کی یہ جان نفس مال تہا اور اسکا بیچ دینا غایت درجہ کا

[illegible] مطلوب عباد ہے جسکی طرف اعمال صالحہ سے توسل

[illegible] دیتے ہین اور سارے وجوہ بر و طاعات مین

[illegible] حسن نے کہا ہمارے نفس اسکی مخلوق ہین ہمارے

[illegible] آیت اوتری حضرت مسجد مین تہے لوگون نے

[illegible] خدا کیا یہ آیت اوتری ہے

[illegible] پہر اللہ نے انکی یہ صفت بیان کی

[illegible] جنت کے ٹہیرائے ہین

[illegible] بیٹیان حاضر ہین یہ پاک ہین تمکو اون سے
[illegible] کیا تم مین ایک مرد بہی نہین نیک راہ بولی
[illegible] تو معلوم ہے جو ہم چاہتے ہین ف یہ فرشتے
[illegible] معلوم تہی اس سے خفا ہوئے کہ لڑائی کرنی پڑی
[illegible] اون کے بچا دینے کو اپنی بیٹیان بیاہ دینی قبول
[illegible] کافر سے بیاہ دینا منع نہ تہا اللہ پاک نے خبر دی کہ فرشتے
[illegible] سے روانہ ہوئے اور کہہ گئے کہ آج کی رات قوم لوط کی ہلاک ہو جائیگی
[illegible] اون کی زمین مین یا اون کے گہر مین بہت اجمل صورت مین ٹہیرے
[illegible] شکل ہو یہ اللہ کی طرف کا امتحان تہا اور اسکی حکمت بالغہ تہی ان
[illegible] علیہ السلام کو برا لگا اور دل مین تنگ ہوئے اور خیال کیا کہ اگر
[illegible] کوئی اور شخص قوم مین سے انکو اپنا مہمان کرے گا اور ان کے ساتہ
[illegible] آج کا سخت دشوار ہے ابن عباس اور بہت سے لوگون نے کہا مراد
[illegible] اس لیے کہ وہ جان گئے کہ مجہکو قوم کو ان سے دفع کرنا پڑے گا
[illegible] بات خاطر لوط علیہ السلام پر شاق گذری قتادہ نے کہا فرشتے زمین
[illegible] حضرت لوط فرمائے اور اون کے آگے آگے چلے اور اثنای راہ مین
[illegible] واللہ یا ہؤلاء ما اعلم علی وجہ الارض
[illegible] لوگ اس قوم سے زیادہ خبیث و ناپاک نہین
[illegible] کہا قتادہ کہتے ہین فرشتون
[illegible] قوم کا اون پر گواہی ندے سدی نے
[illegible] کو پہونچے دیکہا کہ دختر لوط پانی
[illegible] جب تک کہ مین آؤن اوس
[illegible] اس آکر کہا کہ خبر لو دروازہ شہر پر
[illegible] کہین تمہاری قوم انکو

[illegible] اور انکی قوم نے [illegible]

اپنا مہمان کرینگے حضرت لوط [illegible]

اون کی عورت نے نکلکر اپنی [illegible]

اون کا مارے خوشی کے تہا کیونکہ [illegible]

نے انکو آپکڑا لوط علیہ السلام نے کہا [illegible]

اسلیے حضرت لوط نے انکو وہ راہ سمجہائی [illegible]

نَنْهَكَ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ یعنے عن ضیافۃ الرجال [illegible]

کچہ انکی بیٹیان نہ تہین بلکہ ہر پیغمبر اپنی امت کا [illegible]

نے کہا ہے ابن جریج نے کہا لوط علیہ السلام [illegible]

سفاح کو عرض نہین کیا بلکہ یہ کہا کہ جو حکم [illegible]

کیا تم مین کوئی شخص بہی ایسا نہین ہے [illegible]

ہے ہمکو انکی خواہش نہین تم تو جانتے ہو [illegible]

ہے فتح البیان مین کہا ہے فرشتے [illegible]

فرسخ پر تہا وہ پاس لوط کے آئے لوط نے [illegible]

سے کہ مبادا قوم قصد اون کا کرے اور [illegible]

ذرع بجائے طاقت ہی پس [illegible]

کہا سوء ظن قوم کے ساتہہ کیا اور [illegible]

قوم نے جو حال مہمانون کا معلوم کیا [illegible]

درمیان ہر دلہ و عدو کے ہوتا ہے [illegible]

اضیاف کے تہا کیونکہ [illegible]

انکو اسکی خو ہو گئی تہی کچہ [illegible]

اور کہا اے قوم یہ میری [illegible]

یعنے اگر تم چاہو تو [illegible]

ہمنے تجہکو منع نہین کیا جہان کی [illegible] ۱۲

[illegible] مانگتے تہے لکن لوط علیہ السلام بسبب
[illegible] کے دو سردار مطاع تہے لوط نے چاہا کہ
[illegible] بنات سے اس جگہہ نسا ہین جملہ اسلیے
[illegible] جبیر کا بہی یہی قول ہے کرخی نے کہا یہی
[illegible] اوباش و فجار پر مستبعد ہے لائق حال اہل
[illegible] اسکے دو یا تین دختر ایک جمع عظیم کو کافی
[illegible] کفایت تہی انتہے لکن اس تقریر مین مخالفت ہے
[illegible] کافر کے جائز تہا حسین بن فضل نے کہا لوط علیہ
[illegible] کہا یہ کہنا اون کا بطریق مدافعت تہا نہ بطور
[illegible] بنات کو بیاہ دین اور اضیاف کو بچالین صیغہ
[illegible] ایک مثال بیان فرمائی ہے تم لوگ اللہ
[illegible] مین میرے مہمانون کے نہ بناؤ کہ مجہپر
[illegible] رات کو پاس میزبان کے آئے ولہذا
[illegible] شخص ہے جو کہ امر بمعروف و نہی عن المنکر
[illegible] واسطے توبیخ کے ہے کہ تم مین کوئی ایک
[illegible] عمل قبیح کے کرے اونہون نے کہا تم
[illegible] بات ہم چاہتے ہین وہ تم کو معلوم ہے لوط
[illegible] اپنے مطلب سے باز نہ آئین گے تب

[illegible] قَالَ لَوْ اَنَّ لِیْ بِکُمْ قُوَّةً اَوْ اٰوِیْ اِلٰی
[illegible] اِلَیْکَ فَاَسْرِ بِاَهْلِکَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّیْلِ
[illegible] اِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ ط
[illegible] سامنے [illegible] ہوتا یا جا بیٹہتا کسی محکم
[illegible] پہونچ سکین گے تجہہ تک

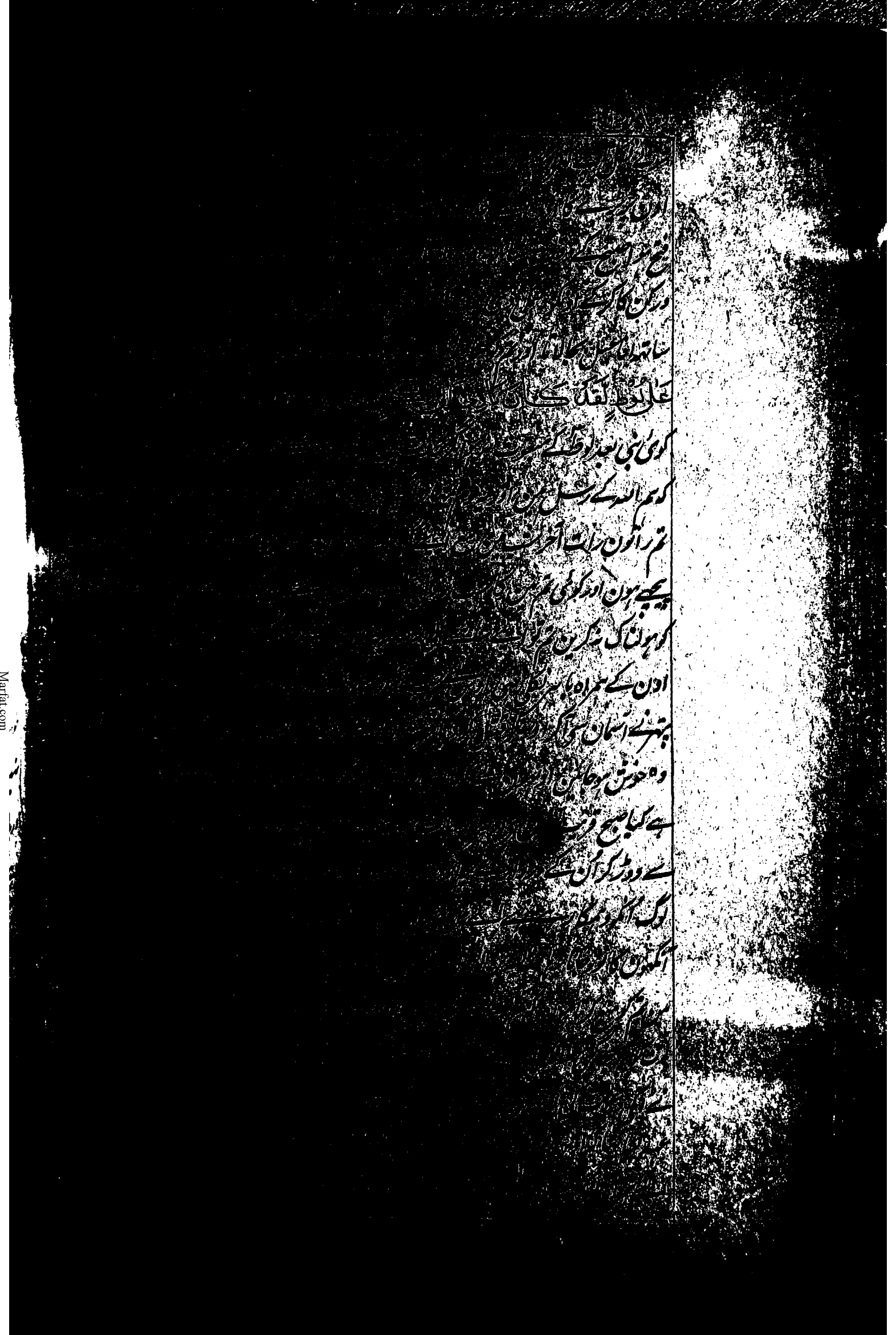

[illegible] زمین پر ان سے بدتر کوئی
[illegible] ہین جبرئیل نے طرف ملائکہ کے متوجہ
[illegible] اون سے شرما کر براہ شفقت کے اون کو
[illegible] مَا يَعْمَلُ أَهْلُ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ مَا أَعْلَمُ عَلَى
[illegible] کہا اب تم ان سرسہ شہادات کو یاد رکھو
[illegible] لوط علیہ السلام کی پیر زال بدکردار نے بالاخانہ
[illegible] اور کہا تیرے پاس کون لوگ ہین کہا
[illegible] صورت و خوشبودار لوگ نہین دیکھے قوم طرف
[illegible] لوط علیہ السلام نے اونکو اللہ کی قسم دلائی
[illegible] دروازہ بند کر لیا اور جبرئیل نے اذن عقوبت
[illegible] وہ آسمان مین ہین اونہون نے اپنا ایک پر
[illegible] منظوم کا دانت خوب براق اور پیشانی
[illegible] رسول ہین تو مت ڈر یہ لوگ تجھ تک
[illegible] اور انکو چھوڑ دو لوط نے دروازہ کھولدیا
[illegible] جس سے آنکھین پھوٹ گئین وہ سب
[illegible] کی رات مع اپنے گھر والون کے نکل جاؤ
[illegible] فتح البیان مین کہا ہے یہ کہنا لوط علیہ
[illegible] کوئی ناصر و معین پاتا تو تم کو سمجھ
[illegible] رجوع کرتا کہ وہ سب ملکر مجھ کو تمہارے
[illegible] نسب نہ تھا بلکہ وہ انمین
[illegible] حضرت ابراہیم علیہ
[illegible] ایک قریہ تھا پاس
[illegible] بعض نے کہا مراد

[illegible] اپنے اپنے کام کے لیے متفرق نہین
[illegible] جگہ سے سفر کر گئے تب سنگباری
[illegible] عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّن سِجِّيلٍ مَّنضُودٍ
[illegible] پہر جب پہونچا حکم ہمارا کر ڈالی ہم نے وہ
[illegible] صاف بنائین تیرے رب کے پاس اور نہین
[illegible] یہ عذاب وقت طلوع شمس کے آیا سدوم کی بستی
[illegible] فَغَشَّاهَا مَا غَشَّىٰ یعنے آسمان سے کنکریان
[illegible] سجیل سے سجر و قوی و شدید اور بعض نے کہا گرم
[illegible] ہین مین کہتا ہون یہ لفظ معرب ہے
[illegible] پتھر برستے تہے مسومہ سے مراد یہ ہے کہ اسپر
[illegible] صاحب کا لکہا تہا کہ یہ فلان پر نازل ہوگا قتادہ
[illegible] کنکریان تہین کہتے ہین کہ یہ سنگباری
[illegible] تہے اون مین کا کوئی شخص کسی شخص کے پاس
[illegible] درمیان لوگون کے خاص اسپر آگرتا اور
[illegible] سب ہلاک ہو گئے مجاہد کہتے ہین
[illegible] مین سے مع اون کے مواشی کے پکڑ کر اتنا
[illegible] اون کو اوندہا اولٹ مارا ان سب
[illegible] اون کو پلٹا تو سب سے پہلے اون کی شرفات
[illegible] علیہ السلام نے عروہ قریہ وسطے کو پکڑ کر
[illegible] پہونکنے کی سنی پہر بعض کو
[illegible] سب چار گاؤن تہے ہر گاؤن
[illegible] مین بڑا قریہ یہی سدوم
[illegible] قَوْمِ لُوطٍ فَاقْتُلُوا

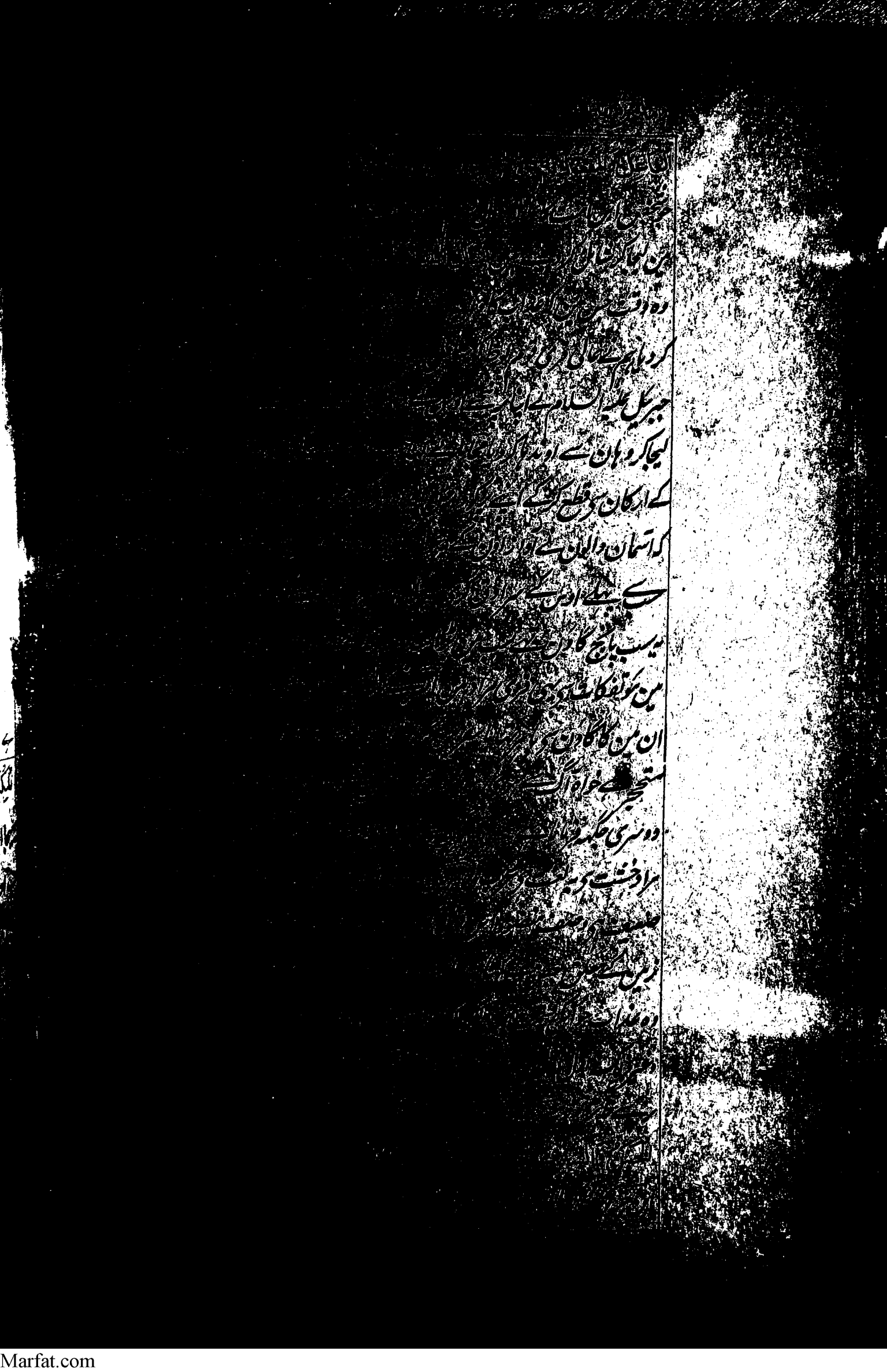

Marfat.com

[illegible] اور خطاب حضرت کو ہے فرمایا کہ یہ حجارہ
[illegible] ظلم کے اسی لائق تھے کہ انپر
[illegible] قریش ہین اور ان کے معاضدین کفر
[illegible] کہ یہ گاؤن ظالمین مکہ سے قریب ہین کیونکہ
[illegible] پر وقت سفر کے ہوا کرتا تھا مجاہد نے کہا
[illegible] نہ آئے جو قوم لوط پر آئی تھی سدی نے
[illegible] ہونگے قتادہ نے کہا مراد اس امت کی
[illegible] قصص طویلہ متخالفہ ذکر کیے ہین اون کے ذکر
[illegible] راویان ان قصص کے اور درمیان
[illegible] میسر آنا مشکل ہے غالباً یہ روایات ماخوذ
[illegible] معروف ہی اور ہم کو حکم ہے کہ ہم نہ اون کی
[illegible] قصص انبیاء علیہم السلام مین حذف کیا
[illegible] مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ وَلَا تَنْقُصُوا
[illegible] عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيْطٍ ۝ اور مدین کیطرف
[illegible] تمہارا حاکم سوائے اسکے اور نہ گھٹاؤ
[illegible] آفت سے ایک گھیر لانیوالے دن کی
[illegible] کے وہان کے بلاد کو مدین
[illegible] اون مین اشرف النسب تھے ولہذا
[illegible] کی عبادت کرو اور ماپ
[illegible] محارم کا انتہاک
[illegible] عذاب مین گرفتار ہو فتح
[illegible] اون کی اولاد مین
[illegible] اوس شہر کا جس کو

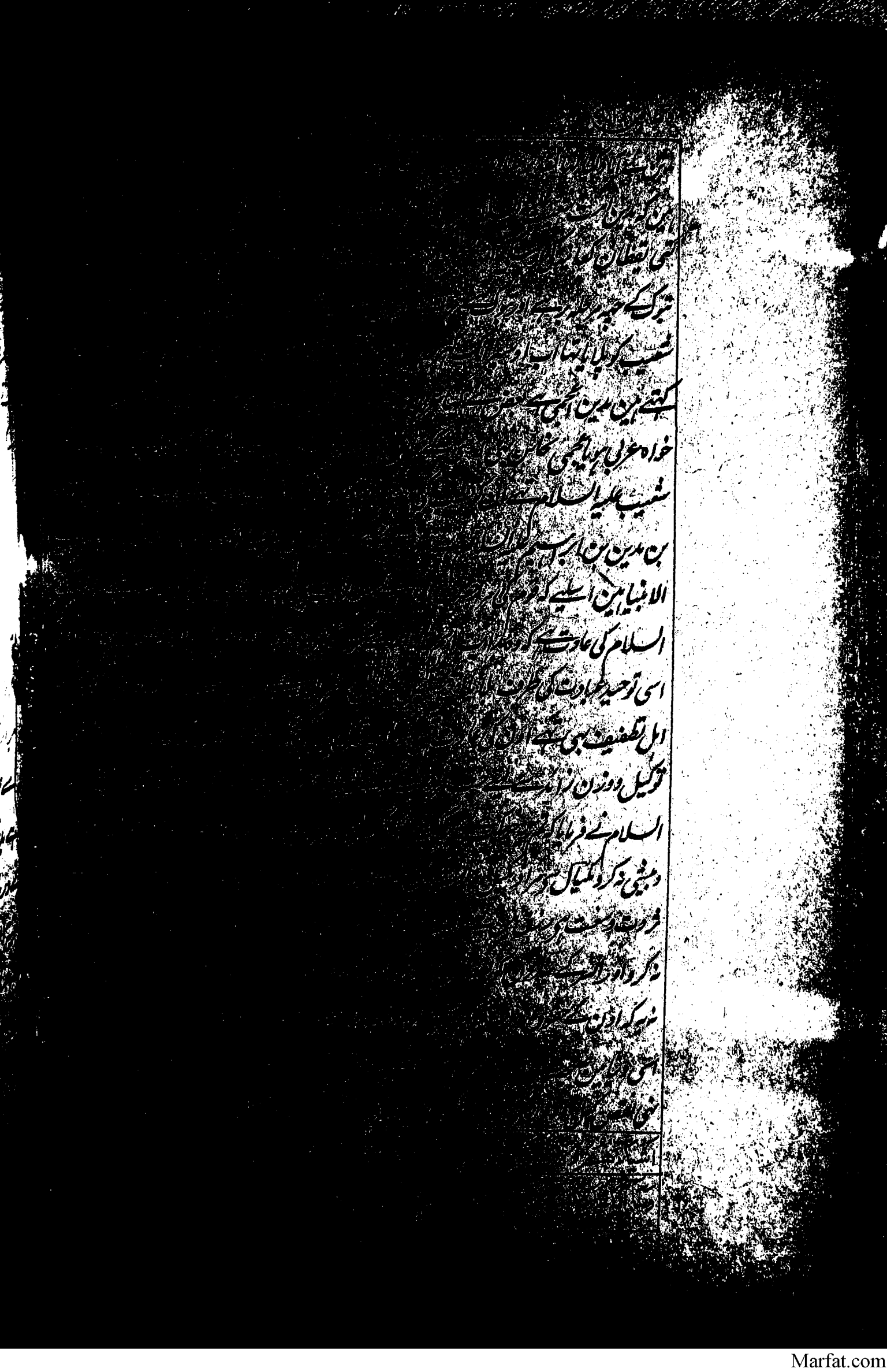

[illegible]

وعدے [illegible]

خلاق [illegible]

نفع کی تجارت [illegible]

حسن نے کہا اسمعوا الی بیعۃ [illegible]

جنت خریدے جعفر صادق نے کہا ہے [illegible]

جنت کے قتادہ نے کہا اللہ نے [illegible] مول چکا [illegible]

السَّائِحُونَ الرَّاكِعُونَ السَّاجِدُونَ الْآمِرُونَ [illegible]

اللّٰهِ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ۝ توبہ کرنیوالے بندگی [illegible]

والے حکم کرنیوالے نیک بات کو منع کرنیوالے بری [illegible]

ف بے تعلق رہنا روزہ ہے یا ہجرت [illegible]

کے کوئی کام نہ کریں انتہے یہ نعوت ہیں ان [illegible]

جمیلہ و خلال جلیلہ کے فروخت کر دی [illegible]

ساتھ عبادت رب کے عبادت پر محافظت [illegible]

جو عبادت ہے ترک [illegible]

لفظ سائحات فرمایا ہے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

Marfat.com

[illegible] اگر ہو تم یقین رکھتے اور مین نہین ہون
[illegible] علیہ السلام نے پہلے نقص مکیال و
[illegible] ماپ تول لینے کا حکم دیا جبکہ لوگون سے لین
[illegible] کرتے تھے اسکی بچی چیز کو بخس سے بہتر
[illegible] عذاب مین ہو اور بقیہ رحمت مین ابن جریر
[illegible] پورا کرنے ماپ و تول کے یہ بہتر ہے لوگون
[illegible] اس آیت کو قُلْ لَّا يَسْتَوِي الْخَبِيثُ وَ
[illegible] لوگون کے دکھانے سنانے کو فتح
[illegible] زیادت و نقص اگرچہ زیادتی ایفاء پر فضل و خیر ہے
[illegible] مستلزم ایفاء ہے مگر تعاضد دلالتین مین
[illegible] کیا تاکہ زجر و منع کو قوت ہو معنے یہ ٹھیرے
[illegible] کہا مراد قسط سے سیدھا کرنا زبان ترازو کا ہے اور
[illegible] لوگون کو انکی چیزون مین نقصان نہ دو یہ نہی ہے بخس
[illegible] بخس کرنا بہ تطفیف کیل و وزن و اخلر
[illegible] یہ ہے کہ اصلاح کرو جسطرح کہ خضر
[illegible] بچیگا وہ حلال ہوگا مجاہد نے کہا مراد
[illegible] قتادہ نے کہا حظ ہے طرف سے رب کے
[illegible] مراد ایمان سے اس جگہہ تصدیق
[illegible] مین نہ پڑو یا مین تمہارے اعمال کا محاسب
[illegible] مینے تم کو ڈرا دیا اور اپنا عذر

[illegible] اَوْ اَنْ نَّفْعَلَ فِيْٓ اَمْوَالِنَا
[illegible] نماز پڑھنے نے تجھ کو یہ سکھایا
[illegible] مالون مین جو چاہین تو ہے

[illegible] کہا بہلا یہ تو بتاؤ کہ اگر مین بصیرت
[illegible] دیا ہے مراد اس سے نبوت ہی
[illegible] کرتا ہون خود وہ کام چہپکر نہ کرونگا
[illegible] تمہارے کام کا بجد وجہد وطاقت خود
[illegible] توکل ورجوع اوسیپر ہے فَاَلَهٗ مُجَاهِدٌ
[illegible] کہا اے معاویہ محمد صلے اللہ علیہ وسلم
[illegible] تم سے بات چیت کرتے ہین اور تم کو
[illegible] ہمسایون کو چہوڑ دو کہ وہ مسلمان ہو چکے ہین
[illegible] خدا کی تم یہی کرو لوگ یہ اعتقاد
[illegible] ہو کہا کیا وہ یون کہتے ہین
[illegible] ہے اوسکے لیے اوسکی ہمسایون
[illegible] ہے کہ جب سنو تم کوئی حدیث میری
[illegible] ہون اور تم دیکہو کہ وہ بات
[illegible] تم کوئی حدیث میری جسکا انکار کرین
[illegible] اوسکو آپ سی دور دیکہو تو مین دور
[illegible] پاس ابن مسعود کے آئی اور
[illegible] کام کرتی ہین کہا تجہے وصیت عبد
[illegible] سلیمان صینی کہتے ہین ہمارے
[illegible] مین اون خطوط کے لکہتے ہین
[illegible] وَكَلْتُ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ
[illegible] طرف سی اللہ کے
[illegible] سی بلا کد وتعب رزق
[illegible] نبوت یا حکمت

[illegible]

[illegible]

خود اوس کلام [illegible]

میری مراد تو اس [illegible]

جہانتک ہوگا [illegible]

ہے میرا بہروسا سب کا [illegible]

مینے کہا اے رسول خدا [illegible]

تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ [illegible]

الْعِلْمَ شُرْبًا وَنَهْلَةً [illegible]

وَيَا قَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِي [illegible]

وَمَا قَوْمُ لُوطٍ مِنْكُمْ بِبَعِيدٍ ۝ [illegible]

اے قوم نہ کمائیو میری [illegible]

اور قوم لوط تم سے دور [illegible]

ہے محبت والا ف [illegible]

تم ان معاصی پر اصرار [illegible]

دراز نہین ہوا وہ تو [illegible]

ہے کہ دونون امر [illegible]

حکم دیا اور اللہ کو [illegible]

كَثِيرًا مِمَّا يَقُولُ [illegible]

بِعَزِيزٍ ۝ قَالَ يَا قَوْمِ [illegible]

رَبِّي بِمَا تَعْمَلُونَ [illegible]

ہین تو ہم [illegible]

بولا اے [illegible]

[illegible]

[illegible] بن جبیر و ثوری نے کہا حضرت شعیب
[illegible] یعنے اکیلے تنہا ابو روق نے کہا
[illegible] اگر تیری برادری نہ ہوتی تو ہم تجھ کو
[illegible] فرمایا کیا میری قوم تمہارے نزدیک
[illegible] اور جناب رب العزت سے ڈر کر ترک
[illegible] کی کچھ عظمت تم کو نہیں ہے سو اللہ کو سارا
[illegible] البیان مین کہا ہے تم اُن امور کی
[illegible] ان امور کو مثل امور حاضرہ کے نہین سمجھتے
[illegible] نے بطور اعراض کے سماع سے کہی
[illegible] کی باتون کو حقیر سمجھا اور انکو کمزور بتایا
[illegible] وہ حب خدا مین اتنا روئے کہ
[illegible] حُبِّ اللّٰہِ حَتّٰی عَمِیَ اَخْرَجَہٗ
[illegible] یہ ہے کہ تم ایک ہو یا مکفوف البصر
[illegible] اول اول ہے رہط سے مراد جماعت
[illegible] سے دس تک یا سات تک پر آتا
[illegible] اسلیے کہا کہ وہ انہین کے دین
[illegible] کے خوف سے علی مرتضے نے کہا فو
[illegible] اِلَّا الْعَشِیْرَۃَ مراد رجم سے قتل ہے
[illegible] گفتہ و سخنگوئی ہے لکن اول اظہر
[illegible] تمہاری قوم کی وجہ سے تم کو چھوڑ
[illegible] تعجب کی راہ سے
[illegible] اللہ کو اپنی پس پشت ڈالا
[illegible] تمہارے

[illegible] سے اہل مدین پر جس طرح
[illegible] عذاب سے ہلاک نہیں ہوئے
[illegible] سے وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا
[illegible] فِرْعَوْنَ ۝ وَمَآ اَمْرُ فِرْعَوْنَ
[illegible] الْمَوْرُوْدُ ۝ وَاُتْبِعُوْا
[illegible] ہم موسیٰ کو اپنی نشانیوں سے
[illegible] فرعون کے اور نہیں بات
[illegible] پہونچا دیگا اون کو آگ پر اور
[illegible] قیامت کے برا انعام ہے جو ملا
[illegible] پاس فرعون بادشاہ قبط کے
[illegible] اوسی طریق غی فرعون
[illegible] فرعون لعین کے رہے
[illegible] آگ میں جھونکدیگا اور اسکو
[illegible] ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ
[illegible] کہا ہے اوسکا استدلال
[illegible] تاویل و تفسیر کی حاجت
[illegible] حامل لواء شعراء
[illegible] کہ ہمنے آل فرعون کے
[illegible] مجاہد نے کہا ایک
[illegible] نے کہا رفد
[illegible] وَجَعَلْنَاهُمْ
[illegible] ذکر
[illegible] ہے آیات

[illegible]

کا ذکر اعراف [illegible]

فرعون کے نازل [illegible]

آیات اور حیران کرنے والا [illegible]

وہ ہے جو کہ مفید ظن ہو اور سلطان [illegible]

ہین یعنے ہمنے موسی کو [illegible]

محاورہ ہے جو درمیان موسی [illegible]

کا اسلیے کہ باقی قوم اونہین [illegible]

پیروی فرعون کی اختیار کی [illegible]

کی طرف مستند تہا یا مراد [illegible]

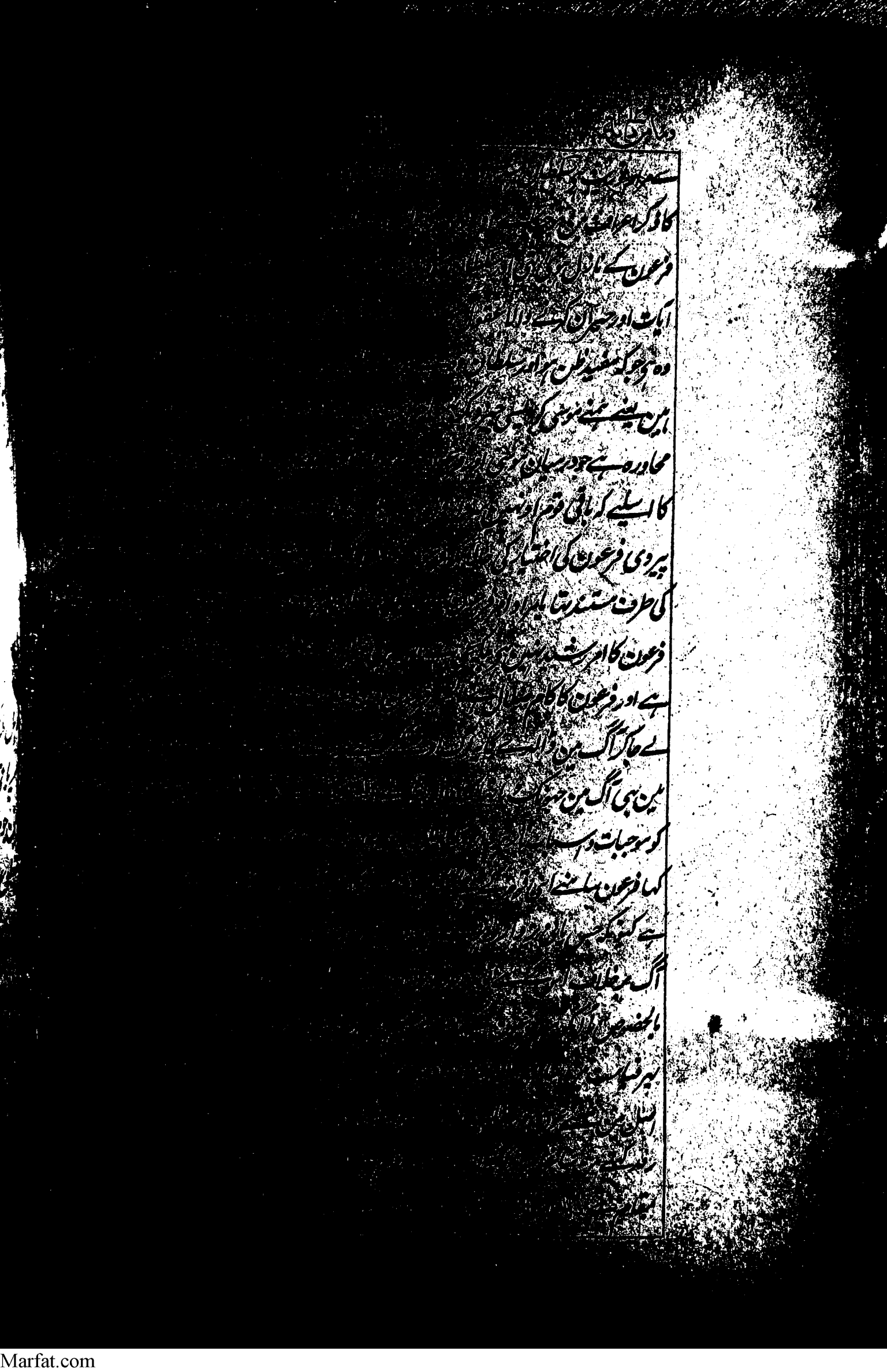

فرعون کا امر رشید نہین [illegible]

ہے اور فرعون کا کام [illegible]

لے جاکر آگ مین ڈالدے [illegible]

مین بہی آگ مین جہونک [illegible]

کو موجبات و اسباب [illegible]

کہا فرعون سامنے [illegible]

ہے کیونکہ جس [illegible]

آگ برخلاف [illegible]

بالخصوص [illegible]

پہر قیامت [illegible]

اصل مین [illegible]

[illegible]

[illegible]

Marfat.com

[illegible] مِنْ دُونِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ لَّمَّا

[illegible] بستیون کو کہ ہم سناتے ہین
[illegible] کیا لیکن ظلم کر گئے اپنی جان پر
[illegible] جب پہونچا حکم تیرے رب کا اور کچھ نہ
[illegible] اونکی امتون کا ذکر کرکے فرمایا کہ
[illegible] ہلاک اس ہلاک کرنے مین ہم نے اونپر
[illegible] تکذیب انبیا کے جب اون پر ہلاک
[illegible] اور نہ اُن کو اُس ہلاک و عذاب
[illegible] تتبیب سے مراد تخسیر ہے یعنے خسران
[illegible] کا ہے وہ خسر الدنیا والآخرۃ ہو گئے
[illegible] بیان کیے اخبار مین امم سالفہ و قرون
[illegible] آئی منجملہ ان قرے کے جن کے
[illegible] ویران قائم وہ جو اپنے عروش
[illegible] قری مین جو ویران ہو گئے اور حصید وہ
[illegible] جو کہ اپنی ساق پر کھڑا ہو اور جو

[illegible] عجم را
[illegible] قائم وہ ہین جنکے جگہہ دکھائی
[illegible] قائم وہ ہے جو اپنے عروش پر گرے
[illegible] بعض باقی اور بعض فانی
[illegible] باقی ہین یا
[illegible] اونہون نے اپنی جان
[illegible] دور نکر سکے

Marfat.com

Marfat.com

[illegible] کا زعم یہ ہے کہ زفیر بمنزلہ ابتدا آواز
[illegible] آواز خر ہے اور شہیق آواز خچر یا زفیر آواز
[illegible] نفس یا زفیر سینے سے ہوتی ہی اور شہیق
[illegible] تک کہ اضلاع اوس سے منتفخ ہو جائین
[illegible] دونون سے دلالت ہی شدت کرب
[illegible] حرارت چھا گئی ہے اور جان اسکی گھٹ
[illegible] اور سانس نکلی اور شہیق یہ ہی کہ آہ
[illegible] کہ آسمان و زمین ہین یعنے مدت اُن کی
[illegible] جسکی نہایت نہین ہے لفظ دامت
[illegible] اختلاف ہی اسلیے کہ ادلہ قطعیہ سے تابید
[illegible] معلوم ہو چکا ہے اور یہ بات بھی ثابت ہی
[illegible] ایک گروہ نے کہا یہ خبر جاری ہے عادت
[illegible] کہتے ہین کہ وہ دائم ہے بدوام آسمان
[illegible] نحو ذلک اس صورت مین یہ معنی ہوئے
[illegible] آخرت کا آسمان و زمین ہے کیونکہ
[illegible] دنیا کے تو یہ رہنا انکا دائم بدوام آخرت
[illegible] سایہ کرے سو وہ دونون
[illegible] البیان مین اس جگہہ گیارہ قول
[illegible] رسالہ مستقل لکھا ہے سیوطی نے
[illegible] کہ ہمیشہ رہینگے
[illegible] نے کہا یہ وجہ حسن
[illegible] آیات و احادیث دلیل
[illegible] آیا ہے اوسکی

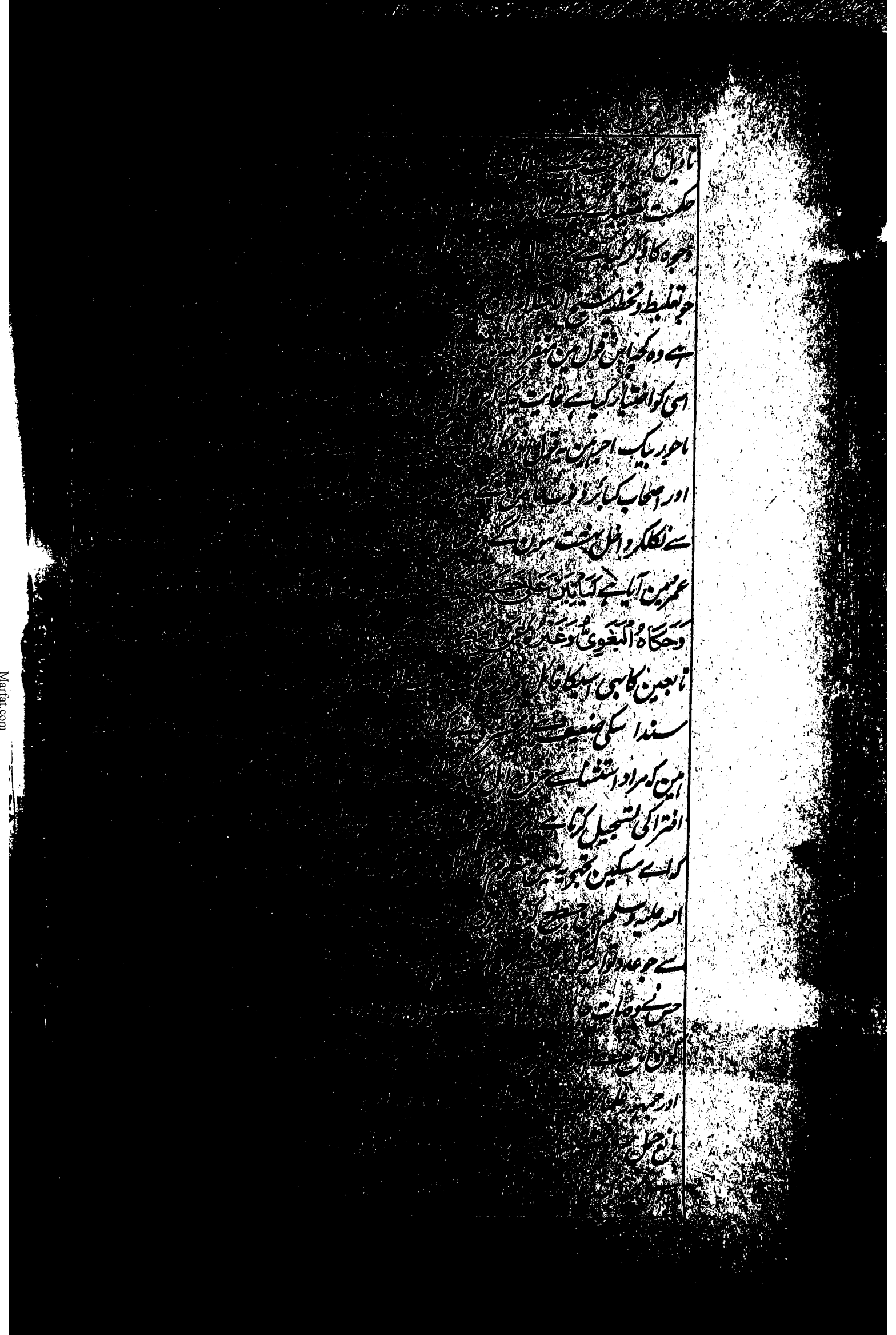

[illegible] لنگ سے تناول نجوم سما کا کرنا چاہتا ہے
[illegible] علم مین دخل دیا جس سے تو جاہل ہے فیا للہ
[illegible] عن معرفتها الی ابعد مکان من الفضیحة
[illegible] اللہ سبحانہ انتہی حاصلہ + واما
[illegible] السموت والارض الا ما شاء ربک ط
[illegible] جنت مین ہین رہا کرین اس مین جب تک آسمان
[illegible] لوگ نیک بخت ہوئے وہ اتباع رسل ہین وہ
[illegible] مراد استثنا سے اسجگہہ یہ ہے کہ دوام ان کا
[illegible] مشیت الہی کو ضحاک وحسن نے کہا یہ حق مین عصاۃ
[illegible] جاوینگے یہ عطا غیر منقطع ہوگی قالہ ابن عباس
[illegible] وہان انقطاع ہوگا جسطرح کہ حق مین اہل
[illegible] طرف مشیت خدا کے اور اللہ نے اپنے عدل و
[illegible] ڈالتا ہے جو چاہے صحیحین مین آیا ہے کہ یؤتی
[illegible] اہل الجنة خلود فلا موت ویا اہل النار
[illegible] علم مین سعادتمند ہو چکے ہین اور یہ وہ لوگ
[illegible] ہو چکا تہا وہ بہشت مین ہون گے ہمیشہ
[illegible] اس سے جسکی کچہ نہایت نہین ہے
[illegible] یعنے اسکا امتداد الی غیر النہایۃ ہے
[illegible] منقطع نہ ہوگا فلا تک فی مریة مما یعبد
[illegible] وانا لموفوهم نصیبهم غیر
[illegible] سبقت من ربک لقضی
[illegible] ربک اعمالهم ط انه
[illegible] یہ لوگ کچہ نہین پوجتے

ع ۹

[illegible]

اور [illegible]

فیصلہ ہو جاتا [illegible]

دیگا تیرا رب [illegible]

کو وہ لوگ [illegible]

ہوا تھے ابن کثیر [illegible]

ہے اون کے پاس [illegible]

شرک کا دیگا اور عذاب [illegible]

عباس نے کہا نصیب [illegible]

کہ کوئی اوسپر ایمان لا [illegible]

کہ اللہ نے بندون کے [illegible]

عذاب نکریگا مگر بعد [illegible]

لِزَامًا وَّاَجَلٌ مُّسَمًّى [illegible]

سارے امم اولین و آخرین [illegible]

سے شک ہے اور [illegible]

شک نکریا انکی [illegible]

نہی حضرت کہ ہے [illegible]

مین شک نہین [illegible]

آباء کے تئین پہلے [illegible]

[illegible]

لَهُمْ [illegible]

[illegible]

[illegible] بارہ جو عام ہو [illegible] سے ہمنے
[illegible] ایک قوم ایمان لائی دوسری
[illegible] اس قوم کا حال دربارہ قرآن ہی
[illegible] مہلت دینا ہے تا یوم القیامۃ
[illegible] کے اس اختلاف مین محق کو ثواب
[illegible] عذاب سے فارغ ہوجاتا کلمہ سے مراد
[illegible] عذاب مین عجلت نہین کی بعض نے
[illegible] رسول خدا کو وہ لوگ شک مین ہین اس
[illegible] قوم موسی ہے پہر اولین و آخرین
[illegible] ساری خلائق کو جزا اون کے
[illegible] لوگون نے قدیما و حدیثا تکلم کیا ہے اور
[illegible] اونہون نے اقاویل اُن کے
[illegible] کے مراجعت کرنا چاہیے
[illegible] سے اللہ پر مخفی نہین ہے اس مین
[illegible] کے پہر اللہ نے حضرت کو حکم دیا

[illegible] أُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ
[illegible] فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ ۝ وَمَا
[illegible] جیسا تجھکو حکم ہوا اور جس نے
[illegible] اُنکی طرف جو ظالم ہین
[illegible] ابن کثیر کہتے
[illegible] نصر پر
[illegible]
[illegible] ابن عباس

Marfat.com

[illegible] حال امت کو آپکے حال پر غالب رکہا
[illegible] کہا مراد اس نہی سے اصحاب حضرت نہیں
[illegible] طغیان یہ ہے کہ خلاف امر کرے اور مرتکب
[illegible] استحقاق تم کو جزا تمہارے افعال کی دیگا
[illegible] ائمہ لغت نے تفسیر رکون کی ساتہہ میل و سکون
[illegible] میل یسیر ہے اسیطرح مفسرین نے کہا ہے
[illegible] ایسی قیود ذکر کیے ہین جسکو ائمہ لغت نے
[illegible] سکون ہے طرف شی کے اور راضی ہونا
[illegible] جبکہ اخص ہے معنے لغوی سے قتادہ
[illegible] نکرو ابن زید نے کہا رکون اس جگہہ
[illegible] کے کفر کا نہ کرے ابو العالیہ نے کہا تم
[illegible] نکرو ائمہ تفسیر کا اختلاف ہی کہ یہ آیت
[illegible] مین نہی فرمائی ہے رکون سے طرف
[illegible] اسیطرح مروی ہی بعض نے کہا کہ عام ہے
[illegible] آیت سی بہی ظاہر ہے ہم نے مانا کہ
[illegible] لفظ کا ہے نہ خصوص سبب کا کوئی
[illegible] ثابت ہین کہ جس کو ادنی تمسک
[illegible] سلاطین و امراء واجب ہے بیان
[illegible] کی اگرچہ وہ ایک غلام حبشی ہو جسکا سر
[illegible] جب تک کہ وہ نماز کو قائم
[illegible] معصیت کا نہ کرین ظاہر
[illegible] لکن کفر بواح
[illegible] ایک یہ ہے کہ

Marfat.com

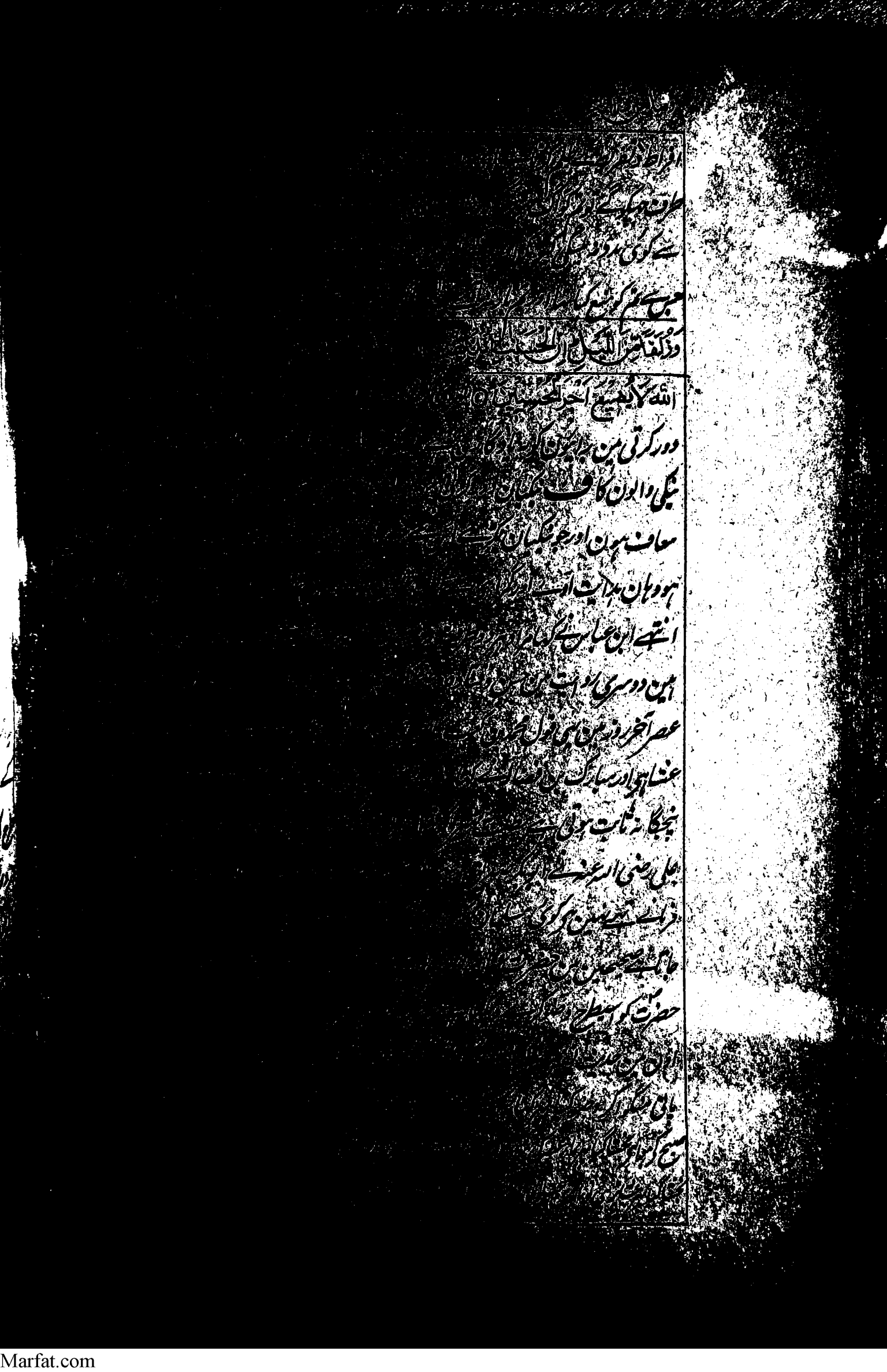

افراط [illegible]

طرف جھکے [illegible]

سے کوئی مدد [illegible]

جس سے تم کو منع کیا [illegible]

وَزُلَفًا مِّنَ اللَّيْلِ ۚ إِنَّ الْحَسَنَاتِ [illegible]

اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ۝ [illegible]

دور کرتی ہین برائیون کو [illegible]

نیکی والون کا ف نیکیان [illegible]

معاف ہون اور جو نیکیان [illegible]

ہو وہان ہدایت اوسے [illegible]

انتہے ابن عباس نے کہا [illegible]

ہین دوسری روایت مین [illegible]

عصر آخر روز مین یہی قول محمد [illegible]

عشا ہی اور مبارک بن فضالہ [illegible]

پنجگانہ ثابت ہوتی ہے [illegible]

علی رضی اللہ عنہ نے [illegible]

فرمانے تھے نہین ہی کوئی [illegible]

جاتا ہے صحیحین مین [illegible]

حضرت کو اسیطرح [illegible]

اون مین حدیث [illegible]

پانی منگوا کر [illegible]

صبح کو [illegible]

[illegible]

Marfat.com

[illegible] السیئات رواہ احمد صحیحین

[illegible] پر ایک نہر ہو وہ اس مین ہر دن پانچ
[illegible] یہ پانچون نمازین ہین اللہ
[illegible] آیا ہے کہ نماز پنجگانہ اور جمعہ جمعہ
[illegible] کبائر سے بچتا رہیگا ابو ایوب کا لفظ
[illegible] بخاری مین ابن مسعود سے مروی
[illegible] اگر خبر کی اللہ نے یہ آیت اوتاری اقم
[illegible] ہے فرمایا بلکہ میری ساری امت کے
[illegible] مین پائی اوس کے ساتھ سب کچھ
[illegible] جو چاہین وہ سزا مجھ کو دین حضرت
[illegible] کہا تھا اگر وہ اپنی جان پر پردہ رکھتا
[illegible] اوسکو پھیر لائے حضرت نے اوسپر
[illegible] ہے فرمایا نہین بلکہ سب لوگون
[illegible] تمہارے اخلاق کو تقسیم کیا ہے جسپر
[illegible] دیتا ہے دنیا جسکو دوست رکھتا ہے
[illegible] رکھتا ہے پس جسکو اللہ نے دین دیا
[illegible] نہین لاتا بندہ یہان تک کہ
[illegible] امن مین ہو ہمسایہ اوسکا اسکی
[illegible] اوسکو اور ظلم کرتا اوسپر اور نہین کماتا
[illegible] اوس مال مین یعنے نہین ہوتی
[illegible] چھوڑ جاتا اوسکو پس پشت
[illegible] ہے دور نہین کرتا ولکن
[illegible] روایت کیا ہے کہ مین

Marfat.com

[illegible] ایک شخص نے ایک عورت کا بوسہ لیلیا
[illegible] کرتا تھا اوسپر یہ آیت اوتری اوس شخص نے
[illegible] امتی احمد و مسلم و ابو داؤد وغیرہم کا لفظ ابو امامہ
[illegible] لفظ ایک بار یا دو بار کہا حضرت نے اوس
[illegible] فرمایا وہ مرد کہان ہے اوس نے کہا مین یہہ
[illegible] قال نعم قال فانک من خطیئتک کیوم
[illegible] اپنے رسول پر یہ آیت اوتاری واقم الصلوٰۃ
[illegible] مختلفہ آئی ہین اور احادیث مین یہ بھی آیا ہے کہ نماز
[illegible] ان الفاظ کا سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا
[illegible] کے قائل ہین قرطبی و ضحاک و جمہور مفسرین نے کہا
[illegible] یعنے استقامت یا قرآن ایک موعظت
[illegible] وہ لوگ ہین جو کہ خوشی و اندوہ و شدت و رخا و
[illegible] فرمایا کہ تو صبر کر استقامت و عدم طغیان و عدم
[illegible] ضائع نہین کرتا ہے اجر محسنین کا مراد محسنین
[illegible] من قبلکم اولوا بقیۃ ینھون عن
[illegible] الذین ظلموا ما اترفوا فیہ وکانوا
[illegible] واھلھا مصلحون ○ سو کیون نہ ہوئی اُن
[illegible] منع کرتے بگاڑ کرنیسے ملک مین مگر تھوڑے سے
[illegible] جس مین عیش پایا اور تھے گنہگار یعنے
[illegible] اور تیرا رب ایسا نہین کہ ہلاک
[illegible] فرمایا قرون گذشتہ مین بقایاے
[illegible] اونہین کو اللہ نے حلول
[illegible] المنکر کرو کما قال تعالیٰ

[illegible] نے وقت تزاحم حقوق کی حقوق عباد
[illegible] يبقى مع الكفر ولا يبقى مع الظلم لکن تو
[illegible] شرک باللہ ہی سو یہ مقام ملائم اسجگہ کے نہین
[illegible] رسول نے جسکا قصہ قرآن پاک مین آیا ہے
[illegible] معاصی سے جنکو وہ عمل مین لاتے تہے
[illegible] اور اصناف معاصی کو بہی عام اور حمل
[illegible] بعض لوگ نہی کرتے رہین اور بعض متوجہ
[illegible] فساد پر اصرار نکرین مناسب ہے بعض نے
[illegible] نہین کرتا ہے جبکہ وہ ایمان مین مخلص ہوتے
[illegible] حضرت سے اس آیت کی تفسیر کا سوال کیا تہا
[illegible] الطبرانی وابو الشیخ وابن مردویہ والدیلمی وروی
[illegible] استیصال ہو دنیا مین رہا عذاب آخرت سو وہ لازم
[illegible] الناس امة واحدة ولا يزالون مختلفين ۝ الا من رحم
[illegible] لاملئن جهنم من الجنة والناس اجمعين ۝ اور اگر
[illegible] مین اختلاف مین مگر جنپر رحم کیا تیرے رب نے
[illegible] البتہ بہرونگا دوزخ جنون اور آدمیون سے
[illegible] سب لوگون کو ایک طرح پر ایمان یا
[illegible] مین گے عکرمہ نے کہا ہدی مین مختلف ہونگے
[illegible] اول ہی مگر جسکو اللہ رحم کرے یہ مرحومین اتباع
[illegible] کیا اونکا طریقہ ہمیشہ اسیطرح
[illegible] مرحومین فرقہ ناجیہ ہی جس طرح
[illegible] ان اليهود افترقت
[illegible] فرقة وستفترق هذه الامة

Marfat.com

[illegible] کہا کیا اللہ نے یہ نہین فرمایا ہے وَلَا یَزَالُوْنَ
[illegible] نے کہا لَمْ یَخْلُقْهُمْ لِیَخْتَلِفُوْا وَلٰکِنْ خَلَقَهُمْ
[illegible] خَلَقَهُمْ وَلَمْ یَخْلُقْهُمْ لِلْعَذَابِ یہی قول مجاہد و
[illegible] اِلَّا لِیَعْبُدُوْنِ حسن نے کہا لِلرَّحْمَةِ وَالْاِخْتِلَافِ
[illegible] کا مطلب کیا ہے اونہون نے کہا فَرِیْقٌ فِی الْجَنَّةِ وَفَرِیْقٌ
[illegible] لِلرَّحْمَةِ وَالْاِخْتِلَافِ پہر اللہ نے یہ خبر دی ہے
[illegible] کوئی مستحق جنت کا ہے اور کوئی مستحق دوزخ کا بہرنا
[illegible] الْحِکْمَةُ التَّامَّةُ صحیحین مین ابوہریرہ سے رفعاً آیا ہے
[illegible] داخل نہین ہوتے مجہہ مین مگر ضعیف وسقط لوگ
[illegible] متجبرین کے اللہ عزوجل نے جنت سے کہا اَنْتِ رَحْمَتِیْ
[illegible] اَنْتَقِمُ بِكِ مِمَّنْ اَشَاءُ ان مین سے ہر ایک کے لیے بہرنا
[illegible] یہانتک کہ اللہ اوسکے لیے ایک خلق پیدا کرے گا رہی
[illegible] رب العزۃ اوس مین اپنا قدم رکہے گا تب وہ کہے گی قَطُّ قَطُّ
[illegible] چاہتا تو ان سب لوگون کو ایک دین والا کر دیتا خواہ
[illegible] مختلف نہ ہوتے یا فقط دین اسلام پر سب کو
[illegible] اسی لیے اسطرح پر نہ ہوا ولہذا فرمایا کہ لوگ ہمیشہ
[illegible] کوئی یہودی کوئی نصرانی کوئی مجوسی کوئی مشرک کوئی
[illegible] مین ان کا ضبط مین آنا مشکل ہے یا مراد
[illegible] اختلاف ہے رزق مین کہ کوئی غنی ہے اور کوئی فقیر ابن
[illegible] کا لفظ رفعاً یہ ہے اِفْتَرَقَتِ الْیَهُوْدُ عَلٰی
[illegible] وَسَتَفْتَرِقُ اُمَّتِیْ عَلٰی ثَلَاثٍ وَ
[illegible] عَنْ مُعَاوِیَةَ قَالَ قَامَ فِیْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی
[illegible] اثْنَتَیْنِ وَسَبْعِیْنَ فِرْقَةً وَاِنَّ هٰذِهٖ

اور مین نے جو بنائے جن
اور آدمی سو میری
بندگی کو ایک
فرقہ بہشت مین اور
ایک فرقہ نار مین

التوبة

[illegible] اوتری اخرجاه علی مرتضی نے کہا
[illegible] حالانکہ وہ دونو مشرک تہے مینے کہا کیا کوئی آدمی
[illegible] باپ کیلیے استغفار نہین کی تہی مینے یہ ذکر حضرت
[illegible] کے سفر مین تہے حضرت ص ایک جگہہ اتری ہم قریب ایکہزار
[illegible] کیا اور دونو آنکہون سے آنسو بہتے عمر بن خطاب نے
[illegible] آپ پر فدا ہون آپکو کیا ہوا ہے فرمایا انی سالت ربی عز وجل
[illegible] فدمعت عیناي رحمة لها من النار الحدیث رواه احمد دوسرا
[illegible] صلی الله علیه وآله وسلم لما قدم مکة اتی رسم قبر فجلس الیه فجعل
[illegible] یا رسول الله انا رأینا ما صنعت قال انی استاذنت ربی فی زیارة
[illegible] فی الاستغفار لها فلم یاذن لی فما رئی باکیا اکثر من یومئذ
[illegible] خرج رسول الله صلی الله علیه وسلم یوما الی المقابر
[illegible] فناجاه طویلا ثم بکی فبکینا ثم قام فقام الیه عمر بن
[illegible] فقال ما ابکاکم فقلنا بکینا لبکائک قال ان القبر الذی جلست
[illegible] استاذنت ربی فی زیارتها فاذن لی رواه ابن ابی حاتم پہر اسکو دوسری وجہ
[illegible] ابن مسعود روایت کیا ہے اور کہا وانی استاذنت ربی فی الدعاء
[illegible] والذین امنوا الخ فاخذنی ما یاخذ الولد للوالد
[illegible] فانها تذکر الاخرة ابن عباس کا لفظ یہ ہے کہ جب
[illegible] اوترے اصحاب کو حکم دیا کہ جب تک مین آؤن تم
[illegible] اور دیر تک اپنے رب سے مناجات کی پہر خوب سا روئے
[illegible] اسلیے ہوگا کہ حق مین امت کے کوئی
[illegible] حضرت ص اوٹہکر اونکے پاس
[illegible] کوئی شے آپکی امت مین
[illegible] ہے مین اپنی

[illegible] غیر اسلامیین کی ذکر کیے ہین جنکا ذکر فارابی
[illegible] کتاب الدقائق مین فلاسفہ اور منجمین پر
[illegible] ہے اسیطرح متکلمہ معتزلہ و شیعہ وغیرہم
[illegible] بالجملہ فلاسفہ طوائف کثیر ہین اور طبیعیات
[illegible] سب سے پہلے جس نے انکی منطق کو اصول مسلمین
[illegible] کثیر کیا اور آخر عمر مین خود غزالی نے ان علوم
[illegible] جسوقت انکا انتقال ہوا تو کتاب صحیح بخاری
[illegible] فلاسفہ جس مین غزالی نے مقالات حکماء پر رد وافر کیا
[illegible] فرق فلاسفہ کا اتنا نہین ہے کہ سوا اللہ کے کوئی دوسرا
[illegible] ہے جو کہ ایک ملت مین ہوتا ہے جیسے یہود
[illegible] ملت واحدہ ہی الحاصل ہمیشہ نظار مسلمین فلاسفہ پر
[illegible] خطایا کو ثابت کرتے ہین اون کے جملہ مقالات مین
[illegible] حکم دینے والا نہین ہے مگر کتاب منزل و نبی مرسل
[illegible] بَيْنَ النَّاسِ فِيمَا اخْتَلَفُوا فِيهِ وَمَا اخْتَلَفَ
[illegible] بَغْيًا بَيْنَهُمْ فَهَدَى اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا
[illegible] مَنْ يَشَاءُ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ولہذا اللہ تعالی
[illegible] الرَّسُولِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ
[illegible] کہ اللہ نے اہل باطل کو پیدا کیا اور انکو مختلف
[illegible] اختلاف کا دیا انکی بازگشت طرف دوزخ
[illegible] اہل افتراق و اختلاف ہین اور یہ اصحاب
[illegible] جسطرح ازل آزال مین مقدر
[illegible] تھا کہ ملائکہ سے کہا تھا کہ مین
[illegible] مین جائیگا و کلا

وما من دابة

نقص علیک من انباء الرسل ما

للمؤمنین ۝ اور سب بیان

آئی تجھکو اس سورت مین تحقیق بات

ہے کہ ہم نے حال پیغمبرون کا اور انکی

جو تکلیفات انبیاء علیہم السلام نے

کیا سب تجھپر ظاہر کر دیا یہ اسلیے

عباس اور ایک جماعت نے کہا ہے

دنیا مین تیرے پاس سچے قصے پیغمبرون کے

مین کہا ہی کہ یہ قصص ذکر کرنا

تمہارا ادای رسالت پر ثابت رہے اور

کہ وہ کیسے کچھ ضلال مین متمادی تھے اور

کیونکہ تکاثر ادلہ دل کو ثابت تر کرتا ہے

سے یہ سورت ہی یا دنیا لکن اس مین

قصص حق سے مراد براہین قاطعہ

مراد ہے تو تخصیص اس سورت کی

کہ یہ سورت مشتمل ہے بیان حق پر

جامع ہے بیان ہلاک امم و شرح حال

واسطے تشریف سورت کے ہے جو شخص

اور جو کوئی ان قصص مین تفکر کرتا ہے

اسلیے ہی کہ یہی لوگ

عاملون ۝ وانتظروا

کام کرتے ہین اور

Marfat.com

[illegible] لاتے ہین اللہ نصیحت پکڑتے ہین
[illegible] رہ یعنے کفر کیے جاؤ ہم اپنے
[illegible] واسطے کفار کے اور تم انتظار
[illegible] ہم بھی انتظار کرتے ہین کہ اللہ کی عقوبت
[illegible] نہین ہے وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَ
[illegible] وَرَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ۝ اللہ کے
[illegible] ہے کام سارا سو اوسکی بندگی کر اور
[illegible] اللہ تعالی نے یہ خبر دی کہ مین عالم الغیب
[illegible] واسطے تخصیص کے ہے معلوم ہوا
[illegible] پھر کسی پیر فقیر کی کیا ہستی ہے کہ وہ دعوے
[illegible] رسول کو حکم دیا کہ تم خاص میری عبادت
[illegible] اللہ اسکو کافی ہوتا ہے کعب نے کہا
[illegible] البیان کا لفظ یہ ہے کہ جو کچھ بندون سے
[illegible] تخصیص غیب کی اس جگہہ باوجودیکہ اللہ کو علم
[illegible] ہے کہ جس مین کوئی شریک اللہ کا نہین
[illegible] عقاب کا زمین سے ہے لکن اول اولی
[illegible] طرف مفعول کے توسع کی راہ سے ہے
[illegible] وہ ہر کسیکو اوس کے عمل کی جزا
[illegible] حکم کرے گا پھر حضرت صلی اللہ علیہ وسلم
[illegible] خلق کو ہے کیا مومن اور کیا
[illegible] احوال خلق ہے وہ انکی جزا
[illegible] توریت خاتمہ ہود
[illegible] السمٰوٰت الآیۃ

ع ۱۰
۱۴
۱۰

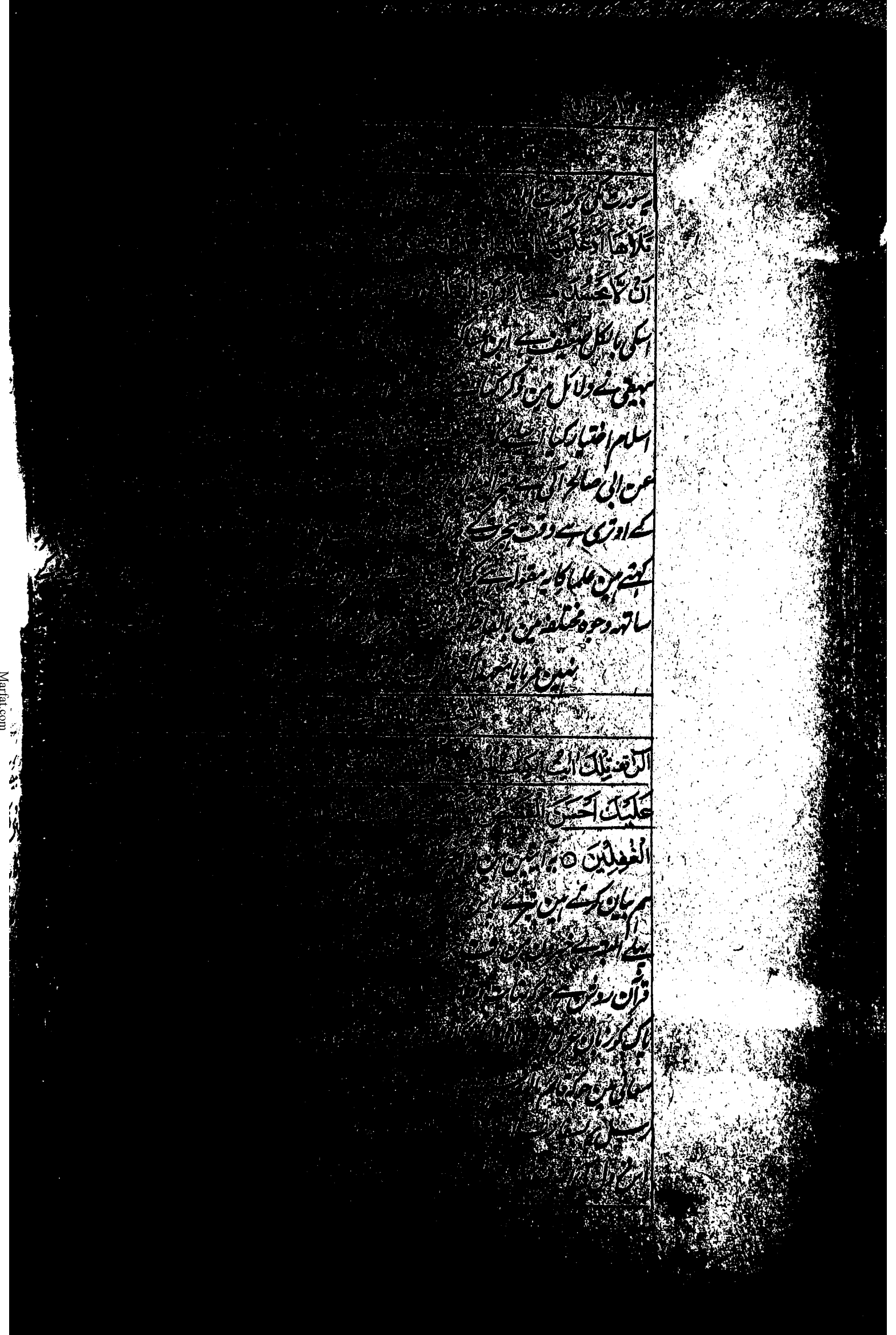

[illegible] ابن عباس سے سبب نزول مین اس سورت
[illegible] ایک ہمپر کوئی قصہ بیان فرماتے اسپر یہ آیت
[illegible] قیس سے روایت کیا ہے مصعب اپنے باپ سعد سے
[illegible] تلاوت کی اونہون نے کہا اے رسول خدا لو
[illegible] یہ آیت تا تعقلون نازل کی پہر ایک زمانے
[illegible] یہ آیت بہیجی اللہ نزل احسن الحدیث الخ
اللہ نے اتاری بہتر بات
[illegible] اصحاب حضرت ملول ہوئے عرض کیا کہ اے رسول
[illegible] کہو مراد انکی قصص تہی اوسپر اللہ نے یہ آیت تا غافلین
[illegible] حدیث کی دکہلائی اونہون نے ارادہ قصص کا کیا تہا
[illegible] آیت کریمہ کے پاس جو کہ مشتمل ہے مدح قرآن اور اسکی کافی ہونے
[illegible] جسکو امام احمد نے جابر بن عبد اللہ سے روایت کیا
[illegible] تہی یہ اسکو لاکر حضرت کے سامنے پڑہنے لگی
[illegible] یا ابن الخطاب والذی نفسی بیدہ لقد جئتکم
[illegible] بحق فتکذبونہ او بباطل فتصدقونہ
[illegible] الا ان یتبعنی دوسرا لفظ عبد اللہ بن
[illegible] بنائی پر قریظہ مین سے ہوا تہا اوس نے جوامع
[illegible] حضرت کا چہرہ مبارک دگرگون ہوگیا عبد اللہ بن
[illegible] متغیر ہوگیا ہے عمر نے کہا رضینا باللہ ربا
[illegible] اور فرمایا والذی نفس محمد بیدہ لو اصبح
[illegible] الامم انا احظکم من النبیین
[illegible] تسمہ تک باقی نہ رہا کیونکہ فرضا
[illegible] اتباع
[illegible] کتاب عزیز و سنت

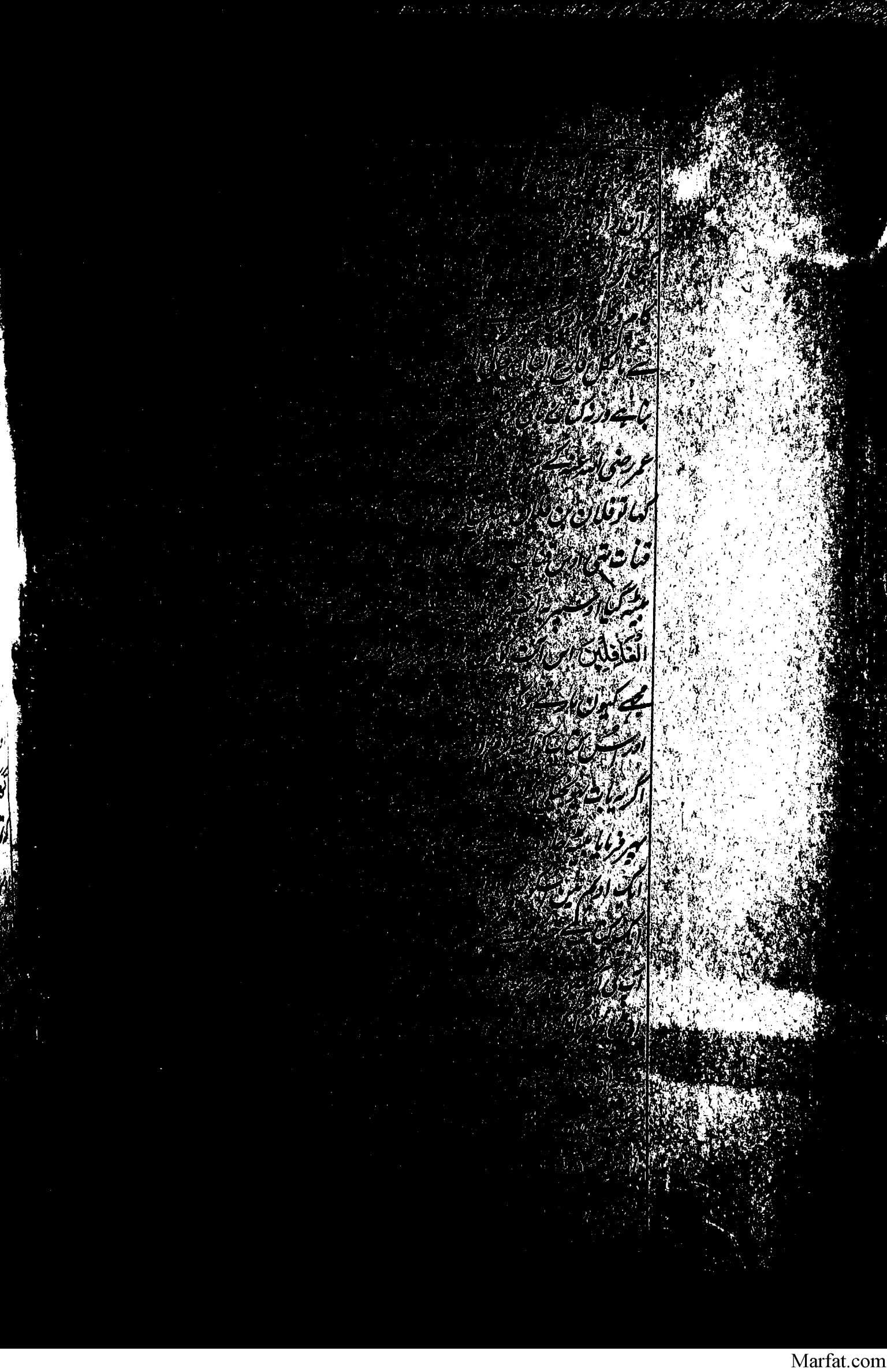

Marfat.com

[illegible] تھے ہم نے جہان اور اہل حمص کو
[illegible] کے لکھے تھے یہ اوسکو اپنے
[illegible] زیادہ کرین اور اگر وہ ہم کو منع کرین
[illegible] ہین ہم اون سے ایسی بات
[illegible] اون سے اخذ کرین یا چھوڑ دین عمرؓ نے
[illegible] کہا مین تم سے ایک ماجرا کہتا ہون
[illegible] ملا اوس نے ایک ایسی بات کہی جو مجھے
[illegible] اوس نے کہا ہان مین اوسکے پاس ایک چمڑا
[illegible] پھر آیا مینے یہ حال حضرتؐ سے کہا فرمایا اوسکو
[illegible] حضرتؐ کے کچھ ایسا لاؤن جو کہ آپ کو محبوب ہو
[illegible] دیکھا تو آپ کا چہرہ دگرگون ہونے لگا
[illegible] حضرتؐ نے میری یہ حالت دیکھی اوسکو
[illegible] لَا تَتَّبِعُوا هٰؤُلَاءِ فَإِنَّهُمْ قَدْ تَهَوَّكُوا
[illegible] عمر نے اون دونو نفر سے کہا اگر مین جان لون
[illegible] نکال بناؤن اُن دونون نے کہا واللہ ہم کبھی
[illegible] ایک گڑھا خوب سا گہرا کھودا اور اُس مین انکو
[illegible] النَّوَرِيُّ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ بِنَحْوِهِ
[illegible] عَنْ عُمَرَ نَحْوَهُ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عمر رضی اللہ عنہ
[illegible] حضرتؐ نے غصہ کیا تھا سامنے سب لوگون
[illegible] کرنا چاہیے کہ کسی شخص امتی کے لیے
[illegible] تدارک ضرب و تعزیر
[illegible] فاروق کیا عقوبت ان
[illegible] کیا ہے اور اتباع چھوڑ کر

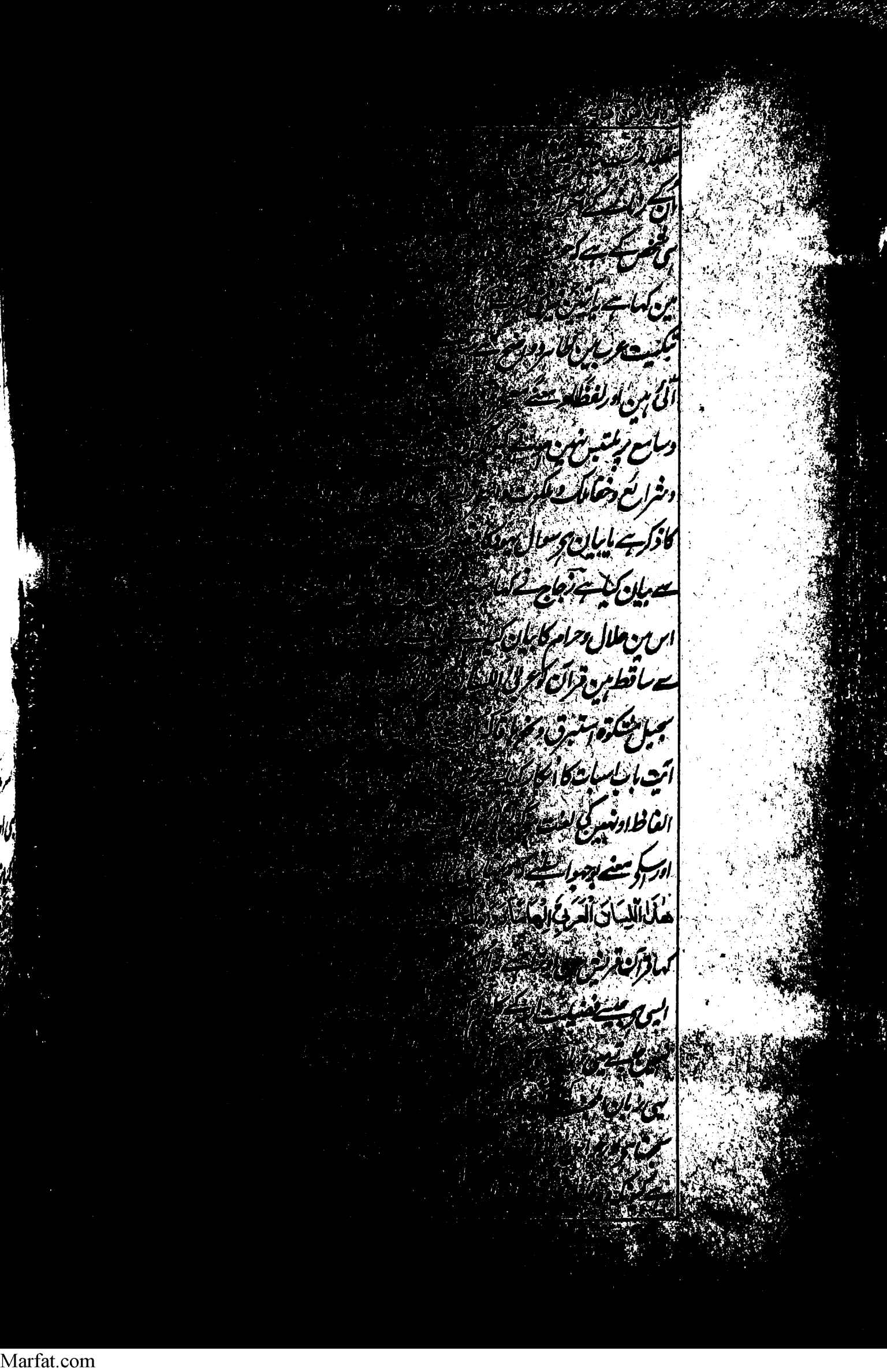

Marfat.com

[illegible] ہے اپنے باب مین قتادہ نے کہا ہم بیان
[illegible] امم سابقہ مین گذرا ہے اچھی طرح اس سورت
[illegible] مین وہ متضمن عبر و مواعظ و حکم پر جو اور سور
[illegible] السلام کو صبر کرنیکا ذکر اونکی ایذا پر اور عفو تقصیر کا
[illegible] جن و انس و انعام و طیر و سیر ملوک و ممالیک
[illegible] مکر کرنیکا یا اس مین ذکر ہے حبیب و محبوب کا
[illegible] بمعنے اعجب ہے یا جس کسیکا اس مین ذکر آیا ہی
[illegible] جنت مین سورۂ یوسف و سورۂ مریم کے ساتھ تفکر
[illegible] سنتا لکن اسکو استراحت حاصل ہوتی ہے اللہ نے
[illegible] قبل اس وحی کرنے کے اس قصے سے غافل
[illegible] کان مین یہ داستان پہونچا اِذْ قَالَ یُوْسُفُ لِاَبِیْهِ
[illegible] وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَاَیْتُهُمْ لِیْ سٰجِدِیْنَ ○ جسوقت کہا یوسف
[illegible] اور سورج اور چاند دیکھے میرے تئین سجدہ کرتے ف
[illegible] سناتے ہو وہان یہ قصہ یوسف علیہ السلام کا
[illegible] اسحاق بن ابراہیم علیہم السلام سے ذکر اپنے خواب
[illegible] الکریم بن الکریم بن الکریم یوسف
[illegible] اخراجہ البخاری دوسرا لفظ
[illegible] اکرمهم عند الله اتقاهم کہا
[illegible] نبی الله ابن نبی الله ابن نبی الله ابن خلیل
[illegible] خیارکم فی الجاهلیة خیارکم
[illegible] مین بھی عرف دار ہین لکن جبکہ
[illegible] کلام کیا ہی کہ مراد
[illegible] ابن عباس و ضحاک

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جَعَلَهَا رَبِّي [illegible]

[illegible]

یہودی پاس حضرت [illegible]

یوسف نے سجدہ کرتے [illegible]

السلام نے آکر خبر دی [illegible]

تو ایمان لے آئیگا اگر [illegible]

قابس وثاب عمرو ان [illegible]

والبیہقی فی الدلائل [illegible]

مُسْنَدَیْهِمَا وَابْنُ اَبِی [illegible]

اور بڑہایا کہ جب یوسف [illegible]

کے باپ نے کہا هٰذَا [illegible]

اسکو ضعیف کہا [illegible]

وہ صاحب حدیث [illegible]

ان تارون کا کیا [illegible]

کے ساتھ بھی حکم [illegible]

ہے اور [illegible]

اور بعض نے [illegible]

[illegible]

القدر [illegible]

[illegible]

Marfat.com

[illegible] درمنثور مین اسیطرح سوق کیا ہی لیکن سند
[illegible] کو موضوع کہا ہے ابن عباس و قتادہ
[illegible] باپ ذکر شمس و قمر کا بعد کواکب یازدہ گانہ
[illegible] میکائیل کا ملائکہ پر آیا ہے یا واو بمعنے مع ہی
[illegible] کہ اون کو سجدہ کنان دیکھا خلیل و سیبویہ
[illegible] آپس مین یہی تہی یا مراد سجدہ سی تواضع
[illegible] اس خواب کا بعد چہل سال کے ہوا تہا
[illegible] یکجائی ہوئی اور بہائی سجدہ مین گرے قَالَ یٰبُنَیَّ
[illegible] اِنَّ الشَّیْطٰنَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ ○
[illegible] پہر وہ بناوینگے تیرے واسطے کچہ فریب البتہ
[illegible] سنتے ہی سمجہ لیوینگے گیارہ بہائی تہے
[illegible] شیطان انکے دل مین حسد ڈالیگا انتہے اللہ تعالی
[illegible] علیہ السلام کو وقت سننے اس خواب کے اظہار سی جسکی
[illegible] سے زیادہ تعظیم بجالائین یعنے سجدے
[illegible] کہین اپنے بہائیون سی نہ کہدین پہر انکو
[illegible] لہذا سنت مطہرہ مین رفعاً آیا ہے اِذَا
[illegible] فَلْیَتَحَوَّلْ اِلٰی جَنْبِہِ الْاٰخَرِ وَلْیَتْفُلْ
[illegible] اَحَدًا فَاِنَّہَا لَنْ تَضُرَّہٗ یعنے جو
[illegible] اور بائین طرف تہتکار دے اور اُس کے
[illegible] نہ دیگا دوسری حدیث مین فرمایا
[illegible] مُعَاوِیَۃَ الْقُشَیْرِیِّ
[illegible] اور ظاہر ہو جائے
[illegible] نعمت محسود ہوتا

Marfat.com

[illegible] ہے بھائیوں کی طرف یوسف
[illegible] ہے حدیث کی جیسے اباطیل
[illegible] دلیل ہے اسپر مطلب یہ ہوا کہ
[illegible] اخوان و اولاد اور من
[illegible] جو کہ بعد دخول مصر کے ان
[illegible] کے اکثر مفسرین نے اسی طرح
[illegible] نبوت تھی اور ابراہیم علیہ السلام
[illegible] کا اللہ نے ابوین سے ذریت طیبہ
[illegible] کے اور باپ کے باپ تھے اس میں اشعار
[illegible] افعال میں حکیم ہے اللہ نبوت کو نہیں
[illegible] سے تعبیر تھی خواب کی بر طریق اجمال
[illegible] حاصل ہوا ہو لَقَدْ كَانَ فِي يُوسُفَ
[illegible] أَحَبُّ إِلَىٰ أَبِينَا مِنَّا وَنَحْنُ عُصْبَةٌ ط
[illegible] أَرْضًا يَخْلُ لَكُمْ وَجْهُ أَبِيكُمْ وَتَكُونُوا
[illegible] يُوسُفَ وَأَلْقُوهُ فِي غَيَابَتِ الْجُبِّ يَلْتَقِطْهُ
[illegible] اور بھائیوں کی نشانیاں پوچھنے
[illegible] ہمسے اور ہم قوت کے لوگ ہیں
[illegible] کہ اکیلی رہے تمپر توجہ تمہارے
[illegible] یوسف کو اور پھینکدو اسکو
[illegible] نے یہود سے کہا کچھ
[illegible] اسرائیل مصر میں کیونکر
[illegible] ایک بھائی
[illegible] قریش نے

بھائی کو [illegible]

ہین چھوٹے [illegible]

کے جو [illegible]

کرین اُن کی بہائیون [illegible]

کو زیادہ تر محبوب ہی حالانکہ [illegible]

چہ ہمارے باپ اس [illegible]

کثیر نے کہا ہے کہ کوئی [illegible]

اسکے خلاف پر بعض [illegible]

مدعی اس امر کا محتاج دلیل [illegible]

ابراہیم و اسمٰعیل و اسحٰق [illegible]

بطون بنی اسرائیل کو [illegible]

طرف انبیاء اسباط بنی [illegible]

ایک مرد کی تھی برادران [illegible]

بالجملہ بہائیون نے [illegible]

چاہیے خواہ قتل کر [illegible]

جلے رہو اور جب [illegible]

ایک بہائی نے کہا [illegible]

یہودا تھا [illegible]

و بعض مین [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] اجتماع کیا یعنے قطیعت رحم و عقوق والدو
[illegible] حق و حرمت و فضل و خطر کے نزدیک اللہ کے
[illegible] اور اللہ کی طرف سے صاحب مکانت و شان
[illegible] باپ کے لطف کا محتاج اور لائق اسکے کہ باپ
[illegible] وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ فَقَدِ احْتَمَلُوا أَمْرًا عَظِيمًا فتح
[illegible] یوسف مین علامات ہین جنکو دلالت ہے عظیم قدرت
[illegible] کا یا کسی اور امر کا حال پوچھتے ہین اس مین اکتفا
[illegible] نحاس نے کہا یہ قراءت حسن ہے یا اس قصے مین
[illegible] ایک جماعت یہود نے مکہ مین حضرت سے پوچھا کہ ہمین
[illegible] طرف مصر کے نکالا گیا وہ غم مین فرزند کے اتنا
[illegible] اہل کتاب مین سے نہ تھا اور نہ کوئی ایسا آدمی جو انبیا کا حال
[illegible] سوال کرنے کو مکے مین پاس حضرت کے بھیجا تھا اوسپر
[illegible] کہ توریت مین ہے بعض نے کہا مراد آیت سے عجب ہے یعنے یہ ایک
[illegible] ہم قصہ عجیب و حدیث غریب ہست
[illegible] اسلیے کہ اس داستان برکت نشان مین طرح
[illegible] رویا اور حسد اخوان اور انجام اون کے امر کا اور
[illegible] ذکر یعقوب علیہ السلام کے حزن کا فراق و
[illegible] مین روبیل یہ سب مین بڑے تھے شمعون
[illegible] دختر خال یعقوب علیہ السلام تھی اور زلفہ و بلہہ
[illegible] کا انتقال ہو گیا تب یعقوب علیہ السلام
[illegible] یہ سب اولاد یعقوب ہے انہین کو اسباط
[illegible] تھا وہ نفاس بنیامین مین مر گئی
[illegible] تو وہ یہی ہے جو اللہ

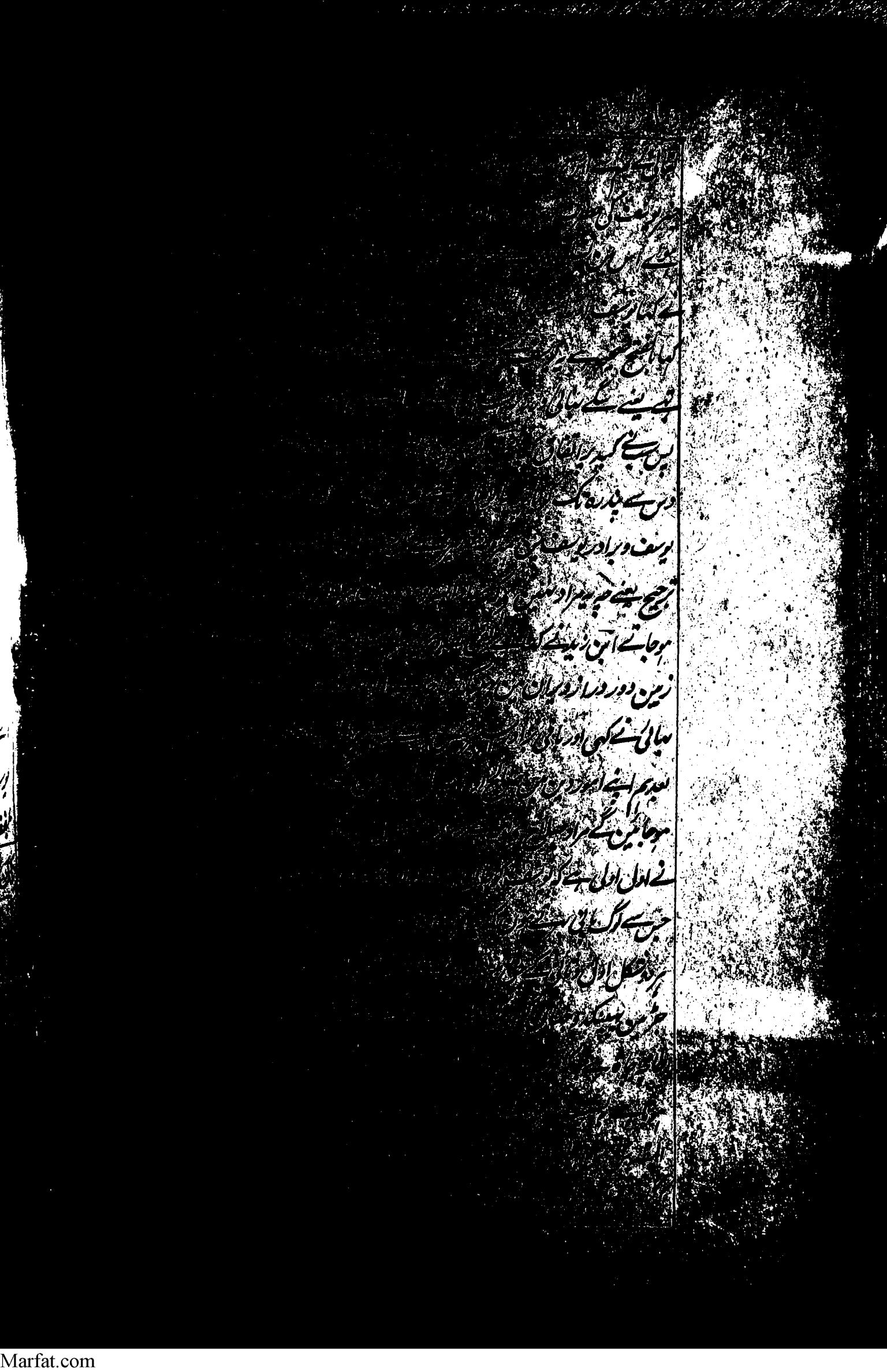

Marfat.com

[illegible] سیر بین النقاط کہتے ہین کسی پڑی ہوئی
[illegible] اوسکو لیکر کسی دور جگہہ لیجائین گے
[illegible] اوسکا کسی مکان بعید پر لیجانا پڑیگا
[illegible] جہان اکثر مسافرین کا گذر
[illegible] یہ کام کرنا ہے تو اسطرح کرو گویا
[illegible] اسلیے کہ انبیاء سے وقوع
[illegible] کہا وہ انبیاء تہے اون کے دل مین آگ
[illegible] زلت قدم ہوئی لیکن جواب اسکا یہ ہے
[illegible] معصوم ہوتے ہین حالانکہ اس حرکت بی
[illegible] صغیر پر اور غدر امانت مین و ترک عہد و نحوہا
[illegible] اون پر رحمت کرکے اس فعل سے محفوظ
[illegible] کہا کہ وہ اسوقت انبیاء نہ تہے بلکہ بعد
[illegible] بالجملہ جب یہ رائے قرار پاگئی کہ
[illegible] باپ کے آئے اور واسطے مہربان کرنے کے
[illegible] علیہ السلام کے تہا کہا قَالُوْا یٰاَبَانَا مَا
[illegible] اَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا یَّرْتَعْ وَیَلْعَبْ وَاِنَّا لَهٗ
[illegible] یوسف پر اور ہم تو اوسکے خیرخواہ
[illegible] اوسکے نگہبان ہین ف
[illegible] کے کہنے پر یہ تمہید بنائی اور
[illegible] دل مین حسد کی آگ بہڑک رہی
[illegible] خوش ہو قتادہ
[illegible] فتح البیان مین کہا ہے
[illegible] کہ خصب وغیرہ

[illegible] ویگا اونکو اونکا یہ کام اور وہ نجانین گے ف
[illegible] بیان نہین جو کچہہ بہائیون نے سلوک کیا
[illegible] رحم کیا نہ فریاد پر پہر کنوئے مین ڈالا وہ کنارے
[illegible] سے چہوڑ دیا پانی مین گرے چوٹ سے بچ گئے
[illegible] اوتار کر ننگا ڈالا تب حق تعالی کی بشارت پہنچی
[illegible] کہنے مین کہ اونہون نے اجماع و اتفاق کیا ڈالنے
[illegible] کا اطباق ہوا کہ اسفل چاہ مین گرا دین حالانکہ جسوقت
[illegible] و ادخال سرور کا اونپر اظہار کیا تہا کہتے ہین یعقوب
[illegible] کیا تو گلے لگا کر پیار کیا اور دعا دی فاصلہ درمیان اکرام
[illegible] کی نگاہ سے غائب ہوئے اور چہپ گئی پہر ایذا دینے
[illegible] پہر اس کنوئے پر لائے جسمین یوسف علیہ السلام کا ڈالنا
[illegible] ڈول کو چاہ مین ڈالتے ہین جب وہ کسی بہائی کیطرف
[illegible] اور جب وہ کسی جانب چاہ کو ہاتہہ سے پکڑتے تو اونکے
[illegible] پہونچے رسی کاٹ دی وہ پانی مین گر گئی وسط چاہ مین
[illegible] ہو گئے اللہ نے اسجگہہ اپنے لطف و رحم کا ذکر کیا
[illegible] حالت پر ملالت مین یوسف کو یہ سندیسا بہیجا اُس
[illegible] پر نہ کر تجہکو اس غربت و کربت سی جلد
[illegible] تجہکو اونپر نصرت دیگا اور تجہکو عالی رتبہ و رفیع
[illegible] نہین جانتے ہونگے قتادہ نے کہا یعنے
[illegible] تجہکو نہین پہچانتے اور نہ تیرے
[illegible] کہتے تہے کہ جب بہائی
[illegible] یوسف کو نہین
[illegible] نے فرمایا

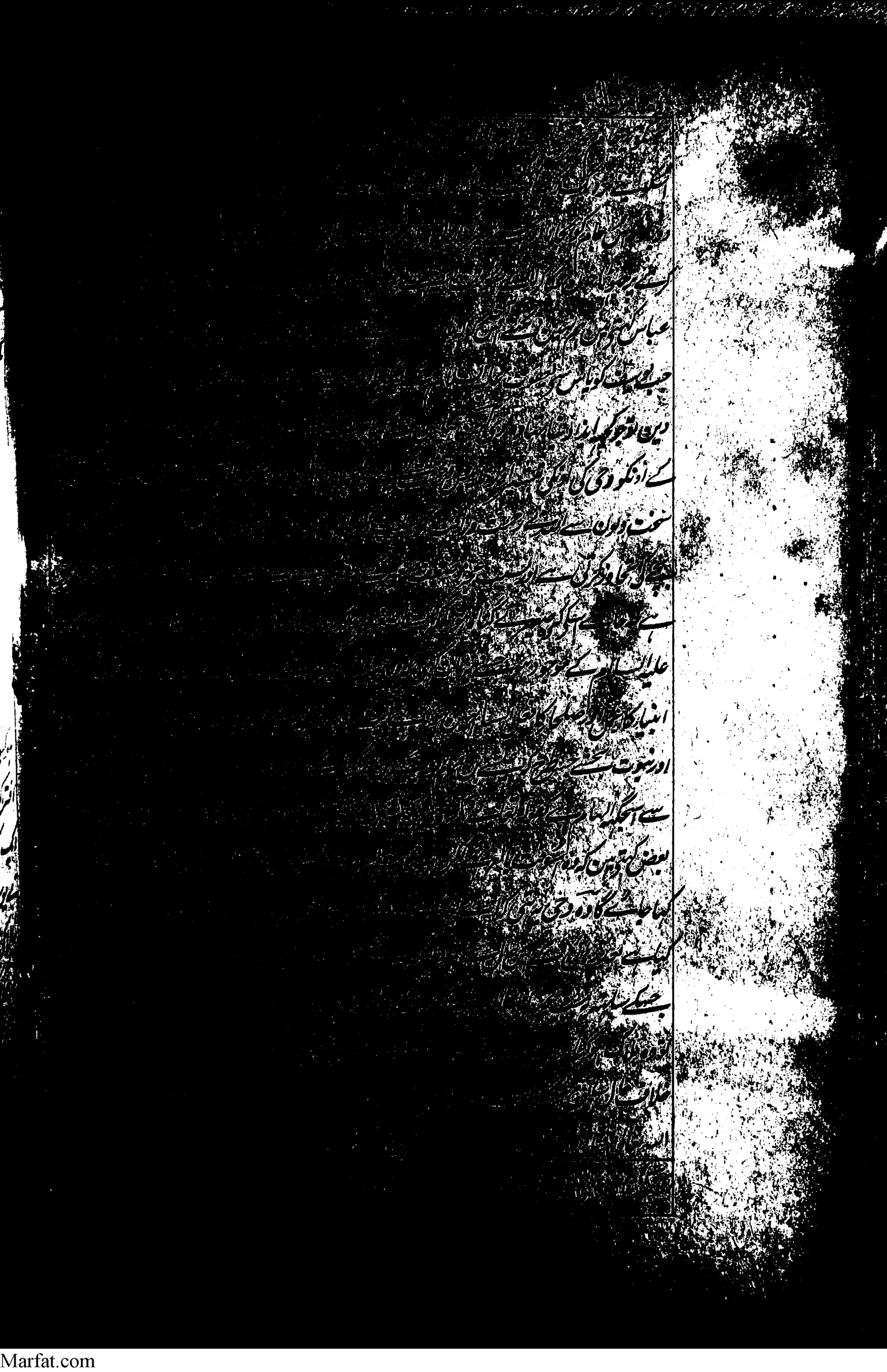

Marfat.com

...ے کہا ان والدین اپنے باپ
...ے کہ تو نے یہ آیت بھی پڑھی اور
...ے یہ آیت ہے مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَنْ يَسْتَغْفِرُوا لِلْمُشْرِكِينَ وَلَوْ كَانُوا أُولِي قُرْبَىٰ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُمْ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ إِلَّا عَنْ مَوْعِدَةٍ وَعَدَهَا إِيَّاهُ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ أَنَّهُ عَدُوٌّ لِلَّهِ تَبَرَّأَ مِنْهُ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ لَأَوَّاهٌ حَلِيمٌ
...ے کیا ہے مسلمان تہا وہ اسکے ہمراہ نہ گیا
...ے ہمراہ کے ہوا اور جب تک وہ زندہ تہا اوسکے لیے
...ے یہ آیت باپ پڑھی الی قولہ تبرأ منہ ابو داؤد میں
...ے حضرت سے کہا ان عمك الضال قد مات فرمایا اذهب
...ے یہ آیت شاہد ہے قول ابن عباس ہے مروی ہے کہ جب حضرت پر جبار
...ے عطا بن ابی رباح کہتے ہیں میں کسی شخص پر اہل قبلہ
...ے عورت حیض ہو اور زنا کا حمل رکہتی ہو اس لیے کہ میں نے اللہ کو نہیں سنا
...ے اللہ عزوجل فرماتا ہے مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَنْ يَسْتَغْفِرُوا
...ے کہ اس شخص پر جو استغفار کرے واسطے ابو ہریرہ اور اسکی ماں کے
...ے ابن عباس نے کہا ابراہیم علیہ السلام ہمیشہ باپ کے لیے استغفار
...ے ہوئی کہ وہ اللہ کا دشمن تہا تب یہ اوس سے بیزار ہو گئے بیشک
...ے مَا كَانَ لَهُ أَنْ عَدُوٌّ وَتِلْكَ عبید بن عمیر و سعید بن جبیر نے
...ے السلام اپنے باپ کو دیکھیں گے اوسکے چہرے پر سیاہی
...ے اور اسکے دن تیرا عصیان نہ کرونگا وہ کہیں گے اے
...ے اب کے تمکین نہ کریگا اب کونسی رسوائی اس سے باپ
...ے دیکھیں گے ایک ضبع سخ
...ے ابن مسعود سے کہ
...ے فرمایا
...ے اس کے قائل

[illegible] بِدَمٍ كَذِبٍ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ
[illegible] عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ۝ اور آئے اپنے باپ پاس اندہیرا پڑے
[illegible] اور چہوڑا یوسف کو اپنے اسباب پاس پہر اوسکو کہا
[illegible] اور لائے اوسکے کرتے پر لہو لگا جہوٹ بولا کوئی نہیں
[illegible] صبر ہی بن آوے اور اللہ ہی سے مدد مانگتا ہون اسبات
[illegible] اونکا جہوٹہ بہیڑیا کہاتا تو کرتہ کب ثابت چہوڑ جاتا انتہے
[illegible] تاریکی شب مین روتی ہوئے آئے اور اظہار تاسف
[illegible] معذرت بیان کی کہ ہم تو تیر لگانے اور دوڑنے مین تہے
[illegible] بہیڑیا آیا اور وہ اسکو کہا گیا یہ وہی اندیشہ تہا جسپر جزع
[illegible] لطف عظیم ظاہر کیا کہ ہم جانتے ہین کہ تم ہمکو سچا نہ جانوگے اور حالت
[illegible] جائے اسکی کہ تم ہمکو اس امر مین متہم کرتے ہو کیونکہ تمکو یہی ڈر
[illegible] ہوا کہ وہ لقمہ گرگ ہوگیا اور تم تمہارے جہٹلانے مین معذور
[illegible] اور کرتے پر خون دروغ لگا کر لائے یہ ایک دوسرا
[illegible] یہ کام کیا مجاہد و سدی اور بہت سے لوگون نے کہا ہے
[illegible] ڈالنے کے لیے کہ یہ وہی قمیص ہی جسمین بہیڑیے
[illegible] لگ گیا لکن وہ پہاڑنا اس کرتے کا بہول گئے ولہذا
[illegible] چلی بلکہ یعقوب علیہ السلام نے اونکی کلام سے اعراض
[illegible] یہ بات بتائی ہے اب مین بجز صبر جمیل کے اس امر پر جسپر
[illegible] اپنے عون و لطف سے اس کربت کو کشادہ کرے
[illegible] لگا لائے اگر درندہ
[illegible] صبر جمیل وہ ہے
[illegible] شکوی نہو
[illegible] یہ کہ مصیبت

کا اظہار نہ کرے [illegible]

رضی اللہ عنہا کی ذکر کی ہے [illegible]

قال ابو یوسف فصلا جمیل واللہ [illegible]

[illegible] قاطع ہے [illegible]

علیہ السلام [illegible] یوسف [illegible]

نے ایک چاہ گمنام میں ڈالدیا ہے مگر یہ علم [illegible]

مدت قلیل یا کثیر کے پہر اونسے ملاقات ہوگی [illegible]

خواہ مومن ہو یا کافر کیا [illegible]

فرمایا ہے کہ جسنے کاہن کی تصدیق کی [illegible]

یوسف کے پاس اپنے باپ کے وقت عشا کے یعنی [illegible]

تہا کہ معذرت مین کذب پر زیادہ جرات [illegible]

ترویج کذب کے تاکہ اونکا مکر و عذر سامنے باپ کے [illegible]

تیر چلانے مین مسابقت کرتے تہے یا گہوڑے [illegible]

کے آگے نکل جاتے تہے [illegible] یوسف کو [illegible]

بہیڑیا آیا اور اوسنے [illegible]

نزدیک سچے ہون حضرت یعقوب نے اونکو [illegible]

یوسف کو کہایا اور کپڑا نہ پہنا [illegible]

تمہاری آنکہہ مین زینت دی اور [illegible]

اس بیان دروغ پر [illegible]

[illegible]

وکانوا فیہ [illegible]

خوشی [illegible]

... ے انکا حسن دیکھکر خوشی سے پکارا کہ بڑی غنیمت
... اسکو یہ قصہ بدلتے ہین توریت مین بدل ڈالا
... کنوین مین نہ پایا قافلے پر دعوے کیا جب
... بہائیون نے دو دو درم بانٹے ایک نے
... اکیلا چھپا رہا یا پردہ پوشی کو لیکن اشارہ
... اسنے یوسف کا حال بیان کیا کہ جب اونکو
... ابوبکر بن عیاش نے کہا وہ تین دن کنوین مین رہے
... مین ڈالدیا اور گرد کنوین کے بیٹھے اوسدن کو دیکھیں
... مین ایک قافلہ قریب کنوین کے اوترا اور ایک اپنا آدمی بہیجا
... ڈول ڈالا یوسف علیہ السلام اوس سے لٹک رہے اوسنے ڈول
... قافلے نے بڑی خوشی کی بات ہے کہ یہ لڑکا ہاتھ آیا سدی کا
... کو پکار کر بات کہی کہ مجھے ایک لڑکا ملا ہے یہ قول سدی کا نہایت
... نہین کیا گر ابن عباس ایک روایت مین واللہ علم بالجملہ انکو
... کو خرید کیا ہے پانی والون نے یہ اس ڈر سے کہا کہ کہین
... ہو مجاہد و سدی و ابن جریر کا یہی قول ہے اور ابن
... یہ ظاہر کیا کہ یہ ہمارا بہائی ہے اور یوسف بہی خاموش
... اپنا بک جانا اختیار کیا بہائیون نے ذکر یوسف کا
... الٰہی خوشی ہو کہ یہ لڑکا فروخت کیا جاتا ہے
... جانتے ہین جو کچھ اوسکے بہائی کرتے اور چھپاتے
... مین ہے جو ہو رہا ہے اور تقدیر
... ہے القدر و قضا جاری ہو الا
... کرو اعلام مشابہت کا کہ
... انکا مین ولکن ہمنے مہلت دی کہ

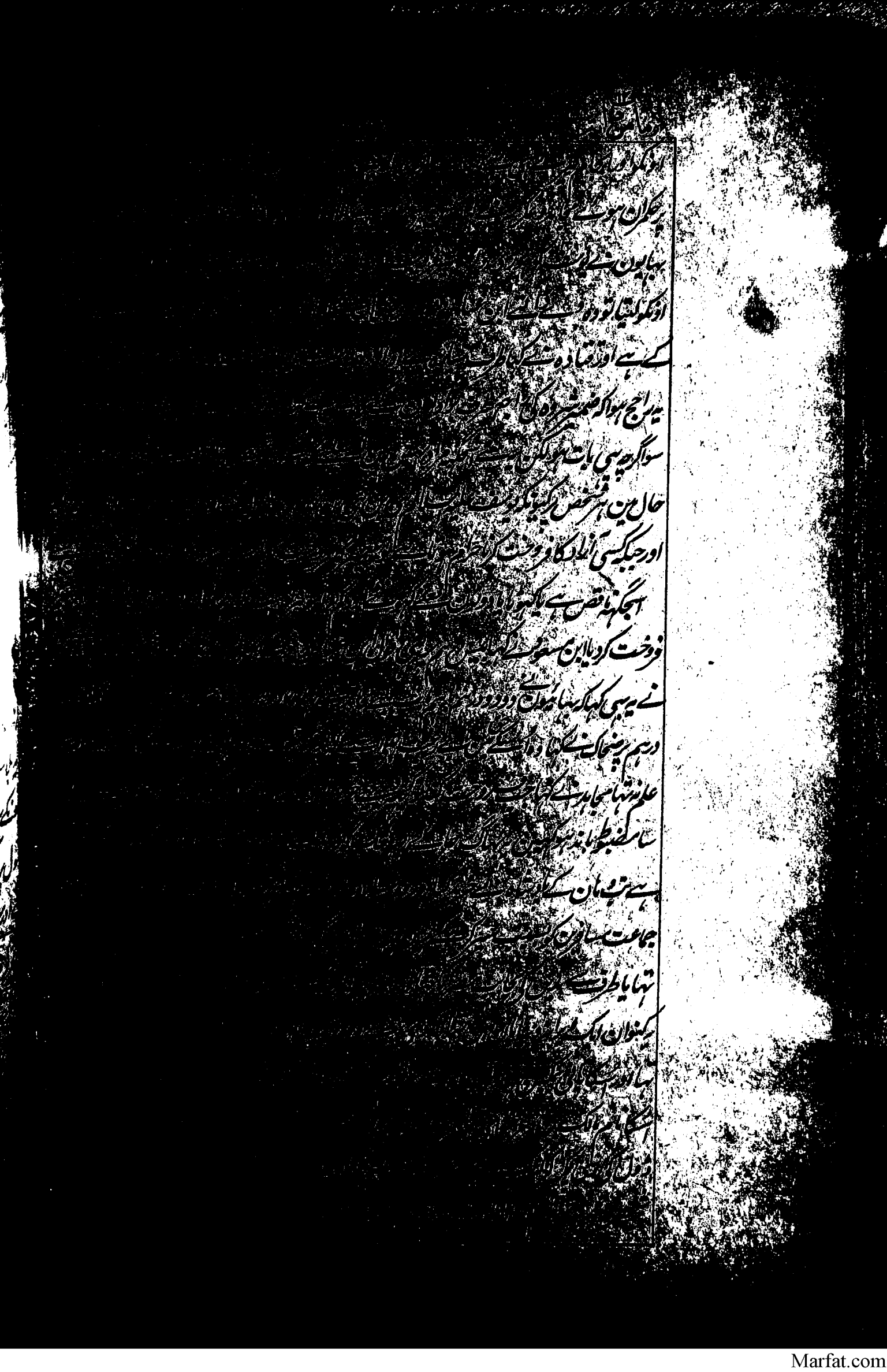

[illegible] حسن کا ملا تہا نہایت خوبصورت موئی پیچیدہ
[illegible] غلیظ الساق خمیص بطن صغیر ناف تہی جب
[illegible] درخشان ظاہر ہوتے کوئی شخص وصف اونکی حسن
[illegible] ہوئے کہ ایک لڑکا ہاتہہ آیا لیکن اونکی قدر و منزلت
[illegible] اونکو چاہ بیت المقدس سے نکالا تو خوش ہوا
[illegible] کوئی اور نہ جانے اور بعض نے کہا کہ چہپایا نہیں
[illegible] بلکہ یہ ظاہر کیا کہ پانی والون نے اسکو ہمارے ہاتہہ فروخت
[illegible] بعض تجار نے بعض سے انکو پوشیدہ رکہا یا ضمیر راجع
[illegible] اونکا بہائی یہودا پاس اونکے ہر دن کہانا لاتا جس دن یہ کنوین سے
[illegible] بہائیون کو خبر دی وہ پاس رفقہ کے آئے اور کہا کہ یہ غلام ہمارے
[illegible] یوسف خاموش تہے کہ اگر کچہہ کہتا ہون تو یہ مجہکو لیکر قتل
[illegible] انکو ایک سرمایہ تجارت سمجہا اللہ جانتا ہے جو کچہہ یہ کرتے
[illegible] جیسے قید و نحوہ اگرچہ نیچے اس امر کے فوائد تہے کیونکہ
[illegible] اور عقل اطوار ہو کر وہ مصر کے پادشاہ ہو گئے اللہ نے
[illegible] قحط مین پہر ان لوگون نے یوسف کو ایک ناقص
[illegible] ان مین بے رغبت تہے اسلیے کہ لقطہ کی چیز حقیر ہوتی
[illegible] حاصل کرنا قیمت کا وَقَالَ الَّذِي اشْتَرَاهُ مِنْ
[illegible] أَوْ نَتَّخِذَهُ وَلَدًا ۚ وَكَذَٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوسُفَ
[illegible] الْأَحَادِيثِ ۚ وَاللَّهُ غَالِبٌ عَلَىٰ أَمْرِهِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ
[illegible] حُكْمًا وَعِلْمًا ۚ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝ کہا
[illegible] کام آئے یا ہم کر لین اسکو
[illegible] کل بٹہانی باتون کی
[illegible] ہم نے اوسکو حکم

وما من دابة

اور علم اور ایسا ہی [illegible]

کے مختار کو [illegible]

حق تعالی نے اس [illegible]

کی صحبت [illegible]

بہایون نے چاہا تہا کہ اونکو گرا دین [illegible]

اللہ کا دین انتہے اللہ تعالی نے اپنی [illegible]

اونکو خرید کیا تہا یوسف [illegible]

کو وصیت کی کہ تم اونکی خاطر [illegible]

مصر تہا وہ اسجگہ کا وزیر تہا ابن [illegible]

تہا یہ خزائن مصر پر مقرر تہا [illegible]

اور نام اسکی بی بی کا راعیل بنت [illegible]

مصر مین فروخت کیا وہ مالک [illegible]

نے کہا تین شخص [illegible]

دوسری وہ عورت جسنے اپنے باپ [illegible]

عمر رضی اللہ عنہ کو خلیفہ [illegible]

اسیطرح یوسف کو زمین یعنے [illegible]

مراد اس سے تعبیر رویا ہے اور اللہ [illegible]

پہیر نہین سکتا [illegible]

بن جبیر نے کہا [illegible]

[illegible]

تو ہم نے اونکو [illegible]

بطاعۃ اللہ [illegible]

علما کا [illegible]

[illegible] جسمین کوئی خیر نہین ہے اسکو
[illegible] علیہ السلام کا کیونکہ وہ ہمیشہ اوسکے
[illegible] اس حال مین کہ اوسکے مملوک تہے اس سے
[illegible] اوس عورت کا نہ لیا واسطے پردہ پوشی
[illegible] کثرت دروازون کی معلوم ہوئی بیضاوی
[illegible] ہیت لک ای ہلم وتعال یوسف علیہ
[illegible] عزیز نے مجہے پرورش کیا ہے اور اچھی
[illegible] فرمائی کہ ظالم مراد کو نہین پہونچتا منجملہ
[illegible] ولقد ہمت بہ وہم بہا لولا ان رأ
[illegible] من عبادنا المخلصین ○ البتہ
[illegible] قدرت اپنے رب کی یون ہی ہوا اسواسطے
[illegible] نقل ہے کہ حضرت یعقوبؑ کی
[illegible] اور اگر گناہ ہے تو کمتر سا اصل گناہ
[illegible] کے اقوال و عبارات اسمقام مین مختلف ہین
[illegible] ابن جریر وغیرہ واللہ اعلم یون کہا ہے
[illegible] سے حکایت کیا ہے پہر اپنی سند
[illegible] اذا ہم عبدی بحسنۃ فاکتبوہا
[illegible] فلم یعملہا فاکتبوہا حسنۃ
[illegible] ہے اسکے الفاظ بہت
[illegible] کیا کسی نے کہا
[illegible] نہین کیا
[illegible] اختلاف ہے ابن
[illegible] سعید بن جبیر وغیرہم

Marfat.com

ابن عباس

اپنے خطاؤں کو یاد کرکے

یہ سب لفظ ابن ابی حاتم نے

ذکر حضرت موسےٰ ہوا فرمایا

کیا فرمایا رحمک اللہ ان کنت

الحرام کا طواف کرتا تھا اور اپنی

مین نکلا کیا دیکھتا ہون کہ حضرت

ابن جریر یہ حدیث عمر

ابن عباس نے کہا وہ

بھی یہی ہے کیونکہ

حلیم وہ ہے جو تحمل ظلم

نے کہا تھا ان

کان

وما بعد اس سورت

[illegible] سے حصیت مین بہرحال عصمت
[illegible] شہوت ہی نہ قصد اختیاری اور یہ
[illegible] فتنتہ لو لم اخف اللہ رازی نے
[illegible] قول لکہی ہین علی بن حسین یا علی
[illegible] ایک بت تہا اوسکو کپڑے سے چہپا دیا
[illegible] اس شکل پر دیکہے یوسف نے
[illegible] حاصل یہ ہے کہ کوئی ایسی شے دیکھی
[illegible] جانے کہ وہ کیا برہان تہی مفسرین
[illegible] مطہرہ مین کچہہ تعیین اس برہان کی نہین
[illegible] برہان کا اسی لیے تہا کہ ہم یوسف کے ہم کو
[illegible] خیانت عزیز ہے اوسکے گہر مین اور مراد
[illegible] لفظ عموم پر حمل کرین اسمین ہر برائی
[illegible] قاطعہ ہے اسبات پر کہ یوسف سے
[illegible] کی ورنہ اللہ تعالے یون فرماتا لنصرفہ
[illegible] اللہ نے اونکو موجبات عفت و عصمت
[illegible] لفظ مخلصین کو بکسر و فتح لام پڑہا ہے
[illegible] واسطے رسالت کی خالص کیا وہ مخلص
[illegible] تہا اوسنے برارت یوسف کی گواہی
[illegible] شہادت ادا کی اپنے نفس پر ہی راودتنی
[illegible] کہا انک کنت من
[illegible] المخلصین اس سے معلوم ہوا کہ
[illegible] وقدت قمیصہ
[illegible] سوء الا ان یسجن او

وما من دابة

عذاب اليم ۝ قال هي [illegible]

قد من قبل فصدقت [illegible]

هو من الصادقين ۝ فلما [illegible]

يوسف اعرض عن هذا [illegible]

ع ۳ ۹ ۱۳

دروازے کو اور عورت نے چیر ڈالا اوسکا [illegible]

بولی اور کچھ سزا نہیں ایسے شخص کی [illegible]

خواہش کی مجھسے کہ نہ تھامون [illegible]

پہٹا آگے سے تو عورت سچی ہے اور [illegible]

پہر جب دیکھا عزیز نے کرتا اوسکا پہٹا [illegible]

ہے یوسف جانے دے یہ مذکور اور عورت [illegible]

دوڑے نکلجانے کو وہ دوڑی پکڑنے [illegible]

یوسف و زلیخا کے حال کی خبر دی کہ دونو [illegible]

کر اندر گہر کے آئے اس اثنا میں [illegible]

سے پہٹ کر علیحدہ ہو گیا [illegible]

تب اوسنے اپنی صفائی کے [illegible]

اونپر لگا دیا اور کہا ایسے شخص کی [illegible]

ہے جس سے تکلیف [illegible]

اور صاف [illegible]

کرتہ پہاڑ [illegible]

صغیر [illegible]

پادشاہ [illegible]

بن اسلم [illegible]

دوسرا [illegible]

Marfat.com

[illegible] ابن جریر نے بھی اختیار کیا ہے اس بارہ میں
[illegible] چار نے اور وہ صغیر تھے اونمین ایک
[illegible] بنت فرعون دوم شاہد یوسف سوم
[illegible] انسان نہ تھا لکن یہ قول غریب ہے
[illegible] جان لیا کہ زلیخا نے یہ تہمت یوسف
[illegible] کا فریب مکر ہے بیشک تمہارا کید بڑا
[illegible] چرچا اسکا نہ کرو اور زلیخا سے کہا تو اپنے
[illegible] اسلیے کہ اوسنے ایک ایسی بات دیکھی
[illegible] تھا ساتھ یوسف کے اور ایک بے گناہ پر
[illegible] البیان کا لفظ یہ ہے کہ دونو طرف
[illegible] باہر نکلکر بچ جائین اور زلیخا کا دوڑنا اسلیے تھا
[illegible] ابواب فرمایا تھا اسلیے کہ دوڑ دھوپ طرف
[illegible] گنے مین شتابی کی اور اسنے پکڑنے
[illegible] گیا قد بمعنے قطع ہے طول مین
[illegible] ملگیا لغت قبط مین زوج یعنی شوہر کو سید
[illegible] تھا سوء سے مراد زنا ہے زلیخا نے
[illegible] لگایا رمت بدائها وانسلت پھر خود
[illegible] مارے جائین پہلے قید کا نام
[illegible] ایک دو دن میرے پاس قید رکھا جائے سجن
[illegible] کو اس عبارت سے نہین بولتے
[illegible] لاجعلنک من
[illegible] ابہام عذاب مین زیادت تہویل
[illegible] اپنے نفس کے

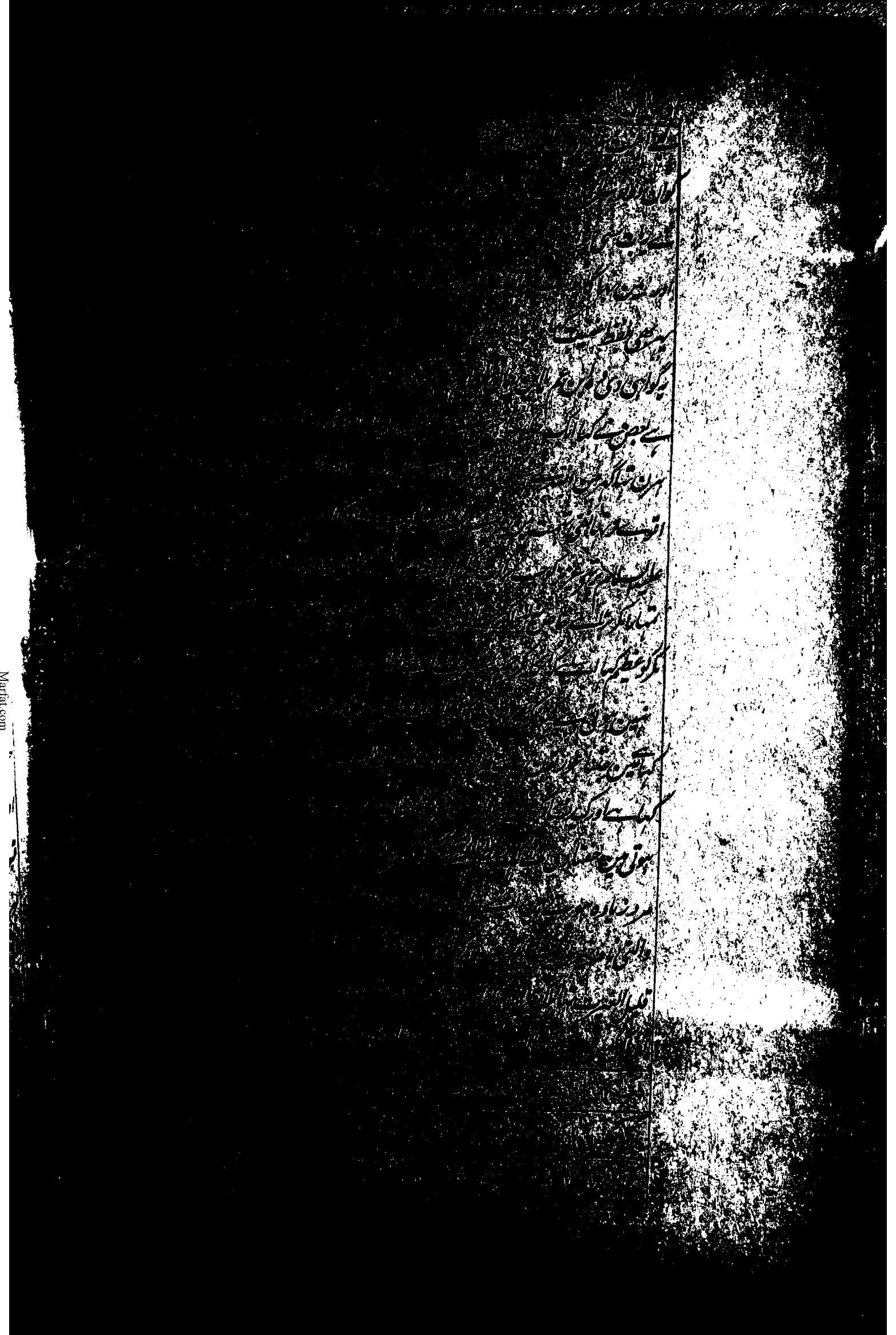

Marfat.com

[illegible] قالت فذلکن الذی لمتننی فیہ

[illegible] ما امرہ لیسجنن ولیکونا من الصغرین

[illegible] تصرف عنی کیدھن اصب الیھن و

[illegible] کیدھن انہ ھو السمیع العلیم

[illegible] غلام سے اپنے جی سے فریفتہ ہوگئی اسکی

[illegible] ہوگا پھر جب سنا اوسنے اونکا فریب بلوا بھیجا

[illegible] ہاتھ مین ایک چھری اور بولی یوسف نکل آ

[illegible] کاٹ ڈالے اپنے ہاتھ اور کہنے لگین حاش للہ

[illegible] ہی کہ طعنہ دیا تمنے مجھکو اسکے واسطے اور مینے

[illegible] کریگا جو مین اسکو کہتی ہون البتہ قید پڑے گا اور ہوگا

[illegible] سے جسکی طرف مجھکو بلاتیان ہین اور اگر تو نہ دفع

[illegible] بے عقل سو قبول کرلی اسکی دعا اوسکے رب نے

[illegible] ف چھریان دین تھین میوہ کہانیکو اونکا

[illegible] زلیخا نے اونکے روبرو یہ بات کہی تاکہ وہ بھی سمجھاوین

[illegible] اپنے مانگے سے قید پڑی لیکن اللہ تعالی نے اتنا ہی

[illegible] آدمی کو چاہیے کہ گھبرا کر اپنے حق مین برائی نہ مانگے

[illegible] اللہ پاک نے خبر دی کہ خبر یوسف و زن عزیز کی

[illegible] امرا نے یہ حال سنکر زن عزیز پر انکار کیا عزیز

[illegible] سے طالب وصال ہے اور اسکی محبت مین پریشان

[illegible] اندر پہنچ گئی ہے ابن عباس نے کہا

[illegible] دل کو بولتے ہین ہم دیکھتی ہین

[illegible] دل کیا زلیخا نے جب حال

[illegible] جب اون مستورات

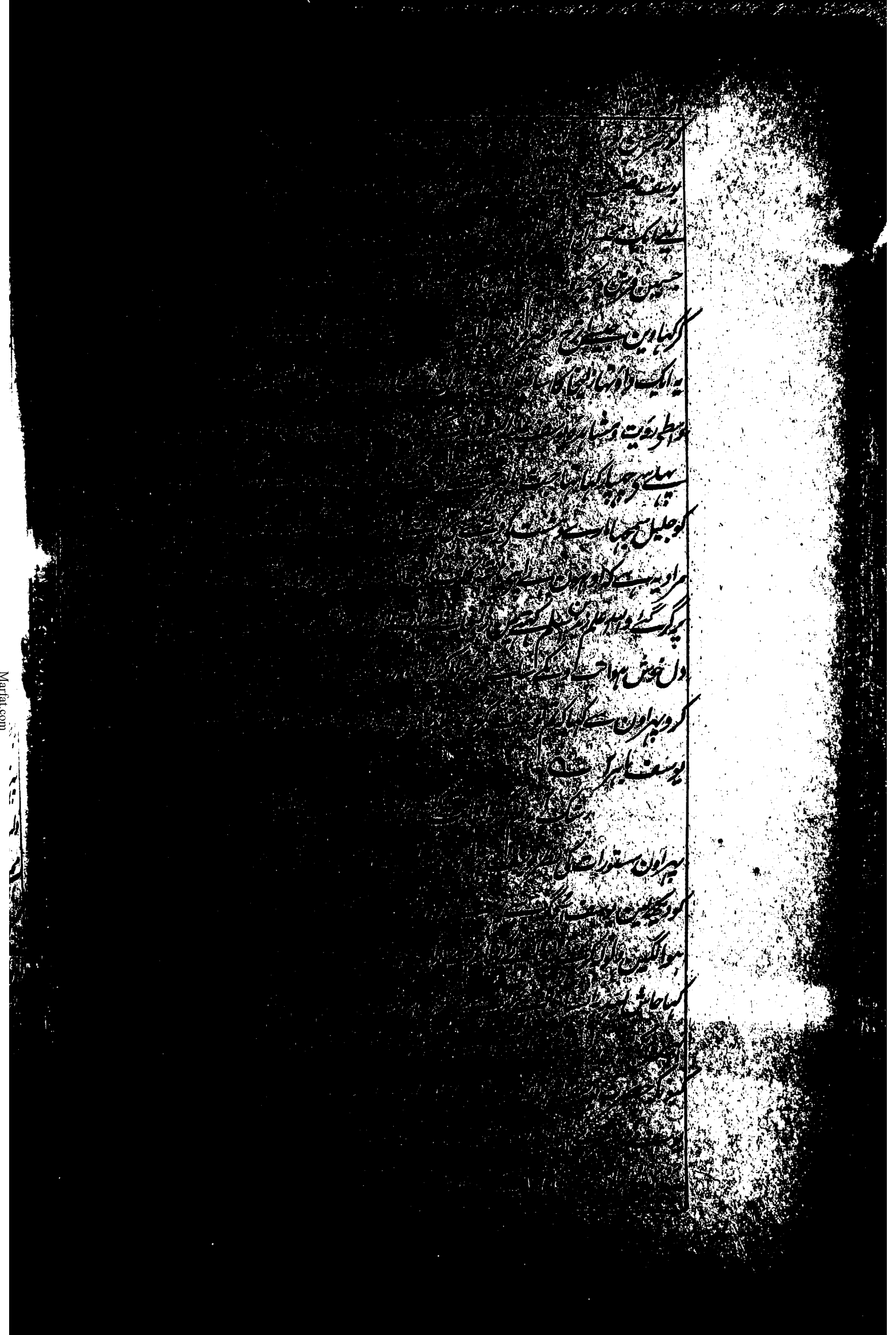

[illegible] حسن بصری کو مرسلاً آنحضرت
[illegible] اَهْلِ الدُّنْيَا وَاُعْطِيَ النَّاسُ ثُلُثَيْنِ
[illegible] ایک ثلث مین سب لوگ ہین ربیعہ جرشی
[illegible] کو نصف حسن دیا گیا اور نصف آخر مین
[illegible] یوسف کو نصف حسن آدم علیہ السلام
[illegible] حسن صورت پر پیدا کیا تہا ذریت آدم مین کوئی
[illegible] ان عورتون نے یوسف کو دیکہکر حاش للہ
[illegible] قرارت یہ ہو مَا هٰذَا بِشَرِيٍّ اَيْ بِمُشْتَرًى
[illegible] زلیخا نے کہا یہ وہی ہے جسکے پیچہے تم نے
[illegible] تہا یعنے یہ لائق اسکے ہے کہ اس سے
[illegible] اپنی طرف سے پہانسنا چاہا تہا مگر یہ نہ پہنسا
[illegible] یوسف کو دیکھا تو زلیخا نے اونکی صفات حسنہ
[illegible] جمال باطن عفت و پارسائی یوسف علیہ السلام تہی
[illegible] مانیگا اور جو حکم دیتی ہون وہ بجا نہ لائیگا تو قید ہو کر
[illegible] زنان سے پناہ مانگی اور کہا کہ اے رب
[illegible] کے مکر کو دور نہ کریگا بلکہ مجہکو سپرد میرے
[illegible] نفع و ضرر کا ہون لیکن تیرے حول
[illegible] میرے نفس کے نہ کر کہ مین گناہ مین
[illegible] اور یوسف علیہ السلام کو معصوم و محفوظ رکہا
[illegible] مقام کمال ہے کہ باوجود اسکے
[illegible] صورت صاحب مال و ریاست انکو
[illegible] ثواب آخرت ہو
[illegible] جسدن کہ سوا اسکے

وما من دابة

سایہ کے کسیکا سایہ نہ ہوگا [illegible]

مسجد سے معلق ہے جب مسجد [illegible]

محبت و دوستی رکہتی ہین اسی [illegible]

رکہا یہانتک کہ اوسکے دست چپ نے نہ جانا [illegible]

صاحب منصب و جمال نے بلایا اوسنے کہا مین [illegible]

آنکھون سے آنسون بہی اس حدیث کی شرح تحصیل الکمال [illegible]

طبع ہوکر شائع ہوچکا ہے فتح البیان مین [illegible]

نون معروف ہے بیان نسوہ مین رسالہ حسن [illegible]

کہتے ہین یہ سب پانچ عورتین تہین ایک زن [illegible]

زن صاحب سجن پنجم زن حاجب [illegible]

کلام عرب مین جوان نوعمر کو کہتے اور فتاۃ زن [illegible]

کہا کہ زلیخا کو دیکہو کہ اپنے غلام کو اوسکا جی چاہتا ہے [illegible]

دل پر اتنی غالب ہوئی کہ غلاف دل مین پہونچ گئی [illegible]

الحب احرق قلبہ ابو زید نے کہا [illegible]

میر آزاد نے سبحۃ المرجان مین کہا ہے [illegible]

مین نہین دیکھا کہ اللہ نے ذکر غرام زن [illegible]

عشق کا طرف سے عورت ہی کو کرتے ہین [illegible]

کرتی ہے اسکا حصہ عیش [illegible]

جان کو اسکی پیچھے آگ مین جلا دیتی ہے [illegible]

جانب سے ہوتا ہے اور [illegible]

ہے اور مرد عاشق معشوق [illegible]

امارد و اطفال [illegible]

[illegible]

[illegible] ین متعرب جنہون نے تغزل بالا مارد کیا
[illegible] عورتون کی تہی رہی اماند سو وہ بالکل تغزل
[illegible] کتاب مذکور کو بیان اقسام معشوقات و عشاق
[illegible] باعتبار جہات متنوعہ و حیثیات متلونہ لکہے ہین
[illegible] تشتعل نارہ الخامدۃ حاصل کلام اس مقام مین
[illegible] عشق مرد و زن سے طریقہ شرعیہ پر محبت باہمی زوجین
[illegible] عشق کا کتاب و سنت مین کسی جگہہ نہین آیا ہے اور جس کسی
[illegible] ثابت نہین اور وہ فسق جسکو عرف مین عشق کہتے ہین اور اوسکے لیے
[illegible] گئے ہین وہ شرعاً داخل شرک جلی ہی جسطرح کہ تحقیق اسکی شیخ
[illegible] اور حافظ ابن قیم رح نے کتاب الجواب الشافی اور اغاثۃ اللہفان
[illegible] شوم نے ایک براعظم نوع بشر کو ہدایت و صواب سے گمراہ
[illegible] بندون کا بندہ بنا دیا فانا للہ قرآن پاک مین جو اس
[illegible] کی حکایت ہی کہ زلیخا کفر مین گرفتار تہین اور انکی گہر مین بت پرستی
[illegible] کوئی اسکو دلیل جواز شغف یا عشق ٹہیرائے بڑی بے ادبی
[illegible] ہے کہ انہون نے اطلاق و استعمال اس لفظ کا حق مین رب العالمین
[illegible] ہے اور کسیکو دعوے تعشق کا ساتہہ رسولخدا صلے اللہ
[illegible] کے محاورہ مین لفظ محبت کا استعمال ضرور آیا ہے
[illegible] کما قال تعالے والذین امنوا اشد حبا للہ لکن
اور ایمان والون کو اس سے زیادہ ہے محبت اللہ کی
[illegible] ہوتی ہے بلکہ ثمرہ و نشان اس محبت کا کمال اتباع سنت
[illegible] خاتم الرسل صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کے یہ جگہہ زیادہ
[illegible] ان عورتون نے یہ کہا کہ ہم دیکہتی ہین
[illegible] و عدم عفاف و تستر کو ضلال کہا اور کیون
[illegible] غیبت کرتی ہین اور مجہپر عیب

وما من آیة

لگاتی ہیں تو اپنی [illegible]

وہ اس حیلہ و فریب [illegible]

اسکو فشا کر دیا اسلیے [illegible]

زلیخا نے کسیکو پاس ان عورتوں [illegible]

فتنے مین پڑین جسطرح کہ یہ فتنہ مین پڑی [illegible]

جو بہی تہین اور انکے لیے ایک مجلس [illegible]

زیبایش کی متکا مخفف بغیر ہمزہ لغت [illegible]

کر کہائی جائے وہ متکا ہے بعض نے کہا [illegible]

مہموز بمعنے مجلس ہے اور بعض نے کہا [illegible]

طعام یا شراب کے اوسپر ٹیکا لگائین [illegible]

لائق اس سے کاٹ کر کہانیکے ہو [illegible]

کر کے کہاتے تہے اور یہ چہری خنجر تہی پہر یوسف [illegible]

کر کر کے کہاتی تہین جب ان عورتون [illegible]

شدت جمال سے ہوش و حواس [illegible]

نے کہا فرج سے خون حیض جاری ہو گیا [illegible]

انکار کیا ہے اور کہا کہ کلام عرب مین [illegible]

نور نبوت و سیماء رسالت دیکھکر یوسف [illegible]

التفات طرف مطعوم و منکوح [illegible]

قالہ الرازی مراد قطع [illegible]

نے کہا مراد ہاتہون سے [illegible]

پر لگ گئی خستہ ہو گئے [illegible]

خون نکلا تب اونکو [illegible]

[illegible]

[illegible] ہے کہ فرشتہ کی شکل فوق شکل بشر ہوتی ہی
[illegible] اور ملائک ہر شے مین فائق ہین جسطرح کہ
[illegible] صورت خیال کرتے ہین مقصود اونکا اس
[illegible] السلام کو تہا لیکن اس قول نسوہ سے یہ بات لازم نہین آتی
[illegible] بات اونہون نے کسی دلیل سے نہین کہی تہی بلکہ ایک
[illegible] کے لگا دیا تہا اور یہ ٹہیک نہین کیونکہ اللہ نے فرمایا ہے
[illegible] ظاہر اس آیت شریف کا یہ ہے کہ کوئی شے مثل انسان کی
[illegible] نہین ہی صاحب کشاف نے جو اس جگہہ کہا ہی کہ فرشتہ افضل ہی
[illegible] ہو گیا ہے حالانکہ یہ مسئلہ مفاضلت کا درمیان
[illegible] اس سے کسقدر غنی ہین اور طرف مسائل تکلیف کی
[illegible] یوسف کو بسبب نہایت حسن و غرابت جمال کے ایک فرشتہ ٹہیرایا
[illegible] مجہکو عار دلائی عیب لگایا یہ گویا عذر کیا اپنی طرف کا جبکہ
[illegible] کہ یہ وہی محبت ہی جسپر تمنے مجہکو ملامت کی ہے لیکن
[illegible] اشارہ ہے طرف اونکے قول کی کہ زلیخا ایک غلام کنعانی
[illegible] مجہکو اولہنا دیتی ہو زمخشری نے کہا زلیخا نے
[illegible] واسطے رفع منزلت کی حسن و استحقاق محبت مین
[illegible] کی یہ صراحت اسلیے کی کہ جو حالت زلیخا کی جب
[illegible] تہی تو اب کیا جگہہ ملامت کی زلیخا پر رہی
[illegible] اگر یہ میرا کہنا نہ مانے گا تو قید ہوگا یا بے عزت یوسف
[illegible] اور اسکی بات روبرو اسکے شوہر عزیز کے چلتی ہے
[illegible] دوست تر ہے اس سے کہ مین اسکا کہنا
[illegible] اسجگہہ دو شر جمع ہوئے تہے
[illegible] مشقت اور دوسرے

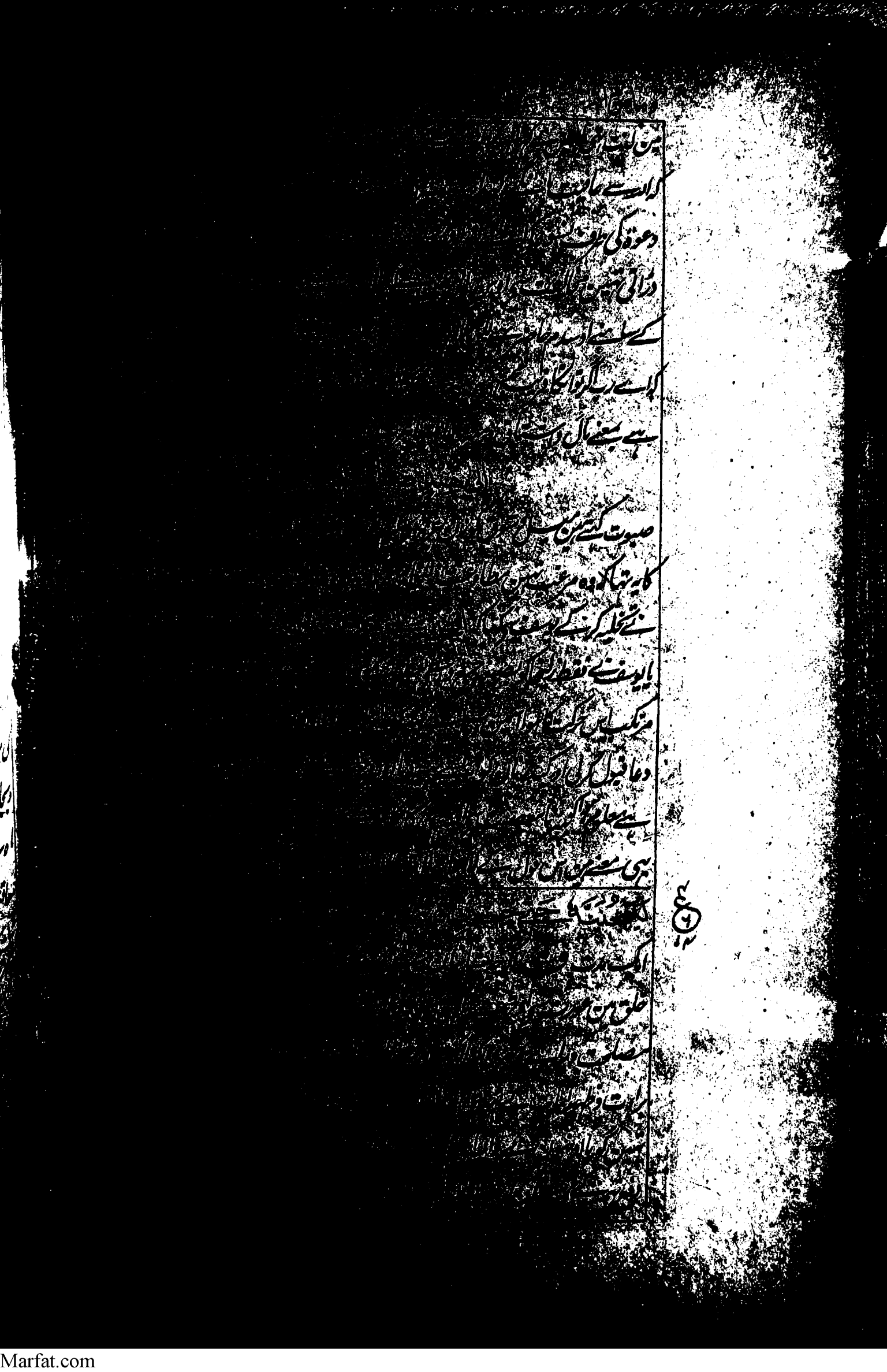

Marfat.com

[illegible] صفائی و برارت ظاہر نہو اور یہ اس تہمت
[illegible] جب جیلخانے سے باہر نکلے سدی نے
[illegible] آبرو بچ جائے رسوائی نہو فتح البیان مین
[illegible] بات سمجھ مین آئی کہ یوسف کو قید مین رکھنا چاہیے
[illegible] شہادت شاہد و قطع دست کے یا مراد آیات سے
[illegible] لکن عورت اپنی رائے مین غالب رہی اور جو وعید
[illegible] اور اپنے شوہر سے کہا اگر تو اسکو قید نکریگا تو لوگ اسی کو سچا جانین
[illegible] نقل کیا ہے کہ قیدخانہ یوسف کا بوصیر مین اعمال جیرہ سے تہا
[illegible] اسجگہ دو پیغمبرونکا اثر ہے ایک یوسف کا کہ وہ ایک
[illegible] ہفت سال ہے دوم موسے علیہ السلام کا اونکے اثر پر ایک مسجد بنائی
[illegible] مراد مستر قصہ زلیخا تہا یا حیلولت درمیان یوسف و زن کی اسلیے
[illegible] ہرگز بصورت کیجائی جسطرح پر کہ ممکن ہوگا حامل اپنے نفس
[illegible] اکثر مفسرین نے اسیطرح کہا ہے یا اسقدر مدت کہ یہ بات
[illegible] سات برس کہی ہین اور کسی نے پانچ برس اور کسی نے چھ
[illegible] یوسف کی تہمت سے تطہیر ٹہیرایا تہا ابن عباس نے کہا یوسف تین بار
[illegible] زلیخا کا کیا تہا دوسری بار جب کہا کہ اذکرنی عند
[illegible] تیسری بار جبکہ یہ کہا ایتہا العیر انکم لسارقون

[illegible] له من قبل ودخل معه السجن فتیان قال

[illegible] وقال الآخر انی اریٰنی احمل فوق راسی خبزا

[illegible] ۝ اور داخل ہوئے بندیخانہ مین اوسکے ساتھ
[illegible] نچوڑتا ہون شراب اور دوسرے نے کہا مین
[illegible] تہا ہمکو اسکی تعبیر ہم دیکھتے
[illegible] دوسرا نان بائی تہا لکن خلاف

وما من دابة

عادت دیکھا کہ [illegible]

قتادہ کا لفظ یہ ہے کہ ایک [illegible]

تہا اور دوسرے کا نام بجلت [illegible]

باہم ساز و باز کرکے مجہکو شراب و طعام [illegible]

و امانت و صدق حدیث و حسن [illegible]

کی تعبیر اچھی کہتے ہین اور قیدیون کے [illegible]

حقوق بجا لاتے پس جب یہ دو نوجوان [illegible]

نے اونسے کہا کہ واللہ ہم تمکو بہت [illegible]

چاہتا ہے مجہپر اسکی محبت کی وجہ سے [illegible]

نقصان آیا میرے باپ نے مجہے چاہا اونکے [illegible]

اونہون نے کہا واللہ ہمکو طاقت تمہارے فراق [illegible]

دیکھا کہ وہ انگور نچوڑ رہا ہے ابن مسعود کی [illegible]

اسجگہہ عنب ہے اہل عمان انگور کو شراب [illegible]

کا لگایا ہے اوس مین خوشی لگے ہین انکو [illegible]

مین تین دن اور رہیگا پہر رہا ہوکر نکلے گا پادشاہ [illegible]

ابن مسعود نے کہتے ہین ان دونون نے [illegible]

فتح البیان مین کہا ہے ابن عباس کہتے ہین کہ ایک [illegible]

پادشاہ کو زہر دینا چاہا تہا اہل مصر نے [illegible]

ساقی نے رجوع کیا اور پادشاہ سے کہدیا [illegible]

پینا کہ اسمین سم ہے پادشاہ نے [illegible]

اسکو کہا اوسنے انکار کیا تب اوس طعام [illegible]

اونکا داخل ہونا سجن مین [illegible]

معہ ابن جریر کہتے ہین [illegible]

پہنچا برس کے دخل حبن سے دیکھا تھا
ہے یعنے تم اچھی تعبیر دیتے ہو تمہارا علم احسن ہے
یوسف نے اہل حبن کو دعا دی اللھم کا
الا امرہ قال لا یاتیکما طعام ترزقانہ الا نبانکما
بتاکما ھذا مما علمنی ربی انی ترکت ملۃ قوم لا یومنون باللہ و
ھم بالاخرۃ ھم کافرون واتبعت ملۃ ابائی ابراھیم واسحق ویعقوب ما کان
لنا ان نشرک باللہ من شیء ذلک من فضل اللہ علینا وعلی الناس ولکن اکثر الناس لا
کا کہنا ہر روز تمکو ملتا ہے مگر تا چکو نگا تمکو اسکی تعبیر اوسکے
یوسف نے جواب دیا میں اس قوم کا کہ یقین نہیں رکھتے اللہ
پر اور آخرت سے میں نے باپ دادے نگا ابراہیم واسحق ویعقوب کا ہمارا کام نہیں
کہ اللہ کا کسی کو شریک کریں یہ ہے ہم پر اور سب لوگوں پر لیکن بہت لوگ یہ نہیں مانتے
اور جب قید خانہ کے ساتھی دل کافروں کی محبت سے ٹوٹا تو دل پر اللہ کا علم روشن ہوا
تعبیر خواب کی میں اسطرح تسلی کردی تاکہ گھبرائیں کہا کہ کھانے
کا جو تم پر مناسب خلق کے حق میں فضل ہے کہ ہم سے راہ سیکھیں
یہ بات کہی تھی کہ جب تم کوئی خواب دیکھو تو میں اسکی
تعبیر بتاؤنگا قبل وقت کے واسطے فرمایا کہ تمہارے طعام معمولی کے آنیسے
پہلے بتا دونگا یہ ابن عباس نے کہا یوسف نے فرمایا یہ بات مجھکو
میرے خدا نے سکھائی ہے جو کہ یوم الآخر کے منکر ہیں اور امید ثواب وعقاب
نہیں رکھتے شرک کو چھوڑ کر اپنے آباؤ ابراہیم واسحق ویعقوب کی پیروی اختیار
کی ہے ہمارا اور سب لوگوں پر یہ فضل ہے لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے ہیں یہی حال
ہے اہل رسالت کا اور سب راہ ضلالت میں ہیں
اور اسکو امام مقتدا
ہے یہ بات نہیں پہونچتی ہے

Marfat.com

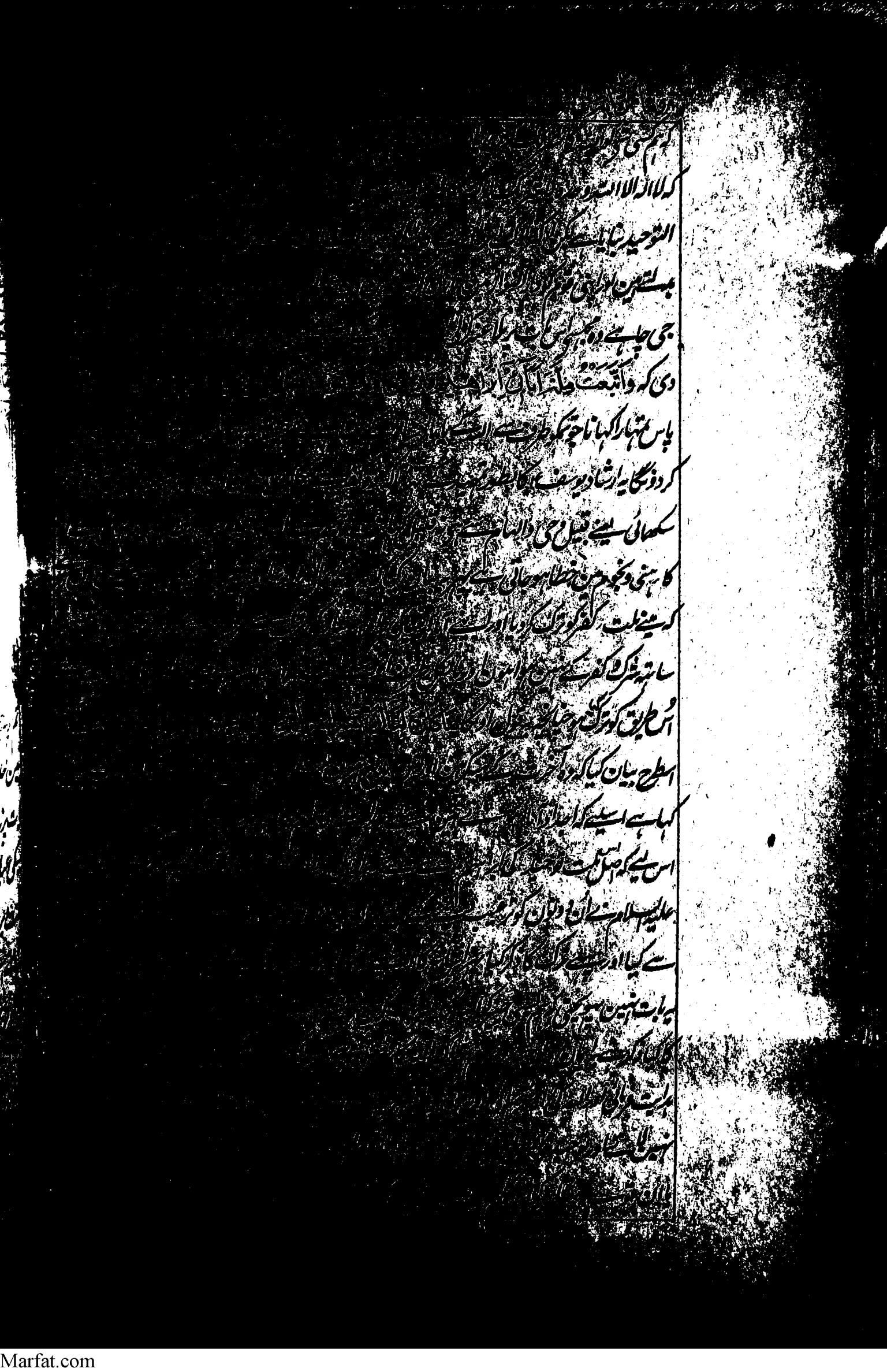

کہ ہم کسی شی [illegible]

کہ لا الہ الا اللہ وحدہ [illegible]

التوحید بنایا ہے [illegible]

بدلتے ہیں اور اپنی قوم [illegible]

جی چاہے وہ مجھ سے اس بات پر [illegible]

دی کہ واتبعت ملۃ آبائی ابراہیم [illegible]

پاس تمہارا کہانا جو تمکو طرف سے اللہ کے [illegible]

کر دونگا یہ ارشاد یوسف ع کا بطور تمہید [illegible]

سکھائی یعنے قبیل وحی والہام سے [illegible]

کاہنی و نجوم میں خطا ہو جاتی ہے [illegible]

کہ مینے ملت کفر کو ترک کر دیا اور اپنے [illegible]

ساتھ شرک و کفر کے نہیں ہوا ہوں [illegible]

اس طریق کو ترک کیا ہو چنانچہ [illegible]

اسطرح بیان کیا کہ وہ آخرت کے منکر ہیں [illegible]

کہا ہے اسلیے کہ اجداد آبا [illegible]

اس لیے کہ اصل ملت توحید کی ابراہیم [illegible]

علیہ السلام نے ان دونوں کو ترغیب [illegible]

سے کیا اور پہلے ترک کا ذکر کیا [illegible]

یہ بات نہیں پہونچتی [illegible]

کا کیا ذکر ہے [illegible]

ہدایت فرمائی [illegible]

نہیں لاتے [illegible]

[illegible]

Marfat.com

[illegible] ہے اللہ کا اس نعمت پر جو اوسکے پاس

[illegible] رَبَّ شَاكِرٍ نِّعْمَةٍ غَيْرِ مُنْعَمٍ عَلَيْهِ لَا

[illegible] دعوت انکی طرف اسلام کے فرمائی اور کہا

[illegible] مُتَفَرِّقُونَ

[illegible] مِن دُونِهِ إِلَّا أَسْمَاءً سَمَّيْتُمُوهَا أَنتُمْ وَآبَاؤُكُم

[illegible] إِلَّا لِلَّهِ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ ذَٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ وَلَٰكِنَّ

[illegible] پہلا کئی معبود جدا جدا بہتر یا اللہ اکیلا زبردست کچھ

[illegible] تم نے اور تمہارے باپ دادون نے نہین اوتاری

[illegible] اللہ کے اوسنے فرمایا کہ نہ پوجو مگر اوسی کو یہی ہے راہ

[illegible] دونو جوانون کیطرف مخاطب ہوکر کہا کہ تم نے

[illegible] بہت سی جدا جدا معبود بہتر ہین یا ایک

[illegible] سامنے ہر شے ذلیل و خوار ہے پہر یہ بیان فرمایا کہ جنکو

[illegible] تمہارا جعل ہے اور اپنی طرف سے تمنے یہ نام مقرر کر لیے

[illegible] اللہ کے نہین ہے اللہ نے کوئی حجت و برہان اس

[illegible] سارے بندون کو یہ حکم دیا ہے کہ وہ

[illegible] مستقیم ہے جسکا اللہ نے حکم دیا ہے اور اسپر

[illegible] کرتا ہے لیکن اکثر لوگ اسکو نہین

[illegible] لَوْ حَرَصْتَ بِمُؤْمِنِينَ فتح البیان مین کہا ہی

[illegible] مین جیسے اصحاب الجنۃ و اصحاب النار قتادہ

[illegible] طرف توحید و نصیب آخرت کے بلایا اور بطور

[illegible] ایک معبود حق جو کہ اپنی ذات و صفات مین متفرد ہے کوئی

[illegible] اونکے سامنے بت رکھے

[illegible] کو جنکے لیے مسمیات

[illegible]

نہین ہین گو تمہارے [illegible]

بلا مسمیات ہین بعض [illegible]

ضمائر مابعد سے مقصود [illegible]

آبا نے اپنی طرف [illegible]

نرے نام ہین کیونکہ جمادات [illegible]

ان کا نام معبود تم نے رکھ لیا ہے [illegible]

دیا ہے سلطان سے مراد حجت ہے [illegible]

بالذات عبادت کا وہی خالق کل ہے [illegible]

کسی حجت و برہان کے سوا اس معبود برحق [illegible]

بھی یہی ہے اور جان لو کہ یہی عبادت [illegible]

ہین لیکن اکثر لوگ اسکو دین قویم و صراط [illegible]

ہین کہ اسکا انجام عذاب ہوگا [illegible]

جبکہ اسکو طریقہ علم کا حاصل ہونا ممکن ہے [illegible]

الآخر فیصلب فتاکل الطیر [illegible]

رفیقو بندیخانے کے ایک [illegible]

سولی چڑھے گا پھر کھاوینگے جانور [illegible]

فرمایا ایک مارا جائیگا اوسکو نہ کھا [illegible]

ہوا کہ تعبیر خواب یقین نہین [illegible]

خاوند کو شراب پلائے گا یہ وہی [illegible]

حزن نہ ہو بلکہ مبہم رکھا [illegible]

روٹی ہی چڑیان کھاتی ہین [illegible]

پاؤن پر ہوتی ہے [illegible]

اونہون نے قول [illegible]

سے ما سبل [illegible] جسکو تحلم باطل ہوا اور اسکی تفسیر کرنی نہیں کرو ما
[illegible] آیا ہے الرؤیا علی رجل طائر لم یعبر
[illegible] بطور دعا یہ ہے الرؤیا لاول عابر رواہ ابو یعلی فتح البیان
[illegible] ہو جاویگا اور بادشاہ تجھکو بلاکر حبس سے چھوڑ دیگا اور
[illegible] دیگا اور پہلے تیرے سب کہنے مین گے یہ خواب جو تم نے دیکھا
[illegible] ہم نے کوئی چیز نہین دیکھی تھی بلکہ خواب بنایا تھا ناکہ یوسف کے
[illegible] لگے ہم نے سب کہتے تھے ہم نے کوئی شے نہین دیکھی ہے اوسپر
[illegible] کہا اور انہون نے سچ مچ خواب دیکھا تھا ابو مجلز نے ان دونو مین
[illegible] سے کی مطابق [illegible] امام اور بعض نے کہا اجتہاد سے وقال

[illegible] فانسٰہ الشیطٰن ذکر ربہ فلبث فی السجن
[illegible] جانے والے دونو مین سے ذکر کر یو اپنے خاوند پاس سو بہلا دیا اوسکو شیطان
ع ۷ ۱۵ [illegible] یوسف حضرت یوسف نے اسبات کی سعی کی کہ میرا ذکر کر یو
[illegible] میرے کئی برس ہو قید مین اکثر لوگ کہتے ہین سات برس
[illegible] دیر سے کیا کرتے تھے تاکہ وہ نہ جانے کہ مصلوب ہوگا رب سے مراد
[illegible] شیطان کا ایسا کرنا تھا کہ نبی اللہ سجن سے باہر نہ نکلین صواب یہی
[illegible] اسحاق وغیرہ بھی اسکے قائل ہین بعض نے کہا عود ضمیر
[illegible] مروی ہے ابن عباس رضہ کہتے ہین لولبثہ
[illegible] طول ما لبث حیث یبتغی الفرج من عند
[illegible] اسکی سند مین سفیان بن وکیع ضعیف ہے اس سے
[illegible] سے مرسلا ہی آئی ہے لیکن اسمجگہ یہ مرسلات
[illegible] اللہ اعلم مجاہد و قتادہ نے کہا بضع مابین سنہ و سنہ
[illegible] سات برس رہے
[illegible] الیان کا لفظ ہے کہ یوسف

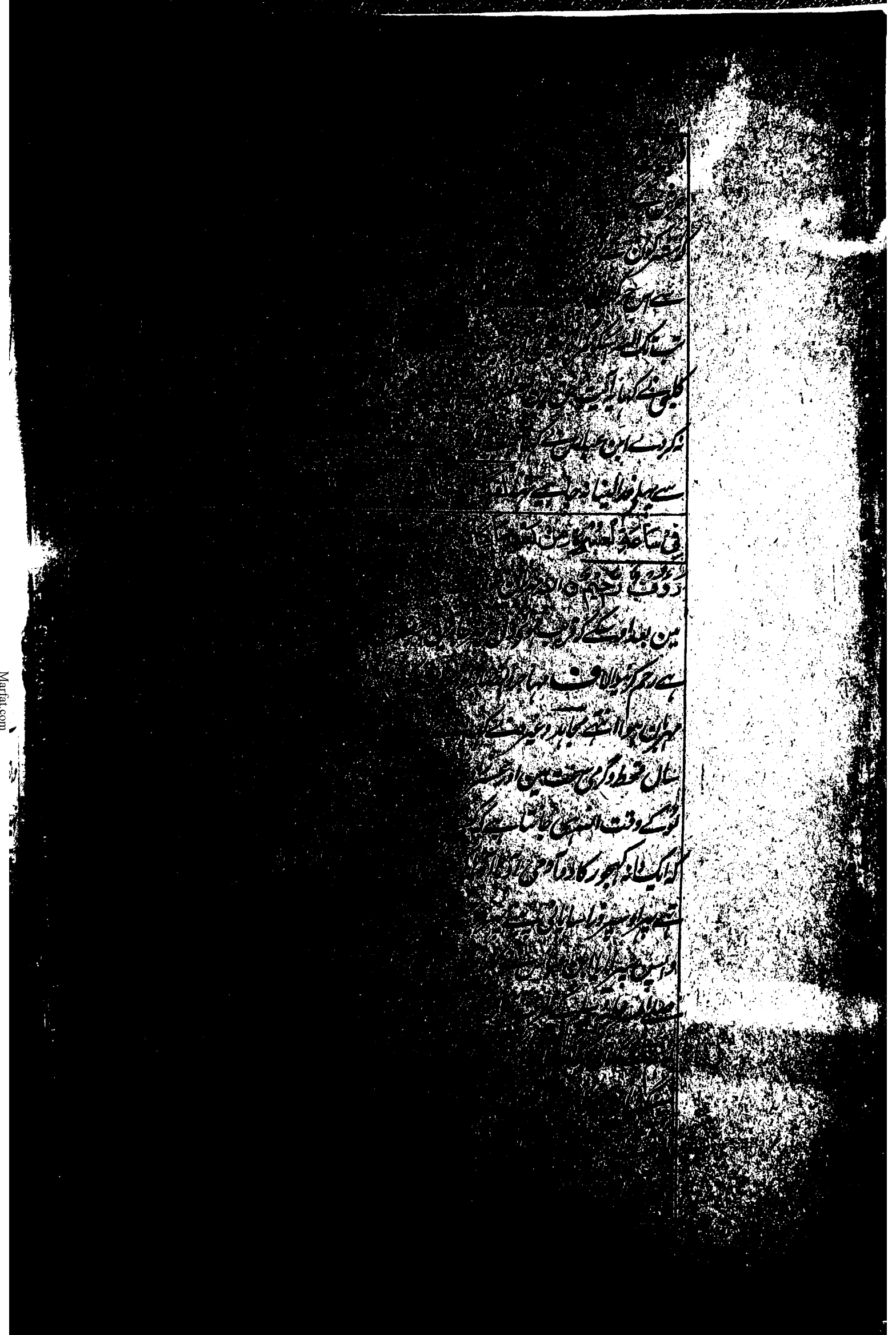

[illegible] میری مدت حبس

[illegible] خضر و اخر یٰبسٰت

[illegible] اضغاث احلام ۚ وما نحن

[illegible] انا انبئکم بتاویله

[illegible] ان یاکلهن سبع عجاف وسبع

[illegible] یعلمون ۝ قال تزرعون سبع

[illegible] فما تاکلون ۝ ثم یاتی من بعد

[illegible] ما تحصنون ۝ ثم یاتی من بعد

[illegible] میں خواب دیکھتا ہوں سات گائیں

[illegible] اے دربار والو تعبیر کہو مجھ سے میری

[illegible] خوابوں کی معلوم نہیں اور بولا وہ

[illegible] مجھ کو بھیجو جا کر کہا اے یوسف

[illegible] سات بالیں ہرے اور دوسرے

[illegible] کہا تم کھیتی کرو گے سات

[illegible] اس پیچھے سات برس

[illegible] پھر آوے گا اس پیچھے ایک برس

[illegible] فرمایا اور سات

[illegible] پورا پڑے انتہی

[illegible] سے باعزاز

[illegible]

[illegible] معلوم

ع ۶ ۷ ۱۶

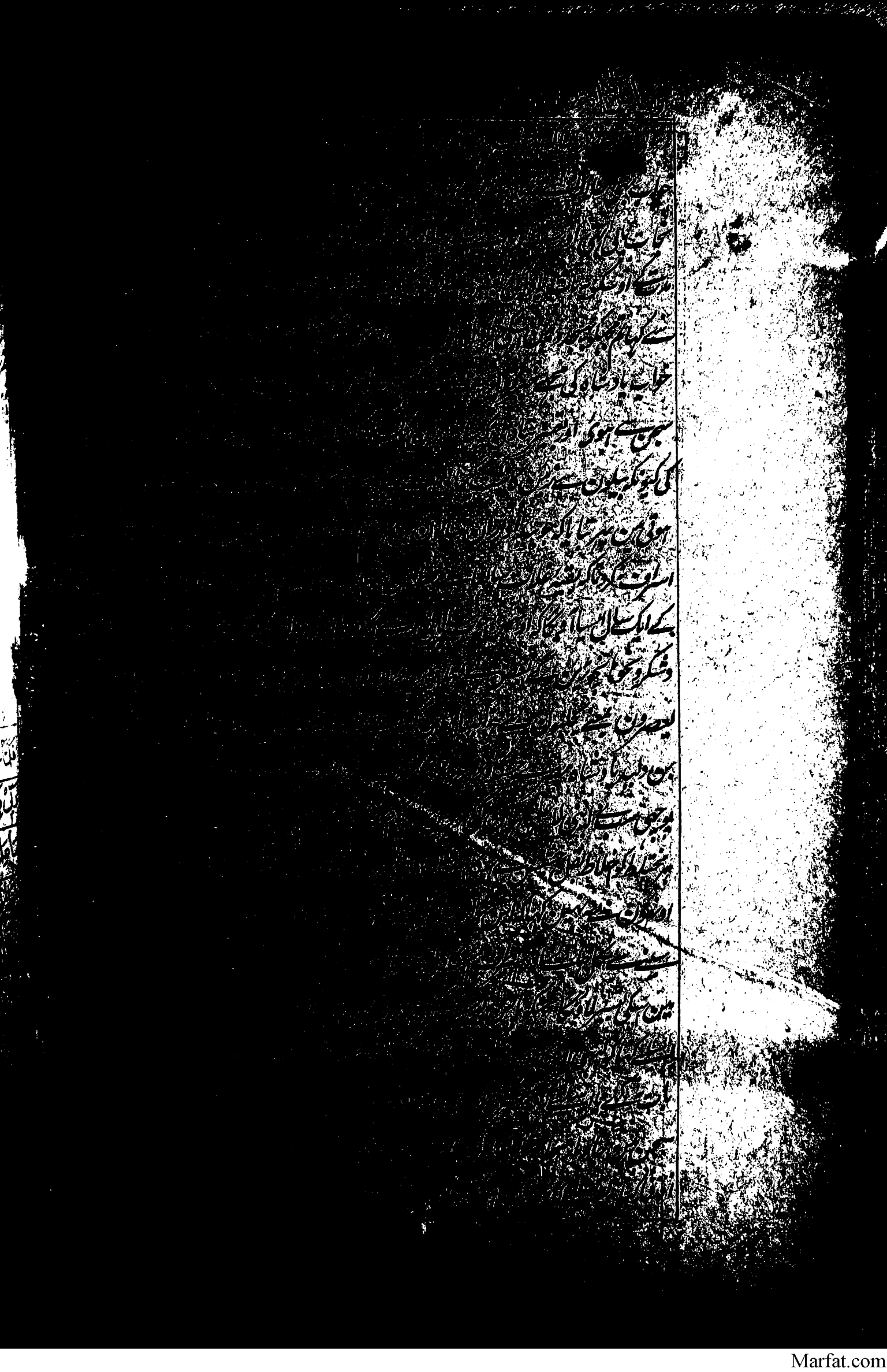

Marfat.com

[illegible] کا ہر سال مین سالہاے [illegible] سے
[illegible] سے جدا نکرو کہ کہین گہن نہ لگ جائے غلات مصر
[illegible] بقدر ضرورت اسمین سے اگر جدا کرلوگے
[illegible] کا [illegible] سے گا مگر تہوڑا سا جو بیج کہاوے کے واسطے
[illegible] فرمایا ہے لقد عجبت من
[illegible] العجاف والسمان ولو کنت مکانہ
[illegible] لقد عجبت من یوسف وصبرہ و
[illegible] مکانہ لبادرتہم الباب ولکنہ
[illegible] ابن المنذر وابن ابی حاتم پہر یوسف
[illegible] خوب سا باران ملیگا اور لوگ انگور و
[illegible] نجات پائینگے عصرت بمعنے منجاۃ ہے یا بمعنے
[illegible] ہے وقال الملک ائتونی بہ
[illegible] النسوۃ التی قطعن ایدیہن ان
[illegible] یوسف عن نفسہ قلن حاش للہ
[illegible] الحق وانا راودتہ عن نفسہ
[illegible] ان اللہ لا یہدی کید الخائنین
[illegible] بالسوء الا ما رحم ربی
[illegible] پاس پہر جب پہونچا اوس پاس بہیجا آدمی
[illegible] عورتون کی جنہون نے کاٹے ہاتہ اپنے
[illegible] جب تمنے پہسلایا
[illegible] عورت عزیز کی اب کہل
[illegible]
[illegible] اور مین پاک نہین

الجزء الثالث عشر

Marfat.com

Marfat.com

[illegible] ہون [illegible] اب سے عزیز کا
[illegible] طلب کی تا صحبت اہل دنیا سے دور
[illegible] جب برات یوسف کی نزدیک بادشاہ
[illegible] گئی تھی تو بادشاہ نے اونکو بلا کر اپنا خاص
[illegible] علم و خلق و کمال پر شناخت
[illegible] امانت ہے اوسپر یوسف علیہ
[illegible] دانشمند ہون اپنے نفس شریف کی مدح
[illegible] ہو تو اپنا وصف بیان کرے حفیظ سے
[illegible] ولایت شیبہ بن نعامہ نے کہا حفیظ ودیعت
[illegible] اس عمل پر جانتے تھے اور اس کام مین لوگون
[illegible] مراد اس سے وہ احرام ہین جنمین غلات واسطے
[illegible] تھے تاکہ اون غلات کو لوگون پر بوجہ احوط
[illegible] قبول کیا فتح البیان مین کہا ہے مراد
[illegible] خالص اپنا مصاحب کرونگا نہ کسی اور کا کیونکہ
[illegible] شرکت ہے یہ بات بادشاہ نے اسلیے
[illegible] نفیسہ کو خالص اپنے لیے کرتے
[illegible] سے کہا تم یہ کپڑے قید خانے
[illegible] نے یوسف کو دعا دی اور یوسف
[illegible] کے آئے اونکو ایک غلام نوخیز دیکھکر
[illegible] تب اونکو سب کے آگے
[illegible]
[illegible] بادشاہ [illegible]
[illegible] ان مین تیرے

Marfat.com

[illegible] کرتے ہم نیک بھلائی والون کا اور نیک
[illegible] ف یہ جواب ہوا اونکے سوال کا کہ
[illegible] بھائیون نے حضرت یوسف کو گہر سے دور پہینکا
[illegible] ایسا ہی ہوا ہمارے حضرت کو انتہے زمین سے مراد اس
[illegible] کرنا حسب دلخواہ یہی قول ہے سدی و ابن زید کا ابن جریر
[illegible] اچھا گہر بنا مین بعد ضیق و حبس کے اللہ فرماتا ہے ہمنے
[illegible] بسبب زن عزیز کے برباد نہین کیا یعنے دنیا مین رہی
[illegible] ہے بسبب اس تصرف و نفوذ فی الدنیا کے جسطرح
[illegible] فَامْنُنْ اَوْ اَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ وَاِنَّا لَهٗ
[illegible] بادشاہ مصر نے وزارت مصر کی سپرد یوسف صدیق
[illegible] اس عورت کا شوہر تہا جسنے اونکو پہسلایا تہا اور
[illegible] انتظام کرو اور بندوبست رکہو قالہ مجاہد محمد بن اسحق
[illegible] کی کہ وہ اونکو خزائن ارض پر مقرر کردے تو اوسنے
[illegible] اور اطفیر کو اوسکے منصب سے معزول کردیا یہ
[illegible] ہلاک ہوگیا اور ریان بن ولید بادشاہ مصر نے زن
[illegible] یوسف پر داخل ہوئی فرمایا کیا یہ حالت اس
[illegible] اوسنے کہا اے صدیق تو مجہکو ملامت نہ کر
[illegible] دنیا مین تہی اور میرا صاحب یعنے شوہر
[illegible] تجہکو بخشا ہے لوگ زعم کرتے ہین کہ یوسف
[illegible] پیدا ہوئے افرائیم بن یوسف اور
[illegible] زن ایوب علیہ السلام
[illegible] یوسف علیہ السلام اوس طرف سے
[illegible]

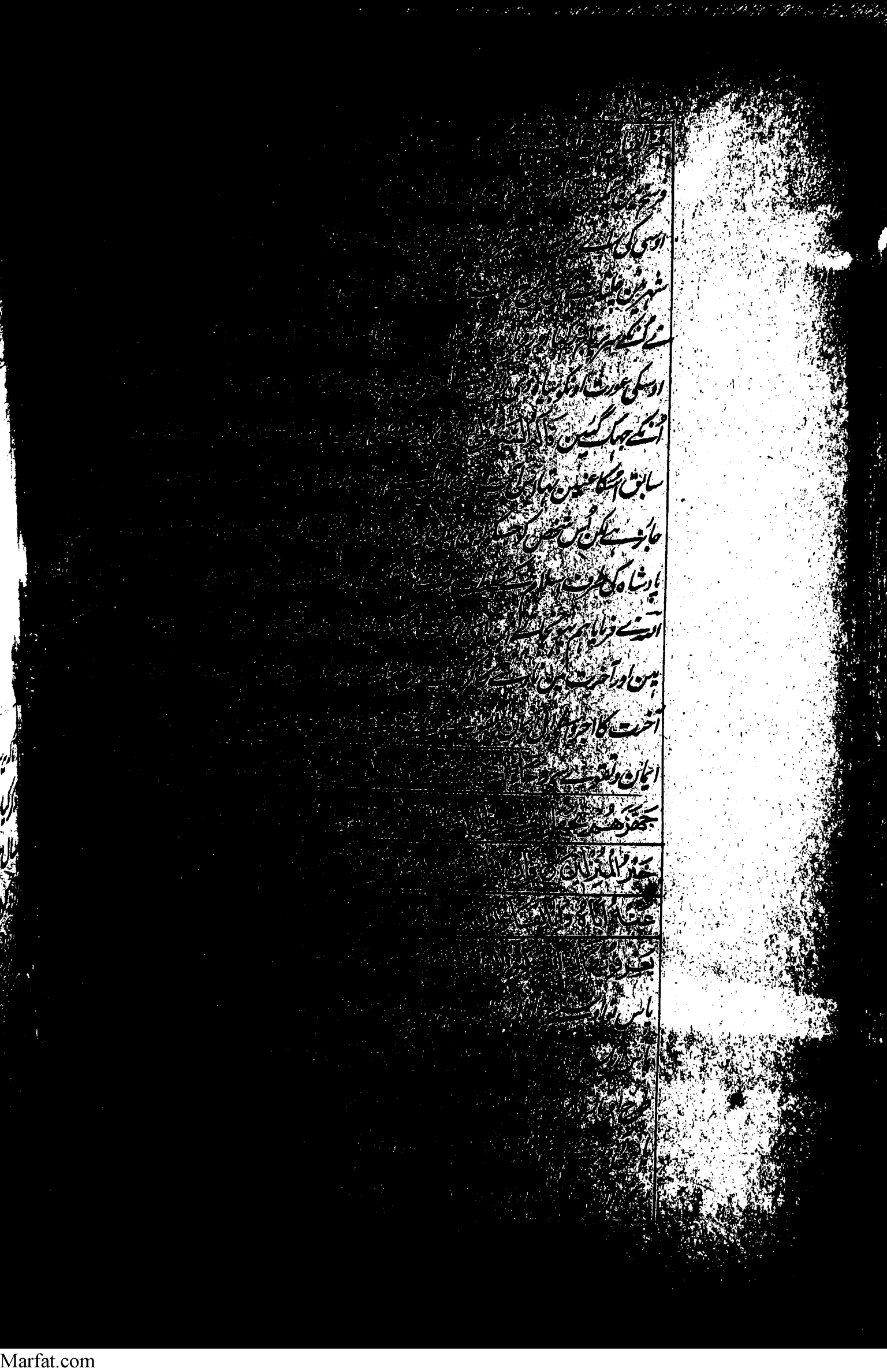

Marfat.com

Marfat.com

[illegible] سات برس خوب آبادی کی اور
[illegible] اپنی ملک والون
[illegible] اسمین خلق بچے قحط سے اور خزانہ پادشاہ
[illegible] بہائی [illegible] کو سب سے چہوٹا بہائی
[illegible] کے بوجہون مین چہپاکر
[illegible] کہا ہے کہ سبب آنے برادران یوسف
[illegible] سلطنت ہوئی اور سات برس ارزانی کے گذر گئے
[illegible] خبر بلاد کنعان مین پہونچی وہان حضرت
[illegible] مین احتیاط کی اور اچھی طرح غلہ جمع
[illegible] ہوگئے لوگ سائر اقالیم سے آنے لگی
[illegible] لیجانے لگی لیکن یوسف کسی شخص کو ایک بار شتر
[illegible] پادشاہ و اہل لشکر وسط نہار مین ایک بار کہانا کہاتے
[illegible] اللہ کی رحمت تہی اہل مصر پر اور یہ جو بعض مفسرین نے
[illegible] سال متاع لیکر پہر تیسرے سال اس طرح اور چوتہے
[illegible] اونکے پاس کچہہ باقی نرہا پہر اون سب کو
[illegible] جانے کہ یہ روایت صحیح ہے یا نہین یہ اُن
[illegible] اون لوگون کے جو غلہ بہرتی کرنے
[illegible] کیونکہ اونکو یہ خبر لگی تہی کہ عزیز مصر لوگون کو
[illegible] غلہ بہر لیجائین یہ دس نفر تہے
[illegible] پاس روک رکہا اسلیے
[illegible] آئے یوسف اپنی ابہت
[illegible] اونکو نہ پہچانا اسپر
[illegible] ڈالا تہا کچہہ نجانتے

وما ابرئ

تھے کہ وہ کدہر [illegible]

ہان یوسف علیہ السلام [illegible]

باتین کرنا شروع کیا [illegible]

غلہ بہرنے کو آئے ہین [illegible]

کہا بلاد کنعان کے ہمارے باپ [illegible]

ہم بارہ بہائی تہے ہمارا چہوٹا بہائی [illegible]

ایک بہائی اور ہے باپ نے اسکو روک [illegible]

تسلی دے یوسف ع نے کہا انکو [illegible]

کہ ابکے بار جو تم آؤ تو جس بہائی کا تمنے ذکر کیا ہے [illegible]

ذکر مین سچے ہو دیکھو مین بہرپور باپ [illegible]

دلائی پہر یون ڈرایا کہ اگر تم اسکو نہ لاؤ گے تو [illegible]

البتہ ہم باپ کو پہسلائین گے اور [illegible]

کو سچا کر دکہائینگے اور کوئی دقیقہ [illegible]

نے اونسے رہائین لیے [illegible]

ساتہہ احسان کیا تہا اور [illegible]

کہدیا تہا کہ تم ان کی قیمت انکے [illegible]

آئین یوسف کو یہ خوف ہوا کہ کہین [illegible]

نہ آئین بعض نے کہا یوسف نے [illegible]

یوسف نے یہ ارادہ کیا [illegible]

آئینگے اونکو [illegible]

زمین کنعان سے [illegible]

مین [illegible]

[illegible]

Marfat.com

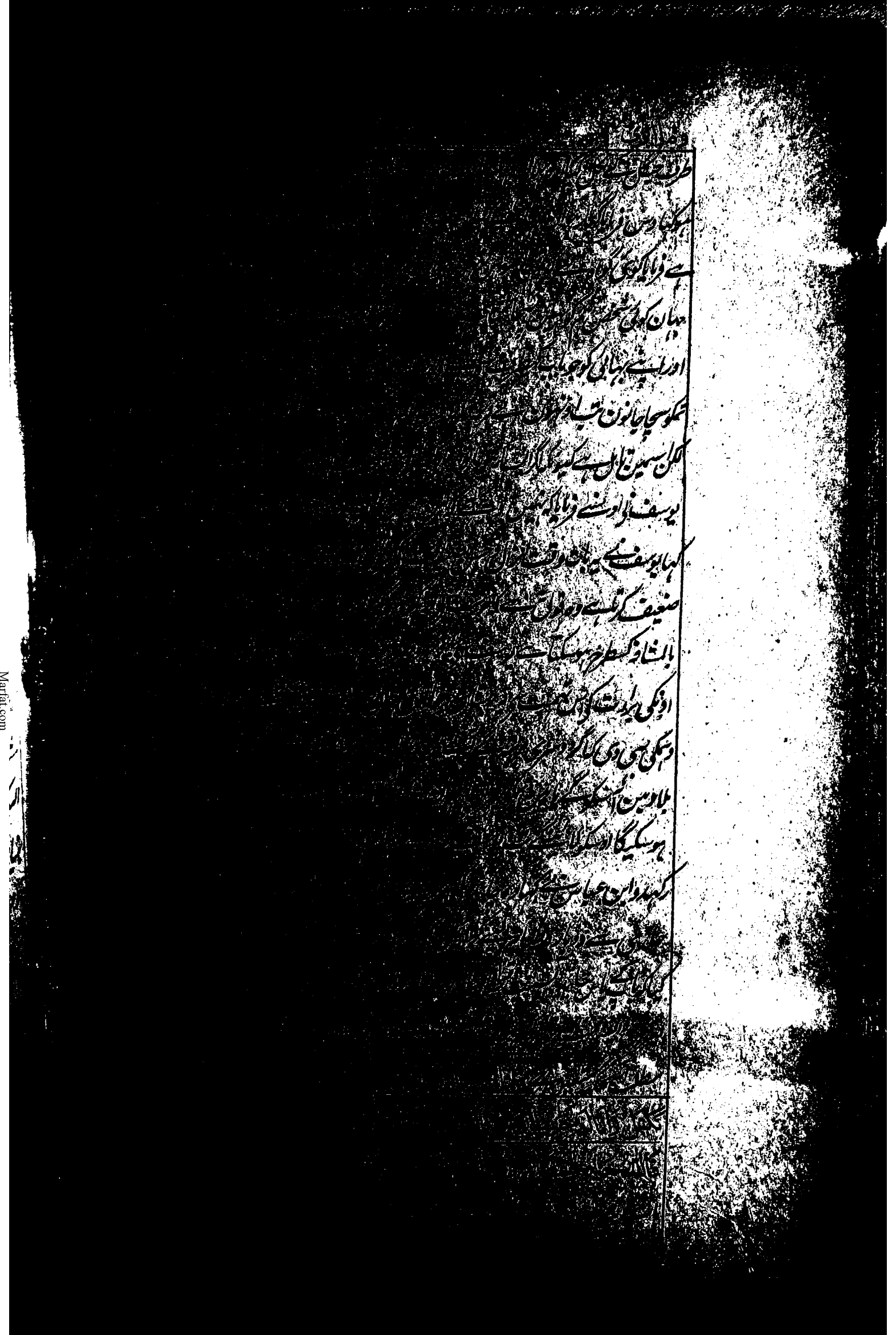

[illegible] پہلے سو اللہ بہتر ہے
[illegible] یوسف کے بہائیون نے پہر کر باپ سے
[illegible] ہمارے نہ بہیجوگے یعقوب نے
[illegible] کے ساتہہ کیا تہا کہ اسکو میرے پاس سے
[illegible] رحم سے بڑہکر ہے وہ میرے
[illegible] میرے پاس پہر لائے گا اور
[illegible] بہائیون نے باپ سے یہ بات کہی کہ ہم
[illegible] اور مہمانی کی یعقوب نے فرمایا اب اگر پہر
[illegible] ہمارے باپ تمہارے لیے دعا کرتے
[illegible] جب ہو کہ بنیامین کو ہمارے ساتہہ
[illegible] کرین گے یعقوب نے اپنا خوف بابت
[illegible] وجہ ہمراہ کر دینے بنیامین کی یہ ہوئی
[illegible] حقد و حسد اونکا ساتہہ بنیامین کے
[illegible] انکی کا محتاج کیا مگر اوسکے ساتہہ ہی
[illegible] کو جمع نہ فرمائے گا کہتے ہین یعقوب نے
[illegible] پاس انکے آگئے اور یوسف کے حق مین
[illegible] جب یعقوب نے یہ کہا تو اللہ نے فرمایا
[illegible] پاس پہیر دونگا چنانچہ ایسا ہی ہوا

[illegible] قالوا یا ابانا ما نبغی ھذہ بضاعتنا ردت
[illegible] کیل یسیر ۝ قال لن ارسلہ معکم
[illegible] فلما اتوہ موثقھم قال اللہ علی ما
[illegible] طرف بولے اے باپ وہی جو ہم مانگتے ہین
[illegible] بہائی کی اور زیادہ لیوین بہرتی

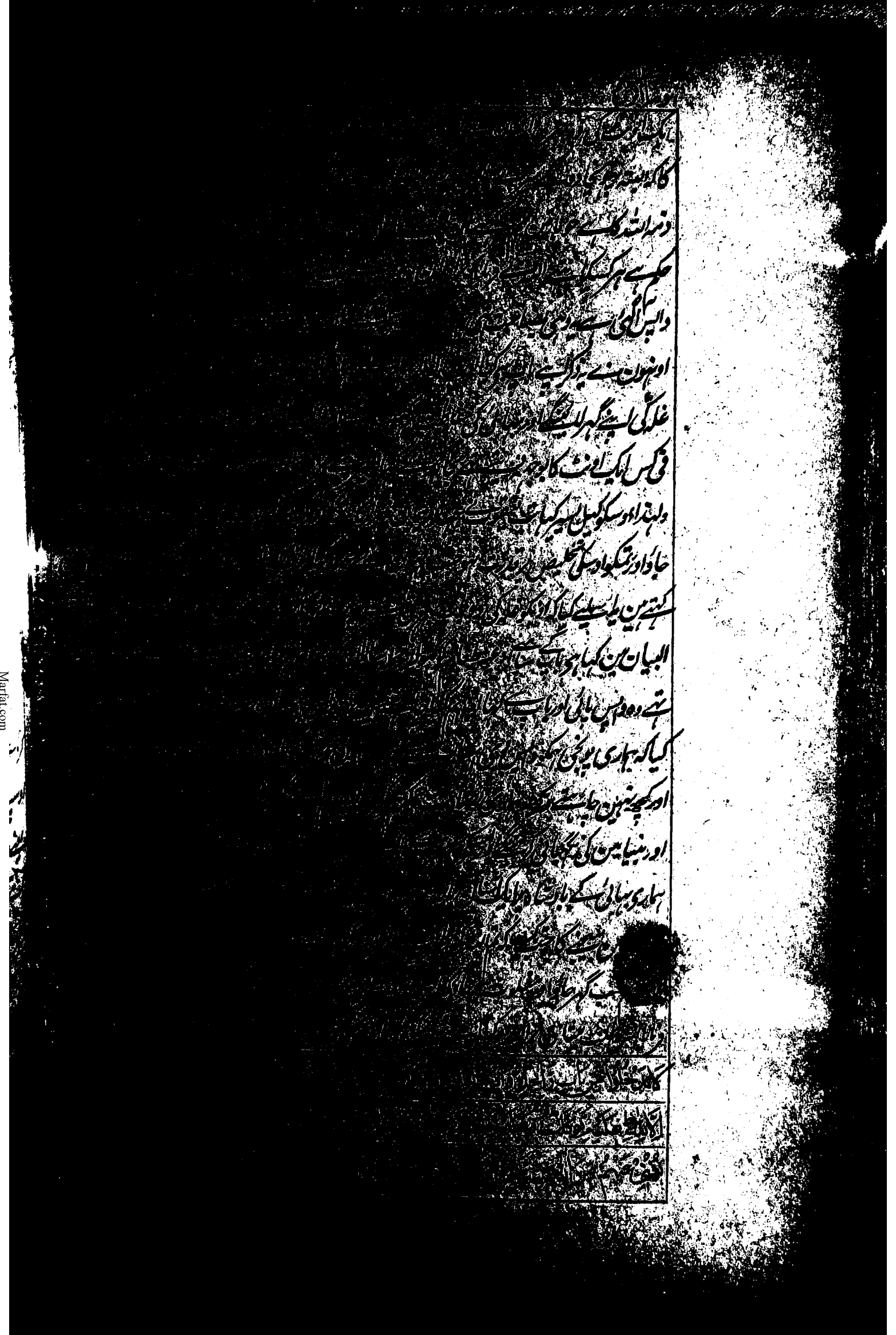

Marfat.com

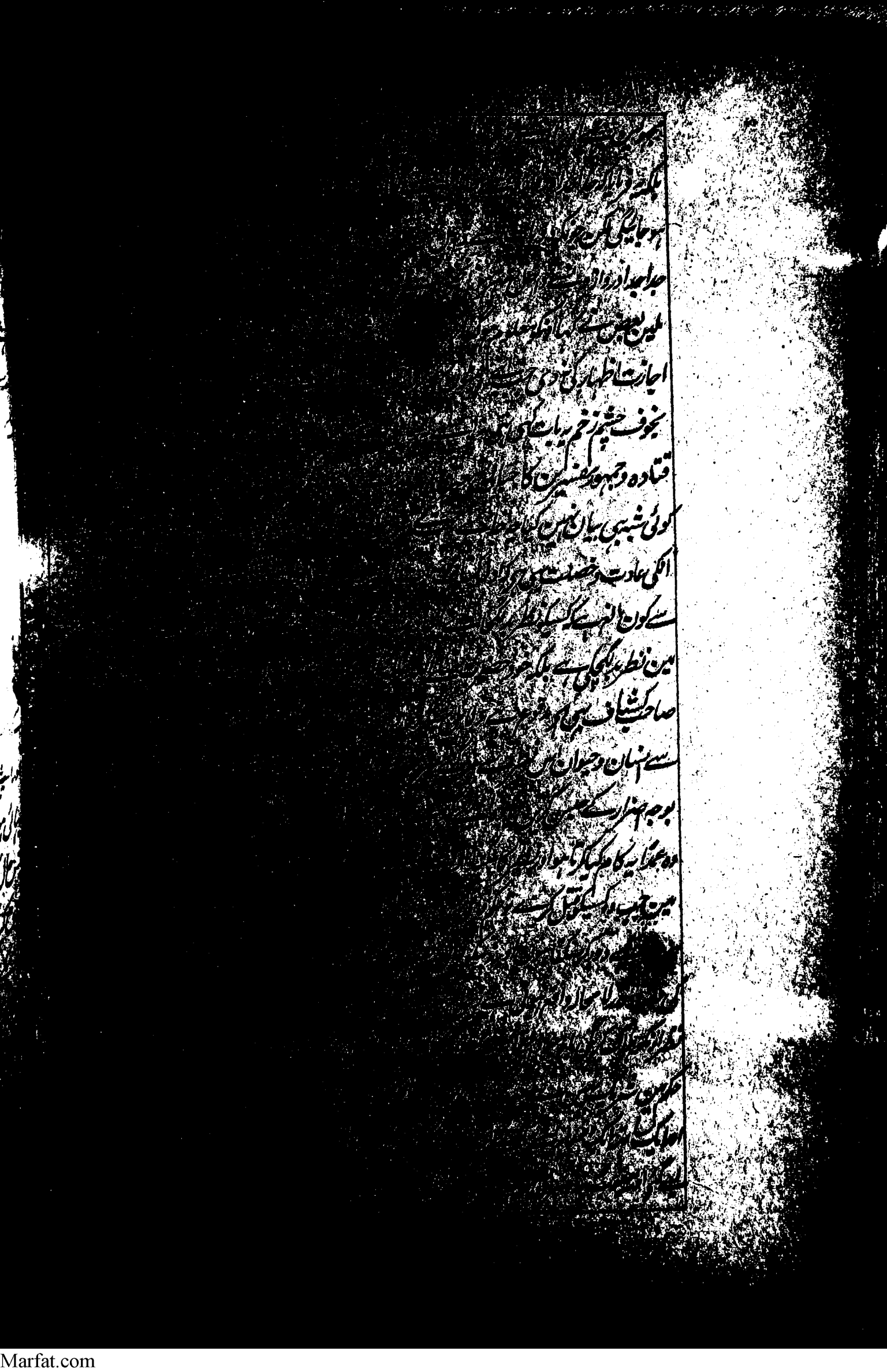

Marfat.com

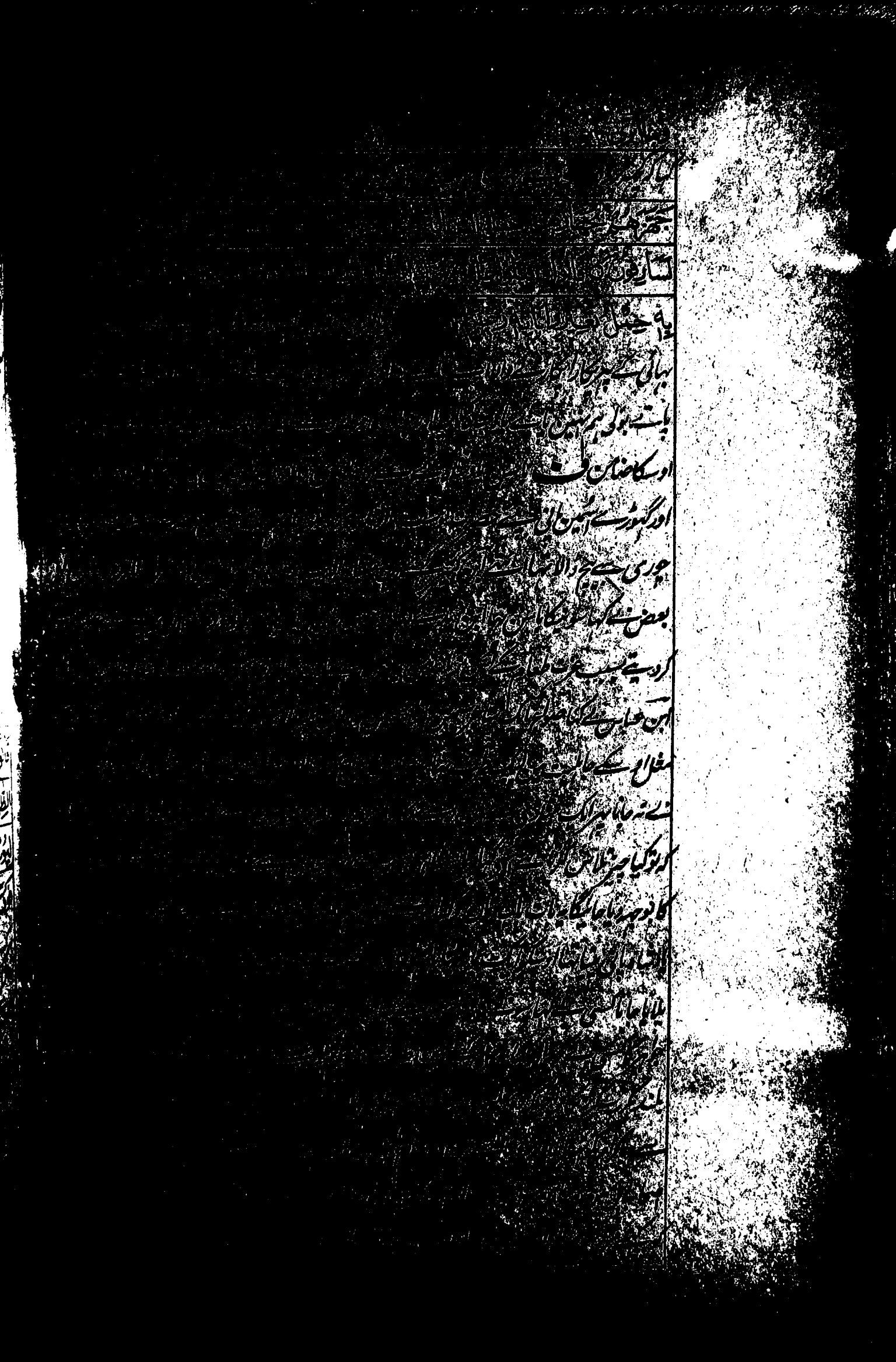

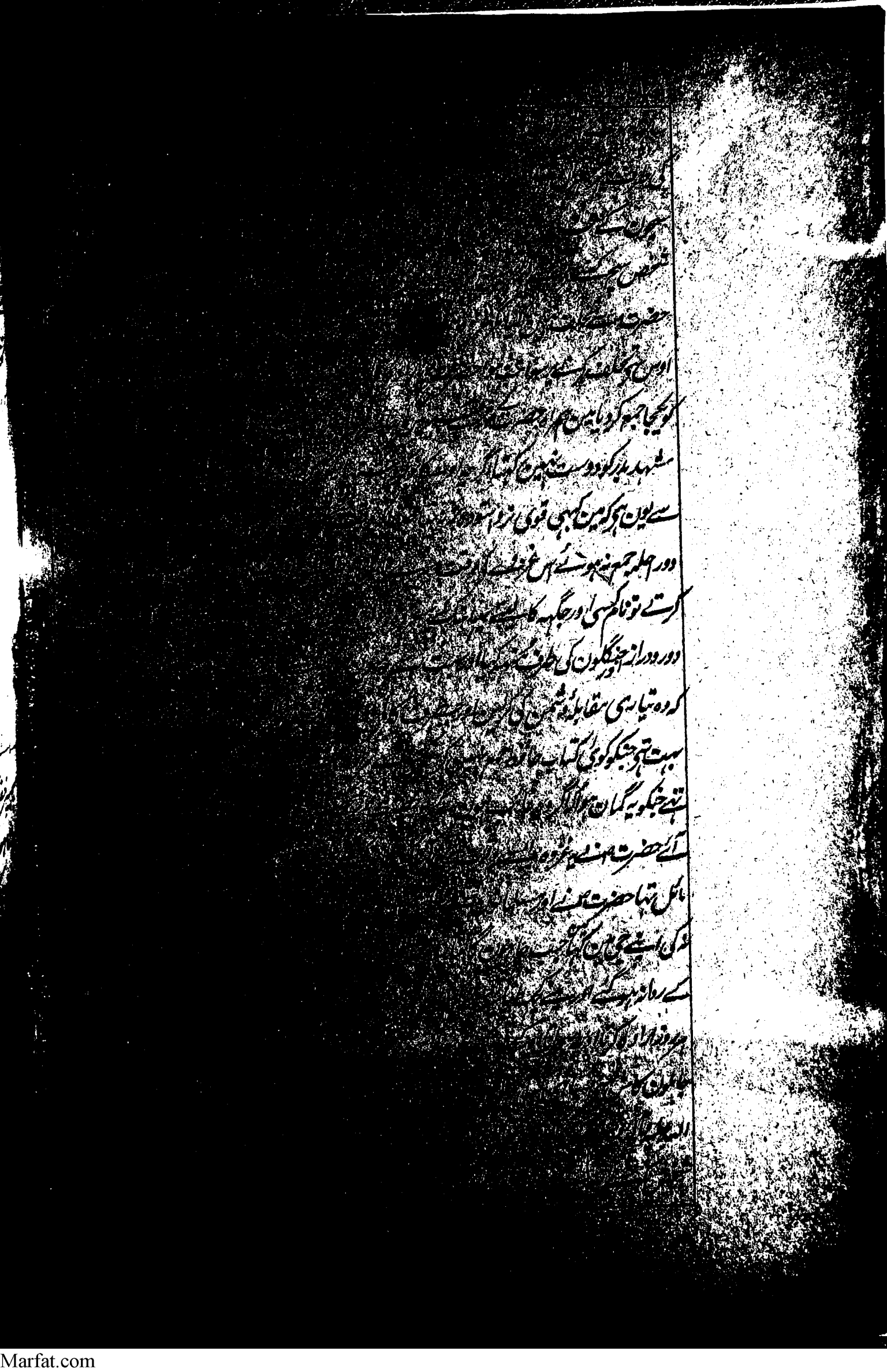

Marfat.com

[illegible] شتر مین جنپر کجاوہ ہو اور سواری کیجاے
[illegible] طرف سچ مچ تہی اسلیے کہ منادی کو کچہہ علم
[illegible] ہین کہ تمہارا حال چورون کا سا حال ہے کہ بادشاہ
[illegible] شریف مین اسپر دلالت نہین ہے کہ اونہون نے یہ بات
[illegible] ظاہر حال کے اسلیے کہ اونہون نے صواع ملک کو تلاش
[illegible] اسلیے غلبہ ظن اونہین پر ہوا کہ انہین نے لیا ہے اسکے سوا
[illegible] کے بہائیون نے ندا سنکر پوچہا کہ کیا چیز گم ہوگئی ہے کہا صواع
[illegible] صواع ہے یا وہ چیز جس سے ناپ کرین یعنے آلہ کیل پہر موذن نے کہا جو
[illegible] ہے اور مین اسکا ذمہ وار ہون ابن عباس نے کہا زعیم
[illegible] مجاہد و قتادہ و ضحاک اسکے قائل ہین قائل منادی تہا
[illegible] اوس جماعت کے تہا یہ آیت دلیل ہے اس بات پر کہ کفالت

قالوا تالله لقد علمتم ما جئنا لنفسد في الارض وما كنا سارقين
[illegible] جزاؤه من وجد في رحله فهو جزاؤه كذلك نجزي
[illegible] ثم استخرجها من وعاء اخيه كذلك كدنا
[illegible] الا ان يشاء الله نرفع درجت من نشاء و

[illegible] ہم شرارت کرنے کو نہین آئے ملک مین اور نہ
[illegible] اوسکی یہ سزا کہ جسکے بوجہ مین پایے وہی جاوے
[illegible] حضرت یعقوب کے دین مین تہا کہ چور غلام ہو رہے ایک
[illegible] پہلے اپنے بہائی کی خرجی سے پیچہے وہ باسن نکالا
[illegible] اپنے بہائی کو انصاف مین اس بادشاہ
[illegible] ایک خبردار ف یعنے
[illegible] بادشاہ کا یہ حکم نہین تہا
[illegible] جانتے ہو کہ ہم زمین مین فساد کرنے

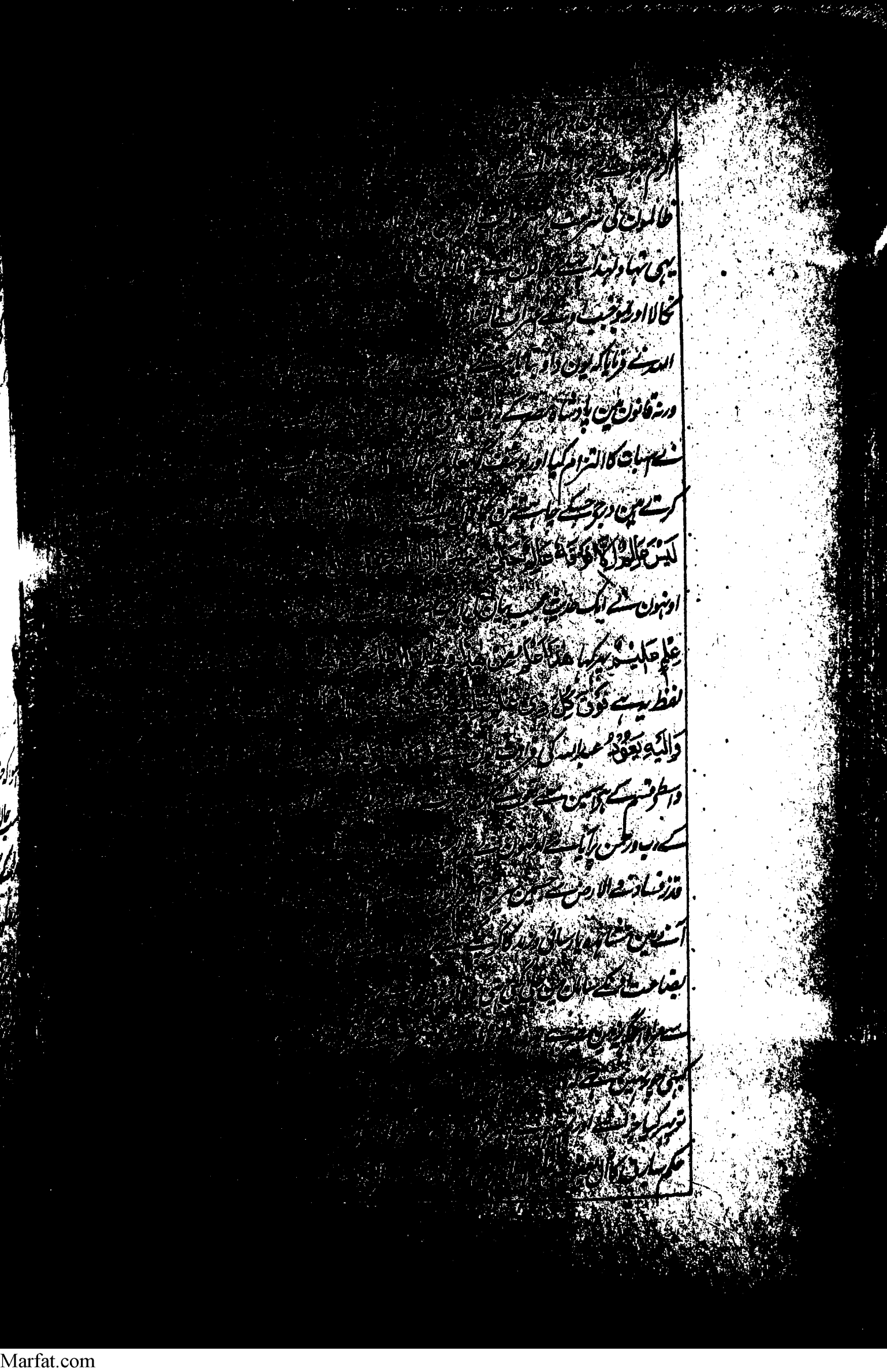

Marfat.com

[illegible] یوسف کا جب سزا چور کی معلوم ہوگئی تب متاع
[illegible] متاع بنیامین کے یہ تلاش کرنے والے
[illegible] کیا پھر اس سقایہ یا صواع کو نکالا تب برادران
[illegible] یوسف کو دیا اللہ نے کہا ہمنے اسطرح تدبیر
[illegible] تدبیر کرنے کے ساتھ باطل اور حق کے مراد
[illegible] یوسف کے کیا تھا ویسا ہی ہمنے
[illegible] طرف اغراض صحیحہ کے ایسی صورت مین
[illegible] ثابت نہو یوسف اپنے بھائی بنیامین کو قانون
[illegible] کیونکہ اوسکا دین و حکم یہ تھا کہ چور کو مارین
[illegible] سال بھر اوسکو غلام و مملوک بنا کر رکھین کہ یہ بات دین
[illegible] علیہ السلام حکم یعقوب علیہ السلام کا اپنے بھائی
[illegible] بادشاہ مصر تھا اگر اللہ تعالے یہ تدبیر اونکو نہ
[illegible] زبان برادران یوسف پر یہ حرف جاری
[illegible] اللہ کی مشیت تدبیر سے ہوا بالجملہ یہ
[illegible] کام خاطر خواہ ہوگیا یہی معنے ہین مشیت
[illegible] اللہ جسکو چاہتا ہے رتبہ بلند پر پہونچاتا
[illegible] یوسف کا بلند کر دیا آیت دلیل ہے اسبات پر
[illegible] علیہ السلام کی مدح کی اور اونکا درجہ اونکے
[illegible] خدا کے مخلوقین مین سے بسبب علم کے رفیع
[illegible] نہین پہونچ سکتے ہین
[illegible] ہے وہ ہر عالم کے
[illegible] پوچھا آپ
[illegible] واخطات

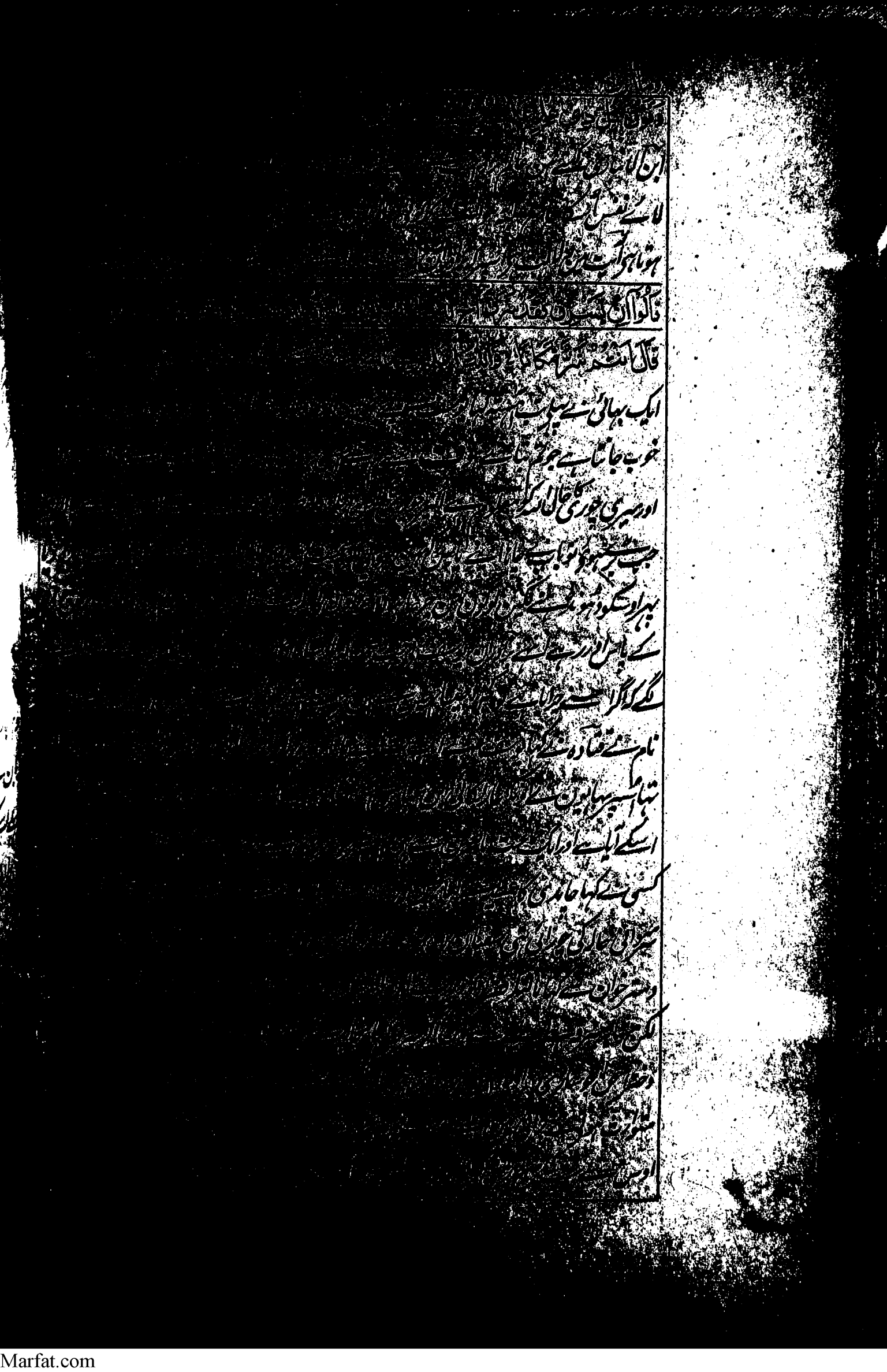

Marfat.com

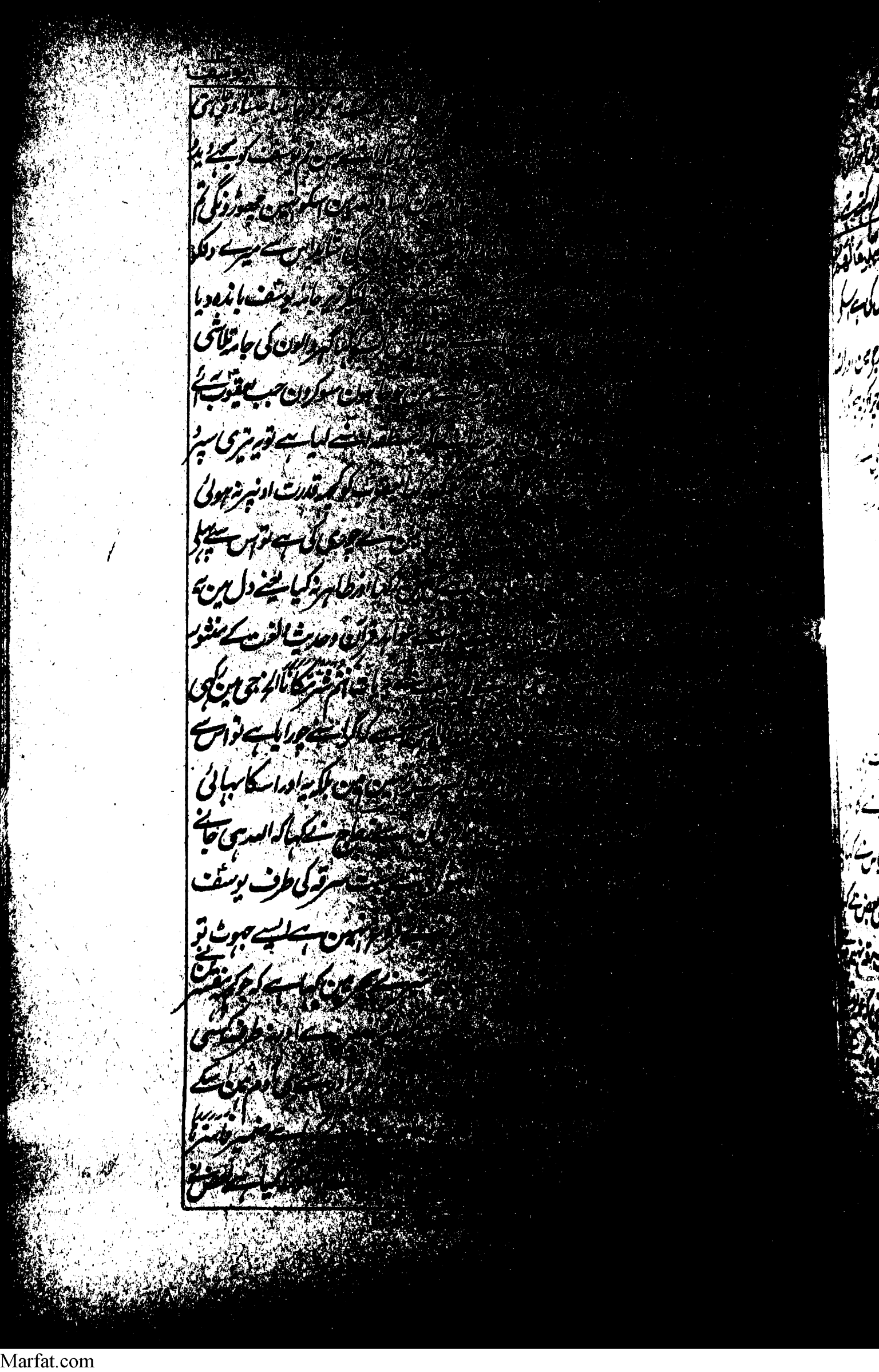

Marfat.com

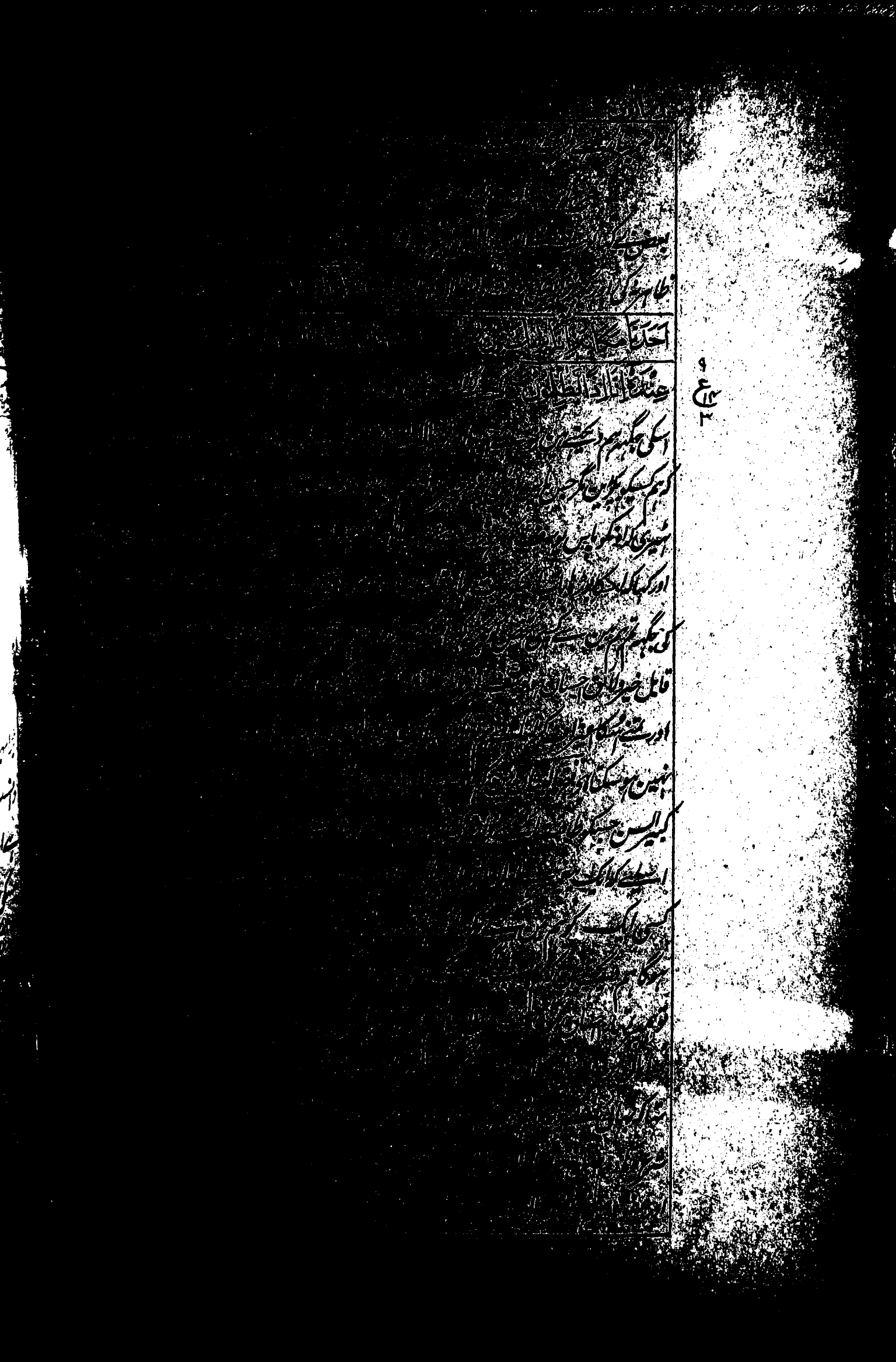

[illegible] کتاب اللباب فی علوم الکتاب

[illegible] بحسب وحی تہا فلما استیئسوا

[illegible] ان اباکم قد اخذ علیکم موثقا من اللہ

[illegible] حتی یاذن لی ابی او یحکم

[illegible] فقولوا یا ابانا ان ابنک سرق وما

[illegible] وسئل القریۃ التی کنا فیہا والعیر التی

[illegible] بیٹے مصلحت کو بولا اونمین کا بڑا تم

[illegible] تصور کر چکے ہو یوسف کے حال مین سو مین

[illegible] چکا ہے اللہ میری طرف اور وہ ہے سب

[illegible] باپ تیرے بیٹے نے چوری کی اور ہم نے

[illegible] اس بستی سے جسمین ہم تہے اور اس

[illegible] یعنے اور بہائیون کو رخصت کیا

[illegible] باپ سے کہیو تم کو قول دیا تہا اپنی

[illegible] کے موافق نہ معلوم تہا کہ بہائی چور

[illegible] بنیامین سے ناامید ہوئے

[illegible] سب لوگون سے علیحدہ ہو کر باہم صلاح و

[illegible] گفتند و برخاستند

[illegible] رائے دی تہی کہ یوسف کو چاہ گمنام

[illegible] باپ نے عہد لیا ہے کہ تم بنیامین

[illegible] تم پہلے یوسف ع

[illegible] اجازت رجوع کی نہ

[illegible] بہائی کو چہڑا

Marfat.com

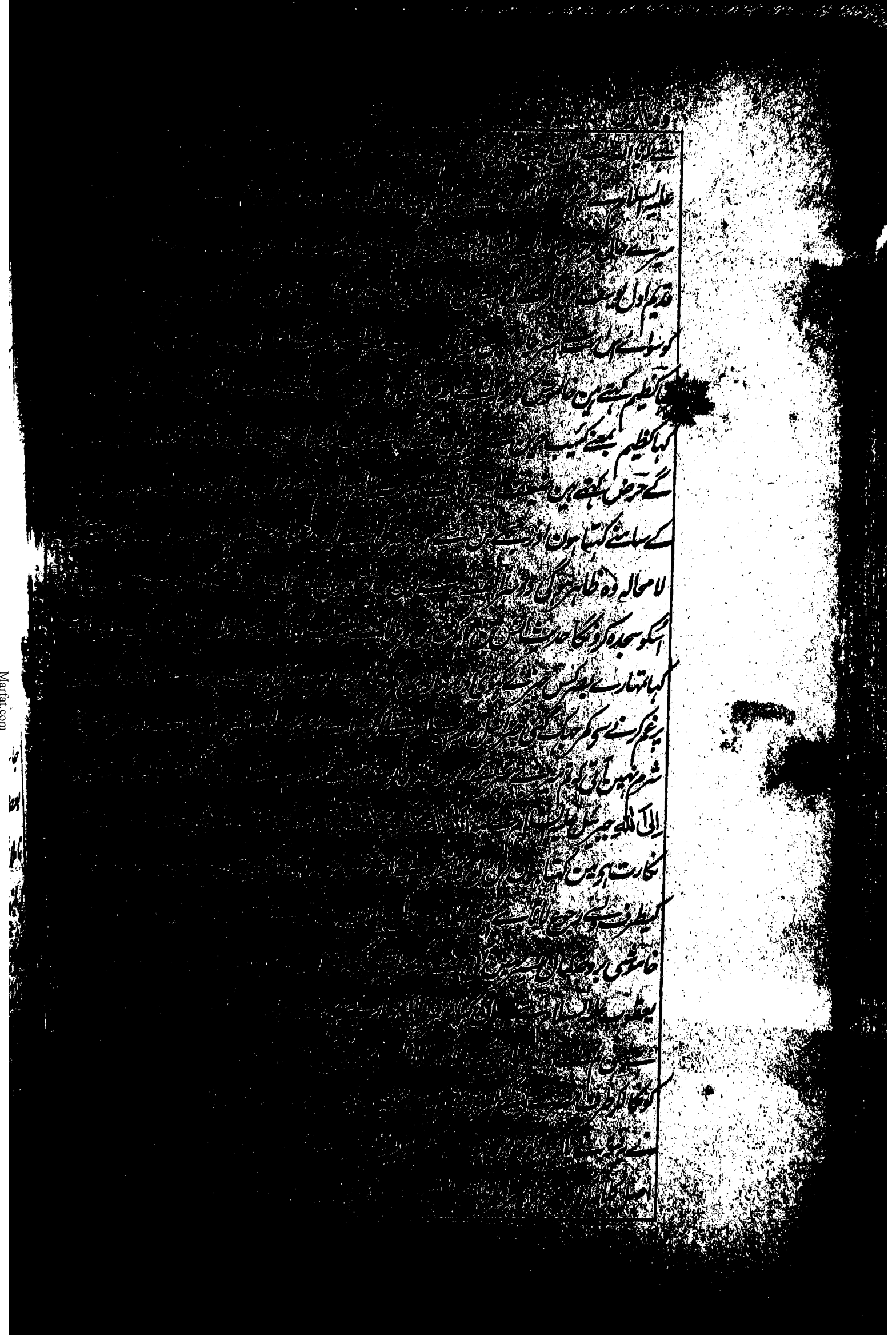

Marfat.com

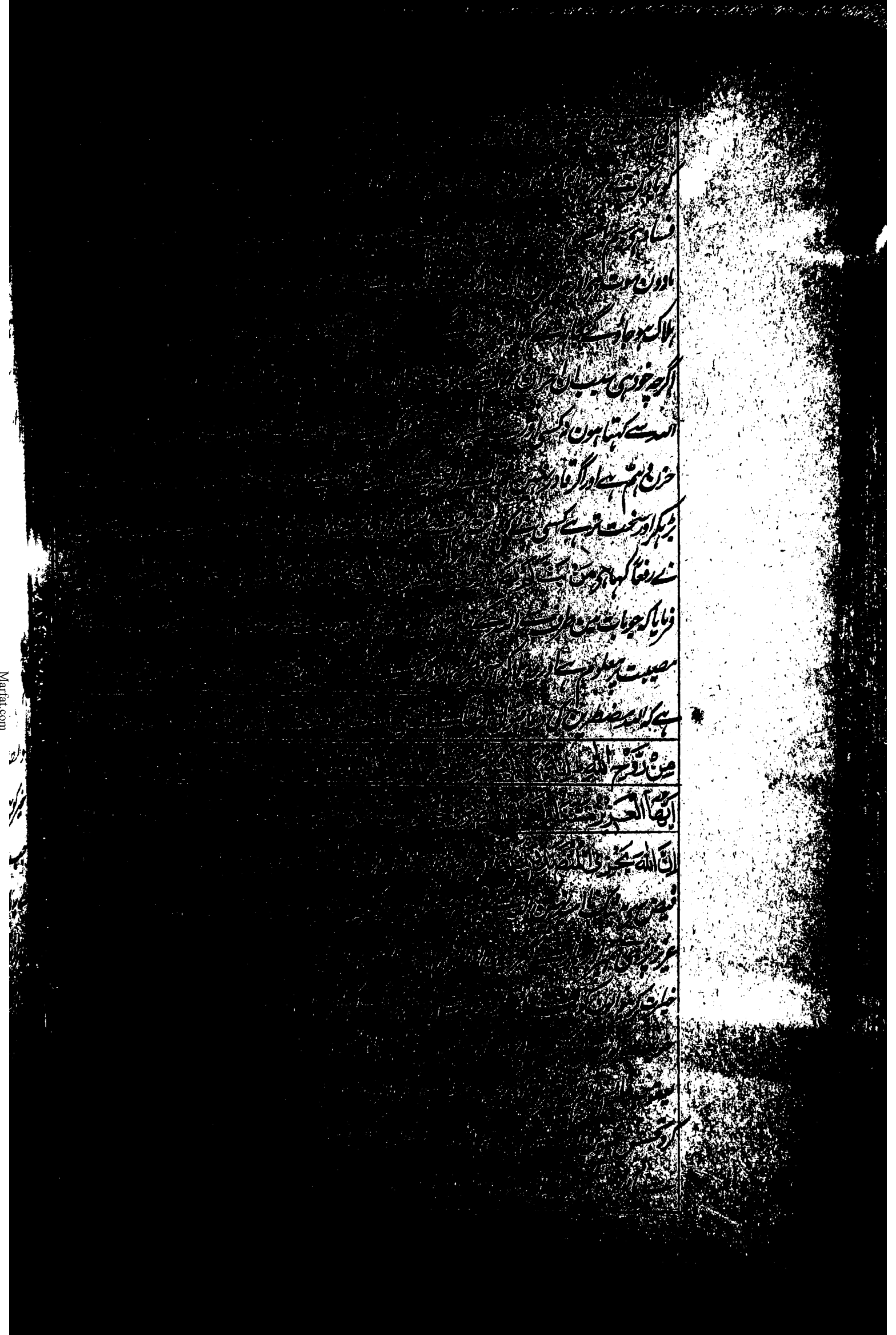

[illegible] نے کہا ہے مراد ثمن قلیل ہے ابن
[illegible] درہم یا صنوبر یا حبہ خضرا ضحاک نے کہا یعنی
[illegible] مطلب یہ کہ تم عوض اس قیمت ناقص کے ہمکو
[illegible] ہے فَاَوْفِرْ لَنَا وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا ابن جریج نے
[illegible] نے کہا مراد یہ ہے کہ ناقص پونجی لیکر درگذر کرو اور پورا
[illegible] پہلے کسی اور نبی پر بہی صدقہ حرام تہا یا نہین کہا تو نے
[illegible] وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا الآیہ رواہ ابن جریر مجاہد سے پوچہا تہا
[illegible] اِنَّمَا الصَّدَقَةُ لِمَنْ يَّبْتَغِي الثَّوَابَ فتح البیان مین
[illegible] ماخوذ ہے حس سے یا احساس سے یعقوب علیہ السلام نے
[illegible] سے یعنے حاسہ بصر یا سمع سے اور اسکی جستجو کرو اور
[illegible] نے کہا روح نسیم ہوا ہے جسکو انسان پاتا ہے اور اسکی طرف
[illegible] سے ابو عمرو نے کہا روح فرج ہے ابن عباس نے
[illegible] امید ہوتے ہین یہ اسلیے کہ وہ اللہ کی قدرت و عظم صنعت
[illegible] صبر کرکے انتظار کشادگی و رحمت کا کرتا ہے اس لیے
[illegible] ہے کافر برخلاف اس حال کے ہوتا ہے بالجملہ
[illegible] یوسف کے آئے تلاش یوسف و بنیامین مین تو انہون
[illegible] کو جوع و حاجت نے چہوا ہے قتادہ نے
[illegible] مطلوب کے لیے ہر طرح کا توصل کرتا ہے
[illegible] حاجت کو بیان کرتا ہے تاکہ دل مخاطب کا نرم
[illegible] تو مقصود کا ذکر کرین ورنہ شکوہ
[illegible] اپنی جان پر خوف اسکے پہونچنے
[illegible] یہ آنا بہائیون کا نزدیک
[illegible] لائین پہر

وما ابرئ

اظہار مطلب کا کرین بضاعت [illegible]

بولتے ہین ابو عبید نے کہا [illegible]

ابن عباس نے کہا [illegible]

اس بضاعت مین اختلاف ہے [illegible]

کہا حبہ خضراء و صنوبر کسی نے [illegible]

طالب ہوئے کہ ہمکو عوض اس [illegible]

چشم پوشی ہے دارت بضاعت [illegible]

کی مختص ہے ساتھ ہمارے حضرت کے ابن [illegible]

نے بہی اسی طرح کہا ہے ابن الانباری نے [illegible]

صدقہ کرنے والون کو ثواب اخروی دیتا ہے [illegible]

اللہ تمکو جزاء خیر دیگا اسلیے کہ اونکو [illegible]

سے رہا نہین گیا اپنے آپکو اونپر ظاہر کر دیا [illegible]

جَاهِلُونَ ۝ قَالُوٓا ءَاِنَّكَ لَاَنْتَ يُوسُفُ [illegible]

مَنْ يَتَّقِ وَيَصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِينَ [illegible]

لَخٰطِئِينَ ۝ قَالَ لَا تَثْرِيبَ عَلَيْكُمُ [illegible]

کیا کیا تم نے یوسف سے اور اونکے بہائی سے [illegible]

ہون اور یہ میرا بہائی ہے اللہ نے [illegible]

والونکا بولے قسم ہے اللہ کی اللہ تجہکو [illegible]

بخشے اللہ تمکو اور وہ ہے سب [illegible]

گہبرائے نہین [illegible]

تعالے نے خبر دی حال [illegible]

قحط سالی کا [illegible]

[illegible]

Marfat.com

[illegible] تب بہائیون کو پہچنوا دیا کہ مین یوسف ہون
[illegible] اور کہا تم جانتے ہو کہ تم نے ساتہہ یوسف اور
[illegible] جدا کر دیا اور تمکو تمہارے جہل نے اس امر پر آمادہ کیا
[illegible] جاہل پہر یہ آیت پڑہی ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ عَمِلُوْا
[illegible] کرنا بہائیون کا اپنے نفس کے ساتہہ اللہ کی اذن سے
[illegible] ولکن جب حال تنگ ہوا اور امر سخت ہوا اللہ نے اوس
[illegible] اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا اوسدم بہائی بولے کہ
[illegible] لَاَنْتَ يُوْسُفُ یعنے اونہون نے تعجب کیا کہ ہم دو سال
[illegible] اور انہون نے ہمکو پہچان لیا اور اپنے آپ کو اب تک
[illegible] تب فرمایا ہان مین یوسف ہون اور یہ بنیامین میرا
[illegible] بہائی سے ملایا اور بعد ایک مدت دراز کے یکجا فرمایا
[illegible] اجر برباد نہین کرتا تب اعتراف کیا فضل یوسف
[illegible] وسعت ملک و تصرف نبوت مین اور اسبات کے مقر
[illegible] اوس وقت یوسف نے فرمایا آجکے دن کچہہ عتاب و
[illegible] تمکو اولہنا تمہارے گناہ کا نہ دونگا پہر اونکو دعائے
[illegible] نے کہا بہائیون نے معذرت کی اونہون نے کہا
[illegible] کہا مراد تثریب سے تانیب ہے یعنے جو کچہہ تم نے کیا
[illegible] مین کہا ہے کہ یہ استفہام یوسف کا کہ تم جانتے ہو کہ تم نے
[illegible] کیونکہ وہ تو اپنے قصور کو جانتے تہے ولکن مراد یوسف کی اس
[illegible] اَعْظَمُ الْاَمْرِ الَّذِيْ ارْتَكَبْتُمْ مِّنْ يُّوْسُفَ وَاَخِيْهِ وَمَا اَقْبَحَ
[illegible] مفسرین نے کہا ہے جو کچہہ ساتہہ
[illegible] یوسف [illegible] کے غم مین ڈالا اور حقارت
[illegible] قدر کیونکہ یہ بہی جانتے

وما ابرئ [illegible]

تھے کہ یہ ایک امتحان [illegible]

اسلیے کہ اونہون [illegible]

اسلیے ہوا کہ تم اونکا [illegible]

وزمان صغر مین [illegible]

تصدیق ہے اس قول کی [illegible]

نے بطور تعجب کے کہا کہ کیا [illegible]

گئے کہ ایسی بات سوا یوسف [illegible]

نے کہا تبسم کیا اوس سے اونہون [illegible]

کہ ہان مین وہی ہون بلکہ اظہار [illegible]

نے جس کے قتل کا ارادہ کیا تھا [illegible]

ابتلاء سے نجات بخشی یا خیر [illegible]

سب معانی مراد ہون تب بھی [illegible]

گناہ سے بچتا اور بلا پر شکیبا [illegible]

سے اور صبر بے زنی پر یا بچنا [illegible]

فحشاء سے اور صبر طاعت [illegible]

ہمپر صفات کمال یا علم و عقل [illegible]

پر یا حسن و جمال پر یا نبوت [illegible]

بدخول اولی داخل [illegible]

آتا ہے کہ [illegible]

بعضہم [illegible]

و توبیخ [illegible]

یعنے جب [illegible]

عن جدہ [illegible]

عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ وَهُوَ اَرْحَمُ
سے بہت بوڑھوں کے آسان ہوتا ہی تو نے قول
یعقوب علیہ السلام نے کہا تھا سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ
ہے میں جب تمام برادران یوسف کا گذرا تو یعقوب
رحیم بسم اللہ الرحمن الرحیم وَرَفَعَ اَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّوا لَهٗ سُجَّدًا وَقَالَ يٰٓاَبَتِ هٰذَا تَاْوِيْلُ رُءْيَايَ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّيْ حَقًّا وَقَدْ اَحْسَنَ بِيْٓ اِذْ اَخْرَجَنِيْ مِنَ السِّجْنِ وَجَآءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ الشَّيْطٰنُ بَيْنِيْ وَبَيْنَ اِخْوَتِيْ اِنَّ رَبِّيْ لَطِيْفٌ لِّمَا يَشَآءُ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ رَبِّ قَدْ اٰتَيْتَنِيْ مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِيْ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ وَاغْفِرْ لِاَبِيْ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الضَّآلِّيْنَ وَلَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِلْغٰوِيْنَ وَقِيْلَ لَهُمْ اَيْنَمَا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ هَلْ يَنْصُرُوْنَكُمْ اَوْ يَنْتَصِرُوْنَ فَكُبْكِبُوْا فِيْهَا هُمْ وَالْغَاوٗنَ وَجُنُوْدُ اِبْلِيْسَ اَجْمَعُوْنَ قَالُوْا وَهُمْ فِيْهَا يَخْتَصِمُوْنَ تَاللّٰهِ اِنْ كُنَّا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ اِذْ نُسَوِّيْكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَمَآ اَضَلَّنَآ اِلَّا الْمُجْرِمُوْنَ فَمَا لَنَا مِنْ شَافِعِيْنَ وَلَا صَدِيْقٍ حَمِيْمٍ فَلَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوْحِ الْمُرْسَلِيْنَ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ نُوْحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَتَبْنُوْنَ بِكُلِّ رِيْعٍ اٰيَةً تَعْبَثُوْنَ وَتَتَّخِذُوْنَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُوْنَ وَاِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِيْنَ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ وَاتَّقُوا الَّذِيْٓ اَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُوْنَ اَمَدَّكُمْ بِاَنْعَامٍ وَّبَنِيْنَ وَجَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ قَالُوْا سَوَآءٌ عَلَيْنَآ اَوَعَظْتَ اَمْ لَمْ تَكُنْ مِّنَ الْوٰعِظِيْنَ اِنْ هٰذَآ اِلَّا خُلُقُ الْاَوَّلِيْنَ وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ فَكَذَّبُوْهُ فَاَهْلَكْنٰهُمْ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ كَذَّبَتْ عَادُ الْمُرْسَلِيْنَ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ هُوْدٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَتَبْنُوْنَ بِكُلِّ رِيْعٍ اٰيَةً تَعْبَثُوْنَ وَتَتَّخِذُوْنَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُوْنَ وَاِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِيْنَ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ وَاتَّقُوا الَّذِيْٓ اَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُوْنَ اَمَدَّكُمْ بِاَنْعَامٍ وَّبَنِيْنَ وَجَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ قَالُوْا سَوَآءٌ عَلَيْنَآ اَوَعَظْتَ اَمْ لَمْ تَكُنْ مِّنَ الْوٰعِظِيْنَ اِنْ هٰذَآ اِلَّا خُلُقُ الْاَوَّلِيْنَ وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ فَكَذَّبُوْهُ فَاَهْلَكْنٰهُمْ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ الْمُرْسَلِيْنَ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ صٰلِحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَتُتْرَكُوْنَ فِيْ مَا هٰهُنَآ اٰمِنِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ وَّزُرُوْعٍ وَّنَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِيْمٌ وَتَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا فٰرِهِيْنَ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ وَلَا تُطِيْعُوْٓا اَمْرَ الْمُسْرِفِيْنَ الَّذِيْنَ يُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ مَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا فَاْتِ بِاٰيَةٍ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ قَالَ هٰذِهٖ نَاقَةٌ لَّهَا شِرْبٌ وَّلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيْمٍ فَعَقَرُوْهَا فَاَصْبَحُوْا نٰدِمِيْنَ فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطِ الْمُرْسَلِيْنَ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ لُوْطٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَتَاْتُوْنَ الذُّكْرَانَ مِنَ الْعٰلَمِيْنَ وَتَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ عٰدُوْنَ قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰلُوْطُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِيْنَ قَالَ اِنِّيْ لِعَمَلِكُمْ مِّنَ الْقَالِيْنَ رَبِّ نَجِّنِيْ وَاَهْلِيْ مِمَّا يَعْمَلُوْنَ فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ اِلَّا عَجُوْزًا فِي الْغٰبِرِيْنَ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ كَذَّبَ اَصْحٰبُ لْـَٔيْكَةِ الْمُرْسَلِيْنَ اِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُخْسِرِيْنَ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ وَاتَّقُوا الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ الْاَوَّلِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ وَمَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَاِنْ نَّظُنُّكَ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ فَاَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ قَالَ رَبِّيْٓ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ اِنَّهٗ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ وَاِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ عَلٰى قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ وَاِنَّهٗ لَفِيْ زُبُرِ الْاَوَّلِيْنَ اَوَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ اٰيَةً اَنْ يَّعْلَمَهٗ عُلَمٰٓؤُا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ وَلَوْ نَزَّلْنٰهُ عَلٰى بَعْضِ الْاَعْجَمِيْنَ فَقَرَاَهٗ عَلَيْهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ مُؤْمِنِيْنَ كَذٰلِكَ سَلَكْنٰهُ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ فَيَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ فَيَقُوْلُوْا هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُوْنَ اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ اَفَرَءَيْتَ اِنْ مَّتَّعْنٰهُمْ سِنِيْنَ ثُمَّ جَآءَهُمْ مَّا كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ مَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يُمَتَّعُوْنَ وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا لَهَا مُنْذِرُوْنَ ذِكْرٰى وَمَا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيٰطِيْنُ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهُمْ وَمَا يَسْتَطِيْعُوْنَ اِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُوْلُوْنَ فَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَكُوْنَ مِنَ الْمُعَذَّبِيْنَ وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ فَاِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ وَتَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ الَّذِيْ يَرٰىكَ حِيْنَ تَقُوْمُ وَتَقَلُّبَكَ فِي السّٰجِدِيْنَ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ عَلٰى مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيٰطِيْنُ تَنَزَّلُ عَلٰى كُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ يُّلْقُوْنَ السَّمْعَ وَاَكْثَرُهُمْ كٰذِبُوْنَ وَالشُّعَرَآءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ اَلَمْ تَرَ اَنَّهُمْ فِيْ كُلِّ وَادٍ يَّهِيْمُوْنَ وَاَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ مَا لَا يَفْعَلُوْنَ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَذَكَرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّانْتَصَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا وَسَيَعْلَمُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَيَّ مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ طٰسٓمٓ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ نَتْلُوْا عَلَيْكَ مِنْ نَّبَاِ مُوْسٰى وَفِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ اِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِي الْاَرْضِ وَجَعَلَ اَهْلَهَا شِيَعًا يَّسْتَضْعِفُ طَآئِفَةً مِّنْهُمْ يُذَبِّحُ اَبْنَآءَهُمْ وَيَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ وَنُرِيْدُ اَنْ نَّمُنَّ عَلَى الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا فِي الْاَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ اَئِمَّةً وَّنَجْعَلَهُمُ الْوٰرِثِيْنَ وَنُمَكِّنَ لَهُمْ فِي الْاَرْضِ وَنُرِيَ فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَحْذَرُوْنَ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى اُمِّ مُوْسٰٓى اَنْ اَرْضِعِيْهِ فَاِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ فَاَلْقِيْهِ فِي الْيَمِّ وَلَا تَخَافِيْ وَلَا تَحْزَنِيْ اِنَّا رَآدُّوْهُ اِلَيْكِ وَجَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ فَالْتَقَطَهٗٓ اٰلُ فِرْعَوْنَ لِيَكُوْنَ لَهُمْ عَدُوًّا وَّحَزَنًا اِنَّ فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا كَانُوْا خٰطِـِٕيْنَ وَقَالَتِ امْرَاَتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتُ عَيْنٍ لِّيْ وَلَكَ لَا تَقْتُلُوْهُ عَسٰٓى اَنْ يَّنْفَعَنَآ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ وَاَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰى فٰرِغًا اِنْ كَادَتْ لَتُبْدِيْ بِهٖ لَوْلَآ اَنْ رَّبَطْنَا عَلٰى قَلْبِهَا لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَقَالَتْ لِاُخْتِهٖ قُصِّيْهِ فَبَصُرَتْ بِهٖ عَنْ جُنُبٍ وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ فَقَالَتْ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰٓى اَهْلِ بَيْتٍ يَّكْفُلُوْنَهٗ لَكُمْ وَهُمْ لَهٗ نٰصِحُوْنَ فَرَدَدْنٰهُ اِلٰٓى اُمِّهٖ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَاسْتَوٰٓى اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ وَدَخَلَ الْمَدِيْنَةَ عَلٰى حِيْنِ غَفْلَةٍ مِّنْ اَهْلِهَا فَوَجَدَ فِيْهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلٰنِ هٰذَا مِنْ شِيْعَتِهٖ وَهٰذَا مِنْ عَدُوِّهٖ فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِيْ مِنْ شِيْعَتِهٖ عَلَى الَّذِيْ مِنْ عَدُوِّهٖ فَوَكَزَهٗ مُوْسٰى فَقَضٰى عَلَيْهِ قَالَ هٰذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ اِنَّهٗ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِيْنٌ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَغَفَرَ لَهٗ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ قَالَ رَبِّ بِمَآ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَلَنْ اَكُوْنَ ظَهِيْرًا لِّلْمُجْرِمِيْنَ فَاَصْبَحَ فِي الْمَدِيْنَةِ خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ فَاِذَا الَّذِي اسْتَنْصَرَهٗ بِالْاَمْسِ يَسْتَصْرِخُهٗ قَالَ لَهٗ مُوْسٰٓى اِنَّكَ لَغَوِيٌّ مُّبِيْنٌ فَلَمَّآ اَنْ اَرَادَ اَنْ يَّبْطِشَ بِالَّذِيْ هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا قَالَ يٰمُوْسٰٓى اَتُرِيْدُ اَنْ تَقْتُلَنِيْ كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًۢا بِالْاَمْسِ اِنْ تُرِيْدُ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ جَبَّارًا فِي الْاَرْضِ وَمَا تُرِيْدُ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْمُصْلِحِيْنَ وَجَآءَ رَجُلٌ مِّنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ يَسْعٰى قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنَّ الْمَلَاَ يَاْتَمِرُوْنَ بِكَ لِيَقْتُلُوْكَ فَاخْرُجْ اِنِّيْ لَكَ مِنَ النّٰصِحِيْنَ فَخَرَجَ مِنْهَا خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ قَالَ رَبِّ نَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ يَّهْدِيَنِيْ سَوَآءَ السَّبِيْلِ وَلَمَّا وَرَدَ مَآءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ اُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسْقُوْنَ وَوَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمُ امْرَاَتَيْنِ تَذُوْدٰنِ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا قَالَتَا لَا نَسْقِيْ حَتّٰى يُصْدِرَ الرِّعَآءُ وَاَبُوْنَا شَيْخٌ كَبِيْرٌ فَسَقٰى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلّٰٓى اِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ اِنِّيْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ فَجَآءَتْهُ اِحْدٰىهُمَا تَمْشِيْ عَلَى اسْتِحْيَآءٍ قَالَتْ اِنَّ اَبِيْ يَدْعُوْكَ لِيَجْزِيَكَ اَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا فَلَمَّا جَآءَهٗ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ قَالَ لَا تَخَفْ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ قَالَتْ اِحْدٰىهُمَا يٰٓاَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ اِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَاْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْاَمِيْنُ قَالَ اِنِّيْٓ اُرِيْدُ اَنْ اُنْكِحَكَ اِحْدَى ابْنَتَيَّ هٰتَيْنِ عَلٰٓى اَنْ تَاْجُرَنِيْ ثَمٰنِيَ حِجَجٍ فَاِنْ اَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ اَشُقَّ عَلَيْكَ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ قَالَ ذٰلِكَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ اَيَّمَا الْاَجَلَيْنِ قَضَيْتُ فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ وَاللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ فَلَمَّا قَضٰى مُوْسَى الْاَجَلَ وَسَارَ بِاَهْلِهٖٓ اٰنَسَ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ نَارًا قَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ جَذْوَةٍ مِّنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِيَ مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ الْاَيْمَنِ فِي الْبُقْعَةِ الْمُبٰرَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ اَنْ يّٰمُوْسٰٓى اِنِّيْٓ اَنَا اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ وَاَنْ اَلْقِ عَصَاكَ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ يٰمُوْسٰٓى لَا تَخَفْ اِنِّيْ لَا يَخَافُ لَدَيَّ الْمُرْسَلُوْنَ اِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًۢا بَعْدَ سُوْٓءٍ فَاِنِّيْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ وَاَدْخِلْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ وَاضْمُمْ اِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ فَذٰنِكَ بُرْهَانٰنِ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ وَاَخِيْ هٰرُوْنُ هُوَ اَفْصَحُ مِنِّيْ لِسَانًا فَاَرْسِلْهُ مَعِيَ رِدْاً يُّصَدِّقُنِيْٓ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِاَخِيْكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطٰنًا فَلَا يَصِلُوْنَ اِلَيْكُمَا بِاٰيٰتِنَآ اَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُوْنَ فَلَمَّا جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّفْتَرًى وَّمَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِيْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ وَقَالَ مُوْسٰى رَبِّيْٓ اَعْلَمُ بِمَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى مِنْ عِنْدِهٖ وَمَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرِيْ فَاَوْقِدْ لِيْ يٰهَامٰنُ عَلَى الطِّيْنِ فَاجْعَلْ لِّيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ اَطَّلِعُ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ وَاسْتَكْبَرَ هُوَ وَجُنُوْدُهٗ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اِلَيْنَا لَا يُرْجَعُوْنَ فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ وَجَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً يَّدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ لَا يُنْصَرُوْنَ وَاَتْبَعْنٰهُمْ فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ هُمْ مِّنَ الْمَقْبُوْحِيْنَ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِ مَآ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ الْاُوْلٰى بَصَآئِرَ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ اِذْ قَضَيْنَآ اِلٰى مُوْسَى الْاَمْرَ وَمَا كُنْتَ مِنَ الشّٰهِدِيْنَ وَلٰكِنَّآ اَنْشَاْنَا قُرُوْنًا فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ وَمَا كُنْتَ ثَاوِيًا فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا وَلٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّوْرِ اِذْ نَادَيْنَا وَلٰكِنْ رَّحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ وَلَوْلَآ اَنْ تُصِيْبَهُمْ مُّصِيْبَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَيَقُوْلُوْا رَبَّنَا لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْا لَوْلَآ اُوْتِيَ مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى اَوَلَمْ يَكْفُرُوْا بِمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ قَالُوْا سِحْرٰنِ تَظٰهَرَا وَقَالُوْٓا اِنَّا بِكُلٍّ كٰفِرُوْنَ قُلْ فَاْتُوْا بِكِتٰبٍ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ هُوَ اَهْدٰى مِنْهُمَآ اَتَّبِعْهُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ فَاِنْ لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكَ فَاعْلَمْ اَنَّمَا يَتَّبِعُوْنَ اَهْوَآءَهُمْ وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوٰىهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِهٖ هُمْ بِهٖ يُؤْمِنُوْنَ وَاِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖٓ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّنَآ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهٖ مُسْلِمِيْنَ اُولٰٓئِكَ يُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوْا وَيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ وَاِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ اَعْرَضُوْا عَنْهُ وَقَالُوْا لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ لَا نَبْتَغِي الْجٰهِلِيْنَ اِنَّكَ لَا تَهْدِيْ مَنْ اَحْبَبْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ وَقَالُوْٓا اِنْ نَّتَّبِعِ الْهُدٰى مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ

نے کہا ضلال سے مراد [illegible]

کسیطرح تسلی نہین [illegible]

بہی اسی کے قائل ہین [illegible]

ابراہیم علیہ السلام [illegible]

کو اور یعقوب نے اوس قمیص کو [illegible]

اونکو کسی کی نظر نہ لگ جائے جبرئیل [illegible]

بینا ہو جائین گے اسلیے کہ اس [illegible]

پر پڑیگا وہ تندرست ہو جائیگا ابن عباس [illegible]

مین اوسکو لے لیتے جب اللہ نے چاہا [illegible]

خواب کی چالیس برس کا فاصلہ تہا [illegible]

پائی جنت کی کوئی شے جب کسی آفت [illegible]

دکہہ درد دور کر دیتی ہے یوسف [illegible]

پاس تشریف لائین گے [illegible]

ہو اور دل منشرح ہو [illegible]

کہ برہنہ پا برہنہ سر مصر سے [illegible]

سارے گہر والون کو [illegible]

عریش مصر سے یا مصر سے [illegible]

یوسف کی بو آتی [illegible]

سے کی کہتی ہین [illegible]

لائی باوجود [illegible]

وہ بو آئی یا دس دن [illegible]

نے کہا [illegible]

اپنے رب سے [illegible]

[illegible] کے مکان بعید سے پہونچا دیا اور وصول
[illegible] اسی برس کی مدت تک دلیل ہے اسبات پر کہ ہر
[illegible] مین سہل ہے جو لوگ اُسوقت پاس یعقوب علیہ
[illegible] اُسی غلطی قدیم مین پڑے ہو اور راہ صواب سے دور
[illegible] کے اب تک امید ملنے کی رکہتے ہو اور کسی طرح اسکو
[illegible] نے کہا ضلال کہتے ہین جنون کو یا محبت کو قالہ
[illegible] بشیر کے آنے کی خبر نہ تہی اور وہ یوسف کو مردہ سمجہہ چکے تہے
[illegible] وجہہ فارتد بصیرا قال الم اقل لکم انی اعلم من
[illegible] لنا ذنوبنا انا کنا خاطئین ۝ قال سوف استغفر لکم
[illegible] خبری ڈالا وہ کرتہ اوسکے منہ پر تو اولٹا پہرا آنکہون
[illegible] اللہ کیطرف سے جو تم نہین جانتے بولے ای باپ بخشوا
[illegible] بخشواؤنگا تمکو اپنے رب سے وہی ہے بخشنے والا مہربان
[illegible] اپنے غلام کے ہاتہہ اوسنے آکر کرتہ منہ پر ڈالدیا
[illegible] ابن عباس و ضحاک نے کہا بشیر سے مراد برید ہے
[illegible] سدی نے کہا یہ اسلیے قمیص کو لایا کہ پہلے بہی قمیص
[illegible] کو اس قمیص سے دہوئے سو باپ کے منہ پر ڈالدیا
[illegible] کہا تہا کہ مین اللہ کیجانب سے یہ بات جانتا ہون کہ
[illegible] کی ہوا پاتا ہون اگر تم مجہکو ملامت نہ کرو تب وہ
[illegible] ہمارے گناہ بخشواؤ تب اونہون نے وعدہ کیا یعنی
[illegible] قیس و ابن جریج وغیرہم نے کہا ہے کہ یعقوب
[illegible] کہتے ہین عمر رض مسجد مین آتے ایک
[illegible] وامرتنی فاطعت وھذا السحر فاغفر لی
[illegible] علیہ السلام نے سوال

وما ابرئ

مغفرت [illegible]

شب جمعہ کو تھا ابن عباس [illegible]

هُوَ قَوْلُ أَخِي يَعْقُوبَ [illegible]

وَاللّٰهُ أَعْلَمُ فتح البیان [illegible]

وہ بدستور سابق اوسیدم بینا ہوگئے [illegible]

کو کس دین پر چھوڑا کہا اسلام پر [illegible]

مجھکو اللہ کیطرف سے معلوم ہے [illegible]

حُزْنِي إِلَى اللّٰهِ یعنے یوسف [illegible]

مغفرت چاہی اور عذر کیا [illegible]

ہے نہ یہ کہ بخل کیا ہو ابن عباس نے کہا [illegible]

ہوتی ہے اس لیے کہ یہ اشرف اوقات [illegible]

معلوم نہ تھا کہ یوسف نے معاف کر دیا [illegible]

فَلَمَّا دَخَلُوا عَلَىٰ يُوسُفَ آوَىٰ إِلَيْهِ [illegible]

أَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّوا لَهُ [illegible]

رَبِّي حَقًّا ۚ وَقَدْ أَحْسَنَ [illegible]

الشَّيْطَانُ بَيْنِي وَبَيْنَ [illegible]

داخل ہوئے یوسف کے پاس [illegible]

تو خاطر جمع سے اور [illegible]

باپ یہ بیان [illegible]

قید سے [illegible]

مین میرا رب [illegible]

اللہ کے احسان [illegible]

تھی آپ کی [illegible]

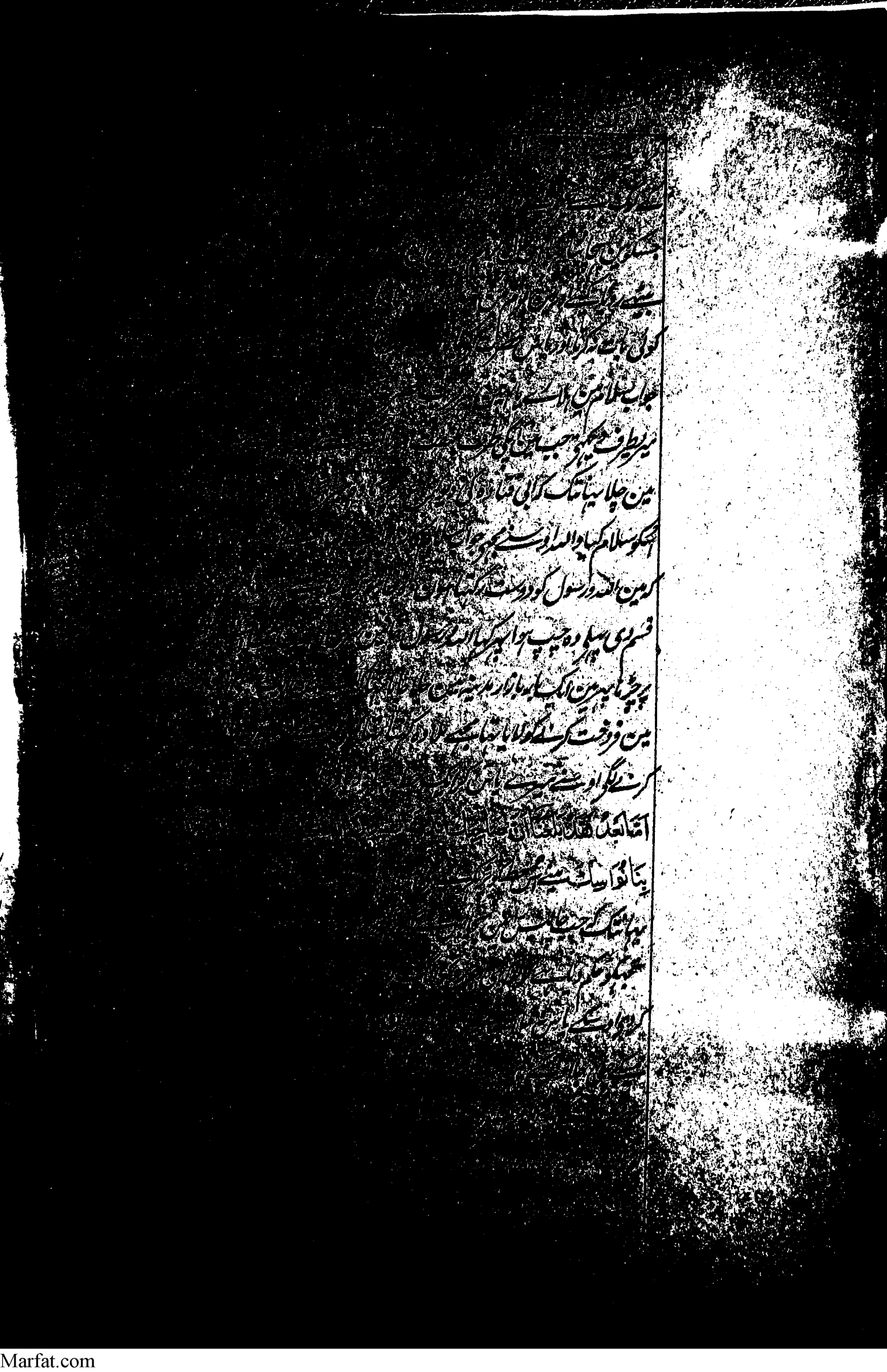

Marfat.com

[illegible] کے وقت مین ہوا ہے انتہے اللہ نے
[illegible] بلاد مصر مین فرمایا یوسف نے اپنے بہائیون سے
[illegible] اول تا آخر لے آئی اور بلاد کنعان سے
[illegible] ہین اور نزدیک آگئی ہین تو اونکے استقبال
[illegible] یوسف کو جاؤ اور یعقوب نبی اللہ کو لے آؤ کہتے
[illegible] مفسرین اوی الیہ ابویہ اور قولہ ادخلوا مصر
[illegible] مصر مین داخل ہو پہر اپنے مان باپ کو جگہہ دی اور
[illegible] سدی کو اختیار کیا کہ یوسف ع نے
[illegible] دروازے پر پہونچے تو کہا داخل ہو مصر مین
[illegible] گہر مین ہوتا ہے کقولہ آوی الیہ اخاہ
[illegible] یوسف علیہ السلام نے یہ بات بعد اونکو داخل
[illegible] یعنے جہد و قحط سے امن مین
[illegible] قحط و گرانی کو برکت قدوم میمنت لزوم
[illegible] صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سالہائی جدب کو
[illegible] یوسف پہر جب اونہون نے
[illegible] سے وہ بلا مرتفع ہو گئی سدی و ابن
[illegible] نہین محمد ابن اسحق و ابن
[illegible] والدہ پر قائم نہین ہے ظاہر قرآن
[illegible] ہے سیاق اسی پر دلالت کرتا
[illegible] اپنے ساتہہ اوسی تخت پر
[illegible] باپ یہ میری خواب کی تعبیر ہے
[illegible] شرائع مین جائز
[illegible] شریعت عیسوی

جائز رہی پہلی اس ملت میں

اور حدیث میں آیا ہے کہ

واپس ہوئی حضرت معاذ کو سجدہ کیا

کرتے ہیں سو آپ احق ہیں سجدہ

حکم دیتا کہ وہ اپنے شوہر کو سجدہ کرے

کو بعض طرق مدینہ میں سے سلمان

سلمان تو مجھ کو سجدہ نہ کر سجدہ کر اس کو

وہ سب سجدے میں گر پڑے تب

سچی کی مراد تاویل سے انجام کار

لَا اَنَا وَيْلَهٗ يَوْمَ يَاْتِيْ تَاْوِيْلُهٗ

مراد صحت ہے اللہ کی نعمتوں کو اپنے

ارض فلسطین سے غور شام

ساکن تھے بکریاں رکھنے کا

چہل سالہ ہوا عبد النبی

نے کہا فراق یوسف نے دلفگار

آنسو جاری رہتے حالانکہ

لفظ حسن کا یہ ہے کہ

باپ غائب رہے

اسحٰق نے کہا

ہوئی یا قریب

مسعود کہتے

نے کہا وقت

مرد عورت

[illegible] علیہ السلام کے باہر نکلے اور مصر
[illegible] بارہ لاکہہ تہی قرطبی نے کہا ان
[illegible] حالانکہ درمیان یوسف اور موسیٰ کے
[illegible] مصر مین آئی ایک سو تیس برس کے
[illegible] ہو کر مرے ابراہیم علیہ السلام ایک
[illegible] اسلیے کہ مان انکی ولادت
[illegible] زندہ کر دیا تہا یہانتک کہ انہون
[illegible] کہا قول اول معتمد ہے اسکی بنیاد
[illegible] تہا لکن یہ قول ضعیف ہے راجح یہ
[illegible] تیسری بہن اونکی تہی جسکو یعقوب نے بعد انکے
[illegible] یوسف کی مان زندہ تہین اس صورت مین
[illegible] یوسف نے کہا داخل ہو تم مصر مین یعنی
[illegible] سے پہلے یہ لوگ ملوک مصر سے
[illegible] یوسف نے یہ بات اونسے قبل انکے
[illegible] تہا خارج مصر اور کسی مکان یا خیمہ
[illegible] پاس جگہہ دی اور کہا داخل ہو مصر
[illegible] رہنے کا تہا سوائے دخول
[illegible] کیا ہے از انجملہ ایک فضیلت
[illegible] جگہ اشارۃً آیا ہے ابن عباس کہتے ہین دس
[illegible] شخص فردوس کا
[illegible] کشت و تنور شمار مین دیکے
[illegible] المحاضرۃ سیوطی کا
[illegible] کہ عادت ملوک

[illegible]

ایما تہا یا انحنا [illegible]

ہے طرف باریتعالی [illegible]

تحیت تہی تم سے اگلون کی [illegible]

کہا یہ سجود تشریف تہا جسطرح کہ ملائکہ [illegible]

واسطے تحقیق رویا کے تہا [illegible]

زمانہ صغر مین دیکھی تہی اللہ [illegible]

فاصلہ چالیس برس کا تہا یا [illegible]

اللہ ہی جانے کہ کتنا فاصلہ تہا [illegible]

یہان لایا کہتے ہین کہ یعقوب علیہ السلام [illegible]

مبعوث نہین کیا پہر شیطان کا [illegible]

اخوان کے گناہ کا حوالہ شیطان [illegible]

ولطف فرماتا ہے عمرو بن ابی [illegible]

کہا وہ ہے جو اسطرح بندہ [illegible]

کہ گمان بہی نہ ہو یا لطیف [illegible]

سے نکالا ملک یا علم [illegible]

اٰتَیْتَنِیْ مِنَ الْمُلْکِ وَعَلَّمْتَنِیْ [illegible]

فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ تَوَفَّنِیْ [illegible]

اور سکھایا مجھکو [illegible]

مین موت دی [illegible]

اپنے باپ دادے [illegible]

سے چہوڑ دی [illegible]

اللہ نے اپنی نعمت [illegible]

Marfat.com

[illegible] کی نعمت بہی بطور استمرار کے ہاتہ
[illegible] انبیا و مرسلین ہین جو برادران دینی ہوتے
[illegible] علیہ السلام نے وقت احتضار کے کہی ہو
[illegible] انگشت مبارک اوٹہا کہتے اَللّٰهُمَّ فِي
[illegible] کا اسلام پر اور لحاق کا ساتہہ صالحین کے اسوقت
[illegible] سوال مذکور بطور انجاز کیا ہو جسطرح کہ غیر کو دعا
[illegible] اَللّٰهُمَّ اَمِتْنَا مُسْلِمِيْنَ وَتَوَفَّنَا
[illegible] ایسی دعا مانگنا اونکی ملت مین جائز
[illegible] اونکی آنکہہ ٹہنڈی کی اور وہ اوسدن
[illegible] کا شوق ہوا ابن عباس نے کہا
[illegible] ابن جریر نے بہی اسیطرح کہا ہے سدی
[illegible] علیہ السلام ہین یہ قول محتمل ہے اسکو
[illegible] رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ
[illegible] اول یوسف ہی نے سوال انجاز کا کیا ہو ظاہر
[illegible] حدیث انس بن مالک مین فرمایا ہی
[illegible] تمنا کیے ہوئے نہ بنے تو
[illegible] اِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِّيْ رَوَاهُ اَحْمَدُ
[illegible] كَانَ مُحْسِنًا فَيَزْدَادُ وَاِنْ
[illegible] ابو امامہ کہتے ہین ہم پاس حضرت ص کے
[illegible] اور کہا یَا لَيْتَنِيْ مِتُّ اے
[illegible] ارشاد کیا یعنے
[illegible] پیدا کیا گیا ہے تو جس
[illegible] کا لفظ رفعاً یہ ہے

وَكُنْتُ نَسِيًا مَنْسِيًا

يَا أُخْتَ هَارُونَ مَا كَانَ

إِلَيْكَ عَنِّي مُوسَى وَالطُّورِ

يَكْرَهُ الْمَوْتَ وَالْمَوْ

دَوَاهُ أَحْمَدُ

آخِرُ خِلَافَتِ

تُوَكِّلْنَا اللَّهُمَّ

فِتْنَةٌ وَاقِعٌ

إِلَيْكَ

جَعَلَهُ

Marfat.com

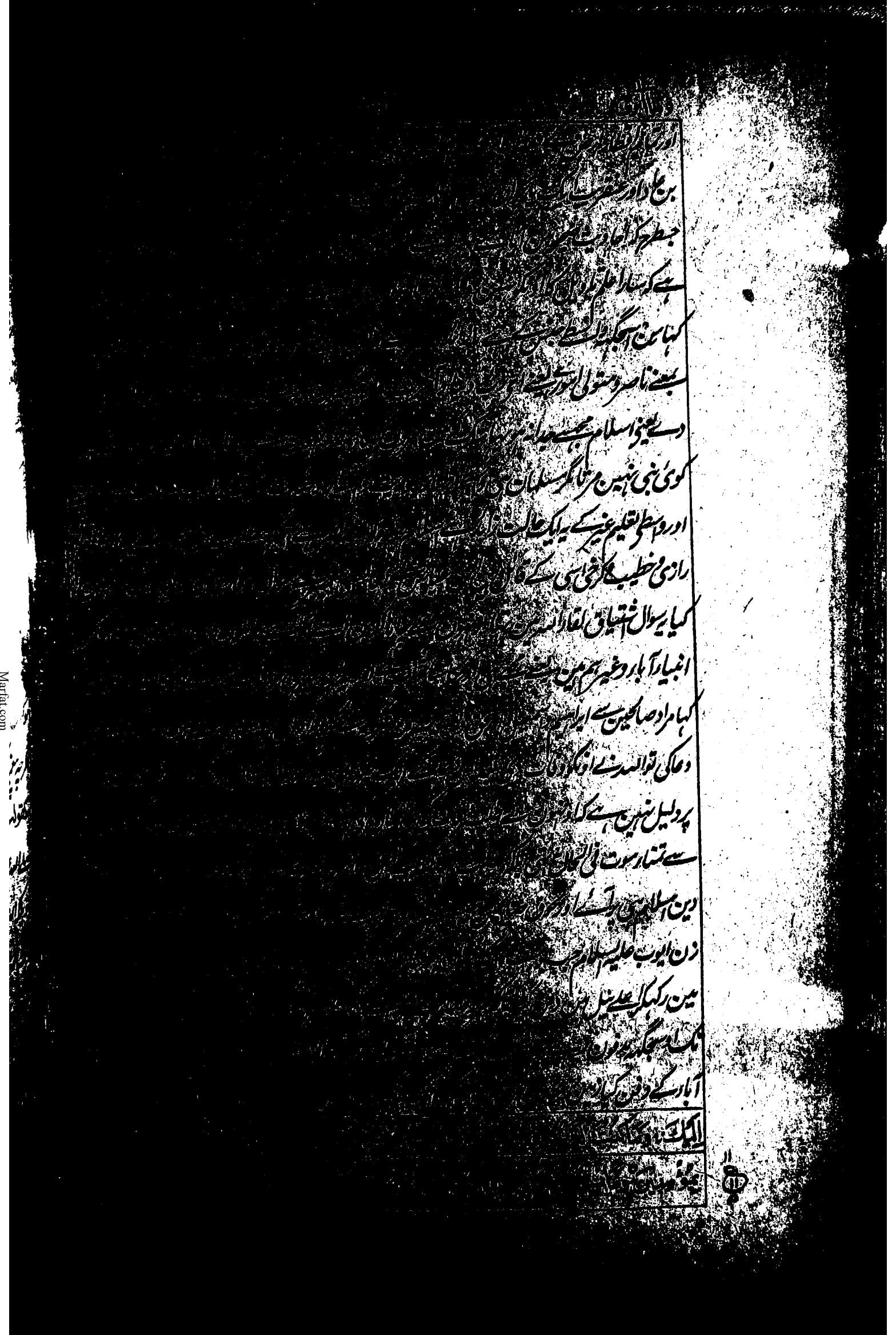

Marfat.com

۴۲

سورۃ یوسف مکی ہے اور بارہ رکوع ہیں

ہیں
ے طلق
یوسف
سل
حال کو جانتے ہیں
پڑھی اور نہ کسی
احسن ترکیب
یوسف نے اتفاق
کرنا چاہتے تھے
کا علم نہ تھا
اختلاط تھا اس
رہا پیستلزم
تو الفت کے
ایمان لائے
کہتے ہیں
رسول
خطاب
نہ لائے

[illegible] کیونکہ آپ نے زن ہلال بن
[illegible] اون نہ چاہونگا اور مین نہین جانتا کہ
[illegible] گے اور مین جوان آدمی ہون دس رات تک یون ہی
[illegible] اور روز پنجاہم کی نماز صبح گہر کی چہت پر پڑہی اور میرا
[illegible] تنگ ہوگیا اور زمین بہی مجہپر تنگ نظر آئی باوجود اس کشادگی
[illegible] وہ بآواز بلند کہتا تہا اَبْشِرْ یَا کَعْبَ بْنَ مَالِكٍ مین اس
[illegible] اللہ کے قبول توبہ کی کشایش آئی سو حضرت صلعم نے اللہ پاک
[illegible] جبکہ نماز صبح پڑہ چکے اب لوگ خوشخبری سنانے کو آنے لگے اور میرے اون
[illegible] پاس ایک مرد گہوڑے پر سوار آیا اور ایک دوڑنے والا قبیلہ اسلم سے
[illegible] گہوڑے سے جلد تر وہ آواز پونچی جب وہ آدمی آیا جسکی آواز مینے سنی تہی
[illegible] اوسکو پہنا دیے صلہ مین اس بشارت کی واللہ اوسدن سوا اُن دو پارچے
[illegible] اور دو کپڑے عاریت لیکر مینے پہنے اور مین بقصد ملاقات حضرت صلعم
[illegible] تہی اور مبارکباد دیتی تہی کہ اللہ نے تیری توبہ قبول کرلی اور کہتے
[illegible] یہانتک کہ مین مسجد مین داخل ہوا دیکھا کہ حضرت صلعم مسجد مین بیٹھے ہین
[illegible] نے جلدی سے اوٹہکر مجہسے مصافحہ کیا اور مبارکباد دی واللہ
[illegible] نہین آیا کعب اس بات کو واسطے طلحہ کے یاد رکہتے تہے
[illegible] فرمایا اور آپکا چہرہ مبارک خوشی سے چمکتا تہا اَبْشِرْ بِخَیْرِ
[illegible] مینے کہا یہ آپکی طرف سے ہے یا اللہ کیطرف سے فرمایا نہین بلکہ اللہ
[illegible] روشن ہوجاتا گویا ایک چاند کا ٹکڑا ہے آپکی صورت مبارک
[illegible] میری توبہ یہی ہے کہ مین اپنے مال سے الگ ہوکر
[illegible] بہتر ہے واسطے تیرے مینے
[illegible] کے سبب سے
[illegible] واللہ مین نہین جانتا

Marfat.com

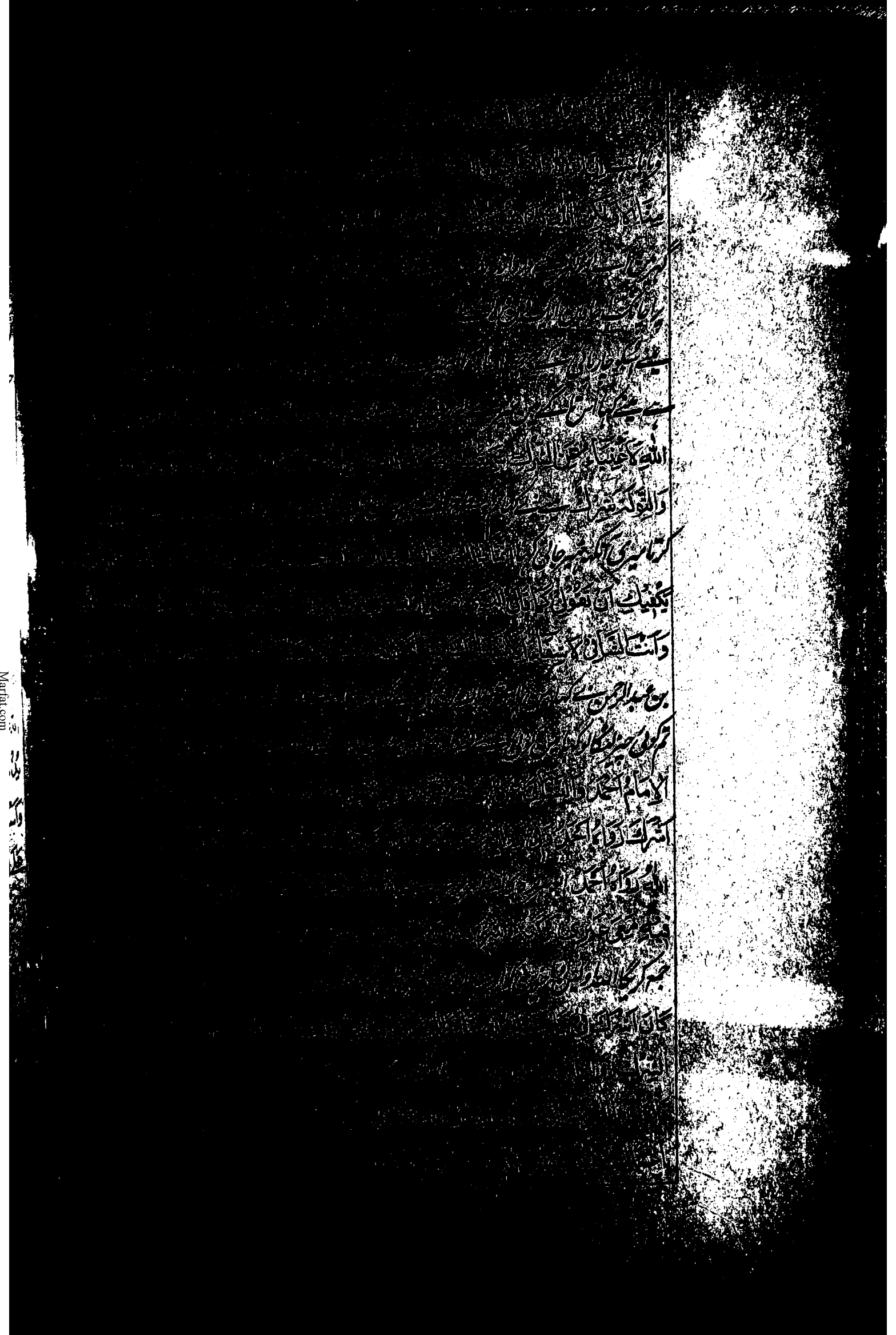

Marfat.com

[illegible] عن حاجته فقد اشرك قالوا يا رسول
[illegible] ولا طير الا طيرك ولا اله
[illegible] خطبہ پڑھا ہمکو ابو موسے اشعری نے پہر کہا
[illegible] عبد اللہ بن حرب و قیس بن مضارب نے
[illegible] ہمکو اذن ہو یا نہ ہو کہا مین نکلتا ہون اس قول سے
[illegible] اس شرک سے کہ یہ پوشیدہ تر ہے رفتار مورچہ
[illegible] اس شرک سے بچین یہ تو چیونٹی کی چال سے بہی زیادہ
[illegible] ان نشرك بك شيئا نعلمه ونستغفرك
[illegible] اوسمین یہ ذکر ہے کہ سائل اس سوال کے صدیق
[illegible] عن معقل بن يسار اونکا لفظ یہ ہے کہ مین
[illegible] فرمایا ہے الشرك اخفى فيكم
[illegible] الا من دعى مع الله الها اخر فقال رسول
[illegible] ثم قال الا ادلك على ما
[illegible] اللهم اني اعوذ بك ان اشرك بك وانا اعلم
[illegible] الشرك اخفى من امتي من دبيب النمل
[illegible] من ذلك فقال الا اخبرك
[illegible] قال بلى يا رسول الله قال قل
[illegible] لما لا اعلم رواه الحافظ ابو
[illegible] جسکو ابو النصر کہتے ہین متروک الحدیث ہے
[illegible] مجھے ایسی چیز سکھا دو جسکو مین کہا
[illegible] الشهادة رب
[illegible] شر الشيطان
[illegible] احمد مین اتنا

Marfat.com

Marfat.com

[illegible] نہین ہے گو
[illegible] اونکا خالق و رازق ہے
[illegible] اس ایمان کا ان لوگون سے
[illegible] مفسرین گئے ہین لیکن
[illegible] حالانکہ اوسکا ذکر کرنا لابد ہے
[illegible] اس آیت سے منافقین ہین وہ
[illegible] وجہ سوم یہ ہے کہ مراد اہل کتاب
[illegible] کرتے ہین اور مسیح و عزیر کو ابن اللہ
[illegible] یہ ہے کہ مقصود اس سے
[illegible] سو وہ اس تلبیہ مین اللہ
[illegible] وجہ پنجم یہ ہے کہ مراد اس آیت سے یہ امت ہے
[illegible] اَلشِّرْكُ اَخْفٰى مِنْ دَبِيْبِ
[illegible] وجہ ششم یہ ہے کہ مراد اس سے
[illegible] کے ذکر کرتے ہین یہ عطا سے
[illegible] ایمان لاتے ہین وقت مشرک
[illegible] اوسنے بسبب اس نسیان
[illegible] امر کا ناممکن ہے اسلیے کہ وقت
[illegible] کہ حال قید ہے اپنے عامل مین
[illegible] اوسی پر یہ قول حق تعالے دلیل
[illegible] اِذَا هُمْ يُشْرِكُوْنَ وجہ
[illegible] مشرک تھے حاکم نے
[illegible] اللہ پر لیکن وہ
[illegible] جواب

وجہ ہشتم [illegible]

نے واسطی [illegible]

ہے تو خیر اور اگر [illegible]

ساتھ اوسکی خلق [illegible]

ہین اللہ پر وقت تشبیہ [illegible]

قدر یہ ہے کیونکہ وہ واسطی [illegible]

ہے کہ وہ ایمان لاتے ہین [illegible]

اور یہ شرک ہی یا نازل بمنزلہ شرک [illegible]

نہین لاتے مگر غیر اللہ پر اور [illegible]

معبود کے جسپر ایمان لاتے ہین [illegible]

یہ ہے کہ ایمان باللہ و شرک [illegible]

ٹہیرائین اور درمیان ان دونو [illegible]

ہے کہ ایک شرک خفی ہوتا ہے [illegible]

تمائم کرنا کما تقدم غرضکہ [illegible]

اقوال مبنی ہین اختلاف [illegible]

مسمائے شرک اور اعتبار [illegible]

ہین یون کہہ سکتے ہین کہ ایمان [illegible]

بسبب عبادت اصنام کے [illegible]

وہ اللہ پر لکن وہ مشرک ہی [illegible]

اسبات کو ہے کہ ایک [illegible]

کیا ہے پس کہنا کہ وجہ [illegible]

ہے لکن جواب [illegible]

ساتھ [illegible]

Marfat.com

[illegible] اپنے فاعل کو
[illegible] کما تقدم اب یہ بات صحیح
[illegible] ایمان بمعنے اعم و شرک حقیقی اہل جاہلیت
[illegible] اونمین ایمان بما انزل اللہ اور اشراک بسبب
[illegible] وَهٰذَا فِي بَقِيَّةِ الْوُجُوهِ پھر اللہ تعالے نے یہ
[illegible] غاشیہ عذاب کا اونکے پاس آئے یہ استفہام
[illegible] يَوْمَ يَغْشَاهُمُ الْعَذَابُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ
[illegible] کہا صاعقہ یا قوارع یا وقیعہ یا نقمت عامہ
[illegible] قیامت آجائے بغیر سابقہ علامت کے اور انکو
[illegible] ہونگے اپنے کام کاج مین کہ یکایک صیحہ کو
[illegible] ساعت سر پر آکھڑی ہوگی قُلْ هٰذِهٖ سَبِيْلِيْ
[illegible] وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝ کہہ یہ میری
[illegible] اور اللہ پاک اور مین نہین شریک
[illegible] پیغمبر جن و انس کو یہ حکم دیا کہ تم لوگون کو اسبات
[illegible] لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ کے مین جو
[illegible] بلاتا ہون اسیطرح جو شخص حضرت کا تابع ہے
[illegible] بصیرت و یقین و برہان عقلی و شرعی پر اور مین
[illegible] کہ کوئی اسکا شریک یا نظیر یا عدیل یا
[illegible] برکت والا مقدس و منزہ ہے ان سب امور سے
[illegible] اور ہر شے اسکی پاکی بولتی ہے ولکن تم اونکی تسبیح

[illegible]

[illegible] طریقہ جسپر مین

۲

۳

۴

۵

۶

۷

۸

۹

۱۰

۱۱

۱۲

۱۳

۱۴

۱۵

۱۶

۱۷

۱۸

۱۹

۲۰

۲۱

۲۲

۲۳

۲۴

۲۵

۲۶

۲۷

۲۸

۲۹

۳۰

۳۱

۳۲

۳۳

۳۴

۳۵

۳۶

۳۷

۳۸

۳۹

۴۰

۴۱

۴۲

۴۳

۴۴

۴۵

۴۶

۴۷

۴۸

۴۹

۵۰

۵۱

۵۲

۵۳

۵۴

۵۵

۵۶

۵۷

۵۸

۵۹

۶۰

۶۱

۶۲

۶۳

۶۴

۶۵

۶۶

۶۷

۶۸

۶۹

۷۰

۷۱

۷۲

۷۳

۷۴

۷۵

۷۶

۷۷

۷۸

۷۹

۸۰

۸۱

۸۲

۸۳

۸۴

۸۵

۸۶

۸۷

۸۸

۸۹

۹۰

۹۱

۹۲

۹۳

۹۴

۹۵

۹۶

۹۷

۹۸

۹۹

۱۰۰

۱۰۱

۱۰۲

۱۰۳

۱۰۴

۱۰۵

۱۰۶

۱۰۷

۱۰۸

۱۰۹

۱۱۰

۱۱۱

۱۱۲

۱۱۳

۱۱۴

۱۱۵

۱۱۶

۱۱۷

۱۱۸

۱۱۹

۱۲۰

۱۲۱

۱۲۲

۱۲۳

۱۲۴

۱۲۵

۱۲۶

۱۲۷

۱۲۸

۱۲۹

۱۳۰

۱۳۱

۱۳۲

۱۳۳

۱۳۴

۱۳۵

۱۳۶

۱۳۷

۱۳۸

۱۳۹

۱۴۰

۱۴۱

۱۴۲

۱۴۳

۱۴۴

۱۴۵

۱۴۶

۱۴۷

۱۴۸

۱۴۹

۱۵۰

۱۵۱

۱۵۲

۱۵۳

۱۵۴

۱۵۵

۱۵۶

۱۵۷

۱۵۸

۱۵۹

۱۶۰

۱۶۱

۱۶۲

۱۶۳

۱۶۴

۱۶۵

۱۶۶

۱۶۷

۱۶۸

۱۶۹

۱۷۰

۱۷۱

۱۷۲

۱۷۳

۱۷۴

۱۷۵

۱۷۶

۱۷۷

۱۷۸

۱۷۹

۱۸۰

۱۸۱

۱۸۲

۱۸۳

۱۸۴

۱۸۵

۱۸۶

۱۸۷

۱۸۸

۱۸۹

۱۹۰

۱۹۱

۱۹۲

۱۹۳

۱۹۴

۱۹۵

۱۹۶

۱۹۷

۱۹۸

۱۹۹

۲۰۰

۲۰۱

۲۰۲

۲۰۳

۲۰۴

۲۰۵

۲۰۶

۲۰۷

۲۰۸

۲۰۹

۲۱۰

۲۱۱

۲۱۲

۲۱۳

۲۱۴

۲۱۵

۲۱۶

۲۱۷

۲۱۸

۲۱۹

۲۲۰

۲۲۱

۲۲۲

۲۲۳

۲۲۴

۲۲۵

۲۲۶

۲۲۷

۲۲۸

۲۲۹

۲۳۰

۲۳۱

۲۳۲

۲۳۳

۲۳۴

۲۳۵

۲۳۶

۲۳۷

۲۳۸

۲۳۹

۲۴۰

۲۴۱

۲۴۲

۲۴۳

۲۴۴

۲۴۵

۲۴۶

۲۴۷

۲۴۸

۲۴۹

۲۵۰

۲۵۱

۲۵۲

۲۵۳

۲۵۴

۲۵۵

۲۵۶

۲۵۷

۲۵۸

۲۵۹

۲۶۰

۲۶۱

۲۶۲

۲۶۳

۲۶۴

۲۶۵

۲۶۶

۲۶۷

۲۶۸

۲۶۹

۲۷۰

۲۷۱

۲۷۲

۲۷۳

۲۷۴

۲۷۵

۲۷۶

۲۷۷

۲۷۸

۲۷۹

۲۸۰

۲۸۱

۲۸۲

۲۸۳

۲۸۴

۲۸۵

۲۸۶

۲۸۷

۲۸۸

۲۸۹

۲۹۰

۲۹۱

۲۹۲

۲۹۳

۲۹۴

۲۹۵

۲۹۶

۲۹۷

۲۹۸

۲۹۹

۳۰۰

۳۰۱

۳۰۲

۳۰۳

۳۰۴

۳۰۵

۳۰۶

۳۰۷

۳۰۸

۳۰۹

۳۱۰

۳۱۱

۳۱۲

۳۱۳

۳۱۴

۳۱۵

۳۱۶

۳۱۷

۳۱۸

۳۱۹

۳۲۰

۳۲۱

۳۲۲

۳۲۳

۳۲۴

۳۲۵

۳۲۶

۳۲۷

۳۲۸

۳۲۹

۳۳۰

۳۳۱

۳۳۲

۳۳۳

۳۳۴

۳۳۵

۳۳۶

۳۳۷

۳۳۸

۳۳۹

۳۴۰

۳۴۱

۳۴۲

۳۴۳

۳۴۴

۳۴۵

۳۴۶

۳۴۷

۳۴۸

۳۴۹

۳۵۰

۳۵۱

۳۵۲

۳۵۳

۳۵۴

۳۵۵

۳۵۶

۳۵۷

۳۵۸

۳۵۹

۳۶۰

۳۶۱

۳۶۲

۳۶۳

۳۶۴

۳۶۵

۳۶۶

۳۶۷

۳۶۸

۳۶۹

۳۷۰

۳۷۱

۳۷۲

۳۷۳

۳۷۴

۳۷۵

۳۷۶

۳۷۷

۳۷۸

۳۷۹

۳۸۰

۳۸۱

۳۸۲

۳۸۳

۳۸۴

۳۸۵

۳۸۶

۳۸۷

۳۸۸

۳۸۹

۳۹۰

۳۹۱

۳۹۲

۳۹۳

۳۹۴

۳۹۵

۳۹۶

۳۹۷

۳۹۸

۳۹۹

۴۰۰

۴۰۱

۴۰۲

۴۰۳

۴۰۴

۴۰۵

۴۰۶

۴۰۷

۴۰۸

۴۰۹

۴۱۰

۴۱۱

۴۱۲

۴۱۳

۴۱۴

۴۱۵

۴۱۶

۴۱۷

۴۱۸

۴۱۹

۴۲۰

۴۲۱

۴۲۲

۴۲۳

۴۲۴

۴۲۵

۴۲۶

۴۲۷

۴۲۸

۴۲۹

۴۳۰

۴۳۱

۴۳۲

۴۳۳

۴۳۴

۴۳۵

۴۳۶

۴۳۷

۴۳۸

۴۳۹

۴۴۰

۴۴۱

۴۴۲

۴۴۳

۴۴۴

۴۴۵

۴۴۶

۴۴۷

۴۴۸

۴۴۹

۴۵۰

۴۵۱

۴۵۲

۴۵۳

۴۵۴

۴۵۵

۴۵۶

۴۵۷

۴۵۸

۴۵۹

۴۶۰

۴۶۱

۴۶۲

۴۶۳

۴۶۴

۴۶۵

۴۶۶

۴۶۷

۴۶۸

۴۶۹

۴۷۰

۴۷۱

۴۷۲

۴۷۳

۴۷۴

۴۷۵

۴۷۶

۴۷۷

۴۷۸

۴۷۹

۴۸۰

۴۸۱

۴۸۲

۴۸۳

۴۸۴

۴۸۵

۴۸۶

۴۸۷

۴۸۸

۴۸۹

۴۹۰

۴۹۱

۴۹۲

۴۹۳

۴۹۴

۴۹۵

۴۹۶

۴۹۷

۴۹۸

۴۹۹

۵۰۰

۵۰۱

۵۰۲

۵۰۳

۵۰۴

۵۰۵

۵۰۶

۵۰۷

۵۰۸

۵۰۹

۵۱۰

۵۱۱

۵۱۲

۵۱۳

۵۱۴

۵۱۵

۵۱۶

۵۱۷

۵۱۸

۵۱۹

۵۲۰

۵۲۱

۵۲۲

۵۲۳

۵۲۴

۵۲۵

۵۲۶

۵۲۷

۵۲۸

۵۲۹

۵۳۰

۵۳۱

۵۳۲

۵۳۳

۵۳۴

۵۳۵

۵۳۶

۵۳۷

۵۳۸

۵۳۹

۵۴۰

۵۴۱

۵۴۲

۵۴۳

۵۴۴

۵۴۵

۵۴۶

۵۴۷

۵۴۸

۵۴۹

۵۵۰

۵۵۱

۵۵۲

۵۵۳

۵۵۴

۵۵۵

۵۵۶

۵۵۷

۵۵۸

۵۵۹

۵۶۰

۵۶۱

۵۶۲

۵۶۳

۵۶۴

۵۶۵

۵۶۶

۵۶۷

۵۶۸

۵۶۹

۵۷۰

۵۷۱

۵۷۲

۵۷۳

۵۷۴

۵۷۵

۵۷۶

۵۷۷

۵۷۸

۵۷۹

۵۸۰

۵۸۱

۵۸۲

۵۸۳

۵۸۴

۵۸۵

۵۸۶

۵۸۷

۵۸۸

۵۸۹

۵۹۰

۵۹۱

۵۹۲

۵۹۳

۵۹۴

۵۹۵

۵۹۶

۵۹۷

۵۹۸

۵۹۹

۶۰۰

۶۰۱

۶۰۲

۶۰۳

۶۰۴

۶۰۵

۶۰۶

۶۰۷

۶۰۸

۶۰۹

۶۱۰

۶۱۱

۶۱۲

۶۱۳

۶۱۴

۶۱۵

۶۱۶

۶۱۷

۶۱۸

۶۱۹

۶۲۰

۶۲۱

۶۲۲

۶۲۳

۶۲۴

۶۲۵

۶۲۶

۶۲۷

۶۲۸

۶۲۹

۶۳۰

۶۳۱

۶۳۲

۶۳۳

۶۳۴

۶۳۵

۶۳۶

۶۳۷

۶۳۸

۶۳۹

۶۴۰

۶۴۱

۶۴۲

۶۴۳

۶۴۴

۶۴۵

۶۴۶

۶۴۷

۶۴۸

۶۴۹

۶۵۰

۶۵۱

۶۵۲

۶۵۳

۶۵۴

۶۵۵

۶۵۶

۶۵۷

۶۵۸

۶۵۹

۶۶۰

۶۶۱

۶۶۲

۶۶۳

۶۶۴

۶۶۵

۶۶۶

۶۶۷

۶۶۸

۶۶۹

۶۷۰

۶۷۱

۶۷۲

۶۷۳

۶۷۴

۶۷۵

۶۷۶

۶۷۷

۶۷۸

۶۷۹

۶۸۰

۶۸۱

۶۸۲

۶۸۳

۶۸۴

۶۸۵

۶۸۶

۶۸۷

۶۸۸

۶۸۹

۶۹۰

۶۹۱

۶۹۲

۶۹۳

۶۹۴

۶۹۵

۶۹۶

۶۹۷

۶۹۸

۶۹۹

۷۰۰

۷۰۱

۷۰۲

۷۰۳

۷۰۴

۷۰۵

۷۰۶

۷۰۷

۷۰۸

۷۰۹

۷۱۰

۷۱۱

۷۱۲

۷۱۳

۷۱۴

۷۱۵

۷۱۶

۷۱۷

۷۱۸

۷۱۹

۷۲۰

۷۲۱

۷۲۲

۷۲۳

۷۲۴

۷۲۵

۷۲۶

۷۲۷

۷۲۸

۷۲۹

۷۳۰

۷۳۱

۷۳۲

۷۳۳

۷۳۴

۷۳۵

۷۳۶

۷۳۷

۷۳۸

۷۳۹

۷۴۰

۷۴۱

۷۴۲

۷۴۳

۷۴۴

۷۴۵

۷۴۶

۷۴۷

۷۴۸

۷۴۹

۷۵۰

۷۵۱

۷۵۲

۷۵۳

۷۵۴

۷۵۵

۷۵۶

۷۵۷

۷۵۸

۷۵۹

۷۶۰

۷۶۱

۷۶۲

۷۶۳

۷۶۴

۷۶۵

۷۶۶

۷۶۷

۷۶۸

۷۶۹

۷۷۰

۷۷۱

۷۷۲

۷۷۳

۷۷۴

۷۷۵

۷۷۶

۷۷۷

۷۷۸

۷۷۹

۷۸۰

۷۸۱

۷۸۲

۷۸۳

۷۸۴

۷۸۵

۷۸۶

۷۸۷

۷۸۸

۷۸۹

۷۹۰

۷۹۱

۷۹۲

۷۹۳

۷۹۴

۷۹۵

۷۹۶

۷۹۷

۷۹۸

۷۹۹

۸۰۰

۸۰۱

۸۰۲

۸۰۳

۸۰۴

۸۰۵

۸۰۶

۸۰۷

۸۰۸

۸۰۹

۸۱۰

۸۱۱

۸۱۲

۸۱۳

۸۱۴

۸۱۵

۸۱۶

۸۱۷

۸۱۸

۸۱۹

۸۲۰

۸۲۱

۸۲۲

۸۲۳

۸۲۴

۸۲۵

۸۲۶

۸۲۷

۸۲۸

۸۲۹

۸۳۰

۸۳۱

۸۳۲

۸۳۳

۸۳۴

۸۳۵

۸۳۶

۸۳۷

۸۳۸

۸۳۹

۸۴۰

۸۴۱

۸۴۲

۸۴۳

۸۴۴

۸۴۵

۸۴۶

۸۴۷

۸۴۸

۸۴۹

۸۵۰

۸۵۱

۸۵۲

۸۵۳

۸۵۴

۸۵۵

۸۵۶

۸۵۷

۸۵۸

۸۵۹

۸۶۰

۸۶۱

۸۶۲

۸۶۳

۸۶۴

۸۶۵

۸۶۶

۸۶۷

۸۶۸

۸۶۹

۸۷۰

۸۷۱

۸۷۲

۸۷۳

۸۷۴

۸۷۵

۸۷۶

۸۷۷

۸۷۸

۸۷۹

۸۸۰

۸۸۱

۸۸۲

۸۸۳

۸۸۴

۸۸۵

۸۸۶

۸۸۷

۸۸۸

۸۸۹

۸۹۰

۸۹۱

۸۹۲

۸۹۳

۸۹۴

۸۹۵

۸۹۶

۸۹۷

۸۹۸

۸۹۹

۹۰۰

۹۰۱

۹۰۲

۹۰۳

۹۰۴

۹۰۵

۹۰۶

۹۰۷

۹۰۸

۹۰۹

۹۱۰

۹۱۱

۹۱۲

۹۱۳

۹۱۴

۹۱۵

۹۱۶

۹۱۷

۹۱۸

۹۱۹

۹۲۰

۹۲۱

۹۲۲

۹۲۳

۹۲۴

۹۲۵

۹۲۶

۹۲۷

۹۲۸

۹۲۹

۹۳۰

۹۳۱

۹۳۲

۹۳۳

۹۳۴

۹۳۵

۹۳۶

۹۳۷

۹۳۸

۹۳۹

۹۴۰

۹۴۱

۹۴۲

۹۴۳

۹۴۴

۹۴۵

۹۴۶

۹۴۷

۹۴۸

۹۴۹

۹۵۰

۹۵۱

۹۵۲

۹۵۳

۹۵۴

۹۵۵

۹۵۶

۹۵۷

۹۵۸

۹۵۹

۹۶۰

۹۶۱

۹۶۲

۹۶۳

۹۶۴

۹۶۵

۹۶۶

۹۶۷

۹۶۸

۹۶۹

۹۷۰

۹۷۱

۹۷۲

۹۷۳

۹۷۴

۹۷۵

۹۷۶

۹۷۷

۹۷۸

۹۷۹

۹۸۰

۹۸۱

۹۸۲

۹۸۳

۹۸۴

۹۸۵

۹۸۶

۹۸۷

۹۸۸

۹۸۹

۹۹۰

۹۹۱

۹۹۲

۹۹۳

۹۹۴

۹۹۵

۹۹۶

۹۹۷

۹۹۸

۹۹۹

۱۰۰۰

Marfat.com

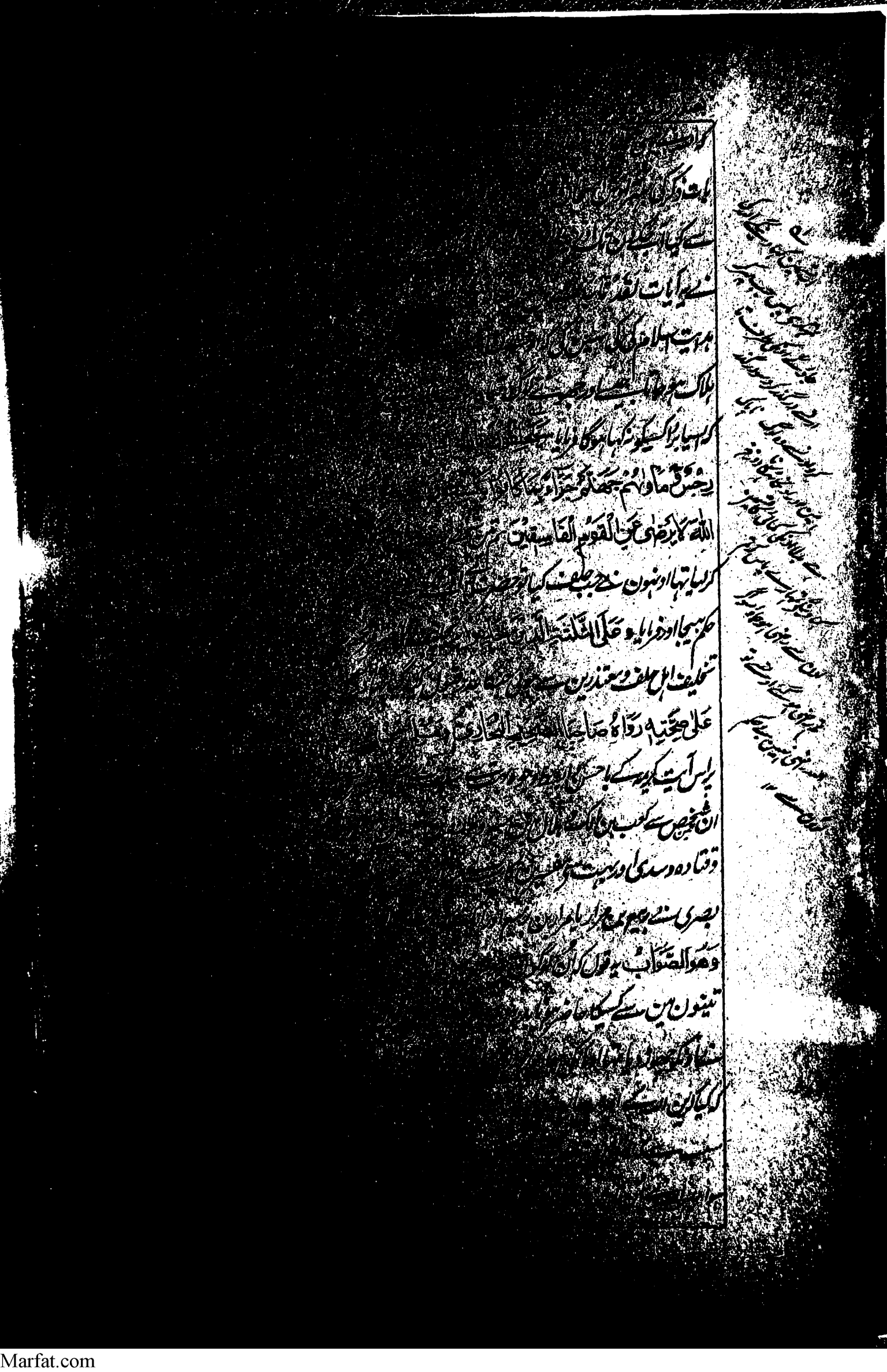

[illegible]

بات ذکر کی [illegible]

سے کیا [illegible]

نے یہ آیات لقد [illegible]

ہدایت اسلام کی [illegible]

ہلاک ہو جاتا [illegible]

کہ ایسا برا کسیکو نہ کہا ہوگا فرمایا سیحلفون [illegible]

رجس وماوٰہم جہنم جزاء بما کانوا [illegible]

اللہ لا یرضی عن القوم الفاسقین [illegible]

کر لیا تہا اونہون نے جب حلف کیا تو حضرت [illegible]

حکم بہیجا اور فرمایا وعلی الثلثۃ الذین [illegible]

تخلیف اہل حلف و معتذرین سے [illegible]

علی صحتہ رواہ صاحبا الصحیح البخاری [illegible]

پر اس آیت کریمہ کے باحسن [illegible]

ان شخص سے کعب بن مالک [illegible]

و قتادہ و سدی اور بہت سے [illegible]

بصری نے ربیع بن مرار یا مرار بن ربیع [illegible]

وھو الصواب یہ قول کہ ان لوگون [illegible]

تینون مین سے کسیکا حاضر ہونا [illegible]

[illegible]

کہ کیا [illegible]

[illegible]

لاؤ حتی اذا استیئس الرسل وظنوا

عن القوم المجرمین ○ یہانتک کہ جب

مدد ہماری پہنچا دیا جنکو ہمنے چاہا اور

عذاب کو دیگئی یہانتک کہ رسول ناامید

خیال کرنے لگے کہ شاید وہ وعدہ خلاف

ہے انتہی اللہ تعالی ذکر فرماتا ہے کہ ہمارے

الی اللہ میں نازل ہوا کرتی

الیہ الخ لفظ کذبوا میں دو قرأتیں

میں اونسے اسیطرح مروی ہے اور

یہی حتی یقول الرسول والذین

یہی مروی ہے ابن جریر نے قرأت

اور دوسرے قول کو ترجیح

اپنی قوم کے ایمان لانے

تہا ایک جماعت

رسولوں

[illegible] نصرت ملیگی [illegible] دوسری جماعت

[illegible] انکی قوم [illegible] جھٹلایا وعدہ آمد عذاب میں

[illegible] خازن و خفاجی نے اس

[illegible] بالجملہ جب ظن ہوا یا یقین تو

[illegible] سورہ یوسف میں سلف کا کلام

[illegible] وقت نزول عذاب کے کفار پر نجات

[illegible] اللہ کا عذاب اوتر کر قوم مجرمین سے

[illegible] کہ اللہ کا مطیع ناجی ہے اور معرض

[illegible] لِأُولِي الْأَلْبَابِ مَا كَانَ حَدِيثًا يُفْتَرَىٰ وَلَٰكِن تَصْدِيقَ الَّذِي

[illegible] البتہ اونکے احوال سے اپنا قیاس کرنا ہے عقل

[illegible] اس کلام کے جو اس سے پہلے ہے اور کھولنا ہر چیز کا اور راہ سجھائی اور مہربانی

[illegible] اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ان رسولوں کے قصے میں جو اونکے قوموں کے ساتھ گذرا ہے

[illegible] ایک بڑی عبرت و نصیحت و موعظت و پند سودمند ہے قرآن

[illegible] افترا پردازی کی ہو بلکہ جو کتابیں آسمان سے قبل [illegible]

[illegible] اور تحریف و تبدیل کو علیحدہ بتاتا

[illegible] تفصیل ہے ہر شے کی حلال و حرام

[illegible] منہیات و مکروہات و نحوہا سے منع کیا ہے امور جلیہ

[illegible] کا کاشف و موضح ہے اسلیے واسطے ایمان لانیوالوں کی

[illegible] ہوتی ہیں اور رب عباد سے جو پائے رحمت دنیا و یوم المعاد میں

[illegible] يَوْمَ تَقُولُ بِالرِّيحِ الْمُبَيَّضَةِ وُجُوهُهُمْ وَتَرْجِعُ الْمُسْوَدَّةُ وُجُوهُهُمْ

[illegible] طرف امم کی مبعوث ہوئی یا اس قصہ یوسف زلیخا و برادران

[illegible] ایک طرح کا اعتبار کرنا ہے یعنے عبور کرنا طرف سے معلوم کے

[illegible] کہ یہ مشتمل ہیں ان

اشتہار۔ اس جلد کی دستبرداری ہو چکی ہے بدون اجازت شیخ محی الدین تاجر کتب و مہتمم شیخ عبدالحق ساکن لاہور محلہ ساد ہوان کسی کو کوئی نہ چھاپے

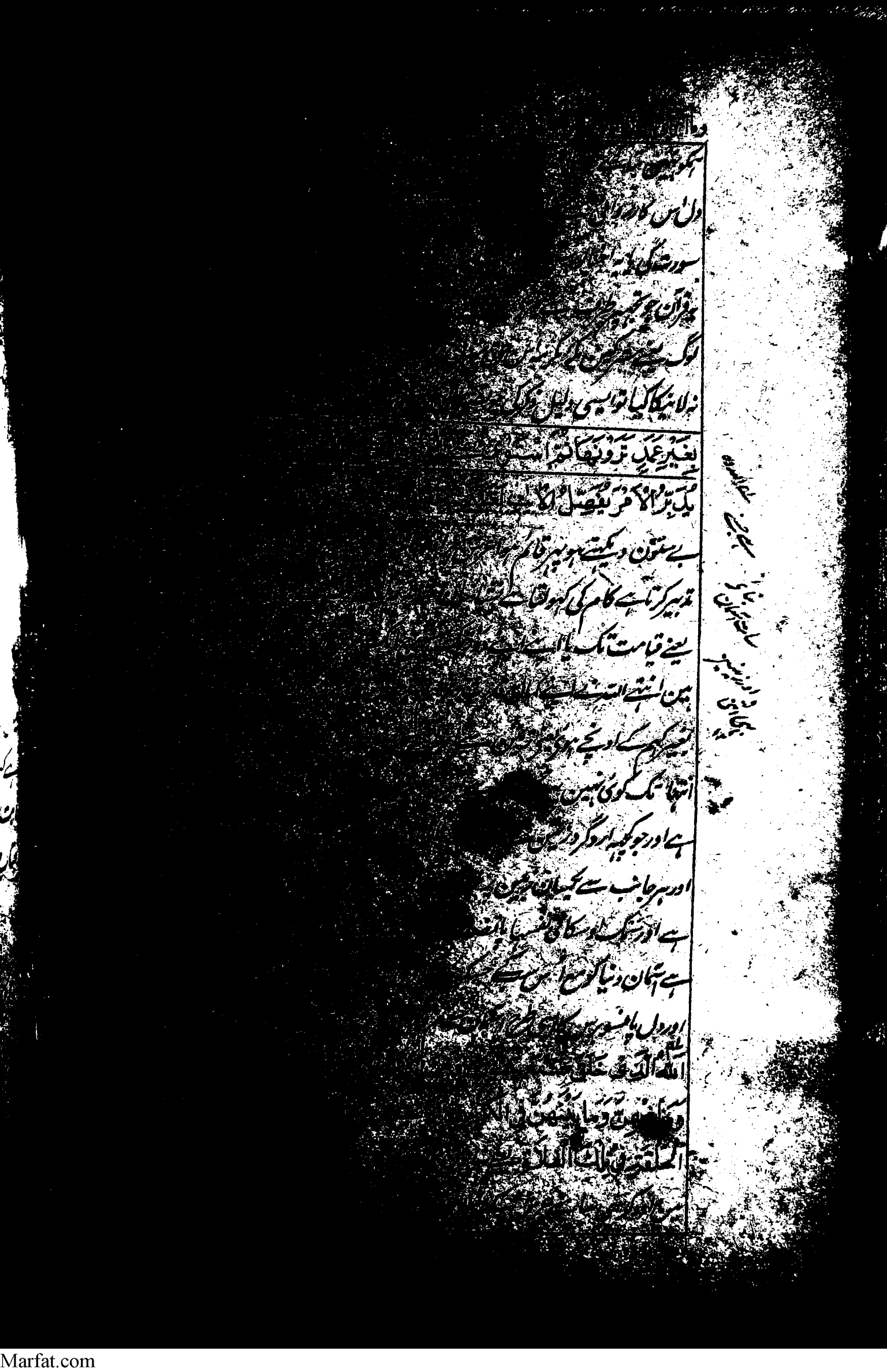

وما [illegible]

ہمکو نہیں [illegible]

دل اس کا [illegible]

سورت کی [illegible]

یہ قرآن جو تجھ پر [illegible]

لوگ یعنے [illegible]

نہ لانیکا کیا تو ایسی دلیل [illegible]

بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوَىٰ [illegible]

يُدَبِّرُ الْأَمْرَ يُفَصِّلُ الْآيَاتِ [illegible]

بے ستون دیکھتے ہو پھر قائم ہوا [illegible]

تدبیر کرتا ہے کام کی کھولتا ہے [illegible]

یعنے قیامت تک یا اپنے [illegible]

ہیں انتہے اللہ نے اپنے [illegible]

بغیر کھم کے اونچے ہوئے [illegible]

انتہا تک کوئی نہیں [illegible]

ہے اور جو کچھ اردگرد زمین [illegible]

اور ہر جانب سے یکسان زمین [illegible]

ہے اور سنگ اوسکا فی نفسہا [illegible]

ہے آسمان دنیا کو مع اس سب کے [illegible]

اور دل پانسو برس [illegible]

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ [illegible]

وَمَا فِيهِنَّ وَمَا بَيْنَهُنَّ فِي [illegible]

الْخَلْقَ فِي تِلْكَ الْفَلَاةِ [illegible]

[illegible]

[illegible] العرش لا

[illegible] زمین تک پچاس ہزار

[illegible] ہے اور [illegible] عرش ایک یاقوت سرخ

[illegible] ستون ہین لیکن دکہائی نہین

[illegible] ہے یعنے بلا ستون اسی طرح قتادہ نے بھی

[illegible] وَيُمْسِكُ السَّمَاءَ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا

[illegible] اس نفی کی یعنے یہ آسمان اونچا ہے بغیر ایسے

[illegible] استواء علے العرش کی تفسیر سورۂ اعراف مین

[illegible] کرنا چاہیے بغیر تشبیہ و تکییف و تعطیل و تبدیل

[illegible] انقطاع زمان بقیام قیامت سورج و چاند نکلتے ہین

[illegible] استقرار ہے ان دونون کا زیر عرش متصل شکم

[illegible] جب اس جگہ پہونچتے ہین تو عرش سے دور تر ہوتے

[illegible] متصل عالم اسوجہ سے اور مثل سائر افلاک کے محیط نہین

[illegible] اسکو اٹہائے ہوئی ہین اور یہ بات فلک مستدیر مین

[illegible] غیر مخفی ہے وللہ الحمد والمنۃ

[illegible] کواکب سیارہ مین یہ دونون اظہر تر ہین

[illegible] یہ دونو اعظم تر ہین پس جب کہ یہ مسخر

[illegible] دوسری آیت مین اس بات پر تنبیہ فرمائی ہے لا

[illegible] خَلَقَهُنَّ إِنْ كُنْتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ حالانکہ

[illegible] وَالْقَمَرَ وَالنُّجُومَ مُسَخَّرَاتٍ بِأَمْرِهِ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَ

[illegible] دلالات دالہ ہین توحید پر کہ لا الہ الا

[illegible] البیان مین کہا ہے عمد سے مراد اساطین و دعائم

[illegible] ہون [illegible] نے کہا عمد اللہ کی قدرت ہی

[illegible] ہے [illegible] امانت کوئی
[illegible] تدبیر کا حمل
[illegible] اسی طرف گئی ہے اور
[illegible] آیات دلیل ہین کمال قدرت و
[illegible] آسمان کا بغیر ستون کے اور مسخر کرنا مہر و ماہ کا
[illegible] اسبات پر کہ جس ذات پاک کو ان اشیاء پر قدرت
[illegible] شاید تم وقت مشاہدہ ان آیات کے اپنے رب کے

[illegible] الْأَرْضَ وَجَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنْهَارًا ط

[illegible] اللَّيْلَ النَّهَارَ ط إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ

[illegible] وَنَخِيلٌ صِنْوَانٌ وَغَيْرُ صِنْوَانٍ يُسْقَىٰ بِمَاءٍ

[illegible] إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝ وہی ہے جسنے
[illegible] کے اسمین رکھے جوڑے دوہرے ڈھانکتا
[illegible] زمین مین کئی کھیت ہین ملے ہوئے اور باغ ہین
[illegible] پانی اور ہم زیادہ کرتے ہین ایک کو ایک سے میوے
[illegible] کے جوڑے یعنی ایک قسم کامل ایک قسم ناقص
[illegible] نشان ہے کہ اپنی خوشی سے بنایا اگر
[illegible] عالم علوی کے ذکر اپنی قدرت و
[illegible] وسیع کیا طول و عرض دراز بخشا اور
[illegible] اور زمین اور چشمے بہائے تاکہ زمین کے
[illegible] مزے و بو مین ہوتی ہین ہر شکل
[illegible] کے ساتھ طلب کرتا ہے جہان
[illegible] مین تصرف اسکا جاری ہے جسطرح
[illegible] ہین انکے لیے ان

ان امور مین نشانیان [illegible]

ہے مثلاً ایک [illegible]

نہین ہوتی ابن عباس [illegible]

انواع بقاع ارض کا داخل ہے کہ یہ زمین [illegible]

یہ نرم اور یہ ریت کی اور یہ موٹی اونچی [illegible]

سے ملے جلے ہین ایک نصف اسطرح کا ہے [illegible]

لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَلَا رَبَّ سِوَاہُ صنوان سے [illegible]

انار اور انجیر اور بعض نخیل یعنے کہجور اور غیر صنوان [illegible]

درخت اسی جگہہ سے آدمی کے چچا کو صنو ابیہ [illegible]

سے کہا اَمَا شَعَرْتَ اَنَّ عَمَّ الرَّجُلِ صِنْوُ اَبِیْہِ [illegible]

نکلی ہین اور غیر صنوان وہ ہین جنکی جڑ جدا جدا [illegible]

زید و غیر واحد کا بعض کو بعض پر فضیلت دی [illegible]

و فارسی و شیرین و ترش ہے رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَحَسَّنَہٗ [illegible]

اشکال و الوان و طعوم و روائح و اوراق و ازہار [illegible]

غایت حموضت مین یہ نہایت درجے کا تلخ ہے [illegible]

و مرارت یعنے میخوش جسکو کہٹ مٹہا کہتے [illegible]

بدستور رہتا ہے پہر کوئی زرد ہے اور کوئی [illegible]

زہورات کا ہے یعنے پہولون اور کلیون کا [illegible]

ایک ہی طبیعت سے ہے یعنے پانی سے [illegible]

آسکتا ہے ان مین نشانیان ہین [illegible]

پر جسکی قدرت نے یہ تفاوت درمیان [illegible]

کیا فتح البیان کا بیان یہ ہے کہ [illegible]

فرمایا کہ اللہ ہی نے زمین کو پانی [illegible]

اسکے سوا کوئی معبود نہین اور اسکے سوا کوئی رب نہین ۱۲

تو نے معلوم نہین کیا چچا بہی باپ کی طرح ہے ۱۲

Marfat.com

[illegible] ساتھ رہو یعنے سچ بولنے کو لازم پکڑ لو اور
[illegible] مین کشایش دے گا اور نجات کا رستہ
[illegible] وَاِنَّ الصِّدْقَ يَهْدِيْ اِلَى الْبِرِّ وَاِنَّ الْبِرَّ
[illegible] يَصْدُقُ وَيَتَحَرَّى الصِّدْقَ حَتّٰى يُكْتَبَ عِنْدَ
[illegible] اِنَّ الْكَذِبَ يَهْدِيْ اِلَى الْفُجُوْرِ وَاِنَّ الْفُجُوْرَ يَهْدِيْ
[illegible] وَيَتَحَرَّى الْكَذِبَ حَتّٰى يُكْتَبَ عِنْدَ اللّٰهِ
[illegible] الْكَذِبُ لَا يَصْلُحُ مِنْهُ جِدٌّ وَلَا هَزْلٌ
[illegible] اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ پہر کہا فَهَلْ
[illegible] نے کہا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ یعنے ہمراہ محمد و اصحاب محمد کے ضحاک
[illegible] کہا اگر تو چاہے کہ ہمراہ سچون کے رہے تو دنیا مین زہد
[illegible] کہا ہے قبول کی اللہ نے توبہ ان تین شخصون کی جنکی توبہ مین
[illegible] ابن جریر نے کہا خُلِّفُوْا کے معنی ہین تُرِکُوْا حضرت نے انکی
[illegible] قبول کی اونپر زمین تنگ و تاریک ہو گئی تہی یہ کنایہ ہے
[illegible] زندگی تلخ ہو گئی زمین کیا بلکہ جان سے تنگ آگئے
[illegible] جان لیا تہا کہ سوائے اللہ کے کہین ٹہکانا نہین ہے
[illegible] توبہ قبول کی ابوبکر وراق نے کہا ہے اَلتَّوْبَةُ
[illegible] وَتَضِيْقُ عَلَيْهِ نَفْسُهٗ كَتَوْبَةِ هٰؤُلَاءِ
[illegible] تادیب کے تاکہ گناہون سے باز رہین اور دلیل آ
[illegible] قبول کرنا اوسکا واجب نہین ہے پہر
[illegible] نافع نے کہا واسطے ثلاثہ کے
[illegible] مرتضی کے رہو جعفر نے کہا ہمراہ
[illegible] حضرت کے ساتھ غزوہ
[illegible] اول اوسے ہے

[illegible] سے وہ بسط و کشاد ہے جسکی انتہا نہ ملے
[illegible] ہے کہ بصر اسکے منتہا پر نہین پڑتی انتہے
[illegible] ارض کو نہین ہے اسلیے کہ اطراف زمین
[illegible] ہین اور اللہ نے یہ خبر دی ہے کہ ہمنے زمین کو
[illegible] یہ سب الفاظ دلیل ہین زمین مسطح ہونے پر جیسے
[illegible] ہے اور اصحاب ہیئت کے اقوال سے روشن
[illegible] کی نزدیک بیہقی کے اسطرح مروی ہے کہ پہلا بقعہ
[illegible] زمین ممدود کی گئی اور پہلا پہاڑ جسکو اللہ نے زمین
[illegible] ممدود کیے گئے ابن عمر کہتے ہین دنیا پانسو برس کا رستہ
[illegible] سو سالہ آباد منجملہ اوسکے مسلمانون کے ہاتہہ مین ایک
[illegible] تقریرات آئی ہین جنپر کوئی دلیل ثابت نہین
[illegible] زمین کو اضطراب سے روکے ہوئے ہین - ۵

[illegible] فرو کوفت بر دامنش میخ کوہ

[illegible] جاری رہتا ہے نالے ندی دریا وغیرہا مین پہر ہر
[illegible] انواع ثمرات دنیا مین سے دو صنف
[illegible] جیسے کہٹا میٹہا و نحوہما مقدار مین جیسے بڑا
[illegible] فرار نے کہا مراد زوجین سے نر و مادہ ہے
[illegible] ہے رات دن کو ڈہانپ لیتی ہے یا
[illegible] عبارت اگرچہ محتمل اس امر کو ہے کہ دن بھی رات
[illegible] کہا جائے اس امر کو تضاعیف آیات ارضیہ مین
[illegible] باعتبار ظہور کے زمین مین ہے کیونکہ رات
[illegible] سے رات ہی نہین ہوتی ہے
[illegible] حالانکہ یہ دونون بہی دو زوج

[illegible]

[illegible]

پیدا کرنے [illegible]

اور سمجھتے [illegible]

پاتی ہین اور زمین مین [illegible]

مطلب ہے کہ یہ قطعات ہمسایہ [illegible]

مین کھیتی اور باغ ہین [illegible]

طیب کوئی غیر طیب کوئی کسی [illegible]

زمین پاکیزہ و شیرین ہے [illegible]

شور و نجس ہوتی ہے جس سے [illegible]

پانی شیرین یا شور اسکو پہونچا ہے [illegible]

یہ مراد ہے کہ بعض قریب ہین بعض سے [illegible]

و ترش یہ باہم ہمسایہ یکدیگر ہین ایک [illegible]

ملی جلی ہوئی کوئی طیب کوئی [illegible]

[illegible] حقتعالی پر جنات سے [illegible]

ہون اللہ نے درمیان کھجور [illegible]

ہے و مثلہ قولہ سبحانہ جعلنا لاحدہما [illegible]

زرعا پھر فرمایا کہ ان درختون مین [illegible]

صنوان وہ ہین جنکی اصل ایک ہو اور [illegible]

نخلہ مین چھیان ہو اور غیر صنوان [illegible]

رقیق روان ہے جس سے [illegible]

سے ارواح کا قوام ہے پھر [illegible]

و غیر ذلک مجاہد نے کہا [illegible]

سے [illegible]

[illegible]

Marfat.com

Marfat.com

[illegible] تعالی ویستعجلونک بالعذاب
[illegible] الذین لا یؤمنون بہا والذین آمنوا
[illegible] قطعا الآیۃ مراد قط سے اسجگہ عقاب وحساب
[illegible] اللہم ان کان ہذا ہو الحق من عندک
[illegible] کے اسبات کو خواہان تھے کہ انپر عذاب آجائے
[illegible] سے پہلے واقع کر چکے ہین اور انکو ہمنے واسطے متعظین کے
[illegible] علم وعفو نہ ہوتا تو وہ انکے عقوبت مین شتابی فرماتا
[illegible] بما کسبوا ما ترک علی ظہرہا من دابۃ اور اس آیت مین
[illegible] انکے ظالم ہونے کے کہ رات دن قصور کیا کرتے
[illegible] العقاب ہے تاکہ رجا وخوف معتدل رہے کما قال تعالی
[illegible] ولا یرد بأسہ عن القوم المجرمین وقال ان ربک
[illegible] عبادی انی انا الغفور الرحیم وان عذابی ہو
[illegible] سعید بن مسیب کہتے ہین جب یہ آیت اتری وان
[illegible] وتجاوزہ ما ہنا احدا العیش ولولا وعیدہ
[illegible] ہوتا تو کسی کو زندگی گوارا نہ ہوتی اور اگر اسکا عقاب
[illegible] ترجمہ حسن بن عثمان رمادی مین ذکر کیا ہے کہ انہون
[illegible] سامنے اللہ کے کھڑے ہوئے ایک مرد کی شفاعت اپنی
[illegible] ہے کہ مینے تجھپر سورہ رعد مین یہ آیت نازل کی
[illegible] کھل گئی فتح البیان مین کہا ہے کہ نزول آیت
[illegible] ہے اور حسنہ سے مراد عافیت وسلامت
[illegible] جمع ہے مثلہ کی یعنے عقوبت فاضحہ معنے
[illegible] کے گذر چکے ہین پھر
[illegible] نہین کرتے

[illegible]

[illegible] کہتے تہے

[illegible] ان آیات کو جو وہ

[illegible] لوگ عذاب کے آنے کی جلدی بہی کرتے تہے

[illegible] آیات اُتاری تہین کہ بعض اُنکا معنے

[illegible] جیسے کہ موسے و عیسے پر نازل ہوئی تہین اسپر

[illegible] تیرے اختیار مین کوئی آیت نہین ہے اسمین

[illegible] انکی فرمایش کے کیونکہ حضرت انکی فرمایش کے قبول فرمانے مین شدید الرغبۃ

[illegible] قال الخطیب ف حرف انما بصیغہ حصر

[illegible] لوگون کو تہا تاکہ انجام بد سے محترز رہین

[illegible] تہا سو انہون نے یہ کام کر دکہایا اور خوب سا ڈرا

[illegible] کر دی اور مکرر سہ کرر واضح کر کے پہنچا دی جزاہ

[illegible] قوم کو طرف انکی ہدایت و ارشاد کے بلاتا

[illegible] ان چیزون سے جنکی وہ فرمایش کیا کرتے ہین اگرچہ

[illegible] کی آیات مختلف ہوتی تہین کوئی ایک

[illegible] اور جس نے بعض سے ایسی چیز طلب کی جو

[illegible] دلالت ہے نبوت پر کیونکہ یہ ایک ایسا

[illegible] افراد کے ساتہ مختص نہین ہے رازی نے

[illegible] کے ساتہ کلام منتظم باقی رہتا ہے انتہے

[illegible] ہے ابن عباس رفعا

[illegible] عمل صالح ہے یا قائد الی الخیر نہ الی

[illegible]

وما ادری

اور جو سکڑتے ہین [illegible]

ف اللہ [illegible]

کو سارے اناث حیوانات [illegible]

نر یا مادہ خوبصورت یا بدصورت شقی [illegible]

الارض واذ انتم اجنۃ وقال تعالی [illegible]

ثلث یعنے پیدا کیا ہے تمکو ایک طور پر بعد [illegible]

سلالۃ من طین ثم جعلناہ نطفۃ [illegible]

مضغۃ فخلقنا المضغۃ عظاما فکسونا العظام [illegible]

احسن الخالقین صحیحین مین ابن مسعود سے [illegible]

شکم مین اسکی مان کے چالیس دن پہر وہ ایک [illegible]

مثل اسکے پہر اللہ ایک فرشتہ بہیجتا ہے [illegible]

شقی ہے یا سعید دوسری حدیث مین آیا ہے [illegible]

ہے یا نیکبخت رزق کتنا ہے اجل کتنی ہے [illegible]

دلیل ہے کمال علم و عموم وسعت علم باریتعالے [illegible]

برد علم یک ذرہ پوشیدہ [illegible]

بخاری مین ابن عمر سے رفعا آیا ہے [illegible]

کہ کل کیا ہوگا مگر اللہ اور نہین جانتا [illegible]

کب برسے گا مگر اللہ اور کسی جی کو معلوم نہین [illegible]

ہوگی مگر اللہ ابن عباس [illegible]

زیادہ کیا ہے عوض اسکے [illegible]

تک بار بردار رہتی ہین [illegible]

[illegible]

۱ اور جانتا ہے جو ہے مان کے پیٹ مین ۱۲

۲ وہ تمکو خوب جانتا ہے جب بنا نکالا تمکو زمین سے اور جب تم بچے تہے مان کے پیٹ مین ۱۲

۳ بناتا ہے تمکو مان کے پیٹ مین طرح پر طرح بنانا ہے تین اندہیرون کے ۱۲

۴ اور ہم نے بنایا آدمی چن لی مٹی سے پہر رکہا اسکو بوند کرکے ایک جمے ہوئے آدمین پہر بنائی اس بوند سے پہٹکی پہر بنائی اس پہٹکی سے بوٹی پہر اس بوٹی سے ہڈیان پہر پہنایا ان ہڈیون پر گوشت پہر اٹہا کہڑا کیا اسکو ایک [illegible]

Marfat.com

صبیح ہے [illegible]

ہے اکثر [illegible]

زیادت ایک [illegible]

نے کہا چار برس اور مالک نے کہا [illegible]

مراد اندازہ ہے ہر چیز کا یہی مذہب [illegible]

نے کہا اللہ عالم ہے ہر شے کی کیفیت [illegible]

ساتھ ایک وقت معین و حالت [illegible]

و اعمال عباد بھی داخل ہیں یہ آیت ایک [illegible]

مخفی ہو شہادت وہ ہے جو حاضر ہو [illegible]

سر و علانیہ ہے کوئی مانع نہیں کہ اسکو [illegible]

قول مشرکین یا مستعلی ہے ہر شے [illegible]

العرش کے اور مباین ہے خلق [illegible]

بِهٖ وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍ بِاللَّيْلِ وَسَارِبٌ [illegible]

يَحْفَظُونَهُ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ [illegible]

بِقَوْمٍ سُوءًا فَلَا مَرَدَّ لَهُ ۚ وَمَا لَهُمْ [illegible]

پکار کر اور جو چھپ رہا ہے رات میں [illegible]

آگے سے اور پیچھے سے اسکو بچاتے [illegible]

وہ نہ بدلیں جو اپنے [illegible]

اسکے [illegible]

[illegible]

[illegible]

۱ اور اگر تو بات کہے پکار کر تو اوسکو خبر ہے چھپی کی اور اس سے چھپی کی ۱۲

۲ اور جانتا ہے جو چھپاتے ہو اور جو کہو تے ہو ۱۲

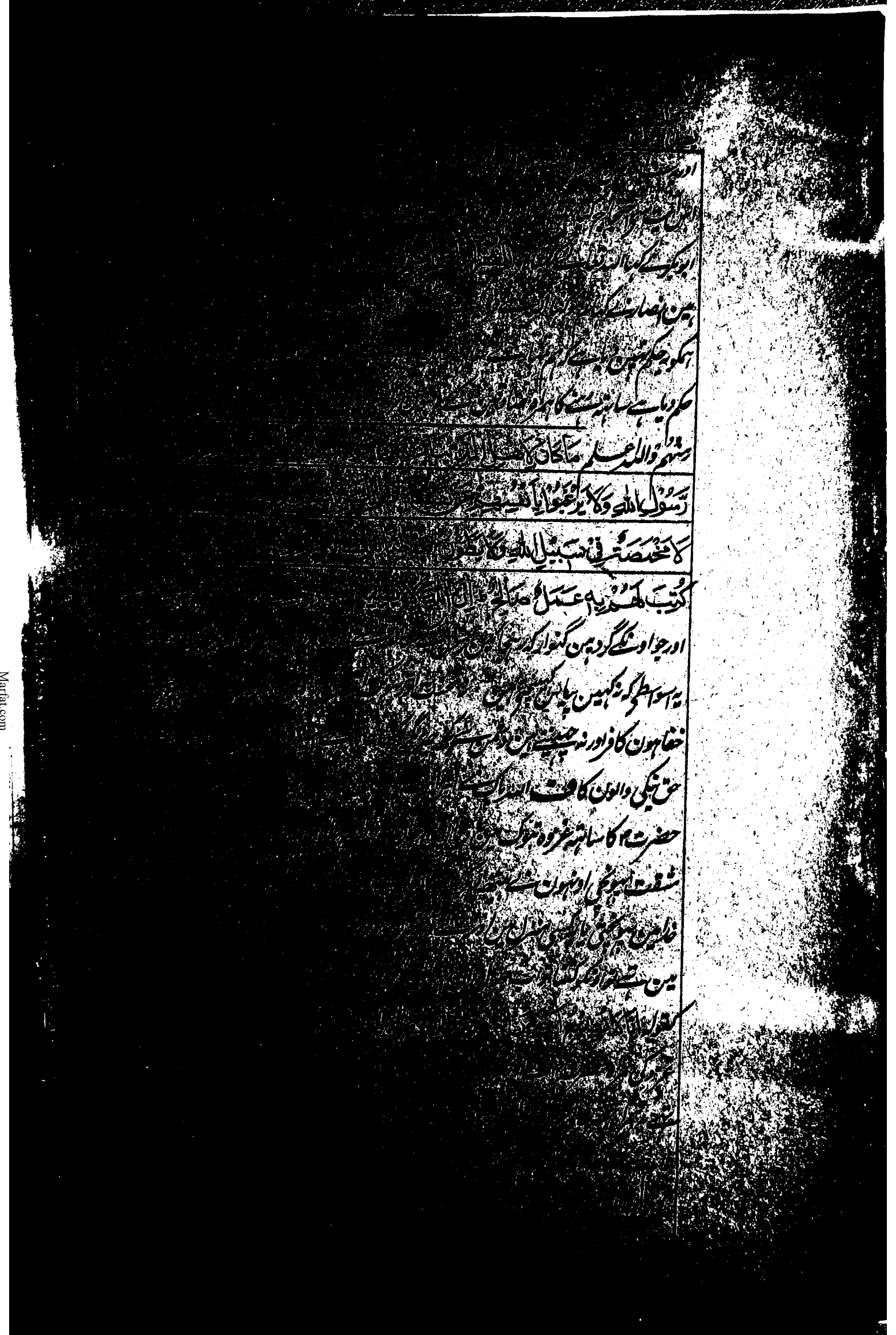

[illegible] بعض بات اسکی مخفی ہوتی اللہ نے یہ
[illegible] وَتَشْتَكِي إِلَى اللَّهِ وَاللَّهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا
[illegible] محیط ہے اسی طرح جزئیات کو بہی جو شخص
[illegible] کہلاؤنگی روشنی مین چلتا پہرتا ہے دونون
[illegible] تعالی الا حین یستغشون ثیابہم الآیۃ وقولہ وما
[illegible] ولا تعملون من عمل الا کنا علیکم شہودا اذ تفیضون
[illegible] ذرۃ فی الارض ولا فی السماء ولا اصغر من ذلک
[illegible] فرشتے مقرر ہین جو رات دن آتے جاتے ہین لیل و نہار مین
[illegible] سے اسکے نگہبان ہین جسطرح کہ اور فرشتے حافظ اعمال خیر و شر
[illegible] اور دو بائین طرف موجود رہتے ہین صاحب یمین
[illegible] سیئات اور دو فرشتے اور ہین جو بندے کی حفاظت و حراست
[illegible] غرضکہ انسان درمیان چار ملائکہ روز اور چار ملائکہ
[illegible] ہے یتعاقبون فیکم ملائکۃ باللیل و
[illegible] صلوۃ الصبح وصلوۃ العصر فیصعد الذین باتوا فیکم
[illegible] فیقولون اتیناہم وہم یصلون وترکناہم وہم
[illegible] جو جدا نہین ہوتے تم سے مگر وقت خلاء
[illegible] ابن عباس نے کہا معقبات طرف سے اللہ کے
[illegible] کرتے ہین جب اللہ کی تقدیر آتی ہے تو اس سے الگ
[illegible] ایک فرشتہ گماشتہ اسکی حفاظت خواب و بیداری مین جن
[illegible] اسکا ارادہ کرے لیکن فرشتہ اس
[illegible] حکم دیا ہے کہ وہ اس کو پہونچ جاتی
[illegible] ایک ملک ہے ملوک دنیا سے کہ اس
[illegible] چوکی پہرا دیتا رہتا

رہتا ہے عکرمہ نے [illegible]

محروس من امر اللہ [illegible]

ضحاک کی اس تفسیر [illegible]

جس طرح بادشاہون اور امیرون [illegible]

کے رہتے ہین اسی طرح ہر بندہ پر طرف [illegible]

آفتون سے نگہبانی کرتے ہین [illegible]

دس فرشتون کے ہر بندے پر [illegible]

اَحَدٍ اِلَّا وَقَدْ وُكِّلَ بِهٖ قَرِيْنُهٗ مِنَ الْجِنِّ [illegible]

وَاِيَّايَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَعَانَنِيْ عَلَيْهِ فَلَا [illegible]

حفظ انسان فرشتے اللہ کے حکم سے [illegible]

نے اسی طرح کہا ہے قتادہ نے کہا اللہ [illegible]

آیا ہے ابو امامہ نے کہا کوئی آدمی [illegible]

کہ اُسے سپرد کر دیتا ہے تقدیر کو [illegible]

کے آیا وہ نماز پڑھتے تھے [illegible]

کہا ہر آدمی کے ساتھ دو فرشتے [illegible]

اور جب قدر و قضا آتی ہے تو [illegible]

کہا يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ بِاَمْرِ [illegible]

سے ہم منتر کرتے ہین [illegible]

بنی بنی اسرائیل [illegible]

[illegible]

[illegible] قال الرب وعزتی وجلالی وارتفاعی
[illegible] من معصیتی ثم تحولوا عنها الی ما
[illegible] الی ما یحبون من رحمتی ابن
[illegible] البیان کا لفظ یہ ہے کہ اللہ انسان کی
[illegible] کی آنکھ سے مخفی ہے اور دن کا چلنے والا
[illegible] علم کے یکسان ہے بعض نے کہا مستخف وہ
[illegible] ہے ابن عباس نے کہا یہ وہ شخص
[illegible] ظاہر کرتا ہے بالجملہ ان سب کے لیے
[illegible] قول عامہ مفسرین مین بعض نے کہا پانچ
[illegible] کی اور دس دنکے مراد سامنے اور پیچھے سے
[illegible] عقاب سے وقت صدور گناہ کے کہ فی الفور نہین
[illegible] حسنات وسیئات کا یا مراد شر طوارق روز
[illegible] کہ معقبات مواکب وحرس وجلاذرہ ہین
[illegible] سے دافع قضا وقدر نہین ہو سکتے علی
[illegible] حفاظت کرتے ہین کہ کہین اسپر کوئی دیوار
[illegible] پہاڑ نہ کہائے یا وہ کسی نالے ندی مین
[illegible] اسکو اور قدر کو چھوڑ دیتے ہین دربارہ ملکہ
[illegible] موجود ہین اللہ کسی قوم کی نعمت وعافیت
[illegible] اور اپنی حالت جمیلہ کو حالت قبیحہ ومعصیت خدا
[illegible] کرتا جب تک کہ پہلے اس سے کوئی
[illegible] کہ حدیث مین آیا ہے کہ حضرت
[illegible] اور جب اللہ ارادہ
[illegible] بعض نے کہا جب کسی

...ن ذکر یہ کا قول ہے رعد کو بھی آواز عہ
...ے عبداللہ بن زبیر جب کسی سنتے تو بات
...وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ اور کہتے کہ
...الموطا والبخاری فی کتاب الادب ابوہریرہ کا
...کہ اگر میرے جدی میری اطاعت کریں تو میں ان کو
...میں اور نہ سناؤں انکو آواز رعد کی رواہ احمد ابن عباس
...کہ رعد فرشتہ کا نام ہے کیونکہ بجلی ذاکر کو نہیں پہونچتی ہے رواہ الطبرانی
...ہیں بھیجا جاتا ہوں یعنے بارسال نقمت جس سے بچا سکتے ہیں
...کثرت سے ہونگے حدیث ابوسعید خدری میں فرمایا ہے
...حتی یاتی الرجل القوم فیقول من صعق قبلکم
...غداۃ یوم الاثنین رواہ احمد یعنے جب قیامت قریب ہوگی
...شخص ہی قوم کے آکر کہیگا کہ تم سے پہلے کسپر بجلی گری
...کے سبب نزول میں حافظ ابویعلے موصلی نے انس سے
...کہ ایک شخص کے فراعنہ عرب سے بھیجا اور کہا اس کو
...صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم بلاتے ہیں اُسنے کہا رسول خدا کون
...ہے کہ وہ شخص پاس حضرت کے واپس آیا اور کہا
...اس بات سے اُسنے مجھ سے کذا و کذا کہا فرمایا دوسری
...طرح کہا وہ پھر پاس حضرت کے واپس آیا کہا ای رسول
...پھر جا پاس اسکے اور بلا لا تیسری بار وہ پھر کر آیا اور
...ایک بادل بھیجا اُسکے سر پر وہ بادل گرجا
...ابن جریر والبزار عن انس نحوہ
...سے روایت ہے کہ حضرت نے ایک
...کہ تمہارا رب سونا ہے یا چاندی

عہ اسی لئے ہوا ہی تعریف کی ہے جس کی تعریف رعد و بجلی کرتے ہیں اور فرشتے اور لوگ خوف کرتے ہیں
عہ یہ بھی ہیبت کی وجہ سے ہے اور فرشتے بھی ہیبت کرتے ہیں
عہ یہ بھی ہیبت کی وجہ سے ہے اور فرشتے بھی ہیبت کرتے ہیں
عہ یہ بھی ہیبت کی وجہ سے ہے اور فرشتے بھی ہیبت کرتے ہیں

Marfat.com

Marfat.com

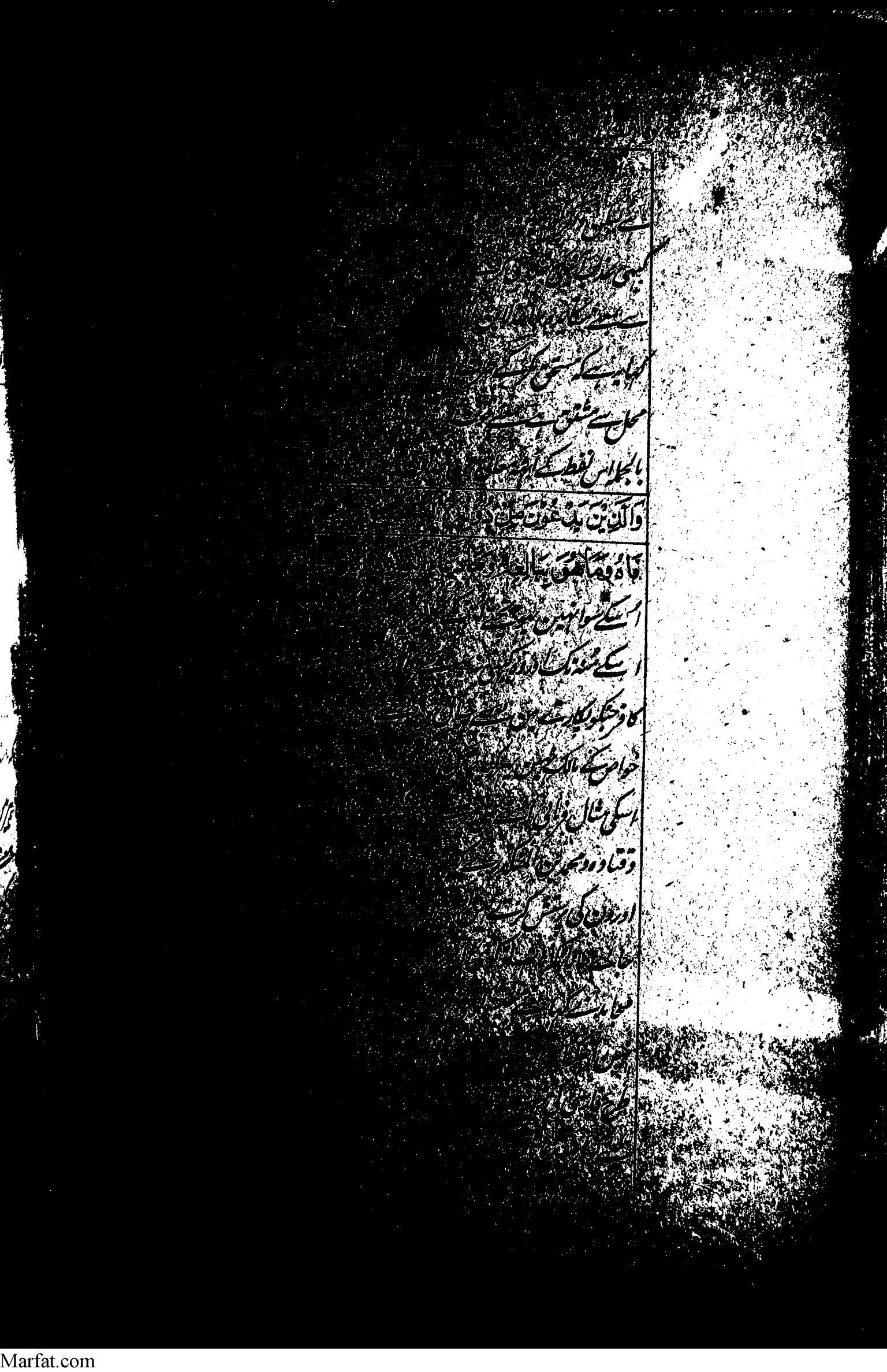

ہے لیکن [illegible]

کبھی عذاب [illegible]

سے [illegible]

کہا ہے کہ مستحق [illegible]

محل سے مشتق ہے [illegible]

بالجملہ اس لفظ کے [illegible]

وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ [illegible]

فَاهُ وَمَا هُوَ بِبَالِغِهِ [illegible]

اسکے سوا نہیں [illegible]

اسکے منہ تک [illegible]

کافر جنکو پکارتے ہیں [illegible]

خواص کے مالک [illegible]

اسکی مثال [illegible]

وقتادہ و محمد بن [illegible]

اوروں کی پرستش کرتے [illegible]

[illegible]

مجاہد نے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

Marfat.com

... لیا ہم
... سے کسی کی طرح بری یا
... خوف کے یا رسم
... میں پہر اللہ نے بت
... صدق آپ ہوتا ہے
... والاصال ہ اللہ کو سجدہ
... ہیں و شام ف
... سی کا حکم جاری
... اپنی عظمت و
... ہر چیز اسکو سجدہ کرتی
... کفور تعالے آدکہ
... دے اگر سجدے حقیقی
... ملائکہ جن مسلمان
... کو کا آیت مین
... سجود کی انقیاد
... ہین صحت و مرض
... دلیل ہے کیونکہ جسطرح
... مناص ہے ساتھ مومنین کے
... منافقین پر آیت
...

وما ہری

اور اللہ کی تعظیم کرتے [illegible]

اسی پر دال ہے [illegible]

جیسے انسان نہ جن و ملک [illegible]

ظل ہوا کرتا ہے کیونکہ ظل [illegible]

اوسکا اللہ کو سجدہ کرتا ہے [illegible]

عقول و افہام پیدا کرتے [illegible]

اور وہ مشغول تسبیح ہین سو [illegible]

کہا مراد سجود سے میلان ہے [illegible]

کبھی قصیر بسبب ارتفاع و نزول آفتاب [illegible]

اوقات مین سایہ بڑہتا ہے [illegible]

سجدہ کرتے ہین یا اسلیے کہ [illegible]

تا طلوع آفتاب ہوتا ہے [illegible]

آیت بھی ہے اَوَلَمْ یَرَوْا اِلٰی مَا خَلَقَ اللّٰہُ [illegible]

سُجَّدًا لِّلّٰہِ وَھُمْ دَاخِرُوْنَ [illegible]

سجدہ کرنا چاہیے جب کہ [illegible]

اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِہٖٓ اَوْلِیَآءَ [illegible]

الْاَعْمٰی وَالْبَصِیْرُ اَمْ ھَلْ [illegible]

خَلَقُوْا کَخَلْقِہٖ فَتَشَابَہَ الْخَلْقُ [illegible]

[illegible]

اپنے پہلے [illegible]

[illegible]

[illegible]

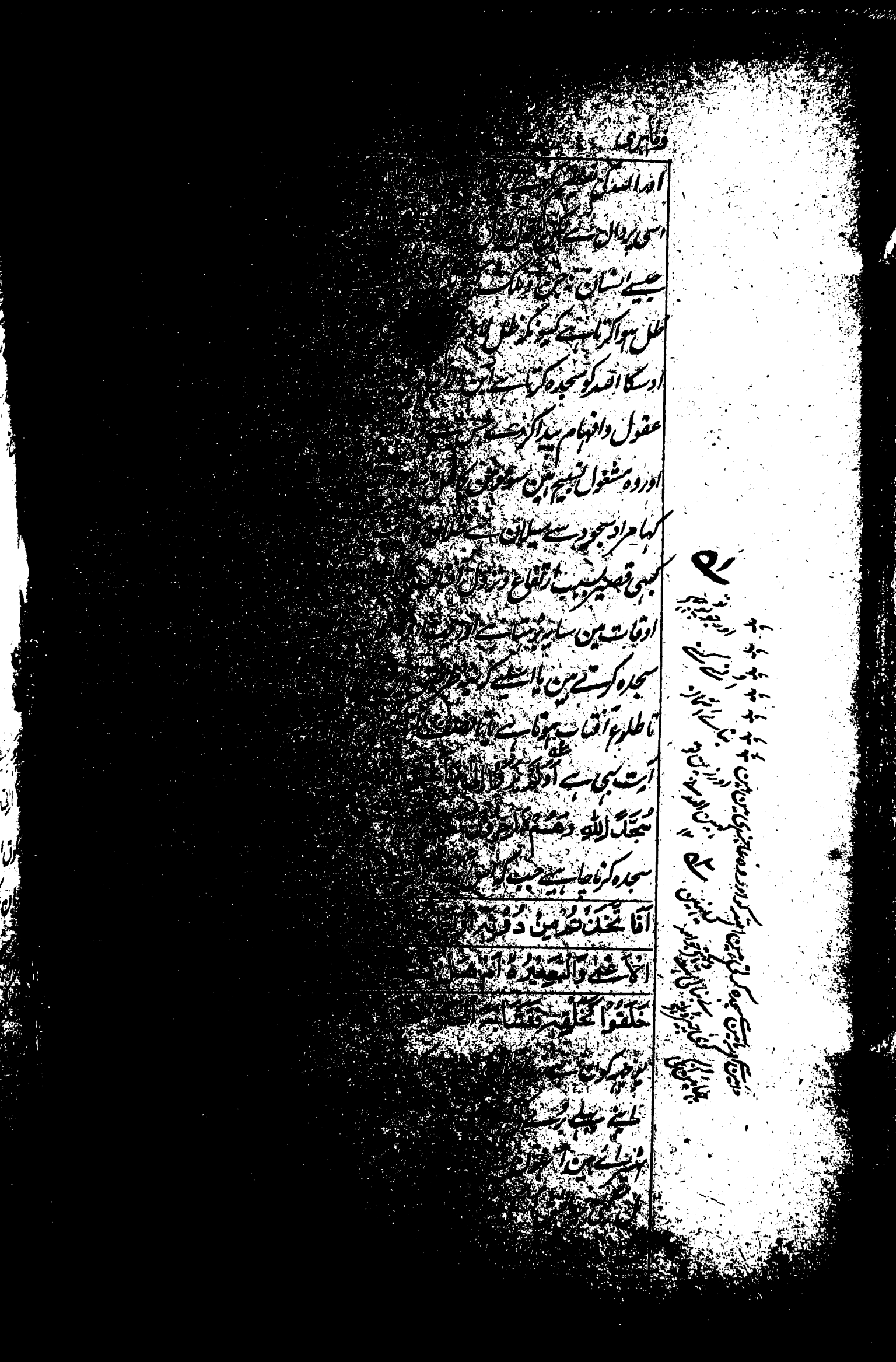

[illegible] تہا کسیکو حضرت ص سے تخلف کرنا نہین پہونچتا
[illegible] لِيَنْفِرُوا كَافَّةً پہر اللہ نے کہا انکو زیبا نہ
[illegible] کی جان کا دہیان نہ رکہین بلکہ اونکو تو یہ چاہیے تہا کہ
[illegible] سامنے اہل شقاء سے مجاہدہ کرتے حضرت ص کو بچاتے
[illegible] کیونکہ جانتے ہین کہ نفس کریمہ نبوی نزدیک اللہ کے
[illegible] کرامت کے متعرض خوض و شدت و ہول مین ہوا تو سارے
[illegible] جان فدا کرتے اور کچہہ پروا اپنی جان کی نہ رکہتے بلکہ اس جان دینے کو آسان
[illegible] شدید ہے پہر فرمایا کہ یہ وجوب اونپر اسلیے ہے کہ جو کچہہ تکلیفات
[illegible] قتل و قید اعدا یا ہزیمت کی وہ اوٹہاتے سب مین اونکو اجر جزیل
[illegible] کریم ہے ایک جماعت ائمہ نے کہا ہی هٰذِهِ الْآيَةُ
[illegible] قتادہ نے کہا یہ حکم خاص ہے ساتہ حضرت ص کے مگر قول اول اولے ہے
[illegible] طاعت کا قصد کرتا ہے اسکا کہڑا ہونا بیٹھنا چلنا پہرنا حرکت سکون سب
[illegible] وَكَانَ سَعْيُهُ مَشْكُورًا وَلَا يُنْفِقُونَ نَفَقَةً صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً وَلَا
[illegible] لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ أَحْسَنَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ اور نہ خرچ کرتے ہین کچھ
[illegible] کوئی [illegible] لکہتے ہین اونکے واسطے کہ بدلا دے اونکو اللہ بہتر کام جو
[illegible] مین چہوٹا ہو یا بڑا قلیل ہو یا کثیر اور قطع بیابان
[illegible] لکہا جاتا ہے اسجگہہ لفظ یہ نہین فرمایا اسلیے کہ یہ اعمال انسے
[illegible] کا بدلہ بہت اچہا ملیگا امیر المؤمنین عثمان بن عفان رضی اللہ
[illegible] ہوا اسلیے کہ اونہون نے اس غزوہ مین اموال جزیلہ و نفقات
[illegible] حضرت ص نے خطبہ پڑہا لوگون کو جیش
[illegible] ہین پہر حضرت ص نے حث فرمایا عثمان
[illegible] عثمان رض نے کہا مجہپر سو
[illegible] ہاتہ ہلا کر اسطرح اشارہ

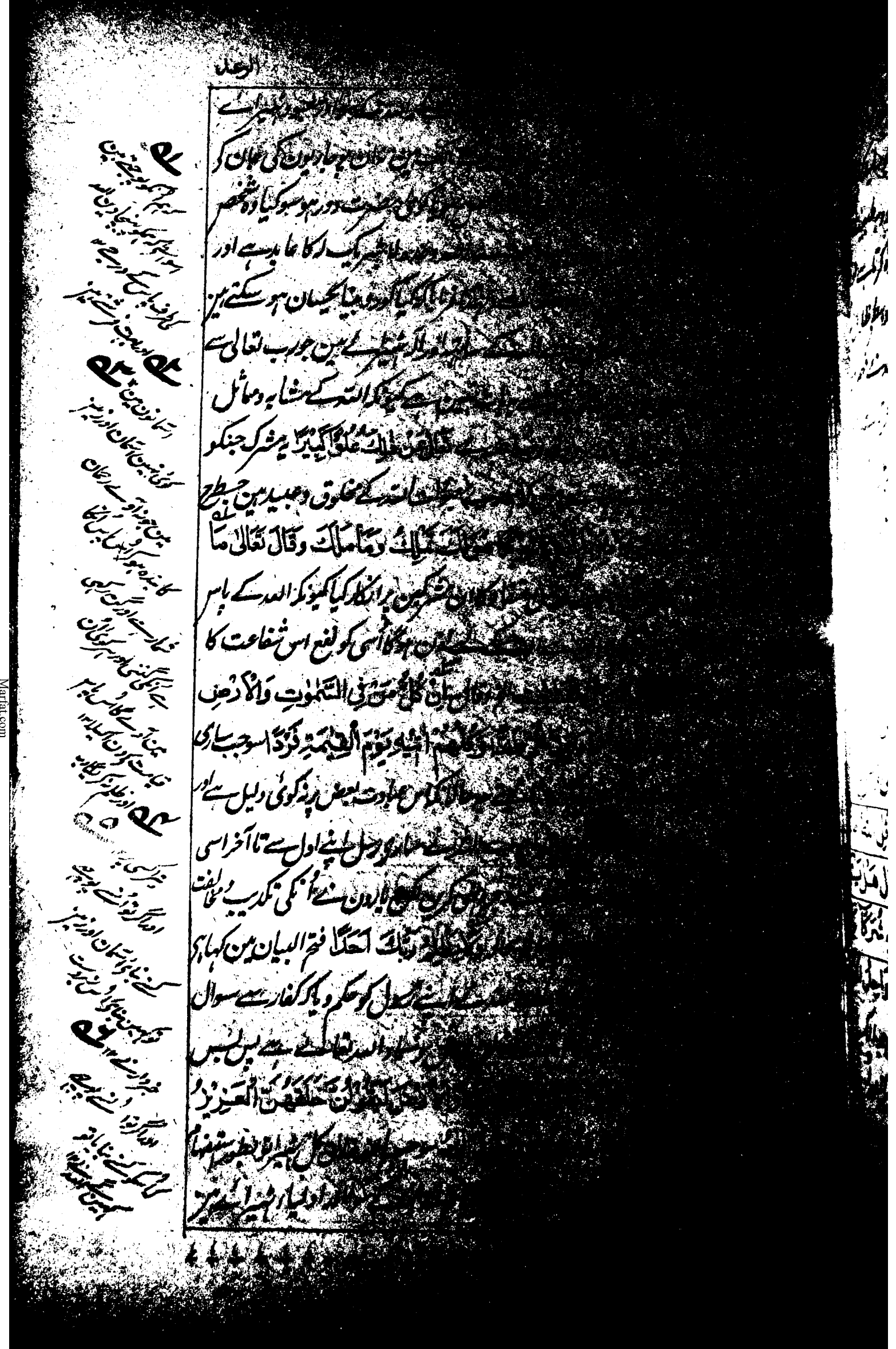

Marfat.com

[illegible] حق و باطل ٹھہرتا
[illegible] کر میل ٹھہرتا ہے آخر جھاگ
[illegible] مراد ہے آخر حق غالب ہی
[illegible] صاف حق رہتا ہے انتہے یہ
[illegible] حق اور [illegible] دفنار باطل کے لیے بیان
[illegible] اپنی حیثیت کی پانی لیتا ہے کوئی
[illegible] اس مین تھوڑا پانی بہرتا ہے یہ اشارہ
[illegible] ہے اور کسی دل کو وسعت علم کثیرہ کی
[illegible] جھاگ اٹھاتا ہے یہ ہے کہ جو پانی نالے
[illegible] مثل ہے اور آگ جلانا واسطے ڈھالنے
[illegible] اور کبھی تانبا اور لوہا
[illegible] اسی طرح اللہ حق و باطل کو بیان کرتا ہی
[illegible] جس طرح کہ جھاگ ہمراہ آب و زر و سیم و
[illegible] فرماتا ہے کہ جھاگ سوکھ کر دور ہو جاتا ہے اُس
[illegible] جانب وادی مین چلا جاتا ہے اور درختون مین
[illegible] تانبے کا ہے کہ انکا میل کچیل
[illegible] اور اصل زر و سیم وغیرہ باقی رہجاتا ہے
[illegible] لوگون کو نفع حاصل ہوتا ہے وہ
[illegible] بیان فرماتا ہے مثل اس آیت
[illegible] الا العالمون حکایت
[illegible] تو اپنی جان پر روتا اس
[illegible] مین کہا ہے کہ یہ
[illegible] کے ساتھ کوئی عمل

نفع نہین کرتا رہا یقین سو اللہ تعالیٰ [illegible]
فی الارض یقین ہے اور جس طرح [illegible]
آگ مین چھوڑ دیتے ہین اسی طرح اللہ یقین کو [illegible]
انکا یہ ہے کہ لکڑی ونحوہ جو وادی مین [illegible]
چاندی سونے تانبے لوہے کا صاف [illegible]
خبث یعنی میل کو مثل پانی کی جھاگ کے [illegible]
قدر اگاتی ہے یہ مثال ہے عمل صالح کی کہ وہ واسطے عامل [illegible]
وہ مضمحل ہوجاتا ہے جس طرح کہ یہ جھاگ اور میل کچیل [illegible]
طرف سے اللہ کے آیا ہے جسنے حق پر عمل کیا وہ اسکے لیے [illegible]
رہجاتی ہے اسی طرح سے لوہے سے چھری تلوار نہین [illegible]
اور وہ اسکا میل کچیل کہالے اور جید باقی رہجائے یہی حال [illegible]
دن قیامت کا ہوگا اور لوگ کھڑے کیے جاوینگے [illegible]
اور اہل حق حق سے منتفع ہونگے اس آیت کی تفسیر مین [illegible]
سلف وخلف سے اسی طرح مروی ہے اللہ تعالیٰ نے [illegible]
لیے بیان کی ہین ایک ناری ایک آبی وہو قولہ مثلہم [illegible]
حولہ الآیۃ پھر فرمایا او کصیب من السماء فیہ ظلمت [illegible]
کافرون کے لیے بیان کین ہین ایک قولہ والذین [illegible]
تابستان مین ہوتا ہے ولہذا صحیحین مین آیا ہے [illegible]
ہو وہ کہین گے اے رب ہم پیاسے ہین ہمکو پانی [illegible]
آگ سراب کی طرح پر ہوگی بعض [illegible]
او کظلمت فی بحر لجی الآیۃ [illegible]
کہ مثال اس ہدی وعلم کی جسکے ساتھ [illegible]
ایک زمین پر برسا ایک پارہ [illegible]

سے لوگون کو نفع بخشتا انہون نے وہ پانی
ان ایک ہے پارہ زمین کو پہونچا جو چٹیل میدان
مثال ہے اس شخص کی جو اللہ کے دین مین فقیہ ہوا
کر بھیجا اُسنے اُس چیز سے نفع لیا اور سیکھا سکھایا
سر اونچا نہین کیا اور اللہ کی ہدایت جسکو مین لیکر آیا ہون قبول
ہر ایک کا لفظ رفعا یہ ہے مثل میری اور مثل تمہاری
جب اوگرد اُسکا روشن ہوا تب پتنگے وغیرہ
لگے اور وہ شخص اُنکو روکنے لگا اور وہ زبردستی اُس مین
کہ مین تو تمہاری کمر پکڑ کر آگ سے بچاتا ہون اور کہتا ہون
کہ اس مین گرے پڑتے ہو اخرجہ احمد و آخرجہ
شیخ فتح البیان مین کہا ہے کہ اللہ نے ایک اور کہاوت
نالی اور کہا اللہ نے آسمان سے پانی اُتارا اُس سے نالی
وہ پہاڑون کے ہوتی ہے یہ سیلان وادی کا بقدر
کہتے ہین بہتے شے کو چھوٹے نالہ مین تھوڑا پانی بہتا
عباس نے کہا وادی صغیر اپنے مقدار پر اور وادی
آبدیدہ کو معلوم خدا ہے ابن الانباری
بیان ہے ساتھ نزول مطر کے دی اس لیے
عام ہے اور تشبیہ اودیہ کی دلون سے دی اسلیے
ایمان دل مین یقین کے ساکن ہوتا ہے جب نالہ
اسیطرح وہ جو دیگ پر وقت
جانے کو ہوا جاندی و پیتل وغیرہ
مثل حق و باطل کی
ہے اور باطل زبد جھاگ کی

وما ابرئ

طرح بیکار جاتا ہے یہ [illegible]

مین حق پر غالب ہو جاتا ہے [illegible]

حق و اہل حق کے ہی ہوتا ہے [illegible]

رہجاتا ہے یا جیسے خبث ان اجسام [illegible]

ہے یہ مثال ہے باطل کی اور وہ پانی [illegible]

ٹھیر جاتا ہے اسی طرح ان اجسام کا [illegible]

زجاج نے کہا مثال مومن کی اور [illegible]

مین اور ہر شے کی حیات مین اور جیسے [illegible]

اور ان سے انتفاع لیا جاتا ہے اور مثال [illegible]

میل لوہے کا جو آگ مین نکلتا ہے اور [illegible]

بحال بندگان خود ہے اور انکے ارشاد [illegible]

کی مثالین بیان کرتا ہے اس مین [illegible]

والذین لم یستجیبوا لہ لو ان لہم [illegible]

لہم سوء الحساب وما [illegible]

کا حکم انکو بہلائی ہے اور جنہون نے [illegible]

اسکی برابر ساتھ اسکے حسب دین [illegible]

دوزخ ہے اور بری ہے [illegible]

لوگ اللہ کے مطیع اور انکے [illegible]

کے مقر ہین انکے [illegible]

نعذبہ ثم یرد الی ربہ [illegible]

وسنقول لہ من امر [illegible]

انکے پاس [illegible]

[illegible]

۴۱ جو کوئی ہوگا بے انصاف سو ہم اوسکو مار دینگے پھر الٹا جاویگا اپنے رب کے پاس وہ مار دیگا اوسکو بری مار اور جو کوئی یقین لایا اور کیا بھلا کام سو اوسکو بدلے مین بھلائی ہے اور ہم کہینگے اوسکو اپنے کام مین آسانی ۱۲

۴۲ جنہون نے کی بھلائی انکو ہے بھلائی اور بڑھتی ۱۲

[illegible] عذاب مین پڑا و لہذا فرمایا ہے کہ اُن کا
[illegible] کہا ہے کہ جن لوگون نے اللہ کی بات مانی یعنے
[illegible] اُن کے لیے منفعت عظمیٰ ہے خالی شوائب مضرت سے
[illegible] مراد حسنے سے جنت ہی یہی قول اولے ہی اور جن کافرون
[illegible] بلکہ گرفتار کفر و شرک رہے اُنکا حال یہ ہے کہ وہ اگر برابر
[illegible] خرچ کرین تب بہی خلاصی اُنکی عذاب کبیر و ہول عظیم و
[illegible] حساب بری طرح سے لیا جائیگا سوء الحساب یہ ہے کہ آدمی ہر گناہ کا
[illegible] زجاج نے کہا یہ اسلیے کہ اُنکے کفر نے ساری اعمال اُنکے
[illegible] حساب مین کسی طرح کا جھگڑا ہوگا تو عذاب نقد وقت ہی ان کی بازگشت
[illegible] گے افمن یعلم انما انزل الیک من ربک الحق کمن
[illegible] اولوا الالباب ۝ بہلا جو شخص جانتا ہے کہ جو کچھ اوترا تجکو تیرے رب سے
[illegible] سمجھتے ہین جنکو عقل ہے ف اللہ تعالی نے فرمایا کہ
[illegible] اس مین کچھ لبس و اختلاف نہین ہے بلکہ
[illegible] کوئی شے مضاد یکدیگر نہین ہے بلکہ ساری اخبار اس
[illegible] سراسر عدل و داد و انصاف ہین کما قال تعالی وتمت
[illegible] اور طلب مین عدل تو یہ شخص اور وہ شخص جو کہ طرف
[illegible] تو انقیاد نہین کرتا اور مصدق و متبع اُسکا نہین ہے
[illegible] النار واصحب الجنۃ اصحب الجنۃ ھم الفائزون
[illegible] اولوا الالباب وہ لوگ ہین جو کہ پند پذیر اور عبرت گیر اور
[illegible] اللہ تعالی [illegible] فتح البیان [illegible] کہا ہے اللہ نے انکار کیا
[illegible] اُنکا حال [illegible] ہم متباعد ہی جیسے کہ فرقہ
[illegible] حمزہ [illegible] کے اُتری ہے معہذا
[illegible] نے کہا اُنکی اللہ کی کتاب سنی اور سمجھی

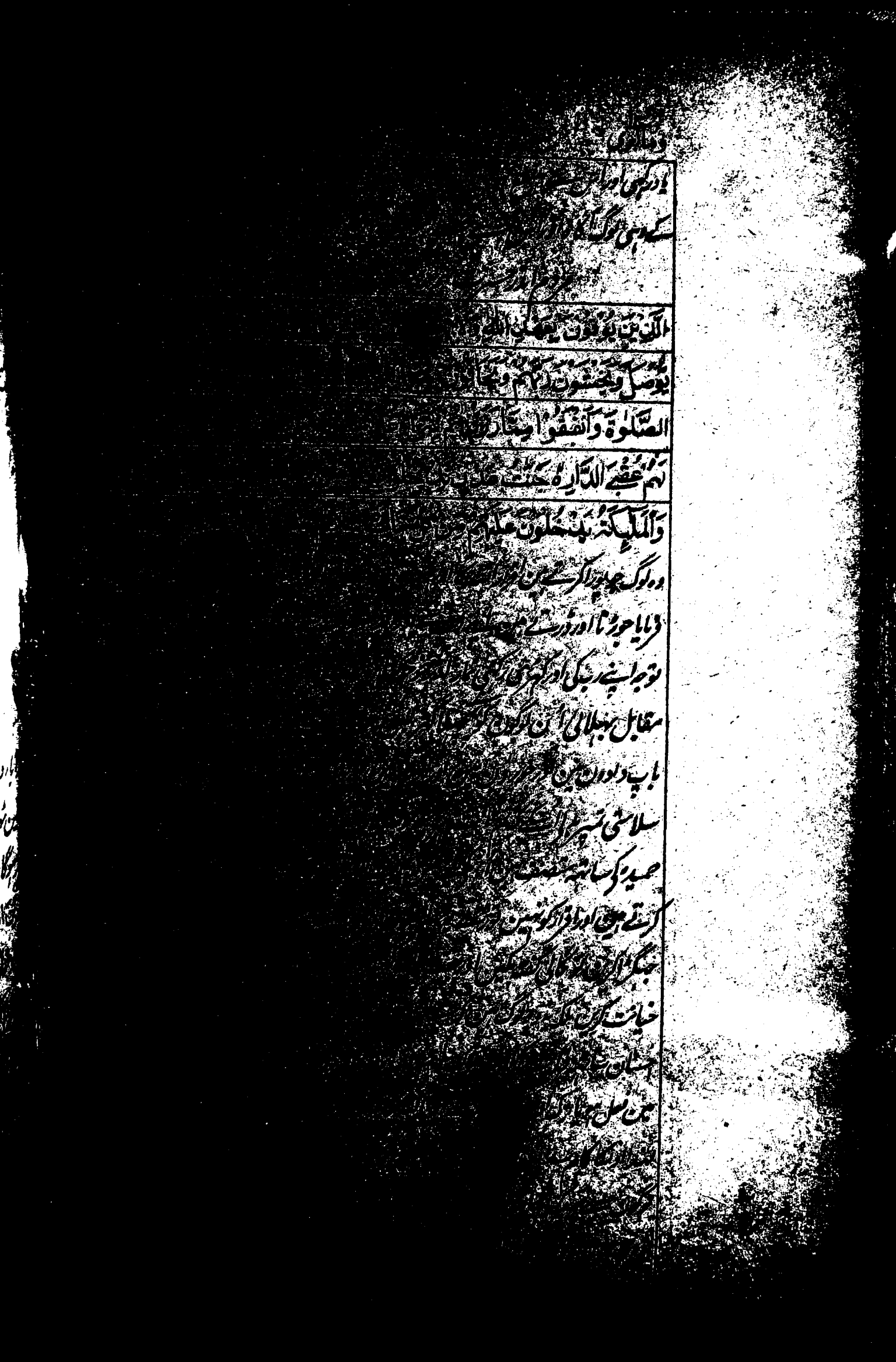

[illegible] صرف کیا جہان صرف کرنے کا
[illegible] اور کہلے اور چھپے خرچ کیا اُن کو
[illegible] روز مین منع نہ کیا اور برائی کے بدلے
[illegible] تو انہون نے اُسکے مقابلے مین صبر
[illegible] بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ فَإِذَا الَّذِي بَيْنَكَ
[illegible] وَمَا يُلَقَّاهَا إِلَّا ذُو حَظٍّ عَظِيمٍ
[illegible] کے لیے جو متصف ساتھ ان صفات
[illegible] باغات مین اقامت کی جن مین وہ ہمیشہ رہا
[illegible] ایک محل ہے اُسکو عدن کہتے ہین اُسکے اردگرد
[illegible] ہر دروازے پر پانچہزار حبرہ مین داخل
[illegible] عدن ایک شہر ہے بہشت کا اُس مین رسل و
[illegible] اُس شہر کے اردگرد بسین گے رَوَاهُمَا ابْنُ جَرِيرٍ
[illegible] ہین وہ اسجگہہ مجتمع ہونگے تاکہ مومنین کی
[illegible] سے درجہ اعلے شخص کے درجے تک
[illegible] بغیر اسکے کہ اعلے کا درجہ گہٹے کقولہ تعالے
[illegible] بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ الآیۃ پہر ہر طرف سے اُنکے پاس
[illegible] تقریب انعام اقامت دار السلام کی جوار صدیقین
[illegible] جانتے ہو کہ سب سے پہلے جنت مین
[illegible] مین سے جو جنت مین داخل ہونگے
[illegible] سے بچا جاتا ہے ان مین
[illegible] کر سکتا اللہ تعالے جس
[illegible] ہم تیرے آسمان
[illegible] پاس جا کر سلام کرین

فرمائیگا یہ وہ بندے تھے جو مجھکو پوجتے اور کسی [illegible]
مسدود کیے جاتے اور مکارہ سے بچایا جاتا اور ان [illegible]
باقی رہتی وہ اسکو پورا نہ کرسکتا تب فرشتے نزدیک [illegible]
کہینگے سَلَامٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ [illegible]
نے فرمایا وہ تین شخص جو اول بہشت مین جائینگے [illegible]
مکارہ سے بچایا جاتا ہے اور جب کوئی حکم انکو دیا جاتا ہے [illegible]
ان مین سے کسی شخص کو کوئی حاجت طرف سلطان کے ہوتی ہے [illegible]
ہے اور وہ حاجت اسکے سینے مین رہجاتی ہے اور اللہ تعالی دن قیامت [illegible]
وبہار کے ساتھہ آئیگی تب فرمائیگا کہان ہین وہ بندے میرے جنہون نے [illegible]
جہاد کیا میری راہ مین داخل ہو تم جنت مین بغیر عذاب و حساب پھر فرشتے [illegible]
اے رب ہماری ہم تسبیح کرتے ہین تیری رات دن اور پاکی بیان کرتے ہین [illegible]
ہمپر اختیار کیا ہے رب عزوجل فرمائے گا یہ وہ بندے میرے [illegible]
کی جہاد کیا میری راہ مین ایذا دیگئی تب انپر فرشتے ہر در سے [illegible]
صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ابو امامہ کہتے ہین کہ مومن [illegible]
مین جائیگا اسکے پاس دو صفین ہونگی خدام کی اور طرف ان [illegible]
یعنے بند ایک فرشتہ آکر استیذان کریگا اور اس شخص سے جو پاس [illegible]
اذن چاہتا ہے یہ خبر اس مومن تک پہونچے گی وہ کہیگا [illegible]
اچھا اسکو آنے دو یہانتک کہ یہ پروانگی اس شخص [illegible]
کے تہا تب وہ دروازہ اسکے لیے کہولا جائیگا فرشتہ داخل [illegible]
جَرِيرٌ وَابْنُ أَبِي حَاتِمٍ نَحْوَهُ حدیث مین آیا ہے کہ حضرت [illegible]
کہتے سَلَامٌ عَلَيْكُمْ [illegible] صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ
فتح البیان مین کہا ہے مراد [illegible] وہ عہود ہین [illegible]
ان کے اور بندون کے [illegible]

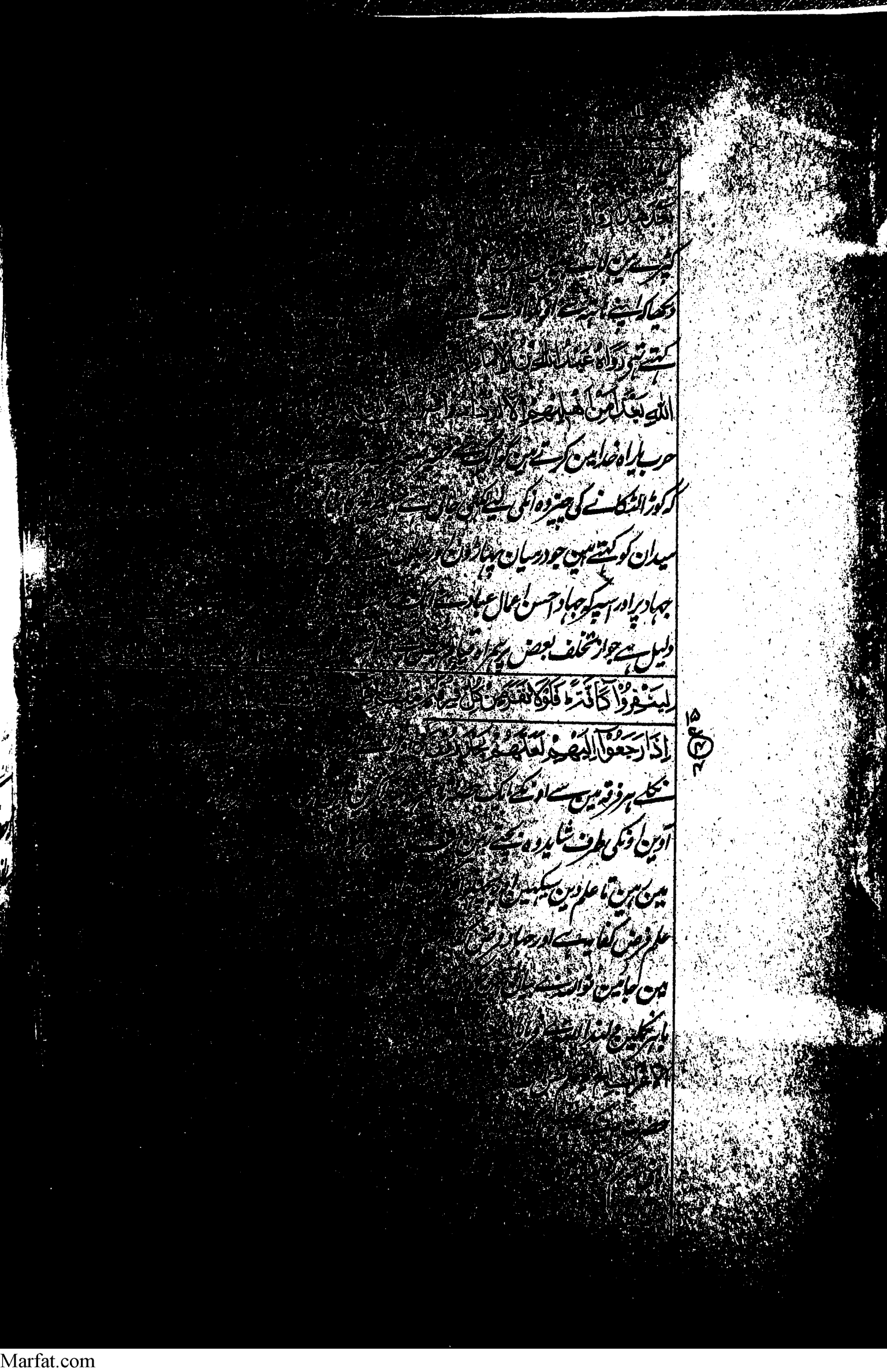

بعد هذا رواه عبد الله بن [illegible]

کپڑے مین لائے [illegible]

دیکھا کہ اپنے ہاتھ سے اونکو [illegible]

کہتے تھے رواہ عبد اللہ بن الامام [illegible]

اللہ بعدا من اھلیھم الا ازدادوا [illegible]

حرب یا راہ خدا مین کرتے ہین گو ایک [illegible]

کہ کوڑا لٹکانے کی چیز وہ انکی لیے لکھی جاتی ہے [illegible]

میدان کو کہتے ہین جو درمیان پہاڑون [illegible]

جہاد پر اور اسپر کہ جہاد احسن اعمال عباد ہے [illegible]

دلیل ہے جواز تخلف بعض پر ہمراہ قیام [illegible]

لِيَنْفِرُوا كَافَّةً فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِنْهُمْ [illegible]

إِذَا رَجَعُوا إِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُونَ [illegible]

نکلے ہر فرقہ مین سے اونکے ایک [illegible]

آوین اونکی طرف شاید وہ بچتے رہین [illegible]

مین رہین تا علم دین سیکھین [illegible]

علم فرض کفایہ ہے اور جہاد فرض [illegible]

مین جائین تو اللہ نے بیان [illegible]

باہر نکلین لہذا اللہ نے فرمایا [illegible]

[illegible]

حضرت [illegible]

۱۵ ع ۴ ۴

داخل ہے میثاق میں اور جائز ہے کہ
عہد سے ساری عہود خدا ہوں یعنے اوامر و نواہی جسکی اللہ نے
میں بیعت فرمائی ہے اس میں وہ التزامات بھی داخل ہیں جنکو
ہے اور میثاق سے مراد وہ پیمان ہے جو وقت اخراج ذریت کے
کیا ہے اور اس آیت میں مذکور ہے وَاِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْ بَنِیْٓ اٰدَمَ
میں عہد ہو تو ایمان لانا کفر نہ کرنا موحد ہونا مشرک نہ بننا قتادہ نے
عہد و میثاق کا کہ اوپر بیس آیتوں میں قرآن کے فرمایا ہے ظاہر یہ ہے
پیغمبر سے جسکے وفا کا حکم دیا ہے اور جس سے قطع کرنے سے منع فرمایا
صادر ہوا ہے ایمان لانا ساری کتب و رسل پر بلا فرق اور اسمیں صلہ
ہے اسکے اصل و وصل قرابت مومنین بھی جو محض بوجہ
ہے کہ حتے الامکان اُن کے ساتھ نصرت و ذب و
رضے سے پیش آئے اور اصحاب و خدم و جیران و رفقار
ہے اکثر مفسرین نے اس آیت کو فقط صلۂ ارحام پر قصر کیا
اس سے سدیٹ علیہ السلام میں فرمایا ہے کہ بر و صلہ سوء حساب کو دن قیامت
آیت بھی والذین یصلون ما امر اللہ بہ ان یوصل الی سوء الحساب رواہ الخطیب و ابن
میں آئی ہیں رسالہ الفاظ النیام بصلۃ الارحام اس
مراد وہ خوف ہے جو امور واجب کرائے اور حرام سے
عظیم و جلال کی ہو اور اکثر ایسا خوف وہاں ہوتا ہے
اللہ نے فرمایا ہے اِنَّمَا یَخْشَی اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ
کر اور جگر کر پورا کامل طور پر حساب میں وَمَنْ یُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ
جان کا حساب دیتے وقت حساب کے خود لین صبر سے مراد
مصائب پر اور شہوات و معاصی سے اولی
خالص ہو غیر کا شائبہ اس میں نہ آئے

۱ اور صوف نکالی
۲ سے ۱۲ سلمان جیزان
۳ سے ۱۲ سلمان جیزان
۴ الوعد
۵ عابدی وہ مذنب

مثلاً اسلیے نہ ہو کہ کوئی یون [illegible]

کہ جزع پر کوئی اسکو عیب [illegible]

کے ساتھہ بجالائے مراد نماز [illegible]

مراد صدقہ فرض ہی یا سر سے وہ شخص [illegible]

سے وہ شخص جو مالدار معروف ہی اور [illegible]

سے یون ہوتا ہے کہ جو شخص [illegible]

بدی را بدی سہل [illegible]

یا عمل صالح کرکے عمل بد کو دفع کرتے [illegible]

عفو سے یا گناہ کو توبہ سے یا حرمان [illegible]

کے حمل کرنے سے ان سب [illegible]

ہین انہین کے لیے پچھلا گھر [illegible]

ہونگے عدن بمعنے اقامت [illegible]

جنت ہی اُس کی سقف رحمن کا [illegible]

سے تو فردوس مانگو کہ یہ اوسط و اعلا [illegible]

نہرین جنت کی پہوٹتی ہین ابن [illegible]

ہین عمر رض نے کعب سے کہا کہ عدن [illegible]

مگر پیغمبر یا صدیق یا شہید یا حاکم عادل [illegible]

بِیَدِہٖ ثُمَّ قَالَ لَہٗ کُنْ فَکَانَ [illegible]

مثل و مثال ہے [illegible]

جائینگے اسیطرح جو کوئی [illegible]

جائیگا اگرچہ ان ہر سہ [illegible]

قَالَہٗ ابْنُ عَبَّاسٍ [illegible]

[illegible]

عدن کا باغ ایک لکڑی تھی جسکو اللہ تعالیٰ نے اپنی ہاتھ سے گاڑا پھر فرمایا اسکو ہو وہ ہو گیا ۱۲

[illegible] سے وہی شخص داخل جنت ہوگا جو
[illegible] کے کچھ سودمند نہ ہوگا پھر مقدار مین ایک
[illegible] دینے کے سیوطی نے کہا بلکہ اول ہی بار
[illegible] تقیید ہمنے سوا سیوطی کے کسی اور مفسر کی
[illegible] عدم پر اس قید کے ان ملائکہ کا اُنکے پاس آنا
[illegible] ہونگے یا ہر دروازہ جنت سے یا ہر باب
[illegible] داخل ہوکر کہین گے تمکو سلامتی ہو آفات سے یا
[illegible] اللہ تعالی یہ سلام کلام بسبب اُنکے
[illegible] جنت قرطبی مین عبد اللہ بن سلام
[illegible] ندا کرے گا اہل صبر کدہر ہین
[illegible] طرف جنت کے تب فرشتے اُنکا
[illegible] جنت کی طرف فرشتے کہین گے حساب
[illegible] کہین گے ہم اہل صبر ہین فرشتے کہین
[illegible] طاعت پر صبر دیا اور اللہ کے معاصے
[illegible] فرشتے اون سے کہین گے سَلَامٌ عَلَيْكُمْ
[illegible] اس گھر کا جس مین تم تھے اور تم نے عمل کیا جسکا
[illegible] اور دار سے مراد دنیا ہے ابو عمران جونی کہتے ہین
[illegible] عقبی الدار کا واسطے ترغیب و تشویق کے
[illegible] کہا وَالَّذِينَ يَنْقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ
[illegible] فِي الْأَرْضِ أُولَٰئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ
[illegible] کاٹتے ہین جو چیز کہا اللہ نے اُسکا
[illegible] اور انکو ہے برا گھر ف یہ حال بدبختون
[illegible] مومنون کے بازگشت کے ہوگی

جسطرح کہ یہ دنیا مین متصف ہین
لاتے اور یہ اللہ کے عہد شکن ہین
ہین جسطرح کہ حدیث مین آیا ہے کہ نشانی منافق
خلاف کرے امانت رکہو تو خیانت کرے
اور جب جہگڑے تو گالی بکے ولہذا فرمایا
ہے اور اُنکا ٹہکانا دوزخ ہے اور بری جگہ
منافقون مین کہ جب وہ لوگون پر غالب ہوتے ہین
وعدگی خیانت امانت مین عہد شکنی بعد
ہین تو تین خصلتین ظاہر کرتے ہین سخن
ہے کہ مراد نقض عہد سے یہ ہے کہ بعد اعتراف
پہر نہین کرتے قاطع رحم و ایمان ہین زمین
ان صفات ذمیمہ کے ساتہہ متصف ہین
سے اور برا انجام ہے دنیا کے گ

اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ
اللہ کشادہ کرتا ہے روزی جسکو چاہے
آخرت کے حساب مین مگر تہوڑا برتنا
ہے یہ کافر اس دنیا کے جینے پر خوش ہین
اَيَحْسَبُوْنَ اَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهٖ
پہر حیات دنیا کو بہ نسبت اُس ذخیرہ کے
کما قال تعالے قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ
اور فرمایا بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةُ
آیا ہے کہ نہین ہے دنیا مقابل
کتنا پانی لیکر بہرتی ہے

[illegible] مردہ پر ہوا فرمایا واللہ للدنیا

[illegible] کہا ہے اللہ کشادہ کرتا ہے رزق جس

[illegible] کے لیے بطور ابتلا و امتحان کے تاکہ اسکے

[illegible] اہانت پر یہ مشرکین کہ اس زندگانی دنیا پر

[illegible] وقت حصول مشتہی کے حاصل ہوتی ہے اور یہہ

[illegible] مین دلیل ہے اسبات پر کہ فرح بالدنیا اور رکون سے

[illegible] آخرت کے مگر ایک برتنے کی چیز یعنے شے

[illegible] یا زاد راعی ابن عباس کہتے ہین اگلے

[illegible] گھر والون سے کہتا مجھے کچھہ متاع دودہ کہجور

[illegible] کی جو اللہ نے بیان کی حدیث ابن مسعود مین

[illegible] بوریے کا نقش پر گیا ہمنے کہا اے

[illegible] دنیا مین نہین دنیا مین مگر جیسے ایک سوار

وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا

[illegible] مَنْ أَنَابَ ۝ الَّذِينَ آمَنُوا

[illegible] الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

[illegible] اسپر کوئی نشانی اسکے رب سے کہہ

[illegible] جو رجوع ہوا وہ لوگ یقین لائے اور

[illegible] چین پاتے ہین دل جو

[illegible] یعنے حقتعالے کو ضرور نہین کہ

[illegible] ہے کہ کوئی بچلے اور کوئی راہ

[illegible] مشرکین کی گفتگو

[illegible] کے پروردگار کے کوئی نشانی کیون

[illegible] ہے اللہ

اور اللہ کو قدرت ہے [illegible]

وحی بھیجی جبکہ انہوں نے [illegible]

پانی کے بہنے لگیں اور [illegible]

جائے کہ اگر اے محمد تم یہ بات چاہتے [illegible]

تو میں انکو ایسا عذاب دونگا جو سا[illegible]

توبہ و رحمت کا کہولدوں حضرت نے کہا بلکہ [illegible]

رسول سے یہ بات کہی کہ اے نبی تم کہدو کہ ضلالت [illegible]

کوئی رسول کوئی نشانی موافق ان کی فرمایش کے [illegible]

کچھ وابستہ اس سوال و اقتراح کے نہیں ہے کما قال [illegible]

وَقَالَ اِنَّ الَّذِیْنَ حَقَّتْ عَلَیْهِمْ كَلِمَةُ رَبِّكَ [illegible]

الْاَلِیْمَ وقال تعالی وَلَوْ اَنَّنَا نَزَّلْنَا اِلَیْهِ [illegible]

مَا كَانُوْا لِیُؤْمِنُوْا اِلَّا اَنْ یَّشَاءَ اللّٰهُ [illegible]

گمراہ کرتا ہے جسکو چاہے اور راہ دیتا [illegible]

تضرع کرتا ہے اور اللہ کے [illegible]

و نصیر ہونے پر راضی ہے [illegible]

و خنکی چشم ہے عکرمہ نے کہا کیا اچھا ہے [illegible]

کہا خیر ہے انکے لیے قتادہ نے کہا [illegible]

خیرا دوسرا لفظ یہ ہے [illegible]

نہیں ہے ابن عباس نے کہا طوبی [illegible]

ہندی میں عکرمہ نے [illegible]

ہیں جب اللہ نے جنت [illegible]

طُوْبٰی لَهُمْ وَحُسْنُ [illegible]

[illegible]

[illegible] سلف نے اسیطرح
[illegible] نے ذکر کیا ہے کہ رحمن تبارک و
[illegible] حکم کیا کہ وہ دراز ہو جائے وہ جہان
[illegible] شہد و شراب و آب و شیر ابو سعید مرفوعاً
[illegible] اسی کے شگوفون سے
[illegible] کہا اے رسول خدا طُوبیٰ لِمَنْ رَاٰکَ وَاٰمَنَ
[illegible] طُوبیٰ ثُمَّ طُوبیٰ لِمَنْ اٰمَنَ بِیْ وَلَمْ یَرَنِیْ
[illegible] جنت مین سو برس کی راہ تک جنت والون کے
[illegible] سعد کا لفظ رفعاً یہ ہے کہ جنت مین ایک درخت ہے
[illegible] سعید خدری کا لفظ یہ ہے اِنَّ فِی الْجَنَّۃِ شَجَرَۃً
[illegible] انس نے رفعاً کہا ہے کہ حضرت نے کریمہ و
[illegible] سائے مین سوار سو برس چلے اور وہ منقطع
[illegible] سوار اسکے سایے مین سو برس چلے
[illegible] لفظ ابو ہریرہ سے یہ ہے کہ جنت مین ایک
[illegible] شجرۃ الخلد ہے اسماء بنت ابی بکر کہتی ہین
[illegible] فرمایا اسکی ایک شاخ کے سائے مین سوار سو
[illegible] کے سائے مین سو سوار سایہ لے سکتے ہین
[illegible] گل کے ہین رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ
[illegible] اسکو پاس طوبے کے لیجائین
[illegible] لباس لیگا خواہ سفید خواہ
[illegible] بہتر رَوَاہُ مُحَمَّدُ بْنُ
[illegible] اللہ تعالے اس سے کہے گا کہ
[illegible] اسپ مع زین

وما ابری

ولگام نکلین گے اور اونٹ [illegible]

طویل الذیل وہب بن منبہ سے بیان [illegible]

ہے اس لیے ذکر اُسکا اسجگہ نہین کیا گیا اگرچہ [illegible]

کثیر رح صحیحین مین آئی ہین فتح البیان مین کہا ہے [illegible]

معجزہ موسے و عیسے کو نہ اُترا جیسے [illegible]

اللہ کی مشیت پر موقوف ہے وہ جسے چاہے گمراہ کردے جسطرح [illegible]

آیات و کثرت معجزات سے بہی راہ یاب نہین ہوتا گو ہر معجزہ [illegible]

مراتب مکابرہ و عناد و شدت طبیعت و غلو فساد سے تہا [illegible]

ہے اسی طرح جسکو اللہ چاہتا ہے وہ طرف حق یا اسلام کے [illegible]

لاتا ہے نیسابوری نے کہا اصل انابت کی داخل ہونا ہے [illegible]

جن کو اللہ نے ہدایت کی اور وہ طرف اللہ کے راجع ہوئے [illegible]

[illegible] ہین یعنے قلق و اضطراب سے ساکن ہوتے ہین [illegible]

[illegible] تلاوت قرآن کی اور تسبیح و تحمید و تکبیر و توحید کرتے [illegible]

ہین اللہ نے قرآن کا نام ذکر رکہا ہے فرمایا ھٰذَا ذِکْرُ مَمَّا [illegible]

الذِّکْرَ زجاج نے کہا یعنے جب نرے اللہ کا ذکر ہوتا [illegible]

اُن لوگون کے جنکا وصف یہ ہے وَاِذَا ذُکِرَ اللّٰہُ وَحْدَہٗ [illegible]

بِالْاٰخِرَۃِ بعض نے کہا ہے مراد ذکر سے اسجگہ [illegible]

کہا حلف باللہ کہ جب خصم اللہ کی قسم کہاتا ہے [illegible]

دلائل توحید قتادہ نے کہا مراد اطمینان [illegible]

سے حضرت ص اور آپ کے اصحاب ہین لیکن اگر [illegible]

ہان اللہ کے ذکر ہی سے نہ ان امور [illegible]

نظر کرنا اللہ کے مخلوقات [illegible]

مثل اُس طمانیت کے نہین [illegible]

...ن الذين اذا ذكر الله وجلت قلوبهم
...ب الله کے عقوبات کو یاد کرتے ہین تو
...ہو جاتے ہین حدیث انس رضہ مین آیا ہے کہ جب
...ے رواج جاتے ہوا سکے کیا معنے ہین کہا اللہ و رسول
...واجب اصحاب اخرجہ ابو الشیخ علی مرتضے کہتے ہین
...ذالک بما احب الله ورسوله واحب اهل بيته صادقا
...صالحا وعاملا الا بذكر الله تحابون طوبی نام ہے بعینہ ایک
...کے یا درخت ہر جنت مین یا خود جنت ہے یا بلسان لغت ہند مین
...کے خلاف اقوال ہین جو سلف سے مروی ہین لکن راجح تفسیر طوبی
...ایک اعرابی نے آکر کہا اے رسول خدا جنت مین فاکہہ
...کو جنے کہتے ہین رواہ احمد وابن جریر وابن ابی حاتم
...ی طرح حدیث ابو سعید رضہ خدری مین رفعا آیا ہے بجرۃ نے
...رواہ احمد وابو یعلی وغیرہما اس باب مین بہت اخبار
...ہے یعنے دار آخرت ہی وہی الجنۃ سدی نے کہا یعنے
...قد خلت من قبلها امم لتتلو عليهم الذي اوحينا اليك
...الا هو عليه توكلت واليه متاب ۵ سیطرح
...سے پہلی بہتیں گذری ہین تو انکو جو حکم بھیجا ہم نے
...کہ تم کو بھی بھیجا ہے کسی کی بندگی نہین اسکے سوائے
...آدمون سے بہت ڈرتے یعنے گناہون سے چھوٹ
...الرحمن بولتے تھے جب قرآن مین یہ
...ا کہ وہی میرا رب ہے جس نام سے کافر
...کہ اس امت مین بھیجا

بلکہ تمام جہان کا اختیار اللہ ہی کو ہے کیا مومنون کو ابھی تک یاس نہین ہوئی کہ اگر اللہ چاہتا تو سب آدمیون کو ہدایت کر دیتا ۱۲

اللہ کا وعدہ ہے کہ رسولون کو اور انکے تابعدارون کو دنیا اور آخرت مین مدد دیگا ۱۲

اللہ کا وعدہ ہے کہ رسولون کو اور انکے تابعدارون کو دنیا اور آخرت مین مدد دیگا ۱۲

[illegible] فرمایا ہے وہ اسکو
[illegible] اللہ عزیز ذو انتقام فتح البیان مین
[illegible] اپنی جگہ سے منتقل ہوتی اور روی زمین
[illegible] اور چشمے جاری ہو جاتے یا مردے
[illegible] یا یہ لوگ تب بھی ایمان نہ لاتے یا رحمن
[illegible] نے حضرت سے کہا تھا اگر یہی بات ٹھیک ہے جو تم
[illegible] اور ہم اُنسے کلام کرین اور یہ پہاڑ مکے کے
[illegible] اللہ نے اس سوال کے جواب مین یہ فرمایا کہ اختیار
[illegible] لیکن جس صورت مین کہ وہ ان سب کا ایمان لانا
[illegible] سے سرکہ جائین تب بھی یہ ایمان لانیوالے نہین ہین کیا
[illegible] اگر اللہ چاہے تو ساری لوگون کو راہ یاب کردے بغیر
[illegible] بات اسلیے نہین کی کہ تعلق اللہ کی مشیت کا انکی راہ
[illegible] اللہ نے ساری خلائق کی ہدایت کو نہین چاہا پھر عموماً
[illegible] انکے کفر و تکذیب رسل و اعمال خبیثہ کے ہمیشہ
[illegible] اور انکو ہلاک کرتی اور جڑ سے اکھیڑ کر پھینکدیتی ہے
[illegible] یا گرفتاری یا خشک سالی یا جنگ یا وبا و نحو ذلک
[illegible] یا سرایا یا نکبات کی نہین ہے پھر کبھی یہ
[illegible] گھر یا دیار و اطراف کے آتی رہتی ہے یہ اس سے
[illegible] لگتے ہین یا یہ مطلب ہے کہ تم ای محمد صلے اللہ
[illegible] کے جسطرح کہ دن طائف کے
[illegible] ساعت جب اللہ کا وعدہ محتوم
[illegible] ہوگی یا مراد وعدہ سے اذن
[illegible] ہے یہ سال ہشتم مین

مفتوح ہوا تہا اور سال [illegible]

وعدے کو خلاف نہین کرتا اسکا [illegible]

مِن قَبلِكَ فَأَمْلَيْتُ لِلَّذِينَ كَفَرُوا ثُمَّ أَخَذْتُهُم [illegible]

رسولون سے تجہہ سے اگر سو ڈہیل دی مینے منکرون کو [illegible]

اپنے رسول کو تسلی دی کفار قریش کی تکذیب [illegible]

کرتے ہین اسی طرح تجہہ سے پہلے کے کفار اگلی رسولون سے [illegible]

مہلت و تاخیر دی تہی پہر یکایک انکو پکڑ لیا تہا تو نے سنا [illegible]

انجام بد کیا ہوا وَكَأَيِّن مِّن قَرْيَةٍ أَمْلَيْتُ لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ [illegible]

لِلظَّالِمِ حَتَّىٰ إِذَا أَخَذَهُ لَمْ يُفْلِتْهُ پہر حضرت نے یہ آیت پڑہی [illegible]

وَهِيَ ظَالِمَةٌ إِنَّ أَخْذَهُ أَلِيمٌ شَدِيدٌ فتح البیان مین کہا ہے [illegible]

ایک مدت دراز تک عیش و آرام و امن مین چہوڑ دیا پہر دنیا مین [illegible]

مین عقاب نار ہے سو ہمارا عذاب کیسا تہا استفہام [illegible]

پکڑنا ظلم تہا یا عدل ہے کہ اپنے موقع مین واقع ہوا ایسا ہی کام [illegible]

جو تجہہ سے ٹہٹہا کرتے ہین أَفَمَنْ هُوَ قَائِمٌ عَلَىٰ كُلِّ نَفْسٍ [illegible]

سَمُّوهُمْ أَمْ تُنَبِّئُونَهُ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي الْأَرْضِ أَم بِظَاهِرٍ [illegible]

مَكْرُهُمْ وَصُدُّوا عَنِ السَّبِيلِ وَمَن يُضْلِلِ اللَّهُ [illegible]

ہر کسی کے سر پر اسکا کیا یعنے کیا وہ انکو چہوڑ دیگا [illegible]

کہہ انکا نام لو یا اللہ کو جتاتے ہو جو وہ نہین جانتا [illegible]

سمجہائی ہین منکرون کو انکے فریب اور [illegible]

اسکو بتانے والا [illegible] اللہ تعالی ہر جاندار کا حفیظ [illegible]

مین خیر یا شر اسپر کوئی خافیہ [illegible]

مِنْ عَمَلٍ إِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُودًا [illegible]

مِن دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللَّهِ [illegible]

[illegible] سارب بالنهار اور فرمایا یعلم السر و
[illegible] بصیر کیا ایسا شخص جسکا علم عام اس طرح پر ہے
[illegible] اور نہ دیکھیں اور نہ سمجھیں اور نہ کچھ جانیں اور نہ
[illegible] دو زبان پر قادر اور نہ اپنی جان سے اور نہ اپنے پوجنے
[illegible] اکتفا ہے دلالت سیاق پر وہو قولہ وجعلوا للہ شرکاء
[illegible] اندادو اوثان کو بھی پوجا اے نبی تم ان سے یہ بات کہو کہ ہمیں بھی
[illegible] جانے جائیں کیونکہ وہ تو بے حقیقت محض ہیں ان کا وجود
[illegible] تو اللہ بھی انکا عالم ہوتا اسلیے کہ اللہ پر کوئی راز پوشیدہ نہیں
[illegible] دگر ہیچ ضحاک و قتادہ نے کہا ظاہر قول سے مراد قول باطل ہے
[illegible] کچھ نفع و ضرر کرتے ہیں اور تم نے انکا نام آلہہ رکھا ہے
[illegible] سمیتموھا انتم و آباؤکم ما انزل اللہ بہا من سلطٰن ان
[illegible] الا نفس ولقد جاءھم من ربھم الھدی مجاہد نے کہا مکر سے مراد
[illegible] طرف داعی ہیں کقولہ سبحانہ وقیضنا لھم قرناء فزینوا
[illegible] بسبب اس تزیین کفر کے لوگوں کو اتباع طریق حق
[illegible] ہے یعنی اس تزیین کی وجہ سے اللہ کی راہ سے
[illegible] اسکو کون ہدایت کرے کما قال تعالے ومن
[illegible] اللہ شیئا اور فرمایا ان تحرص علی ھدٰھم فان اللہ
[illegible] فتح البیان میں کہا ہے قائم وہ ہے جو نگہبان اور متولی
[illegible] ہے کیونکہ متولی امور خلق و مدبر احوال و آجال و ارزاق
[illegible] کفار کے معبودات اس صفت کے نہیں ہیں نہ نافع
[illegible] معبود باطل کے بعض نے کہا مراد قائم سے ملائکہ
[illegible] ہے ابن عباس بھی اسی کے قائل ہیں عطاء
[illegible] انہوں نے اللہ کا شریک ٹھیرایا

ہے یہ اونکے [illegible]

توبیخ ہے اونکو کیونکہ [illegible]

ہے یعنے [illegible]

اسچیز پر جسکو وہ زمین مین نہین [illegible]

مین بھی نہین ہے یا بظاہر اُنکا نام [illegible]

جس طرح زنگی کو کافور کہتے ہین بعض نے کہا معنے [illegible]

ہو یا ظاہر معلوم اگر کہین کہ ہم باطن نامعلوم بتاتے [illegible]

کہ ظاہر معلوم بتاتے ہین تو پہر اُنسے نام اُن شرکا [illegible]

نام لین تو یہ کہنا چاہیے کہ اللہ کو اپنا کوئی شریک [illegible]

قالہ مجاہد یا بمعنے قول کذب یا ظن باطل بے حقیقت [illegible]

یا مراد ظاہر سے حجت ہی کہ اُنکے زعم مین یہ حجت غالب [illegible]

ذکر کیے ہین جنکا بیان اسجگہہ ضرور نہین ہے پہر کہا [illegible]

اختصار کے شامل ہے تو یہ احتجاج منادی یا مجاز [illegible]

بشر کا نہین ہے یعنے بلکہ خالق بشر کا ہے [illegible]

وسوسہ مکر کا نام کفر رکہنا روا ہے اسلیے کہ [illegible]

اور حقیقی معنے مکر کے کید یا تمویہ یا باطل [illegible]

لَهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ [illegible]

مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ [illegible]

عُقْبَى الَّذِينَ اتَّقَوْا وَعُقْبَى الْكَافِرِينَ [illegible]

[illegible] تو بہت سخت ہے اور کوئی [illegible]

ہین اُسکے نیچے نہرین میوہ اسکا [illegible]

آگ ہے ف اللہ نے کفار کا [illegible]

اور اُنکے کفر و شرک کا [illegible]

الرعد

[illegible] دنیا کے ذخیرہ کیا گیا ہے وہ کہین
[illegible] حضرت صلعم نے متلاعنین سے فرمایا
[illegible] اور یہ ٹہیک فرمایا اسلیے کہ دنیا کا
[illegible] ابدی ہے ایسی آگ مین جو بہ نسبت اسکو
[illegible] متصور نہین کما قال تعالے فیومئذ لا
[illegible] وقال تعالے واعتدنا لمن کذب بالساعة
[illegible] سمعوا لها تغیظا وزفیرا واذا القوا منها مکانا
[illegible] ثبورا لا تدعوا الیوم ثبورا واحدا وادعوا ثبورا کثیرا
[illegible] وعد المتقون کانت لهم جزاء ومصیرا ولہذا اسکو مقرون
[illegible] کی یہ صفت و نعت ہے کہ اسکے کنارون اور اطراف مین
[illegible] انکو لیجائین کقولہ تعالے مثل الجنة التی وعد المتقون
[illegible] من لبن لم یتغیر طعمه وانهر من خمر لذة للشاربین
[illegible] من کل الثمرات ومغفرة من ربهم پہر فرمایا کہ فواکہ و مطاعم و
[illegible] انکو فنا نہین صحیحین مین ابن عباس سے قصہ نماز کسوف مین آیا ہے
[illegible] آپنے اسجگہہ ہاتہہ بڑہا کر کوئی شے لینا چاہا پہر آپ
[illegible] بہشت دکہائی گئی مینے ایک خوشہ انگور لینا چاہا
[illegible] دنیا باقی رہتی کہایا کرتے یہ حدیث دلیل ہے اسبات
[illegible] غیر فانی ہے وللہ الحمد اللهم ارزقنا بمنك و
[illegible] ہم نماز ظہر مین تہے کہ اتنے مین حضرت صلعم آگے بڑہے
[illegible] ابی بن کعب نے کہا اے رسول خدا
[illegible] فرمایا مجہپر جنت عرض کی گئی مع اپنی
[illegible] لینا چاہا کہ تمہارے پاس لاؤن لیکن
[illegible] لوگ درمیان آسمان و

زمین کے ہین اگر وہ سب [illegible]

اسحدیث کا روایت کیا ہے عتبہ بن عبد السلمی [illegible]

ہے اسمین انگور بہی ہین فرمایا ہان کہا خوشہ انگور کا [illegible]

نہ تہکے رواہ احمد حدیث ثوبان مین فرمایا ہے [illegible]

رواہ الطبرانی جابر بن عبد اللہ رضی کہتے ہین [illegible]

کچہہ نہ ہوگا انکا طعام ڈکار ہوگی جیسے بوئے مسک [illegible]

سانس کا الہام ہوتا ہے رواہ مسلم زید بن ارقم کا لفظ [illegible]

آیا اور اسنے کہا اے ابو القاسم تمکو یہ زعم ہے کہ اہل جنت [illegible]

اسکی جسکے ہاتہہ مین ہے جان محمد ص کی ایک مرد کو ان مین [illegible]

مین دیجائے گی اسنے کہا جو شخص کہاتا پیتا ہے اسکو حاجت [illegible]

فرمایا حاجت ہر ایک کی ان مین سے پسینا ہوگا جو انکی کہانون [illegible]

لگ جائیگا رواہ احمد والنسائی ابن مسعود رضی کہتے ہین [illegible]

وہ بریان ہوکر سامنے تیرے گر پڑیگا رواہ الحسن بن [illegible]

کہانے سے فارغ ہوگا تو وہ پہر پرندہ ہوکر باذن خدا [illegible]

ولا ممنوعۃ اور فرمایا ودانیۃ علیہم ظلالہا [illegible]

نہ گہٹے نہ جائے بلکہ بدستور بنا رہے قال تعالی [illegible]

جنت تجری من تحتہا الانہر خالدین فیہا [illegible]

ظلیلا پہلے اس سے بحوالہ صحیحین بات گذر چکی [illegible]

سوار اسپ لاغر تیز رو سو برس چلے اور وہ [illegible]

کتاب حادی الارواح [illegible]

تعالی اکثر صفت جنت و نار کو قرین [illegible]

ہے ولہذا اسجگہ بعد ذکر صفت [illegible]

سوا انکا عقبے آتش [illegible]

[illegible] ابن سعد خطیب دمشق نے ایک بار

[illegible] ان شیئا من عبادتکم تقبلت

[illegible] انما خلقنکم عبثا وانکم الینا

[illegible] لا تستقللتم کلکم ما افترض علیکم او ترغبون

[illegible] تنافسون فی جنۃ اکلھا دائم الایۃ رواہ ابن ابی حاتم

[illegible] کے لیے دنیا مین عذاب ہے قتل و اسر و انواع محن کا

[illegible] شدید و غلیظ ہے اور کوئی اونکا بچانے والا اللہ کے عذاب سے

[illegible] اہل تقوے کے ساتھ ہے اُسکی نیچے ندیان بہتی ہین اوسکے ماکولات

[illegible] مثل قولہ لا مقطوعۃ ولا ممنوعۃ براہیم تیمی کہتے ہین لذات

[illegible] اور بعض نے کہا وہ میوہ بحسب نوع ہمیشہ قائم رہے گا جو چیز کہائی

[illegible] دوسرے تر و تازہ تر آجائیگی اسلیے کہ عین ماکول پہر کر نہ آئے گا اسی

[illegible] اس آیت مین رد ہے جہم و اصحاب جہم پر جو یہ بات کہتے ہین کہ نعیم جنت

[illegible] دلیل ہے اسبات پر کہ حرکات اہل جنت کبہی طرف سکون دائم

[illegible] کہتا ہے اور عبد الجبار معتزلی نے اس آیت سے استدلال

[illegible] ہے لکن قولہ تعالے اعدت للمتقین وغیرہ آیات

[illegible] مسودہ جنت جسکا یہ وصف ہے عاقبت و مال و منتہای

[illegible] آزار ہے پس بس والذین اتینھم الکتب

[illegible] من ینکر بعضہ قل انما امرت ان اعبد اللہ و

[illegible] وکذلک انزلنہ حکما عربیا ولئن اتبعت اھواءھم

ع ۵ ۶ [illegible] من ولی ولا واق ع جنکو ہمنے دی ہے کتاب خوش ہوتے ہین

[illegible] بات کہہ مجہکو یہی حکم ہوا کہ بندگی کرون

[illegible] اسی کی طرف میرا ٹہکانا اور اسی طرح

[illegible] بعد اس علم کے جو تجہکو پہونچا کوئی

Marfat.com

Marfat.com

[illegible] یہہ بات بڑی لگی کہ قرآن مین ذکر
[illegible] اللہ نے یہہ آیت اوتاری قل ادعوا
[illegible] الحسنی تب وہ خوش ہوئے قتادہ نے
[illegible] قرآن سے خوش ہوئے اور اوسکی تصدیق کی اور اسکے
[illegible] ہین ابن زید نے کہا ان مین جو حضرت ص پر ایمان
[illegible] نہین لائے وہ منکر بعض ہوئے اللہ نے کہا ای پیغمبر ص تم
[illegible] یہہ حکم ہے کہ مین نرے اللہ کی عبادت کرون اور کسی طرح
[illegible] وہ امر ہے جسپر سارے شرائع کا اتفاق ہے اور
[illegible] عدم انکار پر متفق ہین میری دعوت اللہ ہی کی عبادت
[illegible] اور میرا مرجع دن جزا کے اللہ ہی کی جانب ہے نہ کسی اور کی طرف
[illegible] پہر اللہ نے بعض فضائل قرآن بیان فرمائے اور اعراض کرنے پر
[illegible] قرآن کا مشتمل ہونا نسخ بعض شرائع پر اچھا نہ جانا انکے
[illegible] کو جو مشتمل ہے اصول و فروع شرائع حقہ پر اسی طرح اتارا
[illegible] لغت و زبان مین اتاری تہین ویسے ہی یہ قرآن زبان
[illegible] اس لغت کا سمجہنا بوجہنا آسان ہے جو
[illegible] اگرچہ مخالف کتب قدیمہ ہو اسلیے کہ
[illegible] شرائع کے کرے بلکہ اگر تو ایسا کریگا اور تابع
[illegible] موافقت اپنی چاہتے ہین اور طالب استمرار کے توجہ
[illegible] آچکا ہے تو پہر کوئی تیرا مددگار یا بچانے والا اللہ
[illegible] ہے لیکن تعریض ہے امت کو اسلیے کہ جب حضرت باوجود
[illegible] اس حذر کے ہوئی تو جو شخص رتبے مین
[illegible] ہوگا ولقد ارسلنا رسلا من قبلک
[illegible] الا باذن اللہ لکل اجل کتاب

يمحو الله ما يشاء ويثبت [illegible]

اور دی تہین اونکو جو روین اور لڑکے اور نہ [illegible]

سے ہر وعدہ ہے لکھا ہوا مٹاتا ہے اللہ جو چاہے [illegible]

دنیا مین ہر چیز اسباب سے ہے بعض اسباب ظاہر مین [illegible]

ہے جب اللہ چاہے اسکی تاثیر اندازے سے کم زیادہ کر دے [illegible]

کبہی کنکر سے مرتا ہے اور گولی سے بچتا ہے اور ایک اندازہ [illegible]

بدلتا اندازے کو تقدیر کہتے ہین یہ دو تقدیرین ہین ایک بدلتی ہے [illegible]

تعالے اس آیت مین یہ فرماتا ہے کہ اے محمد ہمنے تجہکو رسول بشر کیا ہے [illegible]

رسول مبعوث کیے تہے وہ سب بشر تہے کہانا کہاتے بازارون مین [illegible]

آتے جاتی اونکی اولاد ہوتی ہمنے اونکو ازواج و ذریت دی تہی اللہ نے [illegible]

فرمایا قل انما انا بشر مثلکم یوحی الی اور صحیحین مین آیا ہے اما انا [illegible]

واکل اللحم واتزوج النساء فمن رغب عن سنتی فلیس منی

آیا ہے اربع من سنن المرسلین التعطر والنکاح [illegible]

الترمذی ایضا وھو اصح کوئی رسول اپنی قوم کے [illegible]

اللہ کے اذن سے یہ بات کچہہ اوسکے اختیار مین [illegible]

ویحکم ما یرید جب پیغمبرون کو کچہہ [illegible]

کس قطار شمار مین ہین کہ وہ کوئی کرامت [illegible]

مضروب کے لیے ایک کتاب مکتوب ہے [illegible]

ان اللہ یعلم ما فی السموت والارض ان [illegible]

نے کہا ہے ہر کتاب [illegible]

ہے نزدیک اللہ تعالے کے [illegible]

[illegible] سب کتابین اس [illegible]

[illegible] ہے [illegible]

ہین یا قوت کی یہ دو دستی ہیں
محو کرے اور جو چاہے ثابت کرے اور اسکے پاس
یُفتَحُ الذِّکرُ فِی ثَلَاثِ سَاعَاتٍ یَبقَینَ مِنَ اللَّیلِ
لَا یَنظُرُ فِیہِ اَحَدٌ غَیرُہٗ فَیَمحُو مَا یَشَاءُ وَیُثبِتُ
اثبات کم و بیشی رزق و اجل کی
سے اور جابر نے حضرت سے پھر بعد اوسکے اونسے سوال
یہانتک کہ جمعرات کے دن ہر وہ چیز جسمین کچھ ثواب
اَکَلتُ وَشَرِبتُ دَخَلتُ وَخَرَجتُ اور اسی طرح گا اور کلام
یا اوسپر عقاب ہو وہ ثابت رکھی جاتی ہے ابن عباس نے کہا ہے دو کتاب
اللہ محو و اثبات کرتا ہے دوسری ام الکتاب ہے وہ اللہ کے پاس
کہ ایک مرد ایک زمانے تک اللہ کی طاعت کرتا ہے پھر معصیت
مرجاتا ہے سو یہ محو ہے اور کوئی آدمی اللہ کی معصیت کرتا ہے
ہے یہانتک کہ اللہ کی طاعت مین مرتا ہے سو یہ اثبات ہے
آیت کے ہم معنے ہے یَغفِرُ لِمَن یَشَاءُ وَیُعَذِّبُ مَن یَشَاءُ وَاللہُ
نے کہا یُبَدِّلُ مَا یَشَاءُ فَیَنسَخُہٗ وَیُثبِتُ مَا یَشَاءُ فَاَحکَمَہٗ
یہ سب نزدیک اوسکے ام کتاب ناسخ مین ہے جو تبدیل
لکھا ہوا ہے قتادہ نے کہا یہ آیت مثل اس قول کے ہے
کہا جب یہ آیت اوتری ما کَانَ لِرَسُولٍ اَن یَّاتِیَ
ہین کہ محمد کسی شے کا مالک نہین ہین یعنے انکو کچھ بھی اختیار
کچھ ہونا تھا وہ ہو چکا اس امر سے فراغت حاصل ہو چکی
یعنے اگر ہم چاہین تو کوئی امر جدید پیدا کرین رمضان مین
ہوا کرتا ہے حسن بصری نے کہا جسکی اجل آتی ہے
اجل تک ثابت رہتا ہے اسی قول

[illegible] یعنے کتاب رب العالمین ابن عباس رضی نے کعب رضی
[illegible] کہ مین خالق ہون اور میری خلق کیا کام کرتی ہے
[illegible] ابن عباس رضی نے کہا ہے ام الکتاب سے مراد ذکر ہے
[illegible] بھیجے ہین وہ سب آدمی تھے جنس بشر سے اونکی بیبیان
[illegible] نہ جورو رکھین اور نہ اولاد اس آیت مین رد ہے اسپر جسنے انکار
[illegible] کہا سارے مرسلین کی یہی شان تھی پہر وجہ انکار کی خاتم
[illegible] علیہ السلام کی تین سو بیبیان اور سات سو کنیز تھین اس سے کچھہ قدح اونکی نبوت
[illegible] داود علیہ السلام کی سو بیبیان تھین بالجملہ سارے رسل اللہ کے کہاتے
[illegible] یہ بات کسطرح نبوت حضرت ص مین قادح ہو سکتی ہے سمرہ رضی کہتے ہین حضرت ص نے
[illegible] ابن ماجہ والطبرانی وابن المنذر وابن ابی حاتم وابو الشیخ وابن مردویہ سعد بن ہشام رضی
[illegible] عائشہ کے گیا مینے کہا میرا ارادہ ہے کہ مین بیاہ نکرون متبتل رہون کہا تو ایسا نکر
[illegible] سنا ہے ولقد ارسلنا رسلا الخ اخرجہ ابن ابی حاتم وابن مردویہ
[illegible] النکاح کے احادیث معروفہ آئی ہین حضرت صلی اللہ وآلہ وسلم کی سات
[illegible] لڑکیان اور تین لڑکے اونکی ولادت کی ترتیب یہ ہے قاسم زینب رقیہ فاطمہ رضی
[illegible] طاہر ابراہیم یہ سب سوائے ابراہیم کے بطن خدیجہ رضی سے تھے ابراہیم ماریہ
[illegible] سب اولاد حیات حضرت ص مین انتقال کر گئی مگر فاطمہ علیہا السلام کہ یہہ
[illegible] زندہ رہین پس بس پہر اللہ نے کہا کسی رسول کا یہ کام و اختیار
[illegible] کے اذن و حکم سے اگر اللہ چاہیگا تو ظاہر ہو گی اور نہ چاہے
[illegible] مغلوب و محکوم علیہم متصرف فیہم ہین کچھہ خود مختار و صاحب
[illegible] یعنے معجزہ و کرامت و خرق عادت سے آئین یہ بات تو
[illegible] ہر اجل یعنے ہر امر کے لیے جو اللہ نے
[illegible] مین اللہ نے کسی امر کے وقوع کا حکم کیا
[illegible] اون کے بارے مین مطابق

اوسکے حکم فرماتا ہے وہ اسکے [illegible]
لکھ رکھا ہے اوسکے لیے ایک اجل ہے [illegible]
کچھ کاروبار جہان کا کفار کے ارادہ و فرمائشات پر نہیں [illegible]
اسمین رہے اونکے شتابی کرنے پر بابت آجال و اعمال [illegible]
جب اونکو ڈراتے تو وہ عناد کی راہ سے اجال کرتے [illegible]
موجودات مین ہر موجود کے لیے ایک زمان ہے جسمین [illegible]
کتاب سے مراد صحف ملائکہ ہین جنکو وہ فرشتے لوح محفوظ سے نقل کرتے [illegible]
پھر اللہ اس کتاب مین سے جو چاہتا ہے وہ محو کرتا ہے اور جو چاہتا ہے [illegible]
قرآن عام ہے ہر محو و اثبات مین سعادت ہو یا شقاوت رزق [illegible]
چیز بدل دیتا ہے لَا یُسْئَلُ عَمَّا یَفْعَلُ وَهُمْ یُسْئَلُوْنَ عمر و ابن مسعود و ابن عباس [illegible]
و ضحاک و ابن جریج وغیرہم اسی طرف گئے ہین یعنے قائل ہین عموم آیت کے [illegible]
نظم قرآنی کے اور بعض نے کہا کہ آیت خاص ہے ساتھ سعادت و شقاوت [illegible]
شرائع کہ کسیکو منسوخ فرماتا ہے اور کسیکو ثابت فرماتا ہے یا مراد [illegible]
محو اور عدم توبہ کے ساتھ ثابت رہتے ہین یا مراد محو آیا زائل [illegible]
کقولہ تعالیٰ فَمَحَوْنَآ اٰیَةَ الَّیْلِ وَجَعَلْنَآ اٰیَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً یا مراد [illegible]
اور اثبات سے رد روح یا قرون کا مٹانا اور باقی رکھنا منظور ہے [illegible]
رکھنا اسکے سوا اور بہت اقوال ہین جنکے ذکر کرنے کی [illegible]
عموم محو و اثبات اُمّ الکتاب سے مراد لوح محفوظ ہے [illegible]
اور ام القریٰ مکہ مکرمہ مراد آیت شریف سے یہ ہے کہ جو [illegible]
وہ کالعدم ہو جاتا ہے اور جو کچھ چاہتا ہے وہ ثابت [illegible]
بمقتضائے مشیت و ارادت اور [illegible]
کیونکہ یہ محو و اثبات بھی [illegible]
ولکن [illegible] دعاے قدر کو [illegible]

ف اس پر بھی مخالف سے جو وہ کرسکا اور اُن کو چھوڑا ہے ۱۲ ف ہر رات کا نمونہ اور دن دیا رات کا نمونہ دیکھنے کو ۱۲ ف جو کچھ ہونا تھا فرد ہو کر لکھ رکھا ہے ۱۲

Marfat.com

ہے ایسے شخص کا اعتبار کیا پھر یہ بات ظاہر
ہے پر جائز بتاتے ہین سو یہ مذہب ان کا
ہے تغییر و تبدیل کو طرف اوسکے راہ نہین ہے
ہین کچھ باب بدر سے نہین ہین اوسکو اپنی خلق کا
ہے بیشی خلق کیا عمل کرتی ہے ۔ وَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ
الْحِسَابُ ۞ وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ ۞ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ
لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ ۚ وَهُوَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۞ یا کبھی ہم دکھاوین
ہے ہمکو تجھکو پہنچا دینا سو تیرا ذمہ تو پہنچانا ہے اور ہمارا ذمہ حساب لینا
ہے تے ہین زمین پر گھٹاتے اوسکو کنارو نسے اور اللہ حکم کرتا ہے کوئی نہین
اور وہ شتاب لیتا ہے حساب ف یعنے اسلام پھیلتا جاتا ہے عرب کے ملک
اللہ نے حضرت سے یہ بات کہی کہ اگر اس خرن و نکال مین سے جسکا وعدہ
ہے دنیا مین کیا ہے کچھ اونکو دکھا دین یا اس سے پہلے ہم تجھکو دنیا سے اٹھا
لین تجھپر واسطے تبلیغ رسالت کے بھیجا ہے سو تو نے تبلیغ کر دی اب حساب کتاب
ہے ذمہ پر ہے تجھ سے کچھ مواخذہ اونکے کفر و تکذیب کا نہ ہوگا کقولہ تعالی فَذَكِّرْ
اِنَّمَآ اَنْتَ مُذَكِّرٌ ۚ لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ ۚ اِلَّا مَنْ تَوَلّٰى وَكَفَرَ فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الْعَذَابَ الْاَكْبَرَ
اِنَّ اِلَيْنَا اِيَابَهُمْ ۚ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ابن عباسؓ نے کہا کیا ان لوگون نے نہین دیکھا کہ ہم محمدؐ
رہتے رہتے ہین ایک زمین کے بعد دوسری زمین اونپر مفتوح ہوتی رہتی
ہین کہ ایک گاؤن ویران ہو جاتا ہے اور آبادی کسی ایک ناحیہ
نقص اطراف سے خراب ہی یعنے ویرانی حسنؒ و ضحاکؒ نے کہا مراد
عباسؓ نے کہا مراد نقصان اہل و برکت ہی مجاہدؒ نے کہا نقصان
کہا اگر ہمیشہ گھٹا کرتی تو تجھپر یہ شریعت تیرا تنگ ہو جاتا ولکن
ہے اگر زمین مین نقصان ہوتا تو کوئی
ہے ہوتا ہی دوسرا لفظ ابن عباسؓ کا

یہ ہے کہ مراد ویرانی زمین کی ہے موت علماء و فقہاء [illegible]

اس سے علماء کا مرجانا ہے احمد بن غزالی رحمہ اللہ [illegible]

الارض تحیا اذا ما عاش عالمها [illegible]

کالارض تحیا اذا ما الغیث حل بها [illegible]

ابن کثیر کہتے ہین قول اول اولے ہے یعنی ظہور و غلبہ اسلام کا شرک پر [illegible]

ما حولکم من القری الایۃ اسی کو ابن جریر نے بہی اختیار کیا ہے فتح البیان [illegible]

بعض عذاب اونکا دنیا مین تیری حیات مین دکہلاوین جسکا وعدہ ہم نے اس قول [illegible]

فی الحیوۃ الدنیا وقولہ لا یزال الذین کفروا تصیبہم بما صنعوا قارعۃ [illegible]

تجہکو وفات دین تو کچہہ تقصیر تیری اور کوئی ملامت تجہپر نہین ہے کیونکہ تجہپر کوئی امر واجب نہین

ہے مگر یہی بلاغ لفظ بلاغ قائم مقام تبلیغ ہے رہا حساب کتاب انکا سو وہ ہمارے ذمہ پر ہے ہم دن قیامت

جزا انکے اعمال کی اونکو دینگے اس مین تسلی دی ہے حضرت کو کہ جو کام تمہارا تہا وہ تم نے کر دیا اگر

کوئی تمہارے دعوت قبول نہین کرتا ہے اور تمہاری نبوت کا مصدق نہین ہوتا ہے تو وہ جانے

اللہ اسکا محاسب ہے اوسکے جرم پر کیا ان اہل مکہ وغیرہم نے نہین دیکھا کہ ہم زمین کفر پر آتے ہین

اطراف سے اسکو گہٹا دیتے ہین شیئاً فشیئاً اس طرح کہ مسلمانون کو فتح نصیب ہوتی ہے اور [illegible]

شکست پاتی ہین پہر کیا وجہ ہے کہ انکو عبرت حاصل نہین ہوتی یہی قول ہے قتادہ [illegible]

مفسرین کا مجاہد نے کہا یہ نقصان موت علماء و صلحاء سے ہوتا ہے ابن عباس [illegible]

ہین قشیری نے کہا اس بنیاد پر اطراف سے مراد اشراف ہین ابن اعرابی [illegible]

ہین قرطبی نے کہا یہ قول بعید ہے کیونکہ مقصود آیت کا [illegible]

امر کا دکہلا دیا تاکہ وہ یہ بات جان لین کہ تاخیر عقاب کی اونسے [illegible]

نقصان کو موت احبار یہود و نصاریٰ پر حمل کرین واحدی نے [illegible]

کہ یہ قول اگرچہ صحیح ہو لکن لائق اس موضع کے نہین ہے [illegible]

کہا مراد اس آیت سے ویران ہونا زمین آباد کا ہے کہ اکثر [illegible]

رہجاتا ہے ابن عباس و مجاہد و عکرمہ [illegible]

[illegible] ان یفعل بکم ذلک کسی نے کہا مراد ہلاک
[illegible] یہان تک کہ زمین ویران ہوجائے بالجملہ اللہ جو چاہتا ہے حکم کرتا ہے
[illegible] کو جلاتا ہے دوسرے کو مارتا ہی ایک کو غنی کرتا ہے ایک کو فقیر بناتا
[illegible] نہین ہے جس طرح کہ بعض اہل دنیا بعض کا حکم رد کردیتے ہین بلکہ وہ جلد حساب
[illegible] کے آخرت مین حساب لیگا اور یہان عذاب قتل و اخراج ہے غرضکہ اوسکے عقاب
[illegible] لامحالہ آنیوالا ہے وکل آت قریب وقد مکر الذین من قبلہم فللہ المکر
[illegible] ما تکسب کل نفس وسیعلم الکفار لمن عقبی الدار فریب کرچکے ہین انسے اگلے سو اللہ
[illegible] سب فریب جانتا ہے جو کماتا ہے ہر جی اور اب معلوم کرینگے منکر کسکا ہوتا ہے پچھلا گھر ف
[illegible] ان کفار و مشرکین سے پہلے تھے وہ بھی اپنے رسولون کے ساتھہ مکاری و دغابازی بے ایمانی
[illegible] جانتے تھے کہ اونکو انکے شہرون سے نکالدین سو اللہ نے بھی ان کفار کے ساتھہ مکر کیا اور حسن انجام واسطے متقین کے
[illegible] ولو یمکر بک الذین کفروا لیثبتوک او یقتلوک او یخرجوک ویمکرون ویمکر اللہ و
[illegible] خیر الماکرین اور فرمایا ومکروا مکرا ومکرنا مکرا وہم لا یشعرون فانظر کیف کان عاقبۃ
[illegible] انا دمرناہم وقومہم اجمعین فتلک بیوتہم خاویۃ بما ظلموا تا آخر ہر دو آیت اللہ جانتا ہے
[illegible] ہر نفس کا یعنے وہ سارے سرائر و ضمائر کا عالم ہے عنقریب ہر عامل کو اسکے عمل کی جزا دیگا اور یہ کفار جلد
[illegible] دائرہ اور عاقبت کس کے لیے ہے ان کے لیے یا اتباع رسل کے لیے یہ تو انہین پیروان رسل کے لیے ہے
[illegible] فتح البیان مین کہا ہی مکر کہتے ہین مکر وہ پہونچانے کو طرف انسان کے کہ وہ نہ جانے
[illegible] علیہ السلام کے ساتھہ یا فرعون نے موسی علیہ السلام کے ساتھہ یا یہود نے عیسی علیہ السلام کے ساتھہ
[illegible] آیت مین تسلی دی کہ یہ تو ان کفار کی ایک عادت ہے زمان قدیم سے ساتھہ رسل کے لیکن
[illegible] کرنا سارا مکر اللہ کا ہے دوسرے کا مکر کسی قطار شمار مین نہین ہے ولہذا فرمایا
[illegible] کے نزدیک ہے اسمین تسلیہ و امان ہے حضرت کو انکے مکر سے واحدی نے کہا کہ
[illegible] اسی کی طرف سے ہے یعنی اسکی خلق و ارادے سے ہے تو سارا مکر اس کی مخلوق ٹھیرا خیر
[illegible] کسیکا مکر کسی کو بے اذن خدا کے ضرر نہین کرتا اثبات مکر کا واسطے کفار کے
[illegible] خلق کے اللہ کو ہر نفس کا کسب خیر ہو یا شر معلوم ہے وہ اسکی جزا دیگا

اور کفار بہی شتاب جان لینگے کہ انجام محمود کسکے لیے [illegible]

ع ۶

يَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَسْتَ مُرْسَلًا قُلْ كَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ [illegible]

اور کہتے ہین منکر تو بہیجا نہین آیا کہہ اللہ بس ہے گواہ میرے اور تمہارے بیچ اور جسکو خبر ہے کتاب [illegible]

یون ہے کہ سچ کو بڑہا دے اور جہوٹ کو مٹا دے اور گواہ ہین پہلی کتاب جاننے والے [illegible]

اللہ نے فرمایا کہ یہ کفار تجہکو جہٹلاتے ہین اور کہتے ہین کہ تو اللہ کا رسول نہین ہے اللہ نے تجہکو نہین [illegible]

مین کہدے کہ میری اور تمہارے درمیان اللہ بس ہے وہ گواہ ہے مجہپر اسبات کا مین نے اسکی رسالت [illegible]

ہے تمپر اسبات کا کہ تم افترا و بہتان کرتی ہو اور ارسال کے مکذب ہو فرستادہ خاص پروردگار رسانندہ [illegible]

یہ آیت ومن عندہ علم الکتاب حق مین عبد اللہ بن سلام رض کے اتری ہی قالہ مجاہد اور یہ قول غریب ہے [illegible]

آیت مکی ہی اور عبد اللہ بن سلام اول مقدم نبوی مین بمقام مدینہ اسلام لائے تہے اسلیے اظہر قول ابن عباس [illegible]

کہ مراد اس سے یہود و نصاری ہین قتادہ نے کہا منجملہ اسکے ایک ابن سلام ہین اور سلمان رض و تمیم داری رض اور مجاہد

نے کہا اللہ تعالی ہے سعید بن جبیر کہتے تہے کہ مراد اس سے ابن سلام رض نہین ہین یہ آیت تو مکی ہے اور کہتے [illegible]

مراد اللہ ہے مجاہد و حسن بصری بہی اسیطرف گئے ہین ابن کثیر نے کہا صحیح واللہ اعلم اسجگہہ یہ ہے کہ مراد من [illegible]

علم الکتاب سے اسم جنس ہے شامل علم اہلکتاب جو کہ صفت و نعت حضرت ص کی اپنی کتب متقدمہ مین بابت [illegible]

انبیاء متقدمین پاتے ہین کما قال تعالی وَرَحْمَتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ فَسَأَكْتُبُهَا لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ وَيُؤْتُونَ

الزَّكَوٰةَ وَالَّذِينَ هُمْ بِآيَاتِنَا يُؤْمِنُونَ الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الرَّسُولَ النَّبِيَّ الْأُمِّيَّ الَّذِي يَجِدُونَهُ

مَكْتُوبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ الآية وقال تعالی أَوَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ آيَةً أَنْ يَعْلَمَهُ عُلَمَاءُ

إِسْرَائِيلَ الآية اسطرح کی اور بہت آیتین ہین جنمین علماء بنی اسرائیل کے حال سے خبر دی ہے [illegible]

اگلی کتابون سے معلوم ہی حدیث احبار مین ابن سلام رض سے اسلام لانا انکا مکہ مین قبل ہجرت کے [illegible]

ابو نعیم نے دلائل نبوت مین کہ ایک کتاب جلیل ہے بطولہ روایت کیا ہے لکن ابن کثیر نے [illegible]

ذکر اسحدیث کا یہان چہوڑ دیا گیا فتح البیان مین کہا ہے مشرک یا ساری کفار کہتے ہین کہ تو [illegible]

نزدیک سے اللہ تعالی کے نہین ہے اسپر اللہ نے یہ جواب فرمایا کہ اللہ گواہ ہے اور وہ جسکے [illegible]

علم ہے جیسے توریت و انجیل کیونکہ ان لوگون کو صحت حضرت ص کی رسالت کی بخوبی [illegible]

ان مین سے اسلام لایا اوسنے اسبات کی خبر دی جیسے عبد اللہ بن سلام [illegible]

ہو سکو ڈرائے یہ دو مقصد صالح و مطلب صحیح ہوئے
ان کو اور کچھ ہوگی تو وہ طالب غرض دنیا ہیرے گا
اعداد و احبت ہین کیونکہ عموم ہر فرقے کا مقتضی اسبات کو
ایک شخص واسطے تفقہ اور انذار قوم کے باہر نکلے سو اگر
یہ فائدہ کیون کیا جاتا یا ایھا الذین امنوا قاتلوا الذین
یجدوا فیکم غلظۃ واعلموا ان اللہ مع المتقین ۰ اے ایمان والو لڑتے جاؤ
ان سے اور چاہیے کہ تمہارے اوپر معلوم ہو تمہارے بیچین سختی اور جانو کہ اللہ ساتھ ہے ڈر والون
کے ساتھ جنگ یا معاملہ مین بے رحمی پس کافر سے الفت و ملائمت نہ کریے مگر جب دیکھیے
اسکے بیان مین اللہ نے مومنین کو حکم قتال کفار کا اولاً فاولاً الاقرب فالاقرب دیا ہے یعنی
اسلام سے نزدیک مین پہلے اسی لڑو پھر اوسسے جو دور ہین ولہذا حضرت ص نے ابتدا قتال کی مشرکین
عرب سے کی جب فتح ہوئے اور اللہ نے مکہ مدینہ طائف یمن یمامہ حجر خیبر حضرموت وغیرہ تمام
ملک جزیرہ عرب کا اور قالیم جزیرہ عرب قبضہ مین آئے اور لوگ سارا احیاء عرب کے فوج فوج دین خدا مین داخل ہوئے
اہل کتاب مین کیا اور واسطے غرور روم کے طیاری کی کیونکہ وہ لوگ جزیرہ عرب سے نزدیک اور
عرب ادھر دعوت اسلام کے لیے کہ اہل کتاب ہین چنانچہ آپ تبوک پر پہنچکر بسبب مشقت مردم
حال کے سنہ نو ہجری مین واپس آئے اور سال دہم مین مشغول بحجۃ الوداع ہوئے اتنے مین
کے بعد انتقال فرمایا اللہ نے آپ کو اپنے پاس بلا لیا آپ کی جگہہ آپ کے وزیر و صدیق و خلیفہ
اگر ابوبکر ثابت قدم نہ رہتا اور نکے سبب
ایمان قائم ہے قواعد احسان جم گئے جنہون نے زکوۃ نہ دی تھی اونسے
ایمان لیا اور خوب ہی حق خلافت کا ادا کیا پھر طیاری مین لشکر کے
مشغول ہوئے اللہ نے اونکی برکت سفارت سے
کردی اور اونکی مطیعون کو ذلیل و خوار کر ڈالا
صلے اللہ علیہ وسلم نے خبر دی تھی پھر اتمام اس امر
عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

[illegible] سے سوال [illegible] اور ان کی بات مانتی اسلیے اللہ نے یہ ارشاد کیا کہ تم اہل کتاب
[illegible] سے قرآن ہے اور من عندہ سے مسلمان کہ وہ شاہد ہین حضرت ص کی نبوت
[illegible] یعنی ذات پاک خدا تعالی اسی کو زجاج نے اختیار کیا ہے جندب کہتے ہین عبد
[illegible] دروازہ مسجد کے دونو کواڑ پکڑ کر کہڑے ہوئے اور کہا مین تمکو خدا کی قسم دیتا ہون تم جانتے
[illegible] یہ آیت اتری ہے ومن عندہ علم الکتاب لوگون نے کہا ہان مگر شعبی کہتے ہین کہ ابن
[illegible] قرآن نہین اترا بعض نے کہا مراد جبرئیل علیہ السلام ہین اس سورت کا مدار جسطرح کہ کتاب کشف
[illegible] حقیت کتاب مجید پر ہے اسلیے کہ وہ مشتمل ہے صلاح دارین پر اور سعید وہ ہے جو اسکی رسی کو پکڑے اور
وہ ہی جو اس سے منہ پہیرے وباللہ التوفیق روز پنجشنبہ ۲۸ جمادی الاولی سنہ ۱۳۰۶ ہجری کو یہ ترجمہ سورہ
رعد کا تمام ہوا وللہ الحمد والمنۃ

سُوْرَۃُ اِبْرَاهِیْمَ عَلَیْهِ السَّلَامُ

[illegible] وزبیر و حسن و عکرمہ و جابر بن زید و قتادہ نے کہا یہہ سورت مکی ہے مگر دو آیتین یا تین آیات
[illegible] مین رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے نازل ہوئے ہین وہی قولہ الم تر الی الذین
[illegible] نعمۃ اللہ کفرا الی قولہ فان مصیرکم الی النار ابن عباس نے کہا دو آیتین وہ ہین جو دربارہ
کشتگان بدر اتری ہین یہہ سورت ۵۲ آیت ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

[illegible] کتب انزلنہ الیک لتخرج الناس من الظلمت الی النور باذن ربہم الی صراط العزیز
[illegible] اللہ الذی لہ ما فی السموت وما فی الارض وویل للکفرین من عذاب شدید
[illegible] یستحبون الحیوۃ الدنیا علی الاخرۃ ویصدون عن سبیل اللہ ویبغونہا عوجا
[illegible] ایک کتاب ہے اوتاری ہمنے تیری طرف کہ تو نکالی لوگون کو اندہیرون سے اجالی
[illegible] دست سرا ہے اللہ کے جسکا ہے سب جو کچہہ آسمان و زمین مین ہے اور خرابی
[illegible] جو پسند رکہتے ہین زندگی دنیا کی آخرت سے اور روکتے ہین اللہ کی راہ
[illegible] وہ بہول پڑے ہین دور **ف** مراد اس کتاب سے قرآن عظیم ہے یہ
[illegible] مبعوث فی الارض پر جو ساری زمین کے لوگون کیطرف

بھیجا گیا ہے کیا عرب اور کیا عجم تا کہ اس کی [illegible]
اور تاریکی سے روشنی میں پہونچائے کما قال تعالیٰ اَللّٰہُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا
وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْٓا اَوْلِیٰٓـُٔوْھُمُ الطَّاغُوْتُ یُخْرِجُوْنَھُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَی الظُّلُمٰتِ اُولٰٓئِکَ
اٰیٰتٍ بَیِّنٰتٍ لِّیُخْرِجَکُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ اذن رسے پر اوسے کہ اللہ
لیے ہدایت کو مقدر کیا ہے ماتھہ پر لیئے رسول کے جسکو بھیجا اپنے حکم سے بعوث [illegible]
حمید کا سمجھائے عزیز وہ ہے جو مغلوب نہ ہو بلکہ ہر ماسوا پر قاہر ہو حمید وہ ہے جس کے سارے افعال
ہون اور اسکے لیے شرع و امر و نہی ممدوح ہو اور وہ اپنی خبر میں سچا ہو الحمد وہ ہے کہ اسیکا
اور زمین میں ہے کقولہ یٰٓاَیُّھَا النَّاسُ اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ اِلَیْکُمْ جَمِیْعًا الَّذِیْ لَہٗ مُلْکُ
الْاَرْضِ الآیۃ کافرون کے لیے دن قیامت کے بسبب مخالفت و تکذیب رسول خدا عذاب شدید ہوگا
کا یہ حال ہے کہ یہ دنیا کا جینا آخرت پر مقدم کرتے ہین اور دنیا کو عقبے پر دوست رکھتے اور پسند کرتے
انکا عمل اسی دنیا کے لیے ہوتا ہے آخرت کو طاق نسیان پر رکھدیا ہے اور اپنی پس پشت پھینکدیا ہے
سے لوگون کو روکتے ہین یعنے اتباع رسل سے مانع ہین اور چاہتے ہین کہ اللہ تعالیٰ کی راہ کج و بانکا
ہو حالانکہ یہ ایک سیدھی راہ ہے نفس الامر مین کوئی مخالف اسکو ضرر نہین دیسکتا اور نہ ترک مدد سے کچھ بگاڑ سکتا ہے
کرنا اسکی کجی مین زیادہ جہل و ضلال ہے اور حق و صواب سے دور تر اس حالت مین انکی صلاح کی کیا
ہے فتح البیان مین کہا ہے یہ حروف مقطعہ بعض کے نزدیک متشابہ ہین اور بعض کے نزدیک غیر
اولیٰ ہے قرآن متضمن ہے اتباع توحید و ترک کفر و ذم شرک پر ظلمات سے مراد کفر و جہل و ضلالت
سے مراد ایمان و علم و ہدایت ہے رازی نے کہا اسمین دلیل ہے اس بات پر کہ طرق کفر
اور طریق حق فقط ایک ہے کیونکہ ظلمات صیغہ جمع کا ہے اور نور صیغہ مفرد کا
اور ایمان کو بمنزلہ نور کے بطریق استعارہ یا ظلمت مستعار ہے
سنت کے یا مراد ظلمت سے شک اور نور سے یقین ہے اور اگر یہ [illegible]
نہین ہے اسناد فعل کی طرف حضرت [illegible] کے فرمانے سے کہ
علم و تیسیر و تسہیل الٰہی ہے صراط سے مراد طریق واضح ہے
اسپر سلوک کرنے کا حکم دیا ہے اللہ الذی لہ ما فی السموٰت

Marfat.com

[illegible] آخرت سے بیزار نہ آپ راہ خدا پر چلین اور نہ دوسرون کو چلنے دین بلکہ
[illegible] ہے دین و شرع سے یہ چاہتے ہین کہ اپنے اہوا و اغراض و قضاء
[illegible] اللہ تعالی کی راہ کو کج کرین یعنے اللہ تعالی کے دین و شرع کو حق سے پہیر کر اپنے
[illegible] لوگ ایک بڑی گمراہی دور دراز مین پڑے ہین وَمَا اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ
[illegible] لِيُبَيِّنَ لَهُمْ فَيُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَاءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَاءُ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝
[illegible] نہین بہیجا ہمنے مگر بولی بولتا اپنی قوم کی تاکہ اُنکے آگے کہولے پہر بہٹکاتا ہے اللہ جسکو چاہے اور راہ
[illegible] جسکو چاہے اور وہ ہے زبردست حکمتون والا ف کافر کہتے تہے کہ اور بولی مین قرآن اُترتا تو ہم
[illegible] کرتے یہ تو اسی شخص کی بولی ہے شاید آپ کہہ لاتا ہو اسکا یہہ جواب ہے انتہے اللہ کی ایک عنایت و
مہربانی اپنی خلق پر یہ ہے کہ اُس نے رسول اُنہین مین کے بہیجے اُنہین کی لغت و زبان مین تاکہ وہ اللہ کی
بات اور رسول کا بیان بخوبی سمجہہ لین اور مراد رسالت کو پہونچ جائین حدیث ابو ذر رضی مین فرمایا ہے لَمْ يَبْعَثِ
اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ نَبِيًّا اِلَّا بِلُغَةِ قَوْمِهٖ رَوَاهُ اَحْمَدُ اس زمانے کے مقلدین مذاہب ترک عمل بالکتاب والسنۃ
مین ایک عذر لنگ یہی پیش کرتے ہین کہ فہم قرآن و حدیث کا ہمکو نہین ہے اسکا مطلب ائمہ مجتہدین نے
جو کچہہ سمجہہ بوجہہ کر بتا دیا ہے وہی ٹہیک ہے حالانکہ اللہ تعالی نے قرآن کو لغت فصیح عرب سہل التناول مین
اتارا ہے اس غرض سے کہ ہر شخص اسکو سمجہہ لے اور دوسرے کو سمجہا دے انکی عقل اُن کفار کی عقل سے
بہی کم نکلی کیونکہ اگر قرآن کسی دوسری زبان عجم مین نازل ہوتا تو اُسکے فہم مین سخت دشواری ہوتی اس نعمت
[illegible] کی یہ قدر ہوئی لاحول ولا قوۃ دیکہو مقلدین نے قرآن و سنت کو جو اپنی خیال مختل مین دشوار فہم
[illegible] کسقدر مشکل اُسکے سمجہنے مین بیان کرتے ہین اس سہولت عبارت و آیات بینات کے ہونے
[illegible] اور جہل کا اقرار ہے اگر یہ کتاب مبین کسی دوسری لغت مین ہوتی تو شاید کوئی اُسکی تلاوت
[illegible] معانی و فہم [illegible] کا کیا ذکر ہوتا اللہ نے سچ فرمایا کہ بعد بیان و اقامت حجت کے اللہ جسکو
[illegible] جیسے مقلدین اور جسکو چاہتا ہے ہدایت فرماتا ہے جیسے متبعین مَا شَاءَ كَانَ
[illegible] اپنے افعال مین حکیم ہے مستحق اضلال کو گمراہ اور اہل ہدایت کو مہتدے کرتا ہے ابن
[illegible] اسکی خلق مین یہی ہے کہ جس کسی نبی کو اسکی اُمت مین بہیجا تو اُسی
[illegible] ابلاغ رسالت [illegible] طرف اپنی قوم کے نہ غیر قوم کے اور محمد بن عبد اللہ

Marfat.com

رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم مختص ہوئے ساتھ عموم رسالت کے طرف [illegible]
آیا ہے جابر رضی اللہ عنہ سے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اُعْطِیْتُ [illegible]
الْاَنْبِیَاءِ قَبْلِیْ نُصِرْتُ بِالرُّعْبِ مَسِیْرَۃَ شَھْرٍ وَجُعِلَتْ لِیَ الْاَرْضُ مَسْجِدًا وَطَھُوْرًا [illegible]
الْغَنَائِمُ وَلَمْ تَحِلَّ لِاَحَدٍ قَبْلِیْ وَاُعْطِیْتُ الشَّفَاعَۃَ وَکَانَ النَّبِیُّ یُبْعَثُ اِلٰی قَوْمِہٖ
اِلَی النَّاسِ عَامَّۃً اس حدیث کی شواہد ہین بہت وجوہ سے وقال تعالی قُلْ یٰاَیُّھَا النَّاسُ اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ
جَمِیْعًا فتح البیان مین کہا ہے ہر رسول طرف سے اللہ کے متکلم بلغت قوم آیا کیا تاکہ قوم اسکی
اور وہ سہل طور پر انکی دعوت طرف اللہ کے کرے بخلاف اسکے کہ اگر کسی اور قوم کی زبان مین آتا تو یہ قوم
سمجھتی کہ وہ کیا کہتا ہے جب تک کہ ایک زمان دراز تک تعلم اس زبان کا نہ کرتے وعندلک انپر فہم اسکا دشوار
اسلیے کہ مہارت زبان غیر مین کماحقہ حاصل ہونا بغایت مشکل ہوتا ہے اور صحت محاورہ الفاظ کی نہین ہوتی اہل
فرس و مردم فرنگ کو دیکھو کہ عمر دراز تک ہند مین رہتے اور زبان ہندی سیکھتے ہین لیکن تکلم اونکا مثل تکلم مردم
ہند نہین ہوتا ہمیشہ غلط سلط بد محاورہ رہتے ہین ولہذا اللہ تعالی نے یہ تعلیل فرمائی کہ اتحاد لغت رسول و قوم
رسول اسلیے ہوا کہ رسول ایضاح امر و نہی شرع الٰہی واسطے انکے بخوبی بے تکلف کر سکے ابن عباس نے کہا ہے اللہ نے
رسول خدا کو اہل سماء و انبیاء پر فضیلت دی ہے کہا آسمان والونپر کیا فضیلت ہے کہا اللہ نے اہل سماء سے کہا ہے وَمَنْ
یَّقُلْ مِنْھُمْ اِنِّیْ اِلٰہٌ مِّنْ دُوْنِہٖ فَذٰلِکَ نَجْزِیْہِ جَھَنَّمَ اور حضرت سے کہا ہے لِیَغْفِرَ لَکَ اللّٰہُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِکَ وَمَا
تَاَخَّرَ تو گویا آپ کے لیے نار سے برارت لکھدی کہا انبیاء پر کیا فضیلت ہے کہا اللہ تعالی فرماتا ہے وَمَا اَرْسَلْنَا
مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِہٖ اور حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کہا ہے وَمَا اَرْسَلْنَاکَ اِلَّا کَآفَّۃً لِّلنَّاسِ
تو حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو طرف جن و انس کے بھیجا ہے عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے کہا قرآن لغت قریش مین
مین اترا ہے مجاہد بھی اسی کے قائل ہین اس آیت مین یہ اشکال کیا ہے کہ حضرت طرف سارے لوگون کے [illegible]
جن و انس کی طرف اور انکی زبانین جدا جدا ہین اسکا جواب یہ ہے کہ اگرچہ ارسال حضرت کا طرف [illegible]
آپ کی قوم عرب ہے اور وہ اخص و اقرب تھے ساتھ آپ کے تو بھیجنا آپکا انہین کی زبان [illegible]
کہ کسی غیر کی زبان مین مرسل ہوتے اور وہ لوگ بیان اسکا واسطے غیر زبان [illegible]
آئے اور اگر نزول قرآن کا ساری لغات مرسل الیہم مین ہوتا اور حضرت [illegible]
کے اس قوم کی زبان مین فرماتے تو ایک مظنہ اختلاف کا اور فتح باب تنازع [illegible]

کوئی رسول نہین بھیجا ہمنے مگر بولی بولتا اپنی قوم کی ۱۲ اور تجھکو جو ہمنے بھیجا سو سارے لوگون کے واسطے ۱۲

[illegible] ہے اور غالباً یہ بات نوبت تحریف و تصحیف کے لانی بسبب
[illegible] اکثر گرفتار ہوتے ہین انتہے مین کہتا ہون ایک وجہ اختصاص نزول قرآن
[illegible] رسالت آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے یہ بہی ہوسکتی ہی کہ لغت عرب اشرف
[illegible] حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اشرف رسل ہین لہذا اشرف و اعلی کو واسطے اشرف و اعلے کے
[illegible] زبان مبارک زبان اہل جنت ہے اور ہر قوم کا شخص اگر ارادہ کرے تو اس زبان کو بقدر
[illegible] لغات عجمیہ کے جلد تر فہم و تعلم کرسکتا ہے ولہذا خود قرآن مین جابجا قرآن کو عربی زبان بطور
[illegible] بیان کے بیان فرمایا ہے اور جو لذات و حلاوات و خصوصیات اس لغت واضح و مبین کے ہین وہ کسی لغت
[illegible] زمین مین پائی نہین جاتی پس جس صورت مین کہ قرآن کو ایک معجزہ دائم باقی ٹہیرانا منظور نظر حق سبحانہ
[illegible] تہا تو اسکے لیے ایسی ہی لغت اختیار کرنا سراپا حکمت و مصلحت ہے ورنہ اللہ تعالی کو اقتدار انزال کرنے
[illegible] کلام کا ہر لغت مین حاصل ہے اور کتب متقدمہ انبیاء اسپر دلیل و شاہد ہین لیکن وہ کلام معجزہ نہ تہا اور حضرت کو
[illegible] قدرت تکلم کی ہر زبان مین حاصل تہی اگرچہ آپ نے زبان ترکی مین کبہی تکلم نہین فرمایا اگر کسی ترک کو مخاطب کرنیکا
اتفاق ہوتا تو اس سے لغت ترک مین تکلم کرسکتے تہے جس طرح کہ سلیمان جمل نے اسطرف اشارہ کیا ہے اسکے بعد اللہ
تعالی نے تکلم سے طرف غیبت کی التفات کیا اور فرمایا اللہ گمراہ کرتا ہے جسے چاہے اور ہدایت دیتا ہے جسے چاہے
یعنے باوجود اسکے کہ ہر رسول اپنی قوم کی بولی بولتا تہا اور اونہین کی زبان مین بیان شرائع کرتا تہا لکن مضل و ہادی
نفس الامر مین اللہ ہی کی ذات پاک ہے پس بس بیان موجب حصول ہدایت و ایمان نہین ہوتا مگر اسی دم کہ اللہ تعالی اسکو
ایک واسطہ و سبب ٹہیرا دے تقدیم اضلال کی ہدایت پر اسلیے ہی کہ گمراہی پہلے ہی اور ہدایت پیچہے کیونکہ اضلال ابقاء
علے الاصل ہے اور ہدایت انشاء مالم یکن ہے اللہ عزیز ہے کوئی اسکے ملک مین اسپر مغالب نہین ہے اور حکیم ہے
[illegible] حکمت پر جاری ہوتے ہین وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اَنْ اَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ
الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ وَذَكِّرْهُمْ بِاَيّٰىمِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۝ اور بہیجا تہا
[illegible] کہ نکال اپنی قوم کو اندہیرون سے اجالے کو اور یاد دلا اونکو دن اللہ کے اس مین
[illegible] والا ہے حق ماننے والا ف مراد ایام اللہ سے اللہ کی ساکہی ہی جو ہر قوم
[illegible] حضرت کو تسلی دی ہے کہ جسطرح ہم نے تجکو بہیجا کہ تو انکو تاریکی سے روشنی
[illegible] اسرائیل کے بہیجا تہا کہ وہ انکو اندہیرے مین سے اجالی مین نکالے اور شر سے

طرف خیر کے بلائے موسیٰ کو نو نشانیان دیکر بھیجا تھا ظلما [illegible]
ایام اللہ سے مراد وہ انعامات و احسانات ہین جو اللہ نے بنی اسرائیل پر کیے کہ انکو [illegible]
کو مقہور کیا انکو نجات دی دریا کو انکے لیے دو ٹکڑے کر دیا ابر نے انپر سایہ کیا اور [illegible]
بہت سی نعمتین ہین مجاہد و قتادہ و غیر واحد نے اسیطرح کہا ہے حدیث مرفوع مین آیا ہے [illegible]
اَیْ نِعَمِ اللّٰہِ رَوَاہُ اَحْمَدُ وَرَوَاہُ ابْنُ جَرِیْرٍ مَوْقُوْفًا عَلٰی اُبَیِّ بْنِ کَعْبٍ وَھُوَ اَشْبَہُ [illegible]
کارروائی مین جو ہمنے اولیاء بنی اسرائیل کے ساتھ کی ہے کہ انکو ہاتھ سے فرعون کے چھڑایا اور [illegible]
سے نجات دی عبرت و موعظت و آیت ہے واسطے ہر صبر کرنیوالے کے ضرا مین اور شکر گذار کے سرا مین [illegible]
قتادہ نے کہا ہے نِعْمَ الْعَبْدُ عَبْدٌ اِذَا ابْتُلِیَ صَبَرَ وَاِذَا اُعْطِیَ شَکَرَ صحیح مین رفعاً آیا ہے اِنَّ اَمْرَ الْمُ[illegible]
کُلَّہٗ عَجَبٌ لَا یَقْضِی اللّٰہُ لَہٗ قَضَاءً اِلَّا کَانَ خَیْرًا لَّہٗ اِنْ اَصَابَتْہُ ضَرَّاءُ صَبَرَ فَکَانَ خَیْرًا لَّہٗ [illegible]
اَصَابَتْہُ سَرَّاءُ شَکَرَ کَانَ خَیْرًا لَّہٗ یعنی چت بھی اپنی اور پٹ بھی اپنی وللہ الحمد فتح البیان مین کہا ہے کہ ہمنے [illegible]
علیہ السلام کو نو نشانیان دیکر بھیجا یہ نو نشانیان تھین طوفان و جراد و قمل و ضفادع و دم و عصا و ید بیضا و سنین
و نقص ثمرات مجاہد و عطاء و عبید بن عمیر نے اسی طرح کہا ہے ایام اللہ سے مراد وقائع ہین ابن السکیت نے کہا عرب [illegible]
بمعنے وقائع بولتے ہین زجاج نے کہا ایام اللہ وہ دن ہین جن مین اللہ نے قوم نوح و عاد و ثمود سے انتقام لیا [illegible]
نے کہا مراد وقائع قرون اولے ہین لیکن راجح یہ ہے کہ مراد ایام اللہ سے نعم و آلاء و نقم و ابتلاء الٰہی ہے اس [illegible]
بایام اللہ یا نفس ایام اللہ مین دلالات عظیمہ ہین توحید و کمال قدرت پر ہر صابر شاکر کے لیے وَاِذْ قَالَ مُوْسٰی
لِقَوْمِہِ اذْکُرُوْا نِعْمَۃَ اللّٰہِ عَلَیْکُمْ اِذْ اَنْجٰکُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ یَسُوْمُوْنَکُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ وَیُذَبِّحُوْنَ
اَبْنَآءَکُمْ وَیَسْتَحْیُوْنَ نِسَآءَکُمْ وَفِیْ ذٰلِکُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّکُمْ عَظِیْمٌ ۝ وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّکُمْ لَئِنْ [illegible] ع
لَاَزِیْدَنَّکُمْ وَلَئِنْ کَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِیْ لَشَدِیْدٌ ۝ وَقَالَ مُوْسٰی اِنْ تَکْفُرُوْٓا اَنْتُمْ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ [illegible]
فَاِنَّ اللّٰہَ لَغَنِیٌّ حَمِیْدٌ ۝ جب کہا موسیٰ نے اپنی قوم کو یاد کرو اللہ کا احسان [illegible]
کی قوم سے دیتی تمکو بری مار اور ذبح کرتی بیٹے تمہارے اور جیتی رکھتی عورتین [illegible]
تمہاری رب کی بڑی اور جب سنا دیا تمہاری رب نے کہ اگر حق مانوگے [illegible]
مار سخت ہے اور کہا موسیٰ نے اگر منکر ہو گئے تم اور جو لوگ زمین مین [illegible]
سراہا ف اللہ نے موسیٰ علیہ السلام کے حال سے خبر دی جبکہ [illegible]

Marfat.com

[illegible] بارتے ذلیل کرتے تھے ابناء کو
[illegible] بڑی نعمت تھی تم پر جسکے شکر ادا کرنے سے تم عاجز ہو یا جو
[illegible] اس میں ایک بڑا امتحان تھا تمہارا یا نعم و نقم دونوا سجگہہ مراد
[illegible] بِالْحَسَنَاتِ وَالسَّيِّئَاتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ تمہارے رہنے تم کو
[illegible] تمہارے رب نے اپنی عزت و جلال کی قسم کہائی کقولہ تعالی وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكَ
[illegible] لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ کہ اگر تم شکر کروگے تو میں تمکو زیادہ نعمت دونگا اور اگر تم کفران نعمت
[illegible] کرو گے تو سمجھ لو کہ میرا عذاب سخت ہے میں اپنی نعمت کو سلب کرونگا اور اس
[illegible] عذاب کرونگا حدیث میں آیا ہے اِنَّ الْعَبْدَ لَيُحْرَمُ الرِّزْقَ بِالذَّنْبِ يُصِيبُهُ مسند میں
[illegible] ہے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر گذرا ایک سائل کا ہوا اسکو آپنے ایک دانہ کھجور کا دیا وہ خفا ہوا اور نہ لیا
[illegible] ایک دوسرا سائل آیا اسکو وہ دانہ دیا اسنے لیلیا اور کہا کہ یہ ایک دانہ ہے طرف سے رسول خدا کے تب
[illegible] حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسکو چالیس درہم دلائے او کما قال انس کا لفظ یہ ہے کہ حضرت صلی اللہ
[illegible] علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک سائل آیا اسکو ایک تمرہ دلایا اوسنے نہ لیا یا وحشت کی اتنے میں ایک اور سائل
[illegible] اسکو بھی ایک تمرہ دلایا اسنے کہا سُبْحَانَ اللّٰهِ تَمْرَةٌ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ
[illegible] حضرت نے بلال سے کہا اسلمہ کے پاس جا اور کہہ کہ وہ چالیس درہم جو تیرے پاس ہیں اس سائل کو دیدے
[illegible] کہ ہم قتیہ متصف ہوے علیہ السلام نے اپنی قوم سے کہدیا کہ تم بلکہ سارا جہان اگر کفر کروگے
[illegible] تو اللہ کو کچھ پروا نہیں ہے اسکو کچھ پروا تمہاری شکر گزاری کی نہیں ہے کقولہ اِنْ تَكْفُرُوا فَإِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ
[illegible] وَلَا يَرْضَى لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ وَإِنْ تَشْكُرُوا يَرْضَهُ لَكُمْ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيدٌ صحیح مسلم میں ابو ذر رضی اللہ عنہ سے
[illegible] روایت ہے کہ حضرت نے اپنے رب عزوجل سے روایت کیا ہے کہ اللہ نے فرمایا یَا عِبَادِي لَوْ
[illegible] أَنَّ أَوَّلَكُمْ وَآخِرَكُمْ قَامُوا فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ فَسَأَلُونِي فَأَعْطَيْتُ كُلَّ
[illegible] وَاحِدٍ مَسْأَلَتَهُ مَا نَقَصَ ذَلِكَ مِمَّا عِنْدِي إِلَّا كَمَا يَنْقُصُ الْمِخْيَطُ إِذَا أُدْخِلَ الْبَحْرَ فتح البیان میں کہا
[illegible] ہے اسرائیل کو اللہ کی نعمتیں یاد دلائیں مراد اس تذکیر سے ابتلاء بالنعم ہے
[illegible] یعنی ترغیب و ترہیب کرنا ہے اور کفران نعمت موجب عذاب شدید ہے
[illegible] اور ذکر کرنا نعمت کا نہیں ہے وہ تو ہر حال میں محمود و ممدوح ہے

Marfat.com

شاید جناب موسیٰ نے یہ ارشاد اسوقت کیا ہوگا جبکہ [illegible]
کیا اور یقیناً جان لیا کہ ترغیب و تعریض بہ ترہیب انکو نفع نہین کرینگی [illegible]
خمسة لم یحرم خمسة منجملہ ان پنج اشیاء کے ایک یہ ہے من الہم الشکر لم یحرم [illegible]
فی تاریخہ والضیاء فی المختارة ابوہریرہ کا لفظ رفعاً یہ ہے من اعطی الشکر لم یحرم [illegible]
اخرجہ الحکیم الترمذی فی النوادر ظاہر آیت عموم ہے کیونکہ زیادت کو شکر کی [illegible]
جسنے اللہ کا شکر رزق پر کیا اللہ اسکی رزق مین توسیع فرماتا ہے اور جسنے قدرت علی الطاعۃ [illegible]
مین زیادت ہوتی ہے اور جسنے صحت پر شکر کیا اسکی صحت بڑہجاتی ہے الم یاتکم نبأ الذین
قبلکم قوم نوح وعاد وثمود والذین من بعدہم لا یعلمہم الا اللہ جاءتہم رسلہم بالبینات
فردوا ایدیہم فی افواہہم وقالوا انا کفرنا بما ارسلتم بہ وانا لفی شک مما تدعوننا
الیہ مریب کیا نہین پہونچی تمکو خبر ان کی جو پہلے تہے تمسے قوم نوح کی اور عاد اور ثمود اور جو ان سے
ہوئے انکی خبر نہین مگر اللہ کو آئے انکے پاس رسول انکے نشانیان لیکر پہر لٹے دیے انکے ہاتہ انکے منہ مین
بولے ہم نہین مانتے جو تمہارے ہاتہ بہیجا اور ہمکو شبہ ہے اس راہ مین جس طرف ہمکو بلاتے ہو جس سے خاطر
نہین ف ابن جریر نے کہا یہ تمام ہے قول موسیٰ علیہ السلام کا یعنے موسیٰ نے اپنی قوم کو اللہ کا انتقام
امم مکذبہ رسل سے یاد دلایا لکن ابن کثیر کہتے ہین کہ اس قول مین نظر ہے اور ظاہر یہ ہے کہ یہ ایک خبر
ہے طرف سے اللہ کے واسطے اس امت کے کیونکہ قصہ عاد و ثمود کا توریت مین نہین ہے پس اگر یہ کلام موسیٰ
کا ہوتا تو بیان اسکا بنی اسرائیل سے کرتے اور بیشک یہ دونو قصے توریت مین آتے واللہ اعلم بالجملہ اللہ تعالیٰ نے
خبر قوم نوح و عاد و ثمود وغیرہم کے ہمکو سنائی اور امم مکذبہ رسل کا ذکر فرمایا انکی [illegible]
اونکے پاس رسول حجج و دلائل واضحات باہرات و قاطعات لیکر آئے تہے [illegible]
اللہ مین کہا ہے کذب النسابون عروہ بن الزبیر نے کہا ہم نے کوئی شخص [illegible]
معد بن عدنان کو پہچانتا ہو معنے رد دست کے طرف وہان کے [illegible]
کیا اور کہا کہ چپ رہو اور دعوت الی اللہ کرو بعض نے کہا انہون نے [illegible]
رسل کے یا جواب رسل سے خاموش ہوئے مجاہد و محمد بن کعب و قتادہ [illegible]
قول کو اپنے افواہ سے رد کیا ابن جریر نے کہا اسکی توجیہ [illegible]

ہی ہے اسی کو ابن جریر نے بھی پسند کیا ہے
الانامل من الغیظ سے کی یہ آیت درباره منافقین ہے
تعجب کیا اور اپنے ہاتھ منہ پر رکھکر پھرے اور کہا ہم تمہاری تصدیق اس رسالت
کے بارے میں قوی شک ہے فتح البیان میں کہا ہے کہ الم یاتکم الخ یا تو خطاب موسیٰ کا
ہے بعد کے زمانہ میں ہو یا ایام العرب والجہل ہوگا یا اللہ کا کلام ہے ابتداءً کہ قوم موسےٰ کو اخبار قرون
سابقہ کا دیا یا خطاب ہے اللہ کا امت حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بطور تحذیر کہ تم مخالفت خاتم
الانبیاء سے بچو کہ حوادث بعد قوم نوح وعاد وثمود ہوئیں اور انکے گنتی اللہ ہی کو معلوم ہے کہ وہ کس صفات
اور کیا اخلاق کی تھیں اور مدت انکی عمر کی کتنی تھی یا انکے ذوات کا حال کسی کو معلوم نہیں ہے ہم
تک اخبار انکی نہیں پہونچی عمرو بن میمون اس آیت کو پڑھکر کہتے نسب بیان کرنے والی جھوٹی ہیں ابی مجلز کہتے
ہیں کہ شیخ نے علی رضی اللہ عنہ سے کہا آنا انسب الناس میں کہا تو لوگوں کا نسب بیان نہیں کر سکتا ہے
انہوں نے کہا کر سکتا ہوں کہا پہلا تو نے اللہ کا یہ قول سنا ہے عاد وثمود واصحاب الرس وقرونا
بین ذلک کثیرا کہا میں ان کثیر کا نسب بتا سکتا ہوں کہا پہلا اس آیت کو کیا کہتا ہے والذین
من بعدھم لا یعلمھم الا اللہ وہ چپ ہو رہا کچھ جواب نہ دیا ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں عدنان و اسمعیل کی
درمیان میں چوبیس باپ نہیں جاتے بالجملہ امم مذکورہ کی پاس انکے رسل بینات یعنے معجزات قاہرہ
اور دلالات وشواہد واضحہ لیکر آئے تب ان امتوں نے اپنے ہاتھ مارے غصے کے اپنے دہان پر رکھے تاکہ اسکا
رسولوں نے انکی عقل کی سفاہت بیان کی اور انکے اصنام واوثان کو برا کہا اسوقت کہا ہم تمہاری
رسالت کے منکر ہیں اور ہم اس ایمان یا بتوحید الٰہ میں جسطرف تم ہمکو بلاتے ہو سخت شک میں ہیں
کہ دلیل وبرہان سکون نفس کو اور عدم اطمینان کو کسی شے پر بعد تصریح کفر کے ذکر شک کا اس
مقام پر اسکا سے نازل ہی ہوں تو لا اقل ہمکو تمہاری نبوت میں شک ہے اور باوجود شک
رسالت کے زیادہ لوگ درپے ہیں ایک کافر صریح دوسرے شاک یا اونکا کفر
شک تحیر میں تو اب کچھ مخالفت نہ رہی قالت رسلھم افی اللہ شک
یدعوکم لیغفر لکم من ذنوبکم ویؤخرکم الی اجل مسمی
یرید ان یصدونا عما کان یعبد اباؤنا فاتونا بسلطن

ع اور جب اسکے بیٹے کنعان کا
اسکی بیوی اور بیٹے حام
اور یافث کو اور انکی اولاد
میں سے ہر ایک کو
اور ہود کو اور اسکی
قوم کو اور صالح
اور اسکی قوم کو
اور لوط کو اور اسکی
قوم کو اور مدین
والوں کو اور ابراہیم
کو اور اسکی قوم
میں سے
"

مُبِيْنٍ ۝ قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ اِنْ نَّحْنُ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلَٰكِنَّ اللّٰهَ [illegible]

مَا كَانَ لَنَا اَنْ نَّاْتِيَكُمْ بِسُلْطٰنٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ [illegible]

نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا ؕ وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَا اٰذَيْتُمُوْنَا ؕ وَعَلَى اللّٰهِ

ع ٢ ٦ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۝ بولے اونکے رسول کیا اللہ مین شبہ ہے جسنے بنائے آسمان و زمین تمکو [illegible]

اور ڈھیل دے تمکو ایک وعدہ تک جو ٹھیر چکا ہے کہنے لگے تم تو یہی آدمی ہو ہم سے چاہتے ہو کہ [illegible]

جنکو پوجتے رہے ہمارے باپ دادے سو لاؤ کوئی سند کھلی اونکو کہا انکے رسولون نے ہم یہی آدمی ہین [illegible]

احسان کرتا ہے اپنے بندون مین جسپر چاہے اور ہمارا کام نہین کہ لے آوین تم پاس سند مگر اللہ کے [illegible]

پر بھروسا چاہیے ایمان والون کو یعنے سند دیکھے سے ایمان نہین آتا اللہ کے دینے سے آتا ہے اور [illegible]

کہ بھروسا نکرین اللہ پر اور وہ سمجھا چکا ہمکو ہماری راہین اور ہم صبر کرینگے ایذا پر جو ہمکو دیتے ہو اور اللہ پر [illegible]

چاہیے بھروسے والون کو ف جو جھگڑا کہ درمیان کفار اور رسولون کے ہوا تھا اللہ تعالی نے اسکی [illegible]

ہمکو دی یہ قصہ اسطرح پر تھا کہ جب کفار نے اپنا شک اللہ وحدہ لاشریک لہ کی عبادت مین بیان کیا تب رسل [illegible]

کہا کہ کیا اللہ مین شک ہے یعنے اسکی وجود با جود مین کیونکہ یہ آفرینش شاہد ہے اسکی ہستی پر اور مجبول ہے

خدا پر اعتراف کرنا اللہ کی ہستی کا فطرت سلیمہ مین ایک امر ضروری ہے لیکن بعض فطرتون مین کبھی شک

اضطراب آجاتا ہے اور وہ محتاج نظر کی طرف دلیل کے ہوتی ہے ایسی دلیل جو اسکے وجود تک پہونچاوے

ولہذا رسل نے طرف طریق معرفت صانع واجب الوجود کے ارشاد کیا کہ وہ خالق و مبدع آسمان و زمین [illegible]

کسی مثال سابق کے کیونکہ شواہد حدث و خلق و تسخیر ان دونو پر ظاہر ہین تو اب ضرور ہوا کہ کوئی [illegible]

وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلٰهُهٗ وَمَلِيْكُهٗ دوسرے معنے اس قول کے [illegible]

ہین کہ کیا اللہ کی الٰہیت و تفرد مین ساتھ وجوب عبادت کے کچھ شک [illegible]

کا وہی ہے اور وہی وحدہ لاشریک لہ استحقاق عبادت کا رکھتا ہے غالب [illegible]

اوسکے غیر کی عبادت بھی کرتے تھے جنکو وسائط ٹھیرایا تھا انکے حق مین [illegible]

یا اللہ سے نزدیک کر دیتے ہین رسل نے کہا ہم تم کو اسلیے طرف [illegible]

اللہ تعالی تمہاری بعض گناہ بخشدے اور دنیا مین تمکو ایک [illegible]

دی اور ہر ذی فضل کو اسکا فضل عطا کرے [illegible]

Marfat.com

[illegible] تمہارے کہنے پر اور اس معجزے کو دیکھنے
[illegible] ہماری فرمائش کے نہ لاؤ رسل نے کہا یہ بات تمہاری
[illegible] اس خلق مین لیکن اللہ جسکو چاہے اسپر رسالت و نبوت کی منت رکھے
[illegible] اللہ کے حکم کے نہین لا سکتے ایمانداروں کا بہروسا امور مین اللہ
[illegible] توکل کرنے سے کون مانع ہے اللہ ہی نے تو ہمکو سیدہی واضح و ابین طریق کی راہ
[illegible] تمہارے ستانے پر یعنے بدکلامی اور افعال سخیفہ پر صبر کرینگے متوکل اللہ ہی پر توکل کیا کرتے
[illegible] البیان مین کہا ہے کہ رسولون نے کہا کیا اللہ مین یعنے اسکی وحدانیت مین شک ہے حالانکہ یہہ
[illegible] وضوح و جلا مین ہے یہ استفہام بطور توبیخ و انکار و تقریع کے تہا اللہ فاطر سموات و ارض
[illegible] طرف اخلاص عبادت کے اسی لیے بلاتا ہے کہ تمہارے بعضے گناہ بخشدے اگر تم ایمان لے آؤ
[illegible] تصدیق کرو اور تمکو تاخیر دیتا ہے ایک مدت مقرر تک یعنے موت تک وہ دنیا مین تمکو عذاب نکریگا کفار
[illegible] تم ہماری طرح ایک بشر ہو ہیئت و صورت مین کہاتے پیتے تمکو ہمپر کیا فضیلت ہے کیا تم کچہہ فرشتے نہین
[illegible] کہ جو معبودات ہماری آبا کے ہین جیسے اصنام اوثان انداد ہمکو تم اونکی عبادت سے باز رکہو
[illegible] اگر تم اس بات مین سچے ہو کہ اللہ نے تمکو بہیجا ہے تو اچھا تم کوئی حجت ظاہرہ لے آؤ جس سے ہم تمکو سچا جانین
[illegible] رسل پاس انکے کہلی سند اور قوی دلیل لائے تہے لیکن معہذا پہر ایسا سوال کرنا انکا ایک طرح کا تعنت
[illegible] ایک لون ہے منجملہ ان تلونات کے رسل نے کہا یہ کہنا تمہارا ٹہیک ہے کہ ہم تمہاری طرح ایک
[illegible] صورت و شکل مین بلکہ جملہ صفات بشریہ مین جیسے اکل و شرب و صحت و مرض و نحوہا لیکن اسمین
[illegible] کیا اجارہ ہے کہ اللہ جسکو چاہے رسول و نبی کرے اور منت فرمائے توفیق ہدایت بخشے آیت
[illegible] نبوت امر وہبی ہے نہ کسبی جسطرح کہ جہلہ متفلسفہ و حکماء ضالہ کا زعم ہے بہلا ہم
[illegible] مگر اللہ کے حکم سے یہ بات ہمارے قدرت مین نہین ہے مومنین دفع شر اعداء
[illegible] بہروسا کرتے ہین ہم کسطرح اللہ پر توکل نکرین حالانکہ اللہ نے ہمکو اپنی راہین
[illegible] ایذا دہی پر صبر کرینگے کیونکہ متوکل اللہ ہی پر توکل کرتے ہین وَقَالَ الَّذِينَ
[illegible] مِنْ أَرْضِنَا أَوْ لَتَعُودُنَّ فِي مِلَّتِنَا فَأَوْحَىٰ إِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ
[illegible] مِنْ بَعْدِهِمْ ذَٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِي وَخَافَ وَعِيدِ

واستفتحوا وخاب كل جبار عنيد من ورائه جهنم ويسقى من ماء صديد

يكاد يسيغه ويأتيه الموت من كل مكان وما هو بميت ومن ورائه عذاب غليظ

اپنے رسولون کو ہم نکالدینگے تم کو اپنی زمین سے یا پہر آؤ ہمارے دین مین [illegible]

ہم کہپاوینگے ان ظالمون کو اور بساوینگے تمکو اس زمین مین انکے پیچہے [illegible]

میری سامنے اور ڈرا میرے وعید سے اور فیصلہ لگے مانگنے اور نامراد ہوا جو سرکش تہا ضد کرنیوالا [illegible]

ہے اور پلاوینگے اسکو پانی پیپ کا گہونٹ گہونٹ لیتا ہے اسکو اور گلے سے نہین اتار سکتا اور [illegible]

موت ہر جگہہ سے اور وہ نہین مرتا اور اسکے پیچہے مار ہے گاڑہی ف اللہ نے خبر دی کہ اگلی امتون کا [illegible]

رسولونکو یہہ وعید دی تہی کہ تمکو شہر بدر کر دینگے اور اپنے یہانسے نکالکر باہر کرینگے جسطرح کہ قوم [illegible]

تہا لنخرجنك يا شعيب والذين آمنوا معك من قريتنا اور جسطرح قوم لوط نے کہا تہا اخرجوا

لوط من قريتكم اور اللہ نے مشرکین قریش کے حال سے خبر دی ہے وان كادوا ليستفزونك من الارض

ليخرجوك منها واذا لا يلبثون خلافك الا قليلا اور فرمایا واذ يمكر بك الذين كفروا

او يقتلوك او يخرجوك ويمكرون ويمكر الله والله خير الماكرين اللہ کی [illegible]

اسنے اپنے رسول کو غلبہ دیا نصرت فرمائی اور بسبب نکلنے کے مکہ معظمہ سے انصار و اعوان جنود مقرر کیے

راہ مین مقاتلہ کرتے ہین اور ہمیشہ ایک حال سے دوسری حال پر ترقی بخشی یہانتک کہ مکہ مکرمہ جہانسے وہ [illegible]

تہے فتح ہوا اور اللہ نے اسجگہہ انکو متمکن کیا اور دشمنون کی خاک آلودہ کی اور سائر اہل ارض کو ذلیل کیا

کہ لوگ اللہ کے دین مین فوج فوج جوق جوق آنے لگے اور اللہ کا کلمہ اور دین سائر ادیان پر [illegible]

ارض مین تہوڑے سے زمانے کے اندر غالب آگیا ولہذا اللہ نے فرمایا کہ ہم نے ان رسولونکی طرف وحی کی [illegible]

کو برباد اور تمکو بعد اونکے زمین مین آباد کرینگے کما قال تعالی ولقد سبقت كلمتنا لعبادنا المرسلين

انهم لهم المنصورون وان جندنا لهم الغالبون اور فرمایا كتب الله لاغلبن انا ورسلي

ان الله قوي عزيز اور فرمایا ولقد كتبنا في الزبور من بعد الذكر ان الارض [illegible]

السلام نے اپنی قوم سے کہا تہا استعينوا بالله واصبروا ان الارض لله [illegible]

من عباده والعاقبة للمتقين اور فرمایا واورثنا القوم الذين كانوا [illegible]

الارض ومغاربها التي باركنا فيها وتمت [illegible]

وعدہ کیا تھا بالجملہ انبیاء نے کہا تو وعدہ میرا اسکے
ساتھ میرے دین قیامت کے اور ڈرے میری عذاب و عقاب سے کما قال تعالیٰ فاما
من خاف مقام ربہ جنتان ابن زید نے کہا ہم
پر فتح چاہی اپنی قوم پر مجاہد و قتادہ کا قول یہی ہے ابن زید نے کہا ہم
نے اپنے نفس پر کی جو حق کہا تھا اللھم ان کان ھذا ھو الحق من عندک فامطر
علینا حجارۃ من السماء او ائتنا بعذاب الیم اور محتمل ہے کہ یہ دونو معنے مراد ہوں جسطرح کہ دن
کے اپنے نفس پر فتح چاہی اور حضرت نے بھی طلب فتح و نصرت کی کی اور اللہ نے مشرکین کو خطاب
کرکے فرمایا ان تستفتحوا فقد جاءکم الفتح وان تنتھوا فھو خیر لکم الآیۃ جبار وہ ہے جو
کسی پر جبر کرے عنید وہ ہے جو حق کا دشمن ہو کقولہ تعالیٰ القیا فی جھنم کل کفار عنید
الذی جعل مع اللہ الھا آخر فالقیاہ فی العذاب الشدید
ورغب میں آیا ہے یوم نقول لجھنم یوم القیمۃ ونتادی الخلائق ونقول انی وکلت بکل
جبار عنید الحدیث غیب بمعنے خسران ہو ورا اسکے بمعنے امام ہے کقولہ تعالیٰ وکان وراءھم
ملک یاخذ کل سفینۃ غصبا ابن عباس کی قرارت یون ہی وکان امامھم ملک غرضکہ
جہنم انکی مآل میں ہے یہ آیہ من ورائہ جہنم الآیۃ میں کہا ہے کہ خالدا مخلدا رہینگے اور صبح و شام آگ پر انکی پیشی رہے
گی یسقی من ماء صدید کو پیئے گا یعنے جہنم میں کوئی شراب سوائے حمیم و غساق کے نہیں ہے ایک نہایت
گرم کی اور دوسرے نہایت سرد کی بردوت میں ہے اور غایت مرتبہ کی بدبودار کما قال تعالیٰ
فلیذوقوہ حمیم وغساق واخر من شکلہ ازواج مجاہد و عکرمہ نے کہا صدید پیپ و خون
ملے ہوئے کو کہا ہے جو گوشت اور کہال سے بہہ کر نکلتا ہے دوسرا لفظ یہ ہے کہ جو کافر سے نکلے
اور حدیث احادیث یزید میں آیا ہے کہ میں نے کہا اے رسول خدا طینۃ الخبال کیا
ہے فرمایا ہے یہ صدید انکے منہ سے قریب کیا جائیگا وہ چہرے
کے قریب کیا جائیگا جب کہ دیگا تو اسکی آنتیں کٹ پڑینگی اور دبر کے راہ سے
نکل پڑینگی یسقی من ماء صدید یتجرعہ ولا یکاد یسیغہ اور کہتا ہے وان یستغیثوا
یغاثوا بماء کالمھل یشوی الوجوہ بئس الشراب وسائت مرتفقا اخرج ابن ابی حاتم عن ابن جریر و ابن ابی حاتم

ہے کہ وہ صدید گلے مین پہنسیگا [illegible]

ایک لوہے کے ہتوڑے سے اسکو نہ ماریگا تب تک وہ اسکو [illegible]

حَدِیْدٍ وَلَا یَکَادُ یُسِیْغُہٗ یعنے اسکو گلے مین لوٹے [illegible]

حرارت یا برودت کے جسکی طاقت اسکو نہ ہوگی اور ہر طرف سے اسکو موت [illegible]

اعضا و جوارح مین ساری و طاری ہو جائیگا عمرو بن میمون نے کہا ہر استخوان و رگ و پے مین [illegible]

کہا اطراف موئے بدن سے ابراہیم تیمی نے کہا ہر بال کی جڑ مین ابن جریر نے کہا ہر مکان سے [illegible]

لفظ یہ ہے کہ یمین و شمال ہے اور فوق و تحت و سائر اعضا جسد ابن عباسؓ نے کہا مراد انواع عذاب [illegible]

ساتہہ دن قیامت کے آتش جہنم مین معذب کیا جائیگا کوئی نوع نہ ہوگی مگر اس سے موت آئیگی اگر [illegible]

مرے گا کیونکہ اللہ تعالی نے فرمایا ہے لَا یُقْضٰی عَلَیْہِمْ فَیَمُوْتُوْا وَلَا یُخَفَّفُ عَنْہُمْ مِّنْ عَذَابِہَا

عباسؓ کا مطلب یہ ہے کہ ہر نوع ان انواع عذاب سے ایسی ہے کہ جب اسپر وارد ہوگی تو اقتضاء موت کا کریگی اگر [illegible]

مرنیوالا ہوتا لکن اسے کب موت آتی ہے وہ تو دوام عذاب مین مخلد رہیگا ابد الآباد تک گرفتار نکال [illegible]

ہوگا ولہذا فرمایا ہے کہ ہر جگہہ سے اسکو موت آئیگی لکن وہ نہ مریگا اسکے بعد واسطے اسکے عذاب غلیظ [illegible]

پہلے عذاب سے بہی بڑہکر اور سخت و دشوار تر اور تلخ و آفت رسانندہ تر و ہذا کقولہ تعالی اَمْ شَجَرَۃُ الزَّقُّوْمِ

اِنَّہَا شَجَرَۃٌ تَخْرُجُ فِیْ اَصْلِ الْجَحِیْمِ طَلْعُہَا کَاَنَّہٗ رُءُوْسُ الشَّیَاطِیْنِ فَاِنَّہُمْ لَاٰکِلُوْنَ مِنْہَا

فَمَالِئُوْنَ مِنْہَا الْبُطُوْنَ ثُمَّ اِنَّ لَہُمْ عَلَیْہَا لَشَوْبًا مِّنْ حَمِیْمٍ ثُمَّ اِنَّ مَرْجِعَہُمْ لَاِلَی الْجَحِیْمِ

اللہ نے خبر دی کہ کبہی وہ زقوم کہائینگے اور کبہی آب گرم پینگے اور کبہی وارد جحیم ہونگے [illegible]

مِنْ ذٰلِکَ وَہٰکَذَا قَالَ تَعَالٰی ہٰذِہٖ جَہَنَّمُ الَّتِیْ یُکَذِّبُ بِہَا الْمُجْرِمُوْنَ [illegible]

بَیْنَ حَمِیْمٍ اٰنٍ اور فرمایا اِنَّ شَجَرَۃَ الزَّقُّوْمِ طَعَامُ الْاَثِیْمِ کَالْمُہْلِ [illegible]

فَاعْتِلُوْہُ اِلٰی سَوَاءِ الْجَحِیْمِ ثُمَّ صُبُّوْا فَوْقَ رَاْسِہٖ مِنْ عَذَابِ [illegible]

الْکَرِیْمِ اِنَّ ہٰذَا مَا کُنْتُمْ بِہٖ تَمْتَرُوْنَ اور فرمایا وَاَصْحَابُ [illegible]

سَمُوْمٍ وَّحَمِیْمٍ وَّظِلٍّ مِّنْ یَّحْمُوْمٍ لَّا بَارِدٍ وَّلَا کَرِیْمٍ [illegible]

یَصْلَوْنَہَا فَبِئْسَ الْمِہَادُ ہٰذَا فَلْیَذُوْقُوْہُ حَمِیْمٌ [illegible]

سوا اور بہت سی آیتین ہین جنکو دلالت [illegible] نوع عذاب [illegible]

ع ۴ ... بظالم للعبید فتح البیان مین ہے جبر
... رسل سے فتم کہا کہ یہ بات کہی کہ ہم تم کو اپنی سرزمین سے نکالدینگے
... یعنے طریقہ شرک مین داخل ہو تب اللہ نے رسولون
... ہاکہ ہم تم کو اس زمین مین ساکن کرینگے چنانچہ اللہ نے یہ وعدہ انکے ساتھ پورا
... اخرت مین جنت کا وعدہ دیا مگر ان لوگون کے لیے جنکو خوف مقام وخوف
... اللہ سے سوال اپنی فتحیابی کا کیا اپنے اعدا پر اللہ تعالی نے اونکو فتح دی اور ہر متکبر عدکو نامراد
... انکے ساہنے دوزخ ہے اور اونکو زردا ب پلایا جائیگا یہ اسکو جرعہ بنائین گے لیکن گلے سے نیچے اتار نہ سکینگے
... طرف سے آئین گے اوپر نیچے دائین بائین سے بلکہ ہر موضع بدن سے اخفش نے کہا مراد موت
... کافر کو دوزخ مین پہونچین گی اونکا نام موت رکھا ہے بسبب شدت کی دہشت کے فرمایا کہ وہ مرنے
... ہے یعنے بسبب تطاول شدائد موت وسکرات مرگ کی یا اوسکا دم حلق مین اٹکا ہے نہ باہر نکلتا
... جاوے اور نہ اندر اپنی جگہ مین جاتا ہے کہ زندہ سمجھا جائے پھر اسکے پیچھے پاسامنے عذاب شدید ہے

... ہے ہمیشہ دوزخ مین یا حبس انفاس مثل الذین کفروا بربھم اعمالھم

... باشتد بہ الریح فی یوم عاصف ط لا یقدرون مما کسبوا علی شیء ط ذلک
... الضلال البعید ۵ احوال انکا جو منکر ہوئے اپنے رب سے اون کے کیے جیسے راکھ زور کی چلی اوپر ہوا
... کے ہاتھ مین نہین اپنی کمائی مین سے یہی ہے دور بہک پڑنا ف یہ ایک مثل ہے جو اللہ نے
... اعمال کافرون کے بیان کی ہے جنہون نے اللہ کے ساتھ غیر کو پوجا ہے اور پیغمبرون کو جھٹلایا اور اپنے
... کو غیر لساہن سمجھ رکھا کیا وہ جتایا انکی ڈھے گئی اور معدوم ہو گئی ایسے وقت مین جب کہ وہ سخت
... ہے جسکو مثل ان کفار کے اعمال کی دن قیامت کے جبکہ وہ طالب اُن اعمال کے ثواب کے
... کام کیا ہے اور وہ کچھ بھی نہ پائین گے اور نہ کچھ حاصل ہوگا ایسی
... حاصل نہین ہوتا ہے جسبدن کہ سخت ہوا آندہی کی چلتی ہے اور وہ راکھ اڑ
... اعمال پر جو انہون نے دنیا مین کیے تھے حاصل نہ ہوگی کیونکہ آندہی
... کقولہ تعالی وقدمنا الی ما عملوا من عمل فجعلناہ ھباء
... الدنیا کمثل ریح فیھا صر اصابت

ع ۴ ... بیان ہے ابراہیم کی دعا کا جو اوپر گذری
... ہے ابراہیم کی اولاد مین
ع ۴ ... ہے ابراہیم کی اولاد مین
... فتح کرنے
ع ۴ ... ایک مثال ہے جسمین ایک
... ہے اور اسکی اولاد کی جنہون نے
... ہے اور اسکی اولاد کی جنہون نے
... ہے اور اسکی اولاد کی جنہون نے
... ہے اور اسکی اولاد کی جنہون نے

Marfat.com

محرث قوم ظلموا انفسہم فاھلکتہ وما ظلمھم
یاایھا الذین اٰمنوا لا تبطلوا صدقاتکم بالمن والاذی کالذی
ولا یؤمن باللہ والیوم الاٰخر فمثلہ کمثل صفوان علیہ تراب
صلدا لا یقدرون علی شیء مما کسبوا واللہ لا یھدی القوم الکفرین
بعید فرمایا ہے یعنے اونکی سعی وعمل بے اساس ہے انہون نے ان اعمال کے ثواب کو
احتیاج کے سویہ ایک گمراہی ہے دور دراز فہم البیان مین کہا ہے کہ جہلوک
اونکے اعمال صالحہ جیسے صدقہ وصلہ ارحام وفک اسیر ومہمانی وبر والدین وتحمل
واوطان واندادکو عدم انتفاع مین یا وہ اعمال جن مین انہون نے غیر اللہ کو شریک کیا ہے
یعنے باطل وغیر مقبول رہا وہ ہے جو لکڑی یا کوئلے کے جلنے کے بعد جو پڑتی ہے جسکو راکھ کہتے
آندہی چلتی ہے اور ہوا تیز ہوتی ہے تو وہ راکھ نہین ٹہہرتی اسی طرح ان کفار کو اپنے اعمال مین کچھ بھی
نہ ہوگی وہ ساری اعمال رماد کی طرح اڑ جائینگے سو یہ ایک ضلال بعید ہے طریق حق سے اور
صواب ہے الم تر ان اللہ خلق السموٰت والارض بالحق ان یشا یذھبکم ویات
جدید ۝ وما ذلک علی اللہ بعزیز ۝ تو نے نہین دیکھا کہ اللہ نے بنائے آسمان وزمین جسے
اگر چاہے تمکو لیجاوے اور لاوے کوئی پیدا نئی اور یہ اللہ پر مشکل نہین ف اللہ
ابدان پر دن قیامت کے خبر دی کہ ہمنے آسمان وزمین بنائے ہین جنکی آفرینش انسان
ہے کہ جسکو یہ قدرت ہے کہ اوسنے ایسے آسمان مرتفع ووسیع وعظیم بنائے اور
وحرکات مختلفات وآیات باہرات دیکہی اور یہ زمین پیدا کی اور اسمین
وقفار وبحار واشجار ونبات وحیوان نباتہا باختلاف اصناف
وہ انسان کو دوبارہ نہین پیدا کرسکتا اولم یروا ان اللہ الذی
یعی بخلقھن بقادر علی ان یحیی الموتی بلی انہ
انا خلقنا الانسان من نطفۃ فاذا ھو خصیم
من یحیی العظام وھی رمیم قل یحییھا الذی
ن الذی جعل لکم من الشجر الاخضر نارا

Marfat.com

الخالق العلیم انما امرہ اذا اراد شیئا
ان یقول لہ کن فیکون فسبحٰن الذی بیدہ ملکوت کل شیء والیہ ترجعون آیت ۱۰
جانے اور ایک ہی خلق سے آئے یہ کام اس پر کچھ مشکل نہیں ہے اگر تم
ان تتولوا یستبدل قوما غیرکم ثم لا یکونوا امثالکم اور
من یرتد منکم عن دینہ فسوف یاتی اللہ بقوم یحبہم و
یحبونہ یا ایہا الناس ویاتِ یاخرین وکان اللہ علی ذلک قدیرا
کی کیا ہے رویت آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہے یا تعریض امت کو
ہے صالح خطاب کرنے تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمان و زمین کو حق سے وجہ صحیح پر پیدا
کیے اللہ کی کمال قدرت پر دلیل ہو کچھ باطل و عبث نہیں بنایا وہ چاہے تو ابھی لوگو تم کو اس
جہان سے نابود کر دے کہیں تمہارا نام پتا نہ چلے اور ایک اور ہی مخلوق سوا تمہارے لے آئے
جو کو معدوم اور معدوم کو موجود کر دے عصاۃ ہلاک ہو جائیں اور بجائے ان کے مطیعین آجائیں
اور کچھ مشکل نہیں ہے اللہ کی قدرت لذاتہ کچھ مختص ساتھ کسی مقدور کے نہیں ہے
اور یہ جملہ معترضہ ہے کہ نوع انسان ہو یا کوئی اور نوع دیگر یہ لیجانا تمہارا اور لانا دوسروں کا اللہ پر کچھ
دشوار نہیں ہے آیت میں دلیل ہے اس بات پر کہ اللہ تعالیٰ آ سکتا ہے کہ اس سے امید ثواب کی اور خوف
عذاب کا کیا جائے لہذا بعد اسکے ذکر احوال آخرت کا کیا ہے اور فرمایا ہے وبرزوا للہ جمیعا

الذین استکبروا انا کنا لکم تبعا فہل انتم مغنون عنا من عذاب
قالوا لو ہدانا اللہ لہدیناکم سواء علینا اجزعنا ام صبرنا ما لنا من
ع ۱۷
کچھ کہنے ہونگے اسکے ساری پھر کہینگے کمزور بڑائی والوں کو ہم تمہارے پیچھے سو کچھ
تمہارے بس کا ہوتا اگر راہ پر لاتا ہم کو اللہ البتہ ہم تمکو راہ پر لاتے اب برابر ہے ہماری
بیقراری اور صبر کریں ہم کو نہیں خلاصی فی اللہ نے کہا ساری خلائق کیا نیک و کیا
بد اسکے سامنے کھڑی ہوگی جہان کوئی شے کسیکو چھپا نہ سکے گی ضعفا یعنے اتباع
اور متبوعین جو لاشریک لہ کی عبادت سے استکبار کرتے تھے اور موافقت رسل
سے جو کچھ تم کہتے تھے ہم وہی کرتے تھے ۱۲

وما ابرئ

تم کچھ اللہ کا عذاب ہم سے دور کر سکتے [illegible]

تھی وہ کہین گے اگر اللہ ہم کو ہدایت کرتا تو ہم تمکو ہدایت کرتے لیکن [illegible]

لیے اللہ کی قضا و قدر نے سبقت کی اور کلمہ عذاب کا کافرون پر متحقق ہو گیا [illegible]

کچھ فائدہ نہین ہمکو چھٹکارا نہ ہوگا ابن زید کہتے ہین بعض اہل نار بعض سے کہین گے جنت [illegible]

اور عاجزی کر کے اللہ سے جنت لی آؤ ہم بھی گریہ وزاری کرین جب دیکھین گے کہ [illegible]

کہین گے کہ اہل جنت نے جنت صبر سے حاصل کی آؤ ہم بھی صبر کرین پھر ایسا صبر کرینگے کہ [illegible]

یہ صبر بھی کچھ بکار آمد اونکے نہ ہوگا اسوقت کہین گے یکسان ہے جزع کرنا اور صبر کرنا ہمارا [illegible]

لوٹ پھیر گفتگو کی دوزخ مین ہوگی بعد دخول نار کے کما قال تعالی وَاِذْ یَتَحَاجُّوْنَ فِی النَّارِ فَیَقُوْلُ الضُّ[illegible]

لِلَّذِیْنَ اسْتَکْبَرُوْٓا اِنَّا کُنَّا لَکُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا نَصِیْبًا مِّنَ النَّارِ قَالَ الَّذِیْنَ [illegible]

اِنَّا کُلٌّ فِیْهَا اِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَکَمَ بَیْنَ الْعِبَادِ اور فرمایا اُدْخُلُوْا فِیْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِکُمْ مِّنَ الْجِنِّ [illegible]

الْاِنْسِ فِی النَّارِ کُلَّمَا دَخَلَتْ اُمَّةٌ لَّعَنَتْ اُخْتَهَا حَتّٰٓی اِذَا ادَّارَکُوْا فِیْهَا جَمِیْعًا قَالَتْ اُخْرٰ[illegible]

لِاُوْلٰىهُمْ رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ اَضَلُّوْنَا فَاٰتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ قَالَ لِکُلٍّ ضِعْفٌ وَّلٰکِنْ [illegible]

وَقَالَتْ اُوْلٰىهُمْ لِاُخْرٰىهُمْ فَمَا کَانَ لَکُمْ عَلَیْنَا مِنْ فَضْلٍ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا کُنْتُمْ تَکْسِبُوْنَ

وَقَالَ تَعَالٰی رَبَّنَآ اِنَّآ اَطَعْنَا سَادَتَنَا وَکُبَرَآءَنَا فَاَضَلُّوْنَا السَّبِیْلَا رَبَّنَآ اٰتِهِمْ ضِعْفَیْنِ مِنَ الْ[illegible]

وَالْعَنْهُمْ لَعْنًا کَبِیْرًا رہی مخاصمت انکی محشر مین سو اللہ نے فرمایا وَلَوْ تَرٰٓی اِذِ الظّٰلِمُوْنَ مَوْقُوْفُوْنَ [illegible]

رَبِّهِمْ یَرْجِعُ بَعْضُهُمْ اِلٰی بَعْضٍ الْقَوْلَ یَقُوْلُ الَّذِیْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِیْنَ اسْتَکْبَرُوْا لَوْلَآ اَنْتُمْ

لَکُنَّا مُؤْمِنِیْنَ قَالَ الَّذِیْنَ اسْتَکْبَرُوْا لِلَّذِیْنَ اسْتُضْعِفُوْٓا اَنَحْنُ صَدَدْنٰکُمْ عَنِ [illegible]

اِذْ جَآءَکُمْ بَلْ کُنْتُمْ مُّجْرِمِیْنَ وَقَالَ الَّذِیْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِیْنَ اسْتَکْبَرُوْا بَلْ مَکْرُ [illegible]

وَالنَّهَارِ اِذْ تَاْمُرُوْنَنَآ اَنْ نَّکْفُرَ بِاللّٰهِ وَنَجْعَلَ لَهٗٓ اَنْدَادًا وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ [illegible]

وَجَعَلْنَا الْاَغْلٰلَ فِیْٓ اَعْنَاقِ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا هَلْ یُجْزَوْنَ اِلَّا مَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ [illegible]

کہا ہے بروز بمعنے ظہور ہے براز بالفتح جائے وسیع کو کہتے ہین [illegible]

آئیگی یہ ارشاد بنیاد پر اونکے اعتقاد کے فرمایا ہے ورنہ اللہ انکے [illegible]

مخفی نہین ہے یہ خواہ بارز ہون یا نہ ہون کیونکہ وہ لوگون کے [illegible]

[illegible] ضعیف الرا اپنے رؤسا اقویا متکبرین سے یہ بات کہین گے
[illegible] پیروی کرتے تہے ہم نے پیغمبرون کو جہٹلایا اور اللہ کا انکار کیا تمہاری
[illegible] ہمارے کارآمد ہوگے اللہ کے عذاب سے وہ جواب دینگے کہ اگر ہم کو دنیا مین
[illegible] تمکو راہ پر ایمان کے لاتے لکن جبکہ اللہ نے ہمکو گمراہ کیا اور ہم بہک گئے
[illegible] طرف گمراہی کی بلایا اور بہکایا اور جو بات ہم نے اپنے لیے اختیار کی تہی وہی تمہارے لیے
[illegible] صبر کرنا ہمپر برابر ہے جزع حزن سے بڑہکر ہے کیونکہ انسان کو اُس کام سے روکدیتی
[illegible] ہوتا ہے اب کوئی جگہہ گریز و رہائی و نجات کی ہمارے لیے نہین ہے جائز ہے کہ یہ کلام
[illegible] ہو اگرچہ ظاہرا کلام متکبرین کا ہے حدیث کعب بن مالک مین رفعًا آیا ہے کہ اہل نار کہین گے آؤ
[illegible] پانسو برس صبر کرین گے پہر جب دیکہین گے کہ اس سے کچہہ فائدہ نہین ہے کہین گے آؤ ہم جزع
[illegible] پانسو برس [illegible] گے جب دیکہین گے کہ اس سے بہی کچہہ نفع نہ ہوا تب کہین گے سَوَاءٌ عَلَيْنَا أَجَزِعْنَا
[illegible] صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ مَحِيصٍ رَوَاهُ الطَّبَرَانِيُّ وَابْنُ أَبِي حَاتِمٍ وَابْنُ مَرْدُوَيْهِ وَقَالَ الشَّيْطٰنُ
لَمَّا قُضِيَ الْأَمْرُ إِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَوَعَدْتُكُمْ فَأَخْلَفْتُكُمْ ط وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ مِنْ
سُلْطٰنٍ إِلَّا أَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِي فَلَا تَلُومُونِي وَلُومُوا أَنْفُسَكُمْ ط مَا أَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَ
مَا أَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ إِنِّي كَفَرْتُ بِمَا أَشْرَكْتُمُونِ مِنْ قَبْلُ ط إِنَّ الظّٰلِمِينَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ وَأُدْخِلَ
الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ خٰلِدِينَ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ تَحِيَّتُهُمْ
[illegible] بولا شیطان جب فیصل ہوچکا کام اللہ نے تمکو دیا تہا سچا وعدہ اور مینے وعدہ دیا پہر جہوٹ کیا
[illegible] تم کو بلایا پہر تم نے مان لیا سو مجہکو مت الزام دو اور الزام دو اپنے تئین نہ
[illegible] میری فریاد پر پہونچو مین نہین قبول کرتا جو تم نے مجہکو شریک ٹہیرایا تہا
[illegible] ہے اور داخل کیے جو لوگ ایمان لائے تہے اور کام کیے تہے نیک
[illegible] اُن مین اپنے رب کے حکم سے ان کی ملاقات ہے وہان سلام
[illegible] انسان پر مگر مشورت دیتا ہے بری وہ مان لینی اپنا گناہ ہے دنیا مین سلام
[illegible] سلام مبارکباد ہے سلامتی پر انتہے اللہ تعالی نے خبر دی کہ ابلیس اپنے
[illegible] اور کافر درکات نار مین جا بسین گے درمیان

انکی کہکر ہو کر خطبہ پڑہیگا تا کہ [illegible]
رسولوں کی زبانپر جو وعدہ تمکو دیا تہا وہ سچا اور ٹہیک تہا [illegible]
تمکو دیا تہا اسمین خلاف تہا کما قال تعالی یعدھم ویمنیھم [illegible]
سنو صاحب میں جسطرف تمکو بلایا میرے پاس کوئی حجت اس دعوہ کی صدق پر [illegible]
تمکو گمراہ کیا ہو بلکہ بات یہ ہی کہ میں نے تمکو بلایا تمنے بمجرد میری دعوت کے قبول کیا اور [illegible]
تمپر حجج واضحہ و ادلہ صحیحہ اپنے صدق دعوت و رسالت پر قائم کیے تہے لیکن تمنے انکی مخالفت
اسی گمراہی پر جمے رہے اب تم آج کے دن مجہکو ملامت نہ کرو بلکہ اپنے جانوں کو ملامت کرو
قصور ہے کہ تم نے اللہ کی حجت کو نہ مانا اور میں نے جو تمکو طرف باطل کے بلایا جسمیں [illegible]
کرلی اسمیں نہ تمکو چہڑا سکون اور نہ تم مجہکو اس عذاب سے رہائی دلا سکو میں منکر ہوں اس شرک کا
مجہے شریک کیا قتادہ نے کہا یعنی بسبب ما اشرکتمونی من قبل ابن جریر نے کہا میں جاحد ہوں
کہ اللہ عزوجل کا شریک بنوں یہی قول راجح ہے کما قال تعالی ومن اضل ممن یدعوا من دون
لا یستجیب لہ الی یوم القیمۃ وھم عن دعائھم غافلون واذا حشر الناس کانوا
اعداء وکانوا بعبادتھم کافرین اور فرمایا کلا سیکفرون بعبادتھم ویکونون علیھم
ظالموں کے لیے جو حق سے روگردان ہیں اور باطل کے تابع عذاب دردہندہ ہے ظاہر ہے شیطان آ
کہ یہ خطبہ پڑہنا ابلیس لعنہ اللہ کا بعد انکے داخل ہونیکے دوزخ میں ہوگا کیا تقدم ہوگا لیکن حدیث
رفعاً آیا ہے کہ جب اللہ اولین و آخرین کو جمع کرے گا اور انکے درمیان حکم دیگا اور فیصلہ
مومنین کہینگے اللہ درمیان ہمارے فیصلہ کریگا ایہا [illegible]
آدم علیہ السلام کے پاس چلو پہر فکر نوح و ابراہیم و موسی و عیسی کریگے
طرف اپنی امی کے وہ سب میری پاس آئینگے اللہ مجہکو اذن دیگا [illegible]
سے ایک ایسی پاکیزہ خوشبو اوڑے گی جو کسی نے سونگہی ہوگی
قبول کریگا اور میرے سر کے بالوں کو روشن و منور کردیگا
کہینگے کہ مومنوں نے تو اپنا شفیع پالیا ہمارا شفاعت
کیا تہا تب ابلیس کے پاس آکر کہینگے

۴ اور انکو وعدہ دیتا ہے اور امنگیں بندہاتا ہے اور
فریب دیتا ہے شیطان

۳ سب دنیا کے ایمانداروں کو جمع کرکے اور
اللہ کے حضور میں کھڑا کرکے بیچ

۲ اور انکو فیصلہ کرنے کی نسبت تک

۱ اور جو کہ ہم نے انکے خلاف

Marfat.com

یا محال لیا واللہ المسئول للمامول ان یمکن

لے کلمتھم فی سائر الاقالیم اللہ کریم جواد

[illegible] اسلیے نہین کیا کہ اونکے عہد خلافت

[illegible] لفظ قرون ثلثہ مین داخل وشامل نہین کے آخر عہد

[illegible] اسلام دور خلافت نبویہ کا ختم ہوگیا پھر اسلام مین ملوک وسلاطین

[illegible] بتقدیر الٰہی اس زمانہ بہدوش قیامت کے برسے مین آئی کہ ہم

[illegible] اسلام کا لفظ نام ونشان مٹا دیگر ہیچ وکان امر اللہ قدرا مقدورا ہماری

[illegible] ہمارے اور اس زرق وبرق دنیا کو مانع وحاجب ہمارے دین وآخرت

[illegible] ف فتح البیان کا بیان فاتح یہ ہے کہ اللہ پاک نے

[illegible] یعنی مسلمانون مین

[illegible] جوار ودیار وبلاد ونسب مین کوشش کرو جیسے قریظہ ونضیر وخیبر ونحوہا

[illegible] مراد ان پاس کے کفار سے روم ہین کیونکہ وہ ساکن شام تھے اور

[illegible] سے کسی نے کہا مراد دیلم ہین ابن زید نے کہا عرب ہین اونسے یہانتک وہ

[illegible] حکم قتال باب کتاب کا دیا کہ اونسے جہاد کرو یہانتک کہ وہ ایمان لائین یا ذلیل

[illegible] ہوکر اپنے پاس کے کفار سے پہلے لڑین اور غلظت وشدت

[illegible] اسکو شجاع وبہادر وقوی پائین خفاجی نے کہا لفظ غلظت جامع ہے جرات

[illegible] کو قتل وگرفتاری وغیرہ مین حسن نے کہا مراد صبر کرنا ہے انکے

[illegible] ابتدا اونسے کرے جو نزدیک ہون اونہین کو حرب مین

[illegible] کے ہی کہ سارے مشرکین سے قتال کرنیکا حکم ہو جب

[illegible] آیت باب ہوئی لیکن محققین اہل علم نے کہا ہے کہ کوئی

[illegible] جو طریق اصوب واصلح تھا وہ بتا دیا کہ پہلے

[illegible] اونسے وہ غرض کہ قتال کا فقہ مشرکین ہے

[illegible] ہوسکتا اسی سے جیسے حضرت

[illegible] ونضیر وخیبر وفدک والون

Marfat.com

میری اسمین دلیل ہے اسبات پر کہ شیطان بھی [illegible]
ہونگے اور وہ بہی خواہان فریادرس ہوگا کہ اسکو رہائی دلائے [illegible]
شریک ٹہیرایا پہلے سے سو ظالمون کے لیے دکہہ کی مار ہے [illegible]
ٹکڑے ہو جائینگے امید مبدل بہ یاس ہو جائیگی رہے ایمان [illegible]
ہمیشہ کو فرشتے اونکو اللہ کے اذن سے سلام کرینگے الم تر کیف ضرب اللہ مثلا کلمۃ طیبۃ
اصلہا ثابت وفرعہا فی السماء ۝ تؤتی اکلہا کل حین باذن ربہا ویضرب اللہ
للناس لعلہم یتذکرون ۝ ومثل کلمۃ خبیثۃ کشجرۃ خبیثۃ اجتثت من فوق
ما لہا من قرار ۝ تو نے نہ دیکھا کہ کیسے بیان کی اللہ نے ایک مثال ایک بات ستہری جیسے ایک درخت
جڑ مضبوط ہے اور ٹہنی آسمان مین لاتا ہے پہل اپنا ہر وقت پر اپنے رب کے حکم سے اور بیان کرتا ہے اللہ [illegible]
لوگون کو شاید وہ سوچ کرین اور مثال گندی بات کی جیسے درخت گندا اوکہاڑ لیا اوپر سے زمین سے کچہ نہین
ٹہیراؤ ف مسلمانون کا دعوی درست ہے جسکی دلیل صحیح ہے اور دل مین اثر رکہتا ہے اور روز بروز چڑہتا
اور کافرون کا دعوے جڑ نہین رکہتا تہوڑا دہیان کرنے سے غلط معلوم ہونے لگے اور دل مین اس سے [illegible]
نہین انتہے ابن عباس رض نے کہا مثال کلمہ طیبہ یعنے شہادت لا الہ الا اللہ کی ایسی ہے جیسے ایک پاک پیڑ [illegible]
اسکی جڑ یعنے لا الہ الا اللہ مومن کے دل مین ثابت ہے اور اسکی شاخ یعنے عمل آسمان مین ہے کیونکہ مومن کے [illegible]
پر چڑہتے رہتے ہین ضحاک و سعید بن جبیر و عکرمہ و مجاہد وغیرہم نے بہی اسیطرح کہا ہے کہ مراد [illegible]
و قول پاکیزہ اور فعل صالح ہے اور مومن درخت کہجور کیطرح پر ہوتا ہے کہ ہمیشہ اسکا عمل صالح [illegible]
ہر حین و وقت و صباح و مسا مین ابن مسعود نے کہا یہ شجرہ طیبہ نخل ہے [illegible]
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک خوشہ گدر کہجور کا لائے آپ نے [illegible]
کشجرۃ طیبۃ پہر فرمایا ہی النخلۃ یہ روایت انس رض سے موقوفا ہی [illegible]
بن جبیر و ضحاک و قتادہ وغیرہم نے اسپر نص کی ہے ابن عمر رض نے کہا [illegible]
دو اس درخت کی جو مشابہ ہے یا مثل مرد مسلمان کے ہی نہین جہڑتے [illegible]
لاتا ہے ابن عمر رض کہتے میرے جی مین یہ بات آئی کہ وہ کہجور کا درخت [illegible]
لیے مینے اپنا بولنا خوش نہ جانا جب انہون نے کچہ جواب نہ دیا [illegible]

Marfat.com

تو نے نہین دیکھا یعنے دل کی آنکھ سے [illegible]

لا الہ الا اللہ ہے یا ہر کلمہ حسنہ جیسے تسبیح تحمید استغفار و توبہ [illegible]

انقلاع سے امن مین ہے اسلیے کہ اپنی رگون سے زمین کو پکڑے [illegible]

طرف بلندی یعنی آسمان کے ہوا مین اونچی ہوتی چلی جاتی ہے اس درخت [illegible]

لغت مین بمعنے وقت ہی اطلاق اس لفظ کا قلیل اور کثیر پر آتا ہے [illegible]

مراد اس درخت سی کھجور کا پیڑ ہے اسی طرح کلمہ ایمان کا دل مین مومن کے [illegible]

ہے اور اس کی برکت ہر وقت حاصل ہوتی ہے حدیث ابن عمرؓ مین فرمایا ہے ھی التی لا تنقص [illegible]

رواہ احمد وابن مردویہ قال السیوطی بسند جید ایک جماعت صحابہ و تابعین کی [illegible]

ہے بالجملہ مراد کل حین سی اوقات مختلفہ ہین بغیر تعیین کے یا مراد ہر سال ہے اسلیے کہ کھجور کا درخت [illegible]

ایک بار پھلتا ہے اقوال سلف کے معنے حین مین بہت ہین وجہ حکمت کی تمثیل ایمان مین ساتھ درخت کے [illegible]

یہ ہے کہ درخت کو درخت اسی وقت کہتی ہین جبکہ اس مین تین چیزین ہون ایک رگ مضبوط دوسری [illegible]

تیسرے فرع ثابت اسی طرح ایمان تمام نہین ہوتا ہے مگر تین چیز سے ایک تصدیق قلب دوسرے قول [illegible]

تیسرے عمل بابدان و ارکان یہ مثل اللہ نے اسلیے بیان کی کہ لوگ احوال مبدا و معاد و بدائع صنع خدا کو جو [illegible]

وجود وحدانیت پر یاد کرین مثال کے بیان کرنے مین زیادت تذکیر و تفہیم و تصویر معانی [illegible]

اور موعظت واسطے متعظ کے ہوتی ہے اور کلمہ خبیث کی مثال درخت خبیث کی سی ہے [illegible]

یا طحلبہ یا کشوث کا کہ نہ پتے ہین اور نہ جڑ اسکی جڑ زمین پر سے اکھیڑ ڈالی گئی اسکو قرار نہین ہے کیونکہ [illegible]

اسکے لیے نہ کوئی حجت ہے اور نہ ثبات اور نہ اس سے کوئی خیر حاصل ہو [illegible]

اوپر چڑھے ابن عباسؓ نے کہا کلمہ خبیثہ شرک ہے اور شجرہ خبیثہ [illegible]

تھے اور کافر کے پاس کوئی برہان نہین ہے اللہ شرک کی ہوتے [illegible]

ومن بعدہم سے اسی طرح مروی ہے یثبت اللہ الذین آمنوا بالقول الثابت [illegible]

ع ۶ ویضل اللہ الظالمین ویفعل اللہ ما یشاء [illegible]

زندگی مین اور آخرت مین اور بھلا دیتا ہے اللہ بے انصافی [illegible]

کوئی مضبوط بات کہیگا ٹھکانا نیک [illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

[illegible] لا الہ الا اللہ وان محمدا رسول اللہ فذلک

[illegible] الجماعۃ کلہم دوسرا لفظ براء بن عازب کا

[illegible] جب قبر تک پہونچکر وہ طیار نہ تھی حضرت صلے اللہ

[illegible] گویا انکے سر پر چڑیان ہین حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

[illegible] ہوئے تھے کہ سر اوٹھاکر فرمایا استعیذوا باللہ من عذاب القبر

[illegible] دوسرا لفظ جب انقطاع مین دنیا سے اور اقبال مین آخرت کی ہوتا ہے

[illegible] اترتے ہین سفید چہرے انکے گویا انکے چہرے آفتاب ہین انکے ہمراہ

[illegible] حنوط کے حنوط مین سے ہوتا ہے وہ مدبصر پاوس پاندیسے بیٹھتے ہین پہر ملک

[illegible] ہوتا ہے اے جان پاک نکل طرف مغفرت ورضوان خدا کے وہ جان بہ نکلتی

[illegible] نکلتی ہے مثل پانی کے مشک الموت اسکو لیتا ہے جب اسنے لیلی تب وہ فرشتے اوسکے ہاتھ

[illegible] ہاتھ نہ لگاتے تھے یہانتک کہ اسکو لیکر اس کفن مین رکھتے ہین اور اس حنوط مین اس سے بہت عمدہ مشک

[illegible] نکلتی ہے پہر اس جان کو لیکر اوپر چڑہتے ہین اونکا گذر کسی گروہ

[illegible] ملک وہ پوچھتے ہین کہ یہ روح پاک کیا ہے یہ کہتے ہین فلان بن فلان ہے مثلا یون کہتے

[illegible] جو نام بہت اچھا ہوتا ہے اور دنیا مین اس نام سے پکارا جاتا

[illegible] یہانتک کہ آسمان دنیا تک لے پہونچتے ہین اور دروازہ آسمان کا کہلواتے ہین ہر آسمان

[illegible] ہر آسمان کے ملک اس آسمان تک جو نزدیک اس آسمان کے ہے یہانتک کہ آسمان ہفتم

[illegible] کہ اسکو سجین مین لکھو زمین کی علیین مین اور پہر دوسکو زمین مین کیونکہ مینے

[illegible] پیدا کیا اور اسی سے پہر دوبارہ انکو نکالونگا پس وہ روح اپنے جسد

[illegible] ہوتے ہین اور اسکو اٹھا بٹھلاتے ہین اور اس سے کہتے ہین من

[illegible] کہتے ہین کہ دینک تیرا دین کیا ہے وہ کہتا ہے دینی

[illegible] ما ھذا الرجل الذی بعث فیکم یہ کون مرد ہے جو تم مین مبعوث

[illegible] کہتے ہین وما علمک تو نے کس طرح جانا

[illegible] پڑہا اور اسپر ایمان لایا اور اسکو

Marfat.com

[illegible]

ہے اور سبزہ [illegible]

کا پوچھا تھا کہا میں نے حضرت صلی [illegible]

کے داخل کیا جاتا ہے اور اسکے اصحاب [illegible]

كُنْتَ تَقُوْلُ فِيْ هٰذَا الرَّجُلِ [illegible]

وہ فرشتہ کہتا ہے اُنْظُرْ اِلٰى مَقْعَدِكَ الَّذِيْ كَانَ لَكَ [illegible]

الَّذِيْ تَرٰى مِنَ النَّارِ مَقْعَدَكَ الَّذِيْ تَرٰى مِنَ الْجَنَّةِ فَيَرَاهُمَا كُلَّهُمَا [illegible]

گھر والوں کو نوید دوں اس سے کہتے ہیں ٹھیر جا رہا منافق [illegible]

جاتا ہے مَا كُنْتَ تَقُوْلُ فِيْ هٰذَا الرَّجُلِ وہ کہتا ہے لَا اَدْرِيْ [illegible]

جانتا جو کچھ لوگ کہتے تھے وہی بات میں بھی کہتا تھا اس سے کہتے ہیں [illegible]

لَكَ فِي الْجَنَّةِ قَدْ اُبْدِلْتَ مَكَانَهٗ مَقْعَدَكَ مِنَ النَّارِ [illegible]

وسلم سے سنا فرماتے تھے يُبْعَثُ كُلُّ عَبْدٍ فِي الْقَبْرِ عَلٰى مَا [illegible]

عَلٰى نِفَاقِهٖ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ [illegible]

ہم حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک جنازہ پر حاضر [illegible]

مبتلا ہوتی ہے انسان جب دفن ہوتا ہے اور اس کے [illegible]

ہے اسکے ہاتھ میں ہتوڑا ہوتا ہے لوہے کا وہ اسکو [illegible]

اگر مومن ہے تو کہتا ہے اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ [illegible]

کہتا ہے تو نے سچ کہا پھر اسکے لیے ایک دروازہ [illegible]

لَوْ كَفَرْتَ بِرَبِّكَ فَاَمَّا اِذَا اٰمَنْتَ فَهٰذَا مَنْزِلُكَ [illegible]

لیکن جبکہ تو ایمان لے آیا تو اب تیرا گھر یہ ہے [illegible]

ہے کہ اسطرف جائے اس سے کہتے [illegible]

ہوتا ہے تو اس سے کہتے ہیں تو [illegible]

يَقُوْلُوْنَ شَيْئًا اس سے کہتے [illegible]

یعتذرون

پہر روم و شام سے [illegible]

سے جب اولا قتال ہوگا [illegible]

تقویت عزم مجاہدین [illegible]

وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ [illegible]

اِيْمَانًا وَّهُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ۝ وَاَمَّا الَّذِيْنَ [illegible]

وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ۝ جب نازل ہوئی ایک سورت [illegible]

ایمان سو جو لوگ یقین رکہتے ہین اونکو زیادہ کیا [illegible]

بڑہائی گندگی پر گندگی اور وہ مرے جب تک کافر [illegible]

وہ کہتا مجہکو اسنے ایمان زیادہ کیا یہی لفظ [illegible]

خوشوقتی سے اور منافق کہتے شرمندگی سے [illegible]

یہی ہے گندگی پر گندگی عیب دار کو لازم ہے کہ نصیحت سنکر [illegible]

ابن کثیر نے کہا ہے یہ آیت اکبر دلائل سے ہے اس بات پر کہ [illegible]

کا ائمہ علماء سے بہی مذہب ہے بلکہ غیر واحد نے [illegible]

المسئلة فی اول شرح البخاری رحمہ اللہ [illegible]

شک پر شک ریب پر ریب بڑہتا ہے بقولہ [illegible]

وقولہ تعالی قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ [illegible]

عَمًى اُولٰٓئِكَ يُنَادَوْنَ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيْدٍ [illegible]

انکی ضلال و مار کا ہو جسطرح کہ [illegible]

مرض کے [illegible]

وقت نزول [illegible]

[illegible]

[illegible] تفسیر آیت باب مین کہا ہے کہ یہ تثبیت اسدم ہوتی
[illegible] ہے مَنْ رَبُّكَ وَمَا دِينُكَ وَمَنْ نَبِيُّكَ وہ کہتا ہے رَبِّيَ
[illegible] محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جَاءَنَا بِالْبَيِّنَاتِ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ فَآمَنْتُ
[illegible] ہے تو نے سچ کہا اسی پر تو زندہ رہا اور اسی پر تو مرا اور اسی پر مبعوث ہوگا رواہ
[illegible] حدیث ابوہریرہ مین فرمایا ہے قسم ہے اسکی جسکے ہاتھ مین ہے جان میری
[illegible] تمہارے جوتون کی جسوقت کہ تم پشت پھیرتے ہو اس سے پھر اگر وہ مردہ مومن تھا تو
[illegible] ہوتی ہے اور زکوۃ داہنے طرف اور روزہ بائین طرف اور خیرات کے کام جیسے صدقہ
[illegible] احسان الی الناس پاس دونون پاؤن کے اسکے سر کیطرف سے آتے ہین تب نماز کہتی ہے میری
[illegible] نہین ہے تب داہنی طرف سے آتی ہین زکوۃ کہتی ہے میری طرف سے بھی راہ نہین ہے تب بائین
[illegible] روزہ کہتا ہے میری جانب سے مدخل نہین ہے تب پاؤن کیطرف سے آتی ہین فعل خیرات کہتا ہے
[illegible] نہین ہے تب اوس سے کہتے ہین اٹھ بیٹھ وہ اٹھ بیٹھتا ہے اسکی نظر مین یون آتا ہے کہ جیسے سورج
[illegible] ہمین بتا جو تجھ سے پوچھین وہ کہتا ہے مجھے چھوڑ دو مین نماز تو پڑھ لون کہتے ہین تو نماز
[illegible] تجھ سے کرین تو اسکی خبر ہمکو دے تب وہ کہتا ہے تم کیا پوچھتے ہو اس سے کہتے ہین تو بتا
[illegible] تمہارے تھا تو اسکے حق مین کیا کہتا ہے اور تو کسبات کی گواہی اوسپر دیتا ہے وہ
[illegible] صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پوچھتے ہو کہتے ہین ہان وہ کہتا ہے اَشْهَدُ اَنَّهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَاَنَّهُ
[illegible] مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ فَصَدَّقْنَاهُ تب اس سے کہا جاتا ہے عَلٰى ذٰلِكَ حَيِيْتَ وَعَلٰى ذٰلِكَ
[illegible] اللّٰهُ پھر اسکی قبر ستر گز تک کشادہ کر دیتے ہین اور وہ منور ہو جاتی ہے اور ایک
[illegible] کہتے ہین دیکھ جو اللہ نے تیری لیے اسمین تیار کر رکھا ہے وہ غبطہ
[illegible] جان پاک جانون مین رکھی جاتی ہے یہ سبز پرندے ہین درختون مین جنت کے چرتے
[illegible] وَذٰلِكَ قَوْلُ اللّٰهِ يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ
[illegible] وَذَكَرَ جَوَابَ الْكُفَّارِ وَعَذَابَهُ ابوہریرہ نے رفعاً کہا ہے مومن پر
[illegible] ہے جو نظر آتا ہے تب چاہتا ہے کہ اسکی جان نکل جائے اور اللہ اسکے
[illegible] پاس مومنین کی روحین آتی ہین اور اس سے

اپنے جان پہچان والون [illegible]

اس بات سے خوشی حاصل ہوتی ہے [illegible]

مومن اپنی قبر مین اٹھہ بیٹھتا ہے اور اس سے [illegible]

نبی کون ہے وہ کہتا ہے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم [illegible]

تب اوسکی قبر مین ایک دروازہ کہول دیتے ہین [illegible]

ایک خوابگاہ ہے اور جب کوئی اللہ کا دشمن ہوتا ہے [illegible]

ہے اور نہین چاہتا کہ ہرگز اسکی روح نکلے اور اللہ اسکے [illegible]

تو فرشتہ اس سے کہتا ہے مَن رَبُّکَ وہ کہتا ہے لَا اَدْرِی [illegible]

دوزخ کے کہولدیا جاتا ہے اور ایک ایسی مار پڑتی ہے جسکو [illegible]

نَمْ کَمَا یَنَامُ الْمَنْهُوشُ مینے ابوہریرہ رض سے کہا منہوش کیا [illegible]

کہسوٹین پہر قبر کو اسپر تنگ کردیا جاتا ہے رَوَاهُ الْبَزَّارُ اسماء بنت صدیق [illegible]

ہین کہ جب انسان مومن ہوکر داخل ہوتا ہے تو اسکا عمل نماز روزہ اسکو گہیر لیتا ہے [illegible]

کے آتا ہے نماز اسکو رد کردیتی ہے اور طرف سے روزہ کے آتا ہے [illegible]

پکار کر کہتا ہے بیٹھہ جا وہ بیٹھ جاتا ہے فرشتہ اس سے کہتا ہے [illegible]

ہے کون مرد یہ کہتا ہے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ کہتا ہے اَشْهَدُ اَنَّهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ [illegible]

اَدْرَکْتَهُ تونے کسطرح جانا کیا اونکو پایا تہا وہ کہتا ہے اَشْهَدُ اَنَّهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ [illegible]

عِشْتَ وَعَلَیْهِ مِتَّ وَعَلَیْهِ تُبْعَثُ اور اگر فاجر یا کافر [illegible]

فاجر یا کافر کے کوئی شے پہیرنے والی نہین ہوتی [illegible]

فِیْ هٰذَا الرَّجُلِ وہ کہتا ہے کون مرد یہ کہتا ہے محمد [illegible]

سَمِعْتُ النَّاسَ یَقُوْلُوْنَ شَیْئًا فَقُلْتُهُ فرشتہ کہتا ہے [illegible]

اندر اسکی قبر کے ایک دابہ مسلط کیا جاتا ہے [illegible]

کو مارتا ہے وہ دابہ بہرا ہے اسکی آواز [illegible]

مین کہتے ہین کہ مومن کو جب موت [illegible]

[illegible]

الحافظ ابو بکر بن مردویہ عند قولہ [illegible]

باسطوا ایدیہم الآیۃ حدیثا طویلا من طرق [illegible]

وفیہ غرائب ایضا میں کہتا ہوں [illegible] احوال قبر و اموات [illegible]

ہیں طرق غریبہ سے علاوہ اسکے اسباب خاص [illegible] علم برزخ کے [illegible]

عربی میں کتاب شرح الصدور فی احوال الموتی والقبور اور ابیات [illegible]

وتلخیص تذکرہ مذکور للشعرانی وغیرہا متداول ہیں اور فارسی میں [illegible]

ہیں اور اردو میں قضیۃ المقدور اور دوا القلب القاسی تالیف محرر سطور اور [illegible]

بغایت نافع وجامع ہیں اکثر لوگ جو اسلام لائے ہیں اگرچہ نماز روزہ زکوۃ حج ادا کرتے ہیں [illegible]

کے احوال قبور واہوال معاد پر گرفتار ذنوب و معاصی رہتے ہیں اور ارتکاب [illegible]

ساتھ کرتے ہیں قیامت کے آنیکا اعتقاد رکھتے ہیں مگر بوجہ مزید غفلت [illegible]

وازدواج عقاب حشر ونشر سے اللہ کا خوف انکے دل میں نہیں آتا ہے اسلیے [illegible]

جسطرح علم فرائض و واجبات دین اور کبائر ذنوب کا حاصل کرنا ہے [illegible]

بہی اپنے نصب العین و پیش نہاد خاطر رکہی کہ اس تذکرہ کو ترقیق قلب اور [illegible]

خداوند تعالی شانہ میں اثر تمام ہے اور بے اسکے اسلام ناقص اور ایمان [illegible]

باقی رہتا ہے بڑی دلیری گرفتاری معاصی میں اسی وجہ سے ہوتی ہے [illegible]

یا معلوم ہے لیکن اسکی جزا یاد نہیں ہے ورنہ کون شخص ایسا ہے [illegible]

نار کو بصورت شرک وکفر وفسق وفجور کے روا رکہے اللھم [illegible]

من خزی الدنیا وعذاب الآخرۃ فتح البیان میں کہا ہے [illegible]

کہ وہ کلمہ شہادت ہے جسکو مومن قبر میں بیٹھ کر کہیگا بعض نے کہا [illegible]

اس کلمہ پاک کے لفظ و معنے پر ثابت قدم [illegible]

مفتون ہوتے ہیں تو بہی متزلزل نہیں [illegible]

رہی لغزش نکی وللہ الحمد آخرت [illegible]

Marfat.com

یاب دنیا سے ثابت مسئلہ قبر کا ہی
ے پیر نا کہ جب اور نکے سوال اونکی معتقد کا کیا جائیگا تو وہ
ے کر سکے اونکو یہہ تردد و جہل نہ ہوگا جسطرح کہ شخص بے توفیق
ت والا بیت عائشہ کہتی ہین میںنے حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم
ہے میرا کیا حال ہوگا مین ایک زن ناتوان ہون فرمایا یثبت
اللہ الذین آمنوا سوال و جواب ملائکہ اور عذاب و فتنہ قبر مین احادیث کثیر آئی
ہین سے نسأل اللہ التثبت فی القبر وحسن الجواب تسہیلہ بفضلہ انہ
ہو البر وما حاجہ سعدیہ آیت شریف متعلق مثال اولے ہی یعنے شجرہ طیبہ کی پیر فرمایا
اگر دنیا سے راجع ہے طرف مثال ثانی یعنے شجرہ خبیثہ کے یعنے وہ ظالم متکلم بر قول
ہو کفار مین ہوتے ہین قبر مین اور وقت حساب کے جسطرح دنیا مین اتباع حق سے بہک
قبر مین بھی بہک جائین گے نسأل اللہ العافیۃ مراد ظالمین سے اسجگہہ کفار ہونگے
اگر مراد ہو عصاۃ و فجرہ سے جس نے اعراض و انکار کیا ہے وہ موقف فتن مین
ہوگا اللہ تعالی جو چاہتا ہے سو کرتا ہے مومنین کو ثابت کہتا ہی اور
ظالمون کو نہیں ہے کوئی اسکے حکم کا پیرنے والا اور اسپر اعتراض کرنیوالا نہین ہے فرانے کہا
اسکا نہین ہو سکتا ہی اور اسکے فعل سے سوال دو جگہہ مین اظہار محل اضمار مین واسطے

الم تر الی الذین بدلوا نعمت اللہ کفرا واحلوا قومہم دار البوار جہنم

ہلوا عن اللہ لیضلوا عن سبیلہ قل تمتعوا فان مصیرکم
ان کا انکاری اور اوتارا اپنی قوم کو تباہی کے گھر مین
ہے کے سردار مراد ہین کہ غریبون کو گمراہ کیا اور پیرائے
ہی کی طاقت سے کہ بر عکس پیر نکو پہر جانا ہے طرف آگ کے ف
ہے کفروا الم ترکیف ضرب اللہ الذین خرجوا بوارا یعنے ہلاک ہے گو
سوال کہ دوطرح ہے کہ جبلہ بن الایہم ہے مع اپنے تابعین
ہے اس لفظ کے شامل جمیع کفار ہین

کیونکہ اللہ تعالیٰ نے [illegible]

کو قبول کیا اور قائم بشکر ہوا [illegible]

مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ نے تفسیر آیت [illegible]

قریش ہین تیسرا قول اونکا یہ ہے کہ [illegible]

کو کفر سے بدل ڈالا اور اپنی قوم کو [illegible] گھر مین اتارا [illegible]

و بنو مغیرہ سو بنو مغیرہ نے اپنی قوم کو دن بدر کے دار البوار مین [illegible]

کو ہلاک کے گھر مین اتارا بدر کے دن ابوجہل تھا اور احد کے [illegible]

قول یہ ہے کہ بنو امیہ ایک وقت تک متمتع رہے [illegible]

اس لفظ سے فَاَمَّا بَنُو الْمُغِيْرَةِ فَكَفَيْتُمُوْهُمْ يَوْمَ بَدْرٍ [illegible]

عباس رضی اللہ عنہ نے عمر سے کہا اے امیر المومنین یہ آیت کیا ہے [illegible]

فَاَمَّا اَخْوَالِيْ فَاسْتَاْصَلَهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ بَدْرٍ وَاَمَّا اَعْمَامُكَ [illegible]

سعید بن جبیر و ضحاک و قتادہ و ابن زید نے کہا ہے [illegible]

کے قائل ہین ان لوگون نے اللہ کے شرکا ٹھیرائے اور [illegible]

اللہ نے اپنے پیغمبر کی زبان پر تہدید و وعید فرمائی اور کہا [illegible]

مرجع طرف دوزخ کے ہے کما قال تعالیٰ نُمَتِّعُهُمْ قَلِيْلًا [illegible]

فِي الدُّنْيَا ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نُذِيْقُهُمُ الْعَذَابَ [illegible]

مین کہا ہے یہ خطاب ہے حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم [illegible]

سے ایسے اباطیل صادر ہوتے ہین کہ [illegible]

کفر کیا یعنے اللہ نے حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم [illegible]

کی بعض نے کہا انہون نے نفس نعمت کو کفر سے بدل ڈالا [illegible]

کہتے ہین یہ آیت حق مین ان لوگون کے [illegible]

کہا یہ عام ہے حق مین جمیع مشرکین [illegible]

مین اونکو جہونک دیا [illegible]

[illegible]

Marfat.com

Marfat.com

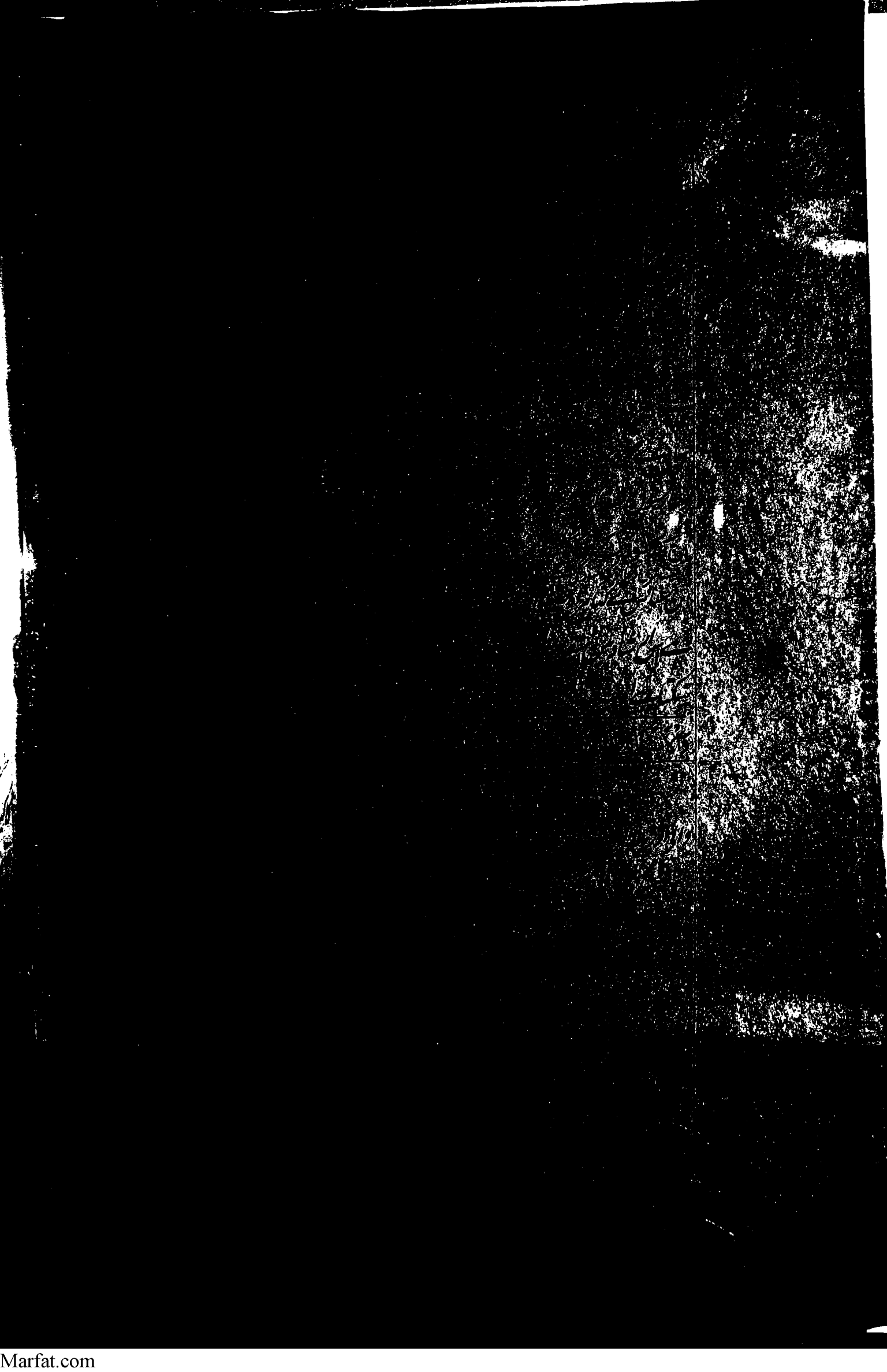

Marfat.com

[illegible] ثم لا يتوبون ولا هم يذكرون ○

[illegible] من احد ثم انصرفوا صرف الله قلوبهم

[illegible] آزمانے مین آتے ہین ہر برس ایک بار یا دو بار

[illegible] اکثر جہاد کے وقت منافق معلوم ہو جاتے تہے اور

[illegible] ایک دوسرے کیطرف کہ کوئی بہی دیکہتا ہے تم کو پہر چلے گئے

[illegible] وہ لوگ ہین کہ سمجہ نہین رکہتے **ف** یعنی کلام اللہ

[illegible] مین دیکہتے ہین کہ مجلس مین کسی نے ہمکو پرکہا نہ ہو پہر شتاب

[illegible] منافق باوجود اس کے کہ ہر سال ایک دو بار آزمایش مین آتے

[illegible] بندوبست کرتے ہین مجاہد نے کہا مراد آزمایش سے قحط سالی و گرسنگی

[illegible] سال مین ایکبار دو بار حذیفہ نے کہا ہم ہر سال مین ایک دو جہوٹ

[illegible] حدیث انس مین آیا ہے لا یزداد الامر الا شدة ولا

[illegible] الا والذی بعده شر منه سمعته من نبیکم صلی الله

[illegible] نے کہا کہ یہ منافق وقت نزول سورت کے ایک دوسرے

[illegible] پہیر کر چلدیتے ہین یہ حال انکا اس دنیا مین ہے کہ

[illegible] اور سمجہنا کس کا کقولہ تعالے فما لهم عن التذكرة

[illegible] سورة وقولہ تعالی فما للذين كفروا قبلك

[illegible] یعنے ان لوگون کو کیا بلا ہو گئی ہے کہ تیرے پاس سے دہنے

[illegible] ارشاد کہ پہر وہ چلے گئے اللہ نے اونکے دل پہیر دیے مثل قولہ

[illegible] والله لا يهدي القوم الفسقين یعنے یہ لوگ اللہ کی

[illegible] اوس سے شغل و نفرت مین ہین و

[illegible] سے اسجگہ امتحان ہے قالہ ابن جریر مراد

[illegible] مین قتادہ نے

[illegible] نفاق کی ہر سال مین

[illegible] بما اولیت من حسن

[illegible] الیک ابلغ فی الاحسان والمنن

[illegible] ز تو رانم بہر یک داستانے

[illegible] سر موئے ز احسان تو گفتن

[illegible] انعام مطابق اپنے قدر کے فرمایا ہے اور بندون کو تکلیف شکر کی مطابق

[illegible] ہین تو اگر چاہے کہ اللہ کی نعمت کی قدر جانے تو اپنی آنکھین بند کر

[illegible] خدا کی مگر اپنے کہانے پینے مین تو اسکا علم تہوڑا ہے اور اسکا عذاب آموجود

[illegible] مجہے خبر دے کہ ادنی نعمت تیری مجہپر کیا ہے اللہ نے وحی کی اے

[illegible] ادنے نعمت میری ہے تجہپر مین اسجگہہ کہتا ہون اللّٰھم انا نشکرک

[illegible] مما لا یعلمہ الا انت ومما علمناہ شکرا لا یحیط بہ حصر

[illegible] الشاکرون بکل لسان فی کل زمان پہر اللہ نے فرمایا کہ بیشک انسان

[illegible] شکر نعمت سے غافل رہتا ہے یا غیر کا شکر کرتا ہے نہ منعم حقیقی کا اس کفران

[illegible] رضی اللہ عنہ کہتے تہے اللّٰھم اغفر لی ظلمی وکفری ایک شخص نے

[illegible] فرمایا ان الانسان لظلوم کفار بعض نے کہا ظلوم ہے شدت

[illegible] منع کرتا ہے واذ قال ابراہیم رب اجعل ھذا البلد

[illegible] رب انھن اضللن کثیرا من الناس فمن تبعنی

[illegible] رحیم ۵ جسوقت کہا ابراہیم نے ای رب کر اس شہر کو امن کا

[illegible] اے رب انہون نے بہکایا بہت لوگون کو سو جو کوئی میری

[illegible] بخشنے والا مہربان ہے ف اللہ پاک نے اسمقام مین بطور

[illegible] پہلے جو بنا تو اسی لیے کہ اللہ وحدہ لاشریک لہ کی

[illegible] گہر آباد ہوا انہون نے اپنی بیزاری عبادت غیر اللہ سے

[illegible] شہر کو امن کا شہر کر دے اللہ تعالی نے انکی دعا

[illegible] ان اول بیت وضع للناس للذی

وما ابری

ببکة مبارکا وهدی للعالمین [illegible]

اسجگہہ یون کہا رب اجعل هذا البلد امنا [illegible]

تہا الحمد لله الذی وهب لی علی الکبر اسمعیل و اسحق [illegible]

سے بڑی تہی تیرہ برس اور جب خلیل جلیل حضرت اسمعیل علیہ السلام [illegible]

بچہ شیر خوار تہے تب بہی دعا کرتے تہے اور کہا تہا رب اجعل هذا البلد امنا [illegible]

یہ قصہ بطور استقصا گذر چکا ہے اور اس جگہہ جو دعا کی ہے اسمین [illegible]

ہوا کہ ہر داعی کو یہ چاہیے کہ اپنے لیے اور اپنے والدین اور ذریت کے لیے [illegible]

نے ایک جہان کو گمراہ کر رکہا ہے اور وہ عابدین اصنام سے بیزار ہین [illegible]

عذاب کرے اور چاہے بخشدی کقول عیسے علیہ السلام ان تعذبهم فانهم [illegible]

انت العزیز الحکیم اس آیت مین رد الی المشیت سے زیادہ اور کچہہ نہین کوئی [illegible]

ہے اسلیے کہ جو کوئی شرک کفر پر مریگا وہ ہرگز بخشا نہ جائیگا ابن عمر کہتے [illegible]

قول ابراہیم اور یہ قول عیسے علیہما السلام کا پڑہا پہر کہا اللهم امتی اللهم امتی [illegible]

نے فرمایا اے جبرئیل تو پاس محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جا اور تیرا رب [illegible]

جبرئیل نے آکر کہا حضرت صلعم نے اپنی بات کی خبر دی [illegible]

تجہکو راضی کر دونگا حق مین تیری امت کے اور تجہے رنجیدہ نہ کرونگا [illegible]

مین کہا ہے یہ قصہ ابراہیم علیہ السلام کا اسجگہہ واسطے [illegible]

عبادت اصنام یہ قصہ بعد القاء ابراہیم علیہ السلام [illegible]

کوئی دعا کی اور نہ کچہہ سوال کیا بلکہ اللہ کے علم پر [illegible]

دعا کا اجل و اعلے ہی مقام ترک دعا سے بطور اکتفا بعلم اللہ [illegible]

ابراہیم کا ایک طور سے دوسرے طور کی طرف [illegible]

یعنے مکہ کو امن والا کر دے قرب قیامت [illegible]

جاتا رہتا ہے تو انسان کسی اور کام کے [illegible]

دعا مین [illegible]

۱ شکر ہے اللہ کو جسنے بخشا مجہکو بڑی عمر مین اسمعیل اور اسحق ۱۲

۲ اگر تو انکو عذاب کرے تو وہ بندے تیرے ہین اور اگر انکو معاف کرے تو تو ہی ہے زبردست حکمت والا

دہان کا ان سکا اقتضا یہ ہے کہ یہ دعا
[illegible] کی ولہذا اسجگہ لفظ بلد نکرہ آیا ہے اور
[illegible] ہے خراب نہ ہو سو یہ بات بحمد اللہ تعالے
[illegible] ہوئی اگرچہ ایک جماعت جبابرہ نے بابا اسپر
[illegible] کہ یہ عام مخصوص ہے ساتھ قصہ ذی السویقتین حبشی کے جسطرح
[illegible] ان دونوں کے کچھ تعارض نہین ہے مراد یہ ہے کہ لوگ اس شہر کے
[illegible] بحمد اللہ تعالی مکہ و حرم مکہ کو اسدم تک حاصل ہے سیوطی نے
[illegible] کہ حرم امن کر دیا و نہ کسی انسان کا خون گرایا نہین جاتا اور نہ کسی پر ظلم
[illegible] کوئی کانٹا کھینچا جائے انتہی اور یہ دعا ہی کی تھی کہ اے رب تو مجھکو اور
[illegible] بیت پر بین لیے ہمکو براہ لطف و کرم اسباب خفیہ شر کسی بر کران رکھہ کہتے ہین مراد
[illegible] یہ مراد ہین جو وقت اس دعا کے موجود تھے بیٹے اور پوتے یا مراد ساری
[illegible] سا کچھ ایسا ہوا کہ اولاد ابراہیم علیہ السلام مین سے کسی نے صنم پرستی نہین کی صنم
[illegible] سے بنا کر پوجتے تھے یہ بات ہر دو قول اول پر ٹھیک ہوتی ہے اور تیسرے
[illegible] اسمٰعیل علیہ السلام مین یہ بلاشک عابد صنام تھے واحدی نے کہا مراد وہ اولاد
[illegible] دعا کرنے کے وقت نہ تھا اور نہ انکی اولاد مین ایسے بھی ہوئے جنہون نے مورت پوجی اس
[illegible] کہ یہ دعا خاص ہے ساتھ اولاد ایماندار کے بدلیل آخر آیت فمن
[illegible] کہ جو کوئی انکے دین کا تابع نہین ہوا وہ انکا نہین ہے مجاہد
[illegible] مین انکی اولاد کے قبول کی کسی نے انکی اولاد مین سے
[illegible] فرمائی اور اس شہر کو با امن کر دیا اور اہل مکہ کو ثمرات دیے
[illegible] اور دعا قبول کی اور مناسک کہائے اور
[illegible] حرف ہین اور اس دعا مین اپنے ابنار
[illegible] اے تجھ خالص پر اللہم ارزقنا اے
[illegible] بیت اعتقادًا

Marfat.com

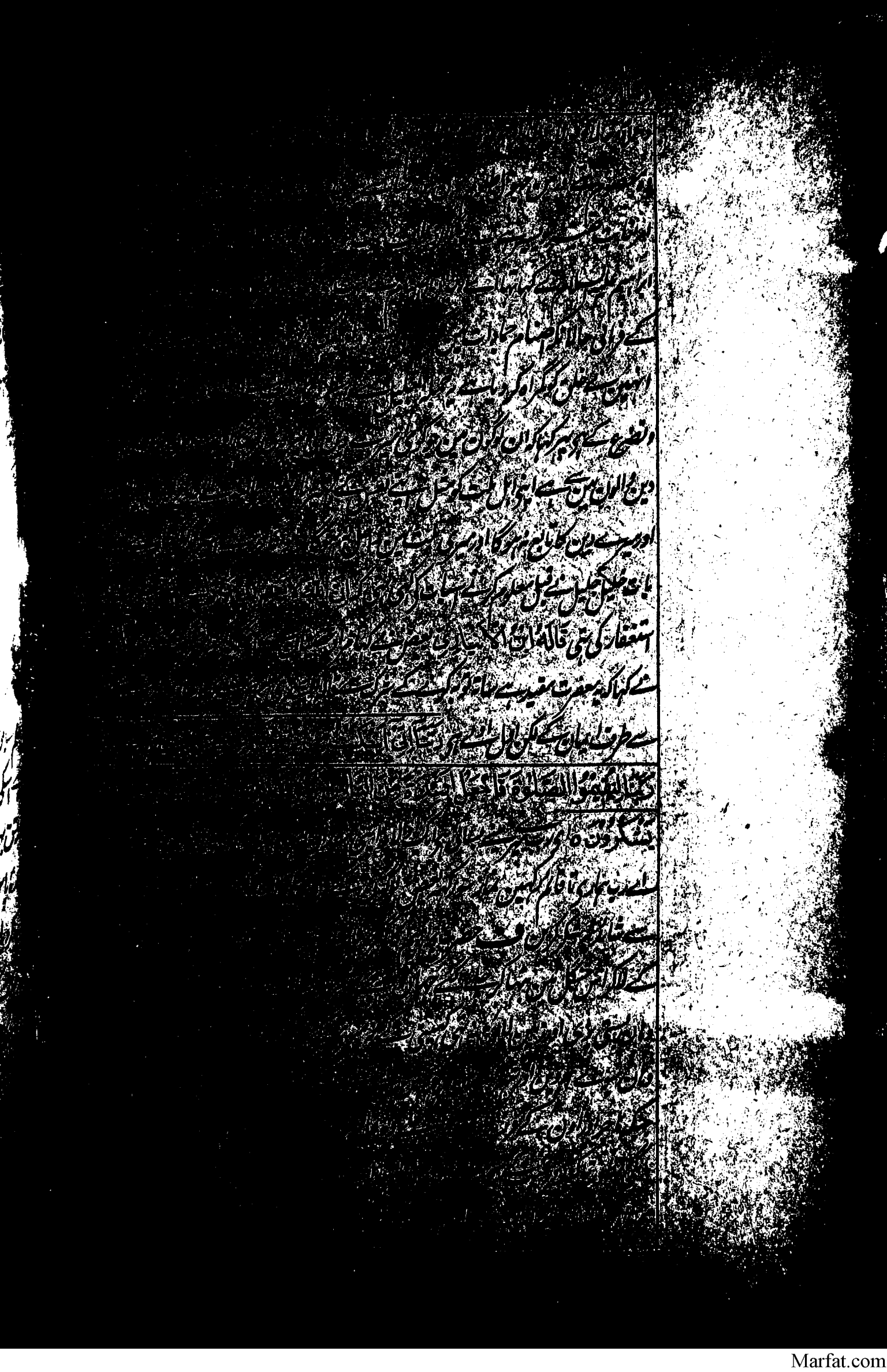

...ون کے لیے دعا کی ہے اس سے کیا مراد ہے وہ قصد میرا یہی تیری رضا اور اخلاص ہے واسطے
...عالم جملہ اشیاء ظاہرہ و باطنہ ہے تجھپر کوئی شے زمین و آسمان مین مخفی نہین ہے پہر اللہ کی
...ات پر کہ بڑہاپے مین اولاد دی اور میری دعا سن لی پہر دعا کی اقامت و محافظت نماز کی مع حدود و
...ہاس دعا مین بعض ذریت کو بہی شامل کر لیا اور اپنی اور والدین کی مغفرت چاہی یہ درخواست قبل
...باپ سے تہی اور بیزار جب ہوئے کہ جان لیا کہ وہ اللہ عزوجل کا دشمن ہے پہر سارے ایمانداروں کے
...ت دعا فرمائی کیونکہ حساب کے دن ہر خیر و شر کی جزا سزا ملے گی معلوم ہوا کہ مسئلہ معاد کا قدیم اعتقاد
...ہے وللہ الحمد فتح البیان مین کہا ہے کہ ظاہر نظم قرآنی عموم ہر ظاہر و باطن ہے بغیر تقیید کے ساتہہ
...شے معین کے ولہذا ضمیر جماعت لائے تاکہ سارے بندے داخل رہین یہ قول کہ اللہ پر کوئی شے ارض و سما مین
...نہین ہے نزدیک جمہور مفسرین کے اللہ کا قول ہے واسطے تصدیق قول ابراہیم علیہ السلام کے ارض و سما
...اسلیے کیا کہ بندے اسی کو دیکھتے ہین ورنہ اللہ کا علم محیط ہے ہر اس شے کو جو داخل عالم ہے یا خارج
...اسپر کوئی خافیہ مخفی نہین ہے اور محتمل ہے کہ یہ قول ابراہیم علیہ السلام کا ہو واسطے تحقیق قول اول کے بطور تعمیم بعد
...تخصیص کے پہر عطاء اسمعیل و اسحق پر بحالت کبر سن خود و سن زوجہ خود اللہ کا شکر ادا کیا اسمعیل عمر ۹۹ سال مین
...ہوئے اور اسحق یکصد و دوازدہ سال کی عمر مین سعید بن جبیر نے کہا ایک سو سترہ برس کی عمر مین ابراہیم کو بشارت
...ولد کی دی گئی اس سن و سال مین اولاد کا ہونا ایک بڑی منت ہے کیونکہ یہ سن نا امیدی کا سن ہے ولہذا اس منت
...کی یہ بات ابراہیم نے دوسرے وقت مین کہی تہی نہ بعد دعائے مذکور کے کرخی نے کہا زمان دعا و حمد مختلف
...کہ دعا زمان طفولیت اسمعیل علیہ السلام مین تہی اسوقت اسحق نہ تہے پہر اللہ سے مقیم رہنا اپنا اور بعض ذریت
...پر اور قبول ہونا اپنی دعا کا اور مغفرت ہونا واسطے اپنے اور والدین اور مومنین کے مانگا یہ دعا قبل علم کفر
...کے تہی یا بشرط اسلام بعض نے کہا انکی مان مسلمان تہین لکن اول اولے ہے یا مراد والدین سے آدم و حوا ہین
...بعید ہے اور قرأت ولولدی شاذ ہے یعنی اسمعیل و اسحق مگر جحدری نے اس قرأت کا انکار کیا ہے اس
...مصحف مین ولا بوے آیا ہے مومن سے مراد ہر ایماندار ہے خواہ ذریت مین ہو یا نہ ہو یا فقط مومنین
...کی مراد ہین لکن اول اولے ہے اللہ اپنے خلیل کی دعا کو رد نکرے گا اسمین ایک بشارت عظیمہ ہے مغفرت
...مومنین و مومنات کے اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ مَغْفِرَةً ظَاهِرَةً وَبَاطِنَةً لَا تُغَادِرُ ذَنْبًا وَاِنِّيْ مِنْ
...وَذُرِّيَّتِيْ بِنْ خَلِيْلِكَ اِسْمٰعِيْلَ فَاغْفِرْ لِيْ وَلِمَنْ اَخْلَفَهٗ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ

إِنَّ رَبِّي لَسَمِيعُ الدُّعَاءِ وَلَا تَحْسَبَنَّ اللَّهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظَّالِمُونَ ۝ إِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ

الْأَبْصَارُ ۝ مُهْطِعِينَ مُقْنِعِي رُءُوسِهِمْ لَا يَرْتَدُّ إِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ ۝ وَأَفْئِدَتُهُمْ هَوَاءٌ

اللہ بیخبر ہے اُن کامون سے جو کرتے ہین بے انصاف انکو تو چھوڑ رکھتا ہے اسدن پر جسدن [illegible]
دوڑتے ہونگے اوپر اُٹھائے اپنے سر پھرتی نہین اپنی طرف انکی آنکھ اور دل اونکے اوڑ گئے ہین [illegible]
دروازے آسمان کے کھل کر فرشتے لگین کے اوترنے اور لوگون کو پکڑ عذاب کرنے اس ہول سے سب
لگ جائین گی اور نیچے دیکھنے کی فرصت نہ ہوگی انتہے اللہ نے حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خطاب
کہ اللہ نے جو ان ظالمون کو مہلت و مدت فرصت دی ہے سو اللہ اُنسے غافل ہے اور انکو یون ہی چھوڑ [illegible]
انکو انکے صنیع پر عقاب نہین کرتا بلکہ اللہ تو انکے اعمال گنتا جاتا ہے انکو فقط اسدن تک کے لیے [illegible]
ہے جسدن کہ شدت اہوال قیامت سے انکی آنکھین آسمان کیطرف لگجاوینگی پھر ذکر انکے قیام کا قبور سے اور
اونکا طرف محشر کے ذکر کیا کہ یہ جلدی کرینگے کقولہ مُهْطِعِينَ إِلَى الدَّاعِ اور فرمایا يَوْمَئِذٍ يَتَّبِعُونَ
لَا عِوَجَ لَهُ إِلَى قَوْلِهِ وَعَنَتِ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ اور فرمایا يَوْمَ يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ
ابن عباسؓ و مجاہد و غیر واحد نے کہا مراد اقناع رؤس سے رفع رؤس ہے یعنی اپنے سر اوپر اوٹھائے
انکی آنکھین لگی ہونگی ایک لحظہ نہ جھپکین گی بلکہ طائر شاخص مدیم النظر ہونگی پلک نہ مارینگی بسبب کثرت
و فکر و دہشت و ہیبت و مخافت کی بوجہ حلول نقم کیطرف سے اللہ کی عیاذاً باللہ و لہذا فرمایا ہے کہ دل [illegible]
ہونگے اون مین کچھ نہ ہوگا بسبب نہایت خوف و وجل کے قتادہ اور ایک جماعت نے کہا ہے کہ جگہ انکے دلون کی
اسلیے کہ دل گلے مین آگئے ہونگے اور اپنی جگہ سے بسبب خوف کے سرک گئے ہونگے بعض نے کہا دل ویران
کچھ یاد نہ ہوگا بسبب شدت اسحال کے جسکی خبر اللہ نے دی ہے فتح البیان مین کہا ہے کہ یہ خطاب حضرت صلی اللہ
وسلم کو ہے اور تعریض امت کو گویا یون کہا کہ خیال نہ کر تو اے محمد یعنے تیری امت [illegible]
ظالمون کے اعمال سے غافل ہے یا یہ خطاب ہے ہر صالح خطاب کو مکلفین [illegible]
تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ یا مراد یہ ہے کہ تو خیال نہ کر کہ اللہ [illegible]
عمل سے غفلت مین رہے ولکن معاملہ رقیب کا سا کرے گا [illegible]
ہے اس امر کا کہ اللہ تعالی عالم ہے اونکے افعال کا [illegible]
[illegible]

[illegible] سبب غفلت کی ہو ہے جو کہ انسان کو قلت تحفظ و تیقظ
[illegible] صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اور اعلام ہے مشرکین کو کہ تاخیر عذاب کی انسے کچھ
[illegible] اللہ کے عادت کبھی ہے کہ وہ گنہگار کو ڈھیل دیتا ہے اور انکی خبر
[illegible] اس ملک کے جسمین یہ انھین اپنی جگہون مین نہ ٹھیرینگی فرار نے کہا انکھین
[illegible] ہلاک ہونے والون کی مخصوص بصر کہتے ہین حدت نظر کو اور عدم استقرار نظر کو اپنی جگہ
[illegible] انکھین کھلی کی کھلی رہجائین گی شدت حیرت و کثرت دہشت سے جنبش نہ کرینگی قتادہ نے کہا
[illegible] وَاللّٰهِ اَبْصَارُهُمْ فَلَا تَرْتَدُّ اِلَيْهِمْ بعض نے کہا اس جگہہ وسط عہد کا ہے لیکن حمل کرنا عموم پر
[illegible] ہے ہول آور مسلم ہے تکریر سے مہطعین بمعنے مسرعین ہے یعنی جلدی کرینگے طرف داعی کے جعل مین کہا ہے
[illegible] علیہ السلام ہین اور کسی نے کہا داعی جبریل اور نافخ اسرافیل ہین شہاب نے کہا یہی صحیح ہے آثار اسی پر دلیل ہین
[illegible] کہتے ہین سر اوٹھانے کو یعنے آسمان کی طرف سر اٹھائے ہوئے دیکھ رہے ہونگے فزع و ذل سے کوئی طرف کسی
[illegible] کرے گا بعض نے کہا اقناع سر نگون ہونا ہے ذلت و خضوع سے آیت دونو معنون کو محتمل ہے سبر دنے
[illegible] اول اوفق ہے لغت مین نہ پھرینگی نگاہ انکی شدت خوف سے طرف انکے اصل معنے طرف کی تحریک اجفان
[illegible] ہین پھر نگاہ کو کہتے ہے اسلیے کہ پلکین کبھی ہین ہوتی ہین اور دل انکے اڑ گئے ہونگے ہوا کہتے ہین جوف خالی کو جسکو کوئی
[illegible] شاغل ہو مطلب یہ کہ دل انکے عقل و فہم سے خالی ہونگے بسبب مشاہدہ فزع و حیرت و دہش کے خود دلون کو ہوا ٹھیرایا
[illegible] مبالغہ کے اسی جگہہ سے حمق و جبان کو کہتے ہین کہ اسکا دل ہوا رہے یعنی اسمین رائے ہے نہ قوت یعنی ہوا بمعنے
[illegible] ہے بعض نے کہا کافرون کے دل دنیا مین خیر سے خالی ہین ابن عباس نے کہا یعنے ویرانہ کی طرح ہین مرد نے
[illegible] فرق ہین کوئی چیز دیکھتے حاصل یہ ہوا کہ دل اسدن اپنے اماکن سے زائل اور ابصار شاخص اور رد سر
[illegible] ہوا سان کے ہونگے ہول شدت قیامت سے وَاَنْذِرِ النَّاسَ يَوْمَ يَاْتِيهِمُ الْعَذَابُ فَيَقُولُ
[illegible] رَبَّنَا اَخِّرْنَا اِلٰى اَجَلٍ قَرِيبٍ نُّجِبْ دَعْوَتَكَ وَنَتَّبِعِ الرُّسُلَ اَوَلَمْ تَكُونُوٓا اَقْسَمْتُمْ
[illegible] مِّنْ قَبْلُ مَا لَكُمْ مِّنْ زَوَالٍ وَسَكَنْتُمْ فِي مَسٰكِنِ الَّذِينَ ظَلَمُوٓا اَنْفُسَهُمْ وَتَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ
[illegible] فَعَلْنَا بِهِمْ وَضَرَبْنَا لَكُمُ الْاَمْثَالَ وَقَدْ مَكَرُوا مَكْرَهُمْ وَعِنْدَ اللّٰهِ مَكْرُهُمْ وَاِنْ كَانَ
[illegible] مَكْرُهُمْ لِتَزُولَ مِنْهُ الْجِبَالُ فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ مُخْلِفَ وَعْدِهٖ رُسُلَهٗ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيزٌ ذُو انْتِقَامٍ
[illegible] ڈرا دے لوگون کو اس سے کہ آوے گا انکو عذاب تب کہین گے بے انصاف
[illegible] ہمکو ڈھیل دیدی ایک مدت کہ ہم مانتے تیرا بلانا اور ساتھ ہون رسولون کے تم اگر قسم کھاتے

کہ تمکو نہین کسی طرح کا ٹلنا اور بسے تہے تم بستیون مین انہین کی جنہون نے ظلم کیا اپنی جان پر
کیا ہمنے اونپر اور بتائین ہمنے تمکو کہاوتین اور یہ بتا چکے ہین اپنا داؤن اور اللہ کے آگے ہے اور
اون کا داؤن کہ ٹل جاوین اُس سے پہاڑ ف مکے کی لوگون نے کئی تدبیرین ٹہرائین تہین
قتل کرین یا آپس سے نکالدین اسی کو فرمایا ہے انتہی اللہ نے خبر دی کہ ظالم وقت معاینہ عذاب کے
رب ہمکو مہلت دے کہ ہم تیری دعوت قبول کرین کقولہ حتی اذا جاء احدھم الموت قال رب ارجعون
اور فرمایا یا ایھا الذین امنوا لا تلھکم اموالکم تا آخر آیت اور فرمایا ولو تری اذ المجرمون ناکسوا
رؤسھم الآیۃ اور فرمایا ولو تری اذ وقفوا علی النار فقالوا یا لیتنا نرد ولا نکذب بآیات
فرمایا وھم یصطرخون فیھا اور اسجگہہ کہا کیا تم یہ قسم نہ کہاتے تہے کہ تم کو اس حال سے جسمین تم ہو کچہ
اور نہ معاد ہے نہ جزا اب تم مزہ اس عذاب کا چکہو مجاہد نے کہا مراد زوال سے انتقال ہے دنیا سے طرف
کقولہ واقسموا باللہ جھد ایمانھم لا یبعث اللہ من یموت اور فرمایا تم دیکھ سن چکے ہو حال
کا جو تمسے پہلے تہے معہذا تم کو کچہہ عبرت نہین ہوئی اور جو بلا اُنپر آئی تہی اُس سے تمکو کچہہ انزجار نہ ہوا حکمۃ
فما تغنی النذر علی مرتضی رض نے تفسیر لتزول منہ الجبال مین کہا ہے کہ جس شخص نے ابراہیم ع سے
رب حجت کی تہی اوسنے دو چہوٹے چہوٹے کرگس لیکر پالے جب وہ بڑے ہوگئے اور جوان ہوئے تو ہر ایک کا
پاؤن ایک میخ سے تابوت مین باندہا اور اونکو بہوکا رکہا اور خود مع ایک دوسرے شخص کے تابوت مین بیٹہا
تابوت مین ایک عصا کہڑا کیا اوس عصا کی سر پر گوشت رکہا وہ دونو اوڑے اُسنے اپنے صاحب سے کہا دیکہ تجہے
نظر آتا ہے اُسنے کہا چنین و چنان یہانتک کہ اُسنے کہا مجہے ساری دنیا نظر آتی ہے گویا مکہیان ہین تب
کو نیچے جہکا لیا اور زمین پر اُترا فہو قولہ عز وجل وان کاد مکرھم لتزول منہ الجبال ابن مسعود
قراءت بہی اسیطرح ہے ابی بن کعب و عمر بن خطاب نے بہی ان کاد پڑہا ہے وعن علی نحوہ عکرمہ نے کہا
قصے کا واسطے نمرود کے ہے یہ کنعان کا پادشاہ تہا اوسنے ارادہ اسباب آسمان کا اس حیلے سے کیا جسطرح کہ
نے بعد اسکے بناء صرح مین کیا تہا لکن یہ دونو عاجز و ضعیف رہے اور اقل و احقر و اصغر ہوئے مجاہد نے
نصر سے نقل کیا ہے کہ جب اُسکی نظر زمین سے منقطع ہوگئی تو یہ ندا کی گئی کہ اے سرکش تو کہان کا ارادہ
تب وہ ڈر گیا پہر اپنے اوپر سے ایک آواز سنی تب نیزے کو نیچے جہکایا اور کرگس زمین کیطرف
آواز سے پہاڑ گہبرائے اور قریب تہا کہ پہاڑ اپنی جگہہ سے سرک جائین

Marfat.com

[illegible] لِتَزُولَ مِنْهُ الْجِبَالُ ابن جریر نے کہا اونہون نے یہ کام بسبب کفر و شرک کے کیا اس سے
[illegible] وغیرہ کو نہین پہونچا بلکہ اسکا وبال خود انہین پر پڑا اسی کے مشابہ یہ آیت ہی وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا
[illegible] لَنْ تَخْرِقَ الْأَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُولًا دوسرا قول ابن عباسؓ کا یہ ہے کہ مراد اس مکر سے شرک ہے
[illegible] تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ الآیۃ ضحاک و قتادہ بہی اسی کے قائل ہین فتح البیان مین کہا ہی
[illegible] حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خطاب کیا کہ تم لوگون کو عموماً ڈرا دو یا مراد کفار مکہ ہین یا عامۃً ساری کافر لیکن
[illegible] اولے ہی اس لیے کہ ڈرانا جسطرح کافر کے لیے ہوتا ہے اسیطرح مسلمان کے لیے ومنہ قولہ تعالی اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ
[illegible] الذِّكْرَ عذاب کے دن سے مراد قیامت کا دن ہی اسجگہہ اقتصار ذکر عذاب پر کیا حالانکہ اسدن ثواب بہی ہوگا یہ
اسلیے کہ یہ مقام تہدید کا مقام ہے یا مراد اونکے مرنے کا دن ہی کیونکہ وہ اول وقت ہی اوقات آمد عذاب کا یا مراد
[illegible] اونکے ہلاک ہونیکا ہے عذاب عاجل سے اُس دن جن لوگون نے دنیا مین اپنی جانون پر ظلم کیا ہے یہ بات کہینگے
[illegible] تو ہمکو مہلت دے ایک ذرا مدت کہ ہم تیری دعوت طرف توحید کی قبول کرین اور تیرے رسل کی پیروی
بجا لاوین یہ گویا سوال ہی دنیا مین واپس آنے کا جبکہ آخرت مین اُنپر حق ظاہر ہوگا وَلَوْ رُدُّوا لَعَادُوا لِمَا نُهُوا
عَنْهُ اللہ نے اس سوال کے جواب مین فرمایا کہ تم نے پہلے اس سے یہ قسم نہین کہائی تہی کہ تم کو کچہہ زوال نہ ہوگا اور تم
بعد موت کے مبعوث نہ ہوگے بعض نے کہا ہے کہ حقیقۃً انہون نے یہ قسم نہ کہائی تہی بلکہ لسان حال انکی ساتہہ اسکے ناطق
تہی اسلیے کہ وہ مستغرق شہوات و اخلاد حیات دنیا تہے بعض نے کہا یہ قسم ہے جو دوسری آیت مین آئی ہے
وَأَقْسَمُوا بِاللّٰهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَا يَبْعَثُ اللّٰهُ مَنْ يَمُوتُ اور مراد مساکن ظالمین سے بلاد ثمود و نحو ہم ہین
حسن نے کہا یعنی تم نے کفار کے سے عمل کیے اور تمکو مشاہدہ آثار و تواتر اخبار سے یہ بات ظاہر ہو چکی ہے کہ ہم نے
ان اقوام کفار کے ساتہہ کیا کیا اور کسطرح کی عقوبت شدید بسبب گناہون کے اُنپر نازل کی اور تمہارے لیے
مثالین بیان کین کہ تم سمجہو سوچو عبرت پکڑو اُنہون نے رد حق و اثبات باطل کے لیے ایک بڑا مکر عظیم کیا تہا
یا مراد کفار قریش ہین کہ اونہون نے حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتہہ مکر کیا اور چاہا کہ اونکو قتل کر ڈالین
[illegible] انفال مین گذر چکا ہے لیکن اول اولے ہے سو یہہ مکر اونکا اللہ کے پاس لکہا ہوا ہے وہ جزا اس
[illegible] بعض نے کہا کہ یہ مکار نمرود تہا اوس نے قصد آسمان پر چڑہنے کا کیا تہا اور ایک تابوت بنایا
[illegible] ہے کہ وہ اسکو لیکر طرف آسمان کی اوڑین اسکو علی مرتضی سے مطولا ذکر کیا ہی
[illegible] بعض اہل علم نے اسکو بعید سمجہا ہے اور کہا ہے کہ اسمین

Marfat.com

ایک خطر عظیم ہے عاقل کا کام نہیں [illegible]
ہے اور نہ اس قصہ کو کوئی مناسبت ساتھ اس آیت کی ہے دوال
نے کہا یعنے مکر اونکا فریب وہی ہین جہانتک پہونچ گیا ہے کہ پہاڑ کو بھی ہٹا دے
ناصر ہے بعض نے کہا مراد یہ ہے کہ اُن کے مکر سے پہاڑ کا دور ہونا ایک امر محال ہے

وَعْدِهٖ رُسُلَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتُ
لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۝ ست خیال کر کہ اللہ خلاف کریگا اپنا وعدہ اپنے رسولون سے بیشک اللہ زبر
لینے والا جس دن بدلی جاوے اس زمین سے اور زمین اور آسمان اور لوگ نکل کھڑے ہون اللہ
دست کے ف اللہ نے اپنی وعدہ کی تقریر و تاکید فرمائی اور کہا کہ یہہ تو خیال نہ کرنا کہ اللہ اپنے پیغمبر
کا اس حیات دنیا اور آخرت مین وعدہ پورا نہ کریگا وہ تو کبھی خلاف وعدگی نہین کرتا ہے صاحب عز
اسپر کوئی شے مشکل نہین ہے جو اُسکے کاذو جاہد مین انسے بدلا لیتا ہے خرابی ہے اُسدن جھٹلانیوالون کی
کہ یہ وعدہ اُسدن پورا ہوگا جس دن کہ اور ہی آسمان و زمین ہوگا اور زمین دوسری صفت غیر مالوف
پر ہوگی جسطرح صحیحین مین آیا ہے کہ سہل بن سعد نے رفعاً کہا ہے یُحْشَرُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى اَرْضٍ
بَيْضَاءَ عَفْرَاءَ كَقُرْصَةِ النَّقِيِّ لَيْسَ فِيْهَا مَعْلَمٌ لِاَحَدٍ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہین میں نے پہلے
حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال اس آیت کا کیا تھا اور کہا کہ جب آسمان و زمین بدل دیے جاوینگے
تو لوگ اُسدن کہان ہونگے اے رسول خدا فرمایا صراط پر رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِيْهِ اَيْضًا دُوْنَ الْبُخَارِيِّ وَالْاَرْبَعَةِ
ابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ حَسَنٌ صَحِيْحٌ دوسرا لفظ عائشہ رض کا یہ ہے میں نے کہا اے رسول اللہ لوگ اُسدن
کہان ہونگے فرمایا تو نے مجھسے وہ چیز پوچھی جو کسی نے میری امت مین سے نہین پوچھی اُسدن لوگ
پل پر ہونگے تیسرا لفظ عائشہ کا یہ ہے کہ انہون نے حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس آیت کا حال
وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌ بِيَمِيْنِهٖ کہ اُسدن لوگ کہان
ہونگے فرمایا وہ پشت جہنم پر ہونگے رَوَاهُ اَحْمَدُ چوتھا لفظ اس حدیث کا یہ ہے کہ عائشہ
النَّاسُ يَوْمَئِذٍ فرمایا یہ ایسی شے ہے کہ کسی نے مجھسے نہین پوچھی تھی کہ لوگ اُسدن کہان ہونگے اے
جَرِيْرٌ وَاَحْمَدُ فرمایا نے کہا مین پاس حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تھا کہ ایک
اور اُسنے کہا اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ جسنے ایک اپیادہ کا

اور زمین ساری ایک
ہموار میدان ہوجاویگی
کہ اسمین کسی کو
کسی پر آڑ نہ ہوگی
یعنے سب ننگے ہونگے
کہ کوئی کسی کو نہین دیکھ سکیگا

[illegible] نہین کہتا یہودی نے کہا مینے انکو اسی نام سے پکارا ہی جو ان کے
[illegible] علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میرا نام محمد ہے جو میرے گہر والون نے رکہا ہے
[illegible] پوچہنے آیا ہون حضرت صلعم نے فرمایا کیا کچہہ تجہکو نفع ہوگا اگر مین کچہہ بات کہون
[illegible] سنونگا حضرت صلعم کے ہاتہہ مین ایک لکڑی تہی اس سے زمین کرودنے لگے اور فرمایا پوچہہ
[illegible] کہان ہونگے جسدن کہ آسمان و زمین بدل جائیگا فرمایا تاریکی مین پل کے ورے کہا سب سے پہلے
[illegible] ہوگا فرمایا فقرا مہاجرین کہا اونکا تحفہ کیا ہوگا جب وہ جنت مین جائینگے فرمایا زیادتی جگر ماہی
[illegible] کہا اسکے بعد انکی غذا کیا ہوگی فرمایا ایک بیل جنت کا جو اوسکے اطراف مین چرتا ہے وہ انکے لیے ذبح
[illegible] جائیگا کہا اسپر کیا پیینگے فرمایا چشمہ سلسبیل سے اسنے کہا تم نے سچ کہا پہر کہا مین ایک ایسی شے کا سوال
[illegible] آیا ہون جسکو کوئی زمین والون مین نہین جانتا ہے مگر نبی یا ایک دو شخص فرمایا بہلا تجہکو کچہہ نفع ہوگا
اگر مین تجہکو بتا دون کہا مین اپنے کانون سے سنونگا مین آیا ہون کہ حال بچہ کا پوچہون فرمایا مرد کا پانی
یعنے منی سفید ہوتی ہے اور عورت کا پانی زرد پہر جب یہ دونو جمع ہوتے ہین اور مرد کی منی عورت کی منی پر غالب
آتی ہے تو نر ہوتا ہے اللہ کے اذن سے اور جب منی عورت کی مرد کی منی پر غالب ہوتی ہے تو مادہ ہوتی ہی
اللہ کے اذن سے یہودی نے کہا تو نے سچ کہا اور بیشک تو نبی ہی پہر وہ چلا گیا حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
نے فرمایا اسنے مجہسے سوال کیا اور مجہکو کچہہ معلوم نہ تہا یہانتک کہ اللہ نے مجہکو بتا دیا رَوَاهُ مُسْلِمٌ ابو ایوب انصاری
کا لفظ یہ ہی کہ ایک عالم یہود نے حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال آیت تبدیل ارض و سموات کا کیا اور کہا
اللہ تعالی یون کہتا ہے سو خلق کہان ہوگی فرمایا اَضْيَافُ اللّٰهِ فَلَنْ يُّعْجِزَهُمْ مَا لَدَيْهِ رَوَاهُ ابْنُ جَرِيْرٍ
الطَّبَرِيُّ عمرو بن میمون نے تفسیر آیت باب مین کہا ہے اَرْضٌ كَالْقُصَّةِ الْبَيْضَاءِ نَقِيَّةٌ لَمْ يُسْفَكْ
فِيْهَا دَمٌ وَلَمْ يُعْمَلْ عَلَيْهَا خَطِيْئَةٌ يَنْفُذُهُمُ الْبَصَرُ وَيَسْمَعُهُمُ الدَّاعِيْ حُفَاةً عُرَاةً كَمَا
خُلِقُوْا تَمَامًا حَتّٰى يُلْجِمَهُمُ الْعَرَقُ اسی کے لگ بہگ ابن مسعود سے بہی مروی ہے دوسرا لفظ ابن مسعود رض
[illegible] بَيْضَاءُ لَمْ يُسْفَكْ عَلَيْهَا دَمٌ وَلَمْ يُعْمَلْ عَلَيْهَا خَطِيْئَةٌ لکن اسکا رفع قوی
[illegible] حضرت صلعم نے ایک شخص [illegible] یہود کے بہیجا پہر کہا تم جانتے ہو کہ مینے اونکے پاس
[illegible] فرمایا [illegible] حال پوچہنے کو بہیجا ہے يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ
[illegible] یہود آئے حضرت صلعم نے ان سے پوچہا کہا

تَكُونُ بَيْضَاءَ مِثْلَ النَّقِيِّ علی و ابن عباس و انس بن مالک و مجاہد نے بہی یہی کہا ہے [illegible]
کی ہوگی علی رضہ نے کہا ہی کہ زمین چاندیکی اور آسمان سونیکا ہو جائیگا ابی بن کعب نے کہا کہ آسمان [illegible]
محمد بن قیس نے کہا زمین نان پاؤ ہو جائیگی مومنین اپنے پاؤن کے نیچے سے کہائین گے سعید بن [illegible]
قائل ہین کہ زمین ایک سفید روٹی ہو جائے گی مومن اپنے قدم کے نیچے سے کہائیگا ابن مسعود [illegible]
دن قیامت کے سب کی سب آگ ہوگی اور جنت اسکے پیچہے ہوگی جنت کے کواعب و اکواب نظر آئین گے [illegible]
کے پسینے کی لگام لگ جائیگی ابہی نوبت حساب کی نہ پہونچے گی دوسرا لفظ ابن مسعود کا یہ ہے کہ [illegible]
کی جس کے ہاتہہ مین ہے جان عبد اللہ کی آدمی سے اتنا پسینا نکلے گا کہ زمین اسکے پاؤن کی بہیگ جا[illegible]
پہر وہ پسینا بلند ہو کر ناک تک پہونچے گا اور ابہی حساب نے چہوا تک نہ ہوگا کہا یہ کس لیے ہوگا کہا رویت [illegible]
ہول سی کعب نے کہا آسمان بہشت ہو جائین گے اور بجاے دریا آگ ہوگی اور زمین بدل جائیگی حدیث مین نزدیک ابو
داؤد کے آیا ہے کہ لَا يَرْكَبُ الْبَحْرَ إِلَّا غَازٍ أَوْ حَاجٌّ أَوْ مُعْتَمِرٌ فَإِنَّ تَحْتَ الْبَحْرِ نَارًا اور حدیث
مشہور صور مین ابو ہریرہ رضہ نے رفعاً کہا ہے کہ اللہ زمین و آسمان کو بدل دیگا اسطرح مبسوط و ممدود کریگا جیسے
ادیم عکاظی ہوتا ہے لَا تَرَى فِيهَا عِوَجًا وَلَا أَمْتًا پہر اللہ خلق کو ایک زجر کریگا وہ اس زمین مبدل مین
موجود ہو جائے گی اور ساری خلق اللہ کے لیے اپنی قبور سے باہر نکل آویگی قہار وہ ہے جو ہر شے [illegible]
مغلوب کری اور گردنین اسکے لیے جہک جائین اور عقول خاضع ہو جائین فتح البیان مین کہا ہے تبدیل کبہی
ذات مین ہوتی ہے اور کبہی صفات مین آیت محتمل ہے دونو معنے کو اکثر قائل معنے ثانی ہین تبدیل ارض
کو مقدم فرمایا اسلیے کہ یہ قریب ہے اور اثر اسکی تبدیل کا ہماری نسبت اعظم تر ہے ذکر اس تبدیل کا احادیث
مرفوعہ و موقوفہ مین بہی آیا ہے حاصل یہ کہ آیت باب اور یہ احادیث نص ہین اسبات پر کہ زمین و آسمان بدل
دیے جائین گے اور اللہ ایک دوسری زمین پیدا کرے گا جسپر لوگ بعد پل کے ہونگے [illegible]
سے لوگون نے کہا ہی کہ تبدیل ارض عبارت ہی تغییر صفات و تسویہ آکام و نسف جبال و مد ارض سے [illegible]
اس دن بندی یا ظالمین ظاہر ہونگے اپنی قبرون سے واسطے استیفاء جزاء اعمال کے [illegible]

وَتَرَى الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ مُقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ ۝ سَرَابِيلُهُمْ مِنْ قَطِرَانٍ وَتَغْشَى [illegible]
النَّارُ ۝ لِيَجْزِيَ اللَّهُ كُلَّ نَفْسٍ مَا كَسَبَتْ ۚ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝ [illegible]
جوڑے ہوئے زنجیرون مین کرتے ہین اون کے گندک کے [illegible]

یسیر اللہ شتابی کرنیوالا ہے حساب ف اللہ تعالی فرماتا ہے کہ اے پیغمبر جسدن زمین و آسمان
اسدن جن لوگون نے کفر و فساد کیا ہے وہ جمع کیے جائینگے بعض نظراء و اشکال کو بعض کے
ت کے ساتھ یکجا کرینگے کما قال تعالی اُحْشُرُوا الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا وَاَزْوَاجَهُمْ اور فرمایا وَاِذَا
ت اور فرمایا وَاِذَا اُلْقُوْا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُقَرَّنِيْنَ دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُوْرًا اور فرمایا
كُلِّ بَنَّاءٍ وَّغَوَّاصٍ وَّاٰخَرِيْنَ مُقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ اصفاد کے معنے ہین قیود اونکے کپڑے
ہونگے گندھک کے ہونگے جو واسطے خارش کے اونٹون کو ملا جاتا ہے قتادہ نے کہا آسمین آگ خوب چمکیگی
ن عباس کہتے ہین قطران کہتے ہین پگھلے ہوئے تانبے کو جو نہایت گرم ہو مجاہد و عکرمہ سعید بن جبیر و
ن قتادہ نے بھی اسیطرح کہا ہے اور یہ آیت تَغْشٰى وُجُوْهَهُمُ النَّارُ مثل اس آیت کے ہے تَلْفَحُ
وُجُوْهَهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِيْهَا كَالِحُوْنَ حدیث ابی مالک اشعری مین فرمایا ہے چار چیزین میری امت
ل جاہلیت سے ہین جنکو یہ لوگ ترک نہین کرتے فخر احساب کا طعن انساب مین پانی مانگنا تارون سے
کر تارے پر نائحہ جبکہ توبہ نہین کرتی ہے تو وہ دن قیامت کے کھڑی کیجائیگی اور اسپر ایک پیراہن قطران
ہوگا اور ایک درع جرب کی دواہ احمد و الفرد یا خراجہ مسلم ابو امامہ کا لفظ رفعا یہ ہے کہ نائحہ
جب توبہ نہ کی تو اسکو راہ مین درسیان جنت و نار کے کھڑا کرین گے اسکی سربال قطران کی ہوگی اور اسکے
ہ کو آگ ڈھانپے گی اللہ ہر جان کو جزا اوسکے کسب کی دیگا اللہ سریع الحساب ہے محتمل ہے کہ یہ آیت مثل
ت کے ہو اقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ مُّعْرِضُوْنَ یا یہ مطلب ہو کہ اللہ تعالی وقت
ا یعنی کے اپنے بندے سریع الانجاز ہے یعنی جھٹ پٹ حساب کتاب کرکے فارغ ہو جاتا ہے کیونکہ وہ ہر
جانتا ہے پھر کوئی شے مخفی نہین ہے اور ساری خلقت نسبت اسکی قدرت کے مثل ایک شے کے ہے
تعالی مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ اِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ یہی معنے ہین قول مجاہد کے کہ سریع الحساب
ہ اور محتمل ہے کہ دونو معنے مراد ہون واللہ اعلم فتح البیان مین کہا ہے تو دیکھیگا مشرکون کو دن
ے کہ وہ جکڑ بندھن مین بیزیرون کے بعض کو ساتھ بعض کے یکجا باندھا ہے قال ابن قتیبۃ یہ اقتران مطابق
ے حال ہوگا جیسے وَاِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ یا یہ مقارنت شیاطین کے ساتھ ہوگی کما فی
قَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَآءَ یا ہمراہ اکثر عادت مخالفہ و ملکات باطلہ کے یا اونکے ساتھ
ے قال ابن زید مقرنین مین مربوط ہو اصفاد سے اغلال و قیود ہے

قالہ قتادہ سرابیل سے مراد قمص ہین یعنے کرتے قالہ السدی ابن زید بھی اسی طرح کہتے ہین
کو قطران سے مراد وہ تیل ہے جو اونٹون کو ملا جاتا ہے قالہ الحسن اکثر اہل لغت بھی یہی کہتے ہین
استعمال کرینگے وہ طلا پیرا ہن تن ہوجائیگی تخصیص قطران کی اسلیے ہے کہ اسمین آگ جلد زیادہ
جلاتی ہے اور یہ نہایت بدبودار و بدرنگ ہوتا ہے یہ ایک درخت سے نکلتا ہے اور خارشی اونٹ
تے ہین یا درخت ابہل و عرعر و توت کا تیل ہے جسکی نسبت وہ شتران خارشی کو ملا جاتا ہے اسی کو بنا رکھا
مبالغہ کرنا چاہتا تو انکی احراق مین کسی اور چیز کا ذکر کرتا کیونکہ قادر ہے لکن اسنے اسی شے سے ڈرایا جسکا
ہین اور انکے چہرونپر آگ بھڑکے گی اور لپٹ مارکی اور عالی ہوگی یہی حال انکے دلون کا بھی ہوگا لیکن
اسلیے فرمایا کہ یہ اشرف اعضاء بدن ہے جو اس ملکہ اسی مین ہوتے ہین یہ کام اسلیے ہوگا کہ اللہ تعالے
اسکی کمائی کی جزا دے خیر یا شر اللہ کو کوئی شے وحساب شاغل نہین ہوتا وہ ایک دم مین ہر شخص کے حساب سے
ہوجائیگا تمام خلق کا حساب بمقدار نصف روز مین ایام دنیا سے کریگا جسطرح کہ حدیث مین آیا ہے ھٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ

ع ۱۱

وَلِيُنْذَرُوْا بِهٖ وَلِيَعْلَمُوْٓا اَنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّلِيَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝ یہ خبر کردینی ہے لوگون کو
رہین اس سے اور جان لین کہ معبود ایک ہی ہے اور سوچ کرین عقل والے ف یعنی یہ جو کچھ تمہیر نازل کیا ہے
وکفایت و موعظت و تذکیر ہین آگے مترل مبلغ و موصل مردم ہے طرف مراتب سعادت کی بعض نے کہا
ہے طرف آیہ وَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا اِلٰى قَوْلِهٖ مُهْطِعِيْنَ مُقْنِعِيْ رُءُوْسِهِمْ یعنے ایک فقط یہی آیت بس ہے فقط نظر
سورہ کے یا اشارہ ہے طرف ساری سورت کی یا طرف قرآن کے ابن زید اسی کے قائل ہین تحقیق اس
آیت مین رد العجز علے الصدر ہے کیونکہ شروع اس سورت کا یہ تھا کِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ
الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ناس سے مراد کفار ہین یا سب لوگ کیونکہ اسمین ساری آدمیون کا رشد و نفع ہے
اگر ڈرنا چاہین اور ادلہ انکو مفید و حجج قرآنیہ سے یہ بات معلوم کرسکتے ہین کہ معبود برحق واحد لاشریک ہے اور
ہین وہ اس قرآن کے بیان سے پند گرین و نصیحت پذیر ہوسکتے ہین ابن کثیر نے کہا اللہ تعالے فرماتا ہے یہ قرآن لوگون کے
لِيُنْذَرُوْا بِهٖ وَلِيُعْلَمُوْٓا اَنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّلِيَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝ وَمَنْ بَلَغَ یعنے ساری خلق کے لیے اس وجہ سے بلاغ ہے جسطرح کہ اللہ تعالے نے فرمایا ہے
کہ لوگ متعظ ہون اور اللہ کی وحدانیت جان لین یعنی ان براہین و دلالات سے معلوم کرجائین کہ
لائق عبادت کے نہین ہے عقل والے اس سے نصیحت پکڑین اہل اسلام
مقدمہ چہاردہم قریب ختم ہوا اور جز اس سورہ مبارکہ کا ختم ہوا ختم اللہ لنا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وسلام علی عبادہ الذین اصطفی اما بعد یہ تکملہ ہے تفسیر ترجمان القرآن بلطائف البیان کا
[illegible] امام المفسرین نواب صدیق حسن خانصاحب نے ایک جماعت اہل علم و دین کی درخواست سے اردو زبان مین رمضان
[illegible] اور انہون نے سورہ ابراہیم تک ابتدا سے لکھا اور سورہ ملک سے آخر تک اور باقی لکھنے کا بسبب
[illegible] انکو موقعہ نہ ملا سب مسلمانون کی خواہش تو یہی تہی کہ صاحب ممدوح ہی اس تفسیر کو پورا کرتے لیکن
[illegible] بتقدیر اللہ تعالی کو یہی منظور تہا عسی ان تکرہوا شیئا وھو خیر لکم لوگون کی آرزو تہی کہ اللہ
[illegible] تعالی کسیکے ہاتہہ سے اس امر مہم کی تکمیل کرادی اور اس احقر العباد کا بہی مدت سے یہ خیال تہا کہ وہ موفق و معین مجہ
[illegible] ناتوان کے اپنی توفیق اور اعانت شامل حال کرکے اس مبارک کام کی خدمت لیوی اگرچہ مین بسبب قلت بضاعت
[illegible] اپنی کے اس امر ذی شان کا اہل نہ تہا لیکن اس خیال سے کہ اللہ سبحانہ و تعالی میری مدد کریگا جیسے حدیث قدسی مین
[illegible] انا عند ظن عبدی بی مینے اسپر بہروسا کرکے اس بڑے کام کو ہاتہہ ڈالا ومن یتوکل علی اللہ فھو حسبہ
[illegible] مینے اسی چال اور روش کو جسکا نواب صاحب مرحوم نے التزام کیا تہا اختیار کیا یعنے ترجمہ آیتون کا مع فوائد کے
[illegible] القرآن سے لیا اور باقی مطالب تفسیر ابن کثیر و تفسیر قاضی محمد بن علی شوکانی و تفسیر فتح البیان سے لکہے ہان اتنی
[illegible] ہے کہ جیسے نواب صاحب مرحوم نے اپنی اس کتاب مین الفاظ عربیہ کا استعمال جن مین کم علمون کو چندان
[illegible] نہین بکثرت کیا ہے ہمنے الفاظ عربیہ کا استعمال اسقدر نہین کیا انکا عام فہم ترجمہ اردو مین لکہدیا اور دوسرا
[illegible] آیات کا ترجمہ جو معرض استدلال مین بیان کی گئی ہین کتاب ہی مین درج کیا حاشیہ پر نہین لکہا جیسے نواب صاحب
[illegible] نے کیا اور ان احادیث کا ترجمہ بہی جو آیات کی تفسیر مین بیان کی گئی ہین متن مین ہی لکہدیا وما توفیقی
[illegible] علیہ توکلت والیہ انیب فہا انا اشرع فی سورۃ الحجر من کلام الرب الرحیم الرحمان و
[illegible] علیہ التکلان فسبحانک اللہم وبحمدک اشہد ان لا الہ الا انت استغفرک واتوب الیک

سورہ حجر

[illegible] الاتفاق والاجماع کی ہے جیسے قرطبی نے کہا اور ابن عباس اور ابن زبیر رضی اللہ عنہم سے بہی ایسا ہی مروی ہے
[illegible] آیتین ہین اور حجر حا کی کسرہ اور جیم کی سکون کے ساتہہ مدینہ منورہ اور شام کے درمیان ایک وادی ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

[illegible] قرآن مبین ۝ ربما یود الذین کفروا لو کانوا مسلمین ۝ ذرہم یاکلوا

وَيَتَمَتَّعُوا وَيُلْهِهِمُ الْأَمَلُ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ۝ [illegible]

منکر ہین کسیطرح ہوتے مسلمان چہوڑ دی انکو کہالین اور برت لین اور امید [illegible]

سورہ بقرہ وغیرہا مین کلام گذر چکا ہے اور اللہ تعالی نے اپنے اسقول کسیوقت آرزو کرین یہ لوگ جو منکر ہین [illegible]

مین کفار سی اس امر کی خبر دی ہی کہ وی اپنے کفر سے جلد پشیمان ہون گے اور آرزو کرین گے کہ کاش ہم دنیا مین [illegible]

اور سدی نے اپنی تفسیر مین مشہور سند کی ساتہہ ابن عباس اور عبداللہ بن مسعود وغیرہما رضی اللہ تعالی عنہم [illegible]

غزوہ بدر مین جو کفار مارے گئی تہے وہ جب آگ پر پیش کیے گئے تو انہون نے مسلمان ہونیکی آرزو کی اور [illegible]

مراد یہ ہی کہ ہر ایک کافر مرتیوقت یہ تمنا کرتا ہے کہ کاش وہ مسلمان ہوتا اور بعض نے کہا یہ اللہ تعالی نے قیامت [illegible]

خبر دی ہی کہ کفار قیامت کے دن آرزو کرین گے کہ ہم دنیا مین مسلمان ہوتے جیسے پہلے قول مین گذرا جیسے [illegible]

نے اپنے اسقول مین کافرون کی حال سے خبر دی وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ وُقِفُوا عَلَى النَّارِ فَقَالُوا يَا لَيْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ بِآيَاتِ

رَبِّنَا وَنَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اور کبہی تو دیکہے جسوقت انکو ٹہیرایا ہے آگ پر تو کہتے ہین اے کاشکے ہمکو پہیر بہیجین اور

ہم نہ جہٹلاوین اپنے رب کی آیتین اور رہین ایمان والون مین اور سفیان ثوری نے سلمہ بن کہیل سے انہون نے ابی [illegible]

سے انہون نے عبداللہ (ابن مسعود رضی اللہ عنہ) سے روایت کیا کہ یہ آیت دوزخیون کی حق مین اتری ہی جب مسلمانون

کو دوزخ سی نکلتا دیکہین گے (تو تمنا کرینگے اور کہین گے کہ اگر ہم بہی مسلمان ہوتے تو ہمارے لیے دخول ابدی نہ ہوتا ہمارا

انجام بہی خروج ہوتا) اور ابن جریر نے کہا مجہہ سی مثنی نے حدیث بیان کی اس نے کہا مجہہ سے مسلم نے حدیث بیان کی [illegible]

کہا مجہہ سی قاسم نے حدیث بیان کی اس نے کہا مجہہ سے ابن ابی فروہ نے حدیث بیان کی کہ ابن عباس اور انس بن مالک

رضی اللہ عنہم اس آیت ربما یود الذین کفروا الآیۃ کی تفسیر مین فرمایا کرتے تہے کہ اللہ تعالی مسلمان گنہگارون کو مشرکون

کے ساتہہ آگ مین ڈالدیگا تو مشرک گنہگار مسلمانون سی کہین گے جس چیز کی تم دنیا مین عبادت کرتے تہے اس نے آج

تمہین کیا فائدہ دیا تو اللہ تعالی اپنے فضل اور رحمت سے مسلمان گنہگارون کی حمایت کے لیے غضبناک ہوگا اور [illegible]

دوزخ سی نکالدیگا اسوقت کافر آرزو کرینگے کہ اگر ہم بہی دنیا مین مسلمان ہوتے تو ہمارا انجام بہی اچہا ہوتا اور عبدالرزاق

نے کہا مجہکو خبر دی ثوری نے حماد سی انہون نے ابراہیم سی اور خبر دی خصیف سی انہون نے مجاہد سے [illegible]

مجاہد دونو اس آیت کی تفسیر مین فرماتے دوزخی موحدون کو کہین گے تم کو تمہارے ایمان [illegible]

وہ یہ کہین گے تو اللہ تعالی فرماوے گا جسکے دل مین ذرہ بہر بہی ایمان [illegible] دوزخ [illegible]

آرزو کرینگے کاش ہم بہی دنیا مین ایماندار ہوتے اور ایسا [illegible]

Marfat.com

[illegible] بھی وارد ہوئی ہین چنانچہ انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے مرفوعًا روایت کیا کہ کلمہ گو دوزخ
[illegible] ہون کی سزا مین داخل ہونگے تو انکو لات اور عزی کے عابد کہین گے تمہارے لا الہ الا اللہ کہنے نے تمکو کیا فائدہ
[illegible] ساتھ آگ [illegible] ہو تو اللہ تعالی انکی حمایت کے لیے غضبناک ہوگا اور انکو دوزخ سے نکالکر حیات کی نہر مین
[illegible] ایسے صاف ہوجاوینگے جیسے چاند اپنے گہن سے (چہوٹنے کے بعد) صاف ہوجاتا ہے اور جنت
[illegible] ہم سے نامزد ہونگے ایک آدمی بولا اے انس تو نے یہ حدیث رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی ہے
[illegible] کہا مینے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تہے جس نے مجہپر جہوٹ باندہا تو اپنی جگہہ دوزخ مین
[illegible] ہان مینے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ حدیث فرماتے سنا ہے رَوَاہُ الطَّبْرَانِیُّ طبرانی نے کہا اس حدیث کو
[illegible] جہبذی متفرد ہوا ہے اور ابو موسی رضی اللہ تعالی عنہ نے رفعًا روایت کیا ہے کہ جب دوزخی دوزخ مین مجتمع ہونگے
[illegible] انکے ساتھ وہ لوگ ہونگے جنکا اللہ تعالی نے اہل قبلہ سے دوزخ مین ڈالنا چاہا ہے تو کفار مسلمانونکو کہین گے کیا تم مسلمان نتہے وہ کہینگے کیون
[illegible] ہم تو مسلمان تہے کفار کہین گے تو تم کو تمہارے اسلام نے کیا فائدہ دیا تم تو ہمارے ساتھ دوزخ مین پڑے ہو وہ
[illegible] بدین گے ہم گنہگار تہے انکے عوض ہم پکڑے گئے ہین تو اللہ تعالی انکا قول سن لیگا اور ارشاد فرماویگا کہ جو دوزخ
[illegible] اہل قبلہ مین سے ہین وے دوزخ سے نکالے جاوین اسوقت کفار دیکہکر کہین گے یَا لَیْتَنَا کُنَّا مُسْلِمِیْنَ یعنی
[illegible] ہم بہی مسلمان ہوتے تو ہمارا انجام یہی ہوتا جو مسلمانون کا ہوا ہے پہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
[illegible] اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ الر تِلْکَ اٰیٰتُ الْکِتٰبِ وَقُرْاٰنٍ مُّبِیْنٍ رُبَمَا یَوَدُّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا
[illegible] کَانُوْا مُسْلِمِیْنَ رَوَاہُ الطَّبْرَانِیُّ ایضًا اور اسکو ابن ابی حاتم نے خالد بن نافع کی حدیث سے روایت کیا لیکن اس
[illegible] استعاذہ کے بدل بسم اللہ الرحمن الرحیم روایت کیا اور ابو سعید خدری رضی سے مرفوعًا مروی ہے کہ رسول اللہ صلے
[illegible] وسلم نے اس آیت رُبَمَا یَوَدُّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَوْ کَانُوْا مُسْلِمِیْنَ کی تفسیر مین فرمایا کہ اللہ تعالی کچہ مومنون
[illegible] سے انکو انکی اعمال کی سزا دیکر نکال لیگا اور آپنے فرمایا جب انکو اللہ سبحانہ وتعالی مشرکون کے ساتھ دوزخ
[illegible] داخل کریگا تو مشرک کہین گے تم تو دنیا مین خیال کرتے تہے کہ ہم اللہ کے دوست ہین تو اب تمہارا کیا حال
[illegible] ہمارے ساتھ آگ مین پڑے ہو جب اللہ تعالی انکی یہ بات سنیگا تو ان کی سفارش کی اجازت دیگا انکے
[illegible] شفاعت کرینگے اور مومن بہی شفاعت کرینگے یہانتک کہ وے دوزخ سے اللہ کی اجازت سے
[illegible] دیکہینگے تو کہینگے یَا لَیْتَنَا کُنَّا مَعَہُمْ فَتُدْرِکُنَا الشَّفَاعَۃُ فَنُخْرِجُ مَعَہُمْ
[illegible] اور ہم انکے ساتھ نکالے جاتے حضرت

صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہی معنے ہی اللہ تعالیٰ کے قول رُبَمَا یَوَدُّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا کے
جنت مین جہنمیون کے نام سے سمی ہونگے اُس سیاہی کی وجہ سے جو انکے چہرون مین ہوگی
پروردگار تو ہمارا یہ نام دور کر تو اللہ تعالیٰ نہر حیات) مین نہانیکا انکو ارشاد فرماویگا جو جنت مین
چلا جاویگا رَوَاہُ الطَّبَرَانِیُّ اَیْضًا اور محمد بن علی اپنے باپ سے وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہین کہ
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا گنہگار مسلمانون مین سے) بعض کے گھٹنون تک آگ ہوگی اور بعض کی
بعض کی گردن تک موافق انکے گناہون اور انکے اعمال کے اور کسی کو ایک مہینہ دوزخ مین ٹہیرا کر نکالا
اور (مسلمان گنہگارون مین) سب سے زیادہ معذب وہ ہوگا جسکی دوزخ مین رہنے کے مقدار دنیا کے سارے
سے وہ پیدا ہوئی ہی اُسکی فنا تک تو جب اللہ تعالیٰ انکو دوزخ سے نکالنا چاہے گا تو یہود اور عیسائی اور اور
والے اور بت پرست مسلمانون کو کہینگے تم (دنیا مین) اللہ کے ساتہ ایمان لائے اور اُسکی کتابون اور رسولون
کو تم نے مانا تو (اب یہ کیا بلا پڑی) کہ تم اور ہم دوزخ مین ایک جیسی پڑی ہین (ہمپر تمکو کونسی فضیلت ملی) تو اللہ تعالیٰ
مسلمانون کی حمایت کے لیے ایسا غضبہ ہوگا کہ آگے ایسا کبھی غضبہ ہوا ہوگا اور مسلمانون کو دوزخ سے نکالکر جنت
کے ایک چشمہ مین ڈالدیگا یہی معنے ہین اللہ تعالےٰ کے قول رُبَمَا یَوَدُّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَوْ کَانُوْا مُسْلِمِیْنَ
رَوَاہُ ابْنُ اَبِیْ حَاتِمٍ اور اللہ تعالیٰ کا قول ذَرْھُمْ یَاْکُلُوْا وَیَتَمَتَّعُوْا کفار کے لیے تہدید اور وعید کے
جیسے اللہ تعالیٰ کا یہ قول قُلْ تَمَتَّعُوْا فَاِنَّ مَصِیْرَکُمْ اِلَی النَّارِ یعنے تو کہدے تم برت لو تمہارا انجام دوزخ ہے اور اللہ
کا یہ قول کُلُوْا وَتَمَتَّعُوْا قَلِیْلًا اِنَّکُمْ مُجْرِمُوْنَ یعنے کہالو اور برت لو تہوڑی دنون تم مقرر گنہگار ہو اور اللہ
یعنے فرمایا وَیُلْھِھِمُ الْاَمَلُ یعنے امید پر بہولے رہین اور توبہ نکرین اور اللہ تعالیٰ کیطرف رجوع نکرین فَسَوْفَ یَعْلَمُوْنَ
یعنے اگر معلوم کرین گے اپنے ان کامون کا انجام انتہی ما قال الحافظ ابن کثیر فی تفسیرہ فتح البیان کا بیان ہے
اور اُسکا بیان یہین یہ ہے کہ ایت الکتب مین تعریف کا حرف تفخیم (تعظیم) کا لیے ہے اور بعض نے کہا اسمین مراد
کتب منزلہ متقدمہ ہین مجاہد نے کہا کتب منزلہ متقدمہ سے مراد توریت انجیل ہے اور بعض نے کہا اسمین سورۃ
ہے اور یہ اضافت بیانیہ ہے اور بعض نے کہا کتاب سے مراد قرآن ہی ہے اور قرآن کا یہ ذکر کرنا اس بنا
نہین ہے دو اسمون کو جمع کر دیا ہے اور عطف کا سبب مغایرت لفظی ہے اور قرآن مبین سے مراد اسکے
کتاب کامل کی رشد اور ہدایت ظاہر ہے اور اسکی بہتری
اور کفار کی یہ خواہش (کہ کاش ہم مسلمان ہوتے)

[illegible] رسالی پر دنیا و آخرت مین حریص ہین ابوذر نے
[illegible] وَمَا طَائِرٌ يُقَلِّبُ جَنَاحَيْهِ فِي الْهَوَاءِ
[illegible] حضرت نے فرمایا ہے مَا بَقِيَ شَيْءٌ يُقَرِّبُ مِنَ الْجَنَّةِ
[illegible] رَوَاهُ الطَّبَرَانِيُّ حدیث ابن مسعود مین فرمایا ہے إِنَّ اللّٰهَ
[illegible] أَنَّهُ سَيُطَلِّعُهَا مِنْكُمْ مُطَّلِعًا أَلَا وَإِنِّي آخِذٌ بِحُجَزِكُمْ أَنْ تُهَافِتُوا
[illegible] رَوَاهُ أَحْمَدُ دوسرا لفظ امام احمد کا ابن عباس سے رفعاً یون ہے
[illegible] خواب مین ایک میرے پاؤن کے پاس بیٹھا اور دوسرا پاس
[illegible] اوس نے اوس سے جو نزدیک سر کے تھا یہ کہا کہ اس شخص کی اور اسکی امت
[illegible] اور اسکی امت کی کہاوت ایسی ہے جیسے ایک قوم مسافر ہو کسی جنگل
[illegible] ہو جسکے سبب سے اوس جنگل سے پار ہون اور نہ اتنا کہ واپس
[illegible] پہنے ہوئے انکے پاس آیا اور کہا بھلا تم چاہتے ہو کہ اگر مین تم کو سرسبز
[illegible] تو تم میری تابعداری کروگے اونہون نے کہا ہان وہ انکو لیکر ریاض
[illegible] وہان کھایا پیا موٹے ہوگئے کہا کیا مینے تم کو اس حال پر
[illegible] اگر تو ہمکو گلستان سبز و حوض لبریز پر لیجائے گا تو ہم تیری تابعداری
[illegible] اوس نے کہا تمہارے سامنے ایسے باغات ہین جو ان باغون سے زیادہ
[illegible] حوضون سے زیادہ تر سیراب ہین سو تم میری پیروی کرو
[illegible] اسکی پیروی کرینگے دوسرے گروہ نے کہا ہم کو یہی جگہہ
[illegible] وَبِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ مثل اس آیت کے ہے وَ
[illegible] فَإِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ إِنِّي بَرِيءٌ مِمَّا تَعْمَلُونَ وَ
[illegible] اس آیت کریمہ مین امر فرمایا فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ
[illegible] ہے عرب کو اور زجاج
[illegible] رفیع المکان منیع البرہان تمہارے
[illegible] تم خوب جانتے پہچانتے

...ہوجاویگا اور اسکے کفر کا بطلان واضح ہوجاویگا اور اپنیر یہ امر ہویدا ہوجاویگا کہ مقبول دین
...یہ اسلام ہی ہے لاغیر تو اسوقت اُن سے انکی یہ اسلام کی خواہش حاصل ہوگی جو نہ فائدہ
...رہ اگے نکالے بلکہ یہ مجرد حسرت ہی حسرت اور ندامت ہی ندامت ہوگی اور جو اللہ تعالی کی عبادت و طاعت میں
...کرتے ہیں اپنے نفس کو ملامت اور بعض نے کہا انکی یہ خواہش اسلامی اپنے حال اور مسلمانون کے حال کے معاینہ
...ہوگی اور بعض نے کہا انکی یہ خواہش اسوقت ہوگی جب گنہگار موحد دوزخ سے باہر نکالے جاوینگے
...ہے کہ انکی خواہش ان سے ہر وقت اور ہر لحظہ اور ہر ساعت میں ہوگی جب اپنیر امر منکشف اور واضح ہوجاویگا
...تو مصدریہ ہے باستمراریہ اس صورت میں خبر محذوف ہوگی یعنے اگر مسلمان ہوتے تو اسلام کے ساتھ خوش ہوتے
...اس عذاب حبس میں اب مبتلا و گرفتار ہین نجات پاتے اور لو کا مصدریہ ہونا اولی ہے اور چھوڑ دے انکو اس
...کفار کے لیے تہدید ہے یعنے ان کافرون کو چھوڑ اور جس امر کے تو درپے ہے کہ تو انکو اچھی کامون کی ہدایت
...ہے اور برے کامون سے روکتا ہے اس سے رک وہ تو کبھی نہین ڈرنے کے اور کبھی باطل نہین چھوڑنے کے اور
...حق مین داخل نہ ہونگے بلکہ انکو کہدے کہ اس دنیا مین ہی کھا پی لو اور برت لو اور امید پر پھولے رہو تم تو انعام کی
...طرح ہو جنکا کام ہی کھانا پینا ہے لاغیر اور اس آیت مین تنبیہ ہے اس بات کی کہ تلذذ اور تنعم پر خوش ہونا اور
...تمتون اور لذتون کو پسند کرنا اور اُن باتون پر ریجھنا جو طول امل کیطرف مؤدی ہون مؤمنین کے اخلاق میں
...سے نہین ہے بعض نے کہا ذرھم ایک تہدید ہے اور فسوف یعلمون دوسری تہدید اور دو تہدیدون کے وقت کیسا
...عیش گوارا ہوتا ہے علی بن ابی طالب رضے اللہ عنہ نے فرمایا مجھکو تمپر دو باتون کا خوف ہے طول امل اور اتباع ہوے
...خواہش کے پیچھے چلنے کا) کیونکہ طول امل آخرت کو بھلا دیتی ہے اور اتباع ہوی حق سے روکتا ہے وَمَآ اَهْلَكْنَا

...قَرْيَةٍ اِلَّا وَلَهَا كِتَابٌ مَّعْلُوْمٌ ۝ مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ۝ اور کوئی بستی
...نے نہین کھپائی مگر اسکا لکھا تھا مقرر نہ شتابی کرے کوئی فرقہ اپنے وعدے سے اور نہ دیر کرے ف
...تعالی اس امر کی خبر دیتا ہے کہ ہمنے کوئی بستی نہین کھپائی اور کسی گانون کو ہمنے ہلاک نہین کیا جسپر حجت
...نہین کرلی اور اسکی مدت معین نہین گئی اور اس امر کی اطلاع دی کہ جب کسی امت کی ہلاکت کا وقت معین آجاتا
...تو اسکی ہلاکت مقرر وقت سے موخر نہین ہوتی اور نہ اسوقت سے مقدم ہوتی ہے اور اسمین اہل مکہ تنبیہ ہے
...خبر دیتا ہے کہ جس شرک اور کفر اور عناد سے [redacted] اسکے مستحق و مستوجب ہو رہے ہین اسکی ہم قلع
...کرینگے پھر اللہ تعالی نے ہی کہ اہل کی تفسیر سورۂ انعام مین گذر چکی پھر اللہ تعالی نے کفار کی تہدید کے بعد

Marfat.com

ربما یود الذین

ان کے کفر مین سرکشی اور گمراہی مین اڑے رہنے کا بیان کیا [illegible]

کا بہی بیان ہے انکی کتاب کے ساتہہ کفر کرنے کے بیان کے بعد وقالوا یا ایہا الذی نزل علیہ [illegible]

لَوْ مَا تَأْتِينَا بِالْمَلٰٓئِكَةِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝ مَا نُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ اِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوْٓا

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝ اور لوگ کہتے ہین اے شخص کہ تجہپر اتری ہے نصیحت

کیون نہین لے آتا ہمارے پاس فرشتے اگر تو سچا ہے ہم نہین اتارتے فرشتے مگر کام ٹہیرا کر اور اسوقت

ڈہیل ہمنے آپ اتاری ہے یہ نصیحت اور ہم اسکے نگہبان ہین **ف** اللہ تعالی کفار کے کفر اور انکی [illegible]

عناد کی خبر دیتا ہے انکے اس قول مین اے شخص کہ تجہپر نصیحت اتری ہے یعنے تو اے محمد ہم کو اپنی

طرف بلانے اور ہمارے باپ دادون کے دین چہوڑانے مین تو دیوانہ ہے تو فرشتے کیون نہین لے آتا [illegible]

قرآن کی صحت اور اللہ کے طرف سے ہونیکی شہادت دین اور ان کفار مکہ کا یہ قول فرعون کے اس قول کی طرح

فَلَوْلَآ اُلْقِيَ عَلَيْهِ اَسْوِرَةٌ مِّنْ ذَهَبٍ اَوْ جَآءَ مَعَهُ الْمَلٰٓئِكَةُ مُقْتَرِنِيْنَ یعنے پہر کیون نہ آپڑے اسپر

سونے کے یا آتے اسکے ساتہہ فرشتے پرا باندہکر اور اس قول کیطرح وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا لَوْ

اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ نَرٰى رَبَّنَا لَقَدِ اسْتَكْبَرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ وَعَتَوْا عُتُوًّا كَبِيْرًا يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ

لَا بُشْرٰى يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِيْنَ وَيَقُوْلُوْنَ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا اور بولے جو لوگ امید نہین رکہتے کہ ہم سے ملین

کیون نہ اترے ہمپر فرشتے یا ہم دیکہتے اپنے رب کو بہت بڑائی رکہتے ہین اپنے جی مین اور سر چڑہ رہے ہین

شرارت مین جسدن دیکہینگے فرشتے کچہ خوشخبری نہین اسدن گنہگارون کو اور کہینگے کہین روکی جاوے

اوٹ اور ایسا ہی اللہ تعالی نے اس سورت کی اس آیت مین فرمایا مَا نُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ اِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوْٓا اِذًا

مُّنْظَرِيْنَ اور مجاہد نے مَا نُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ کی تفسیر مین کہا کہ ہم نہین اتارتے فرشتے مگر کام ٹہیرا کر

یعنے رسالت کے ساتہہ یا عذاب کے ساتہہ پہر اللہ تعالی نے ثابت کر دیا کہ اسی نے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قرآن

اتارا اور وہی تغییر تبدیل سے اسکا حافظ ہے اور بعض نے کہا کہ لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ مین لہ کی ضمیر رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف راجع ہے اس صورت مین یہ معنے ہونگے کہ ہم ہی محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نگہبان

ہین اور اسکی ایسی ہی مثال ہے جیسے اللہ سبحانہ وتعالی نے اپنے [illegible] ارشاد فرمایا [illegible]

مِنَ النَّاسِ یعنے اللہ تجہکو بچالیگا لوگون سے اور معنے اول اولی [illegible] سیاق سیاق [illegible]

ہے انتہے ما فی تفسیر ابن کثیر فتح البیان کا بیان [illegible]

...عوی کے طور پر ایسے کہ انہوں نے اپنی اس کلام مین ذکر کا اثر ...ثابت کردیا باوجود اس کے کہ
...ن ہے آپ پر وحی کے نازل ہونے کے سخت انکاری تھے تو گویا انہوں نے (اس اپنے قول مین اے شخص جو تجھپر نصیحت
...ہے آپ سے ٹھٹھا کیا) اور کہا تو اپنے اس دعوی مین کہ مین اللہ تعالی کی جانب سے رسول ہون اور تبلیغ احکام کا
...لہو ہے دیوانہ ہے اسلیے کہ ایسا دعوی عظیم کے جو اُن مین سے عاقل تھے وہ بھی مدعی نتھے تو کفار مکہ کا یہ قول
...صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے فرعون کے اس قول کیطرح ہے موسی علیہ السلام کے لیے اِنَّ رَسُوْلَكُمُ الَّذِیْٓ
...اُرْسِلَ اِلَیْكُمْ لَمَجْنُوْنٌ یعنے فرعون بولا تمہارا پیغام لانیوالا جو تمہارا طرف بھیجا ہے سو باولا ہے اور کفار مکہ کہنے لگے
...فرشتے کیون نہین لے آتا جو ہمین تیری تکذیب کی جزا مین ہلاک دین اگر تو اپنے قول اور اپنی رسالت کے دعوی مین
...سچا ہے اور حاصل یہ ہے کہ کفار نے تعنت اور ضد کی راہ سے دو باتین کہین ایک تو اپنے قول "اے وہ شخص جسپر نصیحت
...اتری ہے" مین تعریض کی کہ تیرا یہ دعوی کہ میرے پر قرآن اترا ہے ہمین تو باولا ہے دوسرے انہون نے اپنے قول "تو کیون
...نہین لے آتا فرشتے" مین فرشتون کا آنا مانگا تو اللہ تعالی نے انکی دونون باتون کے جواب اگلی دو آیتون مین فرمادیے لیکن
...لف و نشر مرتب کی طریق پر بلکہ لف و نشر غیر مرتب کے طور پر انکے قول یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْ نُزِّلَ عَلَیْهِ الذِّكْرُ کا جواب اپنے
...قول مین ارشاد فرمایا اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ یعنے ہمنے آپ اتاری ہے یہ نصیحت جسکو میر طرف
...سے ہونیکے یہ کفار منکر ہین اور اسی سبب سے تیر طرف جنون کی نسبت کرتے ہین اور خیال کرتے ہین کہ اسکو تو نے
...اپنے پاس سے بنایا ہے اور ہم ہی اسکے نگہبان ہین ہر قسم کی تصحیف اور تحریف اور زیادت اور نقصان سے جو اس قرآن
...کے لائق نہین ہے تو قرآن مجید اُن جمیع نقائص و عیوب سے منزہ و محفوظ ہے جمیع خلق مین سے انس ہون یا جن فرشتے
...ہون یا اور کوئی مخلوق کسیکو یہ قدرت نہین اور کسی کی یہ ہستی نہین کہ ایک حرف زیادہ کردے یا اس مین سے ایک حرف
...کم کردے اور یہ ہی کتاب کا خاصہ ہے بخلاف دیگر کتب منزلہ کے کہ اُن مین تحریف واقع ہوگئی ہے اور چونکہ اللہ سبحانہ
...تعالی نے اس کتاب کی حفاظت خود اپنے ذمہ لی ہے تو یہ مبارک کتاب ابتک محروس ہے اور ہمیشہ محفوظ رہیگی
...کسی قسم کی کوئی زیادتی اور کمی اس مین راہ نہ پائیگی جیسے اسکے سوا اور کلامون مین اسنے راہ پایا ہے (جیسے اللہ
...تعالی نے فرمایا وَاِنَّهٗ لَكِتٰبٌ عَزِیْزٌ لَّا یَاْتِیْهِ الْبَاطِلُ مِنْۢ بَیْنِ یَدَیْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ تَنْزِیْلٌ مِّنْ حَكِیْمٍ حَمِیْدٍ اور
...کتاب ہے اس پر جھوٹ کا دخل نہین آگے سے نہ پیچھے سے اتاری ہے حکمتون والے سب خوبیون سراہے کی) اور
...اسکو شیطانون سے محفوظ رکھا ہے یہ نہین کہ شیطانون کی شرارت سے اسکو اپنی حفاظت مین اتارا اور بعض نے کہا اللہ تعالی نے اس
...کو مخلوق سے محفوظ رکھا تو مخلوق سے کسی کو اسکے معارضہ کی طاقت نہین ہے اگرچہ ایک چھوٹی آیت ہو جیسے

اللہ تعالی نے فرمایا قُلْ لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ
لَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيْرًا یعنے کہ اگر جمع ہووین آدمی اور جن اسپر کہ لاوین ایسا قرآن نہ لاوین
مدد کرین ایک کی ایک اور فرمایا قُلْ فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّثْلِهٖ وَادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ
صٰدِقِيْنَ یعنے تو کہہ لے آؤ ایک سورت ایسی اور پکارو جسکو پکار سکو اللہ کے سوا اگر تم سچے ہو اور فرمایا فَاِنْ
وَلَنْ تَفْعَلُوْا یعنے پہر اگر (معارضہ) نکرو اور البتہ (معارضہ) نکروگے) اور بعض نے کہا اللہ تعالی نے مخلوق
اور افساد سے عاجز کر دیا وی کسیطرح اسکو باطل نہین کر سکتے اور کسیطور اسکو بگاڑ نہین سکتے اور علماء راسخین
لیے مقرر کر دیا کہ وے اسکو یاد کرین اور قیامت تک اسکی اعتراضون کا جواب دیتے رہین کیونکہ ملاحدہ اور یہود
اسکی باطل کرنے اور بگاڑنے کی درپے ہے لیکن الحمد للہ وے اسپر قادر نہین ہین اس ہمارے زمانہ مین بہی ملحدون
بڑا زور شور ہی اور وے ہر طرح قرآن مجید کے مٹانے کے درپے ہین لیکن وہ اللہ تعالی کے نور کو کب بجہا سکتے
کو اسی نے روشن کیا ہے ایسے لوگون کے حق مین اللہ تعالی فرماتا ہے يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ
وَيَاْبَى اللّٰهُ اِلَّآ اَنْ يُّتِمَّ نُوْرَهٗ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ یعنے چاہین کہ بجہاوین روشنی اللہ کی اپنے منہ سے اور
نرہے بغیر پورے کیے اپنی روشنی اور پڑی برا مانین منکر اللہ اور اسکے سچے رسول کی پیشین گوئیون کو جنکا وقوع
طور پر ہونے والا ہے اپنی ناقص عقل کے مخالف پاکر انکی جہوٹی تاویلین کرتے ہین اور پیغمبرون کے معجزون کو
قرار دیتے ہین آسمان کے وجود کے منکر ہین ملائکہ کا زمین پر آنا تسلیم نہین کرتے اور صدہا مسائل جن سے قرآن
مملو و مشحون ہی کے منکر ہین اور پہر اپنے آپ کو مسلمان پکے دیندار قرار دیتے ہین اور ہمچو ما دیگرے نیست
کلام ہے ابو سعید خدری اور انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہما سے مرفوعاً مروی ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ
نے فرمایا میری امت مین اختلاف ہوگا اور افتراق ایک قوم ہوگی کہ وہ باتون مین (دوسرون سے) بڑہکر
(لیکن) انکے اعمال انکے اقوال کے مطابق نہونگے وے قرآن تو پڑہین گے (لیکن) قرآن انکے
نہ اترے گا وے دین سے ایسے باہر ہو جاوین گے جیسے تیر کہ شکار سے پار نکل جاتا ہے وے دین کی طرف
جبتک تیر اپنے چلنے کی جگہہ پر واپس آجاوے (تعلیق بالمحال ہے یعنے تیر اپنے چلنے کی جگہہ پر واپس
اور وے دین کی طرف رجوع نہین کرینگے) وے بدترین مخلوقات ہین جو ان کو مارے
جنکو وے مارین وے بہی (اچہے قتیل ہین) وے اللہ کی کتاب کی طرف بلاوین گے لیکن
مین سے کچہ حصہ نہین ہے رواہ ابو داؤد اور یہ اس بحث کا

[illegible] دوسری بات [illegible] اس قول مین ارشاد فرمایا مَا نُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ اِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوْٓا اِذًا
[illegible] ہم نہین اتارتے فرشتے مگر کام ٹہیرا کر اور جو تم نے اقتراح کیا ہے اور جس چیز کی تمنے درخواست کی ہی وہ اس
[illegible] فرشتے نازل ہون بعض نے کہا حق سے مراد اللہ تعالی کے قول الا بالحق مین رسالت ہی اور
[illegible] مراد قرآن ہے اور بعض نے کہا موت کا وقت اور اُسوقت نہ ملیگی ان (کفار) کو ڈہیل سدی نے کہا
[illegible] عذاب اتارا گیا تو پہر یہ نہین ہوگا کہ انکو عذاب نہ ہو اور تاخیر دی جاوے اسصورت مین یہ جملہ مذکور شرط محذوف کی
[illegible] پہر اللہ سبحانہ و تعالی نے کفار پر انکے استہزاء کا انکار کیا اور فرمایا اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ الآیۃ فتح البیان مین
[illegible] انا نحن نزلنا الآیۃ مین وہی وجوہ جو ہمنے بیان کین ذکر کرکے کہا اور آیت کو ان جمیع معانی پر حمل کرنے سے کوئی
[illegible] نہین ہے اور قرآن مجید کے حفظ کے اسباب مین سے ہی علوم کثیرہ آلیہ کا حادث ہونا جو افساد و ابطال اور تصحیف اور تحریف
اور زیادت اور نقصان کے ابواب مین دخول سے روکتے ہین جیسے صرف اور نحو اور معانی اور بیان اور اصول حدیث اور اصول
فقہ اور تفسیر اور انکے سوا اور علوم جنکو اس شان مین بڑا دخل ہے اور عیاض سے مرفوعًا مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے فرمایا اپنے پروردگار سے روایت کرکے کہ مینے اے محمد تمپر ایسی کتاب اُتاری جسکو پانی نہین دہوتا (یعنے یہ ایسی
کتاب نہین ہی کہ ایک دفعہ مٹ جاوی اور پہر اسکا وجود نہ رہے نہین بلکہ یہ لوگون کے سینون مین اللہ نے رکہی ہوئی ہے
اور دلون مین لکہی ہوئی ہے کہ وہان اسکو کوئی چیز نہین مٹا سکتی) اور اس آیت مین قرآن کے مکذبین اور رسول اللہ
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتہ استہزاء کرنیوالون کے لیے سخت وعید ہی امام خطابی نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
قرآن کو مصحف مین اسلیے جمع نہین کیا کہ آپ کو بعض احکام اور بعض آیتون کی تلاوت کے لیے درود ناسخ کی امید تہی
جب آپکی وفات کے ساتہ قرآن کا نزول منقرض ہوگیا اور اُترنا بند تو اللہ تعالی نے خلفاے راشدین کے دلون مین
اس اپنے سچے وعدے کی وفا کے واسطے قرآن کے جمع کرنے کا اور یکجا لکہنے کا الہام کیا تو پہلے یہ کام جناب خلیفہ
اول ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے ہاتہ پر جناب خلیفہ ثانی عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ کے مشورے سے ظاہر ہوا انتہے
[illegible] سیوطی نے اتقان مین ذکر کیا اور قرآن کے جمع کرنے پر مبسوط کلام نواب صاحب کے رسالہ اکسیر فی اصول التفسیر
[illegible] رسالہ اپنے باب مین بے مثال بے نظیر ہے پہر اللہ تعالی نے اپنے رسول علیہ الصلوۃ والسلام کو
[illegible] کفار ماضیہ پہلے منکر بہی اپنے انبیا کے ساتہ یہی معاملہ کرتے تہے اور انکا اپنے پیغمبرون اور
[illegible] تو فرمایا وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِيْ شِيَعِ الْاَوَّلِيْنَ ۝ وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ
[illegible] يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ كَذٰلِكَ [illegible] فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ۝ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَقَدْ

خَلَتْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ اور ہم بہیج چکے ہین رسول تجہہ سے پہلے کئی فرقون مین اگلے اور نہین
رسول مگر کرتے رہی ہین اس سے ہنسی اسیطرح پیٹہاتے ہین ہم اسکو دل مین گنہگارون کے یقین نہ
ہو آئی ہے رسم پہلون کی **ف** یعنے یہ قرآن کسیکے دل مین حقتعالی اسیطرح سناتا ہے کہ ساتہہ
آوے نیک راہی اور گمراہی اُسیکے اختیار ہے انتہی ما فی موضح القرآن حافظ ابن کثیر نے کہا اللہ تعالی
صلے اللہ علیہ وسلم کو کفار قریش کی تکذیب و استہزاء مین تسلی دیتا ہے کہ امم ماضیہ گذشتہ فرقون مین بہی
چلی آئی ہے کہ جب انکی طرف کوئی رسول آیا انہون نے اسکو جہٹلا دیا اور تمسخر اور استہزاؤن مین اُڑا دیا اسلئے
اللہ تعالی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرمایا فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِلْ
لَهُمْ یعنے سو تو ٹہیرا رہ جیسے ٹہیرے رہے ہمت والے رسول اور (عذاب کی) شتابی نکر انکے واسطے اور فرمایا وَاصْبِرْ
وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا
وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ یعنے تو صبر کر اور تجہہ سے صبر ہو سکے اللہ ہی کے مدد سے اور نہ غم کہا انپر اور مت خفا رہ
انکے فریب سے اللہ ساتہہ ہی انکے جو پرہیزگار ہین اور جو نیکی کرتے ہین) پہر اللہ تعالی نے خبر دی کہ اسی نے اُس تکذیب
کو ان مجرمون کے دلون مین چلایا جنہون نے تجہہ سے عناد کیا اور ہدایت کی اتباع سے ناک چڑہایا انس اور حسن
بصری نے كَذٰلِكَ نَسْلُكُهٗ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ کی تفسیر مین کہا کہ نسلکہ کی ضمیر مشرک کی طرف عائد ہے اور اللہ
تعالی کے قول وَقَدْ خَلَتْ الآیہ کے یہ معنے ہین کہ اللہ تعالی نے جو پہلے مکذبین کے ساتہہ معاملہ کیا اور انکو ہلاک کر دیا
اور انکی بنیاد اکہیڑ دی وہ انکو معلوم ہے اور یہ بہی انہین معلوم ہے کہ اللہ تعالی نے پہلے انبیا اور انکی اتباع کو کیسے
نجات دی فتح البیان مین کہا ہے کہ ہم نے تجہہ سے پہلے رسول امم ماضیہ مین بہیجے اور انکے پاس کوئی رسول نہ آیا
مگر وہ اسکے ساتہہ ویسی ہی استہزاء کرتے رہے جیسے یہ کفار تیرے ساتہہ استہزاء اور تمسخر کرتے ہین تو جیسے ہمنے پہلے رسولون
سے ٹہٹہے کرنیوالون کے دلون مین ذکر کو چلایا ایسا ہی ان مجرمون کے دل مین بہی ذکر کو چلایا یعنے انکا استہزاء اور
تمسخر ہم کو القاء وحی سے تجہپر نہین روکتا کہ ہم انکے عناد اور شرارت اور ضد کی وجہ سے تجہپر قرآن ہی نہ اتارین تجہہ سے
پہلے رسولون کی امتین بہی انسے ٹہٹہے کرتے رہے لیکن ہمنے ذکر کے نزول کو بند نہ کیا جیسے اللہ نے فرمایا اَفَنَضْرِبُ
عَنْكُمُ الذِّكْرَ صَفْحًا اَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِيْنَ ۝ وَكَمْ اَرْسَلْنَا مِنْ نَّبِيٍّ فِي الْاَوَّلِيْنَ وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ
نَّبِيٍّ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ فَاَهْلَكْنَا اَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا وَّمَضٰى مَثَلُ الْاَوَّلِيْنَ یعنے کیا
ہم تیری طرف سے یہ سمجہوتی (قرآن مجید) موڑ کر اس سے کہ تم ہو لوگ جو حد پر نہین رہتے اور

[illegible] لوگون کو کوئی پیغام لانے والا جس سے ٹھٹھا نہین کرتے پہر کہپا دئی ہمنے ان سی سخت زور والے
[illegible] کہاوت پہلون کی) اور اس آیت مین قدریہ اور معتزلہ پر رد ہے اور یہ تقدیر کے اثبات مین بڑی روشن
[illegible] لیکن حق کی طالب کے لیے نہ معاند اور ضدی کے لیے واحدی نے کہا اللہ تعالی نے کفر کے ادخال کو مجرمین کے
[illegible] اپنی طرف مضاف و منسوب کیا ہے اور اسکو اچہا کہا ہے پہر جس نے قرآن کو مان لیا ہے وہ اسکو اچہا ہی سمجہی
[illegible] نے کہا اس آیت سی دلیل لی گئی ہے کہ اللہ تعالی ہی باطل اور ضلال کو کفار کے دلون مین پیدا کرتا ہے
[illegible] یؤمنون بہ مین ضمیر مجرور ذکر کی طرف راجع ہے جو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل ہوا ہے یا محمد صلی
[illegible] آلہ وسلم کی طرف عائد ہے پہلی صورت مین نسلکہ کی ضمیر سے حال ہوگا اور دوسری صورت مین جملہ مستانفہ ہوگا
[illegible] کا بیان اور بعض نے کہا ضمیر نسلکہ مین استہزاء کی طرف راجع ہے اور بہ مین ذکر کی طرف اور یہ بعید ہی اور اولی
[illegible] ہے کہ دونو ضمیرین ذکر کی طرف عائد ہین قتادہ نے کہا اللہ کے وقائع عذاب پہلی امتون پر گذر چکے تو تم بہی ڈرو کہین
[illegible] ویسا ہی عذاب نہ اترے اور زجاج نے کہا اللہ کی سنت و عادت پہلے لوگون مین یہی جاری رہی ہے کہ کفر
[illegible] ضلال کو انکے دلون مین چلاتا آیا ہے پہر اللہ تعالی نے انکے اصرار کے کفر پر اور انکے جم جانے کی تکذیب اور
[illegible] استہزاء پر خبر دی اور فرمایا وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا مِّنَ السَّمَاءِ فَظَلُّوا فِيهِ يَعْرُجُونَ ○ لَقَالُوا إِنَّمَا
[illegible] أَبْصَارُنَا بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُورُونَ ○ اور اگر ہم کہولدین انپر دروازہ آسمان سی اور ساری دن اس
[illegible] چڑہتے رہین یہی کہین کہ ہماری نگاہ ہی بند کی ہے نہین ہم لوگون پر جادو ہوا ہے **ف** اللہ تعالی انکے
[illegible] قوی ہونے اور انکے عناد اور انکے حق کو نہ ماننے اور حق سے مکابرہ کرنیکی خبر دیتا ہے اور فرماتا ہے کہ
[illegible] کے لیے آسمان کا کوئی دروازہ کہولا جاوے اور وی اس مین چڑہنا شروع کرین تب بہی اسکی تصدیق نہ کرین
[illegible] کہ ہماری نظر بند کی ہے مجاہد اور ابن کثیر اور ضحاک نے کہا ہماری آنکہین بند کی گئین ہین اور قتادہ نے
[illegible] عباسؓ سی روایت کی کہ ہماری آنکہین اچکی گئین ہین اور عوفی نے ابن عباسؓ سی روایت کیا کہ امر ہمپر ملتبس ہوا ہے
[illegible] جادو کیا گیا ہے اور کلبی نے کہا ہماری آنکہین اندہی ہوگئین اور ابن زید نے کہا کہ سکرت ابصارنا کے
[illegible] کہ ہماری آنکہون کو ہوش نہین فتح البیان مین اس آیت کی یون تفسیر لکہی ہی کہ اگر ہم ان رسول اللہ صلی
[illegible] آلہ وسلم کے ساتہ عناد کرنیوالون کے لیے آسمان کے معہودہ دروازون سے کوئی دروازہ کہولدین اور یہ
[illegible] کے ساتہ چڑہین یا آلہ کے سوا اور وہان کے وہ عجائبات بہی دیکہہ لین جنکا کوئی انکار نہین کرتا اور انکے
[illegible] کسی معاملہ کا عناد نہین چلتا پہر بہی یہ کفار بسبب اپنے فرط عناد اور زیادہ سرکشی کے یہی کہین کہ ہماری

ع ۱۵

نظر بند کی ہوئی ہے نہین نظر تو بند نہین ہے بلکہ ہمین جادو کیا گیا ہے [illegible]
انکے عظیم عناد کا بیان ہے جسکو کوئی چیز اوکھیڑ نہین سکتی جو نسی ہو کیونکہ جب وہ ایسی نشانی [illegible]
اللہ اور اسکے رسولون اور کتابون پر ایمان لانا واجب ہو جاوے اپنی آنکھون کیطرف اس بات کی [illegible]
ہماری آنکھون کا ادراک حقیقی نہین ہے یہ سکر کی وجہ سے ہے یا اسلیے کہ ان کی عقلون کو سحر کیا گیا ہے
ہین ہمارا ادراک صحیح نہین ہے اور جسکا تعنت اس درجہ تک پہونچ جاوے تو اسکو کوئی وعظ نافع نہین
آیت کے ساتھ راہ یاب نہین ہوتا اور جب اللہ سبحانہ وتعالی نے کافرون کا کفر اور انکا عجز اور انکے اعتراض
کیا تو اپنی قدرت باہرہ اور اپنی بدیع مخلوقات کا ذکر کیا تاکہ اسکی وحدانیت پر دلیل لی جاوے اور فرمایا

جَعَلْنَا فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَزَيَّنَّاهَا لِلنَّاظِرِينَ ۝ وَحَفِظْنَاهَا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ رَجِيمٍ ۝ إِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ
فَأَتْبَعَهُ شِهَابٌ مُبِينٌ ۝ وَالْأَرْضَ مَدَدْنَاهَا وَأَلْقَيْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَوْزُونٍ
جَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ وَمَنْ لَسْتُمْ لَهُ بِرَازِقِينَ ۝ اور ہمنے بنای آسمان مین برج اور رونق دی
دیکھتون کے آگے **ف** حق تعالی بندون سے وہ خطاب کرتا ہے جو یہ سمجھین انکے عرف مین آسمان مشرق سے
اور مغرب سے مشرق تک بارہ پہانک ہے جیسے خربوزہ وہی بارہ برج ہین اور سورج برس دن مین سب طے کرتا ہے
اور سردی اس سے بدلتا ہے اور گرمی سے مینہ آتا ہے اور مینہ سے دنیا بستی ہے اور رونق آسمان کی ستا
ف اور بچا رکھا اسکو ہر شیطان مردود سے مگر جو چوری سے سن گیا سو اسکے پیچھے پڑا انگارا چمکتا **ف**
فرشتون کے مشورے سننے کو شیطان جا لگتے ہین آسمان کے قریب اوپر سے انگارے پڑتے ہین جو کوئی کچھ
اگر دنیا مین ظاہر کیا ایک سچ مین سو جھوٹ ملا کر وہ ایک بات سچ دیکھی لوگ یقین لائے سو جھوٹ دیکھی تغافل
ف اور زمین کو ہمنے پھیلایا اور ڈالے اسپر بوجھ اور اگائی اس مین ہر چیز اندازے کی اور بنا دین تم
مین روزیان اور جنکو تم نہین روزی دیتے **ف** یعنے جانورون کی روزیان انتہے [illegible]
حافظ ابن کثیر نے اس آیت کی تفسیر مین بیان کیا کہ اللہ سبحانہ وتعالی تامل کرنیوالون کے لیے اپنے [illegible]
اور اسکے اسقدر بلند ہونے کا بیان کرتا ہے اور ان کواکب کیطرف اس مین اشارہ کرتا ہے [illegible]
آسمان کو مزین کیا وہ ثوابت ہون یا سیارات یہ وہ عجائبات اور آیات باہرات ہین جن مین [illegible]
گم ہو جاتی ہے جیسے فرمایا اللہ تعالی نے الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ طِبَاقًا مَا تَرَى
تَفَاوُتٍ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرَى مِنْ فُطُورٍ ثُمَّ ارْجِعِ [illegible]

Marfat.com

الدنیا بمصابیح وجعلنٰها رجوما للشیٰطین واعتدنا لهم عذاب السعیر یعنے
آسمان تہ پر تہ کیا تو دیکھتا ہے رحمن کے بنائے مین کچھ فرق پہر دوہرا کر نگاہ کر کہین دیکھتا ہے درار
نگاہ کر دو بار اولٹی آوے تیرے پاس نگاہ رد ہو کر تہک کر اور ہمنے رونق دی ورلے آسمان کو چراغون
ون سے اور انسے رکہی پہینک مار شیطانون کی اور رکہی ہے انکو مار دہکتی آگ کی ایسے مضامین سے قرآن
ہے اللہ تعالی نے فرمایا ان فی خلق السموٰت والارض واختلاف اللیل والنهار والفلك التی
فی البحر بما ینفع الناس وما انزل الله من السماء من ماء فاحیا به الارض بعد موتها وبث
من کل دابة وتصریف الریاح والسحاب المسخر بین السماء والارض لاٰیٰت لقوم یعقلون یعنی
اور زمین کا بنانا اور رات دن کا بدلتے آنا اور کشتی جو لیکر چلتی ہے دریا مین جو چیزین کام آوین لوگون کو اور
اللہ نے اتارا آسمان سے پانی پہر جلایا اوس سے زمین کو مرگئی پیچھے اور بکہیرے اس مین سب قسم کے جانور اور
ہوا کا اور ابر جو حکم کا تابع ہے درمیان آسمان اور زمین کے انمین نمونے ہین عقلمند لوگون کو اور فرمایا ان
خلق السموٰت والارض واختلاف اللیل والنهار لاٰیٰت لاولی الالباب الذین یذکرون الله
قیاما وقعودا وعلی جنوبهم ویتفکرون فی خلق السموٰت والارض ربنا ما خلقت هذا باطلا سبحٰنك
عذاب النار یعنے آسمان اور زمین کا بنانا اور رات دن کا بدلتے آنا اسمین نشانیان ہین عقلوالون کو وہ جو یاد کرتے
اللہ کو کہڑے اور بیٹھے اور کروٹ پر لیٹے اور دہیان کرتے ہین آسمان اور زمین کی پیدایش مین اے رب ہمارے
عبث نہین بنایا تو پاک ہے عیب سے سو ہمکو بچا دوزخ کے (عذاب سے) اور یہ مخلوق علوی اور سفلی حقیقت مین
عجیب مخلوق ہے جنکی کنہ کے دریافت سے انسان کی عقل عاجز ہے مجاہد نے کہا بروج سے مراد اس آیت مین
ہین حافظ ابن کثیر نے کہا اور مین کہتا ہون اور یہ اللہ کا قول اللہ تعالی کے اس قول کیطرح ہے تبارك الذی
فی السماء بروجا الآیة یعنے بڑی برکت ہے اسکی جس نے بنائے آسمان مین برج اور بعض نے کہا بروج سے مراد
[illegible] ہین اور عطیہ عوفی نے کہا اسجگہہ بروج سے مراد قصور ہین جن مین نگہبان ہین اور انگارون
[illegible] قصور کے نگہبان بنایا کس شیطانون کی شرارت سے تاکہ اوپر کی مجلس کی باتین نہ سنین تو جو
[illegible] باتین چرانے کے لیے آگے بڑہتا ہے اسکو انگار پا لیتا ہے تو کبہی وہ شیطان اس
[illegible] انگار پہونچنے سے پہلے اپنے نیچے والے شیطان کے کان مین ڈالدیتا ہے اور کبہی اسکو
[illegible] مین ڈالنے سے پہلے انگار پا لیتا ہے اور اسکو جلا دیتا ہے اور دوسرا اس کلمہ کو لیکر اپنے

دوست کے پاس آجاتا ہے (کاہنون مین سے جو لوگون کو آیندہ کی خبرین بتا کر گمراہ کرتے ہین)
کہ جب اللہ تعالی آسمان مین کسی بات کا حکم فرماتا ہے تو فرشتے تواضعاً اللہ کی کلام سنکر [illegible]
تعالے کا قول اسطرح ہوتا ہے) جیسے (لوہے کا) زنجیر ٹہوس پتہر پر مارا جاوے (اور اسکی آواز
دلون سے گہبراہٹ دور ہوجاتی ہے تو ایک دوسرے سے پوچھتے ہین تمہارے پروردگار نے کیا ارشاد فرمایا
دیتے ہین جو فرمایا وہ حق فرمایا اور وہ بزرگ بڑا ہے پہر (جنون مین سے) اس کلمہ کے چرانے والے اسکو سنتے ہین
چرانیوالے اسطرح کہڑے ہوتے ہین جیسے ایک پر دوسرا اور سفیان نے جو اس حدیث کا راوی ہے اسکی صورت بتلائی
کی انگلیان کہولکر بعض پر بعض رکہین تو کبہی انگار سننے والے جن کو پالیتا ہے اس سے پہلے کہ وہ اپنے
(نیچے والے) کو وہ بات سنادے تو وہ اسکو جلا دیتا ہے اور کبہی انگار اسکو نہین پاتا یہانتک کہ وہ سننے والے
کو اپنے نیچے والے پر ڈالدیتا ہے پہر وے اسکو زمین تک لاتے ہین پہر اس کلمہ کو ساحر یا کاہن کے مونہہ مین ڈالدیتے
تو وہ اسکے ساتہہ سو جہوٹ اور ملا لیتا ہے تو وہ آسمانی خبر سچ ہوتی ہے لوگ کہتے ہین کیا اوس نے فلانے دن فلانی
بات بتلائی تہی تو وہ ویسے ہی ہوئی (جیسے اس نے کہا) رواہ البخاری عن ابی ہریرۃ رض فی صحیحہ پہر اللہ تعالی نے
کے بنانے اور اسکے بچہانے اور اسکی فراخی کا ذکر کیا اور ان پہاڑون کا جنکو اس نے زمین مین محکم گاڑا اور ان
کا جو اس نے اس مین رکہے اور ان زراعتون اور پہلون کا جو اس مین اگائے بیان فرمایا اور ابن عباس رض نے من کل شیء
مین موزون کے معنے معلوم کے کیے اور ایسا ہی کہا سعید بن جبیر اور عکرمہ اور ابو مالک اور مجاہد اور حکم بن عیینہ
بن محمد اور ابو صالح اور قتادہ نے اور ان مین سے بعض کا یہ قول ہے کہ معلوم کے معنے یہ ہین تقدیر سے اندازہ
اور ابن زید نے کہا موزون وہ چیزین ہین جنکو اہل اسواق تولتے ہین اور جَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ مین اللہ تعالی
فرماتا ہے کہ ہمنے اقسام اقسام کے معایش مین لوگون کو تصرف دے رکہا ہے اور معایش معیشۃ کی جمع ہے اور
لَهُ بِرَازِقِينَ مین مجاہد نے کہا وے دواب ہین اور انعام اور ابن جریر نے کہا وے غلام لونڈیان اور دواب اور
ہین اور مقصود یہ ہے کہ اللہ تعالی نے جو انکے لیے مکاسب کے اسباب اور ان اسبابون کی وجہین مہیا کردین ہین اور
اقسام کی معاشون کی انکو تعلیم دی ہے ان سب چیزون کا انپر احسان جتاتا ہے اور ان دابون کے
امتنان جنکو اللہ تعالی نے انسانون کے سواری کے لیے مسخر کردیا ہے اور ان انعام کے ساتہہ جنکو اللہ تعالی
کہانے کے لیے پیدا کیا ہے اور غلام لونڈیون کے ساتہہ جن سے یہ خدمت لیتے ہین حال یہ ہے کہ ان سب
انکے پیدا کرنیوالے پر ہے نہ انپر وہی انکو پالتا ہے جس نے انکو پیدا کیا ہے اور فائدہ [illegible]

[illegible] مین خلق کے ہی یعنے ہمنے آسمان مین بروج پیدا کیے اور بروج لغت مین
[illegible] اور منزلون کو اور یہان ان سی مراد سورج اور چاند اور سبع سیارہ کی منزلین ہین
[illegible] مشہور ہین جسپر تجربہ شاہد ہی اور عرب کے نزدیک مواقع نجوم کی معرفت اور انکی منازل کی شناخت اجلہ علوم مین
[illegible] اور اسی معرفت سی وے طرق اور اوقات اور ارزانی اور گرانی پر دلیل لیتے ہین اور کہتے ہین کہ آسمان مین بارہ
[illegible] اور ان بروج کے نام یہ ہین حمل ثور جوزا سرطان اسد سنبلہ میزان عقرب قوس
[illegible] دلو حوت اور ہیئت والون کے نزدیک انمین سی تین عناصر اربعہ مین سی ایک عنصر کی طبیعت پر ہین اور حمل اور
[illegible] اور قوس ان تینون کو مثلثہ ناریہ کہتے ہین اور ثور اور سنبلہ اور جدی کو مثلثہ ارضیہ اور جوزا اور دلو اور میزان
[illegible] مثلثہ ہوائیہ اور سرطان اور عقرب اور حوت کو مثلثہ مائیہ اور یہ برج اٹھائیس ۲۸ منزلون پر مقسوم ہین ہر برج کے حصہ
[illegible] دو منزلین اور ثلث منزل آتی ہے اور یہی برج کواکب سبعہ سیارہ کی منزلین ہین مریخ کی حمل اور عقرب منزل ہے
[illegible] زہرہ کی ثور اور میزان اور عطارد کی جوزا اور سنبلہ اور قمر کی سرطان اور شمس کی اسد اور مشتری کی قوس
[illegible] حوت اور زحل کی جدی اور دلو اسکو سیوطی نے ذکر کیا اور یہ تین سو ساٹھ ۳۶۰ درجے پر مقسوم ہین ہر برج کی ان مین
[illegible] تیس ۳۰ درجے ہین ان سبکو آفتاب سال مین ایک دفعہ قطع کرتا ہے اور اسیکے ساتھ آسمان کا دورہ پورا ہوتا ہے اور
[illegible] اٹھائیس دن مین اور بروج اصل مین ظہور کو کہتے ہین اور اسی سی ہے یہ محاورہ کہ جب عورت اپنی زینت کو ظاہر
[illegible] ہے تو کہتے ہین تبرج المرءۃ اور حسن اور قتادہ نے کہا کہ بروج نجوم ہین اور بروج کے ساتھ اسلیے مسمی ہوئے ہین
[illegible] ظاہر ہوتے ہین اور بلند ہوتے ہین اور بعض نے کہا نجوم مین سی سبعہ سیارہ کو بروج کہتے ہین اسکو ابو صالح نے
[illegible] اور بعض نے کہا یہ آسمان مین محل ہین جن مین نگہبان ہین یہ عطیہ عوفی نے کہا اور مجاہد نے کہا بروج کواکب ہین
[illegible] یہ جو فرمایا کہ رونق دی اسکو یعنے آسمان کو آفتاب اور قمر اور نجوم
[illegible] بروج کے ساتھ دیکھتون کے آگے یعنے آسمان کی رونق انکے لیے ہی جو اسکی طرف نظر
[illegible] یا انکے لیے جو فکر کرتے ہین اور عبرت پکڑتے ہین اور اس سی خالق اور صانع کی توحید پر استدلال لیتے ہین
[illegible] صورت مین ہی جب ناظرین اس نظر سے مشتق ہو جسکے معنی استدلال کے ہین وہ نظر ابصار کے ساتھ ہو یا بصائر
[illegible] مین ہی کہ نظر آنکھون سی متعلق ہے اور بعض نے کہا دل سے اور بچا رکھا اسکو یعنے آسمان کو
[illegible] یعنے اسکے داخل ہونے سی ابو عبیدہ نے کہا آیت مین رجیم کے معنے یہ ہین
[illegible] اللہ تعالی نے فرمایا [illegible] الشیطین اور رجم لغت مین سنگساری

کہتے ہین پہر لعنت اور طرد اور ابعاد پر اسکا اطلاق کیا گیا اسلیے کہ [illegible]
نے کہا رجیم کے معنے ملعون ہین مگر جو چوری سے سن گیا داخل ہونے کے سوا اور یہ اسطرح کہ [illegible]
ہوکر آسمان تک پہونچتے ہین اور فرشتون کی کلام چوری سے سن لیتے ہین اور بعض نے اسکو استثناء متصل
اول اولی ہے سو اسکے پیچھے پڑ انگارا چمکتا اور معنے یہ ہین کہ ہمنے آسمان کو شیطانون سے محفوظ رکہا ہے
وحی وغیرہ سے کوئی چیز سننے نہ پاوین مگر جو چوری سے سن جاوے تو اسکو انگارا پالیتا ہے یا مار ڈالتا
کر دیتا ہے یا جلا دیتا ہے اور انگارا بنفسہ ستارا ہوتا ہے یا شعلہ ہوتا ہے جو اس ستارے سے نکلتا ہے [illegible]
علیہ السلام کے قول بِشِهَابٍ قَبَسٍ مین اور بیضاوی کی صنیع اس امر کی مقتضی ہے کہ شہاب حقیقۃ شعلہ کو کہتے
اور شعلہ پر اسکا اطلاق کثیر آتا ہے اور شہاب کوکب کے معنے مین تو یہ قلیل ہے اور کوکب کو شہاب اسکی چمک کے [illegible]
مین قرطبی نے کہا اور اختلاف ہوا ہے کہ آیا شہاب مار دیتا ہے یا نہین ابن عباسؓ تو اسکے قائل ہین کہ زخمی کر
ہے اور جلا دیتا ہے اور اسکا کوئی جوڑ بگاڑ دیتا ہے اور مارتا نہین اور حسن اور ایک جماعت اس بات کے قائل ہین کہ قتل
کر دیتا ہے اس قول پر انکے انگارے کے ساتھ مارے جانے مین سمع کی جنکی طرف ڈالنے سے پہلے دو قول ہین ایک
یہ کہ انکی سنی ہوئی بات کی دوسرے کی طرف ڈالنے سے پہلے مار دیتے ہین تو سماوی خبر انبیا کے سوا کسی اور تک نہین
پہونچتی اور اسلیے کہانت منقطع ہوگئی ہے اور دوسرا قول یہ ہے کہ بعد القاء کے مارتے ہین قرطبی نے کہا اسکو
ماوردی نے ذکر کیا پہر کہا کہ اول قول صحیح ہے قرطبی نے کہا اور اختلاف ہوا ہے کہ آیا انگاری چلنا رسول اللہ
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مبعوث ہونے سے پہلے تہا تو اکثر اس بات کے قائل ہین کہ مبعث سے پہلے بہی تہا اور بعض نے کہا
اور یہ مبعث کے بعد حادث ہوا ہے زجاج نے کہا انگارون کا چلنا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے معجزات مین سے
اور یہ ان چیزون سے ہے جو آپکے مولد کے پیچھے حادث ہوئین کیونکہ قدیم شاعرون نے اس امر کو اپنے شعرون مین
بیان نہین کیا اور ان دونو قولون مین جمع یون (ممکن) ہے کہ انگارون کا چلنا تو مبعث کے قبل موجود تہا لیکن
کے بعد زیادہ ہوگیا اور آسمان کی حفاظت اور حراست زیادہ کی گئی اخبار غیوب کی حفاظت [illegible]
سے مرفوعاً مروی ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب اللہ تعالی کسی امر کا آسمان مین فیصلہ کرتا ہے
فرشتے اپنے بازو تواضعاً مارتے ہین اللہ تعالی کی کلام سنکر جیسے زنجیر [illegible] جب انکے دلون سے
دور ہوتا ہے تو کہتے ہین تمہارے مالک نے کیا فرمایا کہتے ہین جو فرمایا [illegible] اور وہ [illegible]
والے سن لیتے ہین اور سمع کے چرانے والے [illegible]

[illegible] اسکی کیفیت سمجھائی تو وہ اوپر کا بات سن لیتا ہے تو اسکو نیچے والے پر ڈالدیتا ہے اور وہ
[illegible] پر یہانتک کہ سب کا پچھلا اسکو ساحر یا کاہن کی زبان پر ڈالتا ہے تو کبھی اس (اوپر والے) کو انگارا
[illegible] پر بات ڈالنے سے پہلے پالیتا ہے اور کبھی وہ کلمہ دوسرے کو سنا لیتا ہے اسکے پانے سے پہلے تو وہ ساحر یا کاہن
[illegible] ساتھ سو جھوٹ اور ملاتا ہے (تو چونکہ وہ ایک بات سچ ہوتی ہے) کہا جاتا ہے کیا اس نے فلانی فلانی بات
[illegible] نہ کہی تھی (پھر ویسی ہی ہوئی جیسے اسنے کہی تھی) تو اس آسمانی بات کی وجہ سے اسکی تصدیق کی جاتی
[illegible] اخرجہ البخاری بہت اہل علم کا یہ قول ہے ہمارا مشاہدہ تو یہ ہے کہ (بنفسہ نجم) ہی ٹوٹتا ہے تو ہو سکتا ہے کہ وہ
[illegible] ہی ٹوٹتا ہو جیسے ہمین دکھائی دیتا ہے پھر وہ آگ ہو جاتا ہو جب شیطان کو ملتا ہو اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ
[illegible] ہوا کی آگ سے شعلہ ہی مارے جاتے ہون اور ہماری نظرون مین وہ ستارہ دکھائی دیتا ہو اور زمین کو ہمنے پھیلایا
[illegible] کے مونہہ پر جیسے اللہ تعالی نے فرمایا وَالْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ دَحَاهَا یعنے زمین کو اس پیچھے بچھایا اور ان دونو آیتون
[illegible] اللہ سبحانہ وتعالے کے قول وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمَاهِدُوْنَ
[illegible] ان لوگون پر رد ہے جنکا یہ زعم ہے کہ زمین گیند کی طرح ہے اور ڈالے اسپر بوجھ یعنے محکم پہاڑ تاکہ اپنی اہل کے
ساتھ متحرک نہو اور اسکا بیان سورۂ رعد مین گذر چکا اور اس مین اگائی ہر چیز اندازی کی اور بنا دین تمکو اسمین
[illegible] یان کھانے اور پینے سے اور پہننے سے اور اسباب رزق مین مدت حیات تک تمکو تصرف دیدیا اور جنکو تم روزی
[illegible] دیتے اور وے غلام ہین اور خادم اور لونڈیان اور چہارپائے اور اولاد جنکا حقیقی رازق وہی اللہ ہے اگرچہ
[illegible] لوگ یہ سمجھین اور ان کا یہ زعم اور خیال ہو کہ ہم اپنی اولاد اور خادمون اور
[illegible] بیون کو کھلاتے پلاتے پہناتے ہین اور یہ انکا خیال اور زعم اور وہم اسلیے ہو کہ ہم کماتے ہین
[illegible] کسب کا استقلال ہے تو وہ کسب کا استقلال انکو کس نے دیا اور اسمین غایت درجے کا امتنان اور احسان ہے اور بعض
[illegible] مراد طیور ہین تو اس صورت مین معنے ظاہر ہین اور اسی قبیل سے ہے اللہ تعالی کا قول وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ
[illegible] اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا یعنے اور کوئی نہین پاؤن چلنے والا زمین پر مگر اللہ پر ہے اسکی روزی انتہے مانی

[illegible] وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزَآئِنُهٗ وَمَا نُنَزِّلُهٗٓ اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ وَاَرْسَلْنَا الرِّيٰحَ لَوَاقِحَ
[illegible] فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ وَمَآ اَنْتُمْ لَهٗ بِخَازِنِيْنَ وَاِنَّا لَنَحْنُ نُحْيٖ وَنُمِيْتُ وَنَحْنُ
[illegible] وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَاْخِرِيْنَ وَاِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ اِنَّهٗ
[illegible] ہم [illegible] ہوئے اندازے پر اور چلا دین

ہنے ہوائین بن بھری پھر اتار لاتی ہیں اسی پانی پھر کو وہ چلایا تم نہیں ہو اسکے خازن
اور جمع رہتے ہیں جب بادل ہوگئے پانی کے بھرے ف اور ہم ہی ہیں جلانے والے
رہتے ف یعنے ہر کوئی مرجاتا ہے اور اسکی کمائی اسکے ہاتھ میں رہتی ہے ف اور ہم
آگے بڑھے ہیں تم میں اور جان رکھے ہیں پچھاڑی والے اور تیرا رب ہی گھیر لاویگا انکو بیشک وہی
خبردار ف اللہ تعالی خبر دیتا ہے کہ وہ ہر چیز کا مالک ہے اور ہر چیز اسپر آسان ہے اور وہ اسکی نزدیک
اور اسیکے پاس اشیاء کی جمیع صنوف و اقسام کے خزانے ہیں وہ ان میں سے جسقدر جو چاہتا ہے اور جب
نازل فرماتا ہے اور اس اتارنے میں اسکی کمال حکمت بالغہ اور بندوں پر رحمت اور رافت اور شفقت ہے
اسپر واجب نہیں ہے بلکہ اس نے اپنے نفس مبارک پر رحمت لکھدی ہے یزید بن ابی زیاد نے ابو جحیفہ سے روایت کی
نے عبداللہ (بن مسعود رضی) سے کہ کوئی ایسا سال نہیں ہے کہ وہ دوسرے سال سے زیادہ بارش والا ہو لیکن اللہ تعالی
جس سال میں چاہتا ہے تقسیم کرتا ہے پھر (استشہاداً) عبداللہ بن مسعود رضی نے یہ آیت پڑھی وَاِنْ مِّنْ شَیْءٍ اِلَّا
عِنْدَنَا خَزَآئِنُهٗ الآیۃ رواہ ابن جریر اور یہی ابن جریر نے اپنی اسناد کی ساتھ حکم بن عیینہ سے نکالا اور
کے قول وَمَا نُنَزِّلُهٗۤ اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ کی تفسیر میں کہا کوئی سال دوسرے سال سے کثیر المطر (بہت بارش والا)
نہیں ہے اور نہ دوسرے سال سے قلیل المطر (تھوڑی بارش والا) لیکن ایک قوم بارش دیجاتی ہے اور ایک
سے محروم کی جاتی ہے اسیطرح کے ساتھ جو دریا میں ہے کہا اور ہمیں پہونچا کہ میزہ کے ساتھ ابلیس اور آدم علیہ السلام
کی اولاد سے زیادہ فرشتے نازل ہوتے ہیں جو ہر قطرہ کا حال کہتے ہیں اور اسکو ضبط کرتے ہیں اور یاد رکھتے
ہیں کہ وہ کہاں پڑا اور اسنے کیا اگایا اور نزار نے ابو ہریرہ رضی سے اپنے اسناد کی ساتھ نکالا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
آلہ وسلم نے فرمایا اللہ کے خزانے اسکی کلام ہے جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو فرماتا ہے ہو وہ ہو جاتی ہے
ابن جریر نے کہا کہ اسکو اغلب کے سوا کوئی روایت نہیں کرتا اور وہ قوی نہیں ہے اور اس سے متقدمین میں سے سفیان
حدیث بیان کی ہے اور اسحدیث کو اس سے اسکے بیٹے کے سوا کسینے روایت نہیں کیا اور اصل ارسال کرنا
لاقہ کے یہ معنے ہیں کہ وہ ہوائیں بادلوں کو رس بھرے کر دیتی ہیں تو وہ پانی برساتے ہیں اور اس سے سفیان
سے روایت کیا انہوں نے قیس بن سکن سے انہوں نے عبداللہ بن مسعود رضی سے اللہ تعالی کے قول
الرِّیٰحَ لَوَاقِحَ کی تفسیر میں فرمایا ہوا چلتی ہے اور آسمان سے پانی کو اٹھاتی ہے اور بادل
یہانتک کہ بارش گراتی ہے جیسے دودھ پیلا اور وہ دنبہ سے

Marfat.com

اللہ تعالیٰ ... ہے تو وہ اسکو سن بہرا کر دیتی ہے تو وہ پانی سے بھر جاتا ہے اور عبید بن
... اللہ تعالیٰ ہوا کو بھیجتا ہے تو وہ زمین پر چھڑ دیتی ہے پھر اللہ تعالیٰ اس ہوا کو بھیجتا ہے جو بادل کو اٹھاتی
... تعالیٰ پانی سے بھرا کر بھیجتا ہے جو ایک بادل کو دوسرے بادل سے ملا دیتی ہے پھر ان ہواؤں کو بھیجتا ہے جو درختوں
... کرتی ہیں پھر انہوں نے (استشہاد) اس آیت کو پڑھا وَاَرْسَلْنَا الرِّيٰحَ لَوَاقِحَ اور ابن جریر نے عبیس بن
... نے ابو المہزم سے انہوں نے ابو ہریرہ سے روایت کیا انہوں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے آپ نے
... ہوا جنت سے ہے اور اسیکا اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں ذکر کیا ہے اور اس میں لوگوں کے لیے منافع
... اسکا اسناد ضعیف ہے اور امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر حمیدی بخاری کے شیخ نے اپنے مسند میں اسناد کے ساتھ
... رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے جنت میں ایک ہوا دوسری ہوا
... سات سال بعد پیدا کی اور انکے درمیان ایک دروازہ مسدود رکھا تو جو ہوا تمہاری پاس آتی ہے اس دروازے
... سے آتی ہے اور اگر اللہ تعالیٰ اس دروازے کو کھولدے تو وہ آسمان اور زمین کے سب چیزوں کو اڑا دے
... اسکا نام اللہ کے نزدیک اذیب ہے اور تمہارے درمیان اسکو جنوب کہا جاتا ہے اور پھر تمکو وہ پلایا یعنے تمہارے واسطے میٹھا
... اتارا جسکو تم پی سکو اور اگر ہم چاہتے تو اسکو کڑوا بناتے (جسکو تم پی نہ سکتے) اور اسپر اللہ تعالیٰ نے دوسری آیت
... جو سورۂ واقعہ میں ہے تنبیہ دی اور وہ آیت یہ اللہ کا قول ہے اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِيْ تَشْرَبُوْنَ ءَاَنْتُمْ
... تُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ یعنے بھلا دیکھو تو پانی جو
... پیتے ہو کیا تمنے اتارا اسکو بادل سے یا ہم ہیں اتارنے والے اگر ہم چاہیں اسکو کردیں کھاری پھر کیوں نہیں حق مانتے
... اس مضمون پر تنبیہ دی اللہ تعالیٰ نے اپنے اس قول میں بھی (جو سورہ نحل میں ہے) هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ
... لَكُمْ مِّنْهُ شَرَابٌ وَّمِنْهُ شَجَرٌ فِيْهِ تُسِيْمُوْنَ یعنے وہی ہے جس نے اتارا آسمان سے پانی تمہارا اس سے پینا
... اس سے درخت ہیں جن میں چراتے ہو اور اللہ تعالیٰ کے قول وَمَآ اَنْتُمْ لَهٗ بِخٰزِنِيْنَ میں خازنین سے مراد
... نے نافعین لیے ہیں اور احتمال ہے کہ اس سے یہ مراد ہو کہ تم اسکے حافظ نہیں ہو بلکہ ہم اسکو اتار کر تمہارے
... کرتے ہیں اور ہم تمہارے لیے اس پانی کو چشموں سے نکالتے ہیں اور زمین کی نہروں میں چلاتے ہیں اور
... اس کو ایک اندازے سے اتارتے اور خشک بھی اتار دیتے سورہ ملک میں فرمایا قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ
... پھر کون ہے صبحکو پانی تمہارا خشک پھر کون ہے جو لاوے تمکو پانی تمہارا) لیکن یہ اسکی
... اور کوئی ہے کہ اس کو میٹھا اتارا پھر اسکو چشموں اور نہروں اور کوؤں

Marfat.com

وغیرہ مین محفوظ رکھا تاکہ انکے لیے تمام سال تک کفایت کرے آپ پیون اور اپنے اہل
اپنے پہلون کو پانی سے سیراب کرین اور اللہ تعالی نے اپنے اس قول وَاِنَّا لَنَحْنُ نُحْیٖ وَنُمِیْتُ
ہے کہ مخلوق کی پہلی بار بنانے اور اسکے دوسری بار پیدا کرنے پر قادر اور توانا اور غالب اور غیر ہے
عدم سے ہست کیا پھر انکو مارینگا پھر سب کے سب کو ایک تاریخ کے لیے جسکو اللہ تعالی نے مخلوق کے
کیا ہے اکٹھا کرے گا پھر اللہ تعالی نے خبر دی کہ مجھے اولین آخرین کا علم ہے مین انکے اعمال سے واقف ہون
پر خبردار اور فرمایا وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِیْنَ مِنْکُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَاْخِرِیْنَ ابن عباس
عنہما نے فرمایا کہ مستقدمین وہ ہین جو علیہ السلام کی نسل سے ہلاک ہوچکے ہین اور متاخرین وہ ہین جو اسوقت
اور جو قیامت تک پیدا ہونگے اور اسیکی مثل عکرمہ اور مجاہد اور ضحاک اور قتادہ اور محمد بن کعب اور شعبی وغیرہم
ہے اور اسیکو ابن جریر نے اختیار کیا پھر ابن جریر نے مروان بن حکم سے ایک اثر اپنے اسناد کے ساتھ بیان کیا کہ کچھ
عورتون کے دیکھنے کے لیے پچھلی صفون مین رہجاتے تو اللہ تعالی نے یہ آیت نازل فرمائی وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِیْنَ
مِنْکُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَاْخِرِیْنَ اور اسبارے مین ایک حدیث وارد ہوئی ہے جو نہایت غریب ہے پھر ابن جریر نے
اسناد کے ساتھ ابن عباس سے ایک اثر روایت کیا کہ ابن عباس رضے اللہ عنہما نے فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم
کے پیچھے ایک عورت نماز پڑہا کرتی تھی ابن عباس رضے اللہ تعالی عنہما نے فرمایا یعنے ویسی حسین عورت کبھی نہین
تو بعض مسلمان پہلے صفون مین اسلیے کھڑے ہوتے تاکہ اس عورت کو دیکھکر مفتون نہون اور بعض اور کمینگی کی
سے پیچھے کی صفون مین کھڑے ہوتے جب سجدہ مین جاتے تو اس عورت کو اپنے ہاتھون (بغلون) کے نیچے سے
تو اللہ تعالی نے اس آیت کو نازل فرمایا وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِیْنَ مِنْکُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَاْخِرِیْنَ حافظ
کثیر نے کہا اور اس مین بحث نکارت ہے اور ایسا ہی اسکو امام احمد اور ابن ابی حاتم نے اپنی تفسیر مین روایت
اور اسکو ترمذی اور نسائی نے اپنی اپنی سنن کی کتاب التفسیر مین روایت کیا اور ابن ماجہ نے فرج بن فضالہ کی
سے نکالا اور نوح بن قیس کو امام احمد اور ابوداؤد وغیرہما نے ثقہ کہا اور ابن معین سے اسکا ضعیف حکایت
اور اسکو امام مسلم اور اہل سنن نے نکالا اور اس مین بحث نکارت ہے اور اسکو حافظ عبدالرزاق نے معمر
سے انہون نے عمرو بن مالک سے روایت کیا انہون نے ابوالجوزاء سے وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِیْنَ
مین سنا کہ اگلی پڑہنے والون سے مراد وہ لوگ ہین جو صفون مین آگے بڑہتے ہین اور ایسا
مراد وہ لوگ ہین جو پچھلی صفون مین رہتے ہین اور ظاہر تو ہے

...نے کہا یہ نوح بن قیس کے روایت کے مشابہ ہے واللہ اعلم اور ایسا ہی ابن جریر نے محمد بن معشر سے روایت
...اپنے باپ سے کہ انہون نے عون بن عبد اللہ سے سنا کہ انہون نے محمد بن کعب کے پاس ذکر کیا کہ یہ آیت وَلَقَدْ
...الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَأْخِرِينَ صفون کے بارے مین نازل ہوئی ہے تو محمد بن کعب نے کہا
...(جیسے تو کہتا ہے) بلکہ اسکے یہ معنی ہین کہ ہمنے جان رکہا ہے جو تم سے مقتول ہوئے اور مر چکے اور ہم جانتے
...رہنے والون کو جو ابہی پیدا نہین ہوئے اور تیرا رب وہی گہیر لاوے گا انکو بیشک وہی ہے حکمتون والا
...تو عون بن عبد اللہ نے انکو کہا اللہ تعالی (تجہے زیادہ) توفیق دے اور تجہے بہلی جزا دے فتح البیان کا بیان
...ہے کہ آیت وَإِنْ مِنْ شَيْءٍ الآیہ مین ان نافیہ ہے اور من (جو شے پر جو امور عامہ سے ہے داخل ہوا ہے) مین
...تاکید ہے اور یہ ترکیب عام ہے اسلیے کہ نکرہ حیز نفی مین واقع ہوا ہے من کے زیادۃ اور شے کے لفظ کے ساتہ
...موجودات کے ہر فرد کو شامل ہے تو اس ترکیب نے یہ فائدہ دیا کہ ہر چیز کے اللہ تعالی کے پاس خزانے ہین اور ان خزانون
...کوئی چیز خارج نہین ہے اور خزائن خزانہ کی جمع ہے اور خزانہ اس مکان کا نام ہے جس مین عمدہ چیزین محفوظ ہون
...خزائن کے ذکر مین اسکی ہر مقدور پر قادر ہونے کی تمثیل ہے اور معنے یہ ہین کہ جمیع ممکنات اسکی مقدور اور مملوک
...ہین جنکو وہ اپنی مشیت کے موافق مطابق جب چاہتا ہے عدم سے وجود کی طرف نکال لیتا ہے اور جمہور مفسرین کا
...قول ہے کہ آیت مین خزائن سے مراد مینہ کے خزانے ہین کیونکہ مینہ ارزاق اور معاشون کا سبب ہے اور ابن عباس اور ابن
...مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب کا اللہ نے مینہ اتارا اس مین کمی نہین آئی لیکن ایک زمین پر بہ نسبت
...دوسرے زمین کے زیادہ بارش ہوتی ہے پہر یہی آیت پڑہی وما ننزلہ الآیۃ ابن الخطیب نے کہا اللہ تعالی کے اس قول کو مطر
...ساتہ تخصیص کرنے مین محض تحکم (زبردستی) ہے کیونکہ اسکے قول وان من شی مین ہر چیز داخل ہے مگر وہ چیز
...دلیل خاص کرے اور بعض نے کہا خزائن سے مراد کنجیان ہین یعنے کوئی چیز نہین ہے جسکی کنجیان ہمارے پاس
...نہین ہین اور اولی وہی ہے جو ہمنے بیان کیا کہ آیت جمیع موجودات کو شامل ہے بلکہ کبہی شے کا اطلاق
...پر آجاتا ہے اور یہ مسئلہ اس اختلاف پر مبنی ہے جو اس مین مشہور معروف ہے اور بعض نے کہا عرش مین ہر چیز
...اللہ تعالی نے بر و بحر مین پیدا کیا تصویر ہے اور یہی اس آیت کے معنے ہین اور بزار اور ابو الشیخ نے ابو ہریرہ رض
...کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ کے خزانے اسکی کلام ہے جب کسی چیز کا ارادہ
...فرماتا ہے تو وہ ہو جاتی ہے اور ہم اتارتے ہین ٹہیرے ہوے اندازے پر معنے یہ ہین کہ ان اشیاء
...کوئی چیز نہین ہے جسکو اللہ تعالی ایجاد کرے مگر وہ ایجاد مقدار معین کے ساتہ متلبس ہوتا ہے جسکو

اللہ تعالیٰ کی ارادت اور مشیت عباد کی حاجت کے مطابق چاہتی ہے جیسے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے
لَبَغَوْا فِي الْأَرْضِ وَلَٰكِن يُنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَاءُ یعنے اگر پھیلا دے اللہ روزی اپنے بندوں کی
ملک میں پر انا رتا ہے ناپ کر جتنی چاہتا ہے بیشک وہ اپنے بندوں کی خبر رکھتا ہے اور انزال
اور ایجاد کے ساتھ تفسیر ہوئی ہے اور معنے متقارب ہیں اور ریاح ریح کی جمع ہے اور وہ ایک لطیف
(خلا میں) پھیلا ہوا ہے اور سریع المرور (جلدی چلنے والا) ہے اور لواقح کے معنے حوامل کے ہیں
بادلوں کو اٹھا لیتے ہیں جیسے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے حَتَّىٰ إِذَا أَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا یعنے جب اٹھا لیتی ہیں
بادلوں کو اور اسی بول چال سے ہے عرب کا یہ قول نَاقَةٌ لَاقِحٌ جب اونٹنی اپنے پیٹ میں بچے کو اٹھا دے یہ
کہا اور یہی فراء اور ابن قتیبہ کا قول ہے اور بعض نے کہا کہ لواقح کے معنے حامل کر دینے والیاں ہیں ابن اعرابی
کہا عرب کہا کرتے ہیں أَبْقَلَ النَّبْتُ فَهُوَ بَاقِلٌ اسی مُبْقِلٌ اور معنے یہ ہیں کہ ہوائیں درختوں کو حاملدار کر
ہیں اور قوی کر دیتے ہیں اور بعض نے کہا کہ لواقح مضاف الیہ ہے مضاف محذوف کا اور اسکے معنے یہ ہیں کہ
بھیجتے ہیں ہوائیں بوجہ والیاں زجاج نے کہا اسکے معنے یہ ہیں حمل والیاں کیونکہ جب وہ بادلوں کو چیرتی
النسی بارش نکلتی ہے جیسے دودھیلی جانور کا دودھ دوہا جاتا ہے اور اسکی تمثیل یہ ہے کہ عرب بولا کرتے ہیں ناقہ
اور انکی مراد اس سے ذودرمح ہوتی ہے یعنے برچھی والا اور کہتے ہیں لَابِنٌ اے ذُو لَبَنٍ یعنے دودھ والا
اے ذو تمر یعنے کھجور والا ابن مسعود نے کہا اللہ تعالیٰ ہوا کو بھیجتا ہے وہ پانی کو اٹھا لیتی ہے اور اسکے ساتھ
کو بوجھل کر دیتی ہے پھر وہ برستا ہے جیسے دودھیلا جانور دودھ دیتا ہے اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ
بھی ایسا ہی مروی ہے اور عبید بن عمیر سے مروی ہے کہا اللہ تعالیٰ بشارت دینے والی ہوا کو بھیجتا ہے وہ
پر جھاڑو دیتی ہے پھر اللہ تعالیٰ بادل اٹھانے والی ہوا کو بھیجتا ہے وہ بادل اٹھاتی ہے پھر انکو تہ بہ تہ کرتی
پھر اللہ تعالیٰ اس ہوا کو بھیجتا ہے جو بادلوں کو ملا دیتی ہے پھر انکو تہ بہ تہ رکھتی ہے پھر اللہ تعالیٰ کو فتح کرتا
ہے وہ بادلوں کو حامل کر دیتی ہے پھر مینہ برستا ہے اور ابن جریر اور ابن ابی الدنیا اور ابو الشیخ اور ابن
سند کے ساتھ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نکالا کہا میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے
کی ہوا جنت میں سے ہے اور یہ وہی ہوا ہے جسکو اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں لواقح کے
عباس نے کہا کوئی آسمان سے قطرہ نہیں گرتا جب تک چار ہوائیں نہ آئیں
تو بادلوں کو اٹھاتی ہے اور پہاڑ کی

[illegible] کر دیتی ہی پہر اتارا ہمنے آسمان سی پانی یعنے بادل سے اور جو چیز تجہہ سی اونچی ہو اور تجہکو سایہ کرے
[illegible] بعض نے کہا من جہۃ السماء مراد ہے یعنی آسمان کیطرف سے پانی اتارا پہر ہمنے وہ تمکو پلایا یعنے اس مینہ
[illegible] اور تمہاری مواشی کے پلانے اور تمہاری زمین کے سینچنے کے لیے بنایا اور تم نہین رکہتے اسکا خزانہ بلکہ
[illegible] ہین تو اللہ تعالے نے بندون سے ان چیزون کی نفی کی جنکو اس نے اپنے نفس کے لیے ثابت کیا اپنی
[illegible] وَاِنْ مِّنْ شَیْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزَآئِنُهٗ مین اور بعض نے کہا معنے یہ ہین کہ ہمارے اتارنے کے پیچہے تمکو اتنی
[illegible] قدرت و استطاعت نہین ہی کہ اسکو کنوؤن اور چشمون مین محفوظ رکہو بلکہ ہم ہی آبار اور عیون مین اسکے
[illegible] ہین تاکہ تمہارے لیے چشمون اور دریاؤن مین ذخیرہ رہی اور جب تمکو حاجت پڑے تمہارے کام آوی اور ہم ہی ہین
[illegible] اور مارتے یعنے ہم ہی مخلوقات مین حیات کو پیدا کرتے ہین اور جب چاہتے ہین اسکو سلب کر لیتے ہین اور
[illegible] سے کہینچ لیتے ہین اور آیت وانا لنحن مین اِنَّ اور لام دونو مفید حصر ہین یعنے جلانے مارنے پر ہمارے سوا
[illegible] قادر نہین ہی ہمارے ہی ہاتہہ مین ہے مخلوق کا جلانا اور مارنا اور ان امور کے ساتہہ استدلال سے غرض یہ
[illegible] اللہ تعالی پوری طرح پر قادر ہے اور وہ بعث و نشور پر توانا ہے اور اپنے بندون کو انکے اعمال کی جزا انکے
[illegible] کے موافق دینے پر مقتدر ہے اسی لیے فرمایا اور ہم ہی ہین پیچہے رہتے یعنے ہم ہی زمین اور جو کچہ زمین پر ہے
[illegible] وارث ہین کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی ہی مخلوق کو فنا کرنے کے بعد باقی رہیگا جو ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے
[illegible] نہین مریگا اور وہ دائم ہے جسکے وجود کو انقطاع نہین ہے اور مخلوق کی بازگشت اور اسکا مآل اور مصیر اور مآب
[illegible] طرف سے جیسے فرمایا وَلِلّٰهِ مِیْرَاثُ السَّمٰوٰتِ یعنی اللہ ہی وارث ہے آسمان اور زمین کا پہر فرمایا اور ہم نے
[illegible] کہا ہے جو آگے بڑہتے ہین تم مین اور جان رکہے ہین پچہاڑی والے بعض نے کہا مستقدمین سے مراد آیت مین
[illegible] ہین جنکی موت اور ولادت متقدم ہے اور متاخرین سے آیت مین وے لوگ مراد ہین جنکی موت اور ولادت
[illegible] بعض نے کہا مستقدمین وہ ہین جو طاعت مین پیشدستی کرتے ہین اور متاخرین وے ہین جو طاعت مین
[illegible] بعض نے کہا مستقدمین وہ ہین جو صف قتال مین سبقت کرتے ہین اور متاخرین وہ ہین جو لڑائی
[illegible] بعض نے کہا مستقدمین سے مراد وہ امتین ہین جو جناب محمد صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کی امت
[illegible] مراد رسول اللہ صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کی امت ہی قیامت تک بعض نے کہا مستقدمین
[illegible] متاخرین وہ ہین جو جہاد مین نہ مارے جاوین اور بعض نے کہا مستقدمین وہ لوگ
[illegible] اور بعض نے کہا مستقدمین سے وہ لوگ مراد ہین

جو پہلے اسلام لائے اور مستاخرین سے وہ لوگ مراد ہین جو پیچھے مشرف باسلام ہوئے اور [illegible]
وسیع ہے اور امام احمد اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ اور ابن خزیمہ اور ابن حبان [illegible]
رضی اللہ تعالی عنہما سے نکالا اور حاکم نے صحیح کہا کہ ایک خوبصورت عورت خوبرو عورتون سے [illegible]
وآلہ وسلم کے پیچھے نماز پڑہا کرتی تو بعض لوگ اس خیال سے کہ مبادا نظر اس عورت پر نہ پڑ جاوے پہلی
ہوتے اور بعض پیچھے کی صف مین کہڑے ہوتے جب رکوع کرتے تو اپنی بغلون کی آڑ مین (اسکو) [illegible]
نے یہ آیت اتاری اور اسکو عبد الرزاق اور ابن منذر نے ابو الجوزاء کے قول سے نکالا انہون نے ابن عباس [illegible]
سے اور یہ صحت کے بہت قریب ہے ابن کثیر نے کہا اس حدیث مین سخت نکارت ہے اور ابن عباس سے مروی [illegible]
مستقدمین سے مراد صفوف متقدمہ ہین اور مستاخرین سے صفوف مؤخرہ اور اسبارے مین احادیث کثیرہ وارد [illegible]
کہ مردون کے لیے بہتر صفین پہلی صفین ہین اور انکے لیے بری صفین پچھلی صفین ہین اور عورتون کے لیے [illegible]
پچھلی صفین ہین اور انکی لیے بری صفین پہلی صفین اور مقاتل اور عطا سے مروی ہے کہ آیت قتال کی صفون [illegible]
نازل ہوئی ہے اور حسن بصری کا یہ قول ہے کہ آیت مین تقدم سے مراد تقدم فی الطاعۃ ہے اور تاخر سے مراد [illegible]
فی المعصیۃ اور یہ بہی ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما سے مروی ہے کہ مستقدمین وہ لوگ ہین جو مر چکے اور مستاخرین [illegible]
لوگ ہین جو زندہ ہین اور نہین مرے اور یہ بہی کہا کہ مستقدمین سے آدم اور اسکی وہ اولاد مراد ہے جو ہو چکی اور مستاخرین سے وہ اولاد مراد ہے [illegible]
پشتون مین ہے قتادہ سے بہی ایسا ہی مروی ہے (اور گذر چکا کہ لفظ کو ان سب معانی پر حمل کرنے سے کوئی مانع نہین [illegible]
پہر فرمایا اور تیرا رب وہی گہیر لاویگا انکو یعنے وہی انکے حشر کا متولی ہے اور وہی اسپر قادر ہے نہ اسکے سوا کوئی [illegible]
مین دلیل ہے کہ اللہ سبحانہ وتعالی محسن کو اسکے احسان کی جزا دیگا اور برائی کرنے والے کو اسکی برائی کی [illegible]
یہی حشر سے مقصود ہے وہ حکمتون والا ہے یعنے امور اسکے حکمت بالغہ کے مطابق جاری ہوتے ہین [illegible]
علم جمیع اشیاء کو محیط ہے اشیاء مین سے کوئی چیز اسپر مخفی نہین ہے اور جسکا یہ حال ہو [illegible]
لیا ہے اور جن چیزون مین اسکا حکم جاری ہے انپر اسکو کامل قدرت ہے سبحانہ [illegible]

الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ۝ وَالْجَآنَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ [illegible]
آدمی کہنکہناتی سنے گارے سے ف مٹی پانی مین تر کی اور خمیر کی [illegible]
کا اسکی خاصیتین اس مین رہ گئین سختی اور بوجہ اسیطرح [illegible]
اور جان کو بنایا ہمنے اس سے پہلے لون کی آگ سے ف [illegible]

[illegible] ہون تو تو اون سے یہ کہدے جو اس جگہہ کہا ہے
[illegible] معنے ہین مالک و خالق ہر چیز کا عرش کو عظیم
[illegible] کے سموات و ارضین و ما فیہما سے اور جو کچہ
[illegible] علم محیط ہر شے ہے اور ہر شے مین نافذ ہے اسکو ہر
[illegible] پچہلی آیت جو قرآن مجید مین اوتری وہ یہی آیت ہے لقد
[illegible] انکا یہ ہے کہ جب صحابہ نے قرآن مصاحف مین خلافت ابوبکر
[illegible] ابی بن کعب املا کرتے تہے جب اس آیت سورہ برارت پر پہونچے
[illegible] گمان کیا کہ یہ آخر ما نزل ہے قرآن سے ابی بن کعب نے اُنسے
[illegible] آیتین پڑہائی ہین لقد جاءکم رسول الخ سو آخر ما نزل من القرآن
[illegible] الذی لا الہ الا ہو وہو قول اللہ تعالی وما ارسلنا من قبلک
[illegible] لا الہ الا انا فاعبدون اوسی پر ختم کیا رواہ عبد اللہ بن
[illegible] عبد اللہ بن زبیر نے کہا حارث بن خزیمہ آخر برارت مین سے یہ
[illegible] عمر بن خطاب نے عمر نے کہا تیرے ساتہہ اور کون ہے اسبات پر کہا
[illegible] مینے ان آیتون کو حضرت سے سنا اور یاد کر لیا اور محفوظ رکہا
[illegible] مینے انکو حضرت سے سنا ہے پہر کہا کہ اگر یہ تین
[illegible] کسی سورت کو قرآن پاک مین سے انکو وہان رکہو چنانچہ
[illegible] ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو عمر بن خطاب ہی نے
[illegible] کو حکم دیا زید نے جمع کیا عمر رضی اللہ عنہ اون کے
[illegible] مینے آخر سورہ برارت کو پاس خزیمہ بن ثابت
[illegible] صلی اللہ علیہ وسلم کے کیا تہا جسطرح کہ خزیمہ
[illegible] عرش کو اسلیے عظیم کہا
[illegible] اسلیے کہ عظیم
[illegible] ابن عباس نے کہا عرش

[illegible] نے کہا ابن عباس اور مجاہد اور قتادہ کا یہ قول ہے کہ صلصال سے آیت مین تراب یابس خشک مٹی
[illegible] اللہ تعالی کا قول اللہ تعالی کے اس قول کی طرح ہے (جو سورہ رحمن مین ہے) خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ
صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ وَخَلَقَ الْجَانَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ یعنے بنایا آدمی کھنکھناتی مٹی سے جیسے ٹھیکرا اور بنایا جان
[illegible] اور مجاہد سے بھی مروی ہے کہ صلصال مٹی سنی ہے لیکن آیت کی تفسیر آیت کے ساتھ اولی ہے (جیسے اللہ
[illegible] اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ كِتَابًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيَ یعنے اللہ نے اتاری بہتر بات کتاب کی آپس
[illegible] دوہرائی ہوئی کتاب آپس مین ملتی ہوئی یعنے خوبی مین کوئی آیت کم نہین دوہرائی ہوئی یعنے ایک مدعا
[illegible] تقریر کیا) اور حما مسنون کہتے ہین سنی ہوئی کیچڑ کو اور ابن عباسؓ اور مجاہد سے بھی مروی ہے کہ حما مسنون
[illegible] سنا ہوا کیچڑ ہے اور بعض نے کچھ اور کہا اور جانّ کو بنایا ہمنے اس سے پہلے یعنے انسان کے پہلے سموم کی آگ سے
ابن عباسؓ نے کہا لون سے وہ لون مراد ہے جو قتل کر دیتی ہے اور بعض نے کہا رات اور دن دونو کی گرمی کو سموم کہتے
ہین اور بعض کا یہ قول ہے کہ رات کی گرمی کو سموم کہتے ہین اور دن کی گرمی کو حرور پھر ابو داؤد نے اپنے اسناد کے ساتھ
عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ انہون نے کہا یہ (دنیا کی لون) اس لون کے ستر حصون مین سے ایک
حصہ ہے جس لون سے اللہ تعالی نے جان کو پیدا کیا پھر عبد اللہ بن مسعودؓ نے یہ آیت پڑھی وَالْجَانَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ
مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جانّ کو اللہ تعالی نے آگ کی لاٹ سے بنایا اور ایک روایت
[illegible] ہے عمدہ ترین آگ سے بنایا اور عمرو بن دینار سے مروی ہے کہ آفتاب کی آگ سے اور صحیح مین وارد ہوا ہے کہ فرشتے
[illegible] سے مخلوق ہوئے اور جان آگ کی ڈیگ سے اور آدم علیہ السلام اس چیز سے جو تمہارے لیے بیان کی گئی (یعنے مٹی
سے) اور اس آیت سے غرض اور مقصود تنبیہ ہے شرافت آدم علیہ السلام پر اور اسکے عنصر کے پاک ہونے اور اسکے
اصل کی ستھرائی پر فتح البیان مین کہا ہے ہمنے بنایا آدمی یعنے آدم علیہ السلام کیونکہ وہ اس نوع کی اصل ہے
صلصال سے یعنے اس خشک مٹی سے جو پانی پڑنے کے بعد سوکھ گئی ہو اور اسکو جب ہلایا جاتا ہے تو وہ کھنکھناتی
[illegible] جب تو اسپر پھونک مارے تو وہ آواز دیتی ہے ابو عبیدہ نے کہا صلصال وہ مٹی ہے جو ریت مین مخلوط
[illegible] جب ہلائی جاوے تو کھنکھناوے اور جب آگ مین پکائی جاوے تو وہ ٹھیکرا ہو جاوے اور یہی اکثر مفسرین
[illegible] کسائی نے کہا کہ وہ سنی مٹی ہے اور اسپر عرب کا ایک محاورہ بیان کیا اور یہ طور آدم علیہ السلام
[illegible] ہے اور پہلے تو وہ آدم مٹی متفرق الاجزا تھا پھر تر کیا گیا تو وہ طین ہو گیا پھر وہ گندی مٹی ہو گئی
[illegible] خشک ہو کر صلصال ہو گئی اور انہین اطوار پر وہ آیات محمول ہونگی

Marfat.com

جو آدم علیہ السلام کے اطوار طینیہ مین وارد ہین ہیو آیت خلقہ من تراب ثم اذا انتم بشر تنتشرون
الحمد للہ ہم کر رہے ہین ہیو وہی اقوال حما مسنون کی تفسیر مین نقل کیے ہو ابن کثیر نے
مفسرین کے نزدیک وہ جنون کا باپ ہے اور حسن اور عطا اور قتادہ اور مقاتل کا یہ قول ہے کہ جان
ہے اور ہسکو جان اسلیے کہا گیا کہ وہ لوگون کی آنکھون سے در پردہ ہے اور جنون مین مسلمان
کہاتے ہین اور پیتے ہین جیتے ہین اور مرتے ہین بنی آدم کی طرح اور شیطانون مین سے کوئی مسلمان
مرینگے مگر حسب ابلیس اُنکا باپ مریگا اسکو خازن نے ذکر کیا ابن عباسؓ نے کہا جان وہ ہے جو جنون کی
جیسے بندر اور سور انسان سے مسوخ ہوگئے اور سموم وہ گرم ہوا ہے جو مسام مین بسبب اپنی زیادہ لطافت اور
کے نافذ ہوجاتی ہے اور وہ دن مین ہوتی ہے اور کبھی رات مین بھی ہوتی ہے ایسا ہی کہا ابو عبیدہ نے اور ابو
کہا سموم وہ آگ ہے جس مین دخان نہین ہے اور صواعق (یعنے کڑاکے) اسی سے ہوتے ہین اور وہ آگ ہے کہ آسمان
حجاب کے درمیان ہوتی ہے تو جب اللہ تعالی کوئی امر حادث کرتا ہے وہ پردہ کو جلا دیتی ہے اور جس چیز کے لیے
کی جاتی ہے اسکی طرف جھکتی ہے تو وہ آوازہ جو تم سنتے ہو وہ اس حجاب (پردہ) کے پھٹنے کا آوازہ ہوتا ہے
خطیب نے کہا اور بعض نے کہا سموم دوزخ کی آگ ہے اور بعض نے کہا جس سموم (لو) سے اللہ تعالی نے جان کو
کیا اُسکے ستر حصے ہین اور یہ دنیا کی لو ان مین سے ایک حصہ ہے یہ ابن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے اور
مین ہے کہ سموم وہ ہے جو زیادہ حرارت کی وجہ سے قتل کر ڈالے وہ حرارت سورج کی ہو یا ہوا کی یا آگ کی کیونکہ وہ
مین داخل ہوجاتی ہے اور وہی سب معانی بیان کیے جو ابن کثیر نے ذکر کیے اور جان اور انسان کی پیدائش کا
ذکر کرنا اللہ تعالی کی کمال قدرت پر دلیل ہے اور اس مین اُس امر کا بیان ہے کہ جو پہلی بار پیدا کرنے پر قادر ہے وہ دوسری
بار پیدا کرنے پر بھی ویسا ہی قادر ہے

وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ○ فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ○ فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ○ اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ○ قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا لَكَ اَلَّا تَكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ○ قَالَ لَمْ اَكُنْ لِّاَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهٗ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ○ اور جب کہا تیرے رب نے فرشتون سے
ایک بشر کنکھناتے سڑے گارے سے ف بشر وہ جو بدن رکھے کہ ظاہر ہو اگلی مخلوقات یا حیوان سے جنکو ہوش نہین یا فرشتے جن سے جنکا بدن چھپا ہوا ہے
کرون اسکو اور پھونک دون اس مین اپنی طرف سے روح کر کر گرو ہو

...ی صفات کا علم ...ہیر اور یاد حق کی اور لگاؤ اللہ سے ف تب سجدہ کیا ان فرشتون نے
...کر ابلیس نے نہ کیا کہ ساتھ ہو سجدہ کرنے والون کے فرمایا ای ابلیس کیا ہوا تجھکو کہ نہ ساتھ ہوا سجدے
...ن کے بولا مین ایسا نہین کہ سجدہ کرون ایک بشر کو کہ تو نے بنایا کھنکھناتے سنے گارے سے ف حافظ ابن کثیر
...آیت مین امر سجدہ کا تعالی بیان فرماتا ہے کہ اُس نے آدم کی پیدائش سے پہلے فرشتون مین اسکا مذکور
...کی شرافت اور کرامت کا ذکر فرماتا ہے جو اُس نے فرشتون کو آدم کے سجدہ کا حکم دیکر آدم علیہ السلام کو
...ابلیس آدم علیہ السلام کی دشمن کو سجدہ آدم سے تخلف کا بیان فرماتا ہے کہ سب ملائکہ نے سجدہ کیا لیکن اس
...مطرود لعین نے حسد اور عناد اور استکبار اور افتخار کی راہ سے سجدہ سے اعراض و انحراف کیا اسی لیے اسنے کہا
...ین کہ سجدہ کرون ایک بشر کو کہ تو نے اسکو کھنکھناتے سنے گارے سے بنایا اور یہی اس نے کہا اَنَا خَيْرٌ
...خَلَقْتَنِي مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهُ مِنْ طِيْنٍ یعنے بولا مین اس سے (یعنے آدم سے) بہتر ہون مجھکو تو نے بنایا آگ
...اور اسکو بنایا خاک سے اور یہ بھی کہا اَرَءَيْتَكَ هٰذَا الَّذِيْ كَرَّمْتَ عَلَيَّ لَئِنْ اَخَّرْتَنِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
لَاَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهٗٓ اِلَّا قَلِيْلًا یعنے کہنے لگا بھلا دیکھہ یہ جسکو تو نے مجھ سے بڑھایا اگر تو مجھکو ڈھیل دے قیامت
...دن تک تو اسکی اولاد کو ڈھاٹی دی لون مگر تھوڑے سے ف یعنی اپنا مسخر کرون جیسے گھوڑے کو لگام
...یکر اور ابن جریر نے اسموقعہ پر ایک غریب حدیث شبیب بن بشر سے انہون نے عکرمہ سے انہون نے عبداللہ بن عباس
...اللہ عنہما سے روایت کیا کہ جب اللہ تعالی نے فرشتون کو پیدا کیا تو فرمایا مین بناؤنگا ایک بشر خاک سے تو جب
...مین اسکو ٹھیک کرلون اور اس مین پھونک دون اپنی جان تو گر پڑیو اسکے سجدے مین وے بولے ہم یہ کام نہین
...نگے تو اللہ تعالی نے اُنپر آگ بھیجی اُس نے انکو جلا دیا پھر اللہ تعالی نے اور فرشتے پیدا کیے اور انکو ویسا ہی ارشاد
...جیسے پہلے سے بولے ہمنے سنا اور مانا مگر ابلیس نے (قبول نہ کیا اسلیے) کہ وہ کافرین اولین سے تھا اور ابن عباس سے
...اسی طرح ہونے مین مروی ہے اور معلوم ہوتا ہے کہ یہ اثر اسرائیلی ہے واللہ اعلم فتح البیان مین لکھا ہے کہ اس
...تعالی نے انسان کے خلق کا ذکر فرماکر وہ بیان فرمایا جو اسکی پیدائش کے وقت وقوع مین آیا پھر کہا کہ اسکی تفسیر
...کھنکھناتی مٹی اور نفخ کہتے ہین ہوا کے جاری کرنے کو ایک ایسی دوسرے جسم کی تجاویف مین جو
...ہونے کی صلاحیت رکھتا ہو اور اسکے ساتھ سرجاوی تو جس نے کہا کہ روح ایک لطیف جسم ہے تو
...اور جس نے کہا وہ جوہر مجرد ہے نہ متحیز ہے اور نہ متحیز مین اُسکی حلولیت ہے تو نفخ کے معنے
...فرمانے کے ہین تعلق کے لیے نیشاپوری مین کہا اس مین کوئی

Marfat.com

اختلاف نہین ہی کہ فی روحی مین اضافت تشریف اور تکریم کے لیے ہی جیسے ا
روح ایک لطیف جسم ہے اور اللہ تعالی کی عادت جاری ہی کہ وہ بدن مین حیات کو پیدا
اسکی حقیقت یہ ہی کہ مخلوق خالق کیطرف منسوب اور مضاف ہوتا ہے تو روح اسکی مخلوق مین سے
ہے جسکو اُس نے اپنے نفس کیطرف تشریفاً اور تکریماً منسوب کیا اور اسکی مثل اللہ تعالی کا قول آ
وَرُوحٌ مِّنْهُ ہی یعنے اسکا کلام جو اُلقی الی مریم کی طرف اور روح اسکی جانکی اور سورہ نساء مین اسکی آ
السعود نے کہا وہان کوئی نفخ نتھا اور نہ منفوخ فیہ اور یہ تو اس چیز کے افاضہ کی تمثیل ہے جسکو ساتھ
ہے اس مادہ پر جو اس حیات کو قبول کرنیوالا ہے (گویا یون فرمایا جب مین اسکی استعداد کامل کرون اور
کا افاضہ کرون جسکے ساتھ حیات نصیب ہوتی ہے اور وہ روح میرا امر ہے (جیسے فرمایا یَسْئَلُونَكَ عَنِ الرُّ
قُلِ الرُّوحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّیْ یعنے اور تجھ سے پوچھتے ہین روح کو تو کہدے روح ہے میرے رب (کے حکم سے) اور فصو
مین فا دلالت کرتی ہی کہ ملائکہ پر سجود تسویہ اور نفخ کے پیچھے بلا مہلت وجیب ہوگیا اور اس مین دلالت ہی
(جس سجدہ کا ملائکہ کو حکم ہوا تھا) وہ حقیقی سجدہ تھا یعنے (پیشانی کا) زمین پر رکھنا نہ مجرد جھکنا جیسے سیوطی
کہا اور یہ سجدہ تعظیم اور تکریم کا سجدہ تھا نہ عبادت کا سجدہ اور اللہ تعالی کے اختیار مین ہی جسکو اپنی مخلوقات
جسطرح چاہے اور جس چیز کے ساتھ چاہے سرفراز کرے اور نوازے اور بعض نے کہا سجدہ اللہ تعالی کو تھا اور آدم
السلام کو ملائکہ کے لیے آدم کی شرافت کے لیے قبلہ بنایا گیا اور یہ یعنے اگرچہ صحیح ہوسکتے ہین لیکن نظم قرآن
اسکے مخالف ہی اور اولی وہی معنے ہین جسپر ظاہر لفظ دلالت کرتا ہے تو اول یعنے ہی اولی ہین اور خطاب
فرشتون سے ہے جسکو اللہ تعالی نے فرمایا اِنِّیْ خَالِقٌ بَشَرًا الآیۃ مبرد نے کہا اللہ تعالی کے قول
فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ مین اس احتمال کو دور کردیا کہ بعض ملائکہ نے سجدہ نہین کیا اور ظاہر ہوا کہ سب
نے سجدہ کیا پھر بھی اتنا احتمال باقی تھا کہ آیا سب نے دفعۃً واحدۃً سجدہ کیا یا ہر ایک نے علیحدہ
اللہ تعالی نے فرمایا اجمعون تو معلوم ہوگیا کہ سب نے دفعۃ سجدہ کیا اور اس مین سابق کلام
بعض نے کہا تاکید بعد تاکید ہی اور اسیکو زجاج نے ترجیح دی فیاوری نے کہا اور یہ
اور معرفہ حال واقع نہین ہوتا اور اگر اسکا حال واقع ہونا صحیح ہو
اس مین دو تاکیدین ہین تاکہ معنے ذہن مین زیادہ متمکن ہوجاوین
کہ اجمعون کی نسبت کلہم کیطرف ایسی نسبت ہی جیسے

[illegible] اور بعض نے کہا یہ دو تاکیدین مبالغہ کے لیے ہین اور زیادہ اہتمام کے لیے پہر اللہ تعالی نے ملائکہ سے ابلیس
[illegible] اور فرمایا اِلَّا اِبْلِیْسَ بعض نے یہ استثنا متصل ہے اسلیے کہ وہ جنس ملائکہ سے تہا لیکن اس نے نہ مانا کہ ہو
[illegible] کے ساتہہ اور یہ اسکا نہ ماننا اور سجدہ سے انکار کرنا اسلیے تہا کہ اُس نے اپنے نفس کو بڑا جانا اور آدم
[illegible] اسکو سجدہ سے مانع ہوا تو اسپر اللہ تعالی کے عذاب کا کلمہ ثابت ہو گیا اور بعض نے کہا کہ وہ ملائکہ کی
[illegible] تہا لیکن وہ انکے ساتہہ اور انکے درمیان رہتا تو اسپر ملائکہ کا اسم غالب ہو گیا اور وہ بہی اسچیز کا حکم کیا گیا
[illegible] ساتہہ وہ حکم کیے گئے تو اس اعتبار سے استثنا متصل ہے ابو السعود نے زیادہ کیا کہ یا تو وہ صرف جنی تہا لیکن فرشتون
[illegible] مین (ڈوبا ہوا تہا) تو اُن سے تغلیبًا شمار کیا گیا اور یا اسلیے کہ ملائکہ کی ایک جنس جنتی ہے اور وہ اس
[illegible] سے تہا اور بعض نے اسکو استثنا منقطع قرار دیا اور یہ اس بناء پر کہ وہ ملائکہ سے نہ تہا اور انکا اسم اُسپر غالب
[illegible] تہا اور معنے یہ ہوئے لیکن ابلیس نے نہ مانا سجدہ کرنا اور سورۂ بقرہ مین اسپر کلام گذر چکی (اسپر سورۂ کہف کی یہ آیت
[illegible] ہے کَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ یعنے مگر ابلیس تہا جن کی قسم سے سو نکل بہاگا اپنے
[illegible] کے حکم سے اور معنی اول کی صورت مین جملہ ابی ان یکون الآیۃ جملہ مستانفہ ہوگا اسلیے کہ استثنا سے سجود کے
[illegible] مفہوم نہین ہے کیونکہ سجدہ نہ کرنا کبہی تردد کے ساتہہ بہی ہوتا ہے تو اللہ سبحانہ وتعالی نے بیان کر دیا کہ شیطان
[illegible] سجدہ نکرنا انکار اور استکبار کی راہ سے تہا اور جملہ قَالَ یٰاِبْلِیْسُ الآیۃ بہی مستانفہ ہے اور یہ خطاب شیطان کو تشریف
[illegible] تکریم کی راہ سے نہین تہا بلکہ یہ خطاب اسکی اہانت اور اسکے ذلیل کرنے اور اسکی تقریع اور توبیخ کے لیے
[illegible] اور اس آیت کا ظاہر مقتضی ہے کہ اللہ تعالی نے ابلیس کے ساتہہ بلا واسطہ تکلم کیا کیونکہ اُس نے جواب مین کہا
[illegible] نہین کہ سجدہ کرون ایک بشر کو کہ تو نے بنایا کہنکہناتی سنے گارے سے تو اسکا قول تو نے بنایا حضور کا خطاب
[illegible] غیبت کا خطاب تو بعض متکلمین کا قول کہ اللہ تعالی نے یہ خطاب شیطان کو اپنے بعض رسل کی زبان پر
[illegible] اور اس پلید نے زعم کیا کہ وہ نار کے عنصر سے مخلوق ہے اور وہ آدم علیہ السلام کے عنصر (خاک
[illegible] آگ روشن ہوتی ہے اور مٹی کثیف مظلم ہوتی ہے اور اس مین اجمالی اشارہ ہے اسطرف کہ
[illegible] بہتر ہے اور اسکی دوسری جگہہ مین تصریح ہے اللہ تعالی کے اسقول مین قَالَ اَنَا خَیْرٌ
[illegible] مِّنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِیْنٍ یعنے بولا مین آدم سے بہتر ہون مجہکو تو نے بنایا آگ سے اور اسکو
[illegible] اس سے زیادہ صراحت اسکی اس اشارہ کی اُسکے اسقول مین ہے ءَاَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِیْنًا
[illegible] خاک سے بنایا اور خبیث نے یہ نہ جانا کہ فضیلت اُسکو ہے جسکو اللہ تعالی فضیلت

دی کرخی نے کہا اور ابلیس کی کلام کا حاصل یہ ہے کہ آدم کا بشر [illegible]
تہا تو گویا اُس نے کہا بشر کثیف جسم کا حال لطیف جسم والے کے حال سے [illegible]
یہ کہ آدم علیہ السلام صلصال سے پیدا ہوئے جو سنے گارے سے پیدا ہوا ہے اور یہ اصل نہایت ادنی
ابلیس کی اصل وہ آگ ہے کہ وہ اشرف العناصر ہے تو ابلیس کی اصل آدم علیہ السلام کی اصل سے اشرف
ہے کہ اشرف کو ادون کی سجدے کا حکم کیا جاوے تو یہ ابلیس کے قول کا خلاصہ ہے اللہ تعالی نے اسکا اپنے
جواب دیا قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ۝ وَاِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ قَالَ رَبِّ فَ
اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ۝ قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ۝ اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ۝ فرمایا تو تو نکل یہان سے
مار ہے **ف** شاید یہی مراد ہو کہ انگارے پہینکتے ہین اور نکالا زمین سے کہ انسان بسین **ف** اور تجہ
ہے انصاف کے دن تک بولا اے رب تو مجہکو ڈہیل دے اُس دن تک کہ مردے جیوین فرمایا تو تجہکو ڈہیل دی ہے
ٹہیرے وقت کے دن تک **ف** حافظ ابن کثیر نے کہا اللہ تعالی اس امر کا ذکر فرماتا ہے کہ اس نے ابلیس کو ملا اعلی
نکلنے کا ایسا امر کیا جسکی مخالفت اور ممانعت محال تہی اور فرمایا کہ وہ مردود ہے اور لعنت اسکی شامل حال کی گئی
ہمیشہ اسکے ساتہ متصل رہیگی اور قیامت تک اُسپر متواتر پڑتی رہیگی اور سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ سے
ہے کہ جب اللہ تعالی نے ابلیس کو لعنت کی تو اسکی صورت ملائکہ کی صورت نہ رہی اور اس نے فریاد کی تو جو دنیا
قیامت تک فریاد ہوگی اسی سے ہے رَوَاهُ ابْنُ اَبِيْ حَاتِمٍ اور جب اسکے لیے وہ غصہ متحقق اور ثابت ہوگیا جسکو
سے پہرنا نہین تو اس نے اپنے کمال حسد سے جو اسکا آدم علیہ السلام اور اسکی اولاد کے ساتہ ہے قیامت تک مہلت
مانگی اور امہالاً اور استدراجاً اُسکو یہ مہلت دی گئی فتح البیان مین ہے کہ منہا کی ضمیر اللہ تعالی کے قول فَاخْرُجْ
مِنْهَا مین جنت کی طرف عائد ہے اور بعض نے کہا آسمان کی طرف اور بعض نے کہا ملائکہ کی جماعت کی طرف
رجیم کے یہ معنے ہین کہ تجہپر انگارون کی پہینک مار ہے جیسے شاہ صاحب کے فائدے مین [illegible]
نے اسکے معنے ملعون کے کیے ہین قاموس مین ہے رجم کئی ایک معنی مین مستعمل ہے لعنت مین [illegible]
ڈہکیلنے مین اور جزا کے دن سے مراد قیامت کا دن ہے بعض نے کہا وہ آسمان [illegible]
کے دن تک اسکی لعنت کی غایت قرار دینے سے یہ لازم نہین آتا کہ [illegible]
اسلیے کہ مراد دوام بلا انقطاع ہے اور یوم الدین کے ذکر مین مبالغہ ہے [illegible]
السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ یا یہ مراد ہے کہ وہ قیامت کے دن اور اسکے [illegible]

Marfat.com

[illegible] ہوگا کہ اسکے ساتھ لعنت بھی بھول جاویگی اور اس نے اسدن تک زندہ رہنا مانگا اسلیے کہ اس
[illegible] قول فاتک رجیم کو آخر تک سنا تو معلوم کیا کہ میرے عذاب کو خدا نے قیامت کے دن تک موخر کیا ہے
[illegible] طلب کیا کہ مین کبھی نہ مرون کیونکہ جب اس دن تک موت کو تاخیر دیجاویگی اور نفخہ ثانیہ تک مہلت
[illegible] تو موت ہی نہین ہے اسلیے کہ موت نفخہ اولی کیوقت سے منقطع ہوجاویگی تو قیامت کا
[illegible] مین موت نہین ہے اور بیضاوی مین ہے کہ شیطان نے اس سوال سے یہ ارادہ کیا کہ اسکو اغوا اور
[illegible] مین فراخی دیجاوے اور موت کے وقت نجات کیونکہ (لوگون کے قبرون سے اٹھنے کیوقت) تو موت
[illegible] تو اللہ تعالے نے اسکو نفخہ اولی تک مہلت دی نفخہ ثانیہ تک مہلت ندی اور بعض نے کہا کہ اس نے یہہ
[illegible] نہین کیا کہ وہ مرے ہی نہین بلکہ اس نے اس امر کو طلب کیا کہ اس سے عذاب کی قیامت کے دن تک تاخیر کیجاوے
[illegible] کو دنیا مین عذاب نکیا جاوے تو اللہ تعالی نے فرمایا تجھکو ڈھیل دی ہے ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا یہہ
[illegible] اولی ہے اس مین ابلیس مرجاویگا اور دو نفخون کے درمیان چالیس سال کا فاصلہ ہوگا اور یہی ابلیس کی موت
[illegible] قَالَ رَبِّ بِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاُزَيِّنَنَّ لَهُمْ فِي الْاَرْضِ وَلَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ اِلَّا عِبَادَكَ
[illegible] الْمُخْلَصِيْنَ ۝ قَالَ هٰذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيْمٌ اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَانٌ اِلَّا
[illegible] اتَّبَعَكَ مِنَ الْغٰوِيْنَ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ لَهَا سَبْعَةُ اَبْوَابٍ لِكُلِّ بَابٍ مِّنْهُمْ جُزْءٌ
[illegible] ۝ بولا اے رب جیسا تو نے مجھکو راہ سے کھویا مین انکو بہارین دکھاؤنگا زمین مین اور راہ سے کھوؤنگا
[illegible] کو مگر جو تیرے بندے چنے ہین فرمایا یہ راہ ہے مجھ تک سیدھی **ف** یعنے بندگی اللہ کی سیدھی راہ
[illegible] اور انپر شیطان قابو نہین رکھتا **ف** جو میرے بندے ہین تجھکو انپر زور نہین مگر جو تیرے راہ چلا خراب لوگون
[illegible] دوزخ وعدہ ہے ان سب کا اسکے سات دروازے ہین ہر دروازے کو ان مین ایک فرقہ بٹ رہا ہے **ف**
[illegible] سبحانہ وتعالی ابلیس لعین کے تمرد اور سرکشی اور حد سے گذر جانیکی خبر دیتا ہے کہ اس نے اپنی رب کو کہا تو نے
[illegible] راہ سے کھویا تو مین آدم علیہ السلام کی اولاد کو زمین مین بہارین دکھاؤنگا انکے دلون مین معاصی کی
[illegible] ڈالدونگا اور انکو گناہون کی رغبت دونگا اور انکو پھسلا کر خطایا مین واقع کرونگا اور ضرور ان کو
[illegible] تو نے مجھے بہکایا اور تو نے میرے پر اس امر کو مقدر کیا مگر جو تیرے چنے بندے ہین اور یہ اسکا
[illegible] اَرَاَيْتَكَ هٰذَا الَّذِيْ كَرَّمْتَ عَلَيَّ لَئِنْ اَخَّرْتَنِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَاَحْتَنِكَنَّ
[illegible] جسکو تو نے مجھ سے بڑھایا اگر تو مجھکو ڈھیل دے قیامت کے دن تک

تو اسکی اولاد کو ڈہاٹہی دے لون مگر تہوڑے سے اللہ تعالی نے تہدید [illegible]
عَلَیَّ مُسْتَقِیْمٌ یعنے یہ راہ ہی مجہہ تک سیدہی تم سب کا مرجع اور بازگشت [illegible]
کی تمکو جزا دونگا بہتر عمل کی جزا بہتر اور برے کی بری اور یہ اللہ کے اس قول کی طرح ہے اِنَّ رَبَّکَ [illegible]
تیرا رب لگا ہے گہات مین اور بعض نے کہا یہ وہ راہ ہے جسکا رجوع اللہ تبارک وتعالی کی طرف ہے [illegible]
کی انتہا ہے یہ مجاہد اور حسن اور قتادہ کا قول ہے اور یہ اللہ تعالی کے اس قول کی طرح ہے وَعَلَی اللّٰہِ [illegible]
یعنے اور اللہ پر پہونچتی ہے سیدہی راہ اور قیس بن عبادہ اور محمد بن سیرین اور قتادہ نے اس آیت [illegible]
پڑہا ھٰذَا صِرَاطٌ عَلِیٌّ مُّسْتَقِیْمٌ یعنے یہ راہ ہے اونچی سیدہی جیسے اللہ تعالی کا یہ قول وَاِنَّہٗ فِیْ اُمِّ [illegible]
لَدَیْنَا لَعَلِیٌّ حَکِیْمٌ یعنے اور یہ بڑی کتاب مین ہم پاس ہی محکم اور مشہور پہلی قرأت ہی اور یہ جو کہا جو [illegible]
ہین انپر تیرا زور نہین یعنے جنکے لیے مینے ہدایت مقدر کی ہے تجہکو انپر زور نہین ہے اور نہ تو ان تک [illegible]
ہے مگر جو تیرے راہ چلا خراب لوگون مین اور اسجگہہ ابن جریر نے ایک حدیث یزید بن قسیط کی اپنے اسناد [illegible]
ساتہہ نقل کی کہ انبیا کی بستیون سے باہر مسجدین ہوتین جب کوئی نبی اپنے رب سے کچہ پوچہنا چاہتا تو وہ [illegible]
مسجد مین جاتا تو جتنا اسکے لیے اللہ نے لکہا ہوتا نماز پڑہتا پہر جو اسکے لیے ظاہر ہوتا اللہ سے مانگتا تو ایک [illegible]
ایک نبی اپنے مسجد مین تہے کہ ناگہان اللہ کا دشمن ابلیس آگیا اور آکر نبی اور قبلہ کے درمیان بیٹہ گیا نبی نے کہا [illegible]
بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ یعنے مین اللہ کی پناہ مین آیا اس شیطان سے جسپر پہینک مار ہی اور تین بار [illegible]
تو ابلیس بولا مجہے آپ بتلایے آپ کس چیز کے ساتہہ مجہہ سے پناہ جو ہین تو نبی نے فرمایا پہلے تو مجہے بتا کہ تو کس [illegible]
ساتہہ ابن آدم پر غالب آتا ہے دو بار فرمایا اور جہگڑا شروع ہو گیا نبی نے فرمایا اللہ تبارک وتعالی فرماتا ہے
عِبَادِیْ لَیْسَ لَکَ عَلَیْہِمْ سُلْطٰنٌ اِلَّا مَنِ اتَّبَعَکَ مِنَ الْغٰوِیْنَ یعنے جو میرے بندے ہین تجہکو انپر [illegible]
مگر جو تیری راہ چلا خراب لوگون مین اللہ کا دشمن بولا مین یہ اللہ تبارک وتعالے کا کلام تیرے پیدا ہونے [illegible]
پہلے سن چکا نبی نے فرمایا اور اللہ تعالی فرماتا ہے وَاِمَّا یَنْزَغَنَّکَ مِنَ الشَّیْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰہِ [illegible]
عَلِیْمٌ یعنے اور کبہی ابہار دے تجہکو شیطان کی چہیڑ تو پناہ پکڑ اللہ کی وہی ہے سنتا جانتا اور [illegible]
کبہی تجہے معلوم نہین کیا مگر تیری شرارت سے اللہ کی پناہ مانگتا ہون [illegible]
آپ مجہہ سے چہوٹتے ہین پہر نبی نے فرمایا مجہے خبر دی تو کس چیز کے [illegible] ابن آدم [illegible]
غصہ اور خواہش کیوقت پکڑ لیتا ہون اور [illegible] فرمایا دوزخ [illegible]

Marfat.com

الحجر

[illegible] تعالی نے [illegible] مین فرمایا) وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ مِنَ الْاَحْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُهٗ یعنے جو کوئی منکر
[illegible] سب فرقون مین سو آگ ہی وعدہ اُسکا پہر اللہ تعالی نے خبر دی کہ دوزخ کے سات دروازے ہین ہر دروازے
[illegible] ہے یعنی دوزخ کے ہر دروازہ کے لیے ابلیس کے اتباع مین سے ایک حصہ مقرر ہو چکا ہے جس
[illegible] اُسکو اس سے خلاصی نہین ہے اَجَارَنَا اللّٰهُ مِنْهَا اور ہر ایک اپنے عمل کے موافق کے دروازے
[illegible] اور دوزخ کے طبقہ مین اپنے بدعمل کے مطابق قرار گیر ہوگا اسمعیل بن علیہ اور شعبہ دونون نے اپنی
[illegible] ساتھ علی بن ابیطالب رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ انہون نے اپنے ایک خطبہ مین فرمایا دوزخ کے دروازے
[illegible] ہین ابو ہارون جو اس حدیث کا ایک راوی ہے اس نے کہا طبقہ طبقہ اور بعض بعض کے اوپر ہین اور اسرائیل نے
[illegible] اسحاق سے انہون نے ہبیرہ بن مریم سے انہون نے علی رضے اللہ تعالی عنہ نے روایت کیا کہ انہون نے فرمایا دوزخ
[illegible] سات دروازے ہین بعض بعض کے اوپر ہین پہلا پُر ہوگا پہر دوسرا پہر تیسرا حتے کہ سب پر ہو جاوینگے اور عکرمہ نے
[illegible] سات دروازے سات طبقے ہین اور ابن جریر نے کہا سات دروازے ہین پہلے کا نام جہنم ہے دوسرے کا نام لظی
[illegible] تیسرے کا نام حطمہ ہے چوتہے کا نام سعیر ہے پانچوین کا نام سقر ہے چہٹے کا نام جحیم ہے اور ساتوین کا نام
[illegible] اور یہ اسی ترتیب پر ایک دوسرے کے بعد ہین اور ضحاک نے ابن عباس رضے اللہ عنہما سے ایسا ہی روایت
[illegible] اور ایسا ہی اعمش سے مروی ہے اور قتادہ نے کہا دوزخ کے سات دروازے ہین ہر دروازے کے لیے حصہ مقرر
[illegible] ان خراب لوگون سے دو دروازے اللہ کی قسم انکے اعمال کے مطابق ہین ان سب اقوال کو ابن جریر نے
[illegible] روایت کیا اور جویبر نے ضحاک سے روایت کیا کہ دوزخ کے سات دروازے ہین اور ہر ایک دروازے کا حصہ مقرر
[illegible] ان سے کہا ایک دروازہ یہود کے لیے ہے اور ایک دروازہ عیسائیون کے لیے اور ایک دروازہ صابئین کے
[illegible] اور ایک دروازہ مجوس کے لیے اور ایک دروازہ مشرکین کے لیے اور ایک دروازہ منافقین کے لیے
[illegible] ایک دروازہ اہل توحید کے لیے لیکن اہل توحید کے بچنے کی امید ہے اور سوا انکے باقی کے بچنے کی امید ہرگز
[illegible] اور ترمذی نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مرفوعاً روایت کیا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا
[illegible] سات دروازے ہین جن مین سے ایک دروازہ اسکے لیے ہے جس نے میری امت پر تلوار اٹھائی یا
[illegible] صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت پر تلوار اٹھائی (راوی کو شک ہے آیا یون فرمایا یا اسطرح فرمایا) پہر
[illegible] حدیث کو نہین پہچانتے مگر مالک بن مغول کی حدیث سے اور ابن ابی حاتم نے اپنی اسناد
[illegible] اللہ تعالی کے قول لِكُلِّ بَابٍ مِّنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُوْمٌ کی تفسیر مین

کہ دوزخ والون مین سے کسیکے گھٹنے تک آگ ہوگی اور کسیکو کمر تک آگ [illegible]
انکے مراتب انکے اعمال کے موافق ہونگے تو یہی معنی ہین اللہ تعالی کے قول لِكُلِّ بَابٍ [illegible]
البیان کا بیان کاشف ہے کہ اللہ تعالی کے قول رَبِّ بِمَا أَغْوَيْتَنِي مین با قسمیہ ہے [illegible]
ہوئے کہ مین تیرے اغواء اور اضلال اور گمراہ کرنیکی قسم کہاتا ہون جو تونے مجھے گمراہ کیا [illegible]
اعراف مین اسکے سببیہ ہونیکو پسند کیا اور اس با کے قسمیہ ہونے کو تمریض کے صیغہ کے ساتھ [illegible]
دوسرے مقام مین وارد ہوا ہے کہ اس نے اللہ تعالی کی عزت کی قسم کہائی جیسے اللہ تعالی نے فرمایا [illegible]
لَأُغْوِيَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ یعنے شیطان بولا قسم ہے تیری عزت کی مین گمراہ کرونگا ان سب کو اور [illegible]
اتنی بات ہے کہ ایک اسکی ذات کی صفت کی قسم ہے اور دوسرے اسکے فعل کی اور فقہا اس بات کے قائل ہین [illegible]
صفات کے ساتھ قسم کہانا تو صحیح ہے لیکن صفات افعال کے ساتھ قسم کہانے مین انکا اختلاف ہے اور بعض [illegible]
کے درمیان فرق کیا ہے اور دوسرے با کے قسمیہ نہ ہونے کی یہ بہی علت ہے کہ اغواء کو مقسم بہ بنانا یعنے اغواء کے [illegible]
کہانا متعارف نہین ہے یہ کرخی کا قول ہے مین کہتا ہون اور یہان شیطان کا اغواء کے ساتھ قسم کہانا [illegible]
جگہہ اللہ کی عزت کے ساتھ قسم کہانے کے منافی نہین ہے کیونکہ اسکا گمراہ کرنا بہی منجملہ اللہ تعالی کے غلبہ اور عزت [illegible]
کے ہے عراق والون کا قول ہے کہ صفت ذات جیسے قدرت اور عظمت اور عزت کے ساتھ قسم کرنا تو یمین ہے اور [illegible]
جیسے رحمت اور سخط کے ساتھ قسم کرنا یمین نہین ہے بعض نے کہا اور صحیح مذہب یہ ہے کہ قسمین عرف پر مبنی ہین پس جس
چیز کے ساتھ لوگون کے درمیان قسم کہانا متعارف ہو وہ یمین ہوگی اور جس چیز کے ساتھ لوگون کے فیما بین [illegible]
متعارف نہ ہو وہ یمین نہ ہوگی اور مین بہارین دکہاؤنگا آخر تک قسم کا جواب ہے اور اس آیت مین معتزلہ [illegible]
ہے جو اس بات کے قائل ہین کہ افعال اللہ تعالی کے مخلوق نہین ہین بلکہ بندے کی مخلوق ہین اور انکا تسبب [illegible]
ظاہر سے عدول ہے اور یہ جو اس نے استثنا کیا اور کہا کہ تیرے چنے بندون پر میرا زور نہین [illegible]
کہ اسکا داؤ اور وسوسہ اور مکر اور حیلہ ایسے لوگون مین کارگر نہ ہوگا اور نہ وہ اسکو اس سے قبول کرینگے [illegible]
کی حقیقت یہ ہے کہ کام کو محض اللہ تعالی کے واسطے بجالاوے اور اس مین غیر کا شائبہ نہ ہو اور یہ جو فرمایا [illegible]
مجھ تک سیدہی راہ ہے تو معنی یہ ہین کہ میرے ذمہ ہے کہ مین اخلاص والون کی رعایت حفاظت کرونگا اور [illegible]
زور نہین تو اس صورت مین یہ کلام اہل سنت کے نزدیک تشبیہ پر محمول [illegible]
كَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِينَ یعنے اور حق ہے ہم پر مدد [illegible]

[illegible] اس شخص کو کہتا ہے جسکو تو ڈراتا ہے کہ تیرا راستہ میری پر ہی ہے تو نے میرے
[illegible] ہے اور یہ اللہ تعالی کے اس قول کی طرح ہے اِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ یعنے تیرا رب لگا ہے گھات مین اس صورت
[illegible] ہونگے اس راستہ کا مرجع اور بازگشت اور مآل میری ہی طرف ہے تو مین ہر ایک کو اسکی عمل کے موافق
[illegible] اور بعض نے کہا کہ علی معنے مین الی کے ہے اور بعض نے کہا میرے پر واجب ہے کہ مین سیدہا راستہ بتاؤن
[illegible] کے ساتھ بعض نے کہا توفیق اور ہدایت کے ساتھ اور بعض نے کہا ہذا کا مشار الیہ اخلاص ہے یعنے اخلاص
[illegible] کرامت اور رضامندی تک پہونچا دیتا ہے ابو السعود نے کہا اور ظاہر یہ ہے کہ یہ شیطان کے قول مین بیٹھونگا انکی
[illegible] مین تیری سیدہی راہ پر کی تردید ہے اور اسکو صفت بھی پڑہا گیا ہے اس صورت مین معنی یہ ہونگے یہ اخلاص راستہ
[illegible] سیدہا ہے اور یہ جو اللہ تعالی نے فرمایا میرے بندون پر تیرا زور نہین ہے ان سے مخلص بندے مراد ہین اور غرض یہ
ہے کہ تجھ مین یہ زور نہین ہے کہ تو انکو ایسے گناہ مین واقع کرے جسکے ساتھ وہ ہلاک ہو جاوین اور اس سے توبہ نکرین تو
[illegible] منافی نہ ہوا جو آدم اور حوا وغیرہما علیہم السلام سے خطا ہوئی کیونکہ انکی خطائین معاف ہو چکی ہین اسلیے کہ
انہون نے توبہ کی اور سفیان بن عیینہ نے کہا اسکے یہ معنی ہین کہ تجھکو اسبات کی طاقت و قدرت و قوت نہین ہے
کہ تو انکو ایسے گناہ مین ڈالدے جس سے میری معافی تنگ ہو اور یہ لوگ اللہ تعالی کے چنے ہوئے ہین جنکو اللہ تعالی
نے ہدایت کی اور اپنے بندون سے برگزیدہ کیا پھر فتح مین دوزخ کے ابواب مین وہی سب اقوال نقل کیے جو ابن کثیر سے
مذکور ہوئے اور کہا خطیب کا یہ قول ہے کہ اس عدد کی تخصیص اسلیے ہے کہ دوزخ والے سات فرقے ہونگے اور بعض
نے کہا سات طبقے اعضا سبعہ کے موافق بنائے گئے اور وہ یہ ہین آنکھ اور کان اور زبان اور پیٹ اور فرج اور ہاتھ
اور پاؤن کیونکہ یہی مصادر سیات ہین انہی سے اکثر خطائین سرزد ہوتی ہین اور چونکہ یہی سات اعضا بعینہ نیت کی شرط
کے ساتھ مصادر حسنات بھی ہو جاتے ہین اور نیت اعمال قلب سے ہے تو ایک عضو زیادہ ہوا تو جنت کے دروازے بھی
[illegible] ہی مقرر ہوئے انتہی **مین کہتا ہون** اس عدد کی تخصیص کی حکمت اسی مین محصور مقصور نہین ہے جو مذکور ہوا
[illegible] اولی یہ ہے کہ اسکو اللہ سبحانہ و تعالی کی طرف جس نے انکو بنایا ہے مفوض کیا جاوے اور سونپا جاوے ہان اگر کوئی
[illegible] حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس مین وارد ہو جاوے تو اسکی طرف رجوع کرنا اور اسکو ماننا اور
[illegible] العین رکھنا واجب اور فرض عین ہے اور خطیب نے اپنی تاریخ مین انس سے مرفوعا روایت کیا کہ رسول اللہ
[illegible] اس آیت کی تفسیر مین دوزخ کے ابواب کا ایک حصہ وہ ہین جنہون نے اللہ کے ساتھ شرک کیا
[illegible] جنہون نے اللہ مین شک کیا اور ایک حصہ وہ ہین جو اللہ تعالی سے غافل ہوئے اور نار اور

اسکی اہوال کی صفت مین احادیث اور آثار کثیرہ وارد ہوئی ہین جنکے استقصا کا یہ موقع نہین

وَّعُيُوْنٍ ۝ اُدْخُلُوْهَا بِسَلَامٍ اٰمِنِيْنَ ۝ وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ اِخْوَانًا عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ

لَا يَمَسُّهُمْ فِيْهَا نَصَبٌ وَّمَا هُمْ مِّنْهَا بِمُخْرَجِيْنَ ۝ نَبِّئْ عِبَادِيْ اَنِّيْ اَنَا الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝ وَاَنَّ

هُوَ الْعَذَابُ الْاَلِيْمُ ۝ جو پرہیزگار ہین باغون مین ہین اور ندیون مین جاؤ اُس مین سلامتی سے خاطر جمع

یعنے کسی طرح کی بے آرامی نہین یا سلام علیک سے کہ فرشتے اُن سے کہین گے **ف** اور نکال ڈالی ہمنے جو

تہی خفگی بہائی ہوگئے تختون پر بیٹھے سامنے **ف** یعنے دنیا مین جو کچھ آپس مین خفگی تہی جی صاف

معلوم ہوا کہ کبہی دو آدمیون مین خفگی رہی ہے اور دونو بہشتی ہین جیسے حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب

نہ پہونچیگی انکو وہان کچھ تکلیف اور نہ انکو وہان سے کوئی نکالے خبر سنادی میرے بندونکو کہ مین ہون اصل بخشش

مہربان اور یہ بہی کہ میری مار وہی دکہہ کی مار ہے **ف** اگلا قصہ فرمایا کہ ایک بار فرشتی اتارے ایک جا خوشی

دیتے اور ایک پر پتہر برساتے تا معلوم ہو کہ اُسکی دونو صفتین پوری ہین بندے نہ دلیر ہون نہ اُس توڑین **ف**

اللہ تعالی نے دوزخ والون کے حال کا ذکر کیا تو اسکے بعد جنت والون کا حال بیان کیا اور بیان کیا کہ وہ باغون

ندیون مین ہونگے اور یہ جو فرمایا جاؤ اُس مین سلامتی سے یعنی آفات سے سلامتی ہے اور ہر خوف اور گہبراہٹ سے

اور اُن مستلذات اور انعامات و اکرامات کے انقطاع کا خوف نہین یہ بخشش بے انتہا ہے اور نہ اخراج اور فنا کا

مین ڈر ہے اور یہ جو فرمایا کہ جو کچھ آپس مین خفگی تہی ہمنے اُسکو نکال ڈالا اسکی تفسیر مین قاسم نے ابو امامہ سے روایت

کہ جنت والے جنت مین داخل ہونگے اور اُنکے دلون مین خفگی ہوگی جو دنیا مین انکے جیون مین تہی یہانتک کہ (جب

پر) آمنے سامنے ہونگے تو اللہ تبارک وتعالی نکال ڈالیگا وہ خفگی جو انکے جیون مین دنیا مین تہی پہر یہ آیت پڑہی

نَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ لیکن قاسم بن عبد الرحمن اس حدیث کی روایت مین ابو امامہ سے ضعیف ہے اور

اپنی تفسیر مین روایت کیا کہ ابن فضالہ نے ہمکو حدیث بیان کی انہون نے لقمان سے انہون نے ابو امامہ سے کہ جنت

کوئی مومن داخل نہ ہوگا جب تک اسکے جی سے خفگی نہ نکالی جاوے اور وہ خفگی درندے پہاڑ کی صورت

ہوگی اور یہ معنے اُسکے موافق ہین جو صحیح بخاری مین قتادہ کی روایت سے ہے کہا حدیث بیان کی ہمنے ابو

نے کہ ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے اُن سے حدیث بیان کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

نکل کر ایک پل پر جو جنت اور دوزخ کے درمیان ہوگی روکے جاوینگے

لیا جاویگا جو انکے درمیان دنیا مین وہ مظالم واقع ہوئے

الحجر

[illegible] اور ابن جریر نے ابن سیرین سے ایک حدیث اپنی سند کے ساتھ روایت کی کہ اشتر نے علی رضی اللہ
[illegible] پاس جانیکی اجازت مانگی اور آپکے پاس طلحہ کی بیٹی تھی تو انکو علی علیہ السلام نے جانے نہ دیا اور اشتر کو آنے کی
[illegible] جب وہ اندر آیا تو طلحہ کی بیٹے نے کہا شاید آپنے مجھے انکے واسطے روکا ہے تو علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا
[illegible] بیٹے نے کہا مین خیال کرتا ہون کہ اگر آپکے پاس عثمان (بن عفان) رضی اللہ تعالی عنہ کا بیٹا ہوتا تو بھی
[illegible] روکتے فرمایا ہان اور مین امید کرتا ہون کہ مین اور عثمان بن عفان اُن لوگون مین سے ہون جن کے حق مین
اللہ تعالی نے فرمایا وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِم مِّنْ غِلٍّ إِخْوَانًا عَلَىٰ سُرُرٍ مُّتَقَابِلِينَ اور ابن جریر نے ابو حبیبہ طلحہ
[illegible] سے اپنے اسناد کے ساتھ روایت کی کہا عمران بن طلحہ علی رضی اللہ عنہ پر داخل ہوئے جب علی علیہ السلام
اصحاب جمل سے فراغت پا چکے تھے تو انکو علی علیہ السلام نے مرحبا کہا اور کہا مین امید کرتا ہون کہ مین اور تیرا باپ
ان لوگون سے ہون جنکے دلون سے اللہ تعالی خفگی نکال ڈالیگا اور ہمین اللہ تعالی بھائی بھائی بنا کر آمنے سامنے
تختون پر بٹھا دیگا اور ایک اور روایت اپنے اسناد کے ساتھ ابو حبیبہ طلحہ کے مولے سے اسی مضمون کی نکالی جو اس سے
طویل ہے کہ عمران بن طلحہ علی علیہ السلام پر جب علی علیہ السلام اصحاب جمل سے فارغ ہو چکے داخل ہوئے تو علی علیہ السلام
نے عمران بن طلحہ کو مرحبا کہا اور فرمایا مین گمان کرتا ہون کہ مین اور تیرا باپ ان لوگون سے ہون جنکے حق مین
اللہ تعالی فرماتا ہے وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِم مِّنْ غِلٍّ إِخْوَانًا عَلَىٰ سُرُرٍ مُّتَقَابِلِينَ ابو حبیبہ نے کہا اور دو
آدمی بچھونے کے کنارے بیٹھے تھے وہ بولے اللہ اس سے زیادہ عادل ہے آپ انکو کل قتل رہے ہین اور پھر تم بھائی
ہو جاؤگے تو علی علیہ السلام نے فرمایا دور ہو جاؤ پھر وہ کون ہین اگر مین اور طلحہ نہین ہون تو اور ابو معاویہ حدیث کے راوی
نے حدیث کو بطولہ ذکر کیا اور وکیع نے اپنے اسناد کے ساتھ ربعی بن خراش سے انہون نے علی علیہ السلام سے اسیکی مثل
نکالا اور اس مین کہا تو ہمدان کا ایک آدمی اٹھا اور بولا اللہ تبارک و تعالی اس سے زیادہ عادل ہے ای امیر المومنین
کہا تو حضرت علی علیہ السلام نے چیخ ماری اور مین نے گمان کیا کہ محل اسکے ساتھ کانپ گیا پھر کہا جب ہم نہین ہین
تو وہ کون ہین اور سعید بن مسروق نے ابو طلحہ سے روایت کیا اور حدیث کو ذکر کیا اور اُس مین ہے کہ حارث اعور نے
[illegible] تو علی علیہ السلام اسکی طرف اٹھے اور اسکو اسچیز کے ساتھ مارا جو آپکے ہاتھ مین تھی اسکے سر مین اور فرمایا پھر
وہ کون ہین اے اعور اگر ہم نہین ہین تو اور سفیان ثوری نے منصور سے انہون نے ابراہیم سے روایت کیا کہا ابن
[illegible] زبیر رضی اللہ تعالی عنہ کا قاتل آیا علی علیہ السلام کے پاس آنیکی اجازت مانگتا تھا تو علی علیہ السلام نے اس کو
[illegible] اجازت دی وہ بولا آپ اہل بلا پر ظلم کرتے ہین علی علیہ السلام نے فرمایا تیرے منہ مین خاک

Marfat.com

مین تو امید کرتا ہون کہ مین اور طلحہ اور زبیر رضی اللہ تعالی عنہم ان لوگون [illegible]
وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِم مِّنْ غِلٍّ إِخْوَانًا عَلَىٰ سُرُرٍ مُّتَقَابِلِينَ اور اسیطرح ثوری نے [illegible]
باپ سے انہون نے علی رضی اللہ تعالی عنہ سے اسیکی مثل روایت کیا اور سفیان بن عیینہ نے اسرائیل سے [illegible]
ابو موسی سے انہون نے حسن بصری سے سنا وہ کہتے تہے کہ علی علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالی کی قسم ہم بدر [illegible]
یہ آیت اتری ہے وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِم مِّنْ غِلٍّ إِخْوَانًا عَلَىٰ سُرُرٍ مُّتَقَابِلِينَ کثیر البراء نے [illegible]
محمد بن علی پر داخل ہوا اور مین نے کہا میرا دوست آپکا دوست ہے اور میری صلح آپ کی صلح ہے اور میرا دشمن [illegible]
ہے اور میری لڑائی آپ کی لڑائی ہے مین تجہ سے اللہ کی قسم دیکر پوچہتا ہون کیا تو ابو بکر اور عمر رضی اللہ عنہما [illegible]
ہے وہ بولا مین اسوقت بہٹک گیا اور گمراہ ہوگیا اور نہ ہوا مین راہ پانے والون مین دوستی کر ای کثیر ابو بکر
عمر رض سے ای کثیر پہر اس دوستی مین اگر تیرا کچہ نقصان ہو تو مین ضامن ہون پہر یہ آیت پڑہی اور کہا کہ ابو بکر اور عمر [illegible]
علی رضی اللہ عنہم تو آمنے سامنے تختون پر ہونگے اور ثوری نے ایک آدمی سے نقل کیا اس نے ابو صالح سے اللہ تعالی
کے قول إِخْوَانًا عَلَىٰ سُرُرٍ مُّتَقَابِلِينَ کی تفسیر مین کہ وہ دس صحابہ ہین ابو بکر اور عمر اور عثمان اور علی اور طلحہ
زبیر اور عبد الرحمن بن عوف اور سعد بن ابی وقاص اور سعید بن زید اور عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہم اجمعین
متقابلین کے یہ معنے ہین کہ کوئی کسیکو پیچہے سے نہ دیکہیگا اور اس مین ایک مرفوع حدیث وارد [illegible]
سے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمپر برآمد ہوئے اور یہ آیت إِخْوَانًا عَلَىٰ سُرُرٍ مُّتَقَابِلِينَ [illegible]
ایک دوسرے کو دیکہتے ہونگے اور لَا يَمَسُّهُمْ فِيهَا نَصَبٌ کے یہ معنے ہین کہ انکو بہشت مین کسی قسم کی [illegible]
ایذا نہ پہونچیگی جیسے صحیحین مین وارد ہوا ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالی نے [illegible]
کیا ہے کہ مین خدیجہ کو جنت مین ایک موتی کے گہر کی بشارت دون جس مین نہ شور ہے اور نہ تکلیف [illegible]
مین سے کوئی انکو نہ نکالے حدیث مین مرفوعا آیا ہے کہ (بہشت والون کو کہا جاویگا انکو بہشت [illegible]
کے پیچہے) اے جنت والو تم تندرست ہی رہوگے اور بیمار نہ ہوگے اور زندہ رہوگے اور کبہی [illegible]
رہوگے اور کبہی بوڑہے نہ ہوگے اور یہان ہمیشہ رہوگے اور یہان سے کبہی [illegible] کروگے اور اللہ تعالی [illegible]
مریم کے آخر رکوع مین فرمایا خَالِدِينَ فِيهَا لَا يَبْغُونَ عَنْهَا حِوَلًا [illegible]
چاہین وہان سے جگہہ بدلنی پہر فرمایا اے محمد میرے بندون کو [illegible] رحمت [illegible]
والا اور اس آیت کریمہ کی نظیر گنہ چکی [illegible] اور خوف [illegible]

[illegible] اب سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے اصحاب سے کچھ لوگوں پر گذرے جو ہنس رہے تھے
[illegible] اور روح کرنا کو کہ وہ یہ آیت نَبِّئْ عِبَادِيْ اَنِّيْ اَنَا الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ وَاَنَّ عَذَابِيْ هُوَ الْعَذَابُ الْاَلِيْمُ
[illegible] اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب سے ایک آدمی سے مروی ہے کہ رسول
[illegible] صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں اس دروازے سے جہاں سے بنو شیبہ داخل ہوا کرتے تھے آکا اور فرمایا میں تمکو ہنستے ہوئے دیکھتا ہوں پھر
[illegible] جبرئیل علیہ السلام پر پہنچے تو وہاں سے پھر واپس تشریف لائے اور فرمایا جب میں نکلا تو جبرئیل علیہ السلام آئے
[illegible] محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ تعالیٰ آپ کو فرماتا ہے آپ میرے بندوں کو ناامید کرتے ہیں میرے بندوں کو کہدے
[illegible] میں بخشنے والا مہربان ہوں اور میری مار دکھ کی مار ہے رَوَاهُ ابْنُ جَرِيْرٍ اور سعید نے قتادہ سے اللہ تعالیٰ کے قول نَبِّئْ عِبَادِيْ
[illegible] اَنِّيْ اَنَا الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ الآیہ کی تفسیر میں روایت کیا قتادہؓ نے کہا ہم کو یہ بات پہونچی ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم
[illegible] فرمایا اگر بندہ اللہ کے عفو کی قدر کو جانے تو کبھی حرام سے نہ بچے اور اگر اللہ تبارک وتعالیٰ کے عذاب کے قدر کو جانے تو وہ اپنی
[illegible] ہلاک کر ڈالے فتح البیان کا بیان کا شف یہ ہے کہ متقین وہ لوگ ہیں جو اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی عبادت میں کسیکو شریک
[illegible] کرتے یہی جمہور صحابہ اور تابعین کا قول ہے اور یہی صحیح ہے اور بعض نے کہا متقین وہ لوگ ہیں جو جمیع معاصی اور
[illegible] کبائر اور گناہوں سے حذر کرتے ہیں اور ان سے مجتنب رہتے ہیں اور درکنار اور یہ چیا ئی اور جمہور معتزلہ کا قول ہے اور اول
[illegible] صحیح ہے اور اس بات پر اجماع ہے کہ کفر سے بچنا اور اس سے احتراز و اجتناب دخول جنت کے ساتھ حکم کے
[illegible] ساتھ ہونے میں [illegible] اور تقوی کی وصف کے صادق آنے میں یہ شرط نہیں ہے کہ آدمی جمیع انواع تقوی کے ساتھ
[illegible] متصف ہو کیونکہ تقوی کے افراد میں سے ایک فرد کے بجالانے والے کو متقی کہہ سکتے ہیں جیسے ضارب وہ ہے جس سے
[illegible] ضرب صادر ہوا اگرچہ ایک ہی بار اور قاتل وہ ہے جس سے قتل صادر ہوا اگرچہ ایک ہی دفعہ اور افراد ماہیت کا ہر ایک
[illegible] فرد ماہیت کو شامل ہوتا ہے اور اس تحقیق کے ساتھ انہوں نے دلیل لی کہ امر مفید تکرار نہیں ہے (جیسے اصول میں ثابت
[illegible] ہے) اور یہ جو فرمایا کہ پرہیزگار باغوں اور ندیوں میں ہونگے احتمال ہے کہ ان کے لیے باغات اور ندیاں ہونگی یا ہر ایک کے لیے متعدد باغ اور ندیاں ہونگی
[illegible] تعالیٰ نے فرمایا وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتَانِ یعنے جو کوئی ڈرا کھڑے ہونے سے آگے رب کے اسکو دو باغ
[illegible] ملینگے ان میں سے ایک ایک باغ اور ایک ایک ندی ہو جو اسکے محل اور سرا کے نیچے بہتی ہو اور وہ اور اسکے
[illegible] گھر والے ان سے [illegible] اس سے فائدہ گیر ہوں امام رازی نے کہا احتمال ہے کہ انہیں باغات سے وہ باغ
[illegible] ہو کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے قول میں ذکر کیا مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ فِيْهَا اَنْهٰرٌ مِّنْ مَّآءٍ
[illegible] اللہ تعالیٰ نے [illegible] کا جو وعدہ ڈرنے والوں کو اس میں نہریں ہیں پانی کی جو بو نہیں کر گیا

اور یہ بھی ممکن ہے کہ ان عیون سے اس آیت مین چشمے مراد ہون جو ان انہار کے [illegible]
یہ ہے کہ جب وہ جنات اور عیون مین ہونگے تو انکو کسطرح کہا جاوے گا کہ ان مین جاؤ سلامتی سے خاطر [illegible]
مبنی ہے جمہور کی قرأت پر اسلیے کہ دخول کا امر خبر دے رہا ہے کہ وہ ان مین نہ ہونگے اور اس طرح [illegible]
کے یہ معنی ہین کہ جب وہ باغات مین ہونگے اور بعض باغون سے بعض مین جانا چاہین گے تو جب وہ اس باغ کے [illegible]
جسکے اندر جانا چاہتے ہین تو انکو کہا جاوے گا جاؤ اس مین سلامتی اور خاطر جمعی سے اور اسکا قائل اللہ [illegible]
ہوگا یا اُس کے بعض فرشتے ضحاک نے کہا موت سے بے ڈر ہونگے تو نہ مرین گے اور نہ بوڑھے ہونگے اور نہ بیمار [illegible]
برہنہ ہونگے اور نہ بھوکے ہے اور نہ انکے جیون مین ایک دوسرے کا بغض ہوگا اور نہ کینہ اور نہ عداوت اور نہ خفگی اور [illegible]
اعراف مین گذر چکی اور حسن بصری سے مروی ہے انہون نے علی علیہ السلام سے روایت کیا کہ اللہ کی قسم ہم جنت والون [illegible]
آیت نازل ہوئی اور علی رضی اللہ عنہ سے ہی مروی ہے کہا یہ آیت عرب کے تین قبیلون بنی ہاشم اور بنی تمیم اور بنی [illegible]
کے حق مین اُتری اور ابوبکر اور عمر کی حق مین ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما سے مروی ہے کہ جب اہل جنت مجتمع ہونگے
اور انکی آپس مین ملاقات ہوگی پھر پھرنیکا ارادہ کرین گے تو ہر ایک کا تخت اسطرح پھر جاویگا کہ تخت والون کے [illegible]
مین ایکدوسرے کے آمنے سامنے رہین اور اُسکا پیچھا اسطرف رہیگا جدہر اسکا تخت اُسکو لیجاتا ہوگا اور یہ انس [illegible]
مین ابلغ ہے زید بن ابی اوفی سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمپر برآمد ہوئے تو آپنے یہی آیت [illegible]
اور فرمایا اللہ کی راہ مین ایکدوسرے سے محبت کرنیوالے جنت مین ایکدوسرے کی طرف دیکھتے ہونگے اخرجہ [illegible]
وَالْبَغَوِیُّ وَابْنُ اَبِیْ حَاتِمٍ وَغَیْرُهُمْ پھر اللہ تبارک وتعالی نے ان انعامات اور مستلذات اور احسانات [illegible]
کرکے جنکو اللہ سبحانہ وتعالی نے اپنے پاس متقین کے لیے طیار کر رکھا ہے فرمایا سنا دے میرے بندونکو کہ مین اصل بخشنے [illegible]
ہون یا اللہ ہمکو اپنے اُن بندون سے کر جنپر تو نے اپنی مغفرت کا فضل کیا اور تو نے انکو [illegible]
داخل کیا ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ [illegible]
وتعالی نے جب مہربانی کو پیدا کیا تو اسکے سو حصے پیدا کیے اور ننانوے حصے [illegible]
مین ایک مہربانی کو چھوڑا تو اگر کافر جانے اللہ تعالی کی ان مہربانیون کو جو اسکے [illegible]
سے نا امید نہ ہو اور اگر مومن کو اللہ کے سب عذابون کی اطلاع ہو تو وہ کبھی [illegible]
نے اپنے رسول کو ارشاد فرمایا کہ میرے بندونکو اس بشارت عظیمہ کی [illegible]
کے لیے اسچیز کا بھی ذکر کردے جو تخویف اور تحذیر کا متضمن [illegible]

...ابا ہے اور ...ل ...رجا دونو کا خیال ہوا اور فرمایا اور میری مارہ ذکمہ کی مار ہے پھر اللہ سبحانہ
...یا علیہم السلام کے قصہ کو بیان فرمایا تاکہ انکے سننے سے عبادت مین رغبت ہو جو نیکون کے درجات حاصل
...کے موجب ہوتی ہے اور اجتناب جو بدبختون کے درکات مین داخل ہونیکے باعث اور اس باب مین
...فرمایا ابراہیم علیہ السلام کا قصہ پھر لوط علیہ السلام کا پھر شعیب علیہ السلام کا پھر صالح علیہ السلام
...ل (انشاء اللہ تعالیٰ) آتی ہے اور ابراہیم علیہ السلام کے قصہ کے ساتھ شروع کیا اور فرمایا وَنَبِّئْهُمْ

...ابراهيم ۝ إذ دخلوا عليه فقالوا سلاما قال إنا منكم وجلون ۝ قالوا لا توجل إنا
...ك بغلام عليم ۝ قال أبشرتموني على أن مسني الكبر فبم تبشرون ۝ قالوا بشرناك بالحق
...ن من القانطين ۝ قال ومن يقنط من رحمة ربه إلا الضالون ۝ اور احوال سنا انکو مہمانون ابراہیم
...جب چلے آئے اسکے گھر مین اور بولے سلام وہ بولا ہمکو تم سے ڈر آتا ہے ف ظاہر کچھ سبب نہ تھا ڈر کا پر انکے
...نے جو حکم تھا عذاب کا حضرت ابراہیم علیہ السلام کے دل پر اسکا اثر پڑا دل کی صفای سے یہ ہوتا ہے ف بولے
...ڈ ہم تجھہ کو خوشی سناتے ہین ایک ہوشیار لڑکے کی بولا تم خوشی سناتے ہو مجھکو جب بیوی پہنچ چکا مجھکو بڑھاپا
...اب کاہے پر خوشی سناتے ہو ف معلوم ہوا کہ کامل یہی ظاہر اسباب پر بولتے ہین ف بولے ہمنے خوشی
...ای تحقیق سو سمت ہوتا نا امیدون مین بولا اور کون آس توڑے اپنے رب کی مہر سے مگر جو راہ بھولے ہین
...ف عذاب سے نڈر ہونا اور فضل سے نا امیدی دونو کفر کی باتین ہین یعنے آگے کی خبر اللہ کو ہے ایک بات پر
...دعوی کرنا یقین کرکے یہی کفر کی بات ہے لیکن دل کے خیال پر پکڑ نہین جب موند سے دعوی کرے تب گناہ آتا ہے ف
...سبحانہ وتعالیٰ فرماتا ہے اور انکو خبر دے اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ابراہیم علیہ السلام کے مہمانون کی اور ضیف
...اطلاق دونو پر آتا ہے جیسے نور اور سفر کا اطلاق دونو پر ہوتا ہے اور انکے دخل کی کیفیت سے
...کہ انہون نے گھر مین آکر سلام کہا تو ابراہیم علیہ السلام بولے ہمین تو آپ سے ڈر آتا ہے اور ان سے آپکے
...سورہ ہود مین بیان ہو چکا ہے کہ جب آپ مہمانی کے لیے انکے پاس بچھڑا تلا ہوا لائے اور انکے آگے
...نہین آتے کھانے پر انکو اوپرے سمجھا اور دل مین ان سے ڈرے وہ بولے نہ ڈر ہم تجھہ کو
...لڑکے کی یعنے اسحاق علیہ السلام کی اسکی تصریح بھی سورہ ہود مین گذر چکی ہے
...بڑھاپے پر تعجب کرکے اور وعدہ کی تحقیق کے لیے فرمایا تم خوشی سناتے
...ہو تو انہون نے اس بشارت کو تاکید کے ساتھ بیان

کیا کہ یہ بشارت متحقق ہونے والی ہے اور بشارت کے بعد ایک اور بشارت [illegible]
سورۂ ہود مین گذر چکی ہے تو آپ نے فرمایا کہ مین اللہ کی رحمت سے نا امید نہین ہون بلکہ مین اللہ
ہون اگرچہ میری اس عمر مین ولد کا ہونا خلاف سنت الٰہی ہے اور میری بی بی بہی بانجہ ہے اور [illegible]
بہی ہے کیونکہ مین اللہ کی قدرت اور رحمت کو اس سے برتر اور اعلے اور اولیٰ جانتا ہون فتح البیان
فاتح یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرمایا ان کفار عرب کو خبر دے ابراہیم علیہ السلام
جس مین رجا اور خوف دونو جمع ہین اور جس مین تبشیر کے ساتھ ایک نوع کا ڈر مخلوط ہے تاکہ اسکے ساتھ
اور جان لین کہ یہی اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا اپنے بندون مین طریقہ جاری ہے اور یہی اللہ تعالیٰ کی اپنے
ساتھ عادت اور سنت ہے اور چونکہ یہ قصہ مومنون کی نجات اور کفار کی ہلاکت پر مشتمل ہے تو اس مین اللہ
غفور رحیم ہونے اور اسکے عذاب کے عذاب الیم ہونے کا اثبات ہے اور ضیف کے معنے اصلی میلان کے
کہا کرتے ہین اَضَفْتُ اِلَیْہِ مین اسکیطرف جہکا اور ضیف وہ ہے جو تیرے اوپر اترے اور ضیف اصل مین
ہے اسیواسطے مفرد ہے اگرچہ وہ فرشتے متعدد تہے بعض نے کہا بارہ نفر تہے اور بعض نے دس بتائے اور
تین جن مین جبریل علیہ السلام بہی تہے خوب رو (امرد) بے ریش لڑکون کی صورت پر انکو اللہ تعالیٰ نے ابراہیم
علیہ السلام کے پاس اسحاق علیہ السلام اور انکے پیچہے یعقوب علیہ السلام کی بشارت دیکر بہیجا اور اسلیے بہیجا کہ لوط
قوم کو ہلاک کردین اور اس قصہ کی مفصل تفسیر سورۂ ہود علیہ السلام مین گذر چکی اور ضیف کو ضیف اسلیے کہا
کہ وہ مضیف کی طرف مضاف منسوب ہے اور کبہی جمع کیا جاتا ہے تو کہا جاتا ہے اَضْیَافٌ وَضُیُوْفٌ وَضِیْفَانٌ
بیان کر انکے لیے جب ابراہیم علیہ السلام کے گہر مین چلے آئے اور بولے سلام اسی لفظ کے ساتھ انہون نے ابراہیم
علیہ السلام کو دعا دی اور شہاب مین ہے احتمال ہے کہ سلام فعل مقدر کے ساتھ منصوب ہو اور معنے یہ ہون
سلام کیا سلام کرنا یا ہم سلام کرتے ہین سلام کرنا اور قَالُوْا کے ساتھ بہی اسکا منصوب ہونا جائز ہے اور
ابراہیم علیہ السلام کا انکے لیے (دعا) دینا مذکور نہین ہے اور اسکا ذکر سورہ ہود مین اللہ سبحانہ وتعالیٰ
اس قول مین فرمایا وَلَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُنَا اِبْرَاهِیْمَ بِالْبُشْرٰی قَالُوْا سَلٰمًا قَالَ سَلٰمٌ یعنے اور آپ
بہیجے ابراہیم پاس خوشخبری لیکر بولے سلام وہ بولا سلام ہے (اور بیان کیا ابراہیم کے جواب کو سورہ
مین بہی اپنے اسقول مین هَلْ اَتٰىكَ حَدِیْثُ ضَیْفِ اِبْرَاهِیْمَ الْمُكْرَمِیْنَ ۝ اِذْ [illegible]
قَالَ سَلٰمٌ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ یعنے پہونچی ہے تمکو بات ابراہیم علیہ السلام کے مہمانون

سلام وہ بولا سلام ہے یہ لوگ ہین اوپرے تو قصہ یہان مختصر ہے ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا ہم کو
اور یہ آپنے جب فرمایا جب گہی مین تلا بچہڑا آپنے انکے قریب کیا انکی مہمانی کے لیے اور آپنے دیکہا کہ
کہانے تک نہین آتے اور یہ سورہ ہود مین گذر چکا اللہ سبحانہ وتعالی کے اس قول مین فَلَمَّا رَآٰى اَيْدِيَهُمْ
اِلَيْهِ نَكِرَهُمْ وَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً یعنے پہر جب دیکہا انکے ہاتہہ نہین آتے کہانے پر اوپرے سمجہا اور
انسے ڈرا اور سورہ ذاریات مین یہی آویگا اللہ تعالی کے اسقول مین فَرَاغَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ فَجَآءَ بِعِجْلٍ سَمِيْنٍ ۝
اِلَيْهِمْ قَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ۝ فَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً قَالُوْا لَا تَخَفْ وَبَشَّرُوْهُ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ یعنے پہر
اپنے گہر کو تو لایا ایک بچہڑا گہی مین تلا پہر انکے پاس رکہا کہا تم نہین کہاتے پہر جی مین ہڑہڑایا انکے ڈر سے بولے
اور خوشخبری دی اسکو ایک لڑکے ہوشیار کی) بعض نے کہا ابراہیم علیہ السلام نے انسے سلام کا کہنا اوپرا جانا
اسلیے کہ آپ کی بلاد مین اسکا عرف نہ تہا اور بعض نے کہا انکی بلا اجازت اندر چلے آنے کو اوپرا جانا اور جو ان پچہلے
قولون مین بعد ہے وہ مخفی نہین ہے پہلا قول تو اسلیے بعید ہی کہ ابراہیم علیہ السلام نے انکے سلام کا جواب دیا
اسلیے مذکور ہوا اگر سلام انکے بلاد مین معروف نہ تہا تو انہون نے جواب کیون دیا اور دوسرا قول اسلیے بعید ہی کہ ابراہیم
علیہ السلام کے گہر مین فرشتے نہین گئے بلکہ جہان ابراہیم علیہ السلام تشریف رکہتے تہے وہان آئے اور اسپر دلالت
کرتا ہے اللہ تعالی کا قول ذاریات مین جو ابہی مذکور ہوا فَرَاغَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ فَجَآءَ بِعِجْلٍ سَمِيْنٍ یعنے پہر دوڑا اپنے
گہر کو تو لایا ایک بچہڑا گہی مین تلا اگر ابراہیم علیہ السلام اپنے گہر مین ہی تہے اور فرشتے بہی بلا اجازت گہر مین چلے
گئے تو اب بیان ہی ابراہیم علیہ السلام کس گہر کو دوڑے جسکا اللہ تعالی نے بیان فرمایا اور آیت کی آیت کی ساتہ
بہتر ہے) فرشتے بولے تو مت ڈر ہم تجہے خوشی سناتے ہین ایک ہوشیار لڑکے کی اور یہ نڈرنے کی علت ہے
کہ جو شخص خوشی سناتا ہے اس سے نہین ڈرتے اور یہ لڑکا اسحاق علیہ السلام ہین جیسے سورہ ہود مین گذرا اور
ان انکا نام بیان نہین کیا اور نہ یعقوب کی بشارت کو بیان کیا اسلیے کہ پہلے گذر چکا ہے ابراہیم علیہ السلام
فرمایا تم مجہے خوشی سناتے ہو جب پہونچ چکا مجہکو بڑہاپا اب کاہے پر بشارت دیتے ہو استفہام انکاری ہے
تعجب ہے گویا آپنے حصول ولد سے بڑہاپے کی حالت مین تعجب کیا اسلیے کہ عادت یون ہی جاری ہے کہ جو شخص
وہ کبر کی حالت کو پہونچ جاتا ہے اسکے ہان اولاد نہین ہوتی اور معنے یہ ہین کہ تم مجہے کس چیز کی خوشی سناتے
ہو جو بشارت اس چیز کی جو عادت کے خلاف ہو صحیح نہین ہے بولے ہم تجہے حق خوشی سناتے ہین اور وہ لامحالہ ہونے
والا ہے جس مین کوئی شبہ نہین ہے کیونکہ یہ اللہ سبحانہ وتعالی کا وعدہ ہے

اور وہ اپنے وعدے کے خلاف نہین کرتا اور اسپر کوئی چیز محال نہین ہے [illegible]
نہ ہو جیسے کیونکہ وہ مالک ہے ہر کو ماں باپ کے سوا پیدا کرنے پر قادر و توانا ہے تو کیا [illegible]
کر سکتا اور ابراہیم کا تعجب باعتبار عادت کے تھا ورنہ آپکو اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی قدرت مین [illegible]
مین فرمایا اور کون اس توڑے اپنے رب کی مہر سے مگر جو راہ بھولے ہین اور خدا کی قدرت کی تکذیب کر
معرفت کی راہ سے منحرف اور معرض و روگردان ہین اور اسکی رحمت کی وسعت نہین پہچانتے اور اس
وعلم سے ناواقف ہین جیسے اللہ سبحانہ و تعالیٰ فرمایا اِنَّهٗ لَا یَایْئَسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ یعنی
اللہ تعالیٰ کے فیض سے مگر وہی لوگ جو منکر ہین پھر ان سے پوچھا کہ تمکو اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے اور کس کام کے

فَمَا خَطْبُكُمْ اَیُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ۝ قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِیْنَ ۝ اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ اِنَّا لَمُنَجُّوْهُمْ
اِلَّا امْرَاَتَهٗ قَدَّرْنَآ اِنَّهَا لَمِنَ الْغٰبِرِیْنَ ۝ بولا پھر کیا مہم ہے تمہاری اے اللہ کے بھیجے ہوئے ہم بھیجے گئے
قوم گنہگار پر مگر لوط کے گھر والے ہم انکو بچا لینگے سب کو مگر ایک اسکی عورت ہمنے ٹھیرایا وہ ہین رہجانے والون
ف وہ عورت دل سے منافق تھی لیکن حقتعالیٰ بغیر تقصیر ظاہر کے عذاب نہین کرتا ایک حکم ایسا بھیجا کہ
نہ ہو سکا وہ یہ کہ مونہ پھیر کر نہ دیکھو پھر اس گناہ پر عذاب مین پکڑا ف اللہ تعالیٰ ابراہیم علیہ السلام کے حال
خبر دیتا ہے کہ جب ابراہیم علیہ السلام کا ڈر چلا گیا اور اسکو خوشخبری آئی تو انہون نے آنے والے سے سبب پوچھنا شروع کیا
نے جواب دیا کہ ہم لوط علیہ السلام کی گنہگار قوم کے لیے بھیجے گئے ہین اور انہون نے خبر دی کہ لوط کے گھر والے
علیہ السلام کی بیوی کے سوا نجات پاوینگے کیونکہ وہ ہلاک ہونے والون سے تھی اسلیے انہون نے کہا اِلَّا اٰلَ لُوْطٍ اِنَّا لَمُنَجُّوْهُمْ اِلَّا امْرَاَتَهٗ قَدَّرْنَآ اِنَّهَا لَمِنَ الْغٰبِرِیْنَ فتح البیان مین ہے ابراہیم علیہ السلام نے سمجھ لیا کہ فرشتے مجرد بشارت کے لیے نہین آئے
کے لیے بھیجے گئے کیونکہ وہ متعدد تھے اور بشارت عدد کی محتاج نہین ہے دیکھو بچے کی بشارت
کو دیگئی اور عیسے علیہ السلام کی بشارت مین جو مریم علیہا السلام کو دی گئی ایک فرشتے کے بھیجے
اسلیے کہ انہون نے آپ کو بشارت صرف انکے خوف کے ازالہ کے لیے دی اور یہ مقصود بالذات ہوتی تو اسکے ساتھ ابتدا کرتے وہ بولے ہم بھیجے گئے ہین مجرمون کی طرف
مین شرک اور جو شرک کے سوا اور گناہ ہین سب داخل ہین اور یہ لوط علیہ السلام [illegible]
جو مجرم نہ تھے اور کہا مگر لوط کے گھر والے اور یہ استثناء متصل ہے کیونکہ [illegible]
اور سچے یہ ہین کہ ان سب نے جرم کیا مگر لوط کے گھر والون نے کہ

سورۂ یونس

بسم اللہ الرحمن الرحیم

[illegible] مین اوتری حسن و عطا و عکرمہ و جابر کا یہی قول ہے ابن عباس نے
[illegible] قتادہ بھی اسی کے قائل ہین مقاتل نے کہا مگر دو آیتین یا
[illegible] الآیۃ کہ یہ آیت مدینے مین اوتری ہے ایک گروہ نے
[illegible] باقی مدنی یہ قول قرطبی کا ہے ابن سیرین نے کہا یہ سورت
[illegible] حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ فرماتے تھے اللہ نے مجھ کو رائیات
[illegible] رواہ ابن مردویہ احنف نے کہا ایک صبح مینے پیچھے عمر رضی اللہ
[illegible] کی قراءت کی صاوی نے کہا اس سورت مین ذکر ہے یونس
[illegible] یونس ٹھیرا اللہ پاک کی عادت یون ہی جاری ہے کہ نام سورت
[illegible] فرماتا ہے ابن کثیر نے بھی اس سورت کو مکی کہا ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

[illegible] صاوی نے کہا یہ ایک قول ہے منجملہ اقوال کے لکن
[illegible] انا اللہ اری نحاس نے کہا مینے ابا اسحاق کو دیکھا کہ وہ اسی
[illegible] حکایت کیا ہے حسن و عکرمہ نے کہا الر قسم ہے قتادہ
[illegible] تکلف ہین ٹھیک بات یہی ہے کہ اسکا علم اسی
[illegible] ضرور نہین ہے اس تکلف سے جو بیان مین معنے
[illegible] اس بات پر اتفاق کیا ہے کہ الر آیت نہین ہے
[illegible] آیت گنا ہے شاید فرق یہ ہے کہ الر ہمشکل مقاطع
[illegible] یہ آیتین ہین ہکی کتاب کی اسم
[illegible] سورت پر مجاہد و قتادہ نے کہا

[illegible] مجرمین صنف [illegible] ہوئی ہے اور لوط علیہ السلام کے گہر والے مجرم نہ تہے تو اس صورت مین آل
[illegible] ہوگی پہر فرشتون نے اُس کرامت کا بیان کیا جسکے ساتہہ لوط علیہ السلام کے گہر والے مختص ہوئے کیونکہ وہ
[illegible] جرم مین شریک نہ تہے اور کہا ہم انکو بچا لینگے سب کو اور آل لوط مین لوط علیہ السلام کے اتباع اور اہل بیت
[illegible] داخل ہین اور یہ جملہ مستانفہ ہے جس مین لوط علیہ السلام اور انکے اتباع اور اہل دین کی نجات کی خبر
[illegible] متصل ہونیکی صورت مین ارسال دونو کو شامل ہوگا مجرمین کو بہی اور آل لوط کو بہی مجرمین کے اہلاک کے
[illegible] آل لوط کی نجات کے لیے اور انقطاع کی صورت مین یہ کلام قائم مقام خبر کے ہے اور معنے یہ ہونگے لیکن لوط
[illegible] والون کو ہم نجات دینگے پہر فرشتون نے کہا مگر ایک اُسکی عورت کہ وہ اہل نجات سے نہین ہے بلکہ وہ اہل ہلاک سے
[illegible] کیونکہ وہ کافرہ ہے اور یہ استثناء لمنجوہم کے ضمیر سے ہے یعنے وہ ہالکین مین سے ہے اسلیے کہ نفی سے استثناء
[illegible] ہے اور اثبات سے استثناء نفی ہے اور زمخشری نے اس استثناء سے منع کیا اور کہا استثناء سے استثناء کیونکر
[illegible] سکتا ہے حالانکہ دونو حکم مخالف ہین فرشتون نے لوط علیہ السلام کی بیوی کو ہالکین سے قرار دیکر فرمایا ہمنے ٹہیرا
[illegible] ہے وہ ہے رہجانیوالون مین یعنے ہمنے حکم کر دیا اور مقدر کر دیا کہ وہ کافرون کے ساتہہ عذاب مین باقی رہجاویگی

فَلَمَّا جَآءَ اٰلَ لُوْطِ ۨالْمُرْسَلُوْنَ ۝ قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ۝ قَالُوْا بَلْ جِئْنٰكَ بِمَا كَانُوْا فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ۝
وَاَتَيْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ۝ پہر جب پہونچے لوط کے گہر وہ بہیجے ہوئے بولا تم لوگ ہوگے اوپرے بولے
نہین پر لائے ہین تجہہ پاس جسمین وہ جہگڑتے تہے **ف** یعنے ہم اوپرے آدمی نہین ہین فرشتے ہین قوم پر عذاب
لائے ہین **ف** اور ہم لائے ہین تجہہ پاس مقرر بات اور ہم سچ کہتے ہین **ف** اللہ سبحانہ وتعالی لوط علیہ
السلام کے حال سے خبر دیتا ہے جب اسکے پاس فرشتے خوب رو جوانون کی صورت مین آئے اور آپکے گہر مین داخل
[illegible] فرمایا تم لوگ ہو اوپرے وہ بولے نہین پر لائے ہین تجہہ پاس جسمین وہ جہگڑتے تہے یعنے انکا
[illegible] ہلاکت اور انکی بیخ کنی لیکر آئے ہین جسکے وقوع مین انکو شبہ تہا اور جسکے حائل ہونے مین انکے
[illegible] اور بولے اور ہم لائے تیرے پاس مقرر بات اور یہ اللہ تعالی کا قول اللہ تعالی کے اس
[illegible] مَا نُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ اِلَّا بِالْحَقِّ یعنے ہم نہین اتارتے فرشتے مگر کام ٹہیرا کر اور یہ جو فرشتون نے
[illegible] ہے انکی اس خبر کی جو انہون نے لوط علیہ السلام کو انکی نجات اور انکی قوم کے اہلاک
[illegible] ہے فَلَمَّا جَآءَ اٰلَ لُوْطِ الآیۃ یہ جملہ مستانفہ ہے اس مین ان لوگون کی ہلاکت کا بیان
[illegible] ان لوگون کی نجات کا بیان ہے جو مستوجب نجات ہین اور کلام مین حذف ہے اور وہ یہ ہے

Marfat.com

پہر فرشتے ابراہیم علیہ السلام کے پاس سے چلے آئے اور انکی بستی سے لوط علیہ السلام
علیہ السلام اور لوط علیہ السلام کی بستیون کے درمیان باران سیل کی مسافت تہی اور
قول فلما جاء آل لوط المرسلون مین زائد ہے اور اسپر دلیل اللہ تعالی کا یہ قول ہے وَلَقَدْ جَاءَ
فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ وَاتَّبِعْ اَدْبَارَهُمْ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ وَّامْضُوْا
وَقَضَيْنَا اِلَيْهِ ذٰلِكَ الْاَمْرَ اَنَّ دَابِرَ هٰٓؤُلَآءِ مَقْطُوْعٌ مُّصْبِحِيْنَ ○ سو نکل اپنے گہر کو رات
چل انکے پیچہے اور مڑکر نہ دیکہے تم مین کوئی اور چلے جاؤ جہان تمکو حکم ہے اور چکا دیا ہمنے اسکو وہ کام
ہے صبح ہوتے **ف** اللہ تعالی ملائکہ کی طرف سے ذکر کرتا ہے کہ انہون نے لوط علیہ السلام کو حکم کیا
سے اپنے گہر والون کو لے چلین اور آپ انکے پیچہے پیچہے چلین تاکہ انکی حفاظت کرین اور یہی جناب
اللہ علیہ وآلہ وسلم کی چال تہی کہ آپ غزوات مین لشکر کے پچہلے حصہ مین رہتے ضعیفون کو ہانکتے اور جو نہ
انکو اٹہا لیتے اور یہ جو اللہ تعالی نے فرمایا مڑکر نہ دیکہے تم مین کوئی یعنے جب قوم پر عذاب اترنیکا احساس پاؤ
طرف التفات نکرو اور جو عذاب انپر نازل ہوا ہے اس مین انکو چہوڑ دو اور چلے جاؤ جہان تمکو حکم ہوا ہے
ہوتا ہے کہ لوط علیہ السلام کے ساتہ اللہ تعالی کی جانب سے لوط علیہ السلام اور آپکے اتباع کو کوئی راہ بتا
تہا اور یہ جو فرمایا کہ چکا دیا ہمنے اسکو وہ کام یعنے پہلے ہی سے اسکو خبر دی رکہی تہی کہ صبح ہوئی انکی جڑ کٹ
جیسے اللہ تعالی نے دوسری آیت مین فرمایا اِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ اَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيْبٍ یعنے ان کے وعدہ
کا وقت ہی صبح کیا صبح نہین نزدیک **فتح البیان** مین کہا ہے کہ آیت فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ
کی تفسیر سورہ ہود مین گذر چکی یعنے انکو کچہ رات رہی سے لے چل اور جن کو آپ لے چلے وہ صرف آپکی دو بیٹیان
تہین اور اس بستی سے سوا لوط علیہ السلام اور آپکے دو بیٹیون کے اور کوئی نہ نکلا اور سورہ ہود کی تفسیر مین
نے یون لکہا ہے کہ لوط علیہ السلام اس گاؤن سے نکل آئے اور اللہ سبحانہ وتعالی نے انکے لیے زمین کو لپیٹ
دیا اسیوقت اور آپ نجات پاکر ابراہیم علیہ السلام کے پاس پہونچ گئے اور یہ جو فرمایا کہ آپ چل انکے پیچہے
اسلیے کہ ان مین سے کوئی پیچہے نہ رہجاوے اور اسکو عذاب پہونچ جاوے یا اسلیے کہ تو انپر مطمئن
تو جانے کہ انہون نے نجات پائی اور مڑکر نہ دیکہے تم مین کوئی نہ تو اور نہ تیرے گہر والون مین سے کوئی التفات
تاکہ انپر عذاب اترتا دیکہکر اسیمین مشغول نہ ہوجاوے اور سرعت سیر مین تاخیر ہوجاوے
دور ہونے مین دیر پڑ جاوے اور چلے جاؤ جہان تمکو حکم ہوا ہے

[illegible] اور جسطرف اللہ تعالی نے لوط علیہ السلام کو جانے کا امر کیا تہا وہ شام تہی بعض نے کہا مصر اور بعض نے
[illegible] گانون مین سے ایک گاؤن تہا اور بعض نے کہا کہ ابراہیم خلیل علیہ السلام کے زمین کی طرف جانیکا ارشاد ہوا
[illegible] اردن کہا پہر اللہ سبحانہ وتعالی نے بیان فرمایا کہ جب فرشتے لوط علیہ السلام کی قوم تک پونچے تو کیا کیفیت ہوئی

وَجَآءَ اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ يَسْتَبْشِرُوْنَ ۝ قَالَ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ ضَيْفِيْ فَلَا تَفْضَحُوْنِ ۝ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ ۝
قَالُوْٓا اَوَلَمْ نَنْهَكَ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ۝ قَالَ هٰٓؤُلَآءِ بَنٰتِيْٓ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ۝ لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ لَفِيْ سَكْرَتِهِمْ
يَعْمَهُوْنَ ۝ اور آئے شہر کے لوگ خوشیان کرتے بولا یہ لوگ میرے مہمان ہین سو مجہکو رسوا مت کرو اور ڈرو اللہ سے
[illegible] میری آبرو مت کہوؤ بولے ہمنے تجہہ کو منع نہین کیا جہان کی حمائت سے بولا یہ حاضر ہین میری بیٹیان اگر تم کو
[illegible] ہے قسم ہے تیری جان کی وہ اپنی مستی مین مدہوش ہین **ف** یہ اللہ تعالی حضرت کو فرماتا ہے قسم ہے تیری جان
[illegible] وہ قوم لوط اپنی مستی مین انکی بات نہ سنتے **ف** اللہ سبحانہ وتعالی خبر دیتا ہے کہ جب لوط علیہ السلام کی قوم کو
معلوم ہوا کہ آپکے گہر مہمان آئے اور انہون نے انکا حسن دیکہا اور وہ لوگ آئے خوشیان کرتے اور خوشوقت ہوتے
تو لوط علیہ السلام نے فرمایا یہ میرے مہمان ہین سو مجہکو خوار مت کرو اور اللہ سے ڈرو اور میری عزت نہ اتارو اور یہ لوط
علیہ السلام نے اس امر کے جاننے سے پہلے فرمایا کہ یہ اللہ کے رسول ہین جیسے سورہ ہود مین فرمایا (جب لوط علیہ السلام
فرشتون کے آنے سے خفا ہوئے اور رک گئے جی مین اور فرمایا آج دن بڑا سخت ہے اور قوم کو آپنی وعظ فرمایا جیسے
یہان مذکور ہے اور قوم نے نہ مانا تو آپ بولے کہین سے مجہہ کو تمہارے سامنے زور ہوتا یا مین جا بیٹہتا کسی محکم
[illegible] مین تو اسوقت فرشتے بولے ای لوط ہم بہیجے ہین تیرے رب کے ہرگز نہ پہونچ سکینگے تجہہ تک) اور اس سورت
مین اگرچہ انکے رسول ہونیکا ذکر ہو چکا اور اسپر آپ کی قوم کے آنے اور اپنی حاجت طلب کرنے کا عطف ڈالا گیا
[illegible] واو ترتیب کی مقتضی نہین ہے خصوصا جب اسکے خلاف پر دلیل قائم ہو تو لوگ آپکے جواب مین بولے کیا ہمنے
[illegible] کو منع نہین کیا جہان کی حمایت سے یعنے ہمنے تجہہ کو منع نہین کیا کہ تو کسی کی مہمانی نہ کیا کر تو انکو انکی عورتون کی
[illegible] ارشاد کیا اور عورتون کے فروج کی طرف اشارہ کیا جنکو اللہ تعالے نے مردون کے لیے مباح فرمایا ہے اور
[illegible] تفسیر سورہ ہود مین) بڑی وضاحت سے گذر چکی جو اس سب کے اعادہ سے مغنی ہے اور لوگ اس عذاب سے
[illegible] جسکو فرشتے لیکر انپر آئے تہے اور اس آفت و بلا کے انکو اطلاع نہ تہی جس نے انکو گہیر لیا اور انکو
[illegible] کہ صبح کیوقت ہم دائم عذاب مین معذب ہونیوالے ہین اسلیے اللہ سبحانہ وتعالی نے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ
[illegible] جان کی قسم وہ اپنی مستی مین مدہوش تہے لوط علیہ السلام کی بات نہ سنتے تہے اللہ تعالے نے

رسول مقبول صلوات اللہ وسلامہ علیہ کی حیات کی قسم کہائی اس مین جناب رسالت مآب سرور [illegible]
محمد مصطفی احمد مجتبے صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی تشریف عظیم ہے اور مقام رفیع اور بڑا مرتبہ [illegible]
نے ابو الجوزاء سے انہون نے ابن عباس رضے اللہ عنہما سے روایت کیا انہون نے فرمایا اللہ تعالی نے کوئی جان [illegible]
کی اور کوئی جان نہین پہیلائی جو اللہ سبحانہ وتعالی پر محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اکرم ہو اور مین نے اللہ
تعالی کو رسول مقبول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حیات کے سوا کسی کی حیات کی قسم کہاتے نہین سنا اللہ تعالی [illegible]
لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ لَفِيْ سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُوْنَ رواہ ابن جریر قتادہ نے کہا سکرۃ کے معنے ضلالت کے ہین [illegible]
معنے کہیل کے ہین اور علی بن ابی طلحہ نے ابن عباس رضے اللہ تعالی عنہما سے روایت کیا کہ ابن عباس نے لعمرک [illegible]
لعیشک کے ساتہہ ہے اور یعمہون کی تیرہ دون کے ساتہہ فتح البیان کا بیان مبین یہ ہے کہ لوط علیہ السلام کی [illegible]
کا نام سدوم تہا ذال معجمہ کے ساتہہ اور جس نے دال مہملہ کے ساتہہ کہا اس نے غلطی کی پہر کہا کہ لوگون کا آنا فرشتون
کے قول فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ سے پہلے واقع ہوا جو سورہ ہود مین قصہ مذکور ہے وہ ترتیب واقعی پر محمول ہے اور یہان
ترتیب واقعی نہین ہے اور واو ترتیب کی مفید نہین ہے کرخی نے کہا سورہ ہود مین لوط علیہ السلام کے قصہ کی ترتیب
واقعی ہے اور یہان سورہ حجر مین قوم کا آنا فرشتون کے قول بَلْ جِئْنٰكَ کے پیچہے مذکور ہوا باوجود اس امر کے
کہ لوگ پہلے آچکے تہے کیونکہ سورہ ہود مین نصرت صابرین کی کیفیت کا بیان کرنا مقصود تہا اور اس سورت مین امم مکذبہ کی مساوات کا بیان ہے اور آئے لوط کی بستی
خوشیان کرتے یعنے لوط کے اضیاف کے ساتہہ ارتکاب فاحشہ مین خوشوقت ہوتے تہے اور لوط نے فرمایا یہ لوگ میرے مہمان ہین اور قرآن مین ضیف
مفرد واقع ہوا ہے اسلیے کہ وہ مصدر ہے جیسے گذرا اور مراد اضیاف ہین اور لوط علیہ السلام نے فرشتون کو
ضیف اسلیے فرمایا کہ آپ نے انکو مہمانون کی ہیئت مین دیکہا اور آپ کی قوم نے بے ریش خوب رو پرلے درجے کے
حسین اور نہایت درجے کے جمال والے دیکہکر انکے ساتہہ فاحشہ کے ارتکاب کا خیال کیا لوط علیہ السلام نے فرمایا
مجہے انکے نزدیک رسوا نکرو کہ میرے سامنے تم انکے ساتہہ بیحیائی کرو اور وہ جانے کہ لوط علیہ السلام اپنے مہمانون
کی حمایت بہی نہین کرسکتا یا یہ معنے کہ مہمانون کی فضیحت کے ساتہہ مجہے مت خوار کرو کیونکہ مہمان کی فضیحت [illegible]
میزبان کی ذلت ہے اور اللہ سبحانہ وتعالی سے اپنے اس ناسزا کام مین ڈرو اور مجہے ذلیل نہ کرو بولے [illegible]
کرچکے اور کہہ نہین چکے کہ جب ہم کسیکے ساتہہ بیحیائی کا ارادہ کرین تو تو انکی سفارش نہ کیا کر یا یہ کہ [illegible]
کی مہمانی سے روک نہین چکے قتادہ نے کہا انہون نے کہا کیا آپ کو [illegible] کیا کہ آپ [illegible]
اور ہماری بستی مین کسیکو جگہہ نہ دیا کرین بولا یہ میری بیٹیان ہین [illegible]

[illegible] کرتے ہو اور حرام کے مرتکب ہو بعض نے کہا بناتی سے مراد انہین لوگون کی عورتین ہین اسلیے کہ
[illegible] باپ کی طرح ہوتا ہے یا انکی شریعت مین کافر کا نکاح مسلمان عورت سے حلال ہوگا اور اول معنے اولی بالقبول
[illegible] اور اسکی تفسیر سورہ ہود مین گذر چکی قاضی عیاض نے کہا اہل تفسیر نے اس آیت مین اتفاق کیا کہ اس مین اللہ سبحانہ و
[illegible] نے جناب محمد مصطفے احمد مجتبے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مدت حیات کی قسم کہائی ہے اور ایسا ہی اس معنے پر مفسرین
[illegible] اجماع ابوبکر بن عربی نے حکایت کیا اور کہا کہ جمیع مفسرین کا یہ قول ہے کہ یہان اللہ جل جلالہ نے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم
[illegible] حیات کی قسم کہائی ہے آپ کی شرافت کے لیے ابوالجوزاء نے کہا اللہ تعالی نے کسی کی حیات کی قسم نہین کہائی مگر
محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حیات کی قسم کہائی اور ابن عباسؓ کی وہی حدیث بیان کی جو ابن کثیر سے مذکور ہوئی اور ابوہریرہؓ
رضے اللہ تعالی عنہ سے مرفوعا مروی ہے کہ اللہ تعالی نے کسی کی زندگانی کی قسم نہین کہائی مگر محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم
کی حیات کی قسم کہائی فرمایا لَعَمْرُكَ الآیہ اَخْرَجَہُ ابْنُ مَرْدُوْیَۃَ ایسا ہی سیوطی کے درمنثور مین ہے ابن عربی نے کہا اللہ
تعالی کے لوط علیہ السلام کے حیات کی قسم کہانی سے کون مانع ہے اور اس سے کیا چیز روکتی ہے کہ اللہ تعالی لوط
علیہ السلام کو جتنی چاہے بزرگی دے اور جو فضیلت اللہ تعالی نے لوط علیہ السلام کو عنایت کی اس سے وہ چند شرافت
محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو عنایت کی ہے کیونکہ محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم لوط علیہ السلام سے اللہ تعالی کے نزدیک
زیادہ عزت والے ہین تو نہین جانتا کہ اللہ تعالی نے ابراہیم علیہ السلام کو خلت عطا کی اور موسی علیہ السلام کو ہمکلامی
کا شرف بخشا اور پہر یہ دونو نعمتین محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر پوری کردین کہا اور جب اللہ تعالی نے لوط علیہ السلام
کی حیات کی قسم کہائی تو محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگانی تو لوط علیہ السلام کی زندگانی سے زیادہ مرتبے
والی ہے قرطبی نے کہا ابن عربی کا یہ قول نہایت عمدہ ہے کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی
حیات کی قسم کہانا اسکو لوط علیہ السلام کے قصہ کے ساتھ لگاؤ نہین ہے اگر کہا جاوے کہ قسم کہانے مین کون سی
بڑائی ہے قسم تو اللہ سبحانہ وتعالی نے تین اور زیتون اور طور سینین وغیرہ کی بہی کہائی ہے تو اس مین ان
چیزون کی کونسی فضیلت ہے تو اسکا جواب یہ ہے کہ جس چیز کی اللہ سبحانہ وتعالی نے قسم کہائی ہے اسکو اپنی جنس پر
ضرور فضیلت ہوتی ہے اور بعض نے کہا کہ اللہ تعالی نے جو تین اور زیتون اور طور سینین اور نجم اور ضحے اور شمس اور
لیل وغیرہ کی قسم کہائی ہے تو یہ سب حذف مضاف پر محمول ہین یعنے تین کے خالق اور زیتون کے آفرینندہ اور
طور سینین اور نجم اور ضحے اور شمس اور لیل وغیرہ کے پیدا کرنے والے کی قسم اور یہی معنے ہین اللہ تعالی کے قول
[illegible] کے یعنے تیری عمر کے خالق کی قسم اور صاحب کشاف اور اسکے اتباع نے ذکر کیا کہ یہان فرشتون کی قسم

مراد ہے قول کے ارادہ پر یعنے فرشتون نے کہا لوط علیہ السلام کو تیری عمر کی قسم بیشک
یہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خطاب ہے اور اللہ تعالی نے آپکی حیات کی قسم کہائی ہے اسلئے
کسی کی حیات کی قسم نہین کہائی آپ کی عزت کے لیے انتے اور بہت عالمون نے اللہ کے سوا کسی اور کی
حرام جانا ہے اور اس مضمون مین بہت حدیثین آئی ہین جن سے غیر اللہ کی قسم کی حرمت ثابت ہوتی ہے
کو لائق نہین ہے کہ وہ اسکے سوا کسی اور کی قسم کہاوین اور وہ سبحانہ وتعالی اپنی مخلوقات مین سے جس چیز کی
کہاوی لَا یُسْئَلُ عَمَّا یَفْعَلُ وَهُمْ یُسْئَلُوْنَ یعنے اللہ سے پوچھا نہ جاوے جو وہ کرے اور لوگون سے

فَاَخَذَتْهُمُ الصَّیْحَةُ مُشْرِقِیْنَ ۝ فَجَعَلْنَا عَالِیَهَا سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا عَلَیْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ سِجِّیْلٍ
اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِیْنَ ۝ وَاِنَّهَا لَبِسَبِیْلٍ مُّقِیْمٍ ۝ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ۝ پھر
چنگھاڑنے سورج نکلتے پھر کر ڈالی ہمنے وہ بستی اوپر تلے اور برسائے انپر پتھر کنکر کے بیشک اسمین پتے ہین
کرنیوالون کو اور وہ بستی ہے سیدہی راہ پر البتہ اس مین نشانی ہے یقین کرنے والون کو ف مکہ سے شام کو جاتے
وہ بستی راہ پر نظر آتی ہے ف اللہ تعالی فرماتا ہے پھر انکو چنگھاڑنے پکڑ لیا اور وہ چنگھاڑ ایک آواز تھا
سورج چڑھتے انپر آیا اور اس عذاب کے ساتھ انپر یہ آفت بھی پڑی کہ انکی بستیون کو نیچے سے اوپر کھیر کر آسمان تک لے
اوپر تلے کر دیا اور انپر کنکر کے پتھر برسائے اور سجیل کے لفظ پر سورہ ہود مین کلام گذر چکی جس مین کفایت ہے اور یہ جو
کہ اس مین پتے ہین دہیان کرنے والون کو یعنے اس عذاب کے آثار اور علامات اور پتے انکی بستیو پر ان لوگون کے
لیے جو تامل کرین اور بصر اور بصیرت دونو سے کام لین ظاہر ہین جیسے مجاہد نے متوسمین کی تفسیر مین کہا اور ابن عباس
اور ضحاک نے کہا کہ متوسمین کے معنے ناظرین کے ہین یعنے دیکھنے والون کے لیے پتے ہین اور قتادہ نے متوسمین
کے معنے معتبرین بتائے یعنے عبرت گیرون کے لیے پتے ہین اور امام مالک نے بعض اہل مدینہ سے حکایت کیا کہ متوسمین
کے معنے متاملین کے ہین یعنے اس مین تامل کرنے والون کے لیے پتے ہین ابو سعید رضی اللہ عنہ سے مرفوعا مروی ہے کہ
اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مومن کی فراست سے ڈرو کیونکہ وہ اللہ تعالی کے نور سے دیکھتا ہے پھر رسول اللہ صلے
اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت پڑہی اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِیْنَ رواہ الترمذی وابن جریر من حدیث
عمر بن قیس الملائی عن عطیۃ عن ابی سعید ترمذی نے کہا ہم اس حدیث کو نہین پہچانتے مگر
حضرت عمر سے بھی مرفوعا ایسا ہی مروی ہے رواہ ابن جریر ایضا اور ابن ابی حاتم رضی اللہ عنہ سے مرفوعا
رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مومن کی فراست سے ڈرو کیونکہ وہ اللہ کے نور سے

Marfat.com

...ایضاً اور انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی
...ہین جو لوگون کو فراست سے پہچان لیتے ہین رَوَاہُ بْنُ جَرِیْرٍ وَرَوَاہُ الْحَافِظُ اَبُوْبَکْرٍ الْبَزَّارُ اَیْضًا اور
...یا کہ وہ بستی ہے سیدہی راہ پر یعنے بستی سدوم جو صوری اور معنوی قلب سے مقلوب ہوئی اور جسپر پتھر برسائے
...تک کہ وہ بستی ایک گندے خبیث گڑہے کیطرح ہوگئی کشاد راہ مین واقع ہے اسکے رستے آجدن تک
...ہین جیسے اللہ تعالی نے فرمایا وَاِنَّکُمْ لَتَمُرُّوْنَ عَلَیْھِمْ مُّصْبِحِیْنَ وَبِاللَّیْلِ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ؕ وَاِنَّ یُوْنُسَ
...الْمُرْسَلِیْنَ یعنے تم گذرتے ہو انپر یعنے لوط علیہ السلام کی بستیون پر صبح کیوقت اور رات کو پہر کیا نہین بوجہتے
...یونس ہے رسولون مین اور مجاہد اور ضحاک نے کہا کہ سبیل مقیم کے معنے نشان دار راہ کی ہین اور قتادہ نے کہا
...سبیل مقیم کے معنے صاف راہ کی ہین اور سدی نے سبیل مقیم کی کتاب مبین کے ساتھ تفسیر کی یعنے وہ بستیان لوح
...ظ مین مکتوب ہین اور اسکو اللہ تعالی کے اسقول کی طرح قرار دیا وَکُلَّ شَیْءٍ اَحْصَیْنٰہُ فِیْ اِمَامٍ مُّبِیْنٍ یعنے اور ہر
...کن لی ہمنے ایک کہلی اصل مین لیکن یہ معنے یہان مستقیم نہین ہین واللہ اعلم اور یہ جو فرمایا کہ اس مین نشانی ہے
...ین کرنیوالون کو یعنے لوط علیہ السلام کی قوم کے ہلاک کرنے اور انکے استیصال اور بیخ کنی کرنے اور لوط علیہ السلام
...ور انکے گہر والون کو نجات دینے مین اللہ اور اسکے رسولون کے ساتھ ایمان لانیوالون کے لیے دلالت واضحہ ہے
...علامت باہرہ فتح البیان مین ہے کہ چنگہاڑ سے مراد جبریل علیہ السلام کی آواز ہے یا مطلق عذاب ابن جریج نے کہا
...صیحہ صاعقہ کی طرح ہے اور جس چیز کے ساتھ کوئی قوم ہلاک کی جاوے وہی صاعقہ اور صیحہ ہے اور مشرقین مین شروق
...سے مراد آفتاب کا طلوع نہین ہے بلکہ اس سے مراد شروق فجر ہے اور بعض نے کہا کہ عذاب کا ابتدا طلوع فجر سے شروع
...اور سورج کے طلوع تک ہوتا رہا اسی لیے (سورۂ ہود مین) فرمایا مقطوع مصبحین اور یہان فرمایا مشرقین جبریل
...السلام نے ان بستیون کو زمین کے نیچے سے اوکہیڑ کر آسمان تک اٹہایا اور اوندہا کرکے زمین پر پہینک دیا
...وہ چار بستیان تہین جن مین چار لاکہ خونخوار بہادر تہے اور جو لوگ اپنی بستیون مین نتہے سفر مین تہے یا کسی اور حاجت
...سبب گہرون مین موجود نہ تہے انپر کہنگرون کے پتہرون کا مینہ برسایا اور اسپر پوری کلام سورۂ ہود مین گزر
...انکے اس قصے مین اور جو آفت انپر نازل ہوئے اسکے بیان مین ان لوگون کے لیے علامات ہین جو انجام
...مین فکر کرتے ہین اور غور کرتے ہین انکے ساتھ اپنے خالق کے وجود پر دلیل لیتے ہین ابو عبیدہ نے کہا اس
...نشانیان ہین بصیرت والون کے لیے اور بعض نے کہا فراست والون کے لیے اور بخاری نے تاریخ مین
...اور ابن جریر اور ابن ابی حاتم اور ابن سنی اور ابو نعیم اور ابن مردویہ اور خطیب نے ابو سعید خدری رضی

اللہ تعالی عنہ سے نکالا کہا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا [illegible]
پہر آپنے پڑہا اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِیْنَ اور فراست دو طرح پر ہے ایک فراست [illegible]
دلون مین ڈالدیتا ہے تو وہ اسکے ساتہہ لوگون کا احوال دریافت کرتے ہین کیونکہ وے اپنی [illegible]
اور تثبت مین درستی پر ہوتے ہین اور دوسری فراست وہ ہی جو تجربون اور اخلاق کے دلائل [illegible]
اور لوگون کی اس علم مین نئی اور پرانی تصانیف ہین نواب صاحب کا اس فن مین رسالہ ضیاء [illegible]
الانسان بے نظیر و بے مثال ہی اور ثعلب نے کہا واسم وہ ہے جو تجہہ کو سر سے پاؤن تک دیکہے اور [illegible]
مین نشانی ہے یقین کرنے والون کو یہ اسلیے کہ بندون مین سے اللہ تعالی کے رسول اور انبیا اور اللہ [illegible]
رسل اور انبیا کے ساتہہ ایمان لانے والے ہی آثار کے مشاہدہ و معاینہ سے عبرت لیتے ہین اور پہچانتے [illegible]
اللہ سبحانہ و تعالی کا انتقام ہے جو اس نے اپنے مخالفون سے بسبب انکی مخالفت اور ناموافقت و کفر و [illegible]
لیا اور جنکو اللہ تعالی اور اسکے رسولون اور پیغمبرون پر ایمان نہین اور انکو اسکے وعدون اور مواعید کا [illegible]
نہین وہ انکو عالم کے حوادثات اور کواکب کے تاثیرات اور اتصالات فلکیہ پر حمل کرتے ہین (جیسے آجکل [illegible]
کو مرزا غلام احمد قادیانی نے ظاہر کیا ہے اور اس نے اسمین ایک مستقل رسالہ لکہا ہے جس مین اوس [illegible]
کیا ہے کہ دنیا کی کوئی حرکت ایسی نہین جو کواکب کی تاثیر سے نہو اعاذنا اللہ منہا) اور اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰ[illegible]
لِلْمُتَوَسِّمِیْنَ مین آیات کا جمع کے ساتہہ تعبیر کرنا باعتبار تعدد قصص کے ہے اور وہ تعدد قصص لوط علیہ [illegible]
قصہ اور ابراہیم علیہ السلام کے مہمانون کا قصہ اور لوط علیہ السلام کی قوم کا فرشتون سے تعرض [illegible]
ہلاک کرنا اور انکی بستیون کو اوپر تلے کر دینا اور جو لوگ بستیون مین موجود نہ تہے اور سفر مین تہے انپر [illegible]
ہے اور اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیَۃً لِّلْمُؤْمِنِیْنَ مین آیت کا افراد لوط علیہ السلام کی بستی کی وحدت کے لحاظ [illegible]
جسکی طرف وَاِنَّہَا مین ضمیر راجع ہے تو اب یہ سوال وارد نہ ہوگا کہ اول آیت مین آیات کو جمع کیا اور دوسری [illegible]
مین اسکو مفرد کہا حالانکہ قصہ واحد ہے وَاِنْ کَانَ اَصْحٰبُ الْاَیْکَۃِ لَظٰلِمِیْنَ ۝ فَانْتَقَمْنَا مِنْہُمْ وَاِنَّہُمَا
لَبِاِمَامٍ مُّبِیْنٍ ۝ ع اور تحقیق تہے بن کے رہنے والے گنہگار سو ہمنے ان سے بدلا لیا اور یہ دونو شہر [illegible] ع ۱۹
ف بن کے رہنے والے یعنے قوم شعیب بن مین رہتے تہے اور پاس اس شہر کے درختون کا [illegible]
رہتے تہے ف بن کے رہنے والی شعیب علیہ السلام کی قوم [illegible] اور قتادہ [illegible]
درخت ہین جو ایک دوسرے سے ملے جلے ہوئے ہون اور انکا [illegible]

اور تول مین قصور کرتے تھے جب لوگون سے ناپ کر لیتے تو پورا لیتے اور جب ناپ کر دیتے یا تولکر
تو ان سے اللہ تعالی نے چنگھاڑ اور زلزلے اور آگ برسانے کے ساتھ انتقام لیا اور شعیب علیہ السلام
علیہ السلام کی قوم کے زمان و مکان مین قریب تھے یعنے شعیب علیہ السلام کے لوگ لوط علیہ السلام کی قوم
پیدا ہوئے اور انکی انکی بستیان ملی جلی ہوئی تھین اسی لیے اللہ تبارک و تعالے نے فرمایا اور
راہ پر ہین اور اسیلیے جب شعیب علیہ السلام نے اپنی قوم کو ڈرایا تو اپنے وعظ مین فرمایا وَمَا قَوْمُ
لُوطٍ مِّنكُم بِبَعِيدٍ یعنے اور قوم لوط تم سے دور نہین فتح البیان کا بیان واضح یہ ہے کہ یہان سے شعیب
علیہ السلام کا قصہ شروع ہوا لیکن یہان مختصر طور پر مذکور ہے اور تفصیل کے ساتھ سورۂ شعراء مین آوے گا (انشاء
اللہ) اور ایکہ کہتے ہین غیضہ کو اور غیضہ درختون کا مجتمع ہونا ہے اور شی کا اکٹھا ہونا اور ایکہ کی جمع ایک ہے
ایکہ اسم ہے ان درختون کا جو ایکدوسرے سے جڑے ہوئے ہون اور یہان مراد وہ مکان اور جگہہ ہے جس
جلے درخت واقع تھے تو کلام مین مجاز ہے حال بولکر محل مراد لیا ہے اور انکی وہ درخت گوگل کے تھے تو معنی
ہے کہ بن کر رہنے والے گنہگار تھے اسلیے کہ انہون نے حضرت شعیب علیہ السلام کی تکذیب کی اور یہان اللہ
تعالی نے انکی وصف صرف ظلم ہی بیان کی اور (سورۂ ہود اور اعراف مین) اللہ تعالی نے اس ظلم کو
سے بیان کیا اور لام لظلمین مین تاکید کے لیے ہے اور بعض نے کہا ایکہ اس بستی کا نام ہے جس مین وہ
تھے ابو عبیدہ نے کہا ایکہ اور لیکہ انکے شہر کا نام ہے جیسے مکہ اور بکہ اور ایکہ کے رہنے والے شعیب
علیہ السلام کی قوم تھے اور انکا قصہ (سورہ اعراف اور سورہ ہود مین بھی گذر چکا) عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ
سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مدین اور ایکہ والے دو گروہ تھے جنکی طرف اللہ تعالے
شعیب علیہ السلام کو بھیجا اَخْرَجَهُ ابْنُ مَرْدُوْيَةَ وَابْنُ عَسَاكِرَ اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے
کہا ایکہ والے شعیب علیہ السلام کی قوم ہین اور ایکہ ان ٹیلون اور درختون کا نام ہے جن مین وہ
تھے اور اللہ تعالی نے ان سے انتقام لیا اسطرح کہ انپر سخت گرمی کو سات دن تک مسلط کر دیا تاکہ اس نے
پکڑ لیے اور وہ ہلاکت کے قریب پہونچ گئے پھر اللہ سبحانہ و تعالی نے ایک بادل سائبان کی طرح انپر
اسکی طرف پناہ لی اور اسکے نیچے سایہ کے واسطے جمع ہو گئے آرام ڈھونڈھتے تھے تو انپر اللہ
تعالی نے اس بادل سے آگ برسائی اس نے ان سب کو جلا دیا اور انہما مین ضمیر قوم لوط کی مدینہ اور اصحاب
[illegible] دونو مکان کھلے راہ پر ہین یہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا اور

اور بعض نے کہا کہ ضمیر جزین کی طرف عائد ہے قوم لوط علیہ السلام کی اہلاک کی خبر اور
اور بعض نے کہا اصحاب ایکہ اور اصحاب مدین کیطرف راجع ہے اسلیے کہ شعیب اندونو بستیون
کی طرف مبعوث ہوئی تو ایک کا ذکر کرنا دوسرے کا مشعر ہے اور پہلا قول راجح ہے اور امام
کی پیروی کی جاوے اور منجملہ اُسکے جسکی اتباع کی جاتی ہے طریق بہی ہے جس مین لوگ چلتے ہین
کہا طریق کو امام اسلیے کہتے ہین کہ اسکی پیروی کی جاتی ہے ابن قتیبہ نے کہا اسلیے کہ مسافر اسکی
جبتک وہان نہ پہونچے جس جگہہ کا ارادہ کرتا ہے اور بعض نے کہا ضمیر ایکہ اور مدین کی طرف راجع ہے
علیہ السلام انکی طرف منسوب تہے پہر اللہ تعالی نے قصون کو ثمود کے قصہ پر ختم کیا اور فرمایا وَلَقَدْ كَذَّبَ
الْحِجْرِ الْمُرْسَلِينَ ۝ وَآتَيْنَاهُمْ آيَاتِنَا فَكَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ۝ وَكَانُوا يَنْحِتُونَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا
فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِينَ ۝ فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝ اور تحقیق جہٹلایا حجر والون
رسولون کو **ف** حجر والے فرمایا ثمود کو انکے ملک کا نام حجر تہا **ت** اور دین ہمنے انکو نشانیان سو
ملاتے اور تہے تراشتے پہاڑون کے گہر خاطر جمع سے پہر پکڑا انکو چنگہاڑ نے صبح ہوتے پہر کام نہ آیا انکو
تہے **ف** حجر والے فرمایا ثمود کو جنہون نے اپنے نبی صالح علیہ السلام کی تکذیب کی اور جس نے ایک رسول کو
اسکی تکذیب کی اس نے سب رسولون کو نہ مانا اور انکی تکذیب کی اسی لیے اللہ تعالی نے فرمایا جہٹلایا حجر والون
رسولون کو اور اللہ تعالے نے بیان فرمایا کہ انکے پاس وہ آیات اور معجزات آچکے جو دلیل تہے اللہ کی توحید اور
کی رسالت کی جسکو صالح علیہ السلام انکے پاس لائے جیسے اونٹنی جسکو اللہ تعالی نے ٹہوس پتہر مین سے
سے نکالا حضرت صالح علیہ السلام کی دعا سے وہ چہوٹی پہرتی جس جنگل مین چرنے جاتی سب مواشی بہاگ
کنارے ہو جاتے جس تالاب پر پانی کو جاتی سب مواشی وہان سے بہاگتے تب یون ٹہیرا دیا کہ ایک دن پانی
جاوے ایک دن اورون کے مواشی جاوین ایک عورت بدکار کے مواشی بہت تہے چارے اور پانی کی
اپنے ایک یار کو سکہایا اوس نے اونٹنی کے پاؤن کاٹ کر ڈالدیے جب انہون نے سر اونچا کیا اور انہون نے
پاؤن کاٹ ڈالے تو صالح علیہ السلام کے فرمایا كُلُوا وَتَمَتَّعُوا فِي دَارِكُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ ذَٰلِكَ وَعْدٌ
مَكْذُوبٌ یعنے کہا برت لو اپنے گہرون مین تین دن یہ وعدہ ہے جو جہوٹا نہ ہوگا اور اللہ تعالے نے فرمایا
ثَمُودُ فَهَدَيْنَاهُمْ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمَىٰ عَلَى الْهُدَىٰ یعنے اور وہ جو ثمود تہے سو انکو ہمنے راہ
اندہے رہنا سوجہنے سے اور اللہ تعالی نے فرمایا کہ وہ پہاڑون [illegible]

مراد توریت و انجیل [illegible]

کہا مراد توریت و زبور ہے [illegible]

آیتین مین قرآن محکم [illegible]

کہ کتب متقدمہ کا ذکر نہین ہوا اور حکیم [illegible]

وحدود و احکام پر یہی قول ہے [illegible]

اَکَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنْ اَوْحَیْنَا اِلٰی رَجُلٍ [illegible]

بہیجا ہمنے ایک مرد کو اون مین سے [illegible]

سے رسول آئے انکار کیا جسطرح [illegible]

نے اپنی قومون سے کہا تہا اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ [illegible]

حال کفار قریش سے خبر دی ہے [illegible]

عُجَابٌ ابن عباس نے کہا اللہ پاک نے [illegible]

عرب نے اور کہا اَللّٰہُ اَعْظَمُ مِنْ اَنْ یَّکُوْنَ رَسُوْلُہٗ [illegible]

البیان مین کہا ہے عجب اوس حالت کو کہتے ہین [illegible]

حاصل ہوتی ہے یا عجب وہ شے [illegible]

مین منہم سے مراد من جنسہم ہے [illegible]

میل رکہتی ہے جو ارشاد اوس سے [illegible]

انکو کچہ انس یا نفس سے نہ ہوتا اور حصول [illegible]

بشری مین ہوتے تو اور زیادہ وحشت [illegible]

اسلیے کہ اصل مین وہ رسول [illegible]

اسلیے ہے کہ وہ [illegible]

خیر و شرف ہوتا اور کہا [illegible]

حالانکہ آنحضرت [illegible]

سے [illegible]

Marfat.com

[illegible] صاحب قوت تھی دن ہی کھیتی اور غوطہ کی راہ سے جیسے حجر کی وادی مین انکے گھرون مین انکے لغو کا نشو
[illegible] ہے اور وادی حجر وہ ہے جسمین سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گذرے اور آپ تبوک کو جا رہے
[illegible] آپنے اپنا سر ہنجا کیا اور اپنی سواری کو تیز چلایا اور اپنے ساتھیون کو فرمایا معذب قوم کے گھرون مین نہ جاؤ مگر
[illegible] اگر روتے ہوئے جاؤ تو ایسی ڈر سے کہین تمکو بھی وہ آفت و بلا و عذاب نہ پہونچ جاوے جو انکو پہونچا
[illegible] پھر انکو پہونچا نے صبح ہوتے یعنے چوتھے دن کی صبح کو اوپر عذاب اتر آیا پھر جس زراعت اور پہلون کے
[illegible] اونٹنی کے پاؤن کاٹے تاکہ اوپر پانی مین تنگی نہ ہو تو ان مالون نے اللہ تعالی کے عذاب کو نہ ہٹایا
[illegible] مال انکو سودمند نہ ہوئے جب تیرے رب کا عذاب اوپر آگیا فتح البیان کا بیان یہ ہے کہ اصحاب حجر وہ اصحاب
[illegible] ہے ثمود صالح علیہ السلام کی قوم ہے یہ قتادہ کا قول ہے اور حجر ثمود کے شہرون کا نام ہے یہ زہری کا قول
[illegible] اور وہ وادی القری اور بلاد عمد اور تبوک کے درمیان واقع ہین ابن جریر نے کہا وہ حجاز اور شام کی درمیان ایک زمین ہے
[illegible] کے آثار اب تک موجود ہین اور باقی جو شام سے حجاز کو آتے ہین یا حجاز سے شام کو جاتے ہین وہ اسپر سے گذرتے
[illegible] اور یہ جو اللہ نے فرمایا کہ انہون نے رسولون کو جھٹلایا حالانکہ انکی طرف صرف صالح علیہ السلام ہی مبعوث ہوئے کیونکہ
[illegible] نے ایک رسول کی تکذیب کی ہے جمیع رسل کی تکذیب کی اسلیے کہ سب رسول دعوۃ الی اللہ مین متفق ہین اور بعض
[illegible] کہا انہون نے صالح علیہ السلام اور صالح علیہ السلام سے پہلے رسولون کی بھی تکذیب کی اور بعض نے کہا انہون نے
[illegible] علیہ السلام اور جو لوگ آپکے ساتھ ایمان لائے انکی تکذیب کی اور یہ جو اللہ تعالی نے فرمایا کہ دین ہمنے انکو نشانیان
[illegible] انکے ناقہ ہے جس مین بہت نشانیان تھین اسکا تھوس پتھر سے نکلنا اسیوقت اسکا بچہ دینا اور اسیوقت بچہ
[illegible] کے برابر ہو جانا اور اسکا بہت دودھ دینا اور آیات کو انکی طرف مضاف کیا اگرچہ وہ آیات صالح علیہ السلام
[illegible] تھین اسلیے کہ صالح علیہ السلام انھین آیات کے ساتھ انکی طرف مبعوث ہوئے تھے سو یہ انکو ملتے ان سے
[illegible] اور انکی طرف التفات نہ کیا بلکہ چھوڑ دیا اسلیے انہون نے اونٹنی کے پاؤن کاٹ ڈالے اور انہون نے
[illegible] کے ارشاد کی مخالفت کی کرخی نے کہا یہ دلیل ہے اسپر کہ نظر اور استدلال واجب ہے اور تقلید مذموم ہے
[illegible] اور اعراف اور ہود مین گذر چکا ابن عمرؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم غزوہ تبوک کی سال حجر
[illegible] کے گھرون کے پاس اترے تو لوگ ان کنوون سے پانی پینے لگے جن سے ثمود پانی پیتے تھے اور انہون
[illegible] آٹے گوندھے اور گوشت کی ہانڈیان چڑھائین تو آپنے ہانڈیون کے گرا دینے کا ارشاد فرمایا اور فرمایا
[illegible] کو لیکر یہان سے کوچ کرکے اس کنوئین پر جاتے جہان سے اونٹنی پانی پیتی تھی اور

Marfat.com

ساتھیون کو منع کیا معذب قوم پر داخل ہونے سے اور فرمایا [illegible]

نجاؤ وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيْمُ اور ہمنے بنائی نہین آسمان اور زمین اور جو انکے بیچ ہے

مقرر آنی ہے سو کنارہ پکڑ اچھی طرح کنارہ **ف** پہلی امتون کا احوال سنا کر فرمایا کہ [illegible]

پر ایک مدبر ہے ہر چیز کا تدارک کرنیوالا پورا تدارک آخر کو قیامت ہے اور کنارہ پکڑنے کو فرمایا [illegible]

اور کافر ضد پر آئے تب حکم ہوا کہ جھگڑنے کا فائدہ نہین وعدہ کی راہ دیکھو **ت** تیرا رب جو [illegible]

خبردار **ف** اللہ تعالی فرماتا ہے کہ ہمنے آسمان اور زمین اور جو انکے بیچ ہے بغیر تدبیر کے نہین [illegible]

بنائی تاکہ نیکون کو نیک جزا دین اور برون کو بری سزا اور فرمایا وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا [illegible]

ذٰلِكَ ظَنُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنَ النَّارِ یعنے اور ہمنے نہین بنایا آسمان کو اور

جو انکے بیچ ہے نکما یہ خیال ہے انکا جو منکر ہین سو خرابی ہے منکرون کو آگ سے اور فرمایا اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ

عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ فَتَعَالَى اللّٰهُ الْحَقُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ یعنے

خیال رکھتے ہو کہ ہمنے تمکو بنایا کھیلنے کو اور تم ہمارے پاس پھر نہ آؤگے **ف** یعنے دنیا مین تو نیکی اور [illegible]

نہین ملتا اگر دوسرا دن نہ ہو بدلے کا تو یہ سب کھیل تھا **ت** سو بہت اوپر ہے وہ بادشاہ سچا کوئی حاکم نہ

سوا مالک اس خاصے تخت کا پھر اللہ تعالی نے اپنے پیغمبر کو قیامت کے قائم ہونیکی خبر دی کہ وہ لامحالہ

ہے پھر مشرکون سے اچھی طرح کنارہ پکڑنے کا ارشاد فرمایا کہ جو یہ ایذا دین اس مین صبر کر اور انکی تکذیب مین

کنارہ کر جیسے اللہ تبارک و تعالی نے فرمایا فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَقُلْ سَلٰمٌ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ یعنے سو تو مڑ

سے اور کہہ سلام ہے اب آخر کو معلوم کر لینگے اور مجاہد اور قتادہ وغیرہما کا یہ قول ہے کہ یہ امر قتال سے

یہ ان دونو کا قول ٹھیک ہے کیونکہ یہ آیت مکی ہے اور قتال ہجرت کے بعد شروع ہوا [illegible]

ہے بنانیوالا خبردار اس مین اللہ تعالی نے قیامت کو ثابت کیا ہے اور یہ کہ وہ قیامت کے قائم کرنے پر قادر

وہ بنانیوالا ایسا ہے جسکو کسی چیز کے خلق اور پیدایش نے عاجز نہین کیا جیسے اللہ تعالی نے فرمایا وَلَقَدْ خَلَقْنَا

وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ وَّمَا مَسَّنَا مِنْ لُّغُوْبٍ یعنے اور تحقیق بنائے آسمان [illegible]

ہے چھ دن مین اور ہمکو نہ آئی کچھ ماندگی اور خبردار ہے اس [illegible]

اس نے فرمایا اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ [illegible]

سبحان الذی بیدہ ملکوت کل شیء الیہ ترجعون

ہے بنائے آسمان اور زمین نہین سکتا کہ بناوے ایسے آدمی کیون نہین اور وہ ہے اصل بنانیوالا سب جانتا
ہے ہر چیز کو کہ کہے اسکو ہووہ ہوجاوے سو پاک ہے وہ ذات جسکے ہاتھہ ہے حکومت ہر چیز کی
ہے اور اسی طرف پھیرے جاوگے اتھے ماقال ابن کثیر یا وہ فتح البیان کا بیان یہ ہے کہ ہمنے آسمان اور زمین اور جو انکی
درمیان ہے بیکار اور بے مصلحت نہین بنائے اسی لیے حکمت الٰہیہ اس امر کی مقتضی ہوئی کہ ایسے لوگون کو ہلاک
کرے جنکا فساد اور کفر کے لیے اور جو لوگ باقی رہگئے انکو صلاحیت کی راہ دیجاوے اور بعض نے کہا آیت
میں لفظ حق کے یہ معنے ہین کہ محسن کو اسکی احسان کی جزا دیجاوے اور برائی کرنیوالون کو انکی برائی کی سزا
دے اللہ تعالی نے فرمایا وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَسَاۗءُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَيَجْزِيَ الَّذِيْنَ
اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰى یعنے اور اللہ کا ہے جو کچھ ہے آسمانون مین اور زمین مین تاوہ بدلا دیوے برائی والون کو
انکی کا اور بدلا دیوے بھلائی والون کو بھلائی اور بعض نے کہا لفظ حق سے مراد آیت مین زائل کرنا ہے
ان آسمانون اور زمین اور جو انکے بیچ ہے سب کو فنا کے لیے بنایا کیونکہ یہ سب اشیاء مخلوق ہین اور جو مخلوق ہے
زوال ہے اور قیامت آنیوالی ہے جب قیامت آگئی تو اسوقت مستحق عذاب کے اللہ تعالی انتقام لیگا اور
مستحق احسان کے ساتھہ بھلائی کرے گا اور اس آیت مین گنہگارون کے لیے وعید اور تہدید ہے پھر اللہ سبحانہ وتعالے
نے اپنے رسول علیہ الصلوۃ والسلام کو اپنی قوم سے درگذر کرنے کا ارشاد فرمایا تو فرمایا تو کنارہ پکڑ اچھی طرح کنارہ
کرنا ان سے تجاوز کر اور انکو معاف کر دینا اور بعض نے کہا ان سے اعراض کر اچھی طرح اعراض کرنا اور ان سے
انتقام نہ لے اور ان کے ساتھہ درگذر کرنیوالے بردبار کا سا معاملہ کر علی رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا صفح
جمیل یہ ہے کہ عتاب کے خوش ہوجانے کو اور ابن عباس رضے اللہ عنہما سے بھی ایسا ہی مروی ہے اور مجاہد کا یہ قول
ہے کہ آیت قتال سے پہلے کی ہے اور عکرمہ سے بھی ایسا ہی مروی ہے اور مراد انکی یہ ہے کہ یہ آیت سیف کی
ساتھہ منسوخ ہے اور اس میں بعد ہے اسلیے کہ اللہ تعالی نے اپنے پیغمبر کو حسن خلق کے اظہار کا ارشاد
فرمایا ہے کہ انکے ساتھہ عفو اور صفح کے ساتھہ معاملہ کرو جو ڈانے اور جزع سے خالی ہو اور اچھی درگذر
سے مراد انکو قتال کے منافی نہین ہے وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنَ
الْعَظِيْمَ لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ
یعنی تحقیق ساتھہ آیتین ہین مثانی اور قرآن بڑے درجہ کا ف یعنی یہ سورت

بڑی دیکھہ اور کافرون کی ضد سی خفا نہ ہو سات آیتین وظیفہ کہا سورۂ فاتحہ کو اور بڑا قرآن
قرآن ہی یہ سب سے بڑا ہے درجہ مین رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جسکو اللہ نے قرآن
نعمت دیکھکر ہوس کری اس نے قرآن کی قدر نہ جانی **ت** مت پسار اپنی آنکھین ان چیزون
کو دین ہمنے انکو کئی طرح کے لوگون کو اور نہ غم کہا انپر اور جھکا اپنے بازو ایمان والون کے
اللہ تعالی اپنی پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ارشاد فرماتا ہے کہ جب ہمنے تجھکو بڑے درجے کا قرآن دیا تو اب
کی زینت کی طرف نظر نہ کر اور نہ دنیا والون کے فانی رونقون کی طرف دیکھہ جو ہمنے برتنے کو دین
لوگون کو انکے جانچنے کو اور تو ان چیزون کی ریس نکر جس مین وہ ہین اور تیرا جی نہ جاتا رہے انپر پچتا پچتا
ماری اسلیے کہ انہون نے تیری تکذیب کی اور تیرے دین کی انہون نے مخالفت کی اور ایمان والون
اپنا بازو نرم کر جیسے اللہ تعالی نے (سورۂ توبہ مین) فرمایا لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ
مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ یعنے آیا ہے تم پاس رسول تمہاری مین کا بہا
ہے اسپر جو تم تکلیف پاؤ تلاش رکھتا ہے تمہاری ایمان والون پر شفقت رکھتا مہربان تلاش رکھتا ہے
یعنے چاہتا ہے کہ امت میری زیادہ ہوتی رہے اب سبع مثانی مین اختلاف ہوا ہے کہ وہ کیا ہے تو ابن
اور ابن عمر اور ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہم اور مجاہد اور سعید بن جبیر اور ضحاک وغیرہم کا یہ قول ہے کہ سبع
سے مراد سبع طوال ہین اور سبع طوال سی انکی غرض یہ سورتین ہین بقرہ اور آل عمران اور نسا اور مائدہ اور
اور اعراف اور یونس اور اسی کی ابن عباس رضے اللہ عنہما اور سعید بن جبیر نے تصریح کی ہے شعبہ نے کہا
فرائض اور حدود اور قصی اور احکام بیان کیے گئے ہین اور ابن عباسؓ نے کہا انمین امثال ہین اور خبر
اور عبرتین اور ابن ابی حاتم نے اپنے باپ ابو حاتم سے روایت کیا انہون نے ابن ابی عمر سے انہون نے کہا
نے کہا مثانی مئین ہین بقرہ اور آل عمران اور نسا اور مائدہ اور انعام اور اعراف اور انفال اور براءت اور
اور براءت ایک سورت ہی ابن عباس رضے اللہ عنہما نے کہا اور ان سورتون کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
سوا اور کوئی نبی نہین دیا گیا مگر موسی علیہ السلام وہ دو سورتین ان مین سے دی گئی اسکو ہشیم نے حجاج
انہون نے ولید بن عیذار سے انہون نے سعید بن جبیر سے انہون نے ابن عباسؓ سی روایت کیا اور فرمایا کہ رسول
اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم مثانی کی سات دراز سورتین دی گئے اور موسی علیہ السلام چھ دراز سورتین
جب موسی علیہ السلام نے تختیان ڈالدین طور سے واپس ہوتی ہوئے قوم کی ضلالت

[illegible] اور مجاہد کا بھی یہی قول ہے کہ سبع مثانی وہ سبع طوال ہین اور کہا جاتا ہے کہ یہی قرآن
[illegible] اور دوسرا قول یہ ہے کہ سبع مثانی سے مراد فاتحہ ہے اور یہ سات آیتین ہین یہ مروی ہے علی اور عمر اور ابن
[illegible] اور ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہم اجمعین سے اور بسملہ وہ ساتوین آیت ہے اور اللہ تعالی نے تمکو اسکے ساتھ
[illegible] اور یہی قول ہے ابراہیم نخعی اور عبید اللہ بن عمیر اور ابن ابی ملیکہ اور شہر بن حوشب اور حسن بصری اور
[illegible] قتادہ نے کہا ہمارے لیے ذکر کیا گیا ہے کہ سبع مثانی فاتحہ ہے اور یہ ساتون آیتین نماز فرض اور نفل
[illegible] رکعت مین دوہرائی جاتی ہین اور یہی ابن جریر کا مختار ہے اور ابن جریر نے اس مین ان احادیث سے دلیل لی
[illegible] بارے مین وارد ہین اور ہم انکو سورۂ فاتحہ کے فضائل مین بیان کر چکے پہلی منزل مین وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ
[illegible] بخاری نے اپنی صحیح کی کتاب التفسیر مین اس موقعہ پر دو حدیثین بیان کین کہا حدیث بیان کی ہمسے محمد بن
[illegible] نے کہا حدیث بیان کی ہم سے غندر نے کہا حدیث بیان کی ہم سے شعبہ نے انہون نے حبیب بن عبد الرحمن
[illegible] حفص بن عاصم سے انہون نے ابو سعید بن معلی سے کہا میرے پر جناب رسالت مآب سرور کائنات محمد
[illegible] احمد مجتبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم گذرے اور مین نماز پڑہ رہا تہا تو آپنے مجھکو بلایا تو مین آپکے پاس نہ
[illegible] یہانتک کہ مینے نماز پوری کی پہر مین آپکے پاس آیا آپنے فرمایا میرے پاس آنے سے تجھے کس چیز نے روکا مین
[illegible] مین نماز پڑہ رہا تہا تو آپنے فرمایا کیا اللہ تعالی نے فرمایا نہین اے ایمان والو حکم مانو اللہ کا اور رسول کا جس
[illegible] بلاوے تم کو مین تجھے قرآن مین سے بڑے درجے والی سورت نہ سکہاؤن اس سے پہلے کہ مین مسجد سے باہر جاؤن
[illegible] رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم (مسجد سے) نکلنے لگے مینے آپ کو یاد دلایا تو آپنے فرمایا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
[illegible] وہ سبع مثانی ہے اور بڑے درجے کا قرآن ہے جسکو مین دیا گیا ہون دوسری حدیث بخاری نے کہا حدیث بیان
[illegible] کہا حدیث بیان کی ہمسے ابن ابی ذئب نے کہا حدیث بیان کی ہمسے مقبری نے انہون نے ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے کہا
[illegible] اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ام القرآن (فاتحۃ الکتاب) وہی سبع مثانی اور بڑے درجے کا قرآن
[illegible] فاتحۃ الکتاب کے سبع مثانی اور قرآن عظیم ہونے مین نص ہے لیکن کسی اور سورت کے اس وصف کے
[illegible] ہونے کے یہ منافی نہین ہے جیسے پورے قرآن کی اس وصف کے ساتھ موصوف ہونیکی یہ منافی نہین ہے جیسے فرمایا اللہ تعالی نے اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ
[illegible] یعنے اللہ نے اتاری بہتر بات کتاب کی آپس مین ملتی دوہرائی ہوئی تو وہ من وجہ مثانی ہے
[illegible] ہے اور وہ قرآن عظیم بہی ہے جیسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جب اس مسجد کا سوال
[illegible] بنیاد دوہری گئی تو آپنے اپنی مسجد کی طرف اشارہ کیا حالانکہ آیت (لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ

عَلَى التَّقْوٰى مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ اقبا کی [illegible]
ماعدا کے ذکر کی منافی نہین ہے جب وہ دوسری چیز اسچیز کی اس وصف [illegible]
چیزون کی طرف آنکھین نہ پسار جو ہمنے بہانت بہانت کی لوگون کو برتنے کے لیے دین [illegible]
ارشاد فرماتا ہے کہ جب ہمنے تجھ کو بڑے درجے کا قرآن دیا تو تو اسی کے ساتھ مستغنی ہو اور متاع [illegible]
طرف توجہ نہ کر اسیواسطے سفیان بن عیینہ نے صحیح حدیث لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَتَغَنَّ بِالْقُرْاٰنِ کی تفسیر [illegible]
قرآن سے مستغنی ہو جاوے تو یہ تفسیر اگرچہ صحیح ہے لیکن یہ حدیث کا مقصود نہین ہے جیسے پہلی منزل [illegible]
اور ابن ابی حاتم نے وکیع بن جراح سے ذکر کیا انہون نے کہا حدیث بیان کی ہمسے موسی بن عبیدہ نے [illegible]
بن عبد اللہ بن قسیط سے انہون نے ابو رافع رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صاحب سے کہ رسول اللہ صلے [illegible]
وسلم کے گہر مہمان آئے اور آپ کی پاس وہ چیز نہ تہی جسکے ساتھ آپ انکی مہمانی کرتے تو آپنے ایک یہودی [illegible]
(مجھکو) بہیجا اور فرمایا اسے جاکر کہو کہ تجھے محمد اللہ کا رسول کہتا ہے مجھے رجب کے چاند تک کچھ آنا [illegible]
وہ بولا نہین جب تک کوئی چیز رہن نہ رکھین تو مین رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا آپ نے [illegible]
مین تو آسمان والون کا بہی امین ہون اور زمین والون کا بہی اور اگر مجھے اُدہار دیتا یا میرے ساتھ معاملہ [illegible]
اسکو ضرور ادا کرتا جب مین آپکے پاس سے نکلا تو یہ آیت نازل ہوئی وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا [illegible]
اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا الآیۃ یعنے اور نہ پسار اپنی آنکھین اسچیز پر جو برتنے کو دی [illegible]
بہانت بہانت لوگون کو رونق دنیا کی جیتی گویا اللہ تعالی نے پیغمبر علیہ السلام کو دنیا سے تسلی دی [illegible]
رضی اللہ تعالی عنہما سے روایت کیا لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ کی تفسیر مین کہ اللہ سبحانہ وتعالی آدمی کو منع کرتا [illegible]
دوسرے آدمی کے مال کی تمنا کرے مجاہد نے کہا کہ جن بہانت بہانت لوگون کو برتنے کی چیزین [illegible]
ما قال ابن کثیر بزعمہ یسیر فتح البیان کا بیان فاتح یہ ہے کہ اہل علم نے سبع مثانی کی تفسیر [illegible]
وہ کیا ہے تو جمہور مفسرین کا یہ قول ہے کہ وہ فاتحہ ہے واحدی نے کہا اور اکثر [illegible]
اور یہی قول ہے عمر اور علی اور ابن مسعود رضی اللہ عنہم کا اور حسن [illegible]
ابو ہریرہ اور ابو العالیہ کو بہی زیادہ کیا اور نیسابوری نے ضحاک [illegible]
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قول روایت کیا گیا ہے جسکا بیان [illegible]
اور بعض نے کہا سبع مثانی وہ سات [illegible]

حجر

[illegible] ہے اور ابن عباس رضی
[illegible] کہا ساتوین پارہ ہے اور بعض نے کہا سبع مثانی سے مراد ساتون منزلین ہین
[illegible] کہا وہ سورتین مراد ہین جو طوال سے چھوٹی ہین اور مفصل سے بڑی ہین اور وہ
[illegible] ہے مشتق ثنیہ سے اور وہ نکریہ ہے یا مثنیہ کی جمع ہے زجاج نے کہا قرآن اس چیز
[illegible] کے ساتھ اسکے بعد پڑھا جاتا ہے تو اول قول پر فاتحہ کا مثانی کے ساتھ مسمی ہونا اسلیے ہے
[illegible] ہی جاتی ہے اور بار بار پڑھی جاتی ہے اور جو لوگ سبع طوال کے قائل ہین انکے نزدیک وجہ تسمیہ
[illegible] اور احکام اور حدود المبین مکرر مذکور ہین اور جن لوگون کے نزدیک سبع مثانی سات منزلون کا نام ہے
[illegible] کے نزدیک مثانی اسلیے کہتے ہین کہ ساری قرآن مین قصص بہت مذکور ہین اور گئے ہین ضحاک اور طاؤس اور ابو مالک
[illegible] کہ مراد سبع سے تمام قرآن ہے اور یہ ایک روایت ہے ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما سے اور انہون نے دلیل لی
[illegible] تعالی کے اسقول سے کِتٰبًا مُّتَشَابِهًا اور بعض نے کہا مراد سبع مثانی سے اقسام قرآن ہین اور وہ امر ہے اور
[illegible] ہے اور تبشیر ہے اور انذار ہے اور ضرب امثال اور تعریف نعم ہے اور قرون ماضیہ کی خبرین یہ زیاد بن ابی مریم کا
[illegible] ہے اور تجہیر مخفی نرہے کہ فاتحہ کا مثانی کے ساتھ مسمی ہونا غیر کے مثانی ساتھ مسمی ہونے کی نفی کا مستلزم
[illegible] ہے اور ثابت ہوچکا ہے کہ سبع مثانی سے مراد وہ فاتحہ ہی ہے تو مثانی کی وصف کا غیر فاتحہ پر صادق آنا اس
[illegible] قادح نہین ہے اور قرآن عظیم سے مراد سارا قرآن ہے یہ ابن مسعود کا قول ہے تو اسصورت مین عام کا خاص پر عطف
[illegible] ہوگا کیونکہ فاتحہ قرآن کی ایک جزء ہے اور اسیطرح اگر سبع مثانی سے مراد سبع طوال ہون تب بھی عام کا عطف خاص
[illegible] ہوگا کیونکہ وہ بھی قرآن کا ایک ٹکڑا ہین اگر اسنے مراد مجموع شخصی ہو رہا سبعہ سے مراد سبعہ احزاب ہونا یا سبعہ سے
[illegible] مراد جمیع قرآن ہونا یا سبعہ سے مراد قرآن کے اقسام ہونا تو ان صورتون مین ایک وصف کا عطف دوسرے وصف
[illegible] ہوگا اور سبع مثانی کو فاتحہ ہی ہونیکو اس سورت کا مکی ہونا بھی قوت دیتا ہے اور سبع طوال مین سے اکثر سورتین
[illegible] مدنی ہین اور اکثر قرآن اور اکثر اقسام مدنی ہین اور اللہ تعالی کے قول وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ الآیۃ کا ظاہر یہ ہے
[illegible] سبع مثانی آپکو اس آیت کے نزول سے پہلے دیا گیا اور صحیح بخاری مین ابو سعید بن معلی کی حدیث سے ثابت ہوا ہے
[illegible] صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابو سعید بن معلی کو فرمایا مین تجھے افضل سورۃ نہ سکھاؤن اس سے پہلے کہ مسجد
[illegible] صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نکلنے لگے مینے آپکو یاد دلایا آپنے فرمایا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
[illegible] سبع مثانی سے مراد جمیع کا قرآن ہونا بخاری نے ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ کی حدیث سے نکالا

Marfat.com

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ام القرآن وہ سبع مثانی الذی [illegible]
رجوع واجب ہوا کہ سبع مثانی فاتحہ ہی ہے لیکن فاتحہ کا سبع مثانی کے ساتھ مسمی ہونا غیر کا
ہونے کا منافی نہین ہے جیسے ہم بیان کر چکے ضحاک نے کہا مثانی قرآن ہے قرآن مین اللہ تعالیٰ
بیان کرتا ہے پھر جب اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے ان دینی نعمتون کو بیان کیا جو اس نے اپنے رسول
وسلم کو عطا کین تو ان لذات عاجلہ سے جو جلدی فنا ہونیوالے ہین نفرت دلائی اور فرمایا نہ پسار
طرف جو برتنے کو دی ہمنے انمین سے بہانت بہانت لوگون کو یعنے دنیا کے زخارف اور مستلذات
طرح نہ دیکھہ کہ تجھے ان مین رغبت پیدا ہو اور تو انکی آرزو کرے واحدی نے کہا کسی چیز کیطرف آ
پسارنا اسصورت مین ہو سکتا ہے جب اسکیطرف ہمیشہ دیکھتا رہے اور کسی چیز کی طرف ہمیشہ دیکھنا دلالت
کہ دیکھنیوالا اس چیز کو عمدہ سمجھتا ہے اور اسکی تمنا اور آرزو کرتا ہے اور بعض نے کہا یہ معنی ہین کہ کسی کے مال
نہ کر اور یہ اسطرح رد کیا گیا ہے کہ حسد ہی مطلقاً نہی وارد ہو چکی ہے بعض نے کہا ازواج سے آیت مین مراد ہمسر
ہین اور بعض نے کہا یہود اور نصاریٰ اور مجوس مراد ہین اور مجاہد نے کہا اغنیا و امثال اشباہ مراد ہین اور سفیان
بن عیینہ سے مروی ہے جسکو اللہ نے قرآن دیا پھر کسیکی نعمت دیکھکر ہوس کرے اور ریس کرے تو اس نے
کی مخالفت کی تو نے نہین سنا اللہ تعالیٰ کا قول وَلَقَدْ آتَيْنَاكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِي آخر تک اور اللہ تعالیٰ کا قول
وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَىٰ مَا مَتَّعْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا لِنَفْتِنَهُمْ فِيهِ وَرِزْقُ
خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ یعنے اور نہ پسار اپنی آنکھین اس چیز پر جو برتنے کو دی ہمنے ان بہانت بہانت لوگون کو رونق دنیا کے
انکے جانچنے کو اور تیرے رب کی دی روزی بہتر ہے اور دیر رہنے والی پھر جب انکے اموال اور اسباب کی طرف
کرنے سے منع کیا تو انکی طرف بھی التفات کرنے سے منع کیا اور فرمایا نہ غم کھا اپنے جب ایمان نہین لاتے اور کفر
جم گئے اور انہون نے عناد پر کمر باندھ لی اور بعض نے کہا انکے دنیاوی اسباب پر غم نہ کھا اسلیے کہ انکو کیون
اور مین انکے ساتھ اس مین شریک کیون نہ ہو کیونکہ تیرے لیے آخرت ہے اور پہلے معنے اول بالقبول ہین
بغوی نے اپنی سند کے ساتھ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو
کی کسی نعمت کی ریس مت کر کیونکہ تو نہین جانتا وہ موت کے بعد کس بلا مین مبتلا ہونے والا ہے اسکے لیے
پاس ایک قاتل ہے جو نہ مرے گا پوچھا گیا وہ کیا ہے فرمایا وہ آگ ہے اور ابو ہریرہ سے مسلم کی روایت مین
ہے اس شخص کی طرف دیکھو جو (دنیا مین) تم سے ادنے ہے اور اسکی طرف نہ دیکھو جو [illegible]

...اللہ تعالی کی نعمتون کی حقارت نہ کروگے عوف نے کہا مین اغنیا کے پاس بیٹھا کرتا تو مجھ سے
...زیادہ نہ تھا مین (انکا) چارپایہ اپنی چارپائی سے اچھا دیکھتا اور انکا کپڑا اپنے کپڑے سے اچھا تو جب
...حدیث سنی مین فقیرون کے پاس بیٹھنے لگا پھر مین آرام مین ہوگیا جب اللہ تعالی نے کفار کے اموال کیطرف
...نے اور انپر پچھتانے سے منع کیا تو حکم کیا کہ ایمان والون کیواسطے تواضع کرین اور فرمایا اور اپنا بازو ایمان
...لیے جھکا وَقُلْ اِنِّیْٓ اَنَا النَّذِیْرُ الْمُبِیْنُ ۝ کَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَی الْمُقْتَسِمِیْنَ ۝ الَّذِیْنَ جَعَلُوا الْقُرْاٰنَ
...ین ۝ فَوَرَبِّکَ لَنَسْاَلَنَّهُمْ اَجْمَعِیْنَ ۝ عَمَّا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ۝ اور کہہ کہ مین وہی ہون ڈرانے
...لکر **ف** یعنے تیرا کام دل پھیر دینا نہین یہ خدا سے ہوسکتا ہے جو کوئی ایمان نہ لاوے تو غم نہ کھا
...جیسا ہمنے بھیجا ہے ان بانٹی کرنے والونپر جنہون نے کیا ہے قرآن کو بوٹیان سو قسم ہے تیرے رب کی
...پوچھنا ہے ان سب سے جو کام کرتے ہین **ف** کافر سنتے تھے سورتون کے نام تو آپس مین ٹھٹھے سے
...تے کوئی کہتا مین بقرہ لون گا یا مائدہ تجھکو عنکبوت دونگا **ف** اللہ تعالی اپنے نبی علیہ السلام کو ارشاد
...ہے کہ لوگون کو کہدے مین وہی ہون کھولکر ڈرانے والا اور لوگون کو اس دردناک عذاب سے ڈرانے والا
...جو انپر بسبب انکی تکذیب کے اترنے والا ہے جیسے ان لوگون پر وہ عذاب نازل ہوا جنہون نے انسے پہلے
...رسولون کو جھٹلایا اور اسچیز کی تکذیب کی جو اللہ تعالی نے انپر اتاری اور آیت مین مقتسمین کے معنے
...ظفین کے ہین یعنے ان کفار کو اس عذاب سے ڈرا جو ان لوگونپر اترا جنہون نے اپنے انبیا کی تکذیب اور مخالفت
...پر قسم کھائی جیسے اللہ سبحانہ وتعالی نے صالح علیہ السلام کی قوم سے خبر دی وَکَانَ فِی الْمَدِیْنَةِ تِسْعَةُ
...یُفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِ وَلَا یُصْلِحُوْنَ قَالُوْا تَقَاسَمُوْا بِاللّٰهِ لَنُبَیِّتَنَّهٗ وَاَهْلَهٗ ثُمَّ لَنَقُوْلَنَّ لِوَلِیِّهٖ
...ھِدْنَا مَهْلِكَ اَهْلِهٖ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ وَمَكَرُوْا مَكْرًا وَّمَكَرْنَا مَكْرًا وَّهُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ فَانْظُرْ
...كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ اَنَّا دَمَّرْنَاهُمْ وَقَوْمَهُمْ اَجْمَعِیْنَ فَتِلْكَ بُیُوْتُهُمْ خَاوِیَةً بِمَا ظَلَمُوْا اِنَّ
...لَكَ لَاٰیَةً لِّقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ یعنے اور تھے اس شہر مین نو شخص خرابی کرتے ملک مین اور نہ سنوار کرتے بولے
...مین قسم کھاؤ اللہ کی مقرر رات کو پڑین ہم صالح پر اور اسکے گھر پر پھر ہم کہدینگے اسکا دعوی کرنیوالے
...نہین دیکھا جب تباہ ہوا اسکا گھر اور بیشک ہم سچ کہتے ہین اور انہون نے بنایا ایک فریب اور ہمنے
...فریب اور انکو خبر نہ ہوئی یعنے انکے ہلاک ہونے کے اسباب پوری ہوتے تھے جب تک شرارت حد کو
...ہلاک نہین آتا پھر دیکھ کیسا ہوا آخر انکے فریب کا کہ ہمنے اوکھیڑ مارا انکو اور انکے قوم کو ساری سو یہ پڑے

ہین انکے گہر ڈہے ہوئے انکو انکار سے البتہ اسمین نشانی ہے ایک لوگون کو [illegible]
کا مجاہد نے کہا کفار نے آپس مین قسمین کہائین اسکی پکی قسمین کہ اللہ تعالی مردون کو نہین [illegible]
نے فرمایا وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَا يَبْعَثُ اللّٰهُ مَنْ يَّمُوْتُ بَلٰى وَعْدًا عَلَيْهِ [illegible]
النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ یعنے اور قسمین کہاتے ہین اللہ کی کہ نہ اٹہاوے گا اللہ جو کوئی مرجاوے کیون
ہے اسپر ثابت لیکن اکثر لوگ نہین جانتے اور قسمین کہائین کہ ہمکو نہین ٹلنا جیسے اللہ سبحانہ وتعالی
النَّاسَ يَوْمَ يَاْتِيْهِمُ الْعَذَابُ فَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رَبَّنَا اَخِّرْنَا اِلٰى اَجَلٍ قَرِيْبٍ نُّجِبْ
نَتَّبِعِ الرُّسُلَ اَوَلَمْ تَكُوْنُوْا اَقْسَمْتُمْ مِّنْ قَبْلُ مَا لَكُمْ مِّنْ زَوَالٍ یعنے اور ڈراوے لوگون
سے کہ آویگا انکو عذاب تب کہینگے بے انصاف ای رب ہمارے فرصت دی ہمکو تہوڑی مدت کہ ہم مانین
ساتہ ہون رسولون کے تم آگے قسم نہ کہاتے تہے کہ تمکو نہین کسیطرح ٹلنا اور کفار نے قسمین کہائین کہ مو
کبہی اللہ تعالی رحمت مین داخل نہ کرے گا جیسے اللہ تعالی نے فرمایا اَهٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ
بِرَحْمَةٍ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ یعنے اعراف والے کفار کو مخاطب کر
اب یہ یعنے جنت والے وہی ہین کہ تم قسم کہاتے تہے نہ پہونچاویگا انکو اللہ کچہ مہر انکو تو اللہ نے فرمایا
جنت مین نہ ڈر ہے تمپر نہ تم غم کہاؤ تو کفار دنیا مین کسی چیز کی تکذیب نکرتے مگر ساتہ قسم بہی کہاتے
انکو مقتسمین کہا گیا عبد الرحمن بن زید بن اسلم نے کہا مقتسمین وہ اصحاب صالح علیہ السلام ہین جنہون نے
کی قسمین کہائین کہ رات کو پڑین صالح اور اسکے گہر پر صحیحین مین ابو موسی سے مرفوعا مروی ہے کہ رسول
اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میری مثال اور اس چیز کی مثال جو مجہے اللہ تعالی نے دیکر بہیجا ایک آدمی کی
جو اپنے لوگون کے پاس آیا اور بولا اے میری قوم مینے ایک لشکر کو اپنی ان دونو آنکہون سے دیکہا
تمکو برہنہ ہوکر ڈرانیوالا ہون بچ جاؤ بچ جاؤ تو ایک جماعت نے اسکی اطاعت کی وہ تو پہلی رات [illegible]
اور اپنی اسیحالت پر انہون نے راہ لیا وہ تو بچ گئے اور ایک جماعت نے اسنے اس آدمی کو جہٹلایا وہ
ہی پڑی رہی اور صبح کے وقت انپر لشکر آپہونچا اس نے انکو ہلاک کردیا اور انکی بیخ کنی کی [illegible]
یہی مثال ہے اسکی جسنے میری فرمانبرداری کی اور اس چیز کی [illegible] جسکو مین لایا
میری نافرمانی کی اور اس چیز کو جہٹلایا جسکو مین لایا حق [illegible]
بوٹیان کردیا یعنے جو کتاب انپر اتری اسکے کسی حکم [illegible]

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

[illegible] الکٰفرون ان ھذا لسحر مبین ○ خوشخبری

[illegible] یہان کہنے لگے منکر بیشک یہ جادوگر ہے صریح ف

[illegible] کی سعادت ذکر اول یعنے لوح محفوظ مین سابق ہو چکی ہے دوسرا

[illegible] بسبب اعمال متقدمہ کے یہی قول ہے ضحاک و ربیع بن انس و ابن زید

[illegible] مجاہد نے کہا مراد قدم صدق سے اعمال صالحہ ہین جیسے نماز

[illegible] شفاعت کرینگے ابن زید مقاتل بہی اسی کے قائل ہین قتادہ نے کہا مراد

[illegible] ابن جریر نے مجاہد کا قول اختیار کیا ہے کہ مراد قدم صدق سے اعمال صالحہ

[illegible] کما یقال لہ قدم فی الاسلام کقول حسان ؎

[illegible] الیک وخلفنا لاولنا فی طاعۃ اللہ تابع

[illegible] جادوگر ہین بالکل جہوٹ ہے فتح البیان کا لفظ یہ ہے کہ قدم صدق اضافت

[illegible] مسجد الجامع صلوۃ الاولی حب الحصید فائدہ اس اضافت کا تنبیہ ہے

[illegible] کیونکہ جو شے طرف صدق کے مضاف ہوتی ہے وہ ممدوح ہے جیسے مقعد صدق

[illegible] اہل لغت کا معنے مین اس لفظ کے اختلاف ہے زجاج نے کہا بمعنے درجہ عالیہ

[illegible] متقدم فی الشرف ہے کسائی و ابو عبید نے کہا ہر خیر و شر سابق کو عرب قدم

[illegible] نے کہا قدم کنایہ ہے ہر اوس عمل سے جس مین دیر نہ لگے ربیع و ضحاک نے کہا بمعنے

[illegible] نے کہا حضرت کا قدم مقام محمود ہے کسی نے کہا بمعنے منزل صدق حسن نے کہا

[illegible] لیث و ابو الہیثم نے کہا قدم سابقہ ہے یعنے نزدیک اللہ کے اور

[illegible] نے کہا قدم وہ عمل ہے جسکی تقدیم کر چکے ہین قال تعالی ونکتب

اور لکھتے ہین جو

[illegible] کے نشانون کو حضرت درمیان دو اسطوانہ مسجد کے چلے

[illegible] تفسیر قدم صدق بہت ہین سبب اطلاق لفظ

[illegible] ہوتا ہے اسلیے سبب مسمی باسم سبب ہوا جس

[illegible] قرات سحر سے مراد قرآن ہے اور ساحر سے مراد

[illegible] ان ربکم اللہ الذی

...جبیر سے انہون نے ابن عباس رضے اللہ تعالی عنہما سے جعلوا القرآن عضین کی تفسیر مین روایت
...الی مین جنہون نے اپنی کتاب کے ٹکڑے کیے کسی حکم کو مانا اور کسی حکم کا انکار کیا اور ایسا ہی ابو
...ابن عباس سے اس آیت کی تفسیر مین نقل کیا ابن ابی حاتم نے کہا اور ایسا ہی مروی ہے مجاہد اور حسن
...اور عکرمہ اور سعید بن جبیر وغیرہم سے اور حکم بن ابان نے عکرمہ سے انہون نے ابن عباس رضے اللہ عنہما
...کیا کہ جنہون نے قرآن کو بوٹیان کر دیا وہ ساحر ہین اور عکرمہ نے کہا عضہ قریش کی زبان مین سحر کو
...اور مجاہد نے کہا انہون نے قرآن کو بوٹیان کر ڈالا بولے قرآن سحر ہے (جیسے اللہ تعالی نے فرمایا کفار کی طرف سے
...السِّحْرَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ یعنے پہر کیون پڑتے ہو جادو مین آنکھون دیکھتے) اور بولے کہانت ہی اور
...ین ہین اگلون کی (جیسے اللہ سبحانہ وتعالی نے فرمایا حَتّٰی اِذَا جَآءُوْكَ يُجَادِلُوْنَكَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
...ذَا اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ یعنے جب تیرے پاس جہگڑنے کو آتے ہین تو کہتے ہین منکر یہ کچہ نہین مگر
...پہلون کی) اور عطا نے کہا بعض کافرون نے کہا کہ محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ساحر ہے اور بعض نے
...ن ہے اور بعض نے کہا کاہن ہے تو یہ ہے بوٹیان کرنا اور اسیطرح ضحاک وغیرہ سے مروی ہی اور محمد بن
...نے محمد بن ابی محمد سے انہون نے عکرمہ سے یا سعید بن جبیر سے انہون نے ابن عباس رضے اللہ تعالی عنہما
...ایت کیا کہ ولید بن مغیرہ کے پاس قریش کی ایک جماعت جمع ہوئی اور وہ ان مین رئیس آدمی تہا
...کے ایام تہے تو بولا اے قریش کی جماعت حج قریب ہے اور اس موقع مین عرب کی جماعتین تمہارے پاس آوین
...انہون نے تمہارے اس آدمی کا حال سنا ہے یعنے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تو تم اس شخص کے بارے
...اے قائم کرو اور ایک دوسرے کے مخالف باتین نہ کرو تو بعض تمہارا بعض کی تکذیب کرے اور
...ارا بعض کی بات کو رد کرے وہ بولے ای ابو عبد شمس آپ ہی کچہ رائے قائم کیجے اور ہمارے لیے
...قرار دیجے جسکو ہم اختیار کرین وہ بولا نہ تم ہی کہو مین سنتا ہون بولے ہم کہینگے یہ کاہن ہے وہ
...تو نہین ہے بولے پہر ہم کہین گے یہ دیوانہ ہے بولا یہ دیوانہ بہی نہین ہے بولے پہر ہم کہین گے پہر
...شاعر بہی نہین ہے بولے پہر ہم کہین گے یہ ساحر ہے بولا یہ ساحر بہی نہین ہے بولے پہر ہم
...قسم اسکی بات بالتحقیق مٹہائی ہے تو جو تم ان باتون مین سے کہوگے معلوم ہو جاویگا
...قول جو ہم اسکے بارے مین کہین ساحر ہے تو اسی رائے پر وہ اسکے
...حق مین یہ آیت اتاری اَلَّذِيْنَ جَعَلُوا الْقُرْاٰنَ عِضِيْنَ فَوَرَبِّكَ

لَنَسْأَلَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ اور عطیہ عوفی نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے
عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ کی تفسیر مین روایت کیا کہ انسے کلمہ توحید کی بابت پوچھا جاویگا اور مجاہد سے
ہے اور انس رضے اللہ تعالی عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فَوَرَبِّكَ
أَجْمَعِينَ کی تفسیر مین فرمایا انسے لا الہ الا اللہ کی بابت سوال ہوگا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو يَعْلَى
جَرِيرٍ وَابْنُ أَبِي حَاتِمٍ مِنْ حَدِيثِ شَرِيكٍ الْقَاضِي عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ اور اسکو ابن
سے انہون نے بشیر سے انہون نے انس رض سے موقوفاً بھی روایت کیا اور عبد اللہ بن مسعود رضے اللہ تعالی
ذات کی قسم جسکے سوا کوئی لائق عبادت کے نہین تم مین سے کوئی ایسا نہین ہے جو اللہ تعالی کے ساتھ
جیسا ایک تمہارا چاند کے ساتھ اکیلا ہوتا ہے چودھوین رات تو اللہ تعالی فرماوے گا ای ابن آدم کا
بہکا تو مجھپر اے ابن آدم تونے کیا عمل کیا جو کیا اے ابن آدم تونے کیا جواب دیا پیغام پہونچانے والون
ابو جعفر نے ربیع سے انہون نے ابو العالیہ سے اللہ تعالے کے قول فَوَرَبِّكَ الآیۃ کی تفسیر مین روایت کیا کہ اللہ
سب بندون سے دو باتون کا سوال کریگا تونے کس کی عبادت کی اور پیغام پہونچانے والون کو کیا جواب
ابن عیینہ نے کہا اللہ تعالے تیری عمل اور تیرے مال سے سوال کرے گا اور ابن ابی حاتم نے اپنی
کے ساتھ معاذ بن جبل رض سے روایت کیا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے معاذ آدمی قیامت
دن اپنے ہر کام پر پوچھا جاوے گا یہانتک کہ آنکھون مین سرمہ لگانے سے سوال ہوگا اور جو اپنی انگلی
مٹی کو توڑتا ہے پھر مین تجھکو قیامت کے دن ایسی حالت مین نہ پاؤن کہ تیرا غیر تجھسے زیادہ اس
سعادت حاصل کرے جو اللہ تعالی نے تجھے دی اور علی بن ابی طلحہ نے ابن عباس رضے اللہ تعالی عنہ
کے قول فَوَرَبِّكَ لَنَسْأَلَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ کی تفسیر نقل کی پھر کہا فَيَوْمَئِذٍ لَا
عَنْ ذَنْبِهِ إِنْسٌ وَلَا جَانٌّ یعنے پھر اسدن پوچھ نہین اسکے گناہ کی کسی آدمی سے اور نہ جن سے کہا اللہ
نہ پوچھے گا کہ تمنے یہ کام کیا یا نہ کیا کیونکہ وہ انسے زیادہ خبردار ہے لیکن یہ فرماویگا تمنے یہ کام کیون
ما قال ابن کثیر فتح البیان کا بیان یہ ہے کہ تو کہہ اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم مین ڈرانے والا ہون
عذاب کو بیان کر دینے والا ہون جو تم کو تمہاری مخالفت پر پہونچیگا اور وہ عذاب مقتسمین کی عذاب
ہے جنپر ہمنے اتارا اور یہ آیت اللہ تعالی کے اسقول کیطرح ہے فَإِنْ أَعْرَضُوا فَقُلْ أَنْذَرْتُكُمْ صَاعِقَةً
صَاعِقَةِ عَادٍ وَثَمُودَ یعنے پھر اگر وہ ٹلا دین تو تو کہہ مینے خبر سنادی تمکو ایک کڑاکی کی

کاف کما انزلنا مین زائدہ ہے اور بعض نے کہا محذوف کے متعلق ہے اور تقدیر یون ہی اَنْزَلْنَا اِلَیْکَ اِنْزَالًا
کما انزلنا یعنے تیری طرف ویسی کتاب اتاری جیسی اہل کتاب کی طرف اتاری اور اولی یہ ہی کہ انی انا النذیر المبین کے
متعلق ہو کیونکہ یہ قول امر کی قوت مین ہی اب مقتسمین مین اختلاف ہوا ہے کہ وہ کون ہین سات قولون پر تو مقاتل اور
فراء کا تو یہ قول ہے کہ وہ سولہ نفر ہین جنکو ولید بن مغیرہ نے موسم کے ایام مین بہیجا تو انہون نے مکہ معظمہ کی گہاٹیون اور
راستون اور درون کو تقسیم کر لیا یعنے ہر ایک کو ایک ایک راہ پر مقرر کیا کہ جو شخص مکہ مین اس راہ سے جانا چاہے اسکو
کہین کہ یہ شخص جو ہمارے دین سی نکل گیا ہے یہ دیوانہ ہی اسکا دہوکا نہ کہاوین اور کبہی کہتے ساحر ہے اور کبہی کہتے
شاعر ہے اور کبہی کہتے کاہن ہے تو انکو اللہ تعالی نے مقتسمین فرمایا اسلیے کہ انہون نے راہون کو بانٹ لیا اور بعض
نے کہا مقتسمین سے قریش کی قوم مراد ہے جنہون نے اللہ کی کتاب مین تقسیم کی تو بعض نے قرآن کو شعر کہا اور بعض نے قرآن کو سحر کہا اور بعض نے قرآن کو کہانت کہا اور
بعض نے کہا کہ پہلون کی نقلین ہین یہ قتادہ کا قول ہے اور بعض نے کہا مقتسمین سے مراد اہل کتاب ہین اور انکو مقتسمین اسلیے
کہا گیا کہ وہ استہزاءً قرآن مین تقسیم کرتے تہے تو بعض کہتا یہ سورت مین لون گا اور یہ تیرے واسطے ہے یہ معنے ابن عباس
رضی اللہ عنہما سے مروی ہے اور بعض نے کہا اہل کتاب نے اپنی کتاب کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اسلیے انکو مقتسمین کہا گیا
اور بعض نے کہا مقتسمین سے مراد صالح علیہ السلام کی قوم ہے جنہون نے آپکے قتل پر قسمین کین اسلیے انکو مقتسمین سے
تعبیر کیا جیسے اللہ تعالی نے فرمایا تَقَاسَمُوْا بِاللّٰهِ لَنُبَيِّتَنَّهٗ وَاَهْلَهٗ یعنے بولی آپس مین قسمین کہاؤ اللہ کی ضرور رات
کو پڑین صالح علیہ السلام اور اسکے گہر مین کہتا ہون اس مین قسم کی حیثیت سی تو قرب ہی لیکن اس حیثیت سی کہ اللہ تعالی
نے انکی وصف مین قرآن کی بوٹیان کرنا فرمایا بعد ہے اور رہی دوسری توجیہین تو وہ مستقیم ہین اور بعض نے کہا انہون
نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مخالفت پر قسمین کین یہ اخفش کا قول ہے اور بعض نے کہا وہ عاص بن وائل تہا
اور عتبہ اور شیبہ ربیعہ کے دونو بیٹے اور ابوجہل بن ہشام اور ابوالبختری اور نضر بن حارث اور امیہ بن خلف اور
شیبہ بن حجاج اسکو ماوردی نے ذکر کیا پہر اللہ تعالے نے اپنی نفس کریمہ اور ربوبیت عظیمہ کی قسم کہائی کہ ہم ان جمیع
کفار سی قیامت کے دن سوال کرینگے ان کامون سی جو یہ دنیا مین کرتے تہے اور بعض نے کہا کلمہ توحید سے سوال مراد ہی
اور ترمذی اور ابویعلی اور ابن جریر اور ابن منذر اور ابن ابی حاتم نے انس رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کیا کہ رسول
اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آیت کی تفسیر مین فرمایا کہ اُن سی لا الہ الا اللہ کے کہنے کی بابت سوال ہوگا اور انس سے
موقوفاً اور ابن عمر سے بہی موقوفاً ایسا ہی مروی ہے اور عموم اُن معنے کا مفید ہے جو ان سب معانی سے وسیع ہین
اور بعض نے کہا اس جگہ مسئولین سے سب لوگ مراد ہین جمیع مومنین اور گنہگار اور کفار اور اسپر دلالت کرتا ہی

اللہ کا یہ قول ثُمَّ لَتُسْأَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيمِ یعنے [illegible]
کا قول وَقِفُوهُمْ إِنَّهُمْ مَسْئُولُونَ یعنے اور کہڑا رکہو انکو انسے پوچہنا ہے اور اللہ کا قول [illegible]
ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ یعنے بیشک ہم پاس ہے انکا پہر آنا پہر بیشک ہماری ذمہ ہے ان سے حساب [illegible]
کہا جاوے کہ اس سوال کا انپر مقصور کرنا جو سیاق آیت مین مذکور ہین اور عموم کا انکی طرف پہیرنا انکے [illegible]
کا منافی نہین ہے انتہے ما قال ابو الطیب نے تفسیر فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَأَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِينَ ۝ إِنَّا كَفَيْنَا
الْمُسْتَهْزِئِينَ ۝ الَّذِينَ يَجْعَلُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ۝ وَلَقَدْ نَعْلَمُ أَنَّكَ يَضِيقُ
صَدْرُكَ بِمَا يَقُولُونَ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُنْ مِنَ السَّاجِدِينَ ۝ وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتَّىٰ يَأْتِيَكَ الْيَقِينُ
سو سنا دی کہولکر جو تجہہ کو حکم ہوا اور دہیان نکر شرک والون کا ہم بس ہین تیری طرف سے ٹہٹہے کرنے والون کو جو
ہین اللہ کے ساتہہ اور کسی کی بندگی سو آگے معلوم کرینگے اور ہم ہی جانتے ہین کہ تیرا جی رکتا ہے انکی باتون سے سو تو یاد
کر خوبیان اپنے رب کی اور رہ سجدے کرنیوالون مین اور بندگی کر اپنے رب کی جبتک پہونچے تجہہ کو یقین **ف**
یعنے موت کہ بیشک ہے **ف** اللہ تعالی اپنے رسول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اسچیز کے پہونچا دینے کا ارشاد فرماتا ہے جو
دیکر آپکو بہیجا اور اس دین کے جاری کرنیکا اور اسکے ساتہہ تکلیف اٹہانیکا اور وہ تکلیف کیا ہے وہ قرآن اور
دین کے ساتہہ مشرکون کا سامنا کرنا جیسے ابن عباس رضے اللہ عنہما سے فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ کی تفسیر مین مروی ہے
کہ تو اپنا کام کیے جا اور ایک روایت مین ہے کہ جس چیز کا تجہے ارشاد ہوا ہے تو وہ کر اور مجاہد نے کہا اس مین قرآن
کے جہر کرنے کا ارشاد ہے اور ابو عبیدہ نے عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم عبادت چہپکر کرتے تہے جب آیت فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ نازل ہوئی تو آپ اور آپکے اصحاب نکل آئے
یعنے ظاہر ہوکر عبادت کرنے لگے اور فرمایا اور دہیان نکر شرک والون کا ہم بس ہین تیری طرف سے
ٹہٹہے کرنے والون کو یعنے جو چیز تیری طرف اتری ہے تو اسکو پہونچا اور مشرکون کی
طرف التفات نہ کر جو تجہے اللہ کی آیات سے روکنا چاہتے ہین وہ تو چاہتے ہین تو کسی طرح ڈہیلا ہو تو وہ بہی ڈہیلے
ہون اور انسے نہ ڈر تجہے اللہ تعالی انکی شرارت اور مخالفت اور عداوت سے بس ہے اور تجہکو ان سے بچانیوالا
ہے جیسے اللہ تعالی نے فرمایا يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ وَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهُ
وَاللَّهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ یعنے [illegible] رسول پہونچا [illegible]
رب سے اور اگر یہ نکیا تو تونے کچہ نہ پہونچایا اسکا پیغام اور اللہ تجہکو [illegible]

[illegible] کہا ہمنے انس رضی اللہ عنہ سے آیت اِنَّا کَفَیْنٰکَ الْمُسْتَهْزِئِیْنَ الَّذِیْنَ یَجْعَلُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا
[illegible] کہا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم (کچھ لوگون پر) گذرے تو (انمین سے) کسی (ملعون) نے
[illegible] اور جبریل علیہ السلام آئے اور مین گمان کرتا ہون کہ جبریل علیہ السلام نے انکو چوک ماری اور وہ انکے
[illegible] کی طرح لگے تو وہ مر گئے اور محمد بن اسحاق نے کہا کہ ٹھٹھے کرنیوالون کی جماعت جیسے مجھکو یزید بن رومان
[illegible] بن زبیر سے خبر دی پندرہ نفر تھے اور وہ اپنی قوم مین پرانے آدمی اور شریف تھے بنی اسد بن عبد العزی بن قصی
[illegible] اسود بن مطلب ابو زمعہ مجھے پونچا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جب اسکی ایذاء اور استہزاء کی خبر ہوئی
[illegible] نے اسپر بد دعا کی اور فرمایا یا اللہ اسکی آنکھین اندہی کر اور اسکو اسکی اولاد کی مصیبت دکھا یعنے اسکی اولاد مر جاوے اور یہ انپر
[illegible] اور بنی زہرہ مین سے اسود بن عبد یغوث بن وہب بن عبد مناف بن زہرہ اور بنی مخزوم مین سے ولید بن مغیرہ
[illegible] عبد اللہ بن عمرو بن مخزوم اور بنی سہم مین سے ابن عمر بن ہصیص بن کعب بن لوی بن العاص بن وائل بن ہشام
[illegible] سعید بن سعد اور خزاعہ مین سے حرث بن طلالہ بن عمرو بن حرث بن عمرو بن ملکان جب انہون نے شرارت مین
[illegible] اٹھایا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ٹھٹھون مین رنج دیا تو اللہ تعالے نے یہ آیت اتاری فَاصْدَعْ بِمَا
تُؤْمَرُ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِیْنَ اِنَّا كَفَیْنٰكَ الْمُسْتَهْزِئِیْنَ فَسَوْفَ یَعْلَمُوْنَ تک محمد بن اسحاق نے کہا مجھے
[illegible] یزید بن رومان نے خبر دی عروہ بن زبیر سے یا اسکے سوا کسی اور عالم سے کہ جبریل علیہ السلام آپکے پاس آئے اور آپ
[illegible] بیت اللہ کا طواف کر رہے تھے تو جبریل علیہ السلام اٹھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی اسکے پہلو مین اٹھے
[illegible] آپکے پاس سے اسود بن عبد یغوث گذرا تو آپنے اسکے پیٹ کی طرف اشارہ کیا وہ مستسقی ہو گیا اور وہ اسی
[illegible] استسقا کی عارضہ مین مر گیا اور آپکے پاس سے ولید بن مغیرہ گذرا تو آپنے اسکے اس زخم کی اثر کی طرف اشارہ کیا
[illegible] اسکے پاؤن کے ٹخنے کے نیچے تھا اور اسکی وجہ یہ تھی کہ اس سے دو برس پہلے یہ پلید ازار لٹکاتا ہوا خزاعہ کے
[illegible] آدمی پر سے گذرا تھا جو اپنے تیر کو پہل لگا رہا تھا تو اسکے ازار اسکے تیر کے ساتھ اڑ گئی اور اس سے اسکا پاؤن
[illegible] ہو گیا اور وہ کچھ بھی نہ تھا اب پھوٹ پڑا اور اس سے وہ مر گیا اور آپکے پاس سے عاص بن وائل گزرا تو آپنے اسکے پاؤن کے تلوے کی طرف اشارہ
[illegible] اپنے گدہے پر سوار ہو کر طائف کو جا رہا تھا تو وہ گدہا اسکو شبرقہ مین لیکر داخل ہو گیا (شبرقہ ایک نبات
[illegible] ملک مین اسکو تھوہر کہتے ہین اسکا کانٹا بہت تیز ہوتا ہے واللہ اعلم) اور اسکا کانٹا عاص کے
[illegible] گیا اور وہ اس سے مر گیا اور حارث بن طلالہ آپکے پاس سے گذرا تو اسکے سر کی طرف اشارہ کیا
[illegible] اور وہ اسی عارضہ سے مر گیا محمد بن اسحاق نے کہا مجھے محمد بن ابی محمد نے خبر دی ایک آدمی سے

Marfat.com

انہون نے ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما سے اور جس نے اسکام کا بوجھ اٹھایا اور اسکا متولی ہوا [illegible]
ہی مروی ہے مجاہد اور مقسم اور قتادہ اور بہت لوگون سے کہ وہ پانچ نفر تھے شعبی نے کہا سات نفر تھے اور [illegible]
قول ہے اور یہ جو فرمایا جو ٹھیراتے ہین اللہ کی ساتھ اور کسی کی بندگی سو آگے معلوم کرینگے اس مین تہدید شدید [illegible]
اکید ہے اسکے لیے جو اللہ کے ساتھ کسی اور کی عبادت کرے اور فرمایا اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم جانتے
انکی ایذا سے تیرا سینہ تنگ ہوتا ہے اور دل منقبض تو تجھے یہ غم مین نہ ڈالے اور تجھے اللہ تعالی کی رسالت کی تبلیغ
اوسپر بھروسا کرنے سے انکی ایذا نہ روکے کیونکہ ہم تجھے بس ہین اور تیرے مددگار ہین تو اللہ تعالی کی یاد مین [illegible]
ہو اور اسکی حمد کر اور اسکی پاکی بول اور اسکی عبادت مین جو وہ نماز ہے شاغل ہو اسی لیے فرمایا فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ
وَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ جیسے حدیث مین آیا ہے جسکو امام احمد نے روایت کیا کہا ہمکو حدیث بیان کی عبد الرحمان
بن مہدی نے کہا ہمکو حدیث بیان کی معاویہ بن صالح نے انہون نے ابی الزاہریہ سے انہون نے کثیر بن مرہ سے انہون نے
نعیم بن عمار سے انہون نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے کہ اللہ تعالی نے فرمایا اے ابن آدم تو
دن کے ابتدا مین چار رکعت کے ادا کرنے سے عاجز نہ ہو مین تجھے آخر دن مین کفایت کرونگا اور ایسا ہی اسکو
کو ابوداؤد اور نسائی نے مکحول کی حدیث سے انہون نے کثیر بن مرہ سے روایت کیا اسلیے جب رسول اللہ صلے اللہ علیہ
وآلہ وسلم کو کوئی امر غم مین ڈالتا تو آپ نماز پڑھتے اور یقین سے آیت مین موت مراد ہے بخاری نے کہا سالم
نے کہا یقین سے اس آیت مین مراد موت ہے اور یہ سالم عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہما کے بیٹے ہین جیسے ابن
جریر نے کہا ہمسے حدیث بیان کی محمد بن بشار نے انہون نے کہا ہمسے حدیث بیان کی یحیے بن سعید نے انہون نے
سفیان سے انہون نے کہا ہمسے حدیث بیان کی طارق بن عبد الرحمان نے انہون نے سالم بن عبد اللہ سے وَاعْبُدْ رَبَّكَ
حَتّٰى يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ کی تفسیر مین سالم نے کہا یقین وہ موت ہے اور یہی قول ہے مجاہد اور حسن اور قتادہ اور عبد الرحمان
بن زید بن اسلم وغیرہ کا اور اسپر اللہ تعالی کا وہ قول دلیل ہے جس مین اللہ تعالی اہل نار سے خبر دیتا ہے کہ
کہینگے قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ وَكُنَّا نَخُوْضُ مَعَ الْخَآئِضِيْنَ وَكُنَّا نُكَذِّبُ
بِيَوْمِ الدِّيْنِ حَتّٰى اَتٰىنَا الْيَقِيْنُ یعنے وہ بولے ہم نہ تھے نماز پڑھتے اور نہ تھے کھلاتے محتاج کو اور تھے [illegible]
مین دھنستے ساتھ دھنسنے والون کے اور تھے جھٹلاتے انصاف کے دن کو جب تک آپہونچی ہمپر یقین کرنیوالی [illegible]
اور صحیح بخاری مین زہری کی حدیث سے روایت ہے خارجہ بنت زید بن [illegible] سے وہ ام العلاء انصاریہ [illegible]
کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم جب عثمان بن مظعون رضی [illegible] داخل ہوئے [illegible]

ے کہا اسکی تکبیر حرمت ہوائے ابو السائب (عثمان بن مظعون رضے اللہ عنہ کی کنیت ہی)
ن ہون کہ اللہ تعالے نے میری عزت کی تو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اور تجھے کس چیز نے
ا اللہ تعالے نے اسکا اکرام کیا مین بولی آپ پر میرے ماں باپ قربان ہون پھر اور کس کی (اکرام کرے گا اگر
م نہ کی) آپنے فرمایا اسکو یقین کرنیوالی آگئی یعنے موت اور مین اسکے لیے خیر کی امید کرتا ہون اور اللہ
قول وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ سے دلیل لی گئی ہے کہ عبادت جیسے نماز زکوۃ حج وغیرہ انسان
نسان کی عقل ثابت رہے وہ جب ہے وہ اپنے حال کے موافق پڑھے جیسے صحیح بخاری مین عمران بن حصین رضے
ے عنہ سے ثابت ہوا ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کھڑے ہوکر نماز پڑھ اگر طاقت نہ ہو کھڑے
ر بیٹھ کر اگر (بیٹھنے کی) طاقت نہو تو پہلو پر اور دلیل لی گئی ہے اس آیت سے ان ملحدون کی خطا اور غلطی اور
ت پر جو کہتے ہین کہ یقین سے مراد بیان معرفت ہے وہ اس بات کے قائل ہین کہ جب کوئی انہین سے معرفت الٰہی تک واصل
ے تو اس سے انکے نزدیک تکلیف ساقط ہوجاتی ہے اور یہ انکا کفر اور ضلالت اور جہالت ہے کیونکہ انبیا علیہم
م اور انکے اصحاب سے بڑھکر کون اعلم باللہ اور اعرف باللہ ہے انبیاء علیہم السلام اور انکے اصحاب تو سب لوگون
ده اللہ کے جاننے والے اور اسکی معرفت والے اور اسکے حقوق اور صفات کو پہچاننے والے ہوتے ہین معہذا
ے لوگون سے زیادہ اللہ تعالی کی عبادت کرتے تھے اور خیرات کرنے پر وفات تک مواظبت کرتے تھے بیان
ہین سے بالیقین موت ہے جیسے ہمنے بیان کیا وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ وَالْمِنَّةُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَى الْهِدَايَةِ وَعَلَيْهِ
ا تُكْلَانُ وَالتَّوَكُّلُ وَهُوَ الْمَسْئُوْلُ اَنْ يَّتَوَفَّانَا عَلٰى اَكْمَلِ الْاَحْوَالِ وَاَحْسَنِهَا فَاِنَّهٗ جَوَادٌ كَرِيْمٌ
تفسیر سورۃ الحجر وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ فتح البیان کا بیان فاتح یہ ہے واحدی نے کہا جماعۃ مفسرین
کہ یقین سے (آیت مین مراد) موت ہے کیونکہ وہ متیقن الوقوع ہے اسکا واقع ہونا متحقق ہے جس مین کوئی شک
ہین نہین کہا یقین موت کے اسماء مین سے ہے اور اسکے نزول کے ساتھ سب شک زائل ہوجاتے ہین اور عبادت
ے موقت کرنیمین اخبار اور اعلام اور اشعار ہے کہ اسکی موت کے سوا کوئی نہایت نہین ہے تو اب یہ اعتراض
اس توقیت مین کیا فائدہ تھا باوجود اسکے کہ ہر ایک جانتا ہے کہ جب انسان مرجاتا ہے تو اس سے عبادات
اعمال کی تفصیل اور ایضاح یہ ہے کہ تو اپنے حیات کی جمیع ازمان اور اپنی زندگانی کے جمیع
عبادت سے کوئی طرفہ خالی نہ چھوڑ دو اللہ اعلم بمرادہ زجاج نے کہا معنے یہ ہین کہ تو ہمیشہ اسکی عبادت کر کیونکہ اگر بغیر
ہمارے کہا ان کی عبادت کے مطلع نہ ہوسکے تو جب یہ فرمایا موت تک عبادت کر تو عبادت پر تا

زیست قائم رہنے کا ارشاد فرمایا اور اسکی مثل ہے [illegible]
دُمْتُ حَیًّا یعنے اور تاکید کی مجھکو نماز کی اور زکوۃ کی جبتک [illegible]
جب کوئی امر پیش آتا تو آپ نماز کی طرف گھبراتے سعید بن منصور اور ابن مسند اور حاکم نے [illegible]
ابو مسلم خولانی رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھے اللہ تعالی [illegible]
اور تاجروں سے بننے کی وحی نہیں کی مجھے تو یہ حکم کیا کہ تو یاد کر خوبیاں اپنی رب کی اور رہ سجدہ کرنے والوں
کر اپنے رب کی عبادت پہنچے تجکو موت اور یہ حدیث بہت طرق سے مروی ہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ بِنِعْمَتِهٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ
اللہ تعالی کا ہی حمد ہے جس نے ہمکو اپنے سچے دین کی راہ دکھائی ورنہ ہم نہ تھے کہ راہ پاتے اگر وہ ہمیں راہ
پر ہمارا ابھر دسا ہے اور اس سے ہمارا سوال یہ ہے کہ ہمیں اکمل اور احسن احوال پر فوت کرے وہ جواد کر
اسکی توفیق اور اعانت اور اسکی یاری سے آج دن جمعرات ۱۴ ذی الحجہ ۱۳۰۹ ہجری میں عنقریب ۴ بجے دن
سورہ حجر کی تفسیر لکھنی ختم ہوئی اور مجھے واثق امید ہے اپنے رب سے کہ وہ مجھ پر یہ کام پورا کراویگا اور اپنی اعانت اور
توفیق میرے شامل حال رکھیگا وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العلمین اب شروع ہوتی ہے اللہ کی توفیق سے تفسیر سورہ نحل

سورۂ نحل

یہ ساری سورت مکی ہے حسن اور عکرمہ اور عطا اور جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالی عنہم اجمعین کے قول پر اور ابن عباس
اللہ تعالی عنہما اور ابو الزبیر سے مروی ہے کہ یہ سورت سوا آخری تین آیتوں کے مکہ میں اتری ہے اور وہ تین آیتیں
اور مدینہ کے درمیان اتری ہیں جب آپ احد سے واپس جا رہے تھے اور وہ تین آیتیں اللہ تعالی کے قول
بِعَهْدِ اللّٰهِ سے تعلمون تک ہیں اور قتادہ نے کہا کہ یہ سورت مکی ہے مگر پانچ آیتیں اور وہ پانچ آیتیں یہ ہیں
هَاجَرُوْا فِی اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا الآیۃ اور ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِیْنَ هَاجَرُوْا مِنْ بَعْدِ مَا فُتِنُوْا
وَاِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوْا آخر سورۃ تک اور مقاتل نے زیادہ کیا کہ اللہ تعالی کا قول وَكَفَرَ بِاللّٰهِ مِنْ بَعْدِ
الآیۃ اور ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا قَرْیَةً الآیۃ یہ دو آیتیں بھی مکے میں نہیں اتریں اور اصح [illegible]
سورت ساری مکی ہے اور اول اولی بالقبول ہے اور چونکہ اس سورت میں اللہ تعالی نے اپنی بہت نعمتوں کو شمار کیا ہے [illegible]

بِسْمِ اللّٰهِ [illegible]

اَتٰۤی اَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ سُبْحٰنَهٗ وَتَعَالٰی عَمَّا [illegible]
پاک ہے اور اور بہت ہے انکے شریک بتانے سے ف حافظ [illegible]

...ے ساتھ جو نہیں اور وقوع پر بالحال دلالت کرتا ہے خبر دیتا ہے اور یہ اللہ تعالیٰ کا قول
...ل قول کی طرح ہے اَتٰۤی اَمْرُ اللّٰهِ بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَهُمْ فِیْ غَفْلَةٍ مُّعْرِضُوْنَ یعنے نزدیک آلگا لوگون کو انکی
...ت اور وہ اس خبر کرتے ہین اور اللہ تعالیٰ کے اس قول کی طرح اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ یعنے پاس
...ی اور پھٹ گیا چاند اور یہ جو فرمایا اسکی جلدی مت کرو یعنے جو دور تھا وہ نزدیک آگیا اور احتمال ہے کہ فَلَا
...ین ضمیر اللہ سبحانہ وتعالیٰ کیطرف عائد ہو یعنے اللہ سے جلدی مت مانگو اور ضمیر کا عود عذاب کیطرف بھی
...ے اسکی جلدی مت کرو اور دونون مین تلازم ہے جیسے اللہ تعالیٰ نے فرمایا یَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ
...جَلٌ مُّسَمًّى لَّجَآءَهُمُ الْعَذَابُ وَلَیَاْتِیَنَّهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ ۝ یَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ
...هَنَّمَ لَمُحِیْطَةٌ بِالْكٰفِرِیْنَ یعنے اور شتاب مانگتے ہین تجھ سے آفت اور اگر نہوتا ایک عدہ ٹھہرا ہوا آپہنچتی
...ت اور آویگی انپر اچانک اور انکو خبر نہ ہوگی شتاب مانگتے ہین تجھ سے عذاب اور دوزخ گھیر رہی ہے منکرون
...ضحاک نے اس آیت کی تفسیر مین ایک غریب قول کو اختیار کیا ہے اور کہا ہے کہ پہونچا حکم اللہ کا سے مراد
...تعالیٰ کے فرائض اور حدود ہین اور اسکو ابن جریر نے رد کیا اور کہا ہم نہین جانتے کہ کسینے فرائض اور شرائع
...انکے وجود سے پہلے استعجال کیا ہو بخلاف عذاب کے کہ کفار نے استبعاداً اور تکذیباً عذاب اترنے سے قبل
...گا مین کہتا ہون یہ آیت بھی ویسی ہے جیسے اللہ تعالیٰ نے فرمایا یَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِهَا
...ذِیْنَ اٰمَنُوْا مُشْفِقُوْنَ مِنْهَا وَیَعْلَمُوْنَ اَنَّهَا الْحَقُّ اَلَاۤ اِنَّ الَّذِیْنَ یُمَارُوْنَ فِی السَّاعَةِ لَفِیْ ضَلٰلٍ
...ے شتاب کرتے ہین اسکی جو یقین نہین رکھتے اسپر اور جو یقین رکھتے ہین انکو اسکا ڈر ہے اور جانتے
...وہ ٹھیک ہے سنتا ہے جو لوگ جھگڑتے ہین اس گھڑی کے آنے مین وہ بہکے ہین صریح متمسک کہتا ہے قبل وجود
...ن کا استعجال قرآن مین ثابت ہے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بعد بنی اسرائیل کا ایک مدت کام بنا رہا پھر
...ت پرستی کی انپر غنیم مسلط ہوا جالوت بادشاہ نے انکے اطراف کے شہر جیت لیے اور لوٹا اور بہت قید
...لیا ان کے بھاگے لوگ شہر بیت المقدس مین جمع ہوئے حضرت شموئیل پیغمبر سے چاہا کہ کوئی بادشاہ
...مقرر کرے جو سردار ہو قبال ہم کرسکتے انکا قصہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے سورہ بقرہ کے رکوع اکتیس
...لَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْ بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى اِذْ قَالُوْا لِنَبِیٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا
...تُبَ عَلَیْكُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا قَالُوْا وَمَا لَنَاۤ اَلَّا نُقَاتِلَ فِیْ
...مِنْ دِیَارِنَا وَاَبْنَآىِٕنَا فَلَمَّا كُتِبَ عَلَیْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِیْلًا مِّنْهُمْ

Marfat.com

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِالظّٰلِمِيْنَ یعنے تونے نہ دیکھی ایک جماعت [illegible]
کر دے ہمکو ایک بادشاہ کو کہ ہم لڑائی کرین اللہ کی راہ مین وہ بولا کہ یہ بھی توقع ہے [illegible]
ہمکو کیا ہوا کہ ہم نہ لڑین اللہ کی راہ مین اور ہمکو نکالدیا ہمارے گہرون سے اور بیٹون سے پہر جب حکم [illegible]
گئے مگر تہوڑے ان مین اور اللہ کو معلوم ہین گنہگار یہ مذکور صاف دلالت کرتا ہے کہ انپر لڑائی فرض نتہی [illegible]
حکم مانگا اسکے وجود سے پہلے اور ایسا ہی ان مظلوم بے بس مسلمانون نے جو کفار کے ہاتہ مین مکہ مین محصور [illegible]
فرضیت کا حکم مانگا انکی بابت اللہ سبحانہ وتعالی ارشاد فرماتا ہے اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ
اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ
اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً یعنے تونے نہ دیکہے وہ لوگ جنکو حکم ہوا تہا کہ اپنے ہاتہ بند رکہو اور قائم کرو نماز اور
زکوۃ پہر جب حکم ہوا انپر لڑائی کا اسی وقت ان مین ایک جماعت ڈرنے لگی لوگون سے جیسا ڈر ہو اللہ کا یا اس سے [illegible]
ان دونو قصون سے بصراحت معلوم ہوتا ہے کہ لوگون نے وجود فرائض سے قبل استعجال فرایض کیا ہے ہان البتہ
کے یہ معنی یہان مستقیم نہین ہین مین کہتا ہون ہو سکتا ہے کہ حکم پہونچنے سے وہی قتال کا حکم پہونچنا مراد ہو جسکو مستضعف
بے بس مسلمان طالب تہے کیونکہ یہ سورت مکی ہے اور اس مین گویا بے بس مسلمانون کو تسلی دینا منظور ہے اور
سباق اور نظم قرآن اسکے کچہ مخالف نہین ہے واللہ اعلم بحقیقۃ الحال والیہ المرجع والمآل عقبہ بن عامر رضی
عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تمپر قیامت کے قریب ایک سیاہ بادل پچہم کیطرف
کی برابر نمودار ہوگا وہ اوپر کیطرف چڑہتا جاویگا اس مین ایک آواز کرنیوالا آواز کریگا اللہ کہیگا اے لوگو تو
بعض کی طرف متوجہ کر کہینگے تمنے (کچہ) سنا تو بعض انمین سے کہیگا ہان سنا ہے اور بعض شک کرینگے پہر وہ
کرنیوالا دوسری بار آواز کرے گا اے لوگو پہر بعض بعض کو کہینگے تمنے کچہ سنا تو وہ کہین گے
سنا پہر تیسری بار آواز کریگا اے لوگو پہونچا حکم اللہ کا سو مت جلدی کرو اسکو رسول مقبول صلے اللہ علیہ وآلہ
نے فرمایا اس ذات کی قسم جسکے ہاتہ مین میری جان ہے بیشک دو مردون نے کپڑا کہولا ہوا ہوگا (خرید و
کے لیے) تو وہ لپیٹ نہ سکینگے کبہی اور بیشک ایک مرد نے حوض [illegible] ہوگا اور وہ اس مین [illegible]
ایک مرد نے اپنی اونٹنی دوہی ہوگی وہ اسکے دودہ کو کبہی نہ پی سکے گا [illegible] اور لوگ اس [illegible]
پہر اللہ تعالی نے اپنے نفس کو منزہ کیا اس چیز سے جسکو اسکا [illegible] ہین اور [illegible]
کو ہمسر کرتے ہین اوثان اور انداد سے [illegible]

خلق السموت والارض

الا من بعد اذنه ذلکم الله ربکم

بنائے آسمان و زمین چھ دن مین پھر قائم

اوسکا حکم ہو وہ اللہ ہے رب تمہارا

اوتنے مین بنائے آسمان و زمین اور

اس آیت مین خبر دی کہ رب ساری عالم کا

ایام کے تھے یا ہر دن برابر ایک ہزار سال کے

کی سقف ہے عرش کے نیچے خلق ہے اوسکو

منبہ نے کہا اللہ نے عرش کو نور سے بنایا ہے

کیا ذکر ہے کہ ایک ذرہ ساری آسمانون اور زمین

شان سے مشغول نہین کرتی اور نہ مسائل

ہوتا ہے اور نہ کوئی تدبیر کبیر کسی تدبیر صغیر سے غافل

دابۃ فی الارض الا علی اللہ رزقہا الایۃ وما

الارض ولا رطب ولا یابس الا فی کتاب مبین

کاروان عظیم آیا لوگون نے جانا کہ

آیت نے ہمکو نکالا رہی یہ بات کہ

من ذا الذی یشفع عندہ الا باذنہ

شفاعتہم شیئا الا من بعد ان

عندہ الا لمن اذن لہ یہ نصوص

نے اپنی مشیت و رضا پر رکھا ہے

لیے پروانگی سفارش کی ہوگی

نہین کرتے اللہ کے

ولئن سالتہم

یُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ ... اسی مانند ابن کثیر نے تفسیر فتح البیان کا بیان صحیح یہ ہے کہ اللہ کا عذاب
... کی آمد آمد کو کہا ہے اور تہدید مشرکین کے لیے قتل بالسیف کے ساتھ اور ماضی کے ساتھ اسکا تعبیر کرنا
... لیے ہو کہ اسکا وقوع محقق ہے اور ایک جماعت مفسرین کا قول ہے کہ امر سے اَتٰٓی اَمْرُ اللّٰهِ میں مراد قیامت ہے زجاج
... کہا امر وہ ہے جس کو اللہ سبحانہ وتعالی نے کفار کو انکے کفر پر وعدہ دیا اور جب آیت نازل ہوئی تو رسول اللہ صلی
... علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بُعِثْتُ اَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ لَيُثِيْرُ بِاِصْبَعَيْهِ يَمُدُّهُمَا یعنے بھیجا گیا ہوں میں اور
... قیامت ان دو انگلیوں کی طرح اور آپ سبابہ اور وسطی کے ساتھ اشارہ فرماتے اور انکو کھڑا کرتے اَخْرَجَاهُ فِي
... الصَّحِيْحَيْنِ مِنْ حَدِيْثِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ اور بعض نے کہا امر سے آیت میں مراد اسکا عذاب یا قیامت کے ساتھ
... حکم ہے اور وہ تو واقع ہو چکا ہے اگرچہ محکوم بہ کا وقوع بالفعل نہیں ہوا اسلیے کہ اللہ سبحانہ وتعالی نے اس کے
... وقوع کا حکم وقت معین پر دیا ہے تو سو وقت کے آنے سے پہلے اسکا وجود ظہور میں نہیں آتا اور بعض نے کہا اس کے آنے
... سے مراد اسکے مبادی اور مقدمات کا آنا ہے ضحاک نے کہا امر سے احکام اور حدود اور فرائض مراد ہیں فَلَا
... تَسْتَعْجِلُوْهُ اسکے وقت سے پہلے اسکا آنا طلب نہ کرو کیونکہ وہ لامحالہ واقع ہونیوالا ہے اور تمہاری اس میں کچھ
... بھلائی نہیں ہے اور تم اس سے چھوٹ نہیں سکتے اور مشرک عذاب جلدی مانگتے جیسے نضر بن حارث نے کہا اَللّٰهُمَّ
... اِنْ كَانَ هٰذَا هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ فَاَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَآءِ اَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ یعنے یا اللہ
... اگر یہی دین حق ہے تیرے پاس سے تو ہم پر برسا پتھر آسمان سے یا لا ہم پر کوئی مار ابوجہل جب مکہ سے نکلنے لگا تو اس
... نے بیت اللہ کے پردے کو پکڑ کر سامنے وہی پیش آئی اللہ تعالی نے اپنی تنزیہ اور اپنا ترفع بیان کیا انکے اشراک سے اور
... فرمایا ہے پاک ہے کہ اسکا کوئی شریک ہے اور یہاں انکا شرک یہ ہے جو انہوں نے عذاب کو جلدی مانگا اور قیامت
... کے قیام کا اقتراح اور درخواست استہزاء کی اور تکذیبًا کیونکہ اسکا قائم کرنا اللہ تعالی کے اوصاف میں سے ہے
... اور انکا قیامت کے قیام کا انکار گویا اللہ سبحانہ وتعالی کی اس وصف کا انکار ہے اور انکا یہ سوال اس امر کا
... مستلزم ہے کہ وہ سبحانہ وتعالی اسکے برپا کرنے پر قادر نہیں ہے اسکے کھڑا کرنے سے عاجز ہے اور عجز اور
... قدرت مخلوق کی صفات میں سے ہیں نہ خالق کی صفات میں سے تو انکا یہ انکار اور استہزا شرک ٹھیرا اور
... یہ غیبت کی طرف التفات ہے انکے طغیان کی تحقیر کے لیے اور انکا درجہ گرانے کے لیے خطاب کے
... کی طرف میں تشریف لاکر خطاب کے ساتھ اور عام میں بامصدریہ ہے اسکو یہ عابد کی ضرورت
... کہا یعنے پاک ہے اسکو یہ شریک بتاتے ہیں اور

ما عبارت ہے اصنام سے یُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ [illegible]
اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاتَّقُوْنِ ○ اتارتا ہے فرشتے بہید دیکر اپنے حکم سے جسپر چاہے اپنے بندون مین [illegible]
کہ کسی کی بندگی نہین سوا میرے سو مجہہ سے ڈرو ف اللہ سبحانہ وتعالی فرماتا ہے کہ اتارتا ہے [illegible]
وحی دیکر اور ایسا ہی ہے اللہ سبحانہ وتعالی کا یہ قول وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا مَا كُنْتَ
مَا الْكِتٰبُ وَلَا الْاِيْمَانُ وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِيْ بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا وَاِنَّكَ لَتَهْدِيْٓ
صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ یعنے اور اسیطرح بہیجا ہمنے تیری طرف ایک فرشتہ اپنے حکم سے تو نہ جانتا تہا کہ کیا ہے
اور نہ ایمان پر ہمنے رکہی ہے یہ روشنی اس سے راہ دیتے ہین ہم جسکو چاہین اپنے بندون مین اور تو البتہ
ہے سیدہی راہ اور یہ جو فرمایا جسپر چاہے اپنے بندون مین ان سے مراد انبیا علیہم السلام ہین جیسے
وتعالی نے فرمایا اَللّٰهُ اَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهٗ یعنے اللہ سبحانہ وتعالی بہتر جانتا ہے جہان بہیجے اپنا
پیام اور جیسے فرمایا اَللّٰهُ يَصْطَفِيْ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا وَّمِنَ النَّاسِ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ بَصِيْرٌ یعنے اللہ پاک
چہانٹ لیتا ہے فرشتون مین پیغام پہونچانے والے اور آدمیون مین اللہ سنتا ہے دیکہتا اور جیسے فرمایا يُلْقِي
الرُّوْحَ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ لِيُنْذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ يَوْمَ هُمْ بَارِزُوْنَ لَا يَخْفٰى عَلَى
اللّٰهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ یعنے اتارتا ہے بہید کی بات اپنے حکم سے جسپر
چاہے اپنے بندون مین کہ وہ ڈراوے ملاقات کے دن سے جسدن وہ لوگ نکل کہڑے [illegible]
انکی کوئی چیز کسکا راج ہے اسدن اللہ کا ہے جو اکیلا ہے دباؤ والا اور یہ جو فرمایا [illegible]
کہ کسی کی بندگی نہین [illegible] سو مجہہ سے ڈرو یعنے میرے عذاب سے ڈراؤ اس شخص کو جو میرے [illegible]
کرتا ہے اور میرے [illegible] کسی اور کے پرستش انتہے ما قال ابن کثیر فی تفسیر فتح [illegible]
سے مراد ینزل الملئکۃ مین جبریل ہے اور جمع کے ساتہہ تعبیر اسکی تعظیم کے لیے [illegible]
یہ ابن عباس رضی اللہ تعالے عنہما نے کہا اور یہی مراد ہے روح سے [illegible]
مین اور وحی کو روح اسلیے کہا گیا کہ وہ مومنین کے دلون کو [illegible]
حمید ہے اور قرآن دین سے ایسے مرتبہ اور مقام مین [illegible]
کے ساتہہ وحی کی تعبیر کرنے مین استعارہ تصریحیہ ہے اسطرح کہ روح [illegible]
کے ساتہہ دلون کو حیات نصیب ہوتی ہے جہالت [illegible]

[illegible] مراد ہے اور بعض نے کہا ہدایت اسلیے کہ ہدایت کے ساتھ دل زندہ ہوتے ہین جیسے بدن ارواح
[illegible] ابو عبیدہ نے کہا روح سے اس جگہ جبرئیل مراد ہین اس صورت مین یا بالروح مین مع کے معنے مین
[illegible] ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما سے مروی ہے کہ روح اللہ سبحانہ وتعالی کے امر سے ایک امر ہے اور
[illegible] مخلوقات مین سے ایک مخلوق ہے اور ارواح کی صورتین بنی آدم کی صورتون کیطرح ہین اور آسمان
[illegible] فرشتہ نازل نہین ہوتا مگر اسکے ساتھ ایک روح ہوتا ہے پہر ابن عباس رضی اللہ تعالے عنہما نے
[illegible] پڑہی یَوْمَ یَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِکَۃُ صَفًّا یعنے جسدن کہڑے ہون روح اور فرشتے قطار ہو کر پہر
[illegible] جسپر چاہے اپنے بندون مین یعنے اسپر جسکو اپنے بندون سے نبوت اور رسالت اور تبلیغ الے الخلق
[illegible] چن لے اور وہ انبیا ہین اور اس جملہ کے ماقبل سے اتصال کی یہ وجہ ہے کہ جب رسول اللہ صلے
[illegible] علیہ وآلہ وسلم نے اللہ تعالی کی جانب سے اسکے امر قریب ہونیکی خبر دی اور انکو اسکے استعجال سے منع
[illegible] انہون نے اس طریق اور سبیل مین تردد کیا جس سے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کو اس
[illegible] علم ہوا تو آپ نے خبر دی کہ آپ کو یہ امر وحی کے ساتھ معلوم ہوا ہے جسکو فرشتے اللہ کی جانب سے اللہ کے
[illegible] ون کی زبانون پر ڈالتے ہین اور اس آیت مین احکام علمیہ پر تنبیہ کے بعد احکام فرعیہ پر تنبیہ ہے
[illegible] لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنَا کے ساتھ تو یہ آیت احکام اصلیہ اور فرعیہ کی جامع ہے پہر جب اللہ سبحانہ وتعالی نے
[illegible] کو اپنی توحید [illegible] گیا تو توحید کے دلائل بہی بیان کیے اور فرمایا خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
[illegible] تَعٰلٰی عَمَّا یُشْرِکُوْنَ ○ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَۃٍ فَاِذَا ھُوَ خَصِیْمٌ مُّبِیْنٌ ○ بنائے
[illegible] ٹہیک وہ اوپر ہے انکو شریک بنانے سے بنایا آدمی ایک بوند سے پہر تب ہی ہو گیا جہگڑتا
[illegible] اللہ تعالی اپنے عالم علوی اور عالم سفلی یعنے آسمان زمین کے بنانے کی خبر دیتا ہے اور
[illegible] کہ یہ نکمے نہین بنائے گئے جنکا کچہ اثر نہ نکلے بلکہ اس دنیا کا اثر ہے آخرت مین جیسے فرمایا وَ
[illegible] لِیَجْزِیَ الَّذِیْنَ اَسَآءُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَیَجْزِیَ الَّذِیْنَ اَحْسَنُوْا
[illegible] اللہ کا ہے [illegible] آسمانون مین اور زمین مین تا وہ بدلا دیوے برائی والونکو
[illegible] اور بدلا دے بہلائی والون کو [illegible] پہر اپنے نفس کو اللہ سبحانہ وتعالی نے اس
[illegible] منزہ کیا جو اسکے ساتھ غیر کی عبادت کرتا ہے اور ثابت کر دکہایا کہ وہی مخلوق کے
[illegible] وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ [illegible] وہی اکیلے معبود ہونے کا مستحق ہے اسکی عبادت

Marfat.com

مین اسکا کوئی شریک نہین ہی پہر جنس [illegible]
چیز ہے پیدا ہوکر جب استقلال پکڑتا ہے اور درجہ بدرجہ چڑہتا ہے تو اپنے رب سے
تکذیب کرتا ہے اور اسکے رسولون سی محاربہ کرتا ہے حالانکہ اسلیے پیدا کیا گیا ہے کہ بندہ [illegible]
تعالی نے فرمایا وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَرًا فَجَعَلَهُ نَسَبًا وَصِهْرًا وَكَانَ رَبُّكَ
يَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ وَكَانَ الْكَافِرُ عَلَىٰ رَبِّهِ ظَهِيرًا
وہی ہی جسنے بنایا پانی سے آدمی پہر ٹہیرایا اسکا جد اور سسرال اور ہی تیرا رب سب کر سکتا یعنے [illegible]
اور پوجتے ہین اللہ کو چہوڑکر وہ چیز کہ نہ بہلا کرے انکا نہ برا اور ہے منکر اپنے رب کیطرف پیٹہ دے
جیسے فرمایا أَوَلَمْ يَرَ الْإِنْسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ نُطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُبِينٌ وَضَرَبَ
مَثَلًا وَنَسِيَ خَلْقَهُ قَالَ مَنْ يُحْيِي الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِي أَنْشَأَهَا أَوَّلَ
وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ مِنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا فَإِذَا أَنْتُمْ مِنْهُ تُوقِدُونَ
أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِقَادِرٍ عَلَىٰ أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ بَلَىٰ وَهُوَ الْخَلَّاقُ
الْعَلِيمُ إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ فَسُبْحَانَ الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ
كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ یعنے کیا دیکہتا نہین آدمی کہ ہمنے اسکو بنایا ایک بوند سے پہر تب ہی وہ [illegible]
جہگڑتا بولتا اور بٹہاتا ہے ہمپر کہاوت اور بہول گیا اپنی پیدائش کہنے لگا کون جلاویگا ہڈیان جب
کہوکہلی ہوگئین تو کہہ انکو جلاویگا جسنے بنایا انکو پہلی بار اور وہ سب بنانا جانتا ہے جسنے [illegible]
تمکو سبز درخت سی آگ [illegible] تم اسی سی سلگاتے ہو کیا جسنے بنائے آسمان اور زمین سکتا نہین [illegible]
ایسے آدمی کیون نہین اور وہ ہے اصل بنانیوالا سب جانتا اسکا حکم یہی ہے جب چاہے کسی چیز
کہ کہے اسکو ہو وہ ہوجاوے سو پاک ہے وہ ذات جسکی ہاتہہ ہے حکومت ہر چیز کی اور اسی کی طرف [illegible]
اور اسحدیث مین ہے جسکو امام احمد اور ابن ماجہ نے بشر بن مجاشع رضی اللہ تعالی عنہ سے [illegible]
کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتہہ مین تہوکا پہر فرمایا [illegible]
کسطرح عاجز سمجہتا ہے اور حال یہ کہ مینے تجہکو اس تہوک جتنی چیز سے [illegible] یہانتک [illegible]
کیا تجہکو پہر تجہکو برابر کیا اور تو اپنی دو چادرون مین چلا [illegible]
جب پونچی جان حلق کو تو کہنے لگا [illegible]

[illegible] مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ
[illegible] لَوْلَآ اَخَّرْتَنِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ فَاَصَّدَّقَ وَاَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ وَلَنْ
[illegible] اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝ اور خرچ کرو کچھ ہمارا دیا اس سے پہلے کہ پہونچے کسی
[illegible] کیوں نہ دیا تو نے مجھکو ایک تھوڑی مدت کو میں خیرات کرتا اور ہوتا نیک
[illegible] ہرگز ڈھیل دیگا اللہ کسی جی کو جب پہونچا اُسکا وعدہ اور اللہ کو خبر ہے جو کرتے ہو (فتح البیان
[illegible] ہے کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے آسمان اور زمین کو اس وصف و نعت پر جسکا تم مشاہدہ و معاینہ کرتے
[illegible] کیا کہ اس سے تم اسکی قدرت اور وحدانیت پر دلیل لو اور بعض نے کہا حق سے مراد فنا اور زوال
[illegible] ہے ان مشرکوں کے اشراک سے یا انکے ان شریکوں سے جنکو یہ اللہ تعالیٰ کے شریک بتاتے ہیں یا وہ
[illegible] سو فوق ہی پر چونکہ انواع مخلوقات سفلیہ سے نوع انسان اشرف تھا اسلیے اسکو مقدم کیا اور ذکر

کیا فرمایا وَالْاَنْعَامَ خَلَقَهَا ۚ لَكُمْ فِيْهَا دِفْءٌ وَّمَنَافِعُ وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۝ وَلَكُمْ فِيْهَا جَمَالٌ
[illegible] حِيْنَ تُرِيْحُوْنَ وَحِيْنَ تَسْرَحُوْنَ ۝ وَتَحْمِلُ اَثْقَالَكُمْ اِلٰى بَلَدٍ لَّمْ تَكُوْنُوْا بٰلِغِيْهِ اِلَّا بِشِقِّ الْاَنْفُسِ
[illegible] الرَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ اور چوپائے بنادے تم کو ان میں جڑاول ہے اور کتنے فائدے اور بعضوں کو
[illegible] اور تم کو ان سے رونق ہے جب شام کو پھیر لاتے ہو اور جب چراتے ہو اور اٹھائے چلتے ہیں بوجھ
[illegible] شہروں تک کہ تم نہ پہونچتے وہاں مگر جان توڑ کر بیشک تمہارا رب بڑا شفقت والا مہربان ہے
[illegible] اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر منت رکھتا ہے اچھی کی جو اس نے انکے لیے چوپاؤں سے بنائے اونٹ اور گائے
[illegible] تفصیل اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے سورہ انعام میں کی اور اٹھہ نر اور مادہ بیان کیے اور انپر مصالح
[illegible] ساتھ احسان اور امتنان جتاتا ہے جو اس نے ان چوپایوں کی اون اور پیریوں اور بالوں میں
[illegible] کہ کسیکے پیٹھ میں اور کسیکے بچہ اتے ہیں اور انکے دودھ پیتے ہیں اور انکی اولاد کو کھاتے
[illegible] اور لوگوں کے لیے انمیں جمال ہے یعنے زینت اور رونق ہے اسی لیے اللہ تعالیٰ نے فرمایا
[illegible] حِيْنَ تُرِيْحُوْنَ وَحِيْنَ تَسْرَحُوْنَ (راح اسوقت کو کہتے ہیں جب چوپائے پچھلے پہر چراگاہ
[illegible] اسوقت انکی کوکھیں بسبب پیٹ بھرنے کے بھری ہوئی ہوتی ہیں اور انکے تھن دودھ سے
[illegible] اور سراح اسوقت کو کہتے ہیں جب انکو چرانے کے لیے چراگاہوں میں
[illegible] مراد وہ ساری بوجھ ہیں جنکو نقل اور حمل سے دوسرے شہروں تک تم لیجاتے ہو اور تم

Marfat.com

عاجز ہو اور تم ان شہرون [illegible]
تجارات جیسے اللہ تعالی نے فرمایا وَاِنَّ لَکُمْ فِی الْاَنْعَامِ لَعِبْرَۃً نُسْقِیْکُمْ مِّمَّا فِیْ بُطُوْنِہَا
کَثِیْرَۃٌ وَّمِنْہَا تَاْکُلُوْنَ وَعَلَیْہَا وَعَلَی الْفُلْکِ تُحْمَلُوْنَ یعنے اور تم کو چوپایون
پلاتے ہین ہم تمکو انکے پیٹ کی چیز سے اور تمکو ان مین بہت فائدے ہین اور بعضون کو کہاتے
کشتی پر لدے پہرتے ہو اور فرمایا اَللّٰہُ الَّذِیْ جَعَلَ لَکُمُ الْاَنْعَامَ لِتَرْکَبُوْا مِنْہَا وَمِنْہَا تَاْکُلُوْنَ
لَکُمْ فِیْہَا مَنَافِعُ وَلِتَبْلُغُوْا عَلَیْہَا حَاجَۃً فِیْ صُدُوْرِکُمْ وَعَلَیْہَا وَعَلَی الْفُلْکِ تُحْمَلُوْنَ
اٰیٰتِہٖ فَاَیَّ اٰیٰتِ اللّٰہِ تُنْکِرُوْنَ یعنے اللہ ہے جس نے بنا دیے تم کو چوپائے تا سواری کرو کہتے
کو کہاتے ہو اور ان مین تم کو بہت فائدے ہین اور تا پہنچو ان پر چڑہکر کسی کام تک جو تمہارے
اور انپر اور کشتی پر لدے پہرتے ہو اور دکہاتا ہے تم کو اپنے نشانیان پہر کون کون نشانیان
رب کی نہ مانوگے اسی لیے اس جگہہ ان نعمتون کو شمار کرکے فرمایا اِنَّ رَبَّکُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ یعنے
رب جس نے ان چوپایون پر تم کو مسلط کر دیا اور انکو تمہارا فرمانبردار تمپر بڑا شفقت والا مہربان
فرمایا اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَہُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَیْدِیْنَا اَنْعَامًا فَہُمْ لَہَا مَالِکُوْنَ وَذَلَّلْنَاہَا
لَہُمْ فَمِنْہَا رَکُوْبُہُمْ وَمِنْہَا یَاْکُلُوْنَ وَلَہُمْ فِیْہَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ اَفَلَا یَشْکُرُوْنَ
کیا نہین دیکہتے کہ ہمنے بنا دیے انکو اپنے ہاتہون بنائے سے چوپائے پہر وہ انکا مال ہین اور عاجز
انکے آگے پہر انمین کوئی ہے انکی سواری اور کسیکو کہاتے ہین اور انکو ان مین فائدے ہین اور
گہاٹ پہر کیون شکر نہین کرتے اور فرمایا وَجَعَلَ لَکُمْ مِّنَ الْفُلْکِ وَالْاَنْعَامِ مَا تَرْکَبُوْنَ لِتَسْتَوُوْا عَلٰی
ظُہُوْرِہٖ ثُمَّ تَذْکُرُوْا نِعْمَۃَ رَبِّکُمْ اِذَا اسْتَوَیْتُمْ عَلَیْہِ وَتَقُوْلُوْا سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ہٰذَا
کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ یعنے اور بنا دیے تمکو چوپائے اور کشتی جسپر سوار ہوتے
بیٹہو اسکی پیٹہ پر پہر یاد کرو اپنے رب کا احسان جب بیٹہہ چکو اسپر اور کہو پاک ذات ہے وہ جس نے بس
یہ اور ہم نہ تہے اسکے مقابل ہونے والے اور ہمکو اپنے رب کیطرف پہر جانا ہے ابن عباس رضی اللہ عنہ نے
کہا دِفْءٌ سے مراد ثیاب ہین اور منافع سے مراد چوپایون کے دودہ گوشت اور [illegible]
اللہ تعالے عنہما سے روایت کیا کہ دِفْءٌ وَّمَنَافِعُ سے مراد ہر چوپائے کی نسل ہے اور [illegible]
سے مراد لباس ہے جو چوپایون کی اون اور بیریون اور بالون سے بنا جاتا ہے اور [illegible]

[illegible] کا گوشت اور [illegible] قول ہے کہ دِفْءٌ وَّمَنَافِعُ سے مراد لباس ہے اور منفعت اور ایک
[illegible] اور ایسا ہی کہا بہت مفسرون نے جنکے الفاظ متقارب ہین انتہے ما قال ابن کثیر
[illegible] فاتح [illegible] اللہ سبحانہ وتعالی نے اس نوع کی جنس کو جماد سے بنایا جو حیوان سے نکلتا
[illegible] کئی بار بنایا یہانتک کہ اسکی صورت کامل ہوگئی اور اسکا نقشہ کھینچ گیا اور اس
[illegible] اور اسکو اسکی ماں کے شکم سے اس دنیا کی طرف نکالا پہر اس نے دنیا مین حیاتی کاٹی اور مِنْ
[illegible] ابتدا غایت کے لیے ہے اور اسکی انتہا محذوف ہے جیسے کرخی نے ثابت کیا اور نطفہ پانی کے
[illegible] کہا کرتے ہین نَطَفَ رَأْسُهٗ جب اسکے سر سے قطرے گرین اور بعض نے کہا نطفہ صاف پانی
[illegible] اسکے ساتھ عورت اور مرد کی پانی سے تعبیر کیجاتی ہے نطفہ کی جمع نطف اور نطاف ہے پہر فرمایا
[illegible] باوجود اس بات کے کہ اللہ سبحانہ وتعالی نے اسکو ایسے خسیس مہین ضعیف نکمی چیز سے بنایا مستقل ہوکر
[illegible] مین کمربستہ ہوکر جہگڑتا ہے کہا گیا ہے کہ یہ آیت ابی بن خلف کے حق مین نازل ہوئی ہے اور بہتر
[illegible] کریمہ کو ہر اوس شخص کے حق مین عام سمجہا جاوے جس سے خصومت ظہور مین آوے اور
[illegible] جاوے ہر اس خصومت مین جو دنیا آخرت مین واقع ہوگی کیونکہ جب مقام عموم کا مقتضی ہو تو
[illegible] کا اعتبار نہین ہوتا جیسے اصول مین ثابت ہوچکا ہے کرخی نے کہا یہ نعم اسلیے بیان کی گئی ہین
[illegible] منافع پر استدلال کیا جاوے لوگون کی بیحیائی اور انکی سرکشی اور کفر مین پہنسے رہنے کے ثابت
[illegible] بیان نہین کی گئین یعنی پہر انسان کی پیدائش کا ذکر کرکے انعام کے پیدا کرنے کا ذکر فرمایا اسلیے کہ
[illegible] نوع کے لیے منافع اور فوائد ہین تو انعام کے ساتھ نوع انسان پر امتنان احسان رکہنا
[illegible] کے ساتھ نوع انسان پر احسان رکہنے سے بہتر ہے فرمایا اور چوپائے خدا نے بنائے اور وہ
[illegible] اور بکریان اور نعم اور انعام کا اکثر اطلاق اونٹ کے لیے آتا ہے اور ان سب کو بہی انعام
[illegible] غنم پر انعام کا اطلاق نہین آتا جوہری نے کہا انعام کا واحد نعم ہے اور اس اسم کا اطلاق
[illegible] جب اللہ سبحانہ وتعالی نے خبر دی کہ ہمنے اسکو بنی آدم کے لیے بنایا تو وہ منافع بیان
[illegible] ان چوپایون مین رکہے واحدی نے کہا خَلَقَهَا پر کلام ختم ہوگئی پہر فرمایا تمہارے
[illegible] کے اسباب ہین اور ہوسکتا ہے کہ کلام لَكُمْ پر تمام ہو لیکن واحدی کی بات
[illegible] کہتے ہین گرمی کو اور وہ وہ ہے جو انکے پشمون اور بیریون اور انکے بالون سے

حاصل ہوتی ہے ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا دف [illegible]
عباس رضی اللہ عنہما کا قول ہے اور وہ منافع انکا دودہ دینا ہے اور انپر سواری [illegible]
ساتہ کہیتی کرنی اور اسکے مثل اور بہت فوائد ہین اور بعض نے کہا دف کہتے ہین [illegible]
جوہری نے کہا دف اونٹون کا نتاج ہے اور انکا دودہ اور انکی وہ چیزین جن سے نفع [illegible]
دف گرمی کو بہی کہتے ہین اسصورت مین اگر دف سے معنے اول مراد ہین تو منافع کو [illegible]
کرنا ضروری ہے اور اگر معنے ثانی مراد ہین تو منافع کی تفسیر اُن چیزون کے ساتہ جو [illegible]
اور بعض نے کہا منافع سے خاص نتاج مراد ہے اور بعض نے کہا رکوب پہر اللہ تعالی نے گوشت [illegible]
علیحدہ کرکے ذکر کیا حالانکہ منافع مین یہ بہی داخل ہے کیونکہ یہ منفعت عظیم ہے اور بعض نے کہا [illegible]
کو اس لیے خاص کیا کہ انکے گوشت اور چربیون سے انتفاع کے وقت انکا وجود ہی نہین رہتا بخلاف [illegible]
کے کہ انمین وہ خود سالم رہتے ہین اور ظرف کی تقدیم جو اختصاص کے خبر دے رہی ہے اس مین اشارہ ہے کہ
کہانا ہی مقصود بالذات ہے اور اسکا ماعدا نادر ہے تو انکے غیر کا کہانا جیسے مرغی اور بطخ اور [illegible]
بر و بحر کا شکار تو یہ فاکہ کے قائم مقام ہے اور بعض نے کہا کہ ظرف کی تقدیم وقف کے لیے ہے [illegible]
اور چونکہ لباس کی منفعت کہانیکی منفعت سے اکثر اور اعظم تہی اسلیے اُسکو مقدم کیا اور [illegible]
کے ساتہ تمہارے لیے ان مین رونق ہے اور زینت جب پہیر لاتے ہو شام کو اور جب چراتے ہو اور [illegible]
کو انکے لیجانے پر مقدم کیا باوجود اسکے کہ یہ خلاف واقع ہے اسلیے کہ انکا پہیر لانیکے وقت [illegible]
اور احسن ہوتا ہے کیونکہ وہ اسوقت مین اپنے کہانے پینے کی حاجت کو پونچکر آتے ہین اور [illegible]
کہانے پینے سے لبریز ہوتی ہین اور انکے تہن دودہ سے پہولے ہوئے ہوتے ہین تو چوپایون [illegible]
خوش ہوتے ہین بخلاف لیجانے کے وقت کے کہ اسوقت وہ خالی شکم نکلتے ہین اور انکے [illegible]
ہوتے ہین اور ان دونون وقتون کو اسلیے خاص کیا گیا کہ دیکہنے والون کے لیے [illegible]
جب وہ باڑون مین ہوتے ہین اسوقت انکو کوئی نہین دیکہتا اور جب وہ چراگاہون مین [illegible]
ہوتے ہین کوئی کسیطرف چرتا ہے کوئی کسیطرف اور یہ جمال اکثر ایام ربیع مین [illegible]
ہین اور گہاس اوگتے ہین اور عرب باہر چلے آتے ہین اور [illegible] کا اسوقت [illegible]
اونٹ اپنا آواز نکالتے ہین اور گائے اپنا آواز [illegible]

شہروں کی طرف جنکو تم ان مسافرتوں میں کہ ان تک اگر تمہاری پاس انعام نہوں نہیں پہونچ
سکتے تھے مگر جانوروں کے ذریعہ سے اور تمہارا مالک تم پر بڑا شفیق رحیم ہے جو اس نے تمہاری بوجھ اٹھانے کے لیے چوپائے
پیدا کیے اور تمہارے مصالح کو آسان کردیا بلد کا لفظ آیت میں بلا تعیین ہر بلد کو شامل ہے اور بعض نے کہا
کہ مکہ ہے یہ ابن عباس رضی اللہ تعالے عنہما کا قول ہے اور بعض نے کہا بلد سے یمن اور مصر اور شام
مراد ہے کیونکہ عرب کی تجارت کی یہی جگہ تھیں تبسر حجم کہتا ہے لفظ بلد عام ہے شامل ہے ہر بلد قریب بعید کو
اور جب مقام عموم کا مقتضی ہو تو خصوص سبب کا اعتبار نہیں ہوتا اور شق کے معنے الا لشق الا نفس
ثبوت کرمین اور یہ لفظ شین کی زیر اور زبر کے ساتھ دونو طرح پڑھا گیا ہے جوہری نے صحاح میں
کہا الشق المشقۃ ومنہ قولہ تعالی الا بشق الا نفس یعنے شق کے معنے مشقت کے ہین اور یہی
معنے ہین شق کے اللہ سبحانہ وتعالی قول الا بشق الا نفس ہین اور احتمال ہے کہ مفتوح مصدر ہو اور بکسور نصف
کے معنے میں ہو کہا جاتا ہے اخذت شق الشاۃ وشقۃ الشاۃ یعنے یعنے نصف بکری لی اس
صورت میں معنے یہ ہونگے تم ان شہرون تک نہیں پہونچ سکتے مگر آدہی جانون کے یعنے تکان کیوجہ سے اپنی
اصلی حالت پر نہیں رہ سکتے اللہ تعالے نے اپنے بندون پر انعام کی پیدائش کا علی العموم احسان کہا
پھر خاص گھوڑے کا ذکر کیا اسلیے کہ یہ بوجھ اٹھانے کے ساتھ مخصوص ہے بخلاف گائے بکری کے والخیل
والبغال والحمیر لترکبوھا وزینۃ ویخلق ما لا تعلمون ○ اور گھوڑے بنائے اور خچرین اور
گدھے کہ انپر سوار ہو اور رونق اور بناتا ہے جو تم نہیں جانتے ف یہ اللہ تعالی کی مخلوق کی دوسری
قسم ہے جسکو اللہ سبحانہ وتعالی نے اپنے بندون کے لیے بنایا انکے ساتھ انپر احسان جتاتا ہے اور یہ قسم گھوڑے
اور خچری اور گدھے جنکو اللہ سبحانہ وتعالی نے سواری اور رونق کیلیے بنایا اور سواری اس نوع کی بڑے مقاصد میں سے ہے اور
اللہ سبحانہ وتعالی نے اس نوع کو اور انعام پر فضیلت دی اور انکا علیحدہ بیان کیا اسلیے علماء میں سے
گھوڑون کے گوشت کی حرمت کے قائل ہین انہون نے اس آیت سے دلیل لی ہے جیسے ابو حنیفہ اور جو فقہاء
انکے موافق ہیں اسطرح کہ اللہ سبحانہ وتعالی نے گھوڑون کو خچرون اور گدھون کے ساتھ مقارن
کیا اور گدھے (بالاتفاق) حرام ہین جیسے سنت نبویہ سے ثابت ہے اور اکثر علما اسی طرف
گئے امام ابو جعفر بن جریر نے روایت کیا کہا حدیث بیان کی مجھ سے یعقوب نے کہا حدیث بیان کی
ہم سے ابن علیہ نے کہا خبر دی ہم کو ابو ریحانہ نے کہا حدیث بیان کی ہم سے یحیی بن ابی کثیر

نے نافع بن علقمہ کے مولی سے انہون نے ابن عباس رضے اللہ تعالی عنہما سے کہ وہ گھوڑون [illegible]
گوشت کو مکروہ جانتے تہے اور فرمایا کرتے اللہ تعالی فرماتا ہے وَالْاَنْعَامَ خَلَقَهَا لَكُمْ فِيهَا [illegible]
مَنَافِعُ وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ یعنے اور چوپائے بنا دیے تمکو ان مین جڑاول ہے اور کتنے فائدے [illegible]
کے لیے ہے (اور اللہ تعالی فرماتا ہے) وَالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيْرَ لِتَرْكَبُوْهَا یعنے اور گھوڑے
اور خچرین اور گدہے کہ انپر سوار ہو تو یہ قسم سواری کے لیے ہے اور ایسا ہی مروی ہے سعید بن [illegible]
کے طریق سے ابن عباس رضے اللہ تعالی عنہما سے اور یہی قول ہے حکم بن عتیبہ رضے اللہ تعالی عنہ کا اور [illegible]
نے دلیل لی اس حدیث سے جسکو امام احمد نے اپنی مسند مین روایت کیا کہا حدیث بیان کی ہمسے یزید بن [illegible]
نے انہون نے کہا ہمسے حدیث بیان کی بقیہ بن الولید نے انہون نے کہا ہمسے حدیث بیان کی ثور بن یزید نے
انہون نے صالح بن یحیے بن مقدام بن معدیکرب سے انہون نے اپنے باپ سے انہون نے دادا سے انہون نے
خالد بن الولید رضی اللہ تعالی عنہ سے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گھوڑون اور خچرون اور گدہون کے
گوشت کہانے سے منع فرمایا اور اس حدیث کو ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے بہی صالح بن یحیے بن مقدام
کی حدیث سے نکالا اور اس مین کلام ہے اور اسکو امام احمد نے ایک دوسرے طریق سے بہی نکالا جو اس سے ابسط
ہے اور اس سے زیادہ مدلول پر دلالت کرنیوالی کہا حدیث بیان کی ہمسے احمد بن عبد الملک نے [illegible]
بیان کی ہم سے محمد بن حرب نے کہا حدیث بیان کی ہم سے سلیمان بن سلیم نے صالح بن یحیے بن مقدام سے
انہون نے اپنے دادا مقدام بن معدیکرب سے کہا ہمنے خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کے ساتہہ صائفہ کا جہاد کیا تو ہمارے ساتہی
میرے پاس گوشت لائے اور انہون نے مجہہ سے ایک گہوڑی مانگی مینے انکو گہوڑی دیدی انہون نے اس
گہوڑی کو ذبح کرنے کے لیے جکڑ لیا مینے کہا تم ٹہیرے رہو یہانتک کہ مین خالد بن ولید رضے اللہ تعالی عنہ
سے مسئلہ پوچہہ آؤن مینے آکر ان سے مسئلہ پوچہا اونہون نے کہا ہمنے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے
ساتہہ خیبر کا جہاد کیا تو لوگون نے یہود کے باغون مین جلدی کی تو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے مجہے حکم
دیا کہ مین پکار دون الصلوۃ جامعۃ یعنے نماز کے لیے جمع ہو جاؤ اور نہ آوے مگر مسلمان پہر فرمایا اے لوگو
تمنے یہود کے باغون مین جلدی کی جن لوذمیون کا مال حلال نہین ہے مگر حق کے ساتہہ اور تمپر حرام [illegible]
گوشت گہر والے گدہون اور گہوڑون اور خچرون کے اور حرام ہے [illegible] والا [illegible]
(سے کہانیوالا) اڑنے والے جانورون سے اور معلوم ہوتا ہے [illegible]

... الرحمن الرحیم

... ان کو دیا

... اللہ علیہ وسلم کے

... من ہی فضل صحابہ کا

... کی تعیین جنکو سب

... ہے کہی ہلسنت

... ہمت کتنی ہین

... اللہ ہی انکے

... مہاجرین انصار

... ابو عمر بن خطاب

... سابقین کی ایک

... ہر کہ وہ مصلی قبلتین

... ہین انکو سبق صحبت حضرت

[illegible] قبل و بعد اسکے ہے فتح البیان مین کہا ہے مراد
[illegible] دن کے مقدار مین بنائی کیونکہ اوسوقت نہ سورج
[illegible] مین بنا دیتا لیکن خلق کو سکہانا تانی و تمہل کا امور مین منظور تہا رہی تخصیص
[illegible] تانی و تثبت حاصل ہو سکتا تہا سو اسکا بہید اللہ ہی کو معلوم ہے
[illegible] جسکے تصور سے عقل تنگی کرتی ہے تو اوسکو رسول کو طرف لوگون کے
[illegible] ٹہیرایا جاتا ہے حالانکہ کفار اس خلق کے چہہ دن مین قائل و معترف
[illegible] کیون نہین کرتے مراد استواء سو وہ ہی جو کہ لائق اوسکی ذات پاک کے
[illegible] کا تہا اس آیت کی تفسیر سورہ اعراف مین گذر چکی ہے کرخی نے کہا استواء
[illegible] کیف انتہی اس صفت پر ایمان لانا واجب ہے اور بغیر تاویل کے ظاہر پر
[illegible] مقصود ذکر صفات سے ایمان لانا ہے نہ تعقل کرنا انکا کہ یہ اندازہ فہم و ادراک
[illegible] اور طریقہ خلف جو تاویل آیات و اخبار صفات کرتی ہین محجوج ہے بنصوص کتاب و
[illegible] اقوال ائمہ ملت ظاہر آیت دلیل ہے اسپر کہ یہ استواء بعد خلق ارض و سما کے
[illegible] کے آتا ہے یہ دلیل ہے اسپر کہ اللہ تعالی قبل خلق عرش کے عرش سے
[illegible] عرش بنایا تو بہی حقیقت و ذات اوسکی انقلاب سے ممتنع ہے یہ بات نہین کہ پہلے غنی تہا
[illegible] بعد خلق عرش کے بہی اسیطرح مستغنی و بے نیاز ہے جسطرح کہ پہلے اس آفرینش
[illegible] عرش پر مستوی ہوا تو ہمپر ایمان لانا ساتہہ استواء کی لائق جلال
[illegible] بیان مزید قدرت کی یہ ارشاد فرمایا کہ ہم وہین سے بیٹہے ہوئے تدبیر امر
[illegible] خلق کے اندر نکلی اور معلوم ہوا کہ اللہ خلق سے بائن ہے اپنی ذات پاک
[illegible] مین نہین ہے تدبیر کہتے ہین نظر کرنے کو ادبار و عواقب امور
[illegible] کہا اسکے یہ معنی ہین کہ یَقْضِی الْاَمْرَ وَیُقَدِّرُہٗ وَحْدَہٗ
[illegible] یُنَزِّلُ الْاَمْرَ کسیکو کہا یَاْمُرُ بِہٖ یَقْضِیْہِ یہ سب معانی متقارب
[illegible] عرش اور ساری خلق کا جزئیات حادثہ سے شیئاً
[illegible] کوئی کسیکا شفیع پاس اسکے نہ ہوگا

...ے آپکے ساتھ تعارض کیا واللہ اعلم اگر یہ حدیث صحیح ہو تو گھوڑون کی حرمت مین نص ہے
...یث احد کا معارضہ نہین کرسکتی جو صحیحین مین جابر بن عبد اللہ رضے اللہ تعالے عنہما سے ثابت ہے
...صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گھر والے گدہون کے گوشت (کھانے سے) منع فرمایا اور گھوڑون کے
...نے کے) اجازت دی اور اسکو امام احمد اور ابوداؤد نے دو اسنادون کے ساتھ روایت کیا جو ہر
...مسلم کی شرط پر ہے جابر بن عبد اللہ رضے اللہ تعالے عنہما سے کہ ہمنے خیبر کے دن گھوڑے اور
...ر گدہے ذبح کیے تو ہم کو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خچرون اور گدہون کے (گوشت) سے منع
فرمایا اور گھوڑون کے (گوشت سے) منع نہین کیا اور صحیح مسلم مین اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالی عنہما سے
روایت ہے کہ ہمنے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عہد (مبارک) مین گھوڑا ذبح کیا اور ہمنے اسکو کھایا
اور ہم مدینہ مین تھے تو یہ گھوڑے کے گوشت کی حلت پر بڑے قوی اور محکم اور پختہ اور اول دلیل ہے اور
اسیطرف گئے ہین جمہور علما مالک اور شافعی اور احمد اور انکے اصحاب اور اکثر سلف اور خلف واللہ اعلم
اور عبد الرزاق نے کہا مجھے ابن جریج نے ابن ابی ملیکہ سے خبر دی انہون نے ابن عباس رضے اللہ تعالی عنہما سے
کہ گھوڑے وحشی تھے انکو اللہ تعالی نے اسمعیل بن ابرہیم علیہما السلام کے لیے فرمانبردار کردیا اور وہب بن
منبہ نے اسرائیلیات مین بیان کیا کہ اللہ تعالی نے گھوڑون کو دکن کی ہوا سے پیدا کیا واللہ اعلم
...ون پر سوار ہونے کے جواز پر قرآن نے دلالت کی اور ان مین سے خچر بھی ہین اور رسول
اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف ایک خچر تحفہ بھیجی گئی آپ اسپر سوار ہوا کرتے باوجود اس بات کے کہ آپنے
گھوڑیون پر گدہون کے چڑھانے سے منع فرمایا تاکہ نسل منقطع نہوجاوے امام احمد نے کہا مجھ سے حدیث
بیان کی محمد بن عبید نے کہا حدیث بیان کی ہم سے عمر نے حذیفہ کی آل سے انہون نے حذیفہ سے انہون نے
شعبی سے انہون نے دحیہ کلبی سے کہا یا رسول اللہ کیا آپکے واسطے گدہا گھوڑی پر نہ چڑھاوین وہ گھوڑی
آپکے لیے خچر جنے پھر آپ اسپر سوار ہووین فرمایا یہ کام نادان کیا کرتے ہین انتہے ما قال ابن کثیر فتح البیان
کا بیان کاشف یہ ہے اور تمہارے لیے اللہ سبحانہ وتعالی نے یہ تین قسمین بھی بنائین اور گھوڑے کو خیل اس
لیے کہا گیا کہ وہ ناز سے چلتا ہے اور خیل جمع ہے اور اسکا واحد خائل ہے جیسے ضائن ضان کا واحد
...اسم جنس ہے اسکا اسکے لفظ سے کوئی واحد نہین ہے بلکہ اسکے معنے سے ہے اور وہ
...ل کی جمع ہے اور وہ گھوڑے اور گدہے سے متولد ہوتا ہے اور حمیر حمار کی جمع ہے پھر

پہر اللہ سبحانہ وتعالی نے ان انواع ثلاثہ کی پیدایش [illegible]
اس اعتبار سے کہ سواری ان انواع کے بڑے مقاصد مین ہے [illegible]
بہی معلوم ہین بوجہ لادنا وغیرہ اور زینۃ کا لِتَرْكَبُوهَا کے محل پر عطف ہے کیونکہ وہ نصب کے [illegible]
کی بہی علت ہے اور لِتَتَزَيَّنُوا نہ فرمایا تاکہ معطوف علیہ کے مطابق ہوجاتا کیونکہ رکوب مخاطبین کا [illegible]
زائن کا اور وہ باریتعالی ہے اور اصل بات یہ ہے کہ معتبر مقصود مین رکوب ہی ہے بخلاف زینت کے [illegible]
ہمت والے التفات بہی نہین کرتے کیونکہ اس سے عجب پیدا ہوتا ہے تو گویا اللہ سبحانہ وتعالی نے [illegible]
انکو اسلیے پیدا کیا کہ تم انپر سوار ہو اور انکے واسطے اور ذریعے سے اپنی جانون سے تکان اور مشقت [illegible]
اور رہی زینت تو وہ اگرچہ فی نفس الامر حاصل ہے لیکن مقصود بالذات نہین ہے اور گہوڑے کے گوشت [illegible]
کے قائلین نے اس آیت سے دلیل لی ہے اسطرح کہ انکی خلق کی رکوب علت بیان کرنا دلالت کرتا ہے کہ یہ انواع
مصلحت کے لیے پیدا کیے گئے ہین نہ کسی اور مصلحت اور علت کے واسطے کہتے ہین اور ان انواع ثلاثہ کو علیحدہ بیان
کرنا اور انکو انعام سے نکالنا بہی اسی کا مؤید ہے اب یہ مفید ہوگا کہ ان انواع ثلاثہ کا حکم تحریم اکل مین متحد اور
متفق ہے اور کہتے ہین اگر گہوڑون کا اکل جائز ہوتا تو اسکے اکل کے ذکر کے ساتہ امتنان اوسکے رکوب
کے ذکر سے اولی تہا کیونکہ اکل مین رکوب سے زیادہ فائدہ ہے اور گئے ہین اسطرف امام مالک اور امام ابو حنیفہ
اندونو کے اصحاب اور اوزاعی اور مجاہد اور ابو عبید وغیرہم اور گئے ہین جمہور فقہا اور محدثین [illegible]
کے گوشت کی حلت کی طرف اور یہی قول ہے حسن (بصری) اور شریح اور عطا اور سعید بن جبیر کا اور [illegible]
گئے ہین امام شافعی اور امام احمد (بن حنبل) اور اسحاق اور پہلے قول والون کے لیے لترکبوہا کے [illegible]
علت بیان کرنے مین کوئی حجت نہین ہے کیونکہ یہ اسکی عظیم منفعت کا ذکر ہے اور اسکے اغلب منافع کا [illegible]
کرنا اسکے غیر کا منافی نہین اور ہم اس امر کو بہی تسلیم نہین کرتے کہ اکل مین رکوب سے زیادہ فائدہ ہے [illegible]
ذکر کیا جاتا اور اسکا ذکر کرنا رکوب کے ذکر سے اقدم ہوتا اور دوسرا یہ کہ اگر یہ آیت تحریم خیل پر دلالت کرتی تو گدہون کے [illegible]
کرتی اور اسوقت خیبر کے سال گدہون کے گوشت کی تحریم کی تجدید کی حاجت نتہی [illegible]
سورت مکی ہے اور حاصل یہ ہے کہ ادلہ صحیحہ گہوڑون کے گوشت کی حلت پر دلالت کرتی [illegible]
کرلین کہ اس آیت سے تحریم کے قائل تمسک کرسکتے ہین تو سنت مطہرہ [illegible]
کی دافع ہوگی اور علامہ محمد بن علی شوکانی نے اپنی مؤلفات مین [illegible]

[illegible] کا محتاج نہین رہتا اور لحوم خیل کی حلت مین احادیث وارد ہوئین ہین صحیحین وغیرہما مین اسما
[illegible] رضے اللہ تعالی عنہا سے روایت ہی کہا ہمنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عہد (مبارک) مین گھوڑا
[illegible] اسکو کہایا اور ابو عبیدہ اور ابن ابی شیبہ اور ترمذی نے نکالا اور صحیح کہا اور نسائی اور ابن منذر
[illegible] جابر رضی اللہ عنہ سے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمکو گھوڑون کے گوشت کہانیکی اجازت
[illegible] گدہون کے گوشت کہانے سی منع فرمایا اور ابو داؤد نے اسکی مثل جابر رضے اللہ عنہ کی حدیث سے
[illegible] اور یہ دونو حدیثین مسلم کی شرط پر ہین اور صحیحین مین جابر رضے اللہ تعالے عنہ کی حدیث سی ثابت ہوا ہے کہ
[illegible] صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گہر والے گدہون کے گوشت سے منع فرمایا اور گہوڑون کے گوشت کہانی
[illegible] دی اور یہی وہ حدیث جسکو ابو عبید اور ابو داؤد اور نسائی نے خالد بن ولید رضے اللہ تعالی عنہ سے
[illegible] رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا ہر دانت والی درندے کے کہانے سے اور گہوڑون اور خچرون اور
[illegible] گوشت (کہانے) سی تو اسکی اسناد مین صالح بن یحیے بن ابی المقدام ہے اور اس مین مقال ہے اور
[illegible] فرض کرین کہ یہ حدیث صحیح ہے تو بہی حلت کی حدیث کا معارضہ نہین کر سکتی علاوہ ممکن ہے کہ جس حدیث مین
[illegible] کی تصریح ہے خیبر کے دن سے پہلی کی ہو تو یہ منسوخ ہوگی پہر فرمایا کہ جن چیزون کو یہان شمار کیا اسکے علاوہ
[illegible] عجیبہ اور غریبہ اللہ تعالی بناتا ہے اور بناویگا جنکے احاطہ سے تمہارا علم عاجز ہے اب اس آیت مین وہ سب
[illegible] داخل ہین اور آیت کریمہ ان سب اشیاء کو شامل ہی جو قرآن کریم کے نزول کے وقت موجود نہ تہین اور پیچہے
[illegible] ہوئین اور ریل اور پاؤن گہوڑے اور جتنی کلین اور مشینین حادث ہوئین سب کو یہ آیت شامل ہے بلکہ
[illegible] قرآن کریم کا ایک معجزہ ہے کہ اس پیش گوئی کے مطابق قرآن کے نزول کے بعد ہزارہا اشیاء ظہور
[illegible] اور انشاء اللہ تعالی آوینگی اگر قرآن کریم کے نزول کے بعد کوئی چیز ایجاد نہ ہوتی تو یہ قرآن مجید پر ایک نوع
[illegible] تہا کہ وہ کون اشیاء ہین جنکی بابت اللہ سبحانہ وتعالی فرماتا ہے ویخلق ما لا تعلمون یعنے اللہ تعالی وہ چیزین
[illegible] تم کو علم نہین جب ان اشیاء کا ظہور ہوا تو یقیناً معلوم ہوا کہ قرآن کریم صدق ہے اور اسکی
[illegible] اپنے حق مین فرمایا وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا یعنے
[illegible] اور کسکا قول پکا ؎ جَمِيْعُ الْعِلْمِ فِي الْقُرْاٰنِ لٰكِنْ + تَقَاصَرَ عَنْهُ اَفْهَامُ الرِّجَالِ +
[illegible] وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ
[illegible] ہے اور کہولنا ہر چیز کا اور راہ سوجہاتی اور

مہربانی ان لوگون کو جو یقین لاتے ہین بعض نے کہا مراد انواع حشرات اور ہوام ہین
اور دریاؤن مین جنکو بشر نے نہین دیکھا اور نہ سنا اور بعض نے کہا ان سے وہ اجناس
وتعالی نے بندون کے لیے جنت مین پیدا کیا ہے اور وہ عذاب مراد ہین جنکو اللہ سبحانہ
لیے دوزخ مین مہیا کر رکھا ہے اور وہ انعامات اور عذاب وہ ہین جنکو انکھون نے نہین دیکھا
سنا اور دلون پر انکا خیال نہین آیا بعض نے کہا اس سے سبزی کا نبات مین اور کیڑے مکوڑے
ہے اور بعض نے کہا عرش کے نیچے ایک چشمہ ہے اور بعض نے کہا نور کی ایک نہر ہے اور بعض نے
مراد ہے اور ان انواع مین سے کسی نوع پر اس آیت کو مقصور محصور کرنے کی کوئی وجہ نہین ہے بلکہ
اللہ سبحانہ وتعالی وہ چیزین پیدا کرتا ہے جنکا بندون کو علم نہین ہے تو یہ آیت ہر اس شے کو شامل ہے
کا علم محیط نہین ہے اور ابن مردویہ نے ابن عباس رضے اللہ تعالے عنہما سے نکالا کہ رسول اللہ صلے اللہ
وسلم نے فرمایا کہ اللہ کی مخلوق مین سے ایک زمین ہے سفید سوتی کی پھر ابن مردویہ نے اسکے اوصاف
کیے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ حدیث موضوع ہے پھر اسکے آخر مین کہا پھر یہی معنے ہین اللہ تعالی کے

یخلق مالا تعلمون کے وَعَلَى اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِيْلِ وَمِنْهَا جَآئِرٌ وَلَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ
اللہ پر پہونچتی ہے سیدہی راہ اور کوئی راہ کج بھی ہے اور وہ چاہے تو راہ دے تم سب کو ف
قدرتین دیکھکر صاف معلوم ہوتے ہین اسکی خوبیان اور جسکی عقل سیدہی نہین وہ بہکتا ہے ف
سبحانہ وتعالی نے ان حیوانات کا ذکر فرمایا جنپر جسی راہون مین سیر کیا جاتا ہے تو جنتی راہ پر چلنے
کی اور قرآن کریم کی یہ اکثر عادت ہے کہ امور حسیہ سے امور معنویہ کی طرف عبور کرتا ہے جیسے اللہ
نے فرمایا وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى یعنی [illegible] لیا کرو کہ خرچ راہ مین بہتر ہے گناہ سے
فرمایا يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُّوَارِيْ سَوْاٰتِكُمْ وَرِيْشًا وَلِبَاسُ التَّقْوٰى
خَيْرٌ یعنے اے اولاد آدم کی ہمنے اتاری تمپر پوشاک کہ ڈھانکے تمہاری عیب اور رونق اور کپڑے پرہیز
سو بہتر ہین اور جب اللہ سبحانہ وتعالی نے اس سورت مین انعام وغیرہا مین سے ان حیوانات
لوگ سوار ہوتے ہین اور پہونچتے ہین انپر اسکام تک جو انکے جی [illegible] ہین اور
بوجہ شہرون اور دور دور مکانون اور تکلیف والے سفرون [illegible]
تھے لوگ اللہ تعالی کی طرف چلتے ہین [illegible]

سبیل جیسے اللہ تعالی نے فرمایا وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِیْ مُسْتَقِیْمًا فَاتَّبِعُوْهُ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ
عَنْ سَبِیْلِهٖ ذٰلِكُمْ وَصّٰكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ یعنے اور یہ راہ ہی میری سیدہی سو اسپر
مت چلو کئی راہین پہر تمکو پہٹا دینگی اسکی راہ سے یہ کہدیا ہے تم کو شاید تم بچتے رہو اور فرمایا هٰذَا
عَلَیَّ مُسْتَقِیْمٌ یعنے یہ راہ ہے مجہ تک سیدہی مجاہد نے اللہ سبحانہ وتعالی کے قول وَعَلَی اللّٰهِ قَصْدُ
السَّبِیْلِ کی تفسیر مین کہا طَرِیْقُ الْحَقِّ عَلَی اللّٰهِ یعنے حق رستہ اللہ پر پہونچتا ہے اور سدی نے آیت کی
تفسیر مین کہا کہ قصد سبیل سے مراد اسلام ہے اور عوفی نے ابن عباس رضے اللہ عنہما سے روایت کیا اللہ تعالے
کے قول وعلی اللہ قصد السبیل کی تفسیر مین کہ اللہ سبحانہ وتعالی پر بیان ہے یعنے اللہ تبارک وتعالی ہدایت
وضلالت کو بیان کرتا ہے (جیسے اللہ تعالی نے فرمایا فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰىهَا یعنے پہر سمجہ دی اسکو
بدی کی اور بہلائی کی اور فرمایا اِنَّا هَدَیْنٰهُ السَّبِیْلَ اِمَّا شَاكِرًا وَّاِمَّا كَفُوْرًا یعنے ہمنے اسکو سوجہائی
یا حق مانتا یا ناشکر) اور ایسا ہی علی بن ابی طلحہ نے ابن عباس رضے اللہ تعالی عنہما سے روایت کیا ہے
اور یہی قول ہے قتادہ اور ضحاک کا لیکن مجاہد کا قول یہان سیاق کے روسے اقوی ہے کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالے
نے خبر دی کہ یہان راہین ہین جنپر چلتے ہین اسکی طرف اور اسکی طرف تو طریق حق ہی پونچتا ہے اور وہ وہ طریق
ہے جسکو اوسنے مقرر کیا اور پسند کیا اور اسکے سوا سب طرق مسدود ہین اور ان مین اعمال مردود ہین
جیسے اللہ تعالی نے فرمایا وَمَنْ یَّبْتَغِ غَیْرَ الْاِسْلَامِ دِیْنًا فَلَنْ یُّقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِی الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ
یعنے اور جو کوئی چاہے سوائے اسلام کے کوئی اور دین سو اس سے ہرگز قبول نہوگا اور وہ آخرت مین خراب ہے
اور فرمایا وَمَنْ یَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ یَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا یُظْلَمُوْنَ
نَقِیْرًا یعنے اور جو کوئی نیک عمل کریگا مرد ہو یا عورت اور ایمان رکہتا ہوگا سو وہ لوگ داخل ہونگے جنت مین
اور انکا حق نہ رہیگا تل بہر اور فرمایا مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْیِیَنَّهٗ حَیٰوةً
طَیِّبَةً یعنے جسنے کیا نیک کام مرد ہو یا عورت ہو اور وہ ایمان پر ہے تو اسکو ہم جلا دینگے اچہی زندگی اور
فَمَنْ یَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْیِهٖ یعنے سو جو کوئی کرے نیک کام اور وہ
ایمان رکہتا ہو سو اکارت نکرینگے اسکی دوڑ ان سب آیات سے معلوم ہوا کہ اعمال کی قبولیت مین ایمان
ہے ایمان کی انتفا سے اعمال کی قبولیت منتفی ہوجاتی ہے) اسی لیے فرمایا وَمِنْهَا جَآئِرٌ اے
[illegible] یعنے کوئی راہ کج ہے کہ حیران کر دینے والی ہے اور حق سے مائل اور درکنار

ہے ابن عباس رضے اللہ عنہما نے کہا وہ کج رستے مختلف طرق ہین اور متفرق آرا [illegible]
اور مجوسیت اور عبد اللہ بن مسعود رضے اللہ تعالی عنہ نے ومنکم جائر پڑھا یعنے کوئی تم سے [illegible]
وتعالی نے خبر دی کہ یہ سب اسکی قدرت اور مشیت سے ہین اور فرمایا وَلَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ [illegible]
وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَاٰمَنَ مَنْ فِي الْاَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيْعًا اَفَاَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ حَتّٰى [illegible]
یعنے اور اگر تیرا رب چاہتا یقین ہی لاتے جتنے لوگ زمین مین سارے ہین تمام اب کیا تو [illegible]
پر تاکہ ہو جاوین با ایمان اور فرمایا وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلَا يَزَالُوْنَ [illegible]
اِلَّا مَنْ رَّحِمَ رَبُّكَ وَلِذٰلِكَ خَلَقَهُمْ وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ [illegible]
یعنے اور اگر چاہتا تیرا رب کر ڈالتا لوگون کو ایک راہ پر اور ہمیشہ رہتے ہین اختلاف مین مگر جنپر رحم کیا تیرے [illegible]
اسیواسطے انکو پیدا کیا ہے اور پورا ہوا لفظ تیرے رب کا کہ البتہ بہرونگا دوزخ جنون اور آدمیون [illegible]
انتہے ما قال ابن کثیر بزیادۃ فتح البیان کا بیان کاشف ہے کہ قصد مصدر ہے معنے مین فاعل کے [illegible]
یہ ہوئے وَعَلَى اللّٰهِ هِدَايَةُ قَاصِدِ الطَّرِيْقِ الْمُسْتَقِيْمِ بِمُوْجَبِ وَعْدِهِ الْمَحْتُوْمِ وَتَفَضُّلِهِ الْوَا[illegible]
اللہ پر ہے طریق مستقیم کی ہدایت اپنی حتمی وعدہ اور وسیع فضل کے موجب اور بعض نے کہا بیان مضا[illegible]
محذوف ہے اور تقدیر یون ہے وَعَلَى اللّٰهِ بَيَانُ قَصْدِ السَّبِيْلِ یعنے اللہ پر ہے سیدہی راہ کا بیا[illegible]
اور سبیل سے مراد اسلام ہے اور اسکا بیان کرنا اسطرح ہے کہ اللہ تعالے نے رسولون کو بہیجا اور کتا[illegible]
اور حجج اور براہین اپنی توحید اور اپنے رسولون کی رسالت پر قائم کیے اور سبیل مین قصد یہ ہے کہ وہ [illegible]
موصل الی المطلوب ہو تو حاصل معنے یہ ہوئے کہ اللہ تعالے نے اپنے ذمہ لے لیا ہے ان راہون کا بیا[illegible]
جو مطلوب تک پہونچا دیتی ہین تو سیدہا راہ اسلام ہے اور کج راہین یہودیت ہے اور نصرانیت اور مجوسیت
ہے اور صابئیت اور کفر کی سب ملتین بعض نے کہا قصد سبیل سے سنت مطہرہ مراد ہے اور جائر سے بدعت
محدثہ مضلہ مراد ہے ابن عباس رضے اللہ تعالے عنہما کا یہ قول ہے کہ اللہ پر ہے کہ ہدایت اور ضلالت کو بیا[illegible]
کرے اور جائر سے سبل متفرقہ مراد ہین اور قتادہ کا یہ قول ہے کہ اللہ پر ہے بیان کرنا اپنے حلالون اور حرا[illegible]
کا اور اپنی طاعت اور معصیت کا اور بعض راہین کج ہین یعنے حق سے کج ہین اور حضرت علی [illegible]
کرتے ومنکم جائر اور اگر چاہتا تو راہ دیتا تم سب کو یعنے اگر چاہتا تو سب کو ایسا راہ [illegible]
صحیح تک پہونچا دیتا تو کر سکتا تہا لیکن اس نے نہ چاہا [illegible]

جیسے فرمایا وَهَدَيْنٰهُ النَّجْدَيْنِ یعنے اور سوجھا دین اسکو دو گھاٹیان اور رہا بالفعل اس تک پہنچانا
لازم آتا ہے کہ عباد مین کوئی کافر موجود نہ ہو اور نہ مسلمانون مین کوئی مستحق نار ہو حالانکہ مشیت ربانی
کی مقتضی ہے کہ بعض مومن ہون اور بعض کافر جیسے قرآن کریم کی بہت آیات اس مضمون پر ناطق اور اس
اور جب اللہ سبحانہ وتعالی نے اپنے وجود باجود اور اپنی کمال قدرت اور اپنی بدیع صنعت پر
نباتات کے عجائب احوال بیان کرنے سے دلیل لی تو چاہا کہ مطلوب پر نباتات کے غرائب احوال کے ذکر کے
ساتھ بھی استدلال بیان کرے تو فرمایا هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً لَّكُمْ مِّنْهُ شَرَابٌ وَّمِنْهُ شَجَرٌ
فِيْهِ تُسِيْمُوْنَ ۝ يُنْۢبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُوْنَ وَالنَّخِيْلَ وَالْاَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝ وہی ہے جس نے اتارا آسمان سے پانی تمہارا اس سے پینا ہے اور
اس سے درخت ہین جن مین چراتے ہو اگاتا ہے تمہارے واسطے اس سے کھیتی اور زیتون اور کھجورین اور
انگور اور ہر قسم کے میوے اس مین نشانی ہے ان لوگون کو جو دھیان کرتے ہین **ف** جب اللہ سبحانہ و
تعالی نے ان انعام اور دواب کا ذکر فرمایا جنکے ساتھ اس نے بندون پر انعام کیا تو اپنی اس نعمت کا بیان
کرنا شروع کیا جو اس نے مینہ کے اتارنے مین بندون پر کی جسمین انکے لیے بلغت اور متاع ہے اور انکے انعام
کے لیے فائدے ہین اور فرمایا لکم منہ شراب یعنے تمہارا اس سے پینا ہے اسطرح کہ اللہ تعالی نے اسکو صاف میٹھا
بنایا جسکا پینا تمہارے لیے آسان ہے اور اسکو کڑوا کھاری نہین بنایا جیسے اللہ تعالے نے فرمایا اَفَرَاَيْتُمُ
الْمَآءَ الَّذِيْ تَشْرَبُوْنَ ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا
فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ بھلا دیکھو تو پانی جو تم پیتے ہو کیا تمنے اتارا اسکو بادل سے یا ہم ہین اتارنے والے اگر ہم
چاہین کر دین اسکو کھاری پھر کیون نہین حق مانتے) اور اس سے درخت ہین جن مین چراتے ہو یعنے اس پانی
سے تمہارے لیے درخت نکالتا ہے اور گھاس اگاتا ہے جس مین تم اپنے چارپائے چراتے ہو یہی قول ہے ابن
عباس رضی اللہ عنہما اور عکرمہ اور ضحاک اور قتادہ اور ابن زید کا اور ابن ماجہ نے روایت کیا کہ رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سورج نکلنے سے پہلے چرانے سے منع کیا اور فرمایا اگاتا ہے تمہارے واسطے اس سے
کھیتی اور زیتون اور کھجورین اور انگور اور ہر قسم کے میوے یعنے ان سب اقسام انواع اصناف کو ایک
زمین سے ایک پانی کے ساتھ نکالتا ہے اور حال یہ ہے کہ انکے اقسام مختلف ہوتے ہین اور انکی مزے
اور انکے رنگ گوناگون اور انکی بوئین علیحدہ علیحدہ اور انکی شکلین متفرق اسلیے فرمایا اِنَّ فِيْ

ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ یعنے اس مین دلالت ا
نہین جسمین اللہ تعالے نے فرمایا اَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ لَكُمْ
بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ مَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُنْۢبِتُوْا شَجَرَهَا ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ بَلْ
یعنے بھلا کس نے بنائے آسمان اور زمین اور اتارا واسطے تم کو آسمان سے پانی پھر اگائے ہمنے اسسے
تمہارا کام نہ تھا کہ اگاتے اون کے درخت اب کوئی اور حاکم ہے اللہ تعالے کے ساتھہ کوئی نہین
مڑتے ہین انتہے ماقال ابن کثیر زیادہ فتح البیان کا بیان کا کشف ہے کہ بارش اتارنے اور
مین آیت عظیمہ والہ ہے اللہ تعالی کی کمال قدرت اور اسکی تفرد ربوبیت پر ان لوگون کے لیے جو
کی مخلوقات مین دہیان کرتے ہین اور اسکی مصنوعات مین نظر کو مہلت نہین دیتے آیت کا لفظ
مین سات بار مذکور ہوا ہے پانچ بار مفرد اور دو بار جمع کرمانی نے کہا جہان اللہ تعالی نے آیت کو
لفظ سے تعبیر کیا ہے تو وحدت مدلول کے لیے اور وہ اللہ تعالی ہے اور جہان جمع سے تعبیر کیا
مسخرات کی مناسبت کا لحاظ کیا انتہے اور اس آیت کے فاصلہ اور وقف کو تفکر کے ساتھہ
انگوری اگانے مین نظر مزید تامل کی محتاج ہے اور استعمال فکر کی مقتضر تو نہین دیکھتا کہ ایک دا
زمین مین رکھا جاتا ہے اور اسپر کچھ زمانہ گذرتا ہے زمین کی رطوبت کے ساتھہ تو وہ دانہ پھوٹتا ہے
اسکا اوپر کا کنارہ پھوٹتا ہے اور ہوا کی طرف اس سے درخت چڑھتا ہے اور اسکی نیچے سے
اور جڑین زمین مین دھستی جاتی ہین پھر اوپر کا سبزہ بڑھتا ہے اور قوی ہوتا ہے اور اس سے پتے نکلتے
اور پھول اور غلاف اور ریسوے جو ایسے اجسام پر شامل ہوتے ہین جنکی طبیعتین مختلف ہوتی ہ
مزے گوناگون اور رنگ علیحدہ اور بوئین جدا اور شکلین مخالف اور منافع متفرق پھر جو اس مین
کرتا ہے جان لیتا ہے کہ جس شخص کے یہ کام ہین اور یہ آثار ممکن نہین ہے کہ اسکی کوئی چیز کسی
صفات کمال سے مشابہ ہو اخس الاشیاء کا اسکی الوہیت مین شریک ہونا تو کجا
عَنْ ذٰلِكَ عُلُوًّا كَبِيْرًا ابسباسی خازن اور ابو السعود مین ہے وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَ
وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمُ مُسَخَّرٰتٌ بِاَمْرِهٖ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ
ذَرَاَ لَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ
کام لگائے تمہارے رات اور دن اور سورج اور چاند ا

Marfat.com

[illegible] ان لوگون کو جو بوجہ رکہتے ہین **ف** چار چیزون سی بندون کے کام لگ رہے ہین صریح لیکن
[illegible] ظاہر مین انکو کام نہین انکو جدا فرمایا **ف** اور جو بکہیرا ہے تمہاری واسطے زمین مین کئی رنگ کا اس مین نشانی
[illegible] لوگون کو جو سوچتے ہین **ف** شاید اس سے جانور مراد ہین **ف** اللہ سبحانہ وتعالی اپنے بندون کو اپنی آیات
[illegible] جسم پر خبردار کرتا ہے جو اس نے رات اور دن کے بندون کے کام مین لگانے مین انپر احسان کیے رات کے
[illegible] دن آتا ہے اور دن کے پیچہے رات اور سورج اور چاند (آسمان کے بروج کا) دورہ کرتے ہین (سورج تین سو ساٹہ
[illegible] مین ختم کرتا ہے اور چاند اٹہائیس دن مین) اور نجوم ثوابت اور سیارات آسمان کے کنارون مین چمک رہے
[illegible] تو کہ ظلمات مین انسے راہ لیا جاوے اور چاند سورج مین سی ہر ایک اپنی اپنی راہ مین پڑے ہین (اس سے نہین
[illegible] جس جس راہ مین اللہ سبحانہ وتعالی نے انکو چلا دیا ہے حرکت معین کے ساتہ کہ اس حرکت پر اندونو مین سی کوئی
[illegible] حرکت نہین کرتا اور نہ اس سے کم چلتا ہے اور سب کے سب اسکی قہر اور سلطان اور حکومت کے تحت مین ہین
[illegible] ہر ایک اسیکا کام لگایا ہوا ہے اور ہر ایک اسکی قدرت مین ہی جیسے اللہ تبارک وتعالی نے فرمایا اِنَّ رَبَّكُمُ الَّذِي
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِي سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ
حَثِيْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرَاتٍ بِاَمْرِهٖ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ
تمہارا رب اللہ ہی جس نے بناے آسمان اور زمین چہہ دن مین پہر بیٹہا تخت پر اوڑہاتا ہے رات پر دن اسکے پیچہے
لگا آتا ہے دوڑتا اور سورج اور چاند اور تارے کام لگے اسکے حکم پر سن لو اسی کا کام ہے بنانا اور حکم فرمانا بڑی
برکت اسکی جو صاحب سارے جہان کا اسی لیے اللہ تعالی نے فرمایا اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ یعنے
[illegible] اسکی قدرت باہرہ اور اسکی عظیم غلبہ پر اس مین پتے ہین اور نشانیان ہین انکے لیے جو اللہ سے سمجہتے ہین اور
[illegible] حجج کو پہچانتے ہین جب اللہ سبحانہ وتعالے نے معالم سموات پر تنبیہ کی تو ان امور عجیبہ اور حیوانات اور معادن
[illegible] نباتات مین سی ان اشیاء مختلفہ کیطرف نظر کرنیکی توجہ دلائی جو اس نے زمین مین پیدا کین اور طرفہ یہہ
[illegible] سب کے الوان اور اشکال مین تفریق کی اور انکے منافع مین اختلاف رکہا فرمایا وَمَا ذَرَاَ لَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُخْتَلِفًا
[illegible] اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ یعنے جو بکہیرا ہے تمہاری واسطے زمین مین کئی رنگ کا
[illegible] ان لوگون کو جو اللہ کے انعام اور احسانات یاد کرتے ہین اور شکر کرتے ہین انتہے ما قال ابن
[illegible] یہ ہے کہ رات دن کو تمہارے کام لگا دیا ہے یعنے ان دونون کو لوگون کے
[illegible] انکے مصالح [illegible] کے موافق اور حاجات کے استدعا کے مطابق ایک

کے بعد دوسرا بلا مہلت آتا ہے جیسے اپنے مالک کا فرمانبردار غلام مالک کے امر کی مخالفت [illegible]
سے نکلتا ہے اور اپنی دوڑ اور کوشش اور سعی کو اسکے نفع مین اکارت نہین کرتا اور ایسا [illegible]
دیا ہے اور ستارے کام لگے ہین اسکے حکم سے جن سے عباد مقادیر اوقات پر استدلال لیتے ہین [illegible]
پاتے ہین اور اجزاء زمان کو انسے پہچانتے ہین اور یہ تو اپنے نفوس مین بھی متصرف نہین ہین [illegible]
تصرف تو بجای خود رہا اس مین فلاسفہ اور منجمین کی تردید ہے انکا اعتقاد ہے کہ یہ نجوم ہی عالم [illegible]
اور متصرف ہین اللہ سبحانہ وتعالی نے خبر دی کہ یہ ہمارے قہر اور ارادے کے تحت مین ذلیل ہین اور [illegible]
اور انکے کام لگانے مین ان لوگون کے لیے پتے اور نشانیان ہین جو اپنے عقول کو ان آیات مین [illegible]
ہین جو صانع کے وجود اور اسکی تفرد الوہیت اور ربوبیت پر دلیل ہین اور دلیل ہین کہ اسکے شریک [illegible]
موجود نہین ہے اور اس وقف اور فاصلہ کو عقل کے ساتھ ختم کیا کیونکہ علوی آثار اور آیات کی دلالت [illegible]
باہرہ پر ظاہر ہے اور اسکی کبریائی اور عظمت پر انکی شہادت مین ہے اور آیات کو جمع سے تعبیر کیا [illegible]
مطابقت کے لیے اور بعض نے کہا کہ جمع کی وجہ یہ ہے کہ ہر ایک کی تسخیر رات کی تسخیر اور دن کی تسخیر [illegible]
کی تسخیر اور چاند کی تسخیر اور نجوم کی تسخیر علیحدہ علیحدہ فی نفسہا ایک ایک آیت ہے اور بہتر یہ تقریر ہے کہ [illegible]
کہ جن مواضع مین سے اللہ سبحانہ وتعالی نے آیت کو بعض مین مفرد سے تعبیر کیا اور بعض مین جمع سے [illegible]
سے ہر ایک موضع ایک اعتبار سے آیت کی جمع کے ساتھ تعبیر کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے اور ایک اعتبار [illegible]
افراد کے ساتھ تعبیر کرنے کی تو ایک طریق پر نہ رکھا تاکہ دونو امرون کے جواز پر تنبیہ ہو جاوے اور ہر ایک [illegible]
معلوم ہو جاوے اور کام مین لگا دے تمہارے وہ سب دواب اور انعام اور اشجار اور ثمار جنکو زمین مین پھیلایا [illegible]
اللہ تعالے نے مخلوقات سماویہ اور مخلوقات ارضیہ سب کے سب کو بندون کے کام مین لگا دیا اور انکے [illegible]
مختلف ہین ان اشیا کے بکھیرنے مین ایسی حالت مین کہ انکے رنگ مختلف ہین اور اشکال [illegible]
سب طبیعت جسمیہ مین مساوی ہین آیت عظیمہ ہے جو اس پاک صانع کے وجود اور اسکے [illegible]
اور اکیلے ہونے پر دلیل ہے ان امور کی تسخیر مین باوجود اسکے کہ انکے طبائع اور اشکال [illegible]
انکا مادہ ایک ہے ضرور آیت واضحہ ہے ان لوگون کے لیے جو دہیان کرتے ہین کیونکہ جو دہیان [illegible]
لیتا ہے اور عبرت اور جو عبرت لیتا ہے وہ مطلوب پر دلیل لیتا ہے [illegible] نے کہا اول [illegible]
لیے مخصوص ہوا کہ وہان ایماء و شبہ کا امکان تھا اور دوسرا مقام [illegible]

Marfat.com

مگر جبکہ وہ اذن [illegible]

کہ جسکو وہ جانتا نہیں ہے [illegible]

تھے کہ یہ اصنام ہمارے شفیع ہوں گے [illegible]

شافع نہ ہوگا اسلیے کہ علم موضع حکمت [illegible]

اصنام ہو یا اولیا عظام یا انبیاء کرام [illegible]

سو جو فاعل ہے ان اشیا عظیمہ کا اور صاحب خلق [illegible]

رب نہیں ہے تو اب اسکی عبادت چاہیے [illegible]

توبیخ و تقریع کے ہے کیونکہ جسکو ذرا سا تذکر اور ادنی تفکر [illegible]

ایسے بدیع الصنع عظیم الاقتدار کے کسی اور کی عبادت [illegible]

حَقًّا ۚ اِنَّهٗ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

كَفَرُوْا لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ

تم سب کو وعدہ ہے اللہ کا سچا وہی بناوے پہلی پھر اوسکو [illegible]

تھے کام نیک انصاف سے اور جو منکر ہوئے انکو پینا ہے [illegible]

ف اللہ نے خبر دی کہ مرجع ساری خلائق کا [illegible]

نے پیدا کیا ہے مگر وہ عود کرے گا کیونکہ مبدی [illegible]

ہے جسطرح کہ پیدا کرنا انکا کچھ دشوار نہ تھا [illegible]

دیگا کافروں کو جزا اونکے کفر کی چکھائیگا [illegible]

حَمِيْمٌ وَّغَسَّاقٌ وَّاٰخَرُ مِنْ شَكْلِهٖٓ اَزْوَاجٌ

يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيْمٍ اِنَّ [illegible]

ہے وہ کچھ مخفی نہیں [illegible]

ہے اللہ کا سچا اوسکی [illegible]

حشر و نشر [illegible]

[illegible]

پیچھے بیان کیا پھر جس نے اسکے پیچھے بھی وحدانیت کا اعتراف نہ کیا تو وہ عقل والا نہین ہے اور
[illegible] کے ساتھ زیادہ دلالت کے لیے جس نے اس کے بعد بھی شک کیا اسکی حس ہی نہین ہے اور اس مین
[illegible] نہین ہے اور بہتر یہی ہے کہ اسجگہہ بھی ویسی ہی تقریر کی جاوے جیسے افراد آیت اور جمع آیت
[illegible] ہر طرح کہ ان مواضع ثلاثہ مین سے ہر ایک موضع تفکر کے ذکر اور تعقل کے ذکر اور تذکر کے ذکر کی صلاحیت
[illegible] ان اعتبارون کے لحاظ سے جو ظاہر ہین اور پوشیدہ نہین ہین تو ہر ایک موضع مین انمین سے جدا
[illegible] ساتھ تعبیر کرنیمین ایک عمدہ تفنن ہے جو مواضع ثلاثہ مین ایک لفظ کے تعبیر کرنے مین نہین پایا جاتا
[illegible] ابو الطیب نے تفسیر وَهُوَ الَّذِي سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَأْكُلُوا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَتَسْتَخْرِجُوا مِنْهُ
[illegible] تَلْبَسُونَهَا وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝ وَأَلْقَى
[illegible] رَوَاسِيَ أَنْ تَمِيدَ بِكُمْ وَأَنْهَارًا وَسُبُلًا لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ۝ وَعَلَامَاتٍ وَبِالنَّجْمِ
[illegible] أَفَمَنْ يَخْلُقُ كَمَنْ لَا يَخْلُقُ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ۝ وَإِنْ تَعُدُّوا نِعْمَةَ
[illegible] لَا تُحْصُوهَا إِنَّ اللَّهَ لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ اور وہی ہے جس نے کام لگا دیا دریا کہ کھاؤ اس مین سے گوشت
اور نکالو اس سے گہنا جو اس سے پہنتے ہو اور دیکھے تو کشتیان پھاڑتی چلتین اس مین اور اسواسطے کہ تلاش
[illegible] فضل سے اور شاید احسان مانو ف تلاش کرو اسکے فضل سے یعنے روزی کماؤ سوداگری سے دریا
ت اور ڈالے زمین مین بوجہ کہ کبھی جھک پڑے تمکو لیکر اور ندیان بنائین اور راہین شاید تم راہ پاؤ
یعنے ایک ملک سے دوسری ملک جا سکو ت اور بنائے پتے اور تارے سے لوگ راہ پاتے
ف یعنے راہ مین پتے رکھے کہ بھول نہ جاوین ف بھلا جو پیدا کرے برابر ہے اسکے جو نہ پیدا کرے کیا
[illegible] کرتے اور اگر گنو نعمتین اسکی نہ پورا کر سکو انکو بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے ف
[illegible] متلاطم الامواج کی تسخیر کی خبر دیتا ہے اور اپنے بندون پر احسان ثابت کرتا ہے اسلیے کہ اس نے بحر
[illegible] مذلل اور فرمانبردار کر دیا اور ان مین جہازون پر سوار ہونے کو آسان کر دیا اور اس مین اقسام
[illegible] پیدا کین اور مچھلی جیتی مری کا گوشت اپنے بندون کے لیے حلال کیا حل اور حرم مین
[illegible] کی خبر دیتا ہے جو اس نے بحر مین پیدا کیے اور بندون کے لیے انکی جگہہ سے
[illegible] گہنا پہننے کے لیے اور بحر کو فرمانبردار کر دیا کہ اس مین کشتیان بوجہ اٹھا کر پھاڑتی
[illegible] سینون کے ساتھ جنکے بنانے کی طرف اللہ سبحانہ وتعالی نے اپنے بندون کو ارشاد

کیا اور اسکیطرف انکو راہ دیا اور یہ انکے باپ نوح علیہ السلام کا دوسرے بیٹے
والا ہے اور انہین کو پہلے اس صنعت کی تعلیم دی گئی پھر قرنا بعد قرن اور جیلا بعد جیل
سے اخذ کیا اور سیکھا لوگ ایک قطر سے دوسرے قطر تک اور ایک شہر سے دوسرے شہر
سے دوسری اقلیم تک وہان کی چیزین اسطرف لانے کے لیے اور یہان کی وہان لیجانے
ہین اسلیے اللہ سبحانہ و تعالی نے فرمایا وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ
فضل سے اور اسکے احسان مانو حافظ ابوبکر بزار نے اپنی مسند مین کہا ہمنے اپنی کتاب مین
سے پایا انہون نے کہا حدیث بیان کی ہمسے عبدالرحمن بن عبداللہ بن سہل نے انہون نے کہا حدیث
ابن ابی صالح نے اپنے باپ سے انہون نے ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے انہون نے کہا کہ اللہ
غربی بحر سے کلام کی اور بحر شرقی سے (یہی) کلام کی تو غربی بحر کو فرمایا مین تجھ مین اپنے کو
بندون سے سوار کرنے والا ہون تو انکے ساتھ کیا معاملہ کرے گا وہ بولا مین انکو غرق کردون
فرمایا تیرا عذاب تیرے کنارون مین رہے گا اور مین انکو اپنے ہاتھون پر اٹھالون گا اور تو زیادہ
اور اس شرقی بحر سے کلام کی اور فرمایا مین تجھ مین کچھ بندے اپنے بندون سے سوار کرنیوالا ہون
ساتھ کیا معاملہ کرنیوالا ہے وہ بولا مین انکو اپنے ہاتھون پر لے جاؤن گا اور مین انکے لیے ایسا ہوجاؤن
مان بچے کے تو اسکے بدلے مین اسکو حلیہ اور صید دیا پھر بزار نے کہا ہم نہین جانتے کس نے اس اثر کو سوا
بن عبداللہ بن عمرو کے سوا روایت کیا اور یہ منکر الحدیث ہے اور سہل نے اسکو نعمان بن ابی عیاش
نے عبداللہ بن ابی عمرو سے موقوفاً روایت کیا پھر اللہ سبحانہ و تعالی نے زمین کا ذکر کیا اور ذکر کیا ان
پہاڑون کا جو اس نے زمین مین بوجھ رکھدیے تاکہ زمین ٹھیری رہے اور ان حیوانات کے ساتھ نہ
کرے جو اسپر اللہ سبحانہ و تعالی نے پھیلائی ہین پھر اسکی وجہ سے انکی زندگانی اور انکا
اسی لیے اللہ تعالی نے فرمایا وَالْجِبَالَ أَرْسَاهَا یعنے پہاڑون کا زمین پر بوجھ رکھنا اور
کہا کہ معمر نے ہمکو خبر دی قتادہ سے انہون نے کہا ہمنے حسن (بصری) سے سنا
ڈولنے لگی (فرشتے) بولے اسکی پشت پر کوئی نہین ٹھیر سکے گا صبح کیوقت
ہوئے ہوئے ہین تو فرشتون کو معلوم ہوا کہ پہاڑ کس سے بنائے گئے
نے حسن سے انہون نے قیس بن عبادہ سے روایت کیا کہ

Marfat.com

...پشت پر کوئی نہین ٹہیرنے کا پہر انہون نے صبح کی اور اس مین اسکے بوجہہ رکہے تہے اور ابن
...حدیث بیان کی مثنے نے انہون نے کہا مجہہ سے حدیث بیان کی حجاج بن منہال نے انہون نے
...حدیث بیان کی حماد نے انہون نے عطا بن سائب سے انہون نے عبد اللہ بن حبیب سے انہون نے علی بن ابی
...اللہ تعالی عنہ سے کہا جب اللہ تعالے نے زمین کو پیدا کیا تو ہلنے لگی اور بولی اے میرے رب تو میرے پر نبی
...کریگا اور وہ خطایا کے مرتکب ہونگے اور مجہپر زنا کرینگے فرمایا پہر اللہ تعالی نے اسپر وہ پہاڑ بوجہہ رکہدیے
...ہو اور جو نہین دیکہتے تو یہ اسکی ٹہیراؤ کے وجہ ہوئی جیسے گوشت کا پنتا ہے اور زمین مین نہرین رکہین جو ایک
...سے دوسرے مکان تک چلتی ہین اور بندون کی روزی کے لیے ایک جگہہ سے پہوٹتی ہین حالانکہ
...ری جگہہ والون کے لیے روزی کا واسطہ اور ذریعہ اور سبب ہوتی ہین بقاع اور جنگلون اور پٹپر
...کو قطع کرتی ہین اور پہاڑون اور اونچے اونچے ٹیلون کو پہاڑ کر نکلتی ہین اور اس شہر تک پہنچتی
...لیے اللہ تعالی نے انکو مسخر کیا ہے اور جنکے لیے اوس نے انکو کام مین لگایا ہے اور وہ زمین مین دائین
...اور جنوب اور شمال اور مشرق اور مغرب ہر طرف چل رہے ہین کوئی چہوٹی ہے کوئی بڑی اور کوئی
...ہے کسیوقت چلتی ہین اور کسیوقت انکا چلنا قطع ہوجاتا ہے کوئی کسی پہاڑ سے پہوٹتی ہے اور کوئی تہوڑا
...پانی جمع کر چلتی ہے کسی کی رفتار تیز ہے اور کسی کی چال آہستہ جسطرح اللہ تبارک و تعالے نے
...کیا ہے اور انکا چلنا مقدر کیا ہے اور اس نے مسخر کیا ہے اور میسر اسکے سوا کوئی معبود نہین اور اسکے
...رب نہین اور ایسی ہی اس نے زمین مین راہین رکہین جن مین ایک شہر سے چلکر دوسرے شہر تک
...تا ہے یہانتک کہ اللہ تعالی پہاڑون کے درمیان قطع کردیتا ہے اور دری بنادیتا ہے جنکے درمیان
...طریق اور چلنے کا راہ ہوتا ہے جیسے اس نے فرمایا وَجَعَلْنَا فِيهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَعَلَّهُمْ
...یعنے رکہین پہاڑون مین کشادہ راہین شاید وہ راہ پاوین یعنے ایک ملک کے لوگ دوسرے
...سے مل سکین اگر پہاڑ ایسے ڈہب پر پڑتے کہ راہین بند ہوتین تو یہ بات کہان تہی اور اس نے
...پہاڑون اور چہوٹے چہوٹے پہاڑون اور ٹیلون کو علامتین بنادیا جن سے مسافر دریا اور
...جب راہ گم کرتے ہین اور اندہیری راتون مین ستارون سے راہ لیتے ہین ابن عباس
...ہم یہتدون کی تفسیر مین کہا ہے کہ لوگ رات کی ظلمات مین نجوم سے راہ یاب
...ہم یہتدون کی تفسیر مین نجوم کے معنے جبال کے مروی ہین پہر اللہ تعالے

Marfat.com

نے اپنی عظمت پر خبردار کیا اور فرمایا کہ عبادت اسکی سوا ان اوثان کی لائق [illegible]
اور خود مخلوق ہین اسواسطے فرمایا اَفَمَنْ یَّخْلُقُ کَمَنْ لَّا یَخْلُقُ اَفَلَا تَذَکَّرُوْنَ [illegible]
برابر ہے اسکے جو نہ پیدا کرے کیا تم دہیان نہین کرتے پہر بندون کو خبردار کیا کہ میرے [illegible]
قدر کثرت ہے اور میرے احسان تمپر اتنے ہین کہ تم اُنکے عہدے سے نکل ہی نہین سکتے فرمایا [illegible]
نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا اِنَّ اللّٰهَ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ یعنے اگر گنو اللہ کی نعمتین نہ پورا کر سکو انکو [illegible]
مہربان ہے تم سے تجاوز کرتا ہے اور اگر تم سے اپنے جمیع نعم کا شکریہ مانگے تو تم انکے مقابلہ [illegible]
سے عاجز ہو جاؤ اور اگر تم کو ان جمیع نعمتون کے مقابلہ مین شکر کرنے کا حکم دے تو تم ضعیف [illegible]
چہوڑ دو اگر تمکو وہ عذاب کرے تو عذاب کر سکتا ہے اور وہ اس عذاب مین تمپر ظلم کرنے والا [illegible]
لیکن وہ بخشنہار مہربان ہے کہ اس نے جمیع نعم کا شکریہ معاف کیا اور تہوڑا شکریہ طلب کیا پہر [illegible]
جزا دیتا ہے اور ابن جریر نے اِنَّ اللّٰهَ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ کی تفسیر مین کہا کہ وہ معاف کرنے والا ہے
اس قصور کو جو ان نعمتون کے شکریہ مین تم سے ہوا جب تم توبہ کرو اور اسکی اطاعت کی طرف رجوع [illegible]
اور اسکی خوشنودی کے کامون کی طرف آؤ مہربان ہے کہ تمپر انابت الی اللہ اور توبہ کے بعد عذاب [illegible]
کرتا انتہے ما قال ابن کثیر فی تفسیرہ فتح البیان کا بیان کاشف یہ ہے اللہ تعالی بحر کی تسخیر کے ساتہہ بندون [illegible]
ثابت کرتا ہے کہ اس نے اس مین سوار ہونے کی قدرت دی اور اس مین جواہر اور شکار کی استخراج [illegible]
مکنت اور طاقت اور توانائی بخشی اور یہ اسلیے کہ یہ بہی اسکی منجملہ نعمتون سے ہے جو اس نے اپنے بندون [illegible]
کین علاوہ اس مین اللہ سبحانہ وتعالی کی وحدانیت اور اسکی کمال قدرت پر دلیل ہے اور اللہ سبحانہ [illegible]
نے اس مقام مین بندون کے وعظ اور تذکیر مین آیات ارضیہ اور آیات سماویہ اور آیات بحریہ [illegible]
اور آیات متنوعہ مختلفہ کے ساتہہ نظر اور استدلال کیطرف ارشاد کیا حجت کو پورا کرنے [illegible]
انذار کی تکمیل کے لیے اور منازع استدلال اور مناطات برہان اور مواضع نظیر اور [illegible]
کے لیے پہر بحر کی تسخیر کی علت کو ذکر کیا اور فرمایا لِتَاْکُلُوْا مِنْهُ لَحْمًا طَرِیًّا اور آیت [illegible]
ہے اور لحم کو طراوت کے ساتہہ موصوف کرنے مین اشعار ہے کہ یہ ایک لطیف چیز ہے [illegible]
کہا لینے کے طرف ارشاد ہے کیونکہ یہ اُن مطعومات مین سے ہے جن مین فساد [illegible]
کا بہی یہی قول ہے کہ اس سے مراد دریا کی مچہلیان [illegible]

اور اس کے اکل کا ذکر پہلے کیا اسلیے کہ یہی بڑا مقصود ہے اور اسی کے ساتھ بدن کا قیام ہے
[illegible] سے مسمی کرنا یہ مالکیہ کا مذہب ہے بخلاف شافعیہ اور حنفیہ کے اور انکے مذہب پر اگر حلف کرے کہ لحم
[illegible] کھاوے گا تو مچھلی کے کھانے سے حانث نہین ہوتا اور اس مین اسکی قدرت کا عجیب اظہار ہے کہ کھارے
پانی مین ایک میٹھی تازی چیز پیدا کی پھر فرمایا وَتَسْتَخْرِجُوا مِنْهُ یعنے نکالو دریا سے گہنا یعنے لولو اور مرجان
نکالو جیسے اللہ تعالی نے فرمایا يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ یعنے نکلتا ہے ان سے موتی اور مونگا اور
اللہ سبحانہ وتعالی کے قول تَلْبَسُونَهَا کا ظاہر تو یہ چاہتا ہے کہ لولو اور مرجان موتی اور مونگے کا پہننا مردون
کے لیے جائز ہو جیسے عورتون کو جائز ہے اور اس تکلف کی کچھ حاجت نہین ہے جو مفسرین نے اللہ سبحانہ و
تعالی کے قول وتلبسونہا کی تاویل مین اختیار کیا ہے کہ تلبسونہا کے معنے تلبسہا نساءہم ہین اسلیے کہ
عورتین بھی آخر مردون کی جنس سے ہین یا اسلیے کہ وہ مردون ہی کے لیے پہنتی ہین اور شریعت مطہرہ مین
کوئی ایسی دلیل موجود نہین ہے جس سے موتی اور مونگے کا مردون کے لیے پہننا ناجائز اور حرام نکلے جب
تک مرد انکو ایسی صفت پر استعمال نکرین جو عورتون سے خاص ہے کیونکہ اس سے منع کیا گیا ہے اور شرع مین اس سے
نہی وارد ہوئی ہے کہ اس مین عورتون کے ساتھ مشابہت ہوتی ہے نہ اسلیے کہ وہ موتی اور مرجان کا
زیور ہے اور ابو جعفر رضی اللہ تعالے عنہ سے مروی ہے انہون نے کہا کہ زیور مین زکوۃ نہین ہے پھر
یہی آیت پڑھی اوسکو ابن ابی شیبہ نے نکالا مین کہتا ہون اس استدلال مین نظر ہے اور جسپر اعتماد
لائق ہے وہ یہ ہے کہ اصل زکوت سے برات ہے اور اسکا عدم وجوب یہانتک کہ مال کے انواع مین سے
کسی نوع مین اسکے وجوب کی دلیل موجود اور وارد ہو پھر اسوقت زکوۃ واجب ولازم ہوگی اور سونے چاندی
کی زکوۃ مین تو وہ احادیث وارد ہوئی ہین جو انکی زکوۃ کے وجوب پر دلیل ہین اور جواہر مین باوجود انکے
اختلاف اصناف اور انواع کے کوئی ایسی حدیث وارد نہین ہوئی جو انکی زکوۃ کے وجوب کی دلیل ہو اور
تَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيهِ کے یہ معنے ہین کہ تو کشتیون کو دیکھتا ہے کہ وہ پانی کو پھاڑتی چلتی ہین پانی
کو اپنے سینون سے ہٹاتی ہین یہ عکرمہ کا قول ہے کہا کرتے ہین مَخَرَ السَّفِينَةُ جب کشتی اپنے سینے
کے ساتھ پانی کو پھاڑتی چلتی ہو جوہری نے صحاح مین کہا مَخَرَ السَّابِحُ إِذَا شَقَّ الْمَاءَ بِصَدْرِهِ وَ
[illegible] شَقَّهَا لِلزِّرَاعَةِ یعنے بولا کرتے ہین مخر السابح جب تیرنیوالا پانی کو اپنے سینے کے
[illegible] اور کہا کرتے ہین مخر الارض جب کوئی شخص زمین کو بونے کے لیے درست

کرے بعض نے کہا مواخر کے معنے ہین جاری ہونیوالین یہ ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما قول ہے
ہونیکو کہتے ہین مختار مین ہے جب کشتی دریا مین چلے اور اسکے جریان سے آواز برآمد ہو تو کہتے ہین
اور بعض نے کہا مواخر کے معنے مُعْتَرِضَۃٌ کے ہین یعنے تو کشتیون کو پانیمین سامنے آتین دیکھتا ہے اور
مواخر کے معنے ہین تو دیکھتا ہے انکو آتین جاتین ضحاک کا یہ قول ہے کہ دو کشتیان (دریا مین) ایک ہوا
چلتی ہین ایک آتی ہے ایک جاتی ہے اور بعض نے کہا مواخر کے معنے ہین اسباب سے بھری ہوئین اور
کا یہ قول ہے کہ مواخر کے معنے صوائح کے ہین یعنے تو دیکھتا ہے کشتیون کو دریا مین آواز نکالنے والین
ابن جریر نے کہا لغت مین مخر کہتے ہین ہوا کے چلنے کی آواز کو جب ہوا سخت چلے اور انہون نے اسکو پانی مین ہونے
ساتھ مقید نہین کیا پھر فرمایا ولتبتغوا من فضلہ یعنے ان اشیاء مذکورہ سے نفع لو اور اسکا فضل مانگو یا
معنے کہ یہ کام اللہ سبحانہ وتعالی نے اسلیے کیے تو کہ دریا مین تجارت کرو اور تمہاری لیے اللہ سبحانہ کے فضل
سے فائدہ ہو سدی نے کہا فضل سے مراد تجارت ہے اور تاکہ تم احسان مانو یعنے جب اسکا فضل اپنے پر پاؤ گے
اور اسکا احسان اپنی جانون پر معلوم کروگے تو اسکی نعمتون کا اپنے پر اقرار کروگے پھر اسکا زبان اور ارکان
کے ساتھ شکر کروگے بعض نے کہا اس نعمت کے بعد شکر بیان کرنے کی یہ وجہ ہے کہ ان کشتیون مین مسافۃ طویلہ
کا طی ہونا ہے احمال ثقیلہ کے ساتھ اسباب سفر کے مزاولت کے سوا بلکہ کسی حرکت کے سوا باوجود اس بات کے کہ
کشتیان ہلاکت کی راہون مین ہوتی ہین اور صفت مذکورہ پر قطع مسافت کے ساتھ اگر اس نعمت کو بھی ملایا
جاوے جسپر دریا شامل ہے تو ممکن ہے وہ نعمت یہ ہے کہ عمدہ کھانا ملتا ہے اور نفیس لباس اور نعمتون کی
کثرت اور پھر انکا نفیس ہونا ان بڑے اسباب مین پتے ہین جو شکر کے مستدعی ہین اور اسکے واجب کرنے
والے پھر ان نعمتون کی پیچھے جو توحید کے موجب ہین اور مطلوب پر استدلال کی مفید ہین ایک اور نعمت
ایک بڑی نشانی بیان کی اور فرمایا وَاَلْقٰی فِی الْاَرْضِ رَوَاسِیَ اَنْ تَمِیْدَ بِکُمْ یعنے اور ڈالے
بوجہ کہ کبھی تمکو لیکر جھک پڑے اور ندیان بنائین اور راہین شاید تم راہ پاؤ اور بنائے پتے اور تارے
لوگ راہ پاتے ہین ندیون کا پہاڑون کے پیچھے ذکر کیا اسلیے کہ اکثر ندیون کے اصول اور منابع پہاڑون مین
ہی ہوتے ہین سیوطی نے کہا جیسے نیل اور تمثیل مین سیوطی نے دریائے نیل کے سوا کسی اور
نہین لیا کیونکہ وہ اہل مصر مین سے ہے اور راہون کو ظاہر کردیا اور بیان کردیا تاکہ تم اپنے
مقاصد تک پہونچ سکو ایک بلد سے دوسری بلد تک اور ایک [illegible] سے دوسرے

راہین مراد ہین سدی نے کہا پہاڑون مین راہین مراد ہین شاید تم راہ پاؤ یعنے ان راہون مین چلکر اپنے
مقاصد تک پہونچ جاؤ اور نہ بہولو یا اپنے رب کی توحید پر ان سے دلیل لو اور پہر اسکی عنایت اور رافت دیکہو
کہ راہون مین پتے رکہے جن سے معلوم کر سکتے ہین کہ یہ اس شہر کا راہ ہے اور یہ فلان کا اور نجم سے جنس نجم
مراد ہے فراء کا یہ قول ہے کہ نجم سے یہان قطب اور فرقدان مراد ہین اور فرقدان قطب کے دائین بائین اسطرح
ہین جیسے آدمی کی دو آنکہین اور بعض نے کہا نجم سے ثریا مراد ہین اور بعض نے کہا بنات نعش اور بعض نے کہا
علامات سے آیت مین جبال مراد ہین اور بعض نے کہا علامات سے یہی نجوم مراد ہین کیونکہ بعض نجوم ہدایت طریق
کا ذریعہ ہین اور بعض علامت ہین جو ہدایت طریق کا واسطہ نہین اور جمہور اسطرف گئے ہین کہ آیت مین مراد
اسفار مین راہ پانا ہے بعض نے کہا قبلہ کا راہ پانا مراد ہے اور الفاظ آیت کو اس سے اعم پر حمل کرنے سے
کوئی مانع نہین ہے اخفش نے کہا وعلامات پر کلام ختم ہو جاتی ہے اور بالنجم ہم یہتدون جدا کلام ہے اسکو کلام
اول سے کوئی علاقہ نہین ہے سدی نے کہا دن کی علامات جبال ہین اور رات کی علامت نجم ہے اور ابن
عباس رضی اللہ تعالی عنہما کا بہی یہی قول ہے قتادہ نے کہا اللہ تعالی نے نجوم کو تین چیزون کے لیے بنایا سماء
کی زینت کے لیے اور راہون کے پتے اور شیطانون کی پہینک مار جس نے اسکے سوا (انکے خلق) مین کوئی
اور وجہ بیان کی اس نے اسچیز کا تکلف کیا جسکا اسکو علم نہین ہے پہر جب اللہ تعالے نے ان آیات کو شمار کیا
جو وجود صانع پہر اسکی وحدانیت اور کمال قدرت کی دلیل ہین چاہا کہ اہل شرک وعناد کو توبیخ کرے فرمایا
اَفَمَنْ یَّخْلُقُ کَمَنْ لَّا یَخْلُقُ الآیہ یعنے جس نے ان مخلوقات عجیبہ عظیمہ اور مصنوعات غریبہ جلیلہ کو
پیدا کیا اور وہ افعال اس سے صدور ہوتے ہین جنکا تم کو مشاہدہ معاینہ ہے اسکے برابر ہے جسنے ان اشیاء
مین سے کوئی چیز نہین بنائی اور ان مین سے کسی چیز کے ایجاد پر اسکو قدرت ومکنت نہیں اور ان سے اصنام
اور ان مراد ہین جنکی مشرک عبادت کرتے ہین اور جنکو انہون نے اللہ سبحانہ وتعالی کا شریک بنا رکہا ہے اور
انپر اس لفظ کا اطلاق کیا جسکا ذوی العقول پر اطلاق کیا جاتا ہے ان کے زعم کے مطابق کہ یہ الہ ہین یا
افمن یخلق کی مشاکلت کے لیے کیونکہ اسکے صحبت مین واقع ہوئے ہین یا یہ عکس تشبیہ کے قبیل سے ہے
اور اس استفہام مین کفار کے لیے وہ تقریع اور توبیخ ہے جو پوشیدہ نہین ہے اور اس مین وہ تہدید اور
تشدید ہے جسکے وہ لائق ہین کیونکہ انہون نے بعض مخلوقات کو باریتعالی کا ہمسر بنا دیا تعالی اللہ عما یشرکون
[illegible] یعنے تم اللہ سبحانہ وتعالی کے مخلوقات کو جو اسکے وجود باجود اور اسکے تفرد ربوبیت

اور اوسکی بدیع صنعت کی دلیل ہین نہین یاد کرتے ان آیات مین غور کرنا تو بجاے خود رہا اگر
سے دیکھو تو تم کو اسکی تفرد ربوبیت پر دلیل مل جاوی کیونکہ ان آیات کے ساتھ استدلال مین انکا
صرف انکا یاد کرنا ہی کافی ہے دقیق فکر اور نظر کی ان مین حاجت نہین ہے قتادہ نے آیت کی
اللہ ہی خالق رازق ہے اور یہ اوثان جنکی یہ مشرک اللہ کو چھوڑ کر پوجا کرتے ہین خود مخلوق ہین کسی
نہین ہین اور نہ یہ اپنے پوجنے والون کی نفع نقصان کے مالک ہین پھر تعدید آیات کے بعد جو ہمارے
ہین فرمایا وان تعدوا الآیۃ یعنے اگر تم اللہ کی نعمتون کے شمار اور احصا مین کوشش کرو اور اپنی جان
تو تم شمار نہین کر سکتے انکی مقابلہ مین تمہارا شکر کرنا تو بجاے خود رہا اور یہ اللہ تعالی کی نعم کی اجمالی
اسکی تفسیر سورہ ابراہیم مین گذر چکی عقلمندون نے کہا ہے اگر انسان کے جمیع اجزا مین سے کسی جزو مین ایک
خلل اور ایک اندک سا نقصان ظاہر ہو جاوے تو انسان پر جمیع نعم بے مزہ ہو جاتی ہین اور وہ اس خلل اور
نقص کے دور کرنے کے لیے چاہتا ہے کہ دنیا صرف کر ڈالے اگر دنیا اسکے قبضہ قدرت مین ہو تو وہ اللہ سبحانہ
تعالی ہی اس انسان کے بدن کی انسان کے موافق تدبیر کرتا ہے اور انسان کو اس بات کا علم بھی نہین ہے پھر اللہ
تعالی کی نعمتون کا حصر کیونکر کر سکتا ہے اور انکے احصا پر کیسے قادر ہو سکتا ہے اور اسکی ادنی نعمت
شکر کسطرح ادا کر سکتا ہے یَا رَبَّنَا هٰذِهٖ نَوَاصِيْنَا بِيَدِكَ خَاضِعَةٌ لِعِظَمِ نِعَمِكَ مُعْتَرِفَةٌ بِالْعَجْزِ
عَنْ تَادِيَةِ الشُّكْرِ لِشَيْءٍ مِنْهَا لَا نُحْصِيْ ثَنَاءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ وَلَا نُطِيْقُ
التَّعْبِيْرَ بِالشُّكْرِ لَكَ فَتَجَاوَزْ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَاَسْبِلْ ذُيُوْلَ سِتْرِكَ عَلٰى عَوْرَاتِنَا فَاِنَّكَ اِنْ
لَا تَفْعَلْ نَهْلِكْ بِمُجَرَّدِ التَّقْصِيْرِ فِيْ شُكْرِ نِعَمِكَ فَكَيْفَ بِمَا قَدْ فَرَطَ مِنَّا التَّسَاهُلُ
بِاَوَامِرِكَ وَالْاِنْتِهَاءِ عَنْ مَنَاهِيْكَ اے ہمارے رب یہ ہماری ماتھے تیرے ہاتھ مین ہین تیری
کے لیے ذلیل ہین اور ہم اس بات کا اقرار کرتے ہین کہ ہم تیری نعمتون مین سے ایک نعمت کا بھی
کر سکتے ہم تیری تعریف (کما حقہ وکما ینبغی) نہین کر سکتے تو ویسا ہی ہے جیسے تو نے اپنی
کی ہمکو تو تیرے شکر کی تعبیر کی طاقت و مکنت نہین ہے تو ہمسے تجاوز کر اور ہمکو معاف کر اور
پر اپنے پردی کے ذیول ڈالے رکھہ اگر تو یہ کام نہ کرے گا تو ہم تیری نعمتون کی شکر کے
ہو جاوینگے اور جو ہمسے تیرے اوامر کے قبول کرنے مین اور تیری [illegible]
ہمپر رہیگا اور جس نے کہا ہے کیا اچھا کہا ہے ؎ العفو یرجی

[illegible] سے عفو کی امید ہے تو رب العلمین خالق کائنات سے عفو کی کیونکر امید نہ ہو اور کیا احسن جملہ ہے
[illegible] تعالی نے اس امتنان کو ختم کیا جو انسان پر ملتبس نہین ہے جس مین اسکی عظیم غفران اور اسکی
[illegible] کی طرف اشارہ ہے فرمایا ان اللہ لغفور رحیم یعنے اللہ سبحانہ وتعالی کی مغفرت اور رحمت کثیر ہے
[illegible] مین نہین پکڑتا جو تمنے اسکی نعمتون کے شکر مین کی اور اس قصور مین اخذ نہین کرتا جو تم نے
[illegible] کے احصا مین کیا اور تم ادنے سے ادنے نعمت کے شکر کے قیام سے عاجز رہے اور اپنی مہر
[illegible] سے تمپر ہمیشہ احسان کرتا ہے اور ہر لحظہ اور ہر ساعت تمپر اپنی نعمتین متواتر اتارتا ہے اور
[illegible] کے ساتھ جسکے ساتھ تمہارا تنفس ہے اور حرکت کے ساتھ جسکے ساتھ تمہاری حرکت ہے اسکا احسان
[illegible] انعام تمپر ہے یا اللہ مین تیرا شکر کرتا ہون اسقدر جسقدر تیرا شاکرون نے ہر زبان کے ساتھ ہر زمان مین
[illegible] کیا اور شکر کرین گے تو نے مجھ ضعیف البنیان نالائق نابکار کو ان نعمتون سے مخصوص کیا جو مینے
[illegible] بہت مخلوق پر ان نعمتون کو نہین دیکھا آدمیون سے اور غیر آدمیون سے اور اگر مینے ان نعمتون
[illegible] سے کوئی نعمت کسیپر دیکھے بھی تو اسپر اسکا بقیہ نہ دیکھا تو مین کیونکر تیرا شکر کر سکتا ہون اور کسطرح تیرے
[illegible] سے ادنی نعمت کے شکر کی طاقت رکھتا ہون جب ادنی سے ادنی نعمت کے شکر کے قیام سے مین
[illegible] ہون تو اعلے نعمت کے شکر کے قیام سے کیونکر عاجز نہون اور انواع نعم مین سے کسی نوع کے تادیہ شکر
[illegible] میری کیا ہستی پھر اللہ سبحانہ وتعالی نے بیان کیا کہ جو کچھ بندون سے وقوع مین آتا ہے اور جن افعال کے
[illegible] مرتکب ہوتے ہین انسے وہ خبردار ہے اسپر کوئی خافیہ مخفی نہین ہے اور اسپر کوئی چھپی چیز جو مخلوق کی نظرون
[illegible] نہین ہے فرمایا وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ
[illegible] يَخْلُقُوْنَ شَيْئًا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ۝ اَمْوَاتٌ غَيْرُ اَحْيَآءٍ ۚ وَمَا يَشْعُرُوْنَ
[illegible] ۝ اور اللہ جانتا ہے جو چھپاتے ہو اور جو کھولتے ہو **ف** شاید اسجگہہ یہ بات اسپر
[illegible] شخص بات مین لاجواب ہوتے ہین پر دلمین بات نہین بیٹھتی سو خدا دل پر پکڑتا ہے **ف**
[illegible] ہین اللہ کے سوا کچھ پیدا نہین کرتے اور آپ پیدا ہوتے ہین مردے ہین جن مین جی نہین اور
[illegible] کب اٹھائے جائین گے **ف** شاید یہ انکو فرمایا جو مرے بزرگون کو پوجتے ہین **ف**
[illegible] ہے کہ وہ جیسے ظواہر سے خبردار ہے ویسے ہی ضمائر اور سرائر سے بھی واقف ہے اور ہر عامل کو اسکے
[illegible] دیگا عمدہ اعمال والون کو احسن جزا اور حراب عمل والون کو بری سزا پھر اللہ سبحانہ

ربما یوالذ

وتعالی نے خبر دی کہ جن اصنام و اوثان کی یہ عبادت کرتے ہین اور جنکو نافع اور ضار [illegible]
پیدا نہین کی اور نہ وہ پیدا کر سکتے ہین اور وہ خود مخلوق ہین جیسے ابراہیم خلیل علیہ الصلوٰۃ [illegible]
اَتَعْبُدُوْنَ مَا تَنْحِتُوْنَ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُوْنَ یعنے بولا کیا پوجتے ہو جو آپ [illegible]
نے بنایا تم کو اور جو تم بناتے ہو اور یہ جو فرمایا مردے ہین جن مین جی نہین یعنے وہ جمادات ہین [illegible]
نہین پھر نہین سنتے اور نہین دیکھتے اور نہین سمجھتے اور خبر نہین رکھتے کب اٹھائے جاوینگے [illegible]
قیامت کب ہوگی تو ایسون سے کس نفع اور جزا اور سزا کی امید ہے ان باتون کی رجا تو اس پاک [illegible]
ہے جسکا علم ہر چیز کو محیط ہے اور جو ہر بات سے واقف اور خبردار ہے اور وہی ہر چیز کا خالق ہے انتہی [illegible]
ابن کثیر نے تفسیر فتح البیان کا بیان فاتح یہ ہے کہ جن عقاید اور اعمال کو تم چھپاتے ہو ان سے بھی اللہ [illegible]
واقف ہے اور جنکو ظاہر کرتے ہو انکو اسکا علم حاوی اور شامل ہے اسکی علم سے تمہارا کوئی عمل خارج نہین ہے
اسکے محیط علم کے بہ نسبت تمہارے جمیع اعمال ظواہر ضمائر سب مساوی ہین اور اس آیت مین وعید ہے اور تعریض
اور توبیخ اور تنبیہ اس امر پر کہ آلہ وہ ہو سکتا ہے جو ظواہر ضمائر اور سر علانیہ سے واقف ہو نہ جیسے اصنام جنکی
تم پرستش کرتے ہو وہ تو پتھر ہین جنمین ظواہر سے کسی چیز کا شعور نہین ہے انکو ضمائر اور سرائر کا شعور کیسے ہوگا
تو تم کیسے ان کی عبادت کرتے ہو پھر اللہ سبحانہ وتعالی نے اصنام کا اس بات سے عاجز ہونا ثابت کیا کہ انسے
کسی چیز کی پیدایش کا صدور ہو تو وہ مستحق عبادت کیونکر ہونگے فرمایا وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ الآیہ یعنے جن آلہہ
کو یہ کفار پکارتے ہین اللہ کو چھوڑ کر ان مین یہ تینون صفات مذکورہ ہین جو الوہیت کے منافی ہین ایک یہ
کہ وہ مخلوقات مین سے کسی چیز کے اصلاً خالق نہین ہین نہ کبیر کے اور صغیر کے اور نہ جلیل کے اور نہ حقیر کے دوسرے یہ کہ وہ
خود مخلوق ہین تو مخلوق کی کیا ہستی کہ وہ اپنے غیر کو پیدا کرے تو اس آیت مین زیادہ بیان [illegible]
کہ اللہ سبحانہ وتعالی نے انسے صفت کمال کی نفی کر کے انکے لیے نقصان والی صفت ثابت [illegible]
اللہ تعالی کے قول اَفَمَنْ يَّخْلُقُ كَمَنْ لَّا يَخْلُقُ کے کہ اسمین اللہ سبحانہ وتعالی نے ان سے صرف کمال [illegible]
کے سلب کرنے پر کفایت کی پھر انکی صفات ثلاثہ مین سے دوسری وصف بیان کی اور فرمایا اَمْوَاتٌ [illegible]
یعنے یہ اصنام انکے اجساد پتھر مردے ہین جنمین اصلاً حیات نہین ہے پھر اپنے قول غیر احیاء کے ساتھ [illegible]
کی کہ یہ تو ان اجساد کی طرح بھی نہین ہین جنکو حیات کے بعد موت عارض ہوتی ہے انکے لیے تو [illegible]
حیات ثابت ہی نہین ہوئی تو یہ مشرک ان اصنام کی کیونکر عبادت کرتے ہین حالانکہ [illegible]

هو الذی جعل الشمس ضیاء والقمر نورا

[illegible] ما خلق الله ذلک الا بالحق یفصل الایت

[illegible] ما خلق الله فی السموت والارض لایت

[illegible] کو روشنی بخشی اور چاند کو نور دیا اور ثبیل مین اُسکو منزلین تو پہچانو

[illegible] یہ سب مگر تدبیر سے کہدیتا ہے پتے ایک لوگون پر جن کو

[illegible] اور پیدا کیا اللہ نے آسمان و زمین مین پتے ہین ایک لوگون کو جو

[illegible] ان نشانیون کا خلق مین ذکر کیا جو کہ دلیل اُوسکی کمال قدرت و عظیم

[illegible] سورج سے صادر ہوتی ہے وہ ضیاء ہے اور جو چاند سے صادر ہوتی ہے

[illegible] اور وہ دوسرا نام ہے دونون مین تفاوت ہے تاکہ ایک دوسرے سے مشتبہ نہ ہوجائے

[illegible] چاند کی سلطنت رات مین چاند کے لیے منزلین مقرر کین پہلے باریک

[illegible] ہے پھر اسکا جسم بڑھتا جاتا ہے یہانتک کہ پورا ہوکر بدر ہوجاتا ہے پھر گھٹنے لگتا ہے یہانتک

[illegible] یہ بیان کیا جاتا ہے تمام سورہ مین کقولہ تعالی والقمر قدرنہ منازل حتی عاد کالعرجون

[illegible] یعنی لہا ان تدرک القمر ولا اللیل سابق النہار وکل فی فلک

[illegible] والقمر حسبانا سو سورج سے حساب ایام کا پہچانا جاتا ہے اور سیر

[illegible] رسالت کی ہوئی ہے اور اسکو حق سے بنایا ہے نہ عبث بلکہ ان مین بڑی حکمت اور

[illegible] وما بینہما باطلا ذلک ظن الذین

[illegible] النار وقال تعالی افحسبتم انما خلقنکم عبثا وانکم

[illegible] الا ہو رب العرش الکریم تفصیل سے

[illegible] اختلاف لیل و نہار سے مراد تعاقب ہے ان دونو کا کہ جب دن آتا ہے

[illegible] کیا ذکر ہے کہ ذرہ سا تاخر ہو کقولہ تعالی

[illegible] ان تدرک القمر وقال تعالی لو

[illegible] آسمان و زمین کے بنایا ہے اور وہ

[illegible] خط و عذاب سے ڈرتے

Marfat.com

...ے ہین ان مین حیات ہے اور ان اصنام کو خبر نہین کہ یہ کفار مرنے کے بعد کب اٹھائے جاوینگے
...ن کو معلوم نہین کہ ہمارے پوجاری کافر کب مبعوث ہونگے اور اس مین انپر تہکم ہے اسلیے کہ جماد کا امور ظاہرہ کی
...شعور محالات سے ہے وہ ان امور سے تو کیا واقف ہونگے جنکی اللہ کے سوا کسیکو خبر نہین اور جنکا اللہ تعالی کے
...واقف نہین اور بعض نے کہا کہ یہ اصنام کیا جانین کہ کب اٹھائے جاوین اور انکو انکا رب کب اٹھاویگا
...سخنے کے ساتھ قاضی بیضاوی نے تبعا للکشاف ابتدا کیا اور اسکی تایید کرتا ہے وہ جو مروی ہے کہ اللہ
...تعالی اصنام کو اٹھاویگا اور انکے لیے ارواح پیدا کرے گا ان کے ساتھ انکے شیطان ہونگے پہر ان
...کے دوزخ مین ڈالنے کا ارشاد فرماویگا اور اسپر دلالت کرتا ہے اللہ تبارک وتعالی کا قول اِنَّكُمْ وَمَا
...تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ اَنْتُمْ لَهَا وَارِدُوْنَ یعنے تم اور جو کچھ پوجتے ہو اللہ کے سوا جہونکنا
...دوزخ مین تمکو اسپر پونچنا ہے اور بعض کا یہ قول ہے کہ کلام وہم یخلقون پر ختم ہو جاتی ہے اور اموات جملہ
...مستانفہ ہے اور گویا یہ مشرکین کی وصف ہے کہ وہ مردے ہین جن مین جی نہین اور انکو معلوم نہین کہ وہ کب
...اٹھائے جاوینگے اسصورت مین وما یشعرون اور یبعثون مین دونو ضمیرین کفار کے لیے ہونگی اور جسصورت
...مین دونو ضمیرین اصنام کیطرف عائد ہون یا ایک اصنام کیطرف راجع ہو اصنام کا اس صیغہ کے ساتھ تعبیر کرنا
...ذوی العقول کے لیے موضوع ہے انکے عابدین کے اعتقاد کے مطابق ہے کہ وہ انکو عاقل تصور کرتے ہین۔

...كُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ج فَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ قُلُوْبُهُمْ مُّنْكِرَةٌ وَّهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ○ لَا
...اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ○ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِيْنَ ○ معبود تمہارا
...ہے اکیلا سو جو یقین نہین رکہتے پچھلے دن کی زندگی کا انکے دل نہین مانتے اور وہ مغرور ہین ٹہیک
...ہے کہ اللہ سبحانہ وتعالی جانتا ہے جو چھپاتے ہین اور جو جتاتے ہین بیشک وہ نہین چاہتا غرور کرنیوالون
...اللہ سبحانہ وتعالی خبر دیتا ہے کہ اسکے سوا کوئی عبادت کے لائق نہین ہے وہی اکیلا یگانہ یکتا ہے
...ہے اور اس نے خبر دی کہ کفار کے دل اسکو نہین مانینگے جیسے اللہ سبحانہ وتعالی نے ان سے دوسری
...کہ وہ تعجب کر کر کہنے لگے اَجَعَلَ الْاٰلِهَةَ اِلٰهًا وَّاحِدًا اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ عُجَابٌ یعنے کیا اس
...کی بندگی کے بدل ایک ہی کی بندگی یہ بہی ہے بڑے تعجب کی بات اور اللہ تعالے
...فرمایا وَاِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحْدَهُ اشْمَاَزَّتْ قُلُوْبُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ
...مِنْ دُوْنِهٖ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ یعنے اور جب نام لیجے اللہ کا نرا رک جاوین دل

ربما یود الذین

انکے جو یقین نہین رکھتے پچھلے گھر کا اور جب نام لیجیے اسکے سوا [illegible]
جو فرمایا وَهُمْ مُسْتَكْبِرُونَ اور وہ مغرور ہین یعنے اللہ کی عبادت سے اور انکے دل [illegible]
جیسے اللہ تعالے نے فرمایا اِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ [illegible]
یعنے بیشک جو لوگ بڑائی کرتے ہین میری بندگی سے اب سیٹھینگے دوزخ مین ذلیل ہوکر [illegible]
فرمایا لَا جَرَمَ اَنَّ اللّٰهَ الآیۃ یعنے ٹھیک بات ہے کہ اللہ جانتا ہے جو چھپاتے ہین اور جو ظاہر کرتے
ہین اور انکو انکے اعمال کی پوری جزا دیگا وہ نہین چاہتا غرور کرنے والون کو انتہے مَا قَالَ [illegible]
كَثِيرٍ فِي تَفْسِيرِهِ فتح البیان کا بیان کاشف یہ ہے کہ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ کے یہ معنے ہین کہ [illegible]
ایک ہی الہ ہوگا اور اس دن تعدد الہ کو نہ چھوڑے گا بخلاف ایام دنیا کے کہ ان مین وہ لوگ [illegible]
جو اس امر کے مدعی ہین اور اس تقدیر پر کلام اللہ کے قول یشعرون پر ختم ہوگئی مگر اسقول نے ایان کو [illegible]
موضوع سے نکالدیا محض ظرفیت کی طرف جو وقت کے معنے مین ہے اور اس جملہ کیطرف مضاف ہے [illegible]
اسکے پیچھے ہے اور اسکا موضوع یا شرطیت ہے یا استفہام اور ظاہر یہ ہے کہ اسکی تفسیر متے کے ساتھ کیا [illegible]
جیسے کشاف وغیرہ مین ہے اور جب اللہ سبحانہ وتعالی نے اصنام کے عابدین کے طریق کا کھوٹ ثابت [illegible]
تو اس طریق کی تصریح کی جو وہ حقیقت اور واقع اور نفس الامر مین صواب مستوجب ثواب ہے اور وہ [illegible]
سبحانہ وتعالی کی وحدانیت ہے اور یہی ماقبل کا نتیجہ ہے پھر اللہ سبحانہ وتعالی نے وہ وجہ بیان کی جسکے [illegible]
کفار اپنے شرک پر مصر ہین اور جمے ہوئے فرمایا فَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ الآیۃ یعنے جو یقین نہین رکھتے [illegible]
دن پر انکے دل نہین مانتے وحدانیت کو انمین کوئی وعظ موثر نہین ہے اور کوئی تذکیر کارگر نہین اور [illegible]
حق کے قبول کرنے سے مغرور ہین اور صواب کے آگے گردن جھکانے سے ناک چڑھاتے ہین اور اپنے [illegible]
پر اڑے جاتے ہین ٹھیک بات ہے کہ اللہ تبارک وتعالے جانتا ہے جو چھپاتے ہین اور جو جتاتے ہین [illegible]
نہین چاہتا غرور کرنے والون کو یعنے انکو نہین چاہتا جو اللہ تعالی کی توحید اور اسکے انبیا کی [illegible]
اجابت سے استکبار کرتے ہین اور جملہ انہ لا یحب الآیۃ اس مضمون کی علت ہے جسکو گذشتہ کلام [illegible]
مسلم اور ابو داؤد اور ترمذی اور ابن ماجہ وغیرہم نے عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ سے نکالا کہا [illegible]
اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جسکے دلمین ایک بھورا برابر غرور ہوگا وہ جنت مین [illegible]
کے دلمین ایک بھورا برابر ایمان ہوگا وہ دوزخ مین نہ جاویگا [illegible]

...ہتا ہے کہ اسکا لباس اچھا ہو اور اسکی جوتی عمدہ ہو فرمایا اللہ جمیل ہے جمال کو چاہتا ہے تکبر کہتے ہین
...تے اور لوگون کو حقیر جاننے کو اور غرور کی مذمت اور تواضع کی مدح مین بہت احادیث ہین اور
...ایسی بہت حدیثین ہین جو عمدہ لباس اور اچھے جوڑے کو غرور سے خارج کرتی ہین حسین بن علی
...روی ہے کہ وہ مساکین پر گذرے کہ وہ روٹی ٹکڑے کھا رہے تھے تو وہ بولے
...عبد اللہ حسین بن علی علیہما السلام کی کنیت ہے) کہا نا کھایے آپ (سواری پر سے اترے اور
...اور لایحب المستکبرین یعنے اللہ غرور کرنے والون کو نہین چاہتا پھر کھانے لگے فارغ ہوکر فرمایا مین نے
...کی دعوت قبول کی اب آپ لوگ میری دعوت قبول فرمایے وہ آپکے ساتھ اٹھے اور آپکے ساتھ آپکے گھر
...گئے آپنے انکو کھلایا اور پلایا اور اور بھی کچھ دیا پھر وہ چلے آئے علمار نے کہا ہے ہر گناہ کا ڈھانکنا
...ہے تکبر کے سوا کہ وہ ایسا فسق ہے کہ اسکو ظاہر ہونا لازم ہے اور یہ سب برائیون کی جڑ ہے اور صحیح حدیث
...ہے کہ غرور کرنے والے قیامت کے دن چیونٹیون کیطرح ہونگے انکو لوگ اپنے پاؤن مین لتاڑینگے
...انکو غرور کی وجہ سے یا جیسے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا انکے اجسام محشر مین چھوٹے کیے جاوینگے
...جہان انکا چھوٹا ہونا مضر ہے اور آگ مین بڑے کیے جاوینگے جہان انکا بڑا ہونا نقصان پہونچانے
...والا ہے اسکو قرطبی نے ذکر کیا اور حاصل یہ ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غرور کی ماہیت
...کو بیان فرمادیا کہ وہ حق کا نہ ماننا اور لوگون کا حقیر جاننا ہے تو یہی غرور مذموم ہے اور صاحب درمنثور
...نے اس آیت کی تفسیر مین بہت ایسی حدیثین بیان کین جنکے ایراد کا یہ محل نہین ہے بلکہ یہ تو ان احادیث
...کے ذکر کرنیکا محل ہے جنکو کتاب عزیز کی تفسیر کے ساتھ کچھ علاقہ ہے پھر اللہ سبحانہ وتعالی مشرکین کی قبایح
...سے کچھ قبایح بیان کین اور فرمایا وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ مَاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۙ قَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ
...اوزارهم كاملة يوم القيامة ومن اوزار الذين يضلونهم بغير علم ألا ساء ما
...اللہ جب کہیے انکو کیا اتارا تمہارے رب نے کہین تقلین ہین پہلون کی کہ اٹھاوین بوجھ
...قیامت کے اور کچھ بوجھ انکے جنکو گمراہ کرتے ہین بے تحقیق سنتا ہے برا بوجھ ہے جو اٹھاتے
...اللہ تعالی فرماتا ہے جب ان مکذبین کو کہا جاتا ہے تمہارے رب نے کیا اتارا ہے تو جواب
...کہ کچھ نہین پہلون کی تقلین ہین یعنے اللہ تعالے نے کوئی چیز نہین اتاری جو ہم پر پڑھا
...پہلون کی تقلین ہین یعنے متقدمین اہل کتاب کی کتابون سے ماخوذ ہے جیسے اللہ تعالے

نے فرمایا وَقَالُوْا اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ اکْتَتَبَهَا فَهِیَ تُمْلٰی عَلَیْهِ بُکْرَةً وَّاَصِیْلًا [illegible]
السِّرَّ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِنَّهٗ کَانَ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا یعنے اور کہنے لگے یہ نقلین ہین [illegible]
ہے سو وہی لکھوائی جاتی ہین اس پاس صبح اور شام تو کہ اسکو اتارا ہے اس شخص نے جو جانتا ہے [illegible]
مین اور زمین مین مقرر وہ بخشنے والا مہربان ہے رسول علیہ التحیۃ والتسلیم پر جھوٹ باندھتے ہین [illegible]
مختلفہ اپنے مونہون سے نکالتے ہین جو سب کے سب باطل ہین جیسے اللہ تعالی نے فرمایا اُنْظُرْ کَیْفَ [illegible]
فَضَلُّوْا فَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ سَبِیْلًا یعنے دیکھ کیسے بٹھائی ہین (مشرکین نے) کہاوتین اور بہکے اب پا [illegible]
اور یہ اسلیے کہ جو شخص حق سے نکلجاتا ہے وہ جب بولتا ہے خطا کرتا ہے اور کہا کرتے تھے یہ ساحر ہے [illegible]
اور کاہن ہے اور مجنون ہے پہر انکا امر قرار پایا اسپر جسکو انکے لیے انکے شیخ وحید ولید بن مغیرہ نامی نے [illegible]
اس نے سوچا اور دل مین ٹھیرایا سو مارا جائیو کیسا ٹھیرایا پہر مارا جائیو کیسا ٹھیرایا پہر نگاہ کی اور تیوڑی [illegible]
اور مونہ تہتایا پہر پیٹھ دی اور غرور کیا پہر بولا اور نہین یہ جادو ہے چلا آتا یعنے نقل ہوتا چلا آتا ہے [illegible]
کیا گیا ہے پہر اسکے اسقول اور رای پر متفرق ہو گئے قَبَّحَهُمُ اللّٰهُ اللہ تعالی نے فرمایا لِیَحْمِلُوْا اَوْزَارَهُمْ
کَامِلَةً یَّوْمَ الْقِیٰمَةِ وَمِنْ اَوْزَارِ الَّذِیْنَ یُضِلُّوْنَهُمْ بِغَیْرِ عِلْمٍ یعنے تو کہ اٹھاوین بوجھ اپنے [illegible]
دن قیامت کے اور کچھ بوجھ انکے جنکو بہکاتے ہین بے تحقیق یعنے ہمنے انپر اس بات کا کہنا مقدر کیا [illegible]
اٹھاوین اپنے بوجھ اور انکے بوجھ جو انکے تابعدار اور موافق ہین لادا جاویگا انپر اپنی ضلالت کا بوجھ [illegible]
بوجھ جنکو انہون نے اپنے سوا گمراہ کیا اور انہون نے انکی اقتدا کی جیسے حدیث مین آیا ہے مَنْ دَعَا اِلٰی
هُدًی کَانَ لَهٗ مِنَ الْاَجْرِ مِثْلُ اُجُوْرِ مَنِ اتَّبَعَهٗ لَا یَنْقُصُ ذٰلِکَ مِنْ اُجُوْرِهِمْ شَیْئًا وَمَنْ
دَعَا اِلٰی ضَلَالَةٍ کَانَ عَلَیْهِ مِنَ الْاِثْمِ مِثْلُ اٰثَامِ مَنِ اتَّبَعَهٗ لَا یَنْقُصُ ذٰلِکَ مِنْ اٰثَامِهِمْ
شَیْئًا یعنے جسنے ہدایت کی طرف (لوگون کو) بلایا تو اسکو بہی اسیقدر اجر ملتا ہے جسقدر اسکے تابعدارون
کو اجر ملتا ہے اور اسکا اجر انکے اجور سے کچھ کم نہین کرتا اور جسنے (لوگون کو) ضلالت کی طرف بلایا
اسپر اسیقدر گناہ ہوتا ہے جسقدر اسکے تابعدارون کو گناہ ہوتا ہے اور اسکا گناہ ان کے گناہون سے کچھ کم
نہین کرتا اور اللہ تعالی نے فرمایا وَلَیَحْمِلُنَّ اَثْقَالَهُمْ وَاَثْقَالًا مَّعَ اَثْقَالِهِمْ وَلَیُسْئَلُنَّ [illegible]
عَمَّا کَانُوْا یَفْتَرُوْنَ یعنے اور البتہ اٹھاوینگے اپنے بوجھ اور کتنے بوجھ ساتھ اپنے [illegible]
سے پوچھ ہوگی قیامت کے دن جو باتین جھوٹ بناتے تھے [illegible]

Marfat.com

سے بیہونا نہین مگر جسکو گمراہ کیا اور اسکے بہکانے سے اس نے گناہ کیا وہ گناہ اُسپر بھی اور اسپر
ہی عوفی نے ابن عباس رضی اللہ تعالے عنہما سے آیت لِيَحْمِلُوا أَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَوْمَ
مِنْ أَوْزَارِ الَّذِينَ يُضِلُّونَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ کی تفسیر مین روایت کیا کہ یہ آیت اللہ سبحانہ وتعالی کے قول
أَثْقَالَهُمْ وَأَثْقَالًا مَعَ أَثْقَالِهِمْ کی طرح ہے اور مجاہد نے کہا اٹھاوینگے اپنے بوجھ اور اپنے
اسکے گناہ جنھون نے انکی اطاعت کی اور جنہون نے انکی اطاعت کی انکے عذاب سے کچھ تخفیف
اسے قال الحافظ ابن کثیر فی تفسیرہ فتح البیان مین ہے جب ان کفار منکرین مستکبرین کو کوئی
ہے کہ تمہارے رب نے کیا اتارا تو کہتے ہین ہائے مسلمانون جسکا تم دعوی کرتے ہو وہ تو پہلون کی تقلیز
اور انکی باتین اور انکے باطیل اور اسکا قائل نضر بن حارث تھا اور اسکے پاس تواریخ کی کتابین تھین
اسکا زعم تھا کہ میری باتین اس قرآن سے اجل اعلی اتم ہین جو محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اُترا اور یہ آیت
اس مین اُتری ہے تو یہ قول اسکی طرف سے علے سبیل التہکم ہوگا بعض نے کہا قائل اسکے وہ لوگ تھے
جو باہر سے آتے جاتے تھے یا انکی بعض نے بعض سے پوچھا یا مسلمانون سے پوچھا اور مشرکین منکرین مستکبرین
نے جواب دیا یا انہون نے مسلمانون سے ٹھٹھا کیا اور بولے جو چیز تمہارے اُتری ہے پہلون کی نقلین ہین اس صورت
پر اعتراض وارد نہ ہوگا کہ یہ مشرکین کا جواب بننے کی صلاحیت نہین رکھتا ورنہ یون معنے ہون گے
تمہارے رب نے اتاری ہے وہ پہلون نقلین کی ہین اور کفار انزال کے مقر نہین ہین اور اس اعتراض کے
ہونے کی وہی وجہ ہے جو ہمنے بیان کی کہ انہون نے یہ ٹھٹھے کے طور پر کہا اور بعض نے کہا کہ یہ مستانف
ہے یعنے اے مسلمانون جسچیز کے انزال کے تم مدعی ہو وہ منزل نہین ہے وہ تو اساطیر اولین ہے اور اساطیر
اولین وہ کہانیان ہین جنکو لوگ قرون اولی سے نقل کرتے ہین اور انکے زعم مین اصلاً یہ اللہ کی کلام نہین ہے
اور اساطیر منزل ہے اور اساطیر اسطورہ کی جمع ہے جیسے احادیث احدوثۃ کی اور اضاحیک اضحوکہ اور
اعاجیب اعجوبہ کی اور انہون نے یہ قول اسلیے کہا تاکہ اپنے بوجھ پورے قیامت کے دن اٹھاوین جنسے انکا کوئی
حصہ نہین ہوگا کیونکہ ان مین اسلام نہین ہے جو تکفیر ذنوب کا سبب ہے بعض نے کہا لام لیحملوا مین عاقبت
ہے اور انہون نے قرآن کی وصف اساطیر اسلیے بیان نہین کی کہ وہ بوجھ اٹھاوین لیکن جب کہ
اسکی مذمت ڈالی گئی جیسے اللہ تعالی کا قول لِيَكُونَ لَهُمْ عَدُوًّا وَحَزَنًا یعنے اٹھالیا
اسلیے کہ انکو دشمن اور غمناک ہوا انکا دشمن اور غمناک ہونیوالا اور بعض نے کہا یہ مر کا لام ہے ای

ربما یود الذین

رازی نے آیت کی تفسیر مین کہا یہ آیت دلالت کرتی ہے کہ اللہ سبحانہ وتعالی [illegible]
ہے کیونکہ اگر یہ معنے جمیع لوگون کے حق مین حاصل ہوتے تو اس تکمیل کے ساتھ ان کفار کی [illegible]
فائدہ نہین تہا اور تاکہ ان لوگون کے بوجہ اٹہاوین جنکو انہون نے بہکایا اور گمراہ کیا کیونکہ جس نے [illegible]
جاری کیا تو اسپر اسکا بوجہ ہوتا ہے اور ان لوگون کا بوجہ جو اس برائی کے ساتھ عمل کرتے ہین [illegible]
مین وارد ہوا ہے بعض نے کہا مِن مِن اوزارہم ہین جنس کے لیے ہے نہ تبعیض کے لیے یعنے جنکو
بہکایا ہے انکے جمیع ذنوب کے حامل ہونگے یہ واحدی کا قول ہے اور رؤساء لوگون کو بہکاتے ہین
خود جاہل ہین اور جس چیز کی طرف لوگون کو بلاتے ہین اسکا انکو علم نہین ہے اور نہ وہ ان آنا[illegible]
خبردار ہین جو انکے ہمرکاب ہونگے اور بعض نے کہا اس کے یہ معنے ہین کہ ان لوگون کو جنکو انکے گ[illegible]
کا علم نہین ہے یہ زمخشری کا قول ہے اور اسیکو قاضی بیضاوی تابع ہوا اور اسکا فائدہ اس امر پر دلا[illegible]
ہے کہ ان کی جہالت انکا قیامت کے دن عذر نہین ہوسکیگا کیونکہ انپر واجب تہا کہ وہ بحث کرتے اور حق
اور باطل کے درمیان تمیز کرتے اور اس نری اندہا دہند تقلید پر قناعت نکرتے لیکن اول معنی کو ترجیح
ہے اور معنے یہ ہین کہ وہ گمراہ کرنے پر اقدام کرتے ہین اور اس عذاب شدید سے بیخبر اور ناواقف ہین جو
لیے اس اضلال کے مقابلہ مین طیار ہے اور اسی کی مثل ہے اللہ تعالی کا قول وَلَيَحْمِلُنَّ أَثْقَالَهُمْ وَأَثْقَا[illegible]
مَعَ أَثْقَالِهِمْ یعنے اور البتہ اٹہاوینگے اپنے بوجہ اور کتنے بوجہ ساتھ اپنے بوجہون کے اور سورہ انعا[illegible]
مین اللہ تعالی کے قول وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ پر کلام گذر چکی اور اسکے معنے یہ ہین کہ ایک [illegible]
کا وہ بوجہ نہین اٹہاوے گا جس مین اسکا دخل نہین ہے اور نہ اسکے ساتھ اسکا تعلق ہے تسبب وغیرہ [illegible]
ساتھ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا اپنے بوجہ کے ساتھ انکی بوجہ بہی اٹہاوینگے جنکو انہون نے [illegible]
تحقیق گمراہ کیا ہے اور مجاہد سے اسی کی مثل مروی ہے اور اسنے زیادہ کیا اور ان لوگون کے عذاب [illegible]
نہوگی جنہون نے انکی اتباع کی برا بوجہ ہے جو اٹہاتے ہین اور اس مین کفار کے لیے وعید اور [illegible]
پہر اللہ تعالی نے انکی امثال متقدمین سے حکایت بیان کی اور فرمایا قَدْ مَكَرَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ
فَأَتَى اللَّهُ بُنْيَانَهُم مِّنَ الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ مِن فَوْقِهِمْ وَأَتَاهُمُ الْعَذَابُ
حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُخْزِيهِمْ وَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَائِيَ الَّذِينَ [illegible]
فِيهِمْ قَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ إِنَّ الْخِزْيَ الْيَوْمَ وَالسُّوءَ عَلَى الْكَافِرِينَ

پہونچا اللہ انکی چنائی پر نیو سے پہر گر پڑی انپر چہت اوپر سی اور آیا اون پر عذاب جہان
تہے **ف** چنائی پر پہونچا نیو سے اور چہت گر پڑی یعنے انکو فریب اور دغا اور کہاڑ مارے
پہر دن قیامت کو رسوا کرے گا انکو اور کہے گا کہان ہین میرے شریک جنپر تم ضد کرتے تہے بولین گے
بیشک رسوائی آجکے دن اور برائی منکرون پر ہے **ف** عوفی نے ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما
کے قول قَدْ مَكَرَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ مین کہا وہ نمرود ہی جسنے محل بنایا ابن ابی حاتم نے کہا اور
سے بہی ایسا ہی مروی ہے اور عبد الرزاق نے معمر سے انہون نے زید بن اسلم سے روایت کیا کہ پہلا جبار
نمرود ہوا تو اسپر اللہ نے ایک مچہر بہیجا اور وہ اسکی ناک مین داخل ہو گیا اسکے بعد وہ چار سو سال جیتا
اپنے سر کو ہتوڑون سے مارتا تہا اور لوگون مین سے اسکے ساتہہ زیادہ رحم کرنیوالا وہ شخص ہوتا جو اپنی
ہاتہہ جمع کرکے اسکو سر پر مارتا اور وہ پلید چار سو سال تک سرکشی کرتا رہا اسی لیے اللہ تعالے نے اسکو
سال تک عذاب مین رکہا پہر اسکو مارا اور یہ نمرود وہی نامراد ہے جسنے آسمان کی طرف ایک کوشک
یا جسکے حق مین اللہ سبحانہ وتعالی نے فرمایا فَأَتَى اللَّهُ بُنْيَانَهُمْ مِنَ الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ
فَوْقَهُمْ وَأَتَاهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ اور دوسرون نے کہا بلکہ یہ بخت نصر ہے اور
ون نے اسکا وہ مکر بیان کیا جسکو اللہ تعالے نے یہان حکایت کیا جیسے سورۂ ابراہیم مین فرمایا وَإِنْ
مَكْرُهُمْ لِتَزُولَ مِنْهُ الْجِبَالُ یعنے نہ ہوگا انکا داؤ کہ ٹل جاوین اس سے پہاڑ اور اورون نے کہا
قبیل کے قبیل سے ہے اس کے ابطال کے لیے جو ان کافرین باللہ اور ان مشرکین فی عبادۃ اللہ نے بنایا
نوح علیہ السلام نے فرمایا وَمَكَرُوا مَكْرًا كُبَّارًا یعنے لوگون کے اضلال اور گمراہ کرنے مین انہون نے
کے حیلے کیے اور ہر وسیلے کے ساتہہ انکو شرک کی طرف مائل کیا جیسے قیامت کے دن انکو انکے اتباع
بَلْ مَكْرُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ إِذْ تَأْمُرُونَنَا أَنْ نَكْفُرَ بِاللَّهِ وَنَجْعَلَ لَهُ أَنْدَادًا یعنے کوئی نہین
سے رات دن کو جب تم ہمکو حکم کرتے کہ ہم نہ مانین اللہ کو اور ٹہیراوین اوسکے ساتہہ برابر کے اور
اللہ انکی چنائی پر نیو سے یعنے انکے مکر کو جڑ سے اوکہیڑ مارا اور انکے عمل کو باطل کر دیا جیسے اللہ تعالے
كُلَّمَا أَوْقَدُوا نَارًا لِلْحَرْبِ أَطْفَأَهَا اللَّهُ وَيَسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ فَسَادًا یعنے جب ایک آگ سلگاتے ہین
اسکو بجہاتا ہے اور دوڑتے ہین ملک مین فساد کرتے اور فرمایا فَأَتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ حَيْثُ
وَقَذَفَ فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ يُخْرِبُونَ بُيُوتَهُمْ بِأَيْدِيهِمْ وَأَيْدِي الْمُؤْمِنِينَ

فاعتبروا یا اولی الابصار پہر پہونچا انپر عذاب جہان سے انکو خیال بھی نہ تھا
اپنے گہر اپنے ہاتہون اور مسلمانون کے ہاتہون سے سو بہت بلوائے انکو دانوں
سفر یا فاتی اللہ بنیانہم من القواعد فخر علیہم السقف من فوقہم
من حیث لا یشعرون یعنے پہر پہنچا اسرا انکی چنائی پر نیوے پہر گر پڑی پاپر چھت
عذاب جہان سے خبر نہ رکہتے تہے پہر قیامت کے دن انکی رسوائی کی باتون کو ظاہر کریگا
کو ہویدا کریگا جنکو ان کے دل چہپاتے تہے اور انکو ظاہر کر دیگا جیسے اللہ تعالی نے فرمایا
السرائر یعنے انکی سرائر اور دل کی باتین ظاہر کیجاوین گی اور مشتہر کی جاوین گی صحیحین مین
رضی اللہ تعالے عنہما سے آیا ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن ہر ایک
کا جہنڈا اسکی دبر کے پاس ہوگا اسکے فریب اور دغا کے موافق اور کہا جاویگا کہ فلان بن فلان کا فریب
ہے اور اسیطرح ان لوگون کا مکر جسکو یہ چہپا رہے ہین اللہ تعالی لوگون کے لیے ظاہر کریگا اور انکو علے
رؤس الخلائق رسوا اور ذلیل اور خوار کریگا اور انکو اللہ سبحانہ وتعالی تقریعا اور توبیخا فرماوے گا
کہان ہین میرے شریک جن پر تم ضد کرتے تہے اور تم ان کی طرف سے محاربہ کیا کرتے تہے اور جنکی
مین تم مسلمانون سے معادات رکہتے تہے اب وہ تمہاری مدد کے وقت کہان گئے اور تمہاری خلاصی
وقت ان کو کیا ہوا کیا کچہ مدد کرتے ہین تمہاری یا مدبلا سکتے ہین اور کچہ نہ ہوگا اسکو زور نہ کسی
مدد کرنے والا پہر جب انپر حجت متوجہ ہوگی اور انپر دلیل قائم ہوگی اور انپر کلمہ ثابت ہوجاویگا اور
اعتذارے اسوقت ساکت ہون گے جسوقت فرار نہین بولین گے جنکو خبر ملی تہی اور وہ وہ لوگ
جو دنیا اور آخرت مین سردار تہے اور دنیا آخرت مین حق کے مخبر تہے پہر اسوقت کہینگے رسوائی
کے دن اور برائی منکر و پہر ہے یعنے فضیحت اور عذاب آج کے دن احاطہ کرنے والا ہے
کے ساتہہ جو اللہ کے ساتہ کفر کرتے ہین اور اللہ کے ساتہہ انکو شریک بناتے تہے جنہون انکا بیڑا کیا
اور نہ انکا سہارا کرتے تہے انتہے ماقال الحافظ ابن کثیر فی تفسیرہ فتح البیان مین کہا ہے
اسطرف گئی ہین کہ اس دہوکے بانسے مراد نمرود بن کنعان ہے اس نے بابل مین ایک برج
جسکا طول اوپر کی طرف پانچ ہزار ہاتہہ تہا اور بعض نے کہا دو ہزار ہاتہہ اور اسکے
صعود کا اسلیے قصد کیا کہ اہل سماء سے لڑائی کرے تو اللہ تعالے

اسکی قوم پر اور وہ اور اسکی قوم ہلاک ہو گئے اور ابراہیم علیہ السلام کے زمانہ مین وہ شخص بڑا جبار
نمرود زنون کے پیش اور ذال معجمہ کے ساتھ ہے اور اولی یہ ہے کہ آیت عام ہے جمیع مبطلین ماکرین مین
کے لاحق کرنے کا محقین مومنین کے ساتھ ارادہ کرتے ہین اور مکر کے معنے یہان کید اور تدبیر کے
کے مطابق نہو اور اس مین ان کفار کے لیے وعید ہی جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے
تھے اسطرح کہ انکا مکر جلد انہین پر عود کرے گا جیسے پہلے لوگون کا مکر انہین پر لوٹا مفسرین نے کہا
اللہ سبحانہ وتعالی نے ہوا چلائی تو اس نے محل کے سر کو بحر مین پھینکدیا اور باقی انپر زلزلہ کے ساتھ
تو ان کو ہلاک کر دیا اور وہ اسکے نیچے تھے بعض نے کہا جب وہ گرا تو لوگون کی زبانین اسکی گھبراہٹ
مختلط ہو گئین اور اسدن لوگون نے تہتر زبانون مین کلام کی اسلیے اسکا نام بابل رکھا گیا اور
سے پہلے لوگون کی زبان سریانی تھی اسیطرح اسکو بغوی نے ذکر کیا ہے اور اس مین نظر ہے اسلیے
حضرت صالح علیہ السلام اس واقعہ سے پہلے ہو چکے اور وہ عربی بولتے تھے اور یمن والے بھی عرب تھے
مین سے جرہم قبیلہ ہے جس مین اسمعیل علیہ السلام نے پرورش پائی اور ان مین بڑے ہوئے اور انہین
آپنے عربیت سیکھی اور عرب کے قبائل ابراہیم علیہ السلام سے پہلے تھے اور وہ سب کے سب
ہے اور ابن الاعرابی نے کہا اللہ تعالی نے من فوقہم فرمایا اور علیہم نہین کہا اسلیے کہ وہ اوس کے نیچے
تھے اور عرب کہا کرتے ہین خَرَّ عَلَيْنَا سَقْفٌ وَوَقَعَ عَلَيْنَا حَائِطٌ یعنے ہمپر چھت گر پڑی
دیوار گر پڑی جب انکی ملک مین ہو اگرچہ انپر واقع نہ ہو تو اللہ تعالی نے اس شک کے ازالہ کے لیے
فرمایا یعنے انہین پر واقعہ ہوئی اور وہ اسکے تحت مین تھے تو وہ ہلاک ہو گئے اور نہ چھوٹے
نے کہا من فوقہم تاکید ہے اسلیے کہ چھت اوپر ہی سے گرتی ہے اور بعض نے کہا کہ سقف سے
ہے یعنے انپر آسمان سے عذاب آیا جو اون کے اوپر ہے اب انمین اختلاف ہوا ہے جو
بعض نے کہا وہ نمرود بن کنعان ہے جب اسنے کوشک بنایا یہ ابن عباس رضی اللہ عنہما کا
سے بھی ایسا ہی مروی ہے اور بعض نے کہا اس سے بخت نصر اور اسکے اصحاب مراد
کہا اس سے وہ مقتسمین مراد ہین جنکا ذکر سورۂ حجر مین گذر چکا اور بعض نے کہا یہ آیت
ہین کہ جب کفار نے منصوبے پکائے تاکہ انکے ساتھ اللہ کے پیغمبرون
کے ساتھ مکر کرین اللہ تعالے نے انکو ہلاک کر دیا اور انکی ہلاکت

کی تمثیل ویسی ہی ہے جیسے کسی قوم نے ایک محکم عمارت طیار کی اور اسکو مضبوط
گر پڑی اور اس نے انکو ہلاک کر دیا تو یہ ایک تمثیل ہے جسکو اللہ سبحانہ وتعالی نے اسکے لیے بیان
کے ساتھ مکر کرتا ہے اور اسکو اسر تعالی اسکے مکر کے ساتھ ہلاک کر دیتا ہے اور اسی قبیل سے یہ
کی زبان زد ہو رہی ہے مَنْ حَفَرَ بِئْرًا لِأَخِيهِ أَوْقَعَهُ اللّٰهُ فِيهِ جو شخص اپنے بھائی کو ڈا
کنوان کھودتا ہے اللہ سبحانہ وتعالی اسی کو اس مین واقع کرتا ہے اور اسیکو قاضی بیضاوی
کیطرح پسند کیا ہے اور پہلے معنے اولی بالقبول ہین اور معذلک اعتبار عموم الفاظ کا ہے
خصوصیت کا قتادہ کا یہ قول ہے کہ انکی عمارت پر اللہ تعالی کا عذاب آیا اسکی چھت سے تو انپر انکی چھ
اوپر سے گر پڑی تو انکے ساتھ انکے گھر اولٹے ہو گئے اور انکو اللہ سبحانہ وتعالی نے ہلاک کر دیا اور ان
اوکھیڑ دی اور آئی انپر ہلاکت جہان سے خبر نہ کہتے تھے وہ امان مین تھے انکے دلون مین عذاب کا
تک بھی نہ تھا پھر اللہ سبحانہ وتعالی نے بیان کیا کہ ان کا عذاب دنیا کے عذاب پر ہی مقصور محصور نہین ہے
کہ بس اسکے بعد اب انپر عذاب نہ ہو بلکہ قیامت کے دن اللہ سبحانہ وتعالی انکو پھر رسوا کریگا انکو آگ مین
کرنے کے ساتھ اور اسکے ساتھ انکو خوار کریگا اور انکو ذلیل کریگا اور انکی اہانت کریگا اور معذلک
تو بیخا اور تقریعا فرماوے گا کہان ہین میرے شریک جیسے تمہارا زعم اور ادعا تھا جنپر تم انبیاء اور
سے ضد کرتے تھے وہ کیون تمہارے ساتھ حاضر نہین ہوئے تم ان کو بلاؤ وہ تم سے ہمارے اس عذ
جو تمپر نازل ہونیوالا ہے دفع کرین بولین گے جنکو خبر ملی تھی اور وہ موقف مین ہونگے بعض نے کہا
ہونگے جو اپنی اپنی امم کو وعظ کیا کرتے تھے اور وہ انکے وعظ کی طرف التفات نہ کیا کرتے اور یہ
طرف سے شماتت کی طریق پر ہوگا اور بعض نے کہا انسے صرف انبیاء مراد ہین بعض نے کہا ملائکہ مراد ہین
معنے اول ظاہر ہین کیونکہ ان کا علم کی وصف کے ساتھ متصف ہونا اس امر کا مفید ہے اگرچہ انبیاء اور ملائکہ
علم سے ہین بلکہ وہ علم مین اسنے زیادہ اغرق ہین لیکن انکے لیے ایک دوسری صفت ہے جسکے ساتھ
کیے جاتے ہین کہ وہ اس وصف سے اشرف ہے اور وہ انکا انبیا ہونا یا ملائکہ ہونا ہے اور اس مین
قادح نہین ہے کیونکہ مراد ظاہر پر استدلال ہے یہ کہین گے کہ ذلت اور ہوان اور فضیحت
دن اور عذاب کفار سے مختص ہے یہ انکو غصہ دلانے کے لیے کہین گے اَلَّذِينَ تَتَوَفّٰهُمُ
اَنْفُسِهِمْ ظَالِمِي اَنْفُسِهِمْ فَاَلْقَوُا السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوْٓءٍ بَلٰٓى اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ

یعتذرون

ہین کما قال وکاین من [illegible]

ما تغنی الآیت والنذر عن [illegible]

من السماء والارض وقال ان [illegible]

لاولی الالباب فتح البیان مین کہا [illegible]

کے وجود و وحدت و قدرت و علم و حکمت [illegible]

رہتے ہین ضیا وہ ہی جو بالذات ہو نور [illegible]

کی روشنی کو نور بولتے ہین اسی جگہ سے حکما نے کہا [illegible]

زجام مہر بود ہمچو ماہ مستی [illegible]

پہر جو شعاع سورج سے فائز ہوتی ہے کسی نے [illegible]

یہ ہی کہ عرض ہے اسلیے کہ قائم بجرم ہے سدی نے کہا [illegible]

دن سے پہچانی جائے وہو قولہ فمحونا آیۃ اللیل [illegible]

کے ہین اور پشت طرف زمین کے یہی قول ابن عمرو کا [illegible]

و سال کا انقضا معلوم ہو کیونکہ مدار شہور [illegible]

سال قمری ہی نہ شمسی اور منازل قمر کی [illegible]

یہ سب اٹہائیس منازل ہین جسکی بارہ [illegible]

تا انقضای بست و ہشت منزل نزول [illegible]

کامل ہو جاتا ہے آخر منزل مین [illegible]

جبکہ مہینا پورا ہوتا ہے اور ایک [illegible]

شمس و قمر دونون کے [illegible]

نقصان و وقت [illegible]

ہو سکتا اگر یہ تقدیر [illegible]

کامل ہی [illegible]

[illegible]

خٰلِدِیْنَ فِیْهَا فَلَبِئْسَ مَثْوَی الْمُتَکَبِّرِیْنَ ○ جنکی جان لیتے ہین فرشتے اور وہ برا کر رہے
حق مین تب آکرینگے اطاعت کہ ہم تو کرتے نہ تہے کچہ برائی کیون نہین اللہ خوب جانتا ہے جو تم
تہے سو داخل ہو جاو دروازون مین دوزخ کے رہا کرو اس مین ہمیشہ سو کیا برا ٹہکانا ہے غرور کرنے
والون کا **ف** اللہ سبحانہ وتعالی مشرکین جو اپنی حیاتی مین اپنی جانون پر ظلم کرتے ہین کے اس حال
کی خبر دیتا ہے جو انکے احتضار کیوقت اور فرشتون کے انکے پاس انکے ارواح لینے کے لیے آنے کیوقت
ہوتا ہے کہ وہ آکرینگے اطاعت یعنی سمع اور طاعت اور انقیاد کو ظاہر کرینگے کہینگے ہم تو کرتے نہ تہے کچہ
برائی جیسے قیامت کے دن کہینگے وَاللّٰهِ رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِيْنَ یعنے کہینگے قسم اللہ کی اے رب ہمارے
ہم شریک نکرتے تہے اور فرمایا یَوْمَ یَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِیْعًا فَیَحْلِفُوْنَ لَهٗ كَمَا یَحْلِفُوْنَ لَكُمْ
یعنے جس دن جمع کرے گا اللہ (سبحانہ وتعالی) انکو ساری پہر قسمین کہاوینگے اسکے آگے جیسے قسمین کہاتے
ہین تمہارے آگے اللہ تعالی انکے اسقول کی تکذیب مین فرماتا ہے بَلٰۤى اِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمٌۢ بِمَا كُنْتُمْ
تَعْمَلُوْنَ فَادْخُلُوْۤا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا فَلَبِئْسَ مَثْوَی الْمُتَكَبِّرِیْنَ یعنے کیون نہین
تم برے عمل کرتے تہے اللہ تو خوب جانتا ہے جو تم کرتے تہے سو داخل ہو دروازون مین دوزخ کے رہا
کرو اس مین سو کیا برا ٹہکانا اور کیا برا مقیل اور کیا برا مقام اور کیا برا مکان ہے ذلت کے گہر سے
اس شخص کے لیے جو اللہ سبحانہ وتعالی کی آیات سے غرور کرے اور اسکے پیغمبرون کی اتباع سے ناک چڑہاوی
اور وہ تو دوزخ مین اسیدن داخل ہو جاتے ہین جسدن مرتے ہین اور انکی قبرون مین انکے جسمون کو دوزخ
کی گرمی اور پہنچتی ہے قیامت کے دن ان کے ارواح کو انکے اجساد مین منسلک کرکے دوزخ مین ابد الآباد
کے لیے داخل کیا جاوے گا نہ انپر تقدیر آوے کہ وہ مر جاوین اور نہ ان سے دوزخ کا عذاب ہلکا کیا جاوے
جیسے اللہ تعالی نے فرمایا اَلنَّارُ یُعْرَضُوْنَ عَلَیْهَا غُدُوًّا وَّعَشِیًّا وَیَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ اَدْخِلُوْۤا
اٰلَ فِرْعَوْنَ اَشَدَّ الْعَذَابِ یعنے آگ ہے کہ دکہا دیتے ہین انکو صبح اور شام اور جسدن اٹہیگی قیامت داخل کرو
فرعون والون کو سخت سے سخت عذاب مین (یہ عالم قبر کا حال ہے کافر کو اسکا ٹہکانا دکہایا جاتا ہے اور
جنت کو اس مین بیٹہے گا اور مومن کو بہشت انتہی ما قال ابن کثیر بزیادۃ فتح البیان مین کہا ہے
[illegible] اس آیت مین عزرائیل اور اسکے اعوان ہین اور ظلم سے مراد کفر (اور شرک) ہے اور اسکی
[illegible] گذر چکی اور فرمایا آکرینگے اطاعت یعنی موت کے وقت ربوبیت کا اقرار کرتے ہین

اور گردن جہکا دیتے ہین اور سلم کے معنے استسلام کے ہین [illegible]
کے ہے یعنے وہ صلح کرین گے اور جہگڑا چہوڑ دینگے یہ اخفش کا قول ہے اور بعض نے کہا [illegible]
اسلام کا اقرار کرین گے اور جس کفر مین تہے اُسکو چہوڑ دینگے اور کہینگے ہم تو برائی نہ کرتے [illegible]
کہ سوء سے مراد آیت مین شرک ہو اور یہ انکا قول انکار کے طور پر ہو یا خوف کی شدت سے [illegible]
قیامت پر کذب کو جائز نہین رکہا وہ اسکو اسپر حمل کرتا ہے کہ وہ کہین گے ہمنے اپنے اعتقاد [illegible]
مین کوئی برا کام نہین کیا اور اسیکی مثل ہے اللہ تعالے کا قول وَاللّٰهِ رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِيْنَ [illegible]
کی ہم شریک نہین بتاتے تہے جب وہ یہ کہین گے تو اہل علم انکے اسقول کا یہ جواب دین گے کیون نہین [illegible]
کام کرتے تہے پرلے درجے کے شرک مین مبتلا تہے اللہ سبحانہ وتعالی جانتا ہے جو تم دنیا مین کرتے [illegible]
تم کو اسکی مطابق جزا دیگا اور یہ تمہارا جہوٹ تمکو کچہ فائدہ بخش نہین ہوگا اور عکرمہ کا یہ قول ہے کہ اس [illegible]
مراد وہ ہے جو کفار سے بدر کے دن حاصل ہوا کہا جاویگا انکی موت کے وقت پیٹہ جاؤ دروازون مین
دوزخ کے دوزخ کے ابواب کا بیان ہو چکا اور یہ بہی مذکور ہو چکا کہ دوزخ کے درجات ہین بعض پر [illegible]
تاکہ ہر قسم اپنے موعود بہا طبقہ مین جاوے اور یہ اسلیے کہا جاویگا کہ اس مین انکے لیے زیادہ رسوائی [illegible]
گہٹتا ہے اور اس مین دلیل ہے کہ کفار بہی عذاب مین متفاوت ہونگے بعض کو بعض کی نسبت عذاب [illegible]
شدید ہوگا اور بعض کو بعض کی نسبت خفیف اور انکی تکبر سے ایمان اور عبادت سے تکبر کرنا مراد ہے
جیسے اللہ تعالی نے فرمایا اِنَّهُمْ كَانُوْا اِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَسْتَكْبِرُوْنَ یعنے وہ تہے [illegible]
ان سے کوئی کہتا کسیکی بندگی نہین سواے اللہ سبحانہ وتعالی کے تو غرور کرتے پہر اللہ سبحانہ و[illegible]
نے اشقیا کی اوصاف کے پیچہے سعدا کی اوصاف کا بیان کیا اور فرمایا وَقِيْلَ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا مَاذَآ اَنْزَلَ [illegible]
قَالُوْا خَيْرًا ۭ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۭ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ ۭ وَلَنِعْمَ [illegible]
الْمُتَّقِيْنَ ۝ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ لَهُمْ فِيْهَا مَا [illegible]
كَذٰلِكَ يَجْزِي اللّٰهُ الْمُتَّقِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰۗىِٕكَةُ طَيِّبِيْنَ يَقُوْلُوْنَ [illegible]
ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ اور کہا پرہیزگارون کو کیا اتارا تمہارے رب نے [illegible]
جنہون نے بہلائی کی اس دنیا مین انکو بہلائی ہے اور پچہلا گہر [illegible] اور کیا [illegible]
کا باغ ہین رہنے کے جنمین وہ جاوینگے بہتی انکے [illegible]

...ں جان لیتے ہیں اور وہ مستعد ہیں انکو کہتے ہیں سلامتی ہو تم پر جاؤ بہشت میں
...رتے ہیں ف یہ ندا کی جانب سے خبر ہے بخلاف اس خبر کے جو اشقیا کیطرف سے تھی کیونکہ
...ب کہا گیا تمہارے رب نے کیا اتارا تو انہوں نے جواب سے اعراض کرکے کہا خدا نے تو کوئی چیز نہیں
...ہوں کی تقلین ہیں اور ان سعدا نے جواب میں کہا نیک بات اتری ہے یعنے اللہ سبحانہ و
...ت اور برکت اتاری ہے کسکے لیے جو اسکی اتباع کرے اور اسکے ساتھ ایمان لاوے پھر اللہ
...تعالی نے اس وعدہ کی خبر دی جو اس نے اپنے بندوں کے ساتھ رسولوں کی زبانوں پر کیا ہے اور
...ذِیْنَ اَحْسَنُوْا فِیْ هٰذِهِ الدُّنْیَا حَسَنَةٌ الآیۃ یعنے جنہوں نے بھلائی کی انکے لیے اس دنیا
...بھلائی ہے جیسے اللہ سبحانہ وتعالی نے فرمایا مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ
...فَلَنُحْیِیَنَّهٗ حَیٰوةً طَیِّبَةً وَلَنَجْزِیَنَّهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ یعنے جس نے کیا نیک
...ں مرد ہو یا عورت اور وہ یقین پر ہے تو اسکو ہم جلاوینگے اچھی زندگی اور بدلے میں دینگے
...ان کا بہتر کاموں پر جو کرتے تھے یعنے دنیا آخرت میں اللہ سبحانہ وتعالی ان کے اعمال کی اچھی
...ہے پھر اللہ سبحانہ وتعالی نے خبر دی کہ آخرت کا گھر دنیا کے گھر سے بہتر ہے اور آخرت کی جزا
...اسے اتم اور اکمل ہے جیسے اللہ تعالی نے فرمایا وَقَالَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَیْلَكُمْ ثَوَابُ
...خَیْرٌ لِّمَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا وَلَا یُلَقّٰىهَآ اِلَّا الصّٰبِرُوْنَ یعنے بولے جنکو ملی تھی بوجہ اسکے خرابی
...اللہ کا وہ ثواب بہتر ہے اسکو جو یقین لاوے اور کیا بھلا کام اور یہ بات انہیں کو دل میں پڑتی
...ہیں یعنے دنیا سے آخرت کو وہی بہتر جانتے ہیں جنسے محنت سہی جاتی ہے اور بے
...کے مارے دنیا کی آرزو پر گرتے ہیں نادان آدمی دنیا کی آسودگی کو جانتا ہے اسکی بڑی
...ہے اس کے فکر کو اور آخرت کی ذلت کو اور تنگ جگہ خوشامد کرنے کو نہیں دیکھتا
...دیکھتا کہ دنیا میں آرام ہے تو دس بیس برس اور مرنے کے بعد کاٹنے ہیں ہزاروں برس اور
...نے فرمایا وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَیْرٌ لِّلْاَبْرَارِ اور جو اللہ کے ہاں ہے سو بہتر ہے نیک بختوں
...تعالی نے فرمایا وَالْاٰخِرَةُ خَیْرٌ وَّاَبْقٰى یعنے اور پچھلا گھر بہتر ہے اور رہنے والا
...صلی اللہ علیہ وسلم کو فرمایا وَلَلْاٰخِرَةُ خَیْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى اور آخرت تیرے
...ہے پھر آخرت کی وصف بیان کی اور فرمایا وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِیْنَ

اور اللہ تعالی کا قول جنات عدن الآیۃ دار متقین سے بدل ہے یعنے
مین داخل ہونگے جنکے نیچے اشجار کے درمیان اور قصور کے تحت مین نہران بہتی ہین
جاہین جیسے اللہ سبحانہ وتعالی نے فرمایا وَفِيهَا مَا تَشْتَهِيهِ الْأَنْفُسُ وَتَلَذُّ الْأَعْيُنُ وَأَنْتُمْ فِيهَا
خَالِدُونَ یعنے اور وہان ہین جو دل چاہین اور جس سے آنکھین آرام پاوین اور تم کو ان مین ہمیشہ
اور حدیث مین آیا ہے کہ بادل جنت کی ایک جماعت پر گزرے گا اور وہ اپنے شراب پر بیٹھے
انمین سے کوئی چیز طلب کریگا مگر وہ بادل اپنے اس چیز کو برسا دیگا یہانتک کہ ایک ان مین کا کہیگا
عورتین سب ایک عمر کی برسا تو وہ بادل نوجوان سب ایک عمر کی جنکی چھاتیان پھوٹ رہی ہون
ایسا بدلا دیگا اللہ تعالی ہر اس شخص کو جو اسکے ساتھ ایمان لایا اور وہ اس سے ڈرتا رہا اور اس نے
اعمال مین احسان کیا پھر اللہ تعالی نے انکے احتضار کیوقت سے خبر دی کہ وہ موت کے قریب شرک اور کفر کی
اور جس اور ہر پلیدی سے طیب اور ستھرے ہوتے ہین انمین سے کسی بلا مین وہ مبتلا نہین ہوتے اور فرشتے انپر
سلام کہتے ہین اور انکو جنت کی بشارت دیتے ہین جیسے اللہ تعالی نے فرمایا إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ
ثُمَّ اسْتَقَامُوا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةُ أَلَّا تَخَافُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَبْشِرُوا بِالْجَنَّةِ الَّتِي
كُنْتُمْ تُوعَدُونَ نَحْنُ أَوْلِيَاؤُكُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَشْتَهِي
وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَدَّعُونَ نُزُلًا مِنْ غَفُورٍ رَحِيمٍ یعنے تحقیق جنہون نے کہا رب ہمارا اللہ ہے پھر اسی پر
ہے انپر اترتے ہین فرشتے کہ تم نہ ڈرو نہ غم کھاؤ اور خوشی سنو اس جنت کی جسکا تمکو وعدہ دیا تھا ہم
رفیق دنیا مین اور آخرت مین اور تم کو وہان ہے جو جاہے جی تمہارا اور تم کو وہان ہے جو منگاؤ مہمانی
ہے اس بخشنے والے مہربان سے اور ہم ان احادیث کو جو مومن کی روح اور کافر کی روح کے قبض مین
ہین اللہ تعالی کے قول يُثَبِّتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ وَيُضِلُّ اللَّهُ الظَّالِمِينَ
وَيَفْعَلُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ کی تفسیر مین بیان کر چکے انتہے ماقال الامام الجلیل الکبیر الحافظ عماد الدین ابو الفدا
اسمعیل بن عمر بن کثیر القرشی الدمشقی فی تفسیرہ فتح البیان کا بیان ہمین ہے کہ متقین سے
مین مومنین ہین اور لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا الآیۃ اسکی جانب سے کلام ہوگی اور بعض نے کہا متقین کی
حکایت ہے تو یہ جملہ خیرا سے بدل ہوگا قالہ الزمخشری اور تقدیر اول یہ جملہ کلام
کی مدح مین چلائی گئی اور معنے یہ ہین کہ جنہون نے دنیا مین اپنے اعمال کو ایمان کے

دیا گیا ہوا ایک سے دس تک اور سات سو تک بلکہ اضعاف کثیرہ تک اور قتادہ نے کہا اَحْسَنُوْا
ساتھ ایمان لائے اور اسکی کتابون اور اسکے رسولون کے ساتھ اور اللہ کی طاعت کا حکم کیا
بندون کو خیر کی رغبت دلائی اور خیر کی طرف انکو بلایا ضحاک نے کہا حسنہ سے مراد نصر اور فتح ہے
حق حسن مراد ہے اور بعض نے کہا حیات طیبہ مراد ہے اور مدح اور ثنا کا استحقاق ہے یا
اور مکاشفات کو ابواب کا کھلنا قالہ الکرخی اور آخرت کا بدلا یعنے جنت دنیا کے آرام سے بہتر
ہے گھر کیا اچھا گھر ہے وہ کیا ہے سدا رہنے کے باغ ہین جنمین بیٹھینگے اور ان سے کوچ
کرنا نہ اسنے نکلینگے جنکے گھرون اور محلون کے نیچے اور جنکے ساکن کے تحت مین ندیان
بہ رہی ہین ان باغون مین جو چاہین انکے لیے بمجرد مشیت انکو اشیا ملینگی اور یہ حالت
ہی مین حاصل ہوگی کیونکہ انسان دنیا مین اپنی ہر ایک مراد نہین پاتا بلکہ اکثر انسان کے ارادات
علم کے خلاف ہی ہوا کرتا ہے علی علیہ السلام نے فرمایا عَرَفْتُ رَبِّیْ بِفَسْخِ الْعَزَائِمِ یعنے مجھے اپنے
کی معرفت اور اسکا عرفان اسطرح ہوگیا کہ مین جس امر کا قاصد اور عازم اور مرید ہوتا ہون وہ
جاتا ہے مین سمجھتا ہون کہ جو میرے ارادات اور عزائم کو پورا ہونے نہین دیتا وہی میرا رب ہے
اِلَّا مَا اَرَادَ + امر اسیطرح ہے کہ اسی جزا کی مثل اللہ تعالی اس شخصکو جزا دیتا ہے جو شرک سے
ہے اور بچتا ہے ہر اس اثم اور عصیان اور گناہ سے جو آگ مین داخل کرنے کا موجب اور باعث
کی جان لیتے ہین فرشتے حال یہ کہ وہ شوائب شرک اور کفر اور نفاق سے طاہر ہوتے ہین یا صالح
ہین یا انکے اعمال اور اقوال طاہر ہوتے ہین یا انہون نے اپنے جانون پر معاصی کے ساتھ ظلم
کیا ہوتا قالہ البیضاوی یا اپنی جانون مین اس ثواب کے ساتھ خوش ہین جسکے ملنے کی اللہ سبحانہ وتعالے
نے ان کو امید دی یا اپنی جانون مین رجوع الے اللہ کے ساتھ خوش ہین یا وفات انپر سہل ہے جس
کے لیے کوئی صعوبت اور کلفت نہین ہے مجاہد نے کہا وہ جیتے مری پاک ہین اللہ تعالی نے انکی
روح کو مقدر کیا ہے یا وہ خوش ہین اس جنت کی بشارت کے ساتھ جو اللہ سبحانہ وتعالی نے انکو دی ہے
ملائکہ کے قبض کے ساتھ خوش ہین کیونکہ انکے نفوس بالکلیہ حضرت قدس کیطرف متوجہ ہین
یہ کلمہ جامعہ ہے ہر منفے حسن کو عموم پر حمل کرکے تو اس مین جمیع ماذکر داخل ہا اور فرشتے
اور یہ سلام انکے لیے یا تو وفات کی اطلاع کے لیے ہے اور یا ان کو جنت کی

Marfat.com

بشارت دینے کے لیے کیونکہ سلام امان ہے اور کرخی مین [illegible]
اس سے پیچھے کوئی مکروہ لاحق نہ ہوگا اور در منثور مین جلال الدین [illegible]
کیا اسکے ساتھ مالک اور ابن جریر اور بیہقی وغیرہم نے محمد بن کعب قرظی سے نکالا [illegible]
کی موت قریب آتی ہے تو اسکے پاس فرشتہ آتا ہے اور کہتا ہے اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا [illegible]
عَلَیْکَ السَّلَامَ یعنے تجھپر سلامتی اے اللہ کے دوست اللہ تعالے تجھ پر سلام کہتا ہے اور [illegible]
جنت کی بشارت دیتا ہے اور اسی کی مثل کشاف مین ہے ابوحیان نے کہا ظاہر یہ [illegible]
مین ہوگا اسی لیے اسکے پیچھے فرمایا ہے ادخلوا الجنۃ تو یہ جنت کے دربانون کا قول ہوا [illegible]
مین پیٹھ جاؤ اسکے بدلے جو تم کرتے تھے یا یہ موت کیوقت دخول جنت کی تبشیر ہے اور یا آخرت [illegible]
کہا جاویگا اور یہ آیت جنت مین اللہ کے فضل کے ساتھ داخل ہونے کی منافی نہین ہے جیسے صحیح حدیث [illegible]
سیدھے چلو اور میانہ چال چلو اور جان لو کہ جنت مین کوئی شخص اپنے عمل سے داخل نہ ہوگا کہا گیا اور نہ
آپ اے رسول اللہ فرمایا اور نہ مین مگر یہ کہ ڈہاک لے مجھے اللہ تعالی اپنی رحمت کے ساتھ اور ہم اسکی [illegible]
پہلے بیان کر چکے انتہے ما قال السید الامام ابو الطیب الصدیق بن حسن القنوجی البخاری فی تفسیر [illegible]
البیان هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ أَوْ يَأْتِيَ أَمْرُ رَبِّكَ ۚ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِينَ
مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ كَانُوٓا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ۝ فَأَصَابَهُمْ سَيِّئَاتُ
مَا عَمِلُوا وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ۝ اب کچھ راہ دیکھتے ہین مگر یہی کہ آوین ان [illegible]
فرشتے یا پہونچے حکم تیرے رب کا اسی طرح کیا ان سے اگلون نے اور اللہ نے ظلم نہ کیا انپر لیکن [illegible]
برا کرتے رہے پہر پڑی اونپر ان کے برے کام اور اولٹ پڑا ان پر جو ٹھٹھا کرتے تھے ف
اللہ سبحانہ وتعالی مشرکین کو تہدید کرتا ہے انکی تمادی پر باطل مین اور انکے دہوکا کہانے مین [illegible]
ساتھ اور فرماتا ہے کہ یہ لوگ اسی بات کی راہ دیکھتے ہین کہ ان کے پاس فرشتے انکی [illegible]
کے لیے آوین قَالَهُ قَتَادَةُ یا پہونچے تیرے رب کا حکم یعنے قیامت اور اہوال قیامت [illegible]
اور مشاہدہ کرین گے اور فرمایا اسیطرح کیا ان سے اگلون نے یعنے اسیطرح انکے اگلے [illegible]
رہے اور انکی نظر اور اشباہ ایسے ہے اس داء عضال اور [illegible]
اللہ تعالی کا عذاب چکہا اور انپر وہ عذاب جسمین [illegible]

ع ۹ ۱۰

[illegible] کیا اور انپر حجت قائم کی اپنے پیغمبرون کے ارسال اور کتب کے اتارنے کے ساتھہ پر
[illegible] برا کرتے رہے رسل کی مخالفت اور اللہ کی کتابون کی تکذیب کے ساتھہ جنکو وہ رسل اللہ کیطرف
[illegible] اسی لیے انکو اللہ تعالی کا عذاب اسپر پہونچا اور اولٹ پڑا انپر دردناک عذاب اس لیے کہ وہ رسولون
[illegible] تھے جب وہ ان کو عذاب اللہ سے ڈراتے اسی لیے انکو قیامت کے دن کہا جاوے گا هٰذِهِ النَّارُ
[illegible] بِمَا تُكَذِّبُونَ یعنے یہ وہ آگ ہے جسکو تم جھوٹ بتاتے تھے انتہے ما قال الحافظ عماد الدین بن
[illegible] تفسیر فتح البیان کا بیان فاتح یہ ہے کہ ہل ینظرون مین منکرین نبوت کے دوسرے شبہ اور اعتراض کا
[illegible] جو انہون نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسبات کی اقتراح کی اور کہا کہ ہمپر فرشتہ آسمان سے
[illegible] ہو کر آپکے ادعاء نبوت کی صداقت کی شہادت دیوے تو اللہ تعالے نے فرمایا اب کچھ راہ دیکھتے ہین
[illegible] نبوت کی تصدیق مین مگر یہی کہ آوین انپر فرشتے اور یہ بھی احتمال ہے کہ جب انہون نے قرآن مین اسطور
[illegible] کیا کہ یہ تو پہلون کی نقلین ہین تو انکو اللہ سبحانہ وتعالی نے اپنے اسقول کے ساتھ ڈرایا ہل ینظرون
[illegible] یعنے یہ تو اسی امر کا راہ دیکھتے ہین کہ ان کے پاس فرشتے انکی ارواح کے قبض کے لیے آجاوین یا
[illegible] مین اسکا عذاب آجاوے جو انکی استیصال کردے اور انکو جڑ سے اوکھیڑ مارے یا امر اللہ سے مراد قیامت
[illegible] اور انکے راہ دیکھنے سے مراد یہ ہے کہ وہ فرشتون کے آنے کے منتظر ہین یا اللہ سبحانہ وتعالی کے
[illegible] آنے کے دوسری تفسیر پر اور وہ اسطرح کہ انہون نے اس شخص کے سے کام کیے جسپر عذاب واجب
[illegible] ہے اور وہ اس عذاب کا منتظر ہوتا ہے اور اسکی تاک مین ہوتا ہے اور یہ مراد نہین ہے کہ وہ حقیقۃً اس
[illegible] منتظر ہین وہ تو قیامت اور عذاب کے ساتھہ ایمان ہی نہین لائے وہ کیونکر اسکا باور کرتے ہین اور
[illegible] سچا جانتے ہین بعض نے کہا اَوْ منع خلو کے لیے ہے اسلیے کہ موت اور عذاب دونوان پاس آوین
[illegible] مختلف وقتون مین آوین اور اَوْ کے ساتھہ اسلیے تعبیر کی تاکہ اسطرف اشارہ ہو کہ اَمْرَیْن
[illegible] انکی تعذیب مین کافی ہے اسی طرح ابو السعود نے بیان کیا جیسے ان کفار نے کفر اور تکذیب
[illegible] ہے اور استہزاء پر اڑے ہین اسیطرح ان سے پہلے کفار کفر پر تمادی کر چکے اور رسل اور کتب
[illegible] اپنی روش سے باز نہ آئے پھر انپر اللہ سبحانہ وتعالی کا عذاب آیا اور اس نے
[illegible] ہلاک کرنے مین اللہ تعالے نے انپر ظلم نہین کیا بلکہ ان پر وہی عذاب اتارا
[illegible] مستوجب تھے لیکن وہ آپ اپنا برا کرتے رہے اسلیے کہ وہ قبائح کے

مرتکب ہوئے اور اس مین دلیل ہے کہ انکا ظلم انہین پر باعتبار مایول الیہ کے [illegible]
کام کی جزا اور انپر وہ عذاب اولٹ پڑا جسکو وہ ٹہٹا کرتے تہے یا انکے ٹہٹے کی جزا [illegible]
پڑا انتہے ما قال ابو الطیب الصدیق بن حسن القنوجی البخاری فی تفسیرہ وَقَالَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا
مَا عَبَدْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ نَّحْنُ وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ فَهَلْ عَلَى الرُّسُلِ اِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِيْنُ ۝ وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِيْ كُلِّ
اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوْتَ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ هَدَى اللّٰهُ وَمِنْهُمْ مَّنْ
الضَّلٰلَةُ ؕ فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ۝ اِنْ
هُدٰىهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ يُّضِلُّ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۝ اور بولے شریک
اگر چاہتا اللہ نہ پوجتے ہم اسکے سوا کوئی چیز اور نہ ہمارے باپ اور نہ حرام ٹہیرا لیتے ہم اسکے سوا کوئی
طرح کیا ان سی اگلون نے سو رسولون پر ذمہ نہین مگر پہونچا دینا کہولکر **ف** یہ نادانون کے کلام ہین کہ ا
کام برا لگتا تو کیون کرنے دیتا آخر ہر فرقے کے نزدیک بعضی کام برے ہین پہر وہ کیون ہوتے ہین
جواب مجمل فرمایا کہ ہمیشہ رسول منع کرتے آئے ہین اسی سے جسکی قسمت تہی ہدایت پائی جو خراب ہونا
ہوا اللہ سبحانہ وتعالی کو یہی منظور ہے **ف** اور ہمنے اٹہائے ہین ہر امت مین رسول کہ بندگی
بچو ہر ڈنگے سے سو کسیکو راہ دی اللہ نے اور کسیپر ثابت ہوئی گمراہی سو پہرو زمین مین تو دیکہو کیا
جہٹلانیوالون کا **ف** ہر ڈنگا وہ جو ناحق سرداری کا دعوی کرے کچہ سند نہ رکہے ایسے کو
کہتے ہین بت اور شیطان اور زبردست ظالم سب یہی ہین **ف** اگر تو للچا دے انکو راہ پر لا
تو اللہ راہ نہین دیتا جسکو بچلاتا ہے اور کوئی نہین انکا مددگار **ف** اللہ تعالی اس چیز کے ساتہ
کہانے سے خبر دیتا ہے جس شرک مین وہ مبتلا ہین اور انکے اس عذر لنگ سے اطلاع دیتا ہے جس
کے ساتہ احتجاج پکڑ رہے ہین اپنے اس قول کے ساتہ کہ اگر اللہ چاہتا تو نہ پوجتے ہم اسکے سوا کوئی چیز
ہمارے باپ اور نہ حرام ٹہیرا لیتے اسکے سوا کوئی چیز بحیرون سے اور سوائب سے اور وسیلون سے
احتجاج پکڑ رہے ہین اسی چیز کے ساتہ جو انہون نے اپنی طرف سے ابتداع و اختراع کی ہے اور اللہ نے اسپر کوئی دلیل نہین اتاری [illegible]
تعالی ان کامون کو برا جانتا جنکے ہم مرتکب ہین تو ہمپر ضرور عذاب کرتا اور [illegible]
سبحانہ وتعالی نے انکی اس شبہ کی تردید مین فرمایا فَهَلْ عَلَى الرُّسُلِ اِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِيْنُ

[illegible] ہے کہ اس نے تمکو روکا نہین بلکہ اس نے تمپر ان برے افعال کا انکار بہت سخت طور پر کیا ہے اور
[illegible] ابکار اطوار سے بڑی تاکید کے ساتھہ منع کیا ہے اور ہر قرن اور لوگون کی ہر ایک جماعت مین رسول
[illegible] جو سب کے سب لوگون کو اللہ کی عبادت کی طرف بلاتے رہے اور ماسوای اللہ کی عبادت سے روکتے رہے
[illegible] بندگی کرو اللہ کی اور بچو ماسوا اللہ سے اور ہمیشہ اللہ سبحانہ وتعالی لوگون کی طرف رسولون کو یہ حکم دیکر
[illegible] جب سے بنی آدم مین شرک حادث ہوا نوح علیہ السلام کی قوم مین جن مین نوح علیہ السلام مبعوث ہوئے
[illegible] نوح علیہ السلام پہلے رسول تہے جنکو اللہ سبحانہ وتعالی نے اہل ارض کیطرف بہیجا یہانتک کہ ان کو ختم
کیا محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھہ جنکی دعوت انس وجن سب کے لیے مشارق ومغارب مین منطبق ہوئی
جیسے اللہ سبحانہ وتعالی نے فرمایا وَمَا اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِيْٓ اِلَيْهِ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ
اَنَا فَاعْبُدُوْنِ یعنے اور نہین بہیجا ہمنے تجہہ سے پہلے کوئی رسول مگر اسکو یہی حکم بہیجا کہ بات یون ہے
کسیکی بندگی نہین سوا میرے سو میری بندگی کرو اور فرمایا وَاسْئَلْ مَنْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رُّسُلِنَآ
اَجَعَلْنَا مِنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ اٰلِهَةً يُّعْبَدُوْنَ یعنے اور پوچہہ دیکہہ جو رسول بہیجے ہمنے تجہہ سے پہلے کبہی
رکہے ہین رحمان کے سوا اور حاکم کہ پوجے جاوین یعنے کسی دین مین شرک روا نہین رکہا اور پوچہہ دیکہہ
یعنے جسوقت ان کی ارواح سے ملاقات ہو یا انکے احوال کتابون سے تحقیق کر اور اللہ سبحانہ وتعالی
نے اس آیت کریمہ مین فرمایا اور ہمنے اٹہائے ہین رسول ہر امت مین کہ بندگی کرو اللہ کی اور بچو ماسوا اللہ کی
عبادت سے تو کسطرح مشرکین مین سے کسی کو جائز ہے کہ اس آیت کے بعد کہے کہ اگر اللہ سبحانہ وتعالی چاہتا تو
ہم اسکے سوا کسی کی پوجا نہ کرتے اب اللہ تعالی کی مشیئت شرعیہ ان سے منتفی ہے کیونکہ اس نے رسولون
کے زمانون پر ان کو ان امور سے روکدیا ہے اور رہی مشیئت کونیہ اور وہ ان کو ان کامون کی قدرت
دیتا ہے تو انکی اس مین کچہ حجت نہین ہے کیونکہ اللہ تعالے نے نار اور نار کے رہنے والے شیطان اور
کافر بنائے اور وہ پسند نہین کرتا اپنے بندون سے انکا کفر اور اللہ سبحانہ وتعالی کی اس مین حجت بالغہ
ہے اور حکمت قاطعہ ہے پہر اللہ سبحانہ وتعالی نے خبر دی کہ ہمنے انپر دنیا مین عذاب کرنیکے ساتھہ بہی اس
[illegible] رسولون کے انداز کے پیچہے اسی لیے فرمایا فَمِنْهُمْ مَّنْ هَدَى اللّٰهُ وَمِنْهُمْ
مَّنْ حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلٰلَةُ فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ یعنے
[illegible] کہ جنہون نے رسل کی مخالفت کی اور حق کی تکذیب کی انکو اللہ تعالے نے کیسے

اور کہاڑ مارا اور منکرون کو ملتی ہین ایسی چیزین اور فرمایا وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ
كَانَ نَكِيرِ یعنے اور جھٹلا چکے ہین جو انسے پہلے تھے پھر کیسا ہوا میرا انکار [illegible]
رسول کریم علیہ التحیۃ والتسلیم کو خبر دی کہ آپ کا حرص کرنا اور آپ کی طمع انکی [illegible]
ہے جب اللہ تعالی نے انکے اضلال اور گمراہ کرنیکا ارادہ کیا ہے جیسے اللہ تعالی نے فرمایا وَمَن
فِتْنَتَهُ فَلَن تَمْلِكَ لَهُ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا یعنے اور جسکو اللہ نے بچلانا چاہا سو تو اسکا کچھ نہین کر سکتا
اور نوح علیہ السلام نے اپنی قوم کو فرمایا وَلَا يَنفَعُكُمْ نُصْحِي إِنْ أَرَدْتُ أَنْ أَنصَحَ لَكُمْ إِن كَانَ اللَّهُ
أَن يُغْوِيَكُمْ هُوَ رَبُّكُمْ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ یعنے اور نہ کام کرے گی تمکو میری نصیحت جو مین چاہون
نصیحت کرون اگر اللہ چاہتا ہوگا کہ تمکو بے راہ چلاوے وہی ہے رب تمہارا اور اسی کیطرف [illegible]
اور اس آیت کریمہ مین ارشاد فرمایا إِن تَحْرِصْ عَلَىٰ هُدَاهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَن يُضِلُّ یعنے
تو للچاوے انکو راہ پر لانے کو تو اللہ راہ نہین دیتا جسکو بچلاوے جیسے اللہ نے فرمایا مَن يُضْلِلِ اللَّهُ
فَلَا هَادِيَ لَهُ وَيَذَرُهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ یعنے جسکو اللہ بھٹکاوے اسے کوئی نہین راہ دینے
والا اور انکو چھوڑ رکھتا ہے انکی شرارت مین بہکتے اور فرمایا إِنَّ الَّذِينَ حَقَّتْ عَلَيْهِمْ كَلِمَةُ رَبِّكَ
لَا يُؤْمِنُونَ وَلَوْ جَاءَتْهُمْ كُلُّ آيَةٍ حَتَّىٰ يَرَوُا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ یعنے جنپر ٹھیک آئی بات تیری
رب کی وہ نہ مانینگے اگرچہ پہونچین انکو ساری نشانیان جب تک نہ دیکھین دکھ کی مار اور اللہ سبحانہ و
تعالی کی شان اور امر سے ہے یہ بات کہ جو چاہتا ہے ہوتا ہے اور جو نہین چاہتا نہین ہوتا اسی لیے فرمایا
لَا يَهْدِي مَن يُضِلُّ یعنے جسکو بھٹکاوے اسکو کوئی راہ دینے والا نہین پھر اسکو کون اللہ کے پیچھے
ہدایت کرے اور انکا کون مددگار ہے کہ اسکے عذاب اور وثاق سے انکو چھڑاوے [illegible]
ہے بنانا اور حکم فرمانا بڑی برکت اللہ کی جو صاحب ہے سارے جہان کا انتہے [illegible]
تفسیر فتح البیان مین کہا ہے یہ انکے کفر کی دوسری قسم ہے جسکو اللہ تعالی نے [illegible]
مشرکین سے مراد اہل مکہ ہین اور بولے کہ اگر اللہ ہمسے اپنے غیر کی عبادت [illegible]
کی پوجا نہ کرتے تو آتا یا نہ آتا اور اگر ہمسے کفر چاہے تو ہم ضرور کفر کرین [illegible]
ہی ہے تو ہر ایک بات اللہ سبحانہ و تعالی کی جانب سے [illegible]
رسولون کے ارسال اور انکے بھیجنے [illegible]

[illegible] ان سب کو حق و صواب سے بنایا ہے نہ باطل
[illegible] نشانیان ہین علما ان کو شناخت کرکے
[illegible] رات دن کا تعاقب یکدیگر مین بحسب طلوع و غروب
[illegible] و انتقاص یکدیگر کے یا طول و قصر مین اور جو کچھ اللہ نے آسمانون
[illegible] اور جو کچھ زمین مین پیدا کیا ہے جیسے حیوان و جبال و بحار و
[illegible] ان لوگون کو جو گناہون سے بچتے ہین اور مخلوقات الٰہی
[illegible] نے کہا ہے جو کوئی شخص ان احوال مین تدبر کرے گا وہ جان لیگا
[illegible] ہے تو دنیا و اہل دنیا کو مہمل و بیکار نہین چھوڑا بلکہ دنیا کو واسطے اہل
[illegible] تو امر و نہی کا ہونا بذریعہ ایک خلیفہ کے ضرور ہوا اگر اللہ کے
[illegible] اوسکی عبادت نکرتا لکن اہل ایمان نے رات دن کے آنے جانے
[illegible] ہے تو ہر چیز کو چھپا دیتی ہے اور جب دن آتا ہے تو وہ رات کو مٹا
[illegible] درمیان آسمان و زمین کے مسخر ہے گرمی جاڑی مین سوچا کہ کسطرح ہوتا
[illegible] مخلوقات مین یقین کر لیا کہ ان سب کا کوئی رب ہے وہی ہمارا معبود ہے اِنَّ
[illegible] لِقَآءَنَا وَرَضُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاطْمَاَنُّوْا بِهَا وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنْ اٰيٰتِنَا غٰفِلُوْنَ ۝
[illegible] بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝ جو امید نہین رکھتے ہماری ملنے کی اور راضی ہوئے
[illegible] ہماری قدرتون سے خبر نہین رکھتے ایسون کا ٹھکانا ہے آگ بدلا
[illegible] اس جگہ ذکر اون اشقیا کا کیا جو منکر یوم القیامۃ ہین انکو اوس دن
[illegible] دنیا کی حیات فانی پر راضی و مطمئن ہو کر بیٹھ رہے ہین حسن نے کہا
[illegible] یہانتک کہ وہ دنیا سے راضی ہوئے اور آیات کونیہ الٰہی سے
[illegible] اول مین فکر کی نہ ثانی کو بجا لائے انکا ٹھکانا دن میعاد کے آگ
[illegible] کافر خدا و رسول و منکر یوم آخر بھی تھے فتح
[illegible] ایمان [illegible] لاتے ہین رجا اس جگہ بمعنے خوف یا طمع یا توقع
[illegible] ہماری نشانیون سے غافل

[illegible] نے کہا یہ کفار مکہ کا قول علی وجہ الاستہزاء تہا اور اگر انکا یہ قول اعتقاداً ہوتا تو وہ مومن ہوتے
[illegible] جیسی آیۃ پر سورۂ انعام مین کلام گذر چکی اور ہم سائبون اور بحیرون اور وصیلون کو اپنی طرف
[illegible] کر لیتے اور انکا مقصود اس قول سے جسکا تعلق مشیئت کے ساتہ ہے رسالت مین طعن کرنا تہا یعنی
[illegible] کی عبادت سے منع کرنا اور بحائر اور سوائب اور وصائل کے تحریم سے منع کرنا حق ہوتا اور یہ
[illegible] وتعالی کا حکم ہوتا تو ہم سے یہ باتین کبہی وقوع مین نہ آتین کیونکہ اسی نے اسکو چاہا ہے اور جو چاہتا
[illegible] ہے اور جو نہین چاہتا نہین ہوتا تو جب ہم سے غیر کی عبادت وقوع مین آئی اور ہمنے ان اشیاء
[illegible] کیا جنکو اللہ سبحانہ وتعالی نے حرام نہین کیا تو یہ اس امر کی دلیل ہے کہ یہ اسکی مراد کے مطابق ہے اور
[illegible] کے موافق ہے باوجود اسبات کے کہ وہ حقیقت مین اس امر کے معترف اور نفس الامر مین اسبات
[illegible] اقراری نہ تہے لیکن انکا مقصود تو صرف رسالت مین طعن کرنا تہا اور ظاہر یہ ہے کہ من دونہ مین لفظ من
[illegible] زائدہ ہے قَالَهُ الْحَفْنَاوِيُّ اللہ تعالی نے انکے جواب مین فرمایا ایسا ہی کیا ہے پہلے کافرون نے
[illegible] انہون نے بہی اللہ کے ساتہ شریک بنائے اور جن چیزون کو اللہ تعالی نے حرام نہ کیا ان اشیاء کو انہون نے
حرام کیا اور باطل کے ساتہ انہون نے اپنے رسولون سے مجادلہ کیا اور انکے ساتہ ٹہٹے کرتے رہے پہر فرمایا
[illegible] عَلَى الرُّسُلِ الآیۃ یعنے رسولون پر جنکو اللہ تعالی نے اپنے بندون کیطرف شرائع دیکر بہیجا جنکا راس
[illegible] ہے اور شرک کا چہوڑنا انکا ذمہ اور کچہ نہین مگر پہونچا دینا کہولکر انکے آگے جنکی طرف انکو بہیجا گیا
[illegible] اللہ سبحانہ وتعالی نے فرمایا اور ہمنے بہیجے ہین ہر امت مین رسول جیسے ان لوگون مین تجہکو بہیجا انپر
[illegible] قائم کرنے کے لیے اور ہم بلا نہین ڈالتے اور عذاب نہین کرتے جب تک نہ بہیجین کوئی رسول اور
[illegible] رسولون کو بہیجا کہ لوگون کو کہین کہ اللہ سبحانہ وتعالی کی عبادت کرو اور بجوہر معبود من دون اللہ سے شیطان
[illegible] اور جو ضلالت کی طرف داعی ہو اور طاغوت مشتق ہے طغیان سے مذکر مونث دونو
[illegible] ہے اور واحد پر بہی اسکا اطلاق آتا ہے جیسے اللہ تعالی نے فرمایا يُرِيدُونَ أَنْ يَتَحَاكَمُوا
[illegible] وَقَدْ أُمِرُوا أَنْ يَكْفُرُوا بِهِ یعنے چاہتے ہین کہ قضیے لے جاوین شیطان کیطرف
[illegible] منکر ہو جاوین اور اسکا اطلاق جمع پر بہی آتا ہے جیسے اللہ سبحانہ وتعالی
[illegible] يُخْرِجُونَهُمْ مِنَ النُّورِ إِلَى الظُّلُمَاتِ یعنے وہ جو منکر ہین انکے رفیق
[illegible] کی جمع طواغیت ہے اور تقدیر یون ہے

کہ طاغوت کی عبادت سے بچو تو کلام مین مضاف محذوف ہے کسیکو اللہ تعالی اپنے دین کی
توحید اور عبادت کا راستہ بتایا اور اس کے دلمین طاغوت سے اجتناب ڈالا تو وہ ایمان کے
سابق کے ساتھ ازل مین ضلالت ثابت ہوگئی اور وہ اپنے کفر اور عناد پر اڑا رہا اور ایمان نہ لایا
کہا اللہ تعالی نے خبردار کیا اور لوگون کے کان کھولدیے اس امر کے ساتھ کہ اللہ سبحانہ وتعالی
کو عبادت کے حکم کے ساتھ بھیجا اور یہ ضلال اور ہدایت کے ماوراء ہے اور اسیکی مثل ہے اللہ تعالی
هَدَىٰ وَفَرِيقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلَالَةُ یعنے ایک فرقے کو راہ دی اور ایک فرقے پر ٹھیری
اس آیت مین تصریح ہے اس امر کی کہ اللہ تعالی نے اپنے جمیع عباد کو اپنی عبادت کا حکم کیا اور
اور ہر اس چیز سے جو ضلالت کی طرف داعی ہو اجتناب کا ارشاد فرمایا تو یہ دلیل ہے اسپر کہ اللہ
کا امر اسکے ارادے کے موافقت کا مستلزم نہین ہے کیونکہ وہ سب کو ایمان کا حکم کرتا ہے اور نہین
دیتا مگر بعض کو کیونکہ اگر جمیع کی ہدایت کا ارادہ کرتا تو کوئی کافر نہ ہوتا اور یہ وہ معنے ہین جنکو ہمنے
سے یہان حکایت کیا سو پھر وزمین پھرنا عبرت گیرون فکر کرنے والون کا تاکہ ان لوگون کا مآل پہچانو جنہون
نے رسولون کی تکذیب کی اور وہ انکے منازل کا خراب ہونا ہے عذاب اور ہلاکت کے ساتھ اور جملہ
پر جو فا داخل ہوئی ہے اس مین اشعار ہے ساتھ مبادرت کے نظر اور استدلال کیطرف اور دیکھو کسطرح
مکذبین کا جنہون نے امم سابقہ مین سے اپنے رسولون کی تکذیب کی جیسے عاد وثمود دیکھو انکا مآل کار اور
امر کا انجام کیا ہوا دیار خراب ہوگئے اور ابدان ہلاک ہوگئے پھر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو خطاب کے
خاص کیا ماتقدم کی تاکید کے لیے اور فرمایا اگر تو اے محمد ﷺ للچاوے کہ وہ راہ پر آجاوین حالانکہ انکو اللہ
وتعالی نے بے راہ کردیا ہے تو تو انکو راہ پر لانیکی طاقت نہین رکھتا اور تیری یہ مقدرت
کہ تو اللہ کے بہکاؤن کو راہ پر لاوے کیونکہ اللہ راہ نہین دیتا جسکو بچلاتا ہے اور انکا کوئی
سبحانہ وتعالی نے قریش کے عناد کا ذکر کیا اور فرمایا کہ وہ بعث کے منکر ہین فرمایا وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ
أَيْمَانِهِمْ لَا يَبْعَثُ اللَّهُ مَنْ يَمُوتُ ۚ بَلَىٰ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ
لِيُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِي يَخْتَلِفُونَ فِيهِ وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّهُمْ كَانُوا كَاذِبِينَ
قَوْلُنَا لِشَيْءٍ إِذَا أَرَدْنَاهُ أَنْ نَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۝ اور ہمین کہاتے ہین
اٹھاویگا اللہ جو کوئی مرجاوے کیون نہین وعدہ ہوچکا ہے اسپر ثابت لیکن اکثر

[illegible] مین جھگڑتے ہین اور تا معلوم کرین منکر کہ وہ جھوٹے تھے **ف** یعنے اس جہان
[illegible] کا شبہ ہا اور کسینے اللہ کو مانا کوئی منکر رہا تو دوسرا جہان ہونا لازم ہے کہ جھگڑے تحقیق
[illegible] اور جھوٹ جدا ہو اور مطیع اور منکر اپنا کیا پاوین **ف** ہمارا کہنا کسی چیز کو جب ہم نے چاہا اسکو
[illegible] تو وہ ہو جاوی **ف** یعنے مردون کو جلانا ہمارے پاس کچھ مشکل نہین انتہے مافی موضح
[illegible] مشرکین کیطرف سے خبر دیتا ہے کہ انہون نے آپس مین قسمین کہائین پہر اللہ کی تاکید سے قسمین
[illegible] غلیظ قسمین کہائین اس پر نہ اٹھاوے گا اللہ جو کوئی مر جاوے
[illegible] اس امر کو بعید جانا اور رسولون کی اس اخبار مین انہون نے تکذیب کی اور انکی اخبار کے
[illegible] قسمین کہائین تو اللہ تعالی نے انکی تکذیب اور تردید مین فرمایا کیون نہین یہ بات جلد
[illegible] ثابت جسکا ہونا ضروری ہے لیکن بہت لوگ نہین جانتے اور اپنی جہالت کے سبب
[illegible] کے باعث رسولون کی مخالفت کرتے ہین اور کفر مین واقع ہوتے ہین پہر اللہ سبحانہ وتعالے
[illegible] اس حکمت کا بیان فرمایا جو اسنے معاد اور یوم التناد مین اجساد کے اٹھانے مین رکھی ہے پہر فرمایا
[illegible] لَهُمْ الآیۃ یعنے قیام ساعت کا وعدہ اپنے پر اسلیے ثابت کیا ہے کہ کھولدے انپر ہر وہ چیز جس
[illegible] جھگڑتے ہین اور تاکہ بدلا دیوے برائی والون کو انکے کیے کا اور بدلا دی بھلائی والون کو بھلائی
[illegible] معلوم کرین منکر کہ وہ جھوٹے تھے اپنی اس قسم مین کہ نہ اٹھاوے گا اللہ جو کوئی مر جاوی اور اسی لیے
[illegible] جائینگے قیامت کے دن دوزخ کو ڈھکیل کر اور انکو دوزخ کے پیادی کہینگے یہ ہے وہ آگ
[illegible] جھوٹ جانتے تھے اب بھلا یہ جادو ہے یا تم کو نہین سوجھتا پیٹھو اس مین پہر صبر کرو یا نہ صبر کرو تم کو
[illegible] بدلا دیے جاؤگے جو کرتے تھے پہر اللہ تعالے خبر دی کہ مین جو چاہون کر سکتا ہون اور مین
[illegible] کوئی چیز آسمانون مین اور نہ زمین مین اور میرا کہنا کسی چیز کو جب مین اسکا ارادہ
[illegible] مین کہون اسکو ہو تو وہ ہو جاوے جیسے مین چاہون اور قیامت کا کھڑا کرنا اور حشر
[illegible] جیسے اللہ تعالے نے فرمایا وَمَا أَمْرُ السَّاعَةِ إِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ أَوْ هُوَ
[illegible] قَدِيرٌ یعنے اور قیامت کا کام ویسا ہے جیسا لپک نگاہ کی یا اس
[illegible] ہے اور فرمایا مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ إِلَّا كَنَفْسٍ وَاحِدَةٍ إِنَّ اللَّهَ
[illegible] جلانا دی جیسا ایک جی کا (پیدا کرنا) بیشک اللہ سنتا ہی

...ں سے یہ آیت اُتاری اور حضرت علی علیہ السلام سے مروی ہے کہ یہ آیت میرے حق مین نازل
...عالی نے فرمایا کیون نہین اللہ تعالی انکو مرنے کے پیچھے اٹھاویگا کیونکہ مرنے کے پیچھے
...کا وعدہ ہے (اور اللہ اپنے وعدے خلاف نہین کرتا) پر بہت لوگون کو اسکی خبر نہین کہ یہ کام
...ال پر سہل ہے اسپر کچھ یہ عسیر نہین ہے یا تو اسلیے کہ انکو علم نہین ہے اسبات کا کہ یہ اسر
...ہے جسکی مراعات کے ساتھہ اللہ کی عادت جاری ہے اور یا اسلیے کہ مالوف مین
...ان کو امتناع بعث اور قیامت کے نہ قائم ہونیکا وہم ہوتا ہے اور اللہ تعالی نے اسر
...اسلیے کہا ہے تاکہ ظاہر کرے انکے لیے وہ باتین جن مین جھگڑتے ہین اور تاکہ
...اپنے جدال اور بعث کے انکار مین جھوٹے تھے اور یہ کام کچھ ہمارے
...چیز کو چاہتے ہین یہی کہا کرتے ہین ہو وہ ہوجایا کرتی ہے اور قیامت
...سے ہے اور یہ اللہ سبحانہ وتعالے کی کلام تمثیل کے قبیل سے ہے اس معنے
...کوئی چیز ممتنع نہین ہے اور اسچیز کا وجود اسکے ارادے کے وقت ایسا ہے جیسا مامور
...مطاع کے حکم کے وقت جب وہ مامور مطیع کو ارشاد کرے اور وہان نہ کوئی قول ہے نہ
...نہ امر ہے اور نہ مامور اور نہ کائن ہے اور نہ نون تاکہ کہا جاوے کہ اس سے احد المحالین
...یا معدوم کا خطاب یا حاصل کی تحصیل مین کہتا ہون اکثر مفسرین کا یہی قول ہے
...قرآنی کے ظاہر کے خلاف ہے اور حق وہی ہے جسپر آیت دلالت کرتی ہے کہ وہان قول
...محمول ہے اور اسکے ساتھہ عادت الہیہ جاری ہے اور اس آیت کی تفسیر سورہ
...اور استیعاباً گذر چکی اور آیت کریمہ مین وہ فخامت اور جزالت ہے

...الَّذِينَ هَاجَرُوا فِي اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مَا ظُلِمُوا لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِي
...الْآخِرَةِ أَكْبَرُ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ۝ الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَلَى

...چھوڑا اللہ کے واسطے بعد اسکے کہ ظلم اٹھایا البتہ ان کو
...آخرت کا تو بہت بڑا ہے اگر انکو معلوم ہوتا جو ثابت رہے
...اللہ تعالے ان لوگون کی خبر سے خبر دیتا ہے جنہون نے
...اسکی رضا چاہنے کو اور اپنے گھرون اور بھائی بندون اور دوستون

Marfat.com

سے اللہ کی ثواب اور اسکام کی جزا کی امید [illegible]
سبب حبشے کے وہ مہاجرین ہون جنکے لیے ان کی قوم کی ایذا [illegible]
سے نکلکر بلاد حبش کو چلے گئے تاکہ اپنے رب کی عبادت کے لیے جگہہ پکڑین اور ان مین [illegible]
امیر المومنین خلیفہ ثالث عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ تھے اور آپکے ساتھ آپکی [illegible]
عنہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیٹی بھی تھین اور جعفر بن ابیطالب رضی اللہ عنہ [illegible]
علیہ وآلہ وسلم کے چچازاد بھائی اور ابو سلمہ بن عبد الاسد رضی اللہ عنہ بھی تھے ایک جماعت [illegible]
اسی نفر کے قریب تھی مابین مرد اور عورت کے رضی اللہ تعالی عنہم وارضاہم [illegible]
جزا دینے کا دنیا اور آخرت مین وعدہ دیا اور فرمایا لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً الآیۃ
رضی اللہ تعالی عنہما اور شعبی اور قتادہ کا یہ قول ہے کہ دنیا کی حسنہ سے مراد مدینہ ہے اور بعض نے [illegible]
طیب مراد ہے قَالَهُ مُجَاهِدٌ اور ان دونو قولون مین کوئی منافات نہین ہے کیونکہ انہون نے
گھر بار اموال چھوڑے تو ان کو اللہ تعالی نے اس سے بہتر دنیا مین عوض دیا کیونکہ جو شخص کسی چیز کو
واسطے چھوڑتا ہے اللہ تعالی اس سے بہتر اور عمدہ اسکو بدلا دیتا ہے اور ایسا ہی وقوع مین آیا کیونکہ
تعالی انکو بلاد مین متمکن کر دیا اور ان بلاد کی رعایا پر حکومت بخشی اور وہ امیر اور حاکم ہوئے اور [illegible]
کے پیشوا بنایا اور خبر دی کہ اسکا ثواب مہاجرین کے لیے دار آخرت مین اس سے اعظم اور بڑا ہے
انکو دنیا مین عطا کیا اور فرمایا وَلَأَجْرُ الْآخِرَةِ أَكْبَرُ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ یعنے اور ثواب آخرت
تو بہت بڑا ہے (اس سے جو ہمنے انکو دنیا مین دیا) اگر ان کو [illegible] یعنے اگر [illegible]
والے اور اس سے تخلف کرنے والے جانتے کہ اللہ تعالی نے [illegible]
ہے اور انکے لیے جنہون نے اسکے رسول کے اتباع کی ہشیم نے عوام سے [illegible]
امیر المومنین خلیفہ ثانی جناب عمر بن خطاب رضی اللہ تعالی عنہ سے [illegible]
مین سے کسیکو عطا کرتے تو فرماتے خُذْ بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ [illegible]
وَمَا ادَّخَرَ لَكَ فِي الْآخِرَةِ أَفْضَلُ یعنے لے اللہ [illegible]
جسکا تجھے اللہ نے دنیا مین وعدہ دیا اور جو تیرے [illegible]
اس سے بہتر ہے پھر یہی آیت پڑھی لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً [illegible]

[illegible] سبحانہ وتعالی نے مہاجرین کی وصف بیان کی اور فرمایا اَلَّذِیْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰی رَبِّهِمْ یَتَوَکَّلُوْنَ
[illegible] اپنی قوم کی ایذا پر صبر کیا اور اسپر بہروسا کیا جس نے انکو دنیا آخرت مین نیک بدلا دیا انتہے ما قال
[illegible] ابن کثیر فی تفسیر فتح البیان کا بیان فاتح یہ ہے کہ ہجرت کے معنے سورۂ نسا مین گذر چکے اور وہ
[illegible] چھوڑ دینا ہے صحابہ نے مکہ چھوڑ کر اللہ سبحانہ وتعالی کے دین کی اقامت کے لیے مدینہ کی طرف
[illegible] رضا کے لیے یا اللہ کے لیے عذاب کیے جانے اور اہانت کیے جانے کے بعد آیت کے نزول کے
[illegible] اختلاف ہوا ہے بعض نے کہا صہیب اور بلال اور خباب اور عمار رضوان اللہ علیہم اجمعین کے حق مین
[illegible] ہے اور اسپر یہ اعتراض ہوا ہے کہ یہ سورت مکی ہے اور اس سورت کا مکی ہونا اللہ کے قول وَ
[illegible] ہَاجَرُوْا کے مخالف ہے اور ممکن ہے کہ اسکا یون جواب دیا جاوے کہ یہ آیت منجملہ ان آیات
مدنیہ کے ہے جو اس سورت مین ہین جیسے اس سورت کے عنوان اور ترجمہ مین ہمنے بیان کیا اور بعض نے کہا
کہ یہ سورت ابو جندل بن سہیل رضی اللہ عنہ کے حق مین اتری ہے اور بعض نے کہا محمد صلے اللہ علیہ وآلہ
وسلم کے اور اصحاب کے حق مین اتری ہے جب انپر مشرکین نے مکہ مین ظلم کیا اور انکو نکالدیا یہانتک
کہ انمین سے ایک جماعت حبشہ مین جا بسی پہر انکو اللہ تعالی نے مدینہ مقام دیا اسکے پیچھے اور اسکو
ان کے لیے دار ہجرت بنایا اور انکے لیے مومنین مین سے انصار کہڑے کیے فرمایا البتہ ہم ان کو ٹہکانا
دینگے دنیا مین نیک بعض نے کہا اس سے مراد صحابہ کا مدینہ مین اترنا ہے قَالَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ وَالْحَسَنُ
وَالشَّعْبِیُّ وَقَتَادَةُ اور بعض نے کہا حسنہ سے رزق حسن مراد ہے قَالَهُ مُجَاهِدٌ اور بعض نے کہا دشمن پر نصرت
[illegible] قَالَهُ الضَّحَّاكُ اور [illegible] نے کہا اس سے فتوح بلاد مراد ہین جن بلاد پر صحابہ مستولی اور غالب ہوئے اور
[illegible] اور بعض نے کہا حسنہ سے وہ ثنا مراد ہے جو انکے لیے (قیامت تک) باقی رہیگی اور یہ انکا
[illegible] اولاد کے واسطے شرافت کا موجب و باعث ہوگیا اور ان جمیع معانی پر آیت کے حمل کرنے
[illegible] مانع نہین ہے اور انکے اعمال کی جزا جو انکو آخرت مین ملنی ہے اور وہ جنت جو اصلی مقصود ہے
[illegible] اعلم ہے کہ اللہ کی مخلوق سے کسی کے علم مین وہ آسکے اسکو مشاہدہ سے پہلے اسی
[illegible] وَاِذَا رَاَیْتَ ثَمَّ رَاَیْتَ نَعِیْمًا وَّمُلْكًا كَبِیْرًا یعنے اور جب تو دیکھے وہان تو
[illegible] یہ ظالم جانین اور بعض نے کہا یعلمون مین ضمیر مومنین مہاجرین کیطرف
[illegible] آخرت کو دیکھین اور اسکا مشاہدہ اور معاینہ کرین تو ضرور جانین کہ یہ دنیا کے نیک

اور اجر اور بھلائی سے اکبر ہے اور دنیا مین جسکو [illegible]
کی وصف بیان فرمائی اور فرمایا جنھون نے صبر کیا مشرکین کی ایذا پر [illegible]
یا جہاد اور جان اور مال کے خرچ کرنے پر اللہ سبحانہ وتعالی کی راہ مین اور لفظ قرآن ان
اور ان جمیع معانی سے اعم ہے اور آپنے جمیع امور ماسوی اللہ سے اعراض کرکے اس وجہ اللہ
کیا اور صبر سلوک الی اللہ کا ابتدا اور جزع ہے اور توکل اسکا آخر اور منتہا ہے اور واللہ اعلم
معنے ہین لیکن مضارع کے صیغے سے تعبیر کرنا انکے توکل کی صورت بدیعہ کے استحضار کے
مین انکے غیر کو اللہ سبحانہ وتعالی کی اطاعت مین ترغیب ہے یا یہ جملہ مستانفہ ہے اور ہو صابر
ہے ای فیرزقھم اللہ من حیث لا یحتسبون یعنے انکو اللہ تعالی وہان سے روزی
سے انکا خیال تک نہین ہوتا وما ارسلنا من قبلک الا رجالا نوحی الیھم فسئلوا
اھل الذکر ان کنتم لا تعلمون ○ بالبینت والزبر ط وانزلنا الیک الذکر لتبین
للناس ما نزل الیھم ولعلھم یتفکرون ○ اور تجھسے پہلے بھی ہمنے یہی مرد بھیجے کہ ہم
ان کیطرف سو پوچھو یاد رکھنے والون سے اگر تم کو معلوم نہین ف یاد رکھنے والے یعنے اہل کتاب
کہ اگلے احوال جانتے تھے ف بھیجے تھے نشانیان لیکر اور ورق اور تجھکو اتاری ہمنے یہ یاد دہانی
تو کھول لوگون پاس جو اترا انکی طرف اور شاید وہ دھیان کرین ف ضحاک نے ابن عباس رضی اللہ
عنہما سے روایت کیا کہ جب اللہ تعالی نے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو رسول کرکے بھیجا تو عرب نے آپ کی رسالت
کا انکار کیا اور بولے اللہ اس سے اعظم ہے کہ اسکا رسول بشر ہو تو اللہ تعالی نے یہ آیت نازل فرمائی
اکان للناس عجبا ان اوحینا الی رجل منھم ان انذر الناس وبشر الذین امنوا ان لھم
قدم صدق عند ربھم قال الکفرون ان ھذا لسحر مبین کیا لوگون کو تعجب
ایک مرد کو ان مین سے کہ ڈر سنا لوگون کو اور خوشخبری دے جو کوئی یقین لاوے کہ ان
اپنے رب کے ہان کہنے لگے منکر بیشک یہ جادوگر ہے صریح اور فرمایا وما ارسلنا
نوحی الیھم فاسئلوا اھل الذکر ان کنتم لا تعلمون
ہی انکی طرف رسول ہو کر آئے یا فرشتے اگر پہلی رسول ہی بلا کہ
مین تمہارا انکار بجا ہے اور اگر وہ بھی بشر تھے جیسے محمد صلے اللہ علیہ وسلم تو

[illegible] سبحانہ وتعالی نے فرمایا وَمَا اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ مِّنْ اَهْلِ
[illegible] یعنے اور جتنے بھیجے [illegible] تجھ سے پہلے یہی مرد تھے کہ حکم بھیجتے تھے ہم ان کو بستیون کے
[illegible] وہ کچھ آسمان کے رہنے والون سے تو نہ تھے جیسے تمہارا خیال ہے اور ایسا ہی مروی ہے مجاہد
[illegible] ابن عباس سے کہ اہل ذکر سے آیت مین مراد اہل کتاب ہین اور مجاہد اور اعمش کا بھی یہی قول
[illegible] الرحمان بن زید کا قول کہ ذکر سے مراد قرآن ہے اور انہون نے اسپر اللہ کے اس قول سے دلیل
[illegible] اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ یعنے ہمنے آپ اتاری ہے یہ نصیحت اور ہم اسکے نگہبان
[illegible] الرحمان بن زید کا قول اگرچہ صحیح ہے لیکن یہان یہ مراد نہین ہے کیونکہ مخالف ایک چیز کے
[illegible] انکار کے بعد اسکی طرف رجوع نہین کرتا اور ایسا ہی ابو جعفر کا قول کہ ہم اہل ذکر ہین اور
[illegible] یہ مراد کہ یہ امت اہل ذکر ہے صحیح ہے کیونکہ یہ امت جمیع امم سابقہ سے اعلم ہے اور رسول اللہ صلے اللہ
[illegible] وآلہ وسلم کے اہل بیت کے علماء علیہم السلام والرحمۃ جب تک وہ سنت مستقیمہ پر قائم رہے سب علماؤن
سے بہتر تھے جیسے امیر المومنین جناب علی علیہ السلام اور ابن عباس رضے اللہ تعالی عنہما اور حضرت علی علیہ
السلام کے دونو جگر گوشے امام حسن اور امام حسین علیہما السلام اور محمد بن حنفیہ اور علی بن الحسین زین
[illegible] اور علی بن عبد اللہ بن عباس اور ابو جعفر باقر یعنے محمد بن علی بن حسین اور انکے بیٹے جعفر اور
[illegible] اور انکے امثال اور اضراب اور اشکال رضوان اللہ علیہم اجمعین ان لوگون مین سے جو اللہ کے
[illegible] متین اور صراط مستقیم کے ساتھ متمسک تھے اور جنہون نے ہر ذی حق کا حق پہچانا اور ہر ایک کو اس
[illegible] کہا جس مین اللہ سبحانہ وتعالی نے اسکو اتارا اور جسپر اسکے مومن بندون کے دل مجتمع ہو گئے
[illegible] یہ آیت کریمہ خبر دے رہی ہے کہ پہلے رسول بھی محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرح بشر
[illegible] صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم بشر ہین جیسے اللہ سبحانہ وتعالی نے فرمایا قُلْ سُبْحَانَ رَبِّيْ هَلْ
[illegible] اِلَّا بَشَرًا رَّسُوْلًا وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰٓى اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا
[illegible] تو کہہ سبحان اللہ مین کون ہون مگر ایک آدمی ہون بھیجا ہوا اور نہین ہوا اٹکاؤ لوگون
[illegible] کی سوجھ مگر یہی کہ کہنے لگے کیا اللہ نے بھیجا آدمی پیغام لیکر اور فرمایا
[illegible] الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّآ اَنَّهُمْ لَيَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَيَمْشُوْنَ فِي الْاَسْوَاقِ
[illegible] لِبَعْضٍ فِتْنَةً اَتَصْبِرُوْنَ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيْرًا یعنے اور جتنے بھیجے تجھ سے پہلے رسول

سب کہاتے تھے کھانا اور پھرتے تھے بازارون مین
ثابت رہتی ہو اور تیرا رب سب دیکھتا ہے اور فرمایا وَمَا جَعَلْنٰهُمْ
خٰلِدِيْنَ یعنے اور ایسے بدن نہین بنائے کہ کھانا نہ کہاوین اور ہمیشہ وہ رہینگے
انکو اور فرمایا قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ تو کہہ مین نیا رسول نہین ہون اور فرمایا
مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ یعنے تو کہہ مین بھی آدمی ہون جیسے تم حکم آتا ہے مجھکو پھر اللہ سبحانہ تعالی
فرمایا کہ جو شخص رسل کے بشر ہونے مین شک کرتا ہے وہ پہلی کتاب والون سے پوچھے آیا ان کے
چکے وہ بشر تھے یا ملائکہ پھر اللہ تعالے نے ذکر کیا کہ اس نے انکو بھی بینات اور حجج اور دلائل
بھیجا قَالَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ وَمُجَاهِدٌ وَالضَّحَّاكُ وَغَيْرُهُمْ اور زبر زبور کی جمع ہے عرب کہتے
اَلْكِتٰبَ اِذَا كَتَبْتَهٗ اور اللہ تعالی نے فرمایا وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوْهُ فِي الزُّبُرِ یعنے اور جو چیز انہون نے کی ہے
ہے ورقون مین اور فرمایا وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُوْرِ مِنْۢ بَعْدِ الذِّكْرِ اَنَّ الْاَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ
الصّٰلِحُوْنَ یعنے ہمنے لکھدیا ہے زبور مین نصیحت کے پیچھے کہ آخر زمین پر مالک ہونگے میرے نیک بندے
پھر اللہ سبحانہ وتعالی نے فرمایا وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الذِّكْرَ یعنے تیری طرف ہمنے قرآن نازل کیا کہ تو اسکو کھول
سناوے لوگون کو جو انکی طرف اترا ان کے رب کیطرف سے اسلیے کہ جو اللہ نے تیری طرف نازل کیا
اسکو تو جانتا ہے اور اس سے تو عالم ہے اور تو اسپر حریص ہے اور تو اسکا پیرو ہے اور ہم جانتے ہین کہ
الخلائق ہے اور آدم کی اولاد کا سردار ہے پھر تو انکے واسطے اجمال کی تفصیل کرے اور اس
مشکل کو بیان کرے اور شاید وہ دھیان کرین اور اپنے فائدہ کو واسطے فکر کرین اور
دارین کی نجات حاصل کرین انتہے ناقل الحافظ عماد الدین بن کثیر فی تفسیر فتح
وتقریر کا شف یہ ہے کہ اس مین قریش کی تردید ہے اسلیے کہ انہون نے زعم کیا
بشر کے رسول بنا کر بھیجنے سے اجل اور اعظم ہے تو اللہ نے انکے
کہ اسکی عادت اور سنت یون ہی جاری ہے کہ وہ نہین بھیجتا رسول
انکی طرف اور ابو علی جبائی نے زعم کیا کہ آیۃ کے یہ
ملائکہ کو بھیجتا ہے جو آدمیون کی صورت پر ہون اور
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس مختلف صورتون

[illegible]

[illegible]

فیہا سبحٰنک اللّٰہم [illegible]

جو لوگ یقین لائے [illegible]

کی انکی دعا اس جگہ یہ ہے [illegible]

خوبی اللہ کو ہے جو صاحب ہے [illegible]

اللہ پھر اوسکی لذت پاکر کہینگے [illegible]

کرتے ہین انتہے اللہ نے اسجگہ خبر دی [illegible]

ہین نیک کام بجالاتے ہین وہ اپنے [illegible]

جنت مین جا پہونچینگے مجاہد نے کہا [illegible]

اونکا عمل ایک اچھی صورت اور خوشبو [illegible]

ہر خیر کی بشارت دیگا یہ کہیگا تو کون ہے [illegible]

یہانتک کہ جنت مین داخل ہو فذلک [illegible]

بدبو اور بدصورت ہوکر لازم [illegible]

واللہ اعلم اہلجنت کی اول [illegible]

نے کہا جب کوئی پرندہ [illegible]

یہ جواب دینگے فذلک قولہ [illegible]

اللہ آخر دعوی [illegible]

تو سبحانک اللّٰہم [illegible]

[illegible]

[illegible]

دعا انکی حسبون اس سے ملینگے

سلام ہے نہین

سنتے وہان بکنا اور نہ

جھوٹ لگانا مگر ایک

بولنا سلام سلام

سلام بولنا ہے

رب مہربان سے اور

فرشتے آتے ہین اون

پاس ہر دروازے سے

نکلتے ہین سلامتی تم پر

[illegible] اور نصاری وہ توریت اور انجیل کے [illegible] ہین تو ان کی طرف خطاب کیا اور انکو حکم کیا کہ اہل
[illegible] رجوع کرین اور فرمایا فَاسْئَلُوْا اَهْلَ الذِّكْرِ الآیہ یعنے اے [illegible] مکہ اگر تم کو اس چیز مین شبہ
[illegible] اور اس مین قلق اور تردد ہے جو بیان ہوا تو [illegible] مومنون سی پوچھو وہ جلد بتا دین گے
[illegible] ہے یا مطلق اہل کتاب سے پوچھو سوا مومنون [illegible] جیسے ظاہر سیاق سی معلوم ہوتا ہے
[illegible] سب جمیع انبیا علیہم السلام کے بشر [illegible] معترف تھے اور انکے بنی آدم سے ہونے کے
[illegible] اور اسکو چھپاتے نہین تھے اور بعض نے کہا کہ کتاب سے قرآن مراد ہے اور معنے یہ ہین کہ قرآن والون
[illegible] سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ سی مروی ہی کہا کہ عبد اللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کے حق مین یہ آیت نازل ہوئی
[illegible] اہل توریت کی ایک جماعت کے حق مین اور مجوزین تقلید نے اس آیت سی دلیل لی ہی اور کہا ہے کہ اللہ تعالے
[illegible] لوگون کو حکم کیا ہے جنکے پاس علم نہ ہو کہ علم والون سے پوچھین اور جواب یہ ہے کہ یہ آیت شریف ایک
[illegible] سوال کے جواب مین اتری ہی جو محل نزاع سے خارج ہے اور جس لفظ کے ساتھ انہون نے دلیل لی ہے
[illegible] پہلی آیت اسکے مفید ہے اور ایسی ہی اسکے بعد کی آیت اور یہی ابن جریر اور بغوی اور اکثر مفسرین
[illegible] قول ہے اور اسکو سیوطی نے در منثور مین استیفاءً بیان کیا اور اسی معنی کا سیاق سباق مقتضی ہی اور
[illegible] کرتے ہین کہ مراد سوال عام ہے تو پہر بہی مامور انکے ساتھ اہل ذکر ہین اور ذکر اللہ سبحانہ و تعالی کی کتاب
[illegible] اسکے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت لا غیرہما اور مین کسیکو اپنا اس بات مین مخالف نہین
[illegible] کیونکہ یہ شریعت مطہرہ سمحہ بیضاء یا تو اللہ سبحانہ و تعالی کیجانب سے ہے اور وہ قرآن کریم ہے اور فرقان
[illegible] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے اور وہ سنت مطہرہ ہے اور ان دونو کا ثالث نہین ہے اور جب مامور
[illegible] سوال کے ساتھ وہ اہل قرآن اور حدیث ہین تو آیت کریمہ مقلدین پر حجت ہوئی انکی دلیل نہ ہوئی کیونکہ
[illegible] اہل کتاب سے پوچھتے ہین اور وہ ان کو خبر دیتے ہین اسکے ساتھ تو مسئولین کا جواب یہ ہونا
[illegible] اللہ تبارک و تعالی نے یہ فرمایا اور اسکے رسول امین علیہ صلوۃ رب العلمین نے یہ فرمایا اور سائل
[illegible] یہ بات ان مقلدین کے مخالف ہے جو اس آیت سی دلیل لیتے ہین کیونکہ وہ تو اس امر پر دلیل لیتے
[illegible] کی بات ماننی جائز ہے بلکہ واجب سمجھتے ہین اور بلا دلیل بات کا مان لینا یہی تو تقلید
[illegible] تقلید کی یہ تعریف لکھی ہے اَلتَّقْلِيْدُ قَبُوْلُ قَوْلِ الْغَيْرِ مِنْ دُوْنِ مُطَالَبَةِ الْحُجَّةِ یعنے
[illegible] قول کو بلا دلیل و بلا طلب حجت مان لینا ہے اور حاصل تقلید کا یہ ہے کہ مقلدین اللہ کی کتاب

Marfat.com

اور رسول کریم علیہ التحیۃ والتسلیم کے سنت سے سوال [illegible]
اس سے تجاوز کرکے کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم [illegible]
اس امر کو ہر مقلد مانتا ہے اور اسکا منکر نہین ہے اور جب ثابت ہو چکا کہ مقلد جب قرآن اور حدیث [illegible]
کرے تو مقلد نہین ہوتا تو یہ آیت کریمہ اس بات کے مان لینے پر بہی کہ سوال شے خاص سے نہین [illegible]
ہے بلکہ شریعت کی ہر چیز سے سوال مراد ہے جسطرح کہ مقلد کا زعم ہے اسکے مونہ پر مارتی ہے اور [illegible]
کرتی ہے اور اسکی پیٹہ توڑتی ہے کیونکہ معنے اس سوال کے جسکو اللہ تعالی نے مشروع کیا ہے [illegible]
سوال کرنا ہے اور عالم سے اسکا طلب کرنا تو عالم راوی ہوگا اور یہ سائل مستروی (یعنے روایت [illegible]
والا) اور مقلد مانتا ہے اور اپنے نفس پر اس امر کا معترف اور مقر ہے کہ وہ عالم کا قول بلا دلیل مان لیتا ہے
اُس سے برہان کا طالب نہین ہوتا تو یہ آیت اتباع کی دلیل ہے نہ تقلید کی اور اس سے ظاہر ہو جاویگا کہ یہ حجت
جس سے مقلد نے دلیل لی ہے یہ حجت ڈگنی والی ہے اس تقدیر پر کہ مراد آیت سے معنے خاص ہے اور اس
تجویز اور تقدیر پر بہی کہ آیت سے مراد معنے عام ہین اسپر حجت ہے پہر فرمایا وَاَنْزَلْنَا الآیۃ یعنے اے محمد صلے
اللہ علیہ وآلہ وسلم تیری طرف ہمنے یہ یادداشت اتاری اور قرآن کو ذکر اسلیے فرمایا کہ اس مین مواعظ ہین
غافلین کے لیے تنبیہ ہے پہر جو انزال سے غایت اور مطلوب ہے اور جس امر کا اتارنے سے ارادہ کیا گیا ہے
بیان فرمایا اور فرمایا تاکہ تو سب لوگون پاس کہولے جو احکام شرعیہ اور وعد اور وعید اس ذکر مین اترے
اس کتاب کو سنت کے ساتہہ بیان کرے تو اس مجمل کے مبین وہ رسول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ہین اسی
گیا ہے کہ جب قرآن اور حدیث مین تعارض واقع ہو جاوے اور صورۃ خلاف معلوم ہو تو حدیث
کا مقدم کرنا واجب ہے کیونکہ قرآن مجمل ہے اور حدیث مبین ہے اس آیت کی دلیل کے ساتہہ [illegible]
مقدم ہوتا ہے اور بعض نے کہا محکم آیتین مبین ہین اور متشابہ مجمل ہین جنکا بیان [illegible]
تو آیت اُس آیت پر محمول ہے جس مین اجمال ہے نہ محکم مبین مفسر پر اور اس لیے [illegible]
کرین اور تامل کرین اور اپنے افکار کو اس مین استعمال کرین اور اس [illegible]

اَفَاَمِنَ الَّذِیْنَ مَکَرُوا السَّیِّاٰتِ اَنْ یَّخْسِفَ اللّٰہُ بِہِمُ الْاَرْضَ [illegible]
حَیْثُ لَا یَشْعُرُوْنَ ○ اَوْ یَاْخُذَہُمْ فِیْ تَقَلُّبِہِمْ فَمَا ہُمْ بِمُعْجِزِیْنَ ○ [illegible]
فَاِنَّ رَبَّکُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ○ سو کیا نڈر ہوئے [illegible]

Marfat.com

[illegible] ان سے خبر نہ رکھتے ہون یا پکڑے انکو چلتے پہرتے سو وہ نہین تہکانے والے یا پکڑ لے
[illegible] کر سو تمہارا رب بڑا نرم ہے مہربان **ف** اللہ تعالی اپنے حلم اور بردباری اور تحمل کی خبر دیتا
[illegible] بات کی خبر دیتا ہے کہ اسنے ان نافرمانون کو مہلت دی رکہی ہے جو بری دائو کرتے ہین اور
[illegible] لوگون کو بلاتے ہین اور لوگون کی برائی کی طرف بلانے مین دائو اور مکر کرتے ہین اور اور
[illegible] برائیون پر برانگیختہ کرتے ہین اور ابہارتے ہین باوجود اسکے کہ وہ سبحانہ وتعالی انکے زمین
[illegible] دہنسانے پر قادر ہے اور توانا ہے انپر وہان سے عذاب لاوے جہان سے خبر نہ رکہتے ہون اور اس
[illegible] انکو اطلاع نہ ہو جیسے اللہ سبحانہ وتعالی نے فرمایا ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ
[illegible] فَاِذَا هِيَ تَمُوْرُ اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا فَسَتَعْلَمُوْنَ
[illegible] نَذِيْرِ یعنے کیا نڈر ہوئے ہو اُس سے جو آسمان مین ہے کہ دہنسا دے تم کو زمین مین پہر دیکہو وہ لرزتی
[illegible] یا نڈر ہوئے ہو اس سے جو آسمان مین ہے کہ چہوڑ دے تمپر پتہراؤ ہوا کا سو اب جانوگے کیسا ہے
[illegible] میرا ڈہرکا اور یہ جو فرمایا کہ پکڑے انکو چلتے پہرتے یعنے اسباب معایش کے واسطے سفرون مین چلتے
[illegible] انکو پکڑ لے اور انکے چلنے پہرنے سے انکے سفر مراد ہین یہ قتادہ اور سدی کا قول ہے اور مجاہد
[illegible] ضحاک نے کہا انکے رات دن کے چلنے پہرنے مین انکو پکڑ لے جیسے اللہ تعالی نے فرمایا اَفَاَمِنَ اَهْلُ
[illegible] اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا بَيَاتًا وَّهُمْ نَائِمُوْنَ اَوَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا
[illegible] وَّهُمْ يَلْعَبُوْنَ یعنے اب کیا نڈر ہین بستیون والے کہ آپہونچے انپر آفت ہماری رات ہی رات
[illegible] ہون یا نڈر ہین بستیون والے کہ آپہونچے انپر آفت ہماری دن چڑہتے جب کہیلتے ہون اور
[illegible] سو وہ نہین ہین بہکانے والے یعنے اللہ تعالی کو جس حال پر ہون وہ تہکا نہین سکتے اور
[illegible] ڈرانے کر یعنے انکو اللہ تعالی ان کے خوف کی حالت مین پکڑ لے جو انپر اسکی پکڑ کی
[illegible] سخت ہے کیونکہ اسچیز کا حاصل ہونا جسکی امید ہو خوف کے ساتہ شدید ہے اسی لیے عوفی
[illegible] سے اَوْ يَاْخُذَهُمْ کی تفسیر مین روایت کیا کہ اللہ سبحانہ وتعالی فرماتا ہے
[illegible] ڈرا کر پکڑ لون جسکا صاحب مر جاوے اور اللہ سبحانہ وتعالی اسکے ساتہ ڈراتا ہے
[illegible] ضحاک اور قتادہ وغیرہم سے مروی ہے پہر فرمایا تمہارا رب بڑا نرم ہے مہربان
[illegible] نہین کرتا صحیحین مین مروی ہے لَا اَحَدَ اَصْبَرُ عَلٰى اَذًى سَمِعَهٗ مِنَ اللّٰهِ اِنَّهُمْ

یجعلون لہ ولدا وھو یرزقھم ویعافیھم یعنے ایذا اور [illegible]
زیادہ کوئی صابر نہین ہے کہ لوگ اللہ کے لیے اولاد ثابت کرتے ہین اور وہ انکو کھلاتا

دو کونش یکے قطرہ در بحر علم گناہ بیند و پردہ پوشد بحلم

اور صحیحین مین ثابت ہوا ہے ان اللہ لیملی الظالم حتی اذا اخذہ لم یفلتہ ثم قرأ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم وکذلک اخذ ربک اذا اخذ القری وھی ظالمۃ ان اخذہ الیم شدید
ظالم کو مہلت دیتا ہے تاکہ جب پکڑ لیتا ہے تو نہین چھوڑتا پھر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم
یہ آیت پڑہی وکذلک الآیۃ یعنے اور ایسی ہے پکڑ تیرے رب کی جب پکڑتا ہے بستیون کو اور
رہتی ہین بیشک اسکی پکڑ دکھ دیتی ہے زور کی اور اللہ تعالی نے فرمایا وکاین من قریۃ امنت
لھا وھی ظالمۃ ثم اخذتھا والی المصیر یعنے اور کتنی بستیان کہ مینے انکو ڈھیل دی
گنہگار تھین پھر مینے انکو پکڑا اور میری طرف پھر آنا ہے انتہے ما قال الحافظ ابن کثیر فی تفسیرہ فتح
کا بیان فاتح اور ذکر مبین یہ ہے کہ افامن الذین الآیہ مین استفہام توبیخ کے لیے ہے اور فا کا مقدر
جسپر نظم قرآن کریم اور سیاق سباق فرقان منسحب ہے اور سیئات کا موصوف محذوف ہے اور وہ مکرات ہے
نے اسکے سوا اور توجیہ ذکر نہین کی یا یہ معنے ہین عملوا وفعلوا السیئات یعنے کیا بے ڈر ہین جو
کرتے ہین یا یہ معنے ہین امن الماکرون العقوبات السیئات یعنے کیا مکر کرنے والے بری
سے نڈر ہین یا یہ معنے ہین مکروا بالسیئات یعنے نڈر ہین وہ لوگ جو برے داؤ کرتے ہین (جیسے
عبد القادر صاحب نے ترجمہ کیا) مجاہد نے کہا ان لوگون سے مراد نمرود بن کنعان اور اسکی قوم ہے اور
سے مروی ہے انکا مکر شرک ہے اور ضحاک نے کہا ان کا مکر رسولون کی تکذیب ہے اور معاصی کے ساتھ
عمل کرنا یا انکا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایذا مین کوشش کرنا اور آپکے اصحاب کی رنج
سعی کرنا پوشیدہ پوشیدہ اور ابطال اسلام مین حیلے بنانے دار الندوہ مین اہل اسلام کے لیے
برے داؤ سوچنے یعنے کیا یہ کفار مکہ اس سے نڈر ہین کہ انکو اللہ تعالی زمین مین دھنسا دیوے جیسے اللہ
نے قارون اور قارون سے پہلے لوگون کو دھنسا دیا یا انپر وہان سے عذاب آوے جہان سے انکو خبر
طرح اللہ سبحانہ وتعالی نے لوط علیہ السلام کی قوم کے ساتھ کیا بعض نے کہا اس سے مراد بدر کا
کیونکہ وہ اسدن ہلاک کیے گئے اور اسدن ہلاک ہونا انکی خواب خیال مین بھی نہ تھا

[illegible] اسکی تفسیر مین مفسرین نے کئی وجہین بیان کین بعض نے کہا ان کے اسفار اور متاجر مین
[illegible] لیوے کیونکہ اللہ تعالی قادر ہے کہ انکو انکے سفر مین ہلاک کر دیوے جیسے حضر مین انکے ہلاک کرنے
[illegible] قادر ہے اور اسکو تھکا نہین سکتی زمین مین سفر کرنے کے ساتھ اور اوطان کے بُعد کے ساتھ اور تقلب
[illegible] حرکت کا نام ہے اور بعض نے کہا کہ پکڑ لیوے انکو انکے چلنے پھرنے مین قضا حوائج کے لیے تو اللہ
[illegible] تعالی روک ہو جاوے ان کے اور انکے مقاصد اور حیلون کے درمیان اور بعض نے کہا پکڑ لے انکو
[illegible] اپنے فرش پر رات کو آتے جاتے ہین اور بعض نے کہا اس سے مطلق آنا جانا مراد ہے یعنے انکے اقبال
اور ادبار آنے جانے کی حالت مین رات مین اور دن مین اور معنے اول کے ساتھ تقلب اللہ تعالی کے اسقول
سے ماخوذ ہے لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي الْبِلَادِ الآیۃ یعنے تو نہ بہک اسپر کہ آتے جاتے ہین کافر
شہرون مین اور معنے ثانی کے ساتھ اللہ تعالی کے اسقول سے ماخوذ ہے وَقَلَّبُوا لَكَ الْأُمُورَ حَتَّىٰ جَاءَ الْحَقُّ
وَظَهَرَ أَمْرُ اللَّهِ وَهُمْ كَارِهُونَ یعنے اور الٹتے رہے ہین (یہ کافر) تیری کام جبتک آپہونچا سچا وعدہ اور
غالب ہوا حکم اللہ کا اور وہ ناخوش ہی رہے پھر وہ نہین تھکانے والے اور عذاب سے رکنے والے اور نہ اس
سے بڑھ جانیوالے یا پکڑ لے انکو ڈرانے کر یعنے خوف کی حالت مین اس طرح کہ انکو عذاب کے آنیکی توقع اور
امید ہو اور وہ اس سے ڈرنیوالے ہون نہ غافل اس سے تو یہ اللہ تعالی کے قول أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ
مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ أَوْ يَأْخُذَهُمْ فِي تَقَلُّبِهِمْ کے خلاف ہے (اسلیے کہ اس مین عذاب کا آنا
انکی غفلت کی حالت مین مذکور ہے ابن الاعرابی نے (اس جملہ کی تفسیر مین) کہا کہ انکو پکڑے اسطرح
کہ انکے مال اور جانون اور میوون مین نقصان پہونچاوے یہانتک کہ سب کو ہلاک کر دے واحدی نے
کہا اکثر مفسرین کا یہ قول ہے کہ تخوف سے مراد تنقص ہے وہ قتل کے ساتھ ہو یا موت کے ساتھ یعنے ان کے
اطراف سے انکو گھٹاتا چلا آتا ہے ان مین سے اول کو پکڑتا ہے پھر دوسرے کو یہانتک کہ سب کو پکڑ لیگا
جیسے اللہ سبحانہ وتعالی نے فرمایا أَفَلَا يَرَوْنَ أَنَّا نَأْتِي الْأَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا أَفَهُمُ الْغَالِبُونَ یعنے پھر
[illegible] نہین دیکھتے کہ ہم چلے آتے ہین زمین کو گھٹاتے اسکے کنارون سے اب کیا یہ کفار جیتنے والے ہین
[illegible] عرب کے ملک مین مسلمانی پھیلنے لگی اور کفر گھٹنے لگا) کہا اور تخوف تنقص ہے کہا کرتے ہین هُوَ
[illegible] المال یعنے وہ شخص مال کو گھٹاتا ہے اور اسکو اطراف سے لیتا ہے انتہے ہیثم بن عدی نے کہا
[illegible] کے ساتھ تنقص کے معنے مین ہے اور یہ از دشنوءہ (جو عرب کا ایک بڑا قبیلہ ہے) کی لغت ہے

اور ابن قتیبہ نے کہا یہ ہذیل کی لغت ہے اور ہذیل
اور ہذیل نکلا تو کہنے لگے تم پر ہم نے ہذیل
ہذیل اور ہذیل نکلا تو کہنے لگے عقاب یا جھاڑ کا خوف ہے کہ اللہ تعالیٰ
مروی ہے کہ انہوں نے فرمایا کہنے لگے اسکے سبب کی رو سے کہ تم پر یہ بلا
نے فرمایا ان کے اعمال گنا کرتے تھے اور عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے
کی تفسیر پوچھی تو انہوں نے فرمایا ہم نہیں خیال کرتے مگر یہی کہ اللہ تعالیٰ انکو پکڑ لیوے
وتعالیٰ کی شان گنا تے ہیں تو امیر المؤمنین عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہیں نے
اللہ تبارک وتعالیٰ انکو پکڑ لے اسپر کہ معاصی کو حقیر جانتے ہیں تو عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ
موجود تھے انہیں سے ایک مرد باہر نکلا اور وہاں ایک اعرابی کو ملا اور بولا اے فلان تیرے کیا
وہ بولا قد خیفتہ اے تنقصتہ یعنے میں نے اسکی عزت نہ کی تو وہ شخص عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ
لوٹا اور اس نے انکو خبر دی تو انہوں نے فرمایا قد دانیتہ میں بھی یہی خیال کرتا تھا اور بیہقی کی عبارت
ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے منبر پر فرمایا تمہارا اس آیت کی تفسیر میں کیا خیال ہے تو کہنے
رہے اور ہذیل کا ایک مرد کھڑا ہوا اور بولا یہ ہماری لغت ہے تخوف تنقص کے معنے میں تو حضرت عمر رضی
عنہ نے فرمایا ہلا عرب اس لغت کو اپنے اشعار میں پہچانتے ہیں وہ بولا ان ہمارے شاعر ابو کبیر
ناقہ کی وصف میں یہ شعر کہا ○ تخوف الرحل منہا تامکا قردا + کما تخوف عود النبعۃ السفن
یعنے پالان نے ناقہ کی اونچی کوہان میں اثر کر دیا اور اسکو اسطرح کم کر دیا ہے جیسے درخت نبعہ کی لکڑی
ریتی اور تیشہ کم کر دیتا ہے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا تم اپنے دیوانوں میں عمر کیا کرتے ہو
وہ بولے اور ہمارے دیوان کیا ہیں فرمایا جاہلیت کے اشعار کہ انہیں میں عنادی کتاب اللہ
کلام کے اس میں معانی ہیں لقمہ اور ضحاک اور کلبی کا یہ قول ہے کہ تخوف خوف سے
سبحانہ وتعالیٰ ایک جماعت کو ہلاک کرتا ہے اور دوسرا اس سے ڈرتے
نہ پہونچے جو انکو پہونچا اور حاصل یہ ہے کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے
میں حاصل ہوتا ہے یا اس عذاب کے ساتھ جو آسمان سے
ہوں یا ان آفات کے ساتھ جو

Marfat.com

کیا ساتھ ذکر اپنے اس فعل کے ساتھ ختم کیا فَاِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ یعنے تمہارا
پروردگار تمپر کمال مہربان ہے کہ تمہارا گناہ نہین کرتا اور رحمت اور رافت اور شفقت کی وجہ سے تمکو مہلت دیتا ہے
اور اگر تم مستحق عذاب ہو اور مستوجب عذاب اب رہے فرمایا وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ مَّا تَرَكَ
عَلَيْهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا
یعنے اگر پکڑے اللہ لوگون کو انکے بے انصافی پر نہ چھوڑے زمین پر ایک چلنے والا لیکن وہ ڈھیل
دیتا ہے انکو ایک وعدہ ٹھیرے تک پھر جب پہونچا انکا وعدہ نہ دیر کرین گے ایک گھڑی نہ جلدی) پھر جب اللہ
تعالی و تعالی نے ڈرانے کرین کو اُن آفات کے ساتھ ڈرایا جنکو اللہ تعالے نے بیان فرمایا تو اسکے پیچھے وہ آیات
لائے جنمین جو عالم علوی اور سفلی کی تدبیر مین اسکی کمال قدرت پر دلالت کرین اور فرمایا اَوَلَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا
خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ يَّتَفَيَّؤُا ظِلٰلُهٗ عَنِ الْيَمِيْنِ وَالشَّمَآئِلِ سُجَّدًا لِّلّٰهِ وَهُمْ دٰخِرُوْنَ ○ وَلِلّٰهِ
يَسْجُدُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مِنْ دَآبَّةٍ وَّالْمَلٰٓئِكَةُ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ○ يَخَافُوْنَ
رَبَّهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ○ کیا نہین دیکھتے جو اللہ نے بنائی ہے کوئی چیز ڈھلتی
ہین چھائین اسکی داہنے سے اور بائین سجدہ کرتی اللہ کو اور وہ عاجزی مین ہین ف ہر چیز ٹھیک
دوپہر مین کھڑی ہے اُسکا سایہ بھی کھڑا ہے جب ڈھلا سایہ جبکا پھر جھکتے جھکتے شام تک زمین پر پڑ گیا
جیسے نماز مین کھڑے سے رکوع اور رکوع سے سجدہ اسیطرح ہر چیز آپ کھڑی ہے اپنے سایہ سے نماز کرتی
ہے کسی ملک مین کسی موسم مین داہنی طرف جھکتا ہے کہین بائین طرف ف اور اللہ کو سجدہ کرتا ہے
جو آسمان مین ہے اور جو زمین مین ہے کوئی جانور اور فرشتے اور وہ بڑائی نہین کرتے ف پہلی کھڑی
چیزون کا سجدہ بیان ہوا یہ جانورون کا اور فرشتون کا مغرور لوگون کو سر رکھنا زمین پر مشکل پڑتا ہے
جانتے کہ بندے کی بڑائی ہیچ ہے ف ڈر رکھتے ہین اپنے رب کا اوپر سے اور کرتے ہین جو حکم پاتے
ف ہر بندے کے دلمین ہے کہ میرے اوپر اللہ ہے آپ کو نیچے سمجھتا ہے یہ سجدہ فرشتون کا بھی اور
جنکے ذکر ہوا انسان ف اللہ سبحانہ و تعالی اپنی عظمت اور جلالت اور کبریائی کی خبر دیتا
ہے کہ ہر چیز اسکی ہے اور سب اشیاء اسکے قبضہ مین اور مخلوقات باسرہا کیا جمادات اور کیا حیوانات
کیا فرشتے ہون یا اور کوئی جنس سب اسکے قہر اور غلبہ کی آگے لاچار ہین اور
ہر چیز کے سایہ ہے تو ان اور اسنے خبر دی کہ ہر وہ چیز جس کا سایہ ہے اسکا سایہ ڈھلتا ہے

Marfat.com

داہنے اور بائین صبح اور شام تو وہ سایہ اللہ سبحانہ وتعالی کے آگے ساجد ہے [illegible]
تو ہر چیز اللہ تعالی کو سجدہ کرتی ہے اور یہی قتادہ اور ضحاک وغیرہم کا قول ہے اور دا خرون کے
کے ہین یعنے ذلیل اور مجاہد کا بہی یہی قول ہے کہ ہر چیز کا سجدہ اُسکا سایہ ہے اور جبال کا سجدہ بہی
ہے اور ابو غالب شیبانی نے کہا کہ دریا کی امواج اسکی نماز ہے اور اللہ تعالی نے انکو ذوی العقول
مقام رکہا اسلیے کہ ان کی طرف سجود کی اضافت کی اور فرمایا وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
فِي الْاَرْضِ مِنْ دَآبَّةٍ جیسے فرمایا وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَظِلَالُهُمْ
بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ یعنے اور اللہ کو سجدہ کرتا ہے جو کوئی ہے آسمان اور زمین مین خوشی سے اور زور
اور انکے پرچہائیان صبح اور شام اور یہ جو فرمایا اور فرشتے یعنے فرشتے بہی سجدہ کرتے ہین اللہ کو بڑائی نہین
رکہتے اسکی بندگی سے ڈر رکہتے ہین اپنے رب کا اوپر سے یعنے سجدہ کرتے ہوئے اللہ تعالی سے ڈرتے ہین
اور کرتے ہین جو حکم کیے جاتے ہین اسکی فرمانبرداری کرتے ہین اور اسکے اوامر کی امتثال مین مشغول ہین
اور مصروف انتہی ما قال الحافظ عماد الدین بن کثیر فتح البیان کا بیان فاتح یہ ہے کہ اَوَلَمْ يَرَوْا کی یاء
تحتیہ کے ساتہ ہونیکی صورت مین یروا مین ضمیر ماکری السیئات کی طرف راجع ہے اور خطاب کی حالت
مین جمیع ناس مخاطب ہین اور چونکہ یہ رویت نظر کے معنے مین ہے اسلیے اسکا الی صلہ واقع ہوا ہے کیونکہ
مراد اس سے اعتبار ہے اور عبرت لینا نہین ہوسکتا مگر نفس رویت کی ساتہ جسکی ساتہ شے کی طرف نظر
بہی کی جاوے تو کہ اسکے احوال مین تامل کیا جاوے اور اس مین غور کیجاوے اور اس سے عبرت لی
جاوے فرمایا کیا نہین دیکہتے جو اللہ سبحانہ وتعالی نے بنائی کوئی چیز جسکے لیے سایہ ہو اور وہ اجسام ہین
تو اس جگہہ شے کا لفظ تو عام ہے لیکن اسسے مراد خاص ہے اور فرشتے اور جن اس سے خارج ہین ڈہلتے
ہین پرچہائیان انکی یعنے جہکتے ہین اور پہرتے ہین اور منتقل ہوتے ہین ایک طرف سے دوسری طرف
اور اول نہار مین ایک حال پر ہوتے ہین پہر آخر نہار مین دوسرے حال پر ازہری نے کہا پرچہائیون کا ڈہلنا
انتصاف نہار کے بعد انکا واپس آنا اور لوٹنا ہے تو فی کا اطلاق نہین ہوتا مگر پچہلے پہر کے سایہ پر اور
تفیو وہ ہوتا ہے جس سے سورج اور چاند پہرے اور جو پہلے پہر سایہ ہوتا ہے اسکو ظل کہتے ہین اور وہ وہ سایہ
ہے جسکو سورج نہ پہونچے اور ثعلب نے کہا مین ابو عبیدہ لغوی سے خبر دیا گیا کہ رویہ لغوی نے کہا [illegible]
جسپر سورج ہو اور اس سے پہرے اور ڈہلے تو وہ فے ہے اور جسپر سورج نہ ہو تو وہ ظل ہے [illegible]

[illegible] کے معنے رجع کے ہین جب اسکو متعدی بنانے کا ارادہ کیا جاتا ہے تو ہمزہ افعال
[illegible] جاتا ہے جیسے اللہ تعالی نے فرمایا مَا اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ یعنے جو ہاتھ لگا دی اللہ اپنے رسول
[illegible] کے ساتھ جیسے فَيَّأَ اللّٰهُ الظِّلَّ فَتَفَيَّأَ یعنے اللہ سبحانہ وتعالی نے ظل کو فے کیا تو وہ فی ہو گیا
[illegible] مطاوع ہے تو تفیا فعل لازم ہے اب فی مین اختلاف ہے بعض نے کہا یہ مطلق سائے کا نام ہے
[illegible] پہلے ہو یا پیچھے اور یہ آیت کے معنے کے مطابق ہے اور بعض نے کہا جو سایہ زوال سے پہلے ہو وہ فقط
[illegible] جو زوال سے پیچھے ہو اسکو ظل بھی کہتے ہین اور فے بھی تو ظل اعم ہے اور بعض نے کہا ظل ما قبل
[illegible] مختص ہے اور فی ما بعد زوال سے اور ظلال ظل کی جمع ہے اور یہ واحد کیطرف مضاف ہے کیونکہ
[illegible] جسکی طرف ظلال مضاف ہے وہ ایسا واحد ہے جس سے کثرت مراد ہوتی ہے اور یہ پرچھائیان ڈھلتی
[illegible] اور بائین یعنے ہر طرف اور ہر جانب یہ استعارہ ہے یا مجاز ہے کہ مقید بولکر مطلق مراد لیا ہے۔
[illegible] نے کہا ان دونو جہتون سے انسان کے داہنی اور بائین جانب مراد ہے اور بعض نے کہا یمین
[illegible] کی داہنی جانب مراد ہے اور وہ مشرق کی جہت ہے کیونکہ کواکب کا ظہور اسیطرف سے شروع ہوتا
[illegible] شمائل سے فلک کی بائین طرف اور وہ مغرب کی جہت ہے جو مشرق کے مقابل ہے کیونکہ ظلال ابتدا
[illegible] مشرق سے شروع ہوتے ہین زمین کے ربع غربی پر واقع ہوتے ہین اور زوال کے بعد مغرب سے شروع
[illegible] اور زمین کے ربع شرقی پر پڑتے ہین فراء نے کہا یمین کو مفرد سے تعبیر کیا اسلیے کہ ذوات
[illegible] واحد قرار دیا اور شمائل کو جمع سے تعبیر فرمایا اسلیے کہ ذوات اظلال سے کل ذوات اظلال مراد لیے
[illegible] اللہ مفرد لفظ ہے اور اسکے معنے جمع کے ہین اور واحدی کا یہ قول ہے کہ یمین اگرچہ لفظ مفرد
[illegible] سے مراد جمع ہے مجازاً جیسے اللہ تبارک وتعالی نے فرمایا وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ یعنے اور بھاگین گے
[illegible] زمخشری کا بھی یہی قول ہے اور لفظ شمائل جو یمین کے مقابل ہے اسیپر دلالت کرتا ہے کہ
[illegible] جمع ہے اور بعض نے کہا کہ عرب کے لوگ جب جمع کے دو صیغے ذکر کرتے ہون ایک صیغہ کو واحد کے
[illegible] کرتے ہین جیسے اللہ سبحانہ وتعالی نے فرمایا وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ یعنے ٹھیرایا اندھیرا اور
[illegible] خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ یعنے مہر کر دی اللہ نے ان کے دل پر اور انکے
[illegible] کہا یمین سے وہ نقطہ مراد ہے جو سورج کے طلوع کی جگہ ہے اور وہ واحد ہے اور
[illegible] سے ان سایون مین انکی زمین پر واقع ہونے کے پیچھے اور وہ بہت ہوتے ہین

بعض نے کہا جب سورج مشرق کیطرف سے چڑہے اور تو قبلہ کی طرف [illegible]
اور جب شمس وسط آسمان مین مستوی ہو تو تیرا سایہ تیرے پیچھے ہوگا اور جب غروب کے [illegible]
بائین طرف ہوگا اور قتادہ اور ضحاک کا یہ قول ہے کہ یمین اول نہار ہے اور شمائل آخر [illegible]
سے یمین کے ساتھ اسلیے تعبیر کی گئی کیونکہ انسان کے دونو طرفون سے جانب یمین [illegible]
اسی سے حرکت قویہ ظاہر ہوتی ہے اور شمائل شمال کی جمع ہے علے خلاف القیاس اور قیاس [illegible]
ہو جیسے ذراع کی جمع اذرع ہے پہر فرمایا کہ اللہ اکیلے کے لیے نہ اسکے غیر کے لیے عاجز ہے اور اسکی [illegible]
ہر جاندار جو آسمانون اور زمین مین ہے اور سجود دو طرح پر ہے سجود طاعت وعبادت جیسے [illegible]
اور سجود انقیاد اور خضوع جیسے سجود ظلال اور آیت نوعین کی محتمل ہے اور دابہ سے آیت [illegible]
حیوان جسمانی اور ذی روح چیز مراد ہے جو زمین پر متحرک ہے اور چلتی پہرتی ہے اور مراد اس [illegible]
دابہ ہے اخفش نے کہا یہ تیری اس قول کی طرح ہے مَا اَتَانِیْ مِنْ رَجُلٍ مِثْلَهٗ وَمَا اَتَانِیْ مِنْ
رِجَالٍ مِثْلَهٗ اور ما فی السموات والارض کے عموم مین جمیع اشیاء جو اندونو مین موجود ہین [illegible]
قتادہ نے کہا اللہ سبحانہ وتعالی نے کوئی چیز اپنی مخلوق سے نہین چہوڑی مگر وہ اسکی عابد ہے
سے کرے یا زور سے اور حسن بصری نے اسکی تفسیر مین کہا یَسْجُدُ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ طَوْعًا وَمَنْ
الْاَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا یعنے جو کوئی آسمان مین ہے وہ اسکو خوشی سے سجدہ کرتا ہے اور [illegible]
مین ہے وہ خوشی سے اور زور سے (اور اسکی تائید کرتا ہے اللہ سبحانہ وتعالی کا قول سورۂ رعد [illegible]
وَلِلّٰهِ یَسْجُدُ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا وَظِلٰلُهُمْ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ
یعنے اور اللہ کو سجدہ کرتا ہے جو کوئی ہے آسمان اور زمین مین خوشی سے اور زور سے اور انکی [illegible]
صبح اور شام یعنے جو اللہ پر یقین لایا خوشی سے سر رکہتا ہے اسکے حکم پر اور جو یقین نہ لایا آخر [illegible]
اسیکا حکم جاری ہے اور پرچہائیان صبح اور شام زمین پر پسر جاتی ہین یہی ہے [illegible]
کا اسواسطے خاص ذکر کیا کہ اللہ تعالی کے قول اَوَلَمْ یَرَوْا الآیۃ سے جمادات کا بہی [illegible]
اور فرشتے یہ خاص کا عام پر عطف ہے فرشتون کی تعظیم اور تشریف کے لیے اور وہ [illegible]
مین داخل ہین اور بعض نے کہا فرشتون کو اسواسطے علیحدہ [illegible] کیا کہ وہ [illegible]
ساتہ اڑتے ہین یا آسمان مین بہی ایسی مخلوق ہوگی [illegible]

Marfat.com

[illegible] انکا حمد خدا ہوگی دلیل ہے اسبات پر
[illegible] اپنے نفس کے حمد وقت ابتدا و استمرار خلق
[illegible] الحمد للہ الذی انزل علی عبدہ الکتاب
[illegible] اون کے بسط مین بہت طول ہو بہرحال وہ معبود
[illegible] ہے جمیع احوال مین ولہذا حدیث مین آیا ہے کہ اہل
[illegible] سانس لینے کا الہام ہوتا ہے سو یہ بات بہ سبب رویت تزاید
[illegible] نعمت اونپر مکرر ہوتی رہے گی جسکے لیے کوئی انقطاع و مدت نہ
[illegible] البیان مین کہا ہے جو لوگ ایمان لائے یعنے جو ایمان کہ
[illegible] اپنے تفکر و اعتبار کے اختیار کیا اور جو کام کہ موافق مقتضای
[illegible] مشروع کیے ہین وہ بجا لائے تو اللہ انکو بسبب اس ایمان و
[illegible] پہنچ جاتے ہین قاضی نے کہا مفہوم ترتیب کا اگرچہ دلیل
[illegible] صالح دونو ہین لکن منطوق لفظ بایمانہم دلیل ہے استقلال
[illegible] ردیف کے ہے انتہے یہ رد ہے کشاف پر کیونکہ اوس مین یون
[illegible] الی الجنۃ مین ایمان ہمراہ عمل صالح کے ہے نہ مطلق
[illegible] کے کہ مجرد ایمان و عمل صالح وصول الی الجنۃ
[illegible] ربانی شامل حال ہو اور کفر و معاصی دخول
[illegible] ایمان سبب ہدایت ٹھیرایا گیا ہے وہ خاص
[illegible] ایمان بے عمل صالح کے اور نہ وہ جو کہ عامتر ہے ان دونون
[illegible] سنت و جماعت نہین ہے کیونکہ وہ کہتے ہین کہ ایمان خالی
[illegible] النار نہ ہوگا کیونکہ منطوق آیہ کریمہ کا یہ ہے
[illegible] یہ بات کہ ہر وہ چیز جو سبب واسطے
[illegible] اللہ نے فرمایا ہے
[illegible] یہ آیت

...ے اعلان کرو اور یہ احتمال ہے کہ یہ جملہ مستانفہ ہے اور اس مین قریش پر رد ہے
...ن نے خیال کیا کہ فرشتے خدا کی بیٹیان ہین اور معنے یہ ہین اللہ تعالی کے واسطے سجدہ کرتے ہین وہ
...ان ہیں اور یہ ہیں فرشتے اور یہ کے سب سجود سے غرور نہین کرتے ڈر رکھتے ہین اپنے رب کا اپنے اوپر
...ے جملہ مستانفہ ہے اور اس مین انکے استکبار کی نفی ہے اور خوف کے آثار اور علامات سے ہے استکبار
...ے اپنے رب کے عذاب سے خائف ہین اپنے اوپر سے یا یہ کہ اپنے رب سے ڈرتے ہین حال یہ ہے کہ انکا رب
...ے اور وہ ان سے عالی ہے رتبہ اور درجہ مین اور قدرت مین ان سے بائن ہے استوا علی العرش کے ساتھ
...سے مین کہ لوگ ملائکہ سے خائف ہین تو اسوقت مضاف محذوف ہوگا یعنے اپنے رب کے ملائکہ سے خائف
...ین حال یہ کہ وہ ملائکہ انکے اوپر ہین تو یہ تکلف ہے جسکی طرف حاجت نہین ہے اور ان تاویلات بعیدہ اور معانی
...یکہ کی ان مذہب کی حمایت مقتضی ہے جو اذہان مین راسخ ہوگئے ہین اور دل مین ثابت ہوگئے بعض نے
...ا اور یہ خوف اجلال کا خوف ہے اور اسیکو زجاج نے پسند کیا اور ان معنے کی صحت پر اللہ تعالی کا یہ قول دلالت
...رتا ہے وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ یعنے وہی غالب ہے اپنے بندون پر اور اللہ کا قول فرعون کیطرف خبر دیکر
...وَإِنَّا فَوْقَهُمْ قَاهِرُونَ یعنے اُنپر ہم زور کرین گے اور کرتے ہین جو حکم پاتے ہین یعنے ملائکہ اللہ کی طاعت
...اور عبادت مین قصور نہین کرتے یا وہ سب جنکا ذکر آیت مین ہوا لیکن ہاسکا ملائکہ پر حمل کرنا اولی ہے کیونکہ اللہ تعالی
...کی مخلوقات مین وہ بھی ہین جو اسکی عبادت سے مستکبر ہین اور اس سے نہین ڈرتے اور جو ان کو اللہ سبحانہ وتعالی
...کی طرف سے حکم ہوتا ہے اسکو بجا نہین لاتے جیسے کافر اور اللہ سبحانہ وتعالی کے نافرمان وہ ان صفات سے متصف
...نہین ہین اور ابلیس اور اسکا لشکر اور یہ سجدہ قرآن مجید اور فرقان حمید مین ان سجود مین سے ہے جو وجوب ہین
...قاری اور مستمع دونو کو ضرور ہے کہ اس آیت کو پڑہنے اور سننے کیوقت سجدہ کرین اور جب اللہ تبارک وتعالے
...نے بیان کیا کہ اسکی مخلوقات سماوی اور ارضی اسکی فرمانبردار ہے اور اسکی جلال کے آگے خاضع ہے تو اسکے
...شرک سے روکا اور فرمایا وَقَالَ اللَّهُ لَا تَتَّخِذُوا إِلَٰهَيْنِ اثْنَيْنِ ۖ إِنَّمَا هُوَ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ۖ فَإِيَّايَ
...فَارْهَبُونِ ۝ وَلَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَهُ الدِّينُ وَاصِبًا ۚ أَفَغَيْرَ اللَّهِ تَتَّقُونَ ۝ وَمَا بِكُم
...مِّن نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللَّهِ ثُمَّ إِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فَإِلَيْهِ تَجْأَرُونَ ۝ ثُمَّ إِذَا كَشَفَ الضُّرَّ عَنكُمْ
...إِذَا فَرِيقٌ مِّنكُم بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ ۝ لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ ۚ فَتَمَتَّعُوا فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۝ اور
...اللہ کو پکڑو معبود دو ہیں معبود ایک ہے سو مجھ سے ڈرو اور اسیکا ہے جو کچھ ہے آسمانون مین اور زمین

مین اور اسیکا انصاف ہے ہمیشہ سو کیا اللہ تعالے کے سوا کسی سے خطرہ رکھتے ہو اور [illegible]
اللہ سبحانہ وتعالی کے طرف پہر جب لگتی ہے تم کو سختی تو اسی کی طرف چلاتے ہو پہر جب کہولدی [illegible]
تم مین اپنے رب کے ساتھ لگتے ہین شریک بتانے تا منکر ہو جاوین اس چیز سے جو ہمنے دی [illegible]
ف اللہ تبارک وتعالی خبر دیتا ہے کہ اسکے سوا کوئی معبود نہین ہے اور نہین لائق ہے عبادت
شریک لیے کے لیے کیونکہ وہ ہر چیز کا مالک ہے اور انکا پیدا کرنے والا اور انکا رب اور اسیکا انصاف
عباس رضے اللہ تعالی عنہما اور مجاہد اور عکرمہ اور میمون بن مہران اور سدی اور قتادہ اور غیر [illegible]
کی دائما کے ساتھ تفسیر کی اور ابن عباس رضے اللہ تعالی عنہما سے واصبا کی واجبا کے ساتھ تفسیر [illegible]
یعنے اسیکا دین واجب ہے اور مجاہد سے خالصا مروی ہے یعنے اسی اکیلے کی عبادت ہے ان لوگون [illegible]
آسمانون مین ہین اور زمین مین جیسے اللہ سبحانہ وتعالی نے فرمایا اَفَغَیْرَ دِیْنِ اللّٰہِ یَبْغُوْنَ وَلَہٗ اَسْلَمَ
فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّکَرْھًا وَّاِلَیْہِ یُرْجَعُوْنَ یعنے اب کچھ اور دین ڈھونڈھتے ہین سوا دین
کے اور اسی کے حکم مین ہے جو کوئی آسمان اور زمین مین ہے خوشی سے یا زور سے اور اسیکی طرف پہر جاؤگے
عباس رضے اللہ تعالی عنہما اور عکرمہ کے قول پر ہے اس صورت مین یہ جملہ خبریہ ہوگا اور رہا مجاہد کا قول کہ [illegible]
سے مراد خالصا ہے اس صورت مین یہ جملہ انشائیہ ہوگا اور معنے یہ ہونگے کہ ڈرو اس سے کہ میرے ساتھ کسی
شریک ٹھیراؤ اور خالصا مخلصا میرے ہی لیے عبادت کرو اور میری ہی طاعت کرو جیسے اللہ سبحانہ وتعالی
فرمایا اَلَا لِلّٰہِ الدِّیْنُ الْخَالِصُ یعنے سنتا ہے اللہ کو ہے نری بندگی پہر اللہ سبحانہ وتعالی نے خبر دی کہ وہی
نقصان کا مالک ہے اور جو بندون کے پاس رزق اور نعمت اور عافیت ہے سب اسی کی فضل اور احسان سے ہے
جب لگتی ہے تم کو سختی اور جب تمکو کوئی بلا یا آفت پہنچتی ہے تو اسیکی طرف چلاتے ہو اور اسی سے اسکا [illegible]
چاہتے ہو کیونکہ تم کو اس بات کا علم ہے کہ اسکے ازالہ اور دور کرنے پر اسکے سوا کوئی قادر نہین ہے تم ضرورات [illegible]
اسکی طرف التجا کرتے ہو اور اس سے مانگتے ہو اور اسکے آگے الحاح کرتے ہو اور اس سے استغاثہ کرتے ہو [illegible]
نے فرمایا وَاِذَا مَسَّکُمُ الضُّرُّ فِی الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ تَدْعُوْنَ اِلَّا اِیَّاہُ فَلَمَّا نَجّٰکُمْ اِلَی الْبَرِّ اَعْرَضْتُمْ
وَکَانَ الْاِنْسَانُ کَفُوْرًا یعنے اور جب تم پر تکلیف پڑے دریا مین بہولتے ہو جنکو پکارتے [illegible]
سوا پہر جب بچا لایا تمکو جنگل کی طرف ٹلا گئے اور ہے انسان بڑا ناشکر اور بیان فرمایا ثُمَّ اِذَا [illegible]
عَنْکُمْ اِذَا فَرِیْقٌ مِّنْھُمْ بِرَبِّھِمْ یُشْرِکُوْنَ لِیَکْفُرُوْا بِمَا اٰتَیْنٰھُمْ فَتَمَتَّعُوْا [illegible]

[illegible] تب ہی ایک فرقہ تم مین لگتے ہین اپنے رب کے ساتھ شریک بتانے تا منکر ہو جاوین اسچیز
[illegible] سو برت لو آخر معلوم کروگے بعض نے کہا لام لیکفروا مین لام عاقبت کا ہے بعض نے کہا لام تعلیل
[illegible] ہین کہ لگا دیا ہمنے انپر یہ تا منکر ہو جاوین اور اللہ تعالی کے ان انعامات کے منکر ہون جو انپر ہین حالانکہ
[illegible] نعمتون کا چلانے والا ہے اور دو کہہ درد کا دور کرنے والا پہر اللہ سبحانہ و تعالی نے ان کو اسپر
[illegible] فَتَمَتَّعُوا یعنے جو تمہارے جی مین آوے کر لو اور برت لو اور ان انعامات سے فائدہ اٹھا لو
[illegible] تم ہو تہوڑی مدت آخر اسکا انجام کار اور اسکا برا نتیجہ اور برا اثر معلوم کر لوگے (جیسے اللہ سبحانہ و
[illegible] نے فرمایا قُلْ تَمَتَّعُوا فَاِنَّ مَصِيرَكُمْ اِلَى النَّارِ یعنے تو کہہ برت لو پہر تمکو پہر جانا ہے طرف آگ کے اور
[illegible] قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ قَلِيلًا اِنَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ یعنے تو برت لے ساتھ منکری کے تہوڑے دنون تو ہے
[illegible] والون مین) انتہے ما قال الحافظ عماد الدین بن کثیر فی تفسیرہ بزیادہ فتح البیان کا بیان فاتح اور تقریر کاشف
[illegible] ہے کہ اللہ سبحانہ و تعالی نے دو معبودون کے پکڑنے سے اس آیت مین منع فرمایا پہر ثابت کیا کہ الہیت الہ واحد مین
منحصر ہے اور وہ اللہ سبحانہ و تعالے ہے اور کہا گیا ہے کہ الہین کا تثنیہ ہونا لفظ الہین مین اثنینیۃ پر دلالت کرتا ہے
اور افراد الہ لفظ الہ مین وحدت پر دلالت کرتا ہے تو الہین کا اثنین کے ساتھ موصوف کرنا اور الہ کی وصف
مین واحد بیان کرنا اسکی کیا وجہ ہے تو اسکے جواب مین کہا گیا ہے کہ کلام مین تقدیم تاخیر ہے اور تقدیر عبارت
یون ہے لَا تَتَّخِذُوا اثْنَيْنِ اِلٰهَيْنِ اور اس مین بعد ہے اور ابو البقاء نے کہا اثنین الہین اثنین مین
دوسرا مفعول ہے اور یہ غلط ہے اسلیے کہ اسکے کوئی معنے نہین ہین اور بعض نے کہا تکرار اسلیے
ہے کہ شریک ٹہیرانیکی تنفیر مین زیادہ مبالغہ ہو اور بعض نے کہا کہ اثنین الہین کی تاکید ہے اور اسپر اکثر لوگ ہین
اور زمخشری نے جو بیان کلام کی ہے اس سے تو یہ مفہوم ہوتا ہے کہ یہ تاکید نہین ہے اور بعض نے کہا کہ اثنین کی
زیادت کا فائدہ یہ ہے کہ معلوم ہو کہ نہی تعدد کی طرف راجع ہے نہ جنسیت کی طرف اور واحد کی زیادت کا فائدہ
اس وہم کے دور کرنے کے لیے ہے کہ مراد اثبات الہیت ہے سوا وحدانیت کے باوجود اسکے کہ الہیت اللہ سبحانہ و تعالی
کے لیے فی نفسہا مسلم ہے اور مشرکین کا خلاف تو وحدت ہی مین ہے پہر اللہ سبحانہ و تعالی نے غیبت سے تکلم
کی طرف التفات کیا التفات کے طریق پر زیادہ ترہیب کے لیے تو فرمایا مجہی سے ڈرو یعنے اگر تم کسی چیز سے ڈرنے
والے ہو تو مجہی سے ڈرو نہ میرے غیر سے تو ترکیب حصہ کی مفید ہے اور بعض نے کہا تقدیر یون ہے اِيَّايَ ارْهَبُوا
[illegible] مجہی سے ہی ڈرنا پہر مجہی سے ڈرو اور ابن عطیہ نے اسطرح کہا اِرْهَبُوا اِيَّايَ فَارْهَبُونِ

شیخ نے کہا اور یہ نحو کے قاعدے سے ذہول ہے اور اسکا جواب [illegible]
ساتھ اور اسکے معنے سورۂ بقرہ کے اول مین گذر چکے پھر جب اللہ سبحانہ وتعالی [illegible]
کا اسی سے ڈرنا واجب ہے اور اسی کی طرف منافع مضار مین رغبت چاہیے ذکر کیا کہ ہر چیز اسی کے [illegible]
ہے اور کل اشیاء اسی کے غلبہ اور قہر کے تحت مین مقہور مغلوب ہین فرمایا اور اسیکا ہی جو کچھ ہے [illegible]
مین مِلْكًا وَّخَلْقًا وَّعَبِيْدًا یعنے سب اسی کے مملوک ہین اور سب اسی کی مخلوق ہین اور [illegible]
ہین اور اس جملہ مین وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ الآیہ کی تقریر ہے فرمایا اور اسیکا انصاف ہے ہمیشہ اور دین [illegible]
اور اخلاص کے ہین فراء نے واصبًا کے معنے دائمًا کیے اور اس سے واصب کے معنے خالص بھی مروی ہین [illegible]
معنے اولی بالقبول ہین اور اسی محاورہ سے ہے اللہ سبحانہ وتعالی کا قول وَلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ
انکو مار ہے ہمیشہ اور زجاج نے کہا طَاعَتُهٗ وَاجِبَةٌ اَبَدًا یعنے اسکی طاعت واجب ہے ہمیشہ تو اس نے واصب
واجب کے ساتھ تفسیر کی اور ابن قتیبہ نے واصب کی تفسیر مین کہا کوئی نہین جسکی فرمانبرداری کی جاوے
مگر اسکی طاعت اور فرمانبرداری منقطع ہو جاتی ہے زوال کے ساتھ یا ہلاکت کے ساتھ اللہ سبحانہ وتعالی
کے سوا کہ اسکے لیے طاعت ہمیشہ ہے تو اس نے واصب کی تفسیر دائم کے ساتھ کی اور جب کوئی چیز
ہو جو منقطع نہ ہو تو واجب ہو گئی اور ثابت کہا کرتے ہین وَصَبَ الشَّيْءُ يَصِبُ وُصُوْبًا فَهُوَ وَاصِبٌ
اِذَا دَامَ وَوَصَبَ الرَّجُلُ عَلَى الْاَمْرِ اِذَا دَامَ وَوَاظَبَ عَلَيْهِ یعنے جب کوئی چیز دائم ہو تو کہا کرتے
ہین وصب الشیء الخ اور جب مرد کسی امر پر مداومت اور مواظبت اور ہمیشگی کرے تو کہا کرتے ہین وَصَبَ
عَلَيْهِ اور بعض نے کہا وصب کے معنے تعب اور اعیا کے ہین یعنے اللہ تعالی کی اطاعت واجب ہے اگرچہ
اس مین تھک جاوے اور یہ آیت کے معنے کے مناسب نہین ہے اور مجاہد نے کہا دین اخلاص ہے اور
کے معنے دائم کے ہین اور ابو صالح نے کہا کہ دین سے مراد لا الہ الا اللہ ہے اور ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ
واصب کے معنے واجب دائم کے مروی ہین اور بیضاوی مین ہے کہ واصب کے معنے لازم کے ہین [illegible]
کہ واصب کے معنے عرب کی کلام مین لزوم اور دوام کے ہین اور قاموس مین ہے وَصَبَ [illegible]
ثَبَتَ كَاَوْصَبَ وَعَلَى الْاَمْرِ وَاظَبَ وَاَحْسَنَ الْقِيَامَ عَلَيْهِ یعنے جب مرد کسی امر [illegible]
اور اسپر اچھا قیام کرے تو ان محاورات کا استعمال ہوتا ہے اور مصباح مین ہے وَصَبَ [illegible]
دَامَ وَوَصَبَ الدِّيْنُ وَجَبَ یعنی جب کوئی چیز دائم ہو [illegible]

[illegible] قول افغیر اللہ تتقون مین تقریع اور توبیخ کے لیے ہے یا
[illegible] کے لیے اور فا تعقیب کے لیے ہو اور معنے یہ ہے کہ جب طاعت اسکی واجب دائم ہوی جس کا انقطاع
[illegible] تخصیص تقوی کی بھی اسی کے ساتھ مناسب ہے اور لائق ہے کہ کسی اور سے نہ ڈرے پھر کیسے
[illegible] انسان کی رغبت غیر اللہ مین ہو اور اسکی رہبت اسکو سوا کسی اور سے پھر اللہ تعالے نے جتا دیا کہ
[illegible] اور احسانات مین یہ لوگ متقلب ہین یہ اسیکا احسان ہے نہ اسکے غیر کا اور فرمایا اور جو تمہارے
[illegible] کوئی نعمت سو اللہ تعالی کی طرف سے یعنے جتنے انعامات علی اختلاف الانواع تمہاری ملابس ہین وہ
[illegible] کی طرف سے ہین اور انعام یا دینی ہوتے ہین اور وہ اللہ سبحانہ وتعالی کی ذات کی معرفت ہے اور خیر کی
معرفت اسپر عمل کرنے کے لیے یا دنیاوی ہوتے ہین وہ نفسانی ہون یا بدنی یا خارجی جیسے سعادات مالیہ
وغیرہ اور ان مین سے ہر ایک جنس ہے جسکے تحت مین انواع ہین جنکا کوئی حصر نہین ہے اور سب اللہ تعالی
کیجانب سے ہے تو عاقل پر واجب و لازم ہے کہ اسکے سوا کسیکا شکریہ ادا نکرے پھر اللہ سبحانہ وتعالی نے
انسان کے تلونات بیان کیے جو اس سے بحر نعم مین استغراق کے پیچھے وقوع مین آتے ہین اور فرمایا پھر جب
لگتی ہے تمکو سختی امراض اسقام تمکو لاحق ہوتی ہین اور جو مصیبت تمکو پہونچتی ہے تو اسے اللہ سبحانہ وتعالی
کیطرف چلاتے ہو اور اسیکیطرف پناہ ڈہونڈہتے ہو نہ اسکے غیر کی طرف اسیکیطرف تضرع کرتے ہو اور اسی
سے استغاثہ چاہتے ہو اور اس مصیبت کے کشف مین اسی کے آگے چلاتے ہو تو نہین ہے کوئی کہولنے والا
اسکا اسکے سوا پھر جب کہولدے سختی تم سے تب ہی ایک فرقہ تم سے اپنے رب کے ساتھ لگتے ہین شریک بتانے
پھر اللہ سبحانہ وتعالی کے ساتھ دوسرے معبود ٹہیراتے ہین بتون وغیرہ سے تا منکر ہو جاوین اسچیز سے جو ہمنے دی
سو برت لو آخر معلوم کروگے اپنے کام کا انجام اور جانوگے کہ کیا کچھ تمپر اس جہان سے بلا اترتی ہے اور کس
چیز کی طرف تم آخرت مین پہرتے ہو جس نے کہا یہ وعید ہے پھر اللہ سبحانہ وتعالی نے انکے اعمال قبیحہ کی دوسری
قسم بیان کی اور فرمایا وَيَجْعَلُونَ لِمَا لَا يَعْلَمُونَ نَصِيبًا مِّمَّا رَزَقْنٰهُمْ ۭ تَاللّٰهِ لَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ
تَفْتَرُونَ ۝ وَيَجْعَلُونَ لِلّٰهِ الْبَنَاتِ سُبْحٰنَهٗ ۙ وَلَهُمْ مَّا يَشْتَهُونَ ۝ وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ
بِالْاُنْثٰى ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيْمٌ ۝ يَتَوَارٰى مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوْۗءِ مَا بُشِّرَ بِهٖ ۭ اَيُمْسِكُهٗ
عَلٰى هُوْنٍ اَمْ يَدُسُّهٗ فِي التُّرَابِ ۭ اَلَا سَاۗءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ۝ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ
مَثَلُ السَّوْءِ ۚ وَلِلّٰهِ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ اور ٹہیراتے ہین ایسون کو جنکی خبر نہین رکہتے

ایک حصہ ہماری دی روزی مین سے تم اسکی نام سے [illegible]
کھیت مین مواشی مین تجارت مین اللہ تعالی کے سوا کسی کی نیاز نہیں [illegible]
نہین مگر اللہ کی راہ مین دے اپنے ثواب کو پھر اپنے بدلے ثواب کسیکو دلوا دے ف
بیٹیان وہ اس لائق نہین اور آپکو جو دل چاہے ف یعنے اپنے واسطے لگتے ہین بیٹے
خوشخبری ملی ایسی کسیکو بیٹی کی ساری دن رہے منہ اسکا سیاہ اور جی مین گھٹ رہا چاہیے
برائی اس خوشخبری کی جو سنی اسکو رہنے دی ذلت قبول کرکر یا اسکو داب دے مٹی مین سنتا
کرتے ہین جو نہین مانتے پچھلے دن کو انہین پر بری کہاوت ہے اور اللہ کی کہاوت سب سے اوپر
دست حکمت والا ف اللہ سبحانہ وتعالی مشرکین کی قباحتون سے خبردار کرتا ہے جو اللہ سبحانہ
کے ساتھہ اصنام اوثان انداد کو بغیر علم کے پوجتے ہین اور انہون نے اللہ سبحانہ وتعالی کی دی روزی
کا حصہ مقرر کرکر چھوڑا ہے جیسے اللہ سبحانہ وتعالی نے فرمایا وَجَعَلُوا لِلّٰهِ مِمَّا ذَرَأَ مِنَ الْحَرْثِ وَالْأَنْعَامِ
نَصِيبًا فَقَالُوا هٰذَا لِلّٰهِ بِزَعْمِهِمْ وَهٰذَا لِشُرَكَائِنَا فَمَا كَانَ لِشُرَكَائِهِمْ فَلَا يَصِلُ إِلَى اللّٰهِ
وَمَا كَانَ لِلّٰهِ فَهُوَ يَصِلُ إِلَى شُرَكَائِهِمْ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ یعنے اور ٹھیراتے ہین اللہ کا اسکے پیدا
کھیتی اور مواشی مین ایک حصہ پھر کہتے ہین یہ حصہ اللہ کا ہے اپنے خیال پر اور یہ ہمارے شریکون کا سو جو انکے
کا ہے سو نہ پہونچے اللہ کی طرف اور جو اللہ کا ہے سو پہونچے ان کے شریکون کیطرف کیا برا انصاف کرتے
یعنے کافر اپنی کھیتی مین سے مواشی کے بچون مین سے اللہ کی نیاز نکالتے اور بتون کی بھی نیاز نکالتے پھر جو
جانور اللہ کے نام کا بہتر دیکھا بتون کی طرف بدل دیا اور بتون کی طرف کا اللہ کی طرف نہ کرتے ان سے زیادہ
تو اللہ سبحانہ وتعالی نے اپنے نفس کریمہ کی قسم کہائی کہ وہ ضرور اس افتراء کا ان سے سوال کریگا جو انہون
نے باندھ لیا ہے اور ضرور انکا مقابلہ اسپر کریگا اور بیشک انکو اس بری ضیع اور قبیح عمل کی خبر دیگا دوزخ کی
آگ مین اور فرمایا تَاللّٰهِ لَتُسْئَلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ یعنے تم سے تمہارے اعمال افعال کی ضرور باز پرس
ہوگی پھر اللہ سبحانہ وتعالی نے خبر دی کہ انہون نے ٹھیرایا فرشتون کو جو بندے ہین رحمان کے عورت اور انہون
نے فرشتون کو اللہ کی بیٹیان قرار دیا اور انکی اللہ کے ساتھہ پوجا کی سو یہ انکی بڑی جرأت ہے کہ انہون نے
مقامات ثلاث مین سے ہر مقام مین خطا کی اور اللہ کی طرف دل کی نسبت دی اور حالانکہ اسکی [illegible]
ہے پھر جس اقسمین کو انہون نے اللہ سبحانہ وتعالی کے لیے ثابت کیا اور وہ بیٹیان ہین اور [illegible]

[illegible] سبحانہ وتعالی نے فرمایا اَلَکُمُ الذَّکَرُ وَلَهُ الْاُنْثٰی تِلْکَ اِذًا
[illegible] یعنے کیا تم کو بیٹے اور اس کو بیٹیان تو تو یہ بانٹا بہونڈا اور یہان اللہ تعالی نے فرمایا وَیَجْعَلُوْنَ
[illegible] الآیہ یعنے اللہ سبحانہ وتعالی انکے افترا اور اس بیہودہ قول سے پاک ہے اللہ تعالی نے فرمایا
[illegible] الْبَنَاتُ وَلَهُمُ الْبَنُوْنَ اَمْ خَلَقْنَا الْمَلٰٓئِکَةَ اِنَاثًا وَّهُمْ شَاهِدُوْنَ اَلَا
[illegible] لَیَقُوْلُوْنَ وَلَدَ اللّٰهُ وَاِنَّهُمْ لَکٰذِبُوْنَ اَصْطَفَی الْبَنَاتِ عَلَی الْبَنِیْنَ مَا لَکُمْ کَیْفَ
[illegible] یعنے اب انسے پوچھ کیا تیرے رب کے ہان بیٹیان اور انکے ہان بیٹے یا ہمنے بنائے فرشتون کو عورت اور
[illegible] سنتا ہے یہ اپنا جہوٹ بنایا کہتے ہین کہ اللہ کی اولاد ہوئی اور یہ بیشک جہوٹی ہین کیا پسند کین بیٹیان
[illegible] کیا ہوا ہے تمکو کیسا انصاف کرتے ہو اور یہ جو فرمایا وَلَهُمْ مَّا یَشْتَهُوْنَ الآیۃ یعنے اور اپنے لیے جو دل
[illegible] یعنے اپنے لیے بیٹون کو پسند کرتے ہین اور بیٹیون سے ناک چڑہاتے ہین جنکو اللہ سبحانہ وتعالی کی طرف
[illegible] کرتے ہین تَعَالَی اللّٰهُ عَنْ قَوْلِهِمْ عُلُوًّا کَبِیْرًا اللہ سبحانہ وتعالی انکی ان بیہودہ باتون سے برتر
[illegible] ہے اور جب ایسے کسیکو بیٹے کی خوشخبری ملتی ہے تو اسکا ساری دن منہ سیاہ رہتا ہے اور اسکا سینہ غم سے
[illegible] رہتا ہے اور اس رنج کی شدت سے جو اسکو پہونچا ساکت رہتا ہے لوگون سے چہپتا پہرتا ہے اور لوگون کو دیکہنے کو
[illegible] تا ہے ماری برائی اس خبر کے جو سنی اور دل مین متردد ہوتا ہے کہ آیا اسکو ذلت قبول کرکر رہنے دے یا اسکو
[illegible] گاڑ دے یعنے لڑکی کو رہنے دے تو اسکو ذلیل رکہے اور اسکی پرواہ نکرے اور اپنی وراثت سے اسکو
[illegible] اور اپنی ذکور اولاد کو اسپر فضیلت دے ویا اسکو زندہ ہی مٹی مین گاڑ دے جیسے جاہلیت کے زمانہ مین
[illegible] جو لوگ بیٹیون سے اسقدر متنفر ہین اور ان بیچاریون کو اتنا مکروہ جانتے ہین اور اپنے لیے انکو ہونے
[illegible] چڑہاتے ہین کیا انکو اللہ سبحانہ وتعالی کے لیے مقرر کرتے ہین سنتا ہے بری چکوتی کرتے ہین یہ انکا قول
[illegible] ہے اور یہ انکی تقسیم نہایت ناقص ہے اور یہ انکا بانٹنا بہونڈا ہے اور جس چیز کی اللہ سبحانہ وتعالی کیطرف
[illegible] کرتے ہین بری ہے جیسے اللہ سبحانہ وتعالی نے فرمایا وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمٰنِ
[illegible] وَهُوَ کَظِیْمٌ اَوَمَنْ یُّنَشَّاُ فِی الْحِلْیَةِ وَهُوَ فِی الْخِصَامِ غَیْرُ مُبِیْنٍ وَجَعَلُوا الْمَلٰٓئِکَةَ الَّذِیْنَ
[illegible] الرَّحْمٰنِ اِنَاثًا اَشَهِدُوْا خَلْقَهُمْ سَتُکْتَبُ شَهَادَتُهُمْ وَیُسْئَلُوْنَ یعنے اور جب ان
[illegible] رحمن پر دہرا سارے دن رہے اسکا مونہ کالا اور وہ دل مین گہٹ رہا اور ایسا
[illegible] مین بات نہ کہہ سکے اور ٹہیرایا فرشتون کو جو بندے ہین رحمان کے عورت

کیا دیکھتے تھے ان کا بننا اب لکھ رکھینگے انکی گواہی اور انسے پوچھ ہوگی [illegible]
ہین نہ عورت پر انکے حق بولی مردانی بولیے اور یہان فرمایا لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ [illegible]
پچھلے دن کو انہین کے واسطے بری کہاوت ہے جو نقصان کی بات ہے وہ انہین کیطرف [illegible]
وتعالی کی کہاوت سب سے اوپر ہے یعنے من کل وجہ کمال مطلق اسی کی طرف منسوب ہے اور [illegible]
انتہے ما قال ابن کثیر بزیادۃ فتح البیان کا بیان فاتح اور تقریر کاشف ہے کہ مشرکین سے اس [illegible]
کے بعد جو مذکور ہوا ایسا ہی وقوع مین آتا ہے کہ جب اللہ سبحانہ وتعالی ان بلایا و مصائب و امراض
کو ان سے دور کرتا ہے جو ان کو لاحق ہوتے ہین اور اس ضرر کو اللہ سبحانہ وتعالی ان سے دفع کر دیتا
وہ مبتلا ہوتے ہین تو اسکے شکریہ مین انسے ایسی ہی کفریات اور ہزلیات سرزد ہوا کرتے ہین اور
ان جمادات اور شیاطین کے لیے جنکی حقیقت سے انکو اطلاع نہین اور جنکی ماہیت سے وہ بیخبر ہین
دی روزی سے انکا حصہ مقرر کرتے ہین جس سے انکا تقرب ڈہونڈہتے ہین اور بعض نے یعلمون کی
اللہ سبحانہ وتعالی کے قول ویجعلون الآیہ مین ما کیطرف عائد کیا یعنے کفار اور مشرکین ان اصنام
کا اللہ کی دی روزی مین حصہ ٹہیرا لیتے ہین جنکو انکے حصہ مقرر کرنے کی خبر بہی نہین ہے اسلیے کہ
ہین اور انکو ذوی العقول کے قائم مقام رکہا کفار کے اعتقاد کے مطابق اور حاصل معنے یہ ہین
کفار ان اصنام کے لیے جنکو کسی چیز کا ادراک اور کسی قسم کا شعور نہین ہے اپنے اموال مین سے
اللہ تعالی نے دی رکہا ہے حصہ ٹہیراتے ہین مجاہد نے کہا جانتے ہین کہ اللہ سبحانہ وتعالی نے
پیدا کیا ہے اور وہی انکو ضرر دیتا ہے اور وہی فائدہ بخشتا ہے پہر جنکے ضرر اور فائدہ کا ان کو
ہے اور جنکے فائدہ اور نقصان سے وہ بے خبر ہین ان کے لیے وہ ہماری دی روزی مین سے حصہ
ہین اور قتادہ کا یہ قول ہے کہ ان سے مراد مشرکین عرب ہین کہ انہون نے اپنی اوثان اور شیاطین
لیے اللہ تعالی کی دی روزی سے بخرا ٹہیرا لیا اور اپنے مالون کو ٹکڑے کر دیا جن مین سے ایک
لیے بہی مقرر کیا اور سدی نے کہا اس سے مراد انکا یہ قول ہے (جسکو اللہ سبحانہ وتعالی نے [illegible]
سورۂ انعام مین ذکر کیا ہے) هٰذَا لِلّٰهِ بِزَعْمِهِمْ وَهٰذَا لِشُرَكَائِنَا الآیۃ اور اس [illegible]
کثیر کی تقریر مین اشارہ کر چکے اللہ تعالی نے اپنے نفس کریمہ کی قسم کہائی کہ وہ ان [illegible]
اس عمل شنیع سے پوچہیگا اور اس صنیع قبیح پر انکو مواخذہ کرے گا اور [illegible]

...ے انکے تمام اقسام قبیح امر اور شنیع فعل کے ذکر کے آخر کو بیان فرمایا اور فرمایا وَيَجْعَلُونَ لِلّٰهِ
...ے یعنے وہ ٹھیراتے ہین اسکی بیٹیان اور خراعہ اور کنانہ جو عرب مین دو بڑے بہادر کنبے تھے انکا
...تھا کہ ملائکہ بنات اللہ ہین تو اللہ سبحانہ وتعالی نے اپنی تنزیہ بیان کی اور فرمایا سُبْحٰنَهٗ یعنے وہ پاک ذات
...اس بری نسبت سے پاک ہے ابن عباس رضے اللہ تعالی عنہما نے اسکی تفسیر مین فرمایا يَجْعَلُونَ
...تِ تَرْضَوْنَهُنَّ لِيْ وَلَا تَرْضَوْنَهُنَّ لِأَنْفُسِكُمْ یعنے اللہ سبحانہ وتعالے فرماتا ہے ظالمو
...لیے بیٹیان ٹھیراتے ہو میرے لیے انکو پسند کرتے ہو اور اپنے لیے نہین چاہتے اور یہ اسلیے کہ جاہلیت
...کسی شخص کے ہان لڑکی پیدا ہوتی یا تو ذلت قبول کرکر اسکو رہنے دیتا یا مٹی مین جیتی ہی داب
...نہین مین یہ کفار مگر جیسے چوپائے بلکہ ان سے زیادہ بے راہ اور اس تنزیہ مین انکے حال سے تعجیب ہے
...رمایا لَهُمْ مَا يَشْتَهُوْنَ یعنے اپنے لیے جو دل چاہے یعنے اپنے لیے ذکور پسند کرتے ہین اور جملہ مستانفہ
...یجعلون کی ضمیر سے حال ہے اسصورت مین جملہ نصب کے محل مین ہوگا پھر اللہ سبحانہ وتعالی نے بیان کیا کہ جن
...یون کو اللہ تعالے کی لیے پسند کرتے ہین انکا اپنے گھرون مین ہونا پسند نہین کرتے فرمایا وَإِذَا بُشِّرَ أَحَدُهُمْ
...ے اور جب جو شخص خبر پاوے کسیکو بیٹی کی یعنے ان مین کسی کو اسکے گھر بیٹی پیدا ہونے کی اطلاع
...جاوے اور خبر دی جاوے سارے دن رہے منہ اسکا سیاہ سوا دی بیان وہ سواد مراد نہین ہے جو بیاض
...مقابل ہوتا ہے بلکہ اس سے مراد انکسار اور تغیر ہے جو اسکو بیٹی کے تولد ہونے پر غم اور حزن اور غیظ
...لاحق ہوا ہے اور عرب کا یہ محاورہ ہے کہ جب کسیکو انمین سے کراہت ہو تو کہا کرتے ہین قَدِ اسْوَدَّ
...لَهُ غَمًّا وَحُزْنًا یعنے فلانے کا منہ مارے غم اور حزن کے کالا ہوگیا قَالَهُ الزَّجَّاجُ اور ماوردی نے
...ہے حقیقۃً لون کا سیاہ ہونا مراد ہے کہا اور یہی جمہور کا قول ہے اور پہلے معنے اولی بالقبول
...تجربہ سے معلوم ہوچکا ہے کہ جو شخص غصہ ہوتا ہے اور غمناک اسکے رنگ مین فرق نہین آتا سوا
...طہور غم اور انکسار کے سواد حقیقی کا تو وجود اسکے منہ پر نہین ہوتا فرمایا وَهُوَ كَظِيْمٌ اور
...شخص جس کے گھر مین بیٹی ہونے کی خبر دیجاوے جی مین گھٹتا پچتاتا ہے اخفش نے کہا کظیم
...جاوے اور اسکو ظاہر نکرے اور بعض نے کہا کظیم مغموم ہے جسکا منہ مارے غم کے
...مشتق ہے اور کظامت کہتے ہین کنوین کے مونہ بند کرنے کو قَالَهُ عَلِيٌّ
...یف مین پوری طرح کلام گذر چکی فرمایا وہ چھپتا پھرے لوگون سے

ماری برای اس خبر کے جو اس نے سنی عار اور حیا کے مارے جو اسکو بیٹی کے پیدا ہونے سے
چراتا ہے اور کہتا ہے آیا مین اسکو ذلت قبول کر کر رہنے دون یا اسکو مٹی مین جیتے جیتے گاڑ دون اور
یزیدی نے کہا ہون اور ہوان قریش کی لغت ہے اور ایسا ہی کسائی سے حکایت کیا گیا ہے اور
بلا اور مشقت کے معنے بہی منقول ہین فراء نے کہا ہون تمیم کی لغت مین قلیل کو کہتے ہین اور اعمش
وہ اس آیت کو اسطرح پڑہا کرتے اَیُمْسِکُہٗ عَلٰی سُوْءٍ اور دس کے معنے ہین کسی چیز کا کسی چیز مین
سبحانہ وتعالی فرماتا ہے اَلَا سَآءَ مَا یَحْکُمُوْنَ یعنے بری چکوتی کرتے ہین اسلیے کہ وہ بنات کی
وہ اپنے لیے مکروہ اور برا سمجہتے ہین انکی نسبت اللہ سبحانہ وتعالی کیطرف کرتے ہین اور بیٹیون کی نسبت
محبوب جانتے ہین اپنی طرف کرتے ہین اور اسی کی مثل ہے اللہ کا یہ قول اَلَکُمُ الذَّکَرُ وَلَہُ الْاُنْثٰی
اِذًا قِسْمَۃٌ ضِیْزٰی یعنے کیا تم کو بیٹے اور اسکو بیٹیان تو تو یہ بانٹا بہونڈا اسدی نے کہا گویا اللہ تعالی
ہے انہون نے اسچیز کے میرے لیے ثابت کرنیکے ساتہہ جنکو وہ پسند نہین کرتے برا فیصلہ کیا ہے جب وہ اپنے
انکو پسند نہین کرتے تو میرے لیے کیسے پسند کرتے ہین ان لوگون کے لیے جو اللہ سبحانہ وتعالی کو قبائح
کے ساتہہ موصوف کرتے ہین انکے واسطے بری مثال ہے اور بری وصف ہے وہ کیا ہے انکا جاہل ہونا اور اللہ
کے ساتہہ کفر کرنا اور بعض نے کہا وہ انکا اللہ سبحانہ وتعالی کے لیے بیوی اور اولاد کا بیان کرنا ہے اور بعض
کہا وہ سوء انکا اولاد کی طرف محتاج ہونا ہے تاکہ انکی بعد وہ انکے قائم مقام ہون اور زندہ دفن کر دینا
عار اور تنگی کے خوف سے ہوتا وَلَوْ یُؤَاخِذُ اللّٰہُ النَّاسَ بِظُلْمِہِمْ مَا تَرَکَ عَلَیْہَا مِنْ دَآبَّۃٍ وَّلٰکِنْ یُّؤَخِّرُہُمْ
اِلٰٓی اَجَلٍ مُّسَمًّی فَاِذَا جَآءَ اَجَلُہُمْ لَا یَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَۃً وَّلَا یَسْتَقْدِمُوْنَ ○ وَیَجْعَلُوْنَ لِلّٰہِ
یَکْرَہُوْنَ وَتَصِفُ اَلْسِنَتُہُمُ الْکَذِبَ اَنَّ لَہُمُ الْحُسْنٰی لَا جَرَمَ اَنَّ لَہُمُ النَّارَ وَاَنَّہُمْ مُّفْرَطُوْنَ
اور اگر پکڑے اللہ لوگون کو بے انصافی پر نہ چہوڑے زمین پر ایک چلنے والا لیکن ڈہیل دیتا ہے انکو ایک
ٹہیرے تک پہر جب پہونچا انکا وعدہ نہ دیر کرین گے ایک گہڑی نہ جلدی اور کرتے ہین اللہ کا جو اپنا جی نہ چاہے
بناتی ہین انکی زبانین جہوٹ کہ ان کو خوبی ہے آپ ہی ثابت ہوا کہ انکو آگ ہے اور وہ بڑہائے
جاتے ہین **ف** یعنے لوگون کو سزا دے تو مینہ بند کرے اس مین جانور بہی مرین مفرطون انکو فرمایا جو
چیزین اللہ کے نام دین اور اسپر یقین کرین کہ ہمکو بہشت ملے اور وہ روز بروز دوزخ مین بڑہتے ہین
وتعالی نے خبر دی کہ باوجود ظلم کے ہم خلق کے ساتہہ حلم کرتے ہین اگر انکے اعمال پر

برخلاف اسکے [illegible]
نہین ملایا اور اگر ظاہر [illegible]
عمل صالح نہین کیا [illegible]
ہے یہ آیت دلیل ہے اسپر کہ [illegible] ایمان [illegible]
ضم نہین کیا خازن و مہائمی کا لفظ [illegible]
ایضاً کیونکہ ایمان و عمل صالح دونون [illegible]
صالح داخل شامل ہین بہرحال یہ مسئلہ ایک معرکہ [illegible]
مراد جریان انہار سے یہ ہے کہ نہرین بہشت کی [illegible]
اونچی اونچی تختون پر ہون گے اونکی [illegible]
بعض نے کہا یہ ضرور نہین ہے کہ وہ یہی لفظ [illegible]
صفات تنزیہ و تقدیس ہون دعا عبادت [illegible]
سے اور اقرار اسکی الٰہیت کا کرتے ہین یا مراد [illegible]
وکلام یہ لفظ ہوگا یا مراد دعا سے اسجگہ [illegible]
حدیث ابی بن کعب مین رفعاً آیا ہے [illegible]
سے انکے رب کے انکے پاس آجائیگی [illegible]
علامت ہے درمیان اہلجنت [illegible]
فی الفور وہ شے مشتہی ہوا کہ پر رکھی ہوئی [illegible]
کے مزے سے نہ ملیگا جب کہا [illegible]
زجاج نے کہا [illegible]
اللہ [illegible]
ہوگا خواہ اللہ کی [illegible]
سلامتی [illegible]
لفظ [illegible]

...ی نہ رہے سارے دواب اسمین کو ہلاک کر ڈالین بہ تعجیب اہلاک بشر لکن اللہ تعالی حلیم وستار ہے
...ملت دیتا ہے عقوبت مین جلدی نہین کرتا کیونکہ اگر ایسا کرتا تو کسی ایک کو باقی نہ چھوڑتا ابوالاحوص
...گناہی آدم کی وجہ سے معذب ہو پھر آیت باب پڑھی عبداللہ کا لفظ یہ ہے کاد الجعل ان
... بخطیئۃ بنی آدم یعنے قریب ہے کہ برازکا کیڑا اپنی سوراخ مین بنی آدم کے گناہ سے ہلاک
... پھر پڑھنے ایک شخص کو سنا کہ وہ کہتا ہے ان الظالم لا یضر الا نفسہ یعنے تحقیق ظالم نہین ضرر
... اپنی جان کو اسکیطرف ملتفت ہوکر کہا بلی واللہ حتی الحبارٰی لتموت فی وکرھا بظلم الظالم
... بیشک ہان کی قسم حبارٰی تک اپنے آشیانہ مین مرجاتا ہے ظالم کے ظلم کے سبب ابوالدرداء کہتے ہین ہمنے حضرت
... علیہ وآلہ وسلم سے کچھ ذکر کیا فرمایا ان اللہ لا یؤخر شیئا اذا جاء اجلہ وانما زیادۃ العمر بالذریۃ
... الصالحۃ یرزقہا اللہ العبد فیدعون لہ من بعدہ فیلحقہ دعاءھم فی قبرہ فذلک زیادۃ
... رواہ ابن ابی حاتم بیشک اللہ تعالے نہین ڈھیل دیتا کسی چیز کو جب اسکی موت آوے اور عمر کی زیادہ
... اولاد کے ساتھ ہوتی ہے جو اللہ پاک بندے کو دیتا ہے تو وہ اسکے لیے پیچھے سے دعا کرتے ہین تو انکی دعا اسکو
... پہونچتی ہے پس یہ ہے زیادت عمر کی رواہ ابن ابی حاتم پھر یہ فرمایا کہ جو آپ کو بری لگے وہ اللہ تعالے
... لیے ٹھیرایا جاہین یعنے بیٹیان اور شرکا جو اللہ سبحانہ وتعالے کے عبید ہین حالانکہ خود اس سے عار کرتے
... کوئی شخص انکا شریک انکے مال مین ہو اور اپنے لیے دعوے خوبی کا کرتے ہین دنیا مین اور اگر معاد ہوا تو
... بھی وہ اچھے رہین گے سو یہ باتین انکی سراسر کذب ودروغ ہین کقولہ ولئن اذقناہ رحمۃ منا من
... مسستہ لیقولن ھذا لی وما اظن الساعۃ قائمۃ ولئن رجعت الی ربی ان لی عندہ
... فلننبئن الذین کفروا بما عملوا ولنذیقنہم من عذاب غلیظ یعنے اور اگر ہم چکھائین
... اپنی مہربانی سے ایک تکلیف کے جو اسکو لگی تھی تو کہنے لگے گا یہ ہے میرے لائق اور مین نہین سمجھتا کہ قیامت
... ہے اور اگر مین پھر گیا اپنے رب کیطرف بیشک ہے مجکو اسکے پاس خوبی سو ہم جتا دینگے منکرون کو جو انہون نے
... کیے اور چکھاوین گے انکو ایک گاڑھی مار اور فرمایا افرایت الذی کفر بایتنا وقال لاوتین
... تو نے دیکھا وہ جو منکر ہوا ہماری آیتون سے اور کہا مجھکو ملتا ہے مال اور اولاد اور ایک
... عمل جنتہ وھو ظالم لنفسہ قال ما اظن ان تبید ھذہ ابدا وما اظن
... ان تقوم الساعۃ ولئن رجعت الی ربی لاجدن خیرا منہا منقلبا اور گیا اپنے باغ مین اور وہ برا کر

رہا تھا اپنی جان پر تو لا محبکو نہین آتا خیال مین کہ خراب ہو
ہے اور اگر کبھی پہونچا یا مجھکو میرے رب کے پاس پاؤنگا بہتر اس سے اس طرف
سوء و تمنی باطل کو جمع کیا اور سمجھا ہے کہ اسپر جزا حسن ملیگی کما قیل ع طمع
حالانکہ یہ محال ہے چنانچہ ابن اسحاق نے ذکر کیا ہے کہ کعبہ کی بنیاد مین ایک پتھر ملا جسپر
کھودا تھا اسپر کچھ حکم و مواعظ لکھے تھے ازانجملہ ایک بات یہ بھی مکتوب تھی تعملون السیئات
اجل کما یجتنی من الشوک العنب یعنے کرتے ہو برائیان اور جزا دیے جاؤ نیکیون کی
ہے جیسے کانٹون سے انگور کی امید کیجاوے قتادہ اور مجاہد نے کہا حسنی سے مراد غلمان ہین ابن
عاقبت مراد ہے یہی صواب ہے وللہ الحمد ولہذا اللہ سبحانہ وتعالی نے انکی تمنا پر رد کیا اور کہا انکے
کے آگ ہے اور یہہ اسدن ہمنی و مضیع ہونگے کقولہ تعالی فالیوم ننساھم کما نسوا لقاء یومھم
یعنے سو آج ہم انکو بھلا دین گے جیسے وہ بھولے اپنے اسدن کا ملتقادہ رض نے کہا وہ شتاب بھیجے جائین گے
آگ کے ماخوذ ہے فرط سے فرط وہ ہے جو سب سے پہلے پانی پر جا پہونچے اس مین کچھ منافات نہین ہے کہ
سے دوزخ مین بھیجکر بھلا دیے جائین گے یعنے ہمیشہ اسمین رہین گے یا وہی نہ آئین گے فتح البیان مین
مراد لوگون سے اس جگہہ کفار اور سارے گنہگار ہین اگر اللہ سبحانہ وتعالی انکو انکے ظلم پر پکڑے تو پشت
کوئی جاندار بھی بسبب شومی ظلم کے باقی نہ رہے اسلیے کہ یہ سب اسی زمین پر مستقر ہین مراد دابہ ہر کافر
چلنے رینگنے والا کوئی کہے اس ہلاک عام مین بیگناہ بھی آگئے تو جواب اسکا یہ ہے کہ ظالم کا ہلاک کرنا بطور
ہے اور غیر ظالم کا اگر مکلف ہے تو واسطے توفیر اجر کے ہے اور اگر مکلف نہین ہے تو یہ بسبب شومی ظلم ظالم
وَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ وَالْحِكْمَةُ السَّابِغَةُ لَا يُسْئَلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْئَلُونَ اور اسکے لیے ہے
پوری اور حکمت کامل نہ پوچھا جاوے جو کرے اور وہ پوچھی جاوین اسی کی مثل یہ آیت ہے وَاتَّقُوا فِتْنَةً لَّا تُصِيبَنَّ
الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنكُمْ خَاصَّةً یعنے اور بچتے رہو اس فساد سے کہ پڑیگا تم مین سے ظالمون پر جنہون نے ظلم کیا
مین بہت سی حدیثین آئی ہین ابن عمر رض رفعا کہتے ہین إِذَا أَرَادَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ عَذَابًا أَصَابَ الْعَذَابُ مَنْ كَانَ
فِيهِمْ ثُمَّ بُعِثُوا عَلَىٰ نِيَّاتِهِمْ یعنے جب اللہ تعالے کسی قوم کے عذاب کا ارادہ کرتا ہے تو عذاب
شامل کرتا ہے جو ان مین ہوتے ہین پھر اپنی نیات کے مطابق اٹھائے جائینگے رواہ
خسف جیش فی البیداء کے آخر مین آیا ہے إِنَّهُمْ يُبْعَثُونَ عَلَىٰ نِيَّاتِهِمْ

...ر ہے کہ بیشہ طرح سے سدی نے کہا یعنے اسکا سطر ہو بسبب انکے ظلم کے اور انقطاع سطر سے
...سل ہوتا ہے اگر آبادیہ بسبب کفر کے ہلاک ہو جاوین تو پھر آباد نہ ہون اور جب آباد نہ ہوئے تو کوئی شخص جنبدار
...ین باقی رہے گا قتادہ کہتے ہین یہ واقعہ زمان نوح علیہ السلام مین ہو چکا ہے کہ پشت زمین پر کوئی دابہ باقی نہ رہا
...ہے اس مین اعلام ہے اسبات کا کہ جو قبائح انہون نے کیے ہین وہ اس حد تک پہونچے ہین جس کی
...عجلت نہین ہے لیکن اللہ نے انکو ایک اجل مسمے تک چھوڑ رکھا ہے مراد اس سے منتہاے حیات
...قضاے اللہ ہے اس اخیر عذاب مین ایک حکمت بالغہ ہے جیسے اعذار طرف انکے اور ارخاء عنان ساتھ ان کے
...یے حصول اولاد جنکا علم سابق ہو چکا ہے پھر جب اجل آگئی تو اب کچھ آگا پیچھا نہین ہے اسکے بعد بطور تقریع
...یخ فرمایا کہ جو چیز خود کو بری لگتی ہے وہ اللہ کے لیے ٹھیراتے ہین جیسے نسبت بنات کی طرف اپنی یا شریک نے
...بت کی یا اہانت رسل کی اور اُن کی زبان جھوٹ بولتی ہے کہ ان کے لیے خصلت یا عاقبت خوب ہوگی کقولہ
...ان رجعت الی ربی ان لی عندہ للحسنی یعنے اور اگر مین پھر گیا اپنے رب کیطرف بیشک مجھکو اسکے پاس
...بی ہے مجاہد نے کہا کفار قریش کہتے تھے لنا البنون وله البنات یعنے ہمارے واسطے بیٹے ہین اور اللہ
...کے لیے بیٹیان اللہ سبحانہ وتعالی نے اسپر رد کیا اور کہا ان کے لیے دوزخ ہے بیچ مچ اور یہ مقدم ہون گے طرف
...ار کی ابن الاعرابی و ابو عبیدہ نے کہا ای متروکون منسیون فی النار یعنے آگ مین ڈالکر بھلاے جاوینگے اور
...چھوڑے جاوینگے اس ارشاد مین اللہ سبحانہ وتعالی نے اپنے رسول کو تسلی دی ہے اُس غم سے جو انکو بسبب جہالات
...کے لاحق ہوتا تھا تاللہ لقد ارسلنا الی امم من قبلک فزین لهم الشیطان اعمالهم فهو ولیهم
...یوم ولهم عذاب الیم ○ وما انزلنا علیک الکتاب الا لتبین لهم الذی اختلفوا فیه
...ھدی ورحمة لقوم یؤمنون ○ واللہ انزل من السماء ماء فاحیا به الارض بعد موتها
...ان فی ذلک لایة لقوم یسمعون ○ قسم ہے اللہ کی ہمنے رسول بھیجے کتنے فرقون مین تجھ سے پہلے پھر سنوارے
...کے شیطان نے انکے کام سو وہی رفیق انکا ہے آج اور انکو دکھ کی مار ہے اور ہمنے اتاری تجھپر کتاب اسی
...لیے کہ کھول بتا دے انکو جس مین جھگڑ رہے ہین اور سجھانے کو اور مہر کو ان لوگون پر جو مانتے ہین اور اللہ نے
...اتارا پانی آسمان سے جلایا زمین کو اُسکے مرنے پیچھے اس مین پتے ہین ان لوگون کو جو سنتے
...قرآن سے جاہلون کو عالم کرے گا اگر دل سے سنین گے انتہی اللہ سبحانہ وتعالی
...مین رسول بھیجے تھے وہ رسول جھٹلائے گئے تمہاری طرف ان اخوان

مرسلین مین اسوہ و قدوہ ہے تم کو تکذیب تمہاری قوم کی [illegible]
اسلیے کہ شیطان نے انکی نظرون مین اس امر کو رونق دی تہی وہ آجکے دن [illegible]
ونکال کے ہونگے اور شیطان انکو رہائی نہ دلا سکے گا اللہ نے کہا ای پیغمبر ہمنے جو یہ قرآن [illegible]
اسلیے کہ تم مختلف فیہ کا بیان لوگون سے کردو یہ قرآن ایک فاصل ہے ہر امر متنازع فیہ مین [illegible]
دلون کے اور رحمت ہے واسطے تمسک کرنیوالون کے جو ایمان رکہتے ہین اور جس طرح اللہ سبحانہ
نے قرآن کو حیات دلہائے مردہ بکفر ٹہیرایا ہے اسیطرح وہ زمین مردہ کو آسمان سے پانی اتار کر زندہ کرنے
مین نشانی ہے اسقوم کے لیے جو بات کا مطلب سمجہتے ہین فتح البیان مین کہا ہے شیطان کے دل [illegible]
یہ مراد ہے کہ وہ دنیا مین ان کفار کا قرین ہے معہذا آخرت مین کچہ بکار آمد ان کے نہوگا بلکہ یہ عذاب [illegible]
گرفتار ہونگے مختلف فیہ سے مراد توحید و شرک و جبر و قدر و احوال بعث و اثبات معاد و سائر احکام شرعیہ
قرآن پاک ان امور کا فیصلہ و بیان کرتا ہے اور مومنین کے لیے ہدایت و رحمت ہے وہی تصدیق رسل کرتے ہین
اور کتب پر ایمان لاتے ہین اور اس سے منتفع ہوتے ہین پہر زمین کے زندہ کرنے کو پانی سے آسمان کی ایک
نشانی کہا واسطے اسقوم کے جو اللہ کا کلام سنتی ہے اور خلق سموات و ارض مین فکر کرتے ہین مراد [illegible]
دل ہے نہ سمع گوش وَاِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ؕ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهٖ مِنْۢ بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا
سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِيْنَ ۝ وَمِنْ ثَمَرٰتِ النَّخِيْلِ وَالْاَعْنَابِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ سَكَرًا وَّرِزْقًا حَسَنًا ؕ اِنَّ فِيْ
لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝ تمکو چوپایون مین بوجہہ کی جگہہ ہے پلاتے ہین تمکو اسکے پیٹ کی چیزون مین
گوبر اور لہو کے بیچ مین سے دودہ ستہرا رچتا پینے والون کو اور مینوون سے کہجور کے اور انگور کے بناتے
اس سے نشہ اور روزی خاصی اس مین پتا ہے ان لوگون کو جو بوجہتے ہین **ف** اللہ سبحانہ و تعالی
ہے اے لوگو تمکو انعام مین یعنے اونٹ گاؤ بکری مین ایک نشانی اور دلالت ہے حکمت خالق پر اور [illegible]
قدرت و رحمت و لطف پر کہ اسکے پیٹ سے ہم تمکو پلاتے ہین افراد ضمیر کا باعتبار نعم ہے یا عائد ہے حیوان
کیونکہ انعام حیوانات ہین دوسری آیت مین مما فی بطونہا کہا ہے دونون طرح پر جائز ہے کما فی قولہ تعالی
كَلَّآ اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ یعنے یون نہین یہ تو سمجہوتی ہے پہر جو کوئی چاہے اسکو [illegible]
وقولہ تعالی وَاِنِّيْ مُرْسِلَةٌ اِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ فَنَاظِرَةٌۢ بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُوْنَ فَلَمَّا جَآءَ [illegible]
یعنے اور مین بہیجتی ہون انکی طرف کچہ تحفہ پہر دیکہتی ہون کیا جواب لیکر پہرتے ہین [illegible]

...سفیدی اور مزہ اور حلاوت گوبر اور خون کے بیچ مین سے جو حیوان کے شکم مین ہی خالص ہوکر نکلتا ہی
...اپنے موطن کیطرف جاتی ہے بعد نضج غذاء کے معدہ مین وہان سی خون رگون مین جاتا ہے اور دودہ
...آتا ہے اور بول مثانہ مین اور روث مخرج مین اور ہر ایک چیز اُن مین سی دوسری چیز سے نہین ملتی اور
...اپنی جگہ سے دوسری شی سے ممزوج ہوکر دگرگون نہین ہوتی سائغ سے یہ مراد ہے کہ گلی مین نہین
...سی اوتر جاتا ہے بعد ذکر شیر کے جو ایک شراب صافی ہے ان اشربہ کا ذکر فرمایا جسکو لوگ ثمرات
...انگور سے بناتے ہین اور نبیذ مسکر قبل تحریم کے طیار کرتے ہین ولہذا اس امر کی منت لوگون پر رکہی
...سے اباحت نبیذ کی شرعاً ثابت ہوئی قبل تحریم کے اس مین دلیل ہے تسویہ پر درمیان مسکر کے جو
...سے بنایا ہے اور جسکو انگور سے لیا ہے یہی مذہب ہے مالک و شافعی و احمد و جمہور علما کا اور یہی حکم ہے
...شربہ کا جو کہ گندم و جو و جوار و شہد سی بنایا جاتا ہے سنت مین اسکی تفصیل آئی ہے یہ موضع اس مسئلی
...کا نہین ہے ابن عباسؓ نے کہا سکر وہ ہے جو حرام ہے اندونو کے ثمرات سے اور رزق حسن وہ ہی
...ہے یعنے تمر و زبیب خشک اور وہ طلا جو ان سے بنائی گئی ہے جسکو دبس و خل و نبیذ کہتے ہین انکا
...اشتداد کے حلال ہے جسطرح کہ سنت مین آیا ہے ذکر عقل کا اس جگہہ مناسب تہا اسلیے کہ انسان
...شرف چیز ہے ولہذا اللہ سبحانہ و تعالی نے اس امت پر اشربہ مسکرہ کو واسطی صیانت عقل
...دیا ہے قال اللہ تعالے وَجَعَلْنَا فِيهَا جَنَّٰتٍ مِّن نَّخِيلٍ وَّأَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيهَا مِنَ
...لِيَأْكُلُوا مِن ثَمَرِهِ وَمَا عَمِلَتْهُ أَيْدِيهِمْ أَفَلَا يَشْكُرُونَ سُبْحَانَ الَّذِي خَلَقَ
...كُلَّهَا مِمَّا تُنبِتُ الْأَرْضُ وَمِنْ أَنفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُونَ یعنے اور بنائی ہمنے اس
...کے اور انگور کے اور بہائے اس مین بعضے چشمے کہ کہاوین اسکے میوون سی اور وہ بنایا نہین
...نے پہر کیون شکر نہین کرتے پاک ذات ہی وہ جس نے بنائے جوڑے سب چیز کے اس قسم سی
...مین اور آپ انمین اور جن چیزون مین کہ انکو خبر نہین فتح البیان مین کہا ہے زجاج
...مذکر و مؤنث آتی ہے ہو الانعام و ہے الانعام کہتے ہین اسوجہ سے عود ضمیر مذکر
...محاورہ قرآن مین فاش کثیر ہے مِثْلُ قَوْلِهِ لِلشَّمْسِ هَٰذَا رَبِّي يَعْنِي هَٰذَا
...تعالی نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے قول سے حکایت کی کہ انہون نے
...مؤنث ہی اور غرض انکی یہ تہی کہ یہ چیز چڑہنے والی میرا رب ہے فرث

سے مراد زبل ہے یعنے گوبر جو چیز کرش مین اوترتی ہے اسکو اصل [illegible]
ہین خون رگون مین شیر پستان مین فرث کرش مین جاری ہوتا ہے فسبحان من [illegible]
سرخی خون اور قذارت فرث سے خالص ہوتا ہے حالانکہ ایک ہی ظرف مین جمع تہا حاصل
وتعالی نے لبن مکان وسط مین درمیان فرث ودم کے پیدا کیا ہے یہ پینے والون کو [illegible]
ہے آسانی سے حلق مین اتر جاتا ہے رہی پہل کہجور وانگور کے ان سے لوگ نشہ وخورش [illegible]
نے کہا نشہ حرام ہے اور رزق یعنے زبیب وخل وعنب حلال ہے دوسرا لفظ یہ ہے کہ سکر [illegible]
زبیب آیۃ اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَیْسِرُ نے اسکو منسوخ کردیا تیسرا قول یہ ہے کہ اللہ نے بعد اسکے
خمر حرام کردیا اور رزق حسن خل وزبیب ونبیذ کو فرمایا یہ حلال ہے ابن عمرؓ نے کہا سکر بعینہ خمر [illegible]
ابن مسعودؓ کا بہی ہے بالجملہ نزول اس آیت کا قبل تحریم خمر کے تہا سیوطی نے اسکی ساتہ جزم [illegible]
اعتماد پر کہ یہ سورت مکی ہے بجز سہ آیت کے اور سورۂ مائدہ مدنی ہے اس مین تحریم خمر کی آئی ہے
آخر قرآن ہے نزول مین جسطرح کہ حدیث مین ہے بعض نے کہا سکر لغت حبشہ مین خل یعنے [illegible]
ہین اور رزق سے مراد طعام شجرتین ہے لکن قول اول اولے ہے جمہور بہی اسیپر ہین اور [illegible]
نے تصریح کی ہے کہ سکر نام ہے خمر کا اس مین بجز ابو عبیدہ کے کوئی مخالف نہین ہے وہ سکر کو طعم بتاتے ہین [illegible]
نے ترجیح دی ہے اور کہا ہے کہ سکر وہ طعام ہے جو کہایا جائے اور اسکا پینا ثمار نخیل واعناب سے درست
حسن یہی ہے لفظ مختلف ہے اور معنے واحد ہین جیسے اِنَّمَا اَشْکُوْا بَثِّیْ وَحُزْنِیْ اِلَی اللّٰہِ یعنے مین تو کہو [illegible]
اپنا احوال اور غم اللہ ہی پاس زجاج نے کہا یہ قول ابو عبیدہ کا معروف نہین اور اہل تفسیر برخلاف اسکے [illegible]
جماعت حنفیہ نے حمل سکر کا انبذۂ غیر مسکرہ پر کیا ہے اور اسپر جس کے دو ثلث طبخ سے جاتے رہین [illegible]
اپنی منت بندون پر حلال کی رکہتا ہے نہ اسچیز کی جو انپر حرام کی ہے لکن یہ قول مردود ہے احادیث صحیحہ [illegible]
اگر فرض کرین کہ یہ آیت تحریم خمر سے متاخر ہے بالجملہ اس اخراج لبن واتخاذ سکر ورزق حسن [illegible]
اس قوم کے جو عقل کو استعمال مین لاکر بمقتضای نظر وفکر عمل کرتے ہین وَاَوْحٰی رَبُّکَ اِلَی النَّحْلِ اَنِ [illegible]
مِنَ الْجِبَالِ بُیُوْتًا وَّمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا یَعْرِشُوْنَ ۝ ثُمَّ کُلِیْ مِنْ کُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسْلُکِیْ [illegible]
یَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِیْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ اِنَّ فِیْ [illegible]
حکم بہیجا تیرے رب نے شہد کی مکہی کو کہ بنالے پہاڑون مین گہر [illegible]

...ہے پھر اس میں سے رنگ صاف نکلتے ہیں نکلتی انکے پیٹ میں سے پینے کی چیز
...اس میں شفا رکھی ہے لوگون کے اس میں تباہے ان لوگون کو جو دہیان کرتے ہین
...ہے تین پتے بتائے ہیں سے ہلد نکلنے کے جانور کے پیٹ میں سے
...کھجور سے روزی پاک اور مکھی کے پیٹ سے شہد یعنی اس قرآن سے جاہلون کی اولاد
...صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیوقت میں یہی ہوا کافرون کی اولاد کامل ہوئی انتے وحی سے
...ہے کہ شہد کی مکھی کو ہدایت کی اور ارشاد فرمایا کہ ان تین جگہون میں اپنا گھر بنا یہ مکھی اس
...درجے کا اتقان رکھتی ہے اور اپنے گھر کی تسدیس و رص میں محکم ہے کیا ذکر ہے کہ اس کے گھر میں
...دار ہو پھر اسکو اذن قدری تسخیری اس بات کا دیا کہ وہ سب پھلون میں سے کھائے اور ان رستون
...اللہ سبحانہ وتعالی نے اسکے لیے سہل و آسان کر دیے ہین اس جو عظیم و بیابان دور دراز وادیہائے
...کو پہستان بلند میں جہان چاہے چلے پھرے پھر وہان سے اپنے گھر کیطرف آئے اور راہ نہ بھولے اور
...نہ بھٹکے بلکہ اسی گھر میں آکر پاس اپنے بچون اور شہد کے آرام لے اور اپنے پرون سے موم بنائے
...اپنے دہن سے انگبین اوگلے اور دبر سے انڈے بچے دے پھر صبحکو اپنی چراگاہ میں چلی جائے قتادہ و
...نے کہا ہے ذُلُلًا اے مطیعۃ کقولہ تعالے وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ وَمِنْهَا يَأْكُلُونَ یعنی
...کر دیا انکو انکے آگے پھرانمین کوئی ہے انکی سواری اور کسیکو کھاتے ہین تو نے نہین دیکھا کہ یہ لوگ
...مکھی کو مع انکے گھرون کے ایک شہر سے دوسرے شہر کو نقل کر کے لیجاتے ہین اور وہ انکے ہمراہ چلی
...ہے لیکن قول اول اظہر ہے کہ لفظ ذللا حال ہے طریق سے نہ سالکہ سے مجاہد نے اسیپر نفس کی ہے
...جریر نے کہا دونو قول صحیح ہین حدیث انس میں آیا ہے عُمُرُ الذُّبَابِ أَرْبَعُونَ يَوْمًا وَالذُّبَابُ كُلُّهُ
...النحل یعنے مکھی کی زندگی چالیس دن کی ہوتی ہے سب مکھیان دوزخ میں جائین گی مگر شہد
...اختلاف رنگ سے یہ مراد ہے کہ کوئی شہد سفید ہوتا ہے کوئی زرد سرخ وغیرہا یہ اختلاف چراگاہ کا
...ہے بعض بیمارین کی شفا ہے بعض تیکلیں طب نبوی نے کہا ہے اگر یون ارشاد ہوتا فِيهِ شِفَاءٌ لِلنَّاسِ
...لوگون کے لیے تو شہد ہر بیماری کی دوا ہوتا ولکن فِيهِ شِفَاءٌ لِلنَّاسِ کہا ہے یعنی
...اسقام و ادواء بارد ہے کیونکہ شہد حار ہے اور دوا رسانہ ضد کے کیجاتی
...شفا ہے ابن کثیر کہتے ہین یہ قول فی نفسہ صحیح ہے لیکن سیاق

آیت سے ظاہر یہی ہے کیونکہ سیاق مین ذکر عسل کا ہے مجاہد کا اس
قول انکا ذیل مین اس آیت کے درج ہے وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ
ہین قرآن مین سے جس سے روگ چنگے ہون اور مہر ایمان والون کو اور فرمایا یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ قَدْ
شِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ وَهُدًی وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ یعنے ای لوگو تمکو آئی ہے نصیحت تمہارے رب سے اور چنگی کرتی جیون
یقین لانیوالون کو اور دلیل اسپر کہ مراد اسجگہہ عسل ہے حدیث ابو سعید خدری ہے نزدیک شیخین کے کہ ایک شخص نے آکر کہا ای رسول
ہے یعنے اسکو دست آتے ہین فرمایا اسکو شہد پلا اس نے جاکر شہد پلایا اور آکر کہا اے رسول
شہد پلایا تہا اسکو اور زیادہ دست آنے لگے فرمایا جا شہد پلا اس نے جاکر شہد پلایا اور آکر عرض
شہد پلایا استطلاق زیادہ ہوگیا فرمایا اللہ تعالے سچا ہے اور تیرے بہائی کا پیٹ جہوٹا ہے جا
وہ گیا اور شہد پلایا وہ اچہا ہوگیا بعض علمائے طب نے کہا ہے کہ اس شخص کے پیٹ مین فضلات
اسکو شہد پلایا گیا اور شہد گرم ہوتا ہے تو وہ فضلات تحلیل ہوکر جلد مندفع ہوئے اور اسہال بڑہ گیا
اعرابی نے اعتقاد کیا کہ شہد مضر ہے حالانکہ وہ اسکے بہائی کے لیے مصلحت تہا پہر جب دوبارہ اسکو پلایا
اور بہی تحلیل ہوئے اور دست چہوٹے جب سہ بارہ پلایا تب رہے سہے فضلات جو فاسد اور بدن کو مضر تہے
گئے اور دست آنا بند ہوگیا مزاج اصلاح پر آگیا اور اسقام والآم ببرکت اشارت پر بشارت جناب رسالت
علیہ افضل الصلوۃ والسلام دور ہوگئے **مترجم** کہتا ہے کہ جو وجہ اسجگہہ ذکر ہوئی یہی وجہ اجمالا قبل
کے اس توجیہ پر خاطر شکستہ وبال گسستہ ترجمان مین بہی وقت تحریر تفسیر آیت باب کے گذری تہی فَنِعْمَ
الْاِتِّفَاقُ وَحَبَّذَا الْوِفَاقُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ بلکہ میرے اعتقاد مین یہ بات ہے کہ شہد بحسب آیۃ کریمہ شفا
مرض حار وبارد ہے کچہ حاجت اس تفرقہ کی نہین ہے اسلیے کہ آیت کریمہ مطلقاً دلیل ہے شفا پر
نہ ہونا شفا کا مرض حار مین سو اسکی بنیاد ضعف اعتقاد خلق پر ہے لوگ اپنی کم فہمی سے فہم اطبا کو حکم
خدا پر مقدم کرتے ہین لہذا ان سب کے پیٹ جہوٹے ہین اور اللہ سبحانہ وتعالی کا کلام سچا ہے اگر قوت
وہم قاعدہ طبیہ حارج وحائل وعائق نہ ہو تو یقینا شہد صافی ہر مرض کو کافی وافی شافی ہوجائے واللہ
وعلمہ اتم واحکم ولہذا حدیث عائشہ رض مین آیا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شیرینی وشہد کو دوست
تہے رَوَاهُ الشَّیْخَانِ وَاللَّفْظُ لِلْبُخَارِیِّ ابن عباس رض کا لفظ رفعاً یہ ہے شفا تین چیزون مین
یا شربت عسل یا کیہ نار رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ جابر بن عبد اللہ رض نے رفعاً کہا ہے کہ اگر کسی چیز

...ے ...ر ...ل ...ارین ہے جو موافق بیماری کے پڑے لکن مین داغ
...ین کہتا ہون ...البخاری و مسلم عقبہ بن عامر کا لفظ رفعاً یہ ہے تین چیزین مین اگر کسی
...ار ...ایک ...ین لگا ...سے شہد پینا تیرے ...دکی جگہ آگ کا داغ دینا لکن مین داغ دینے کو مکروہ
...ت ...ین کہتا ...رواہ احمد ورواہ الطبرانی بلفظ ان کان فی شیء شفاء فشرطۃ
...ھذا باسناد صحیح ولکن یخرجوہ یعنے اسکو امام احمد نے روایت کیا اور طبرانی نے
...یہ کیا کہ اگر کسی شے مین شفا ہے تو سنگیون کے پچھنون مین ہے اور باقی حدیث کو ویسا ہی ذکر کیا
...د صحیح ہے اور انھون نے اسکو نہین نکالا ابن مسعودؓ نے رفعاً کہا ہے علیکم بالشفاءین العسل
...ن یعنے لازم پکڑو دو دواؤن کو کہ وہ ہر مرض کی دو ہین شہد اور قرآن کو رواہ ابن ماجۃ وھذا
...حدیث غریب تفرد بہ ابن ماجۃ مرفوعاً ان احادیث مین ہی عسل کو بلا تفرقہ مزاج بارد و حار شفا فرمایا
...ن ابیطالب کرم اللہ وجہہ سے مروی ہے کہ تم مین جب کوئی شفا چاہے تو ایک کاغذ پر کتاب اللہ کی آیتہ
...آب آسمان سے اسکو دھوے اور اپنی بی بی سے ایک درہم بخوشی خاطر اسکے لے اور شہد خرید کرے
...کو پی جائے کہ یہ شفا ہے کئی وجہ سے قال اللہ تعالے وننزل من القرآن ما ھو شفاء ورحمۃ
...ین یعنے اور ہم اتارتے ہین قرآن مین سے جس سے روگ چنگی ہون اور مہر ایمان والون کو اور فرمایا
...ن السماء ماء مبارکا یعنے اور اتارا ہمنے آسمان سے پانی برکت کا اور فرمایا فان طبن لکم
...ء منہ نفسا فکلوہ ھنیئا مریئا یعنے پھر اگر وہ اس مین سے کچھ چھوڑ دین تمکو دل کی خوشی سے
...ا ...ر چنا بچنا اور حقین شہد کے فرمایا ہے فیہ شفاء للناس یعنے اس مین لوگون کی شفا ہے حدیث
...مین رفعاً آیا ہے جس نے چاٹا شہد تین صبح ہر ماہ مین اسکو بڑی بلا نہ پہونچے گی رواہ ابن ماجۃ اس
...سند مین زید متروک ہے ابی بن ام حرام رفعاً کہتے ہین علیکم بالسنا والسنوت فان فیھما
...کل داء الا السام یعنے لازم پکڑو سنا مکی اور شہد کو کہ اندونون مین ہر مرض کی دوا ہے موت کے سوا
...بن نے کہا مراد سنوت سے شہد ہے بہرحال اس الہام مین جو خالق انام نے شہد کی مکھی
...ضعیف الخلقۃ ہے اور وہ بادیہ پیمائی کرکے سارے ثمار سے اجتناء کرتی ہے پھر موم
...شیار ہے ایک نشانی ہے واسطے اس قوم کے جو اسکے خالق و مقدر و مسخر و میسر کی
...ہ ...ادر حکیم علیم کریم رحیم پر مستدل ہوتے ہین ؎

وَفِي كُلِّ شَيْءٍ لَهُ آيَةٌ تَدُلُّ عَلَى [illegible]

فتح البیان مین کہا ہے الہام وہ چیز ہے جو دلمین ابتداءً بغیر کسی سبب ظاہر کے [illegible]
فُجُورَهَا وَتَقْوٰهَا اسیطرح بہائم کو الہام انکے نفع و ضرر کا ہوتا ہے خطاب آیت [illegible]
آلہ وسلم کو ہے یا ہر فرد کو اصحاب عقل و فکر سے جو اللہ پاک کی قدرت و وحدانیت پر استدلال [illegible]
خالق و مدبر جمیع اشیاء جانتے ہین اللہ نے نحل کو مسخر کیا ہے اور الہام رشد کا فرمایا اور یہ اعمال [illegible]
عقلاء بشر عاجز ہین اس مین اندازے سے رکہی وہ اپنا گہر شکل مسدس پر باضلاع متساویہ بناتی [illegible]
طبیعت سے کوئی خانہ اس گہر کا کسی خانے سے زیادہ نہین ہوتا اگر اسکے گہر گول یا مثلث یا مربع [illegible]
پر ہوتے تو انمین درار ہوتی اور جگہہ خالی رہتی وہ ضائع جاتی اور مقصود حاصل نہ ہوتا اسلیے اللہ [illegible]
نے اسکو الہام اس شکل مسدس کا کیا کہ کوئی خلل و فرجۂ خالیہ حاصل نہ ہو دوسرا الہام یہ کیا کہ اپنے [illegible]
امیر کبیر نافذ الحکم مقرر کرے اور یہ سب مکہیان اسکی مطیع ہون اور اسکا حکم بجالائین یہ امیران سب مین
کبیر الجثہ اعظم الخلقۃ ہوتا ہے اسکا نام یعسوب النحل ہے یعنے بادشاہ شہد کی مکہیون کا کَذَا حَكَاهُ الْجَوْهَرِيُّ
تیسرا الہام یہ کیا ہے کہ ہر دروازے پر خانے کے ایک دربان رہتا ہے کیا ذکر ہے کہ کوئی غیر مکہی اس طرف
سے گہس آئے چوتہا الہام یہ کیا ہے کہ وہ اپنے گہر سے نکلکر چکر مارتی ہے اور چرتی ہے پہر اپنے گہر کو واپس آتی
راہ نہین بہولتی اس حیوان ضعیف کا ان خواص عجیبہ کے ساتہہ ممتاز ہونا دلیل ہے مزید ذکاء و فطانت
اور یہ دلیل ہے الہام الٰہی پر اور جسطرح کہ یہ مکہی پہاڑون مین گہر بناتی ہے اسیطرح درختون اور چہتون اور
دیوارون مین گہر طیار کرتی ہے اکثر استعمال تعریش کا خانہ چوبی پر آتا ہے نحل وحشی کے گہر جبال و اشجار
پر ہوتے ہین اور نحل اہلی کے گہر ابنیہ و نحوہا مین یہہ درختون کی کلیان کہاتی ہین اور اپنے رب کی [illegible]
مین داخل ہوتی ہے یہ راہین اسکے لیے آسان کردی گئی ہین ان مکہیون کے پیٹ سے شہد نکلتا [illegible]
طرح طرح کے رنگ کا یہ اختلاف الوان بوجہ اختلاف ذوات نحل و ماکولات نحل ہوتا ہے [illegible]
ثمار و ازہار پہر اسکے شکم مین جاکر عسل بنجاتا ہے یہ دلیل ہے کمال قدرت الٰہی پر بیضاوی نے کہا [illegible]
الوان کا بسبب اختلاف سن نحل یا فصل کے ہوتا ہے شہاب نے کہا ابیض نحل جوان کا [illegible]
اور احمر مسن کا ہوتا ہے لکن اسپر کوئی دلیل نہین ہے جمہور مفسرین [illegible] عسل [illegible]
کے بہتا ہے اور بعض نے کہا اسفل سے اور کسی نے کہا معلوم نہین [illegible]

دعا ہے لیکن اس جگہ بمعنے دعا ہی یا بمعنے عبادت
عبادت فقط بیقول کا کہنا ہے لیکن اول
مذہب پر بطریق تکلیف دگرہ الخفاجی ولا یعجل
لقضی الیھم اجلھم فنذر الذین لا یرجون لقاءنا
اب اسے لوگوں کو برائی جیسے شتاب مانگتے ہیں بھلائی تو پوری
جنکو امید نہیں ہے ہماری ملاقات کی اپنی شرارت میں بہکتے ف
لانا شتاب ہے یا نیک دعا شتاب لگے سو اگر حق تعالی شتاب کرے تو اپنی
تمام مردوں میں مل ہے تاکہ نیک لوگ تربیت پاویں اور بد لوگ غفلت
اس آیت پاک میں خبر دی ہے اپنے حلم ولطف کی ساتھ اپنے بندوں
اور اولاد پر کی جانوں اور مالوں اور اولاد پر وقت انکی تنگ دل وغصہ ہونے کے
فرماتا ہے کیونکہ وہ جانتا ہے کہ انکا قصد شر کا اس ارادہ سے نہیں ہے لہذا
انکے ساتھ اسکا لطف ورحم ہے جسطرح کہ انکی دعا حق میں انکے نفس ومال واولاد کے ساتھ خیر
کی ہے اور اگر اسے پاک جلدی کرے برائی میں جسطرح کہ وہ بہتری میں جلدی
کرتا ہے تحقیق اگر وہ دعا اوسکی قبول کرے تو وہ ہلاک ہو جائیں ولکن انکو کثرت سے
حلم کرنے عادت فرمائی ہے لا تدعوا علی انفسکم لا تدعوا علی اولادکم
لا توافقوا من اللہ ساعۃ فیھا اجابہ فیستجیب لکم رواہ البزار
ولید بن عبادۃ بن الصامت لم یشارکہ احد فیہ یعنے
اور نہ رکھیں معہود دعا ایسی ساعت میں واقع ہو کہ اللہ قبول کرلے وہذا کقولہ
ولو یعجل اللہ للناس الشر الخ مجاہد نے تفسیر آیت باب میں کہا ہے یہ قول ہے
انسان کا وقت غضب کے اللھم لا تبارک فیہ والعنہ سو اگر اللہ انکی اس
دعا کو جو غضب کے وقت کرتا ہے قبول کرے تو انکو ہلاک کردے فتح البیان کا لفظ
ہے اگر دعا خیر میں انکی مضرت ہے اور کوئی مکروہ ہے نفس یا مال
میں ہلاک کردے تعجیل کرنے میں تقدیم سے

...ن کہی ہے جسکو جماعت سلف نے کہا ہے کہ ضمیر طرف
...ہے کہ کوئی معتد بہ دلیل کی ظاہر سے نہین ہے اور مخالفت مرجع وسیاق کی ظاہر ہے اہل علم
...ت کہ شفا اصل مین عام ہے واسطے ہر دوا کے یا خاص ہے ایک گروہ نے کہا عام ہے ہر حال مین
...گروہ نے کہا کہ خاص ہے ساتھ بعض امراض کے اور مقتضی عموم کو ہر علت اور ہر انسان مین
...کوئی اول لفظ مخصص نہین ہے بلکہ قرآن اسطرح کی تخصیص سے مملو ہے اور لغت عرب مین
...عام ثبت آتا ہے اور خاص یعنے عام چنانچہ نکرہ ہونا شفا کا سیاق اثبات مین دلیل ہے خصوص
...ق اہل لسان عام نہ ہوگا محققین اہل اصول کا قول بھی یہی ہے اور اگر اس تنکیر کو واسطے تعظیم کے
...مین تب بھی مفید عموم نہین ہے اور ظاہر و مستفاد تجربہ و قوانین علم طب سے یہ بات ہے کہ جب استعمال عسل
...مفردًا ہوتا ہے تو دوا امراض خاصہ ثیر تا ہے اور اگر مخلوط بالغیر ہوتا ہے مثل معاجین و نحو ہا کے تو پھر
...بت سی بیماریون کی دوا ہوتا ہے لکن حدیث بخاری جس مین ذکر استطلاق بطن کا آیا ہے اوضح
...لیل ہے مذہب طائفہ قائلہ تعمیم شفا کی کیونکہ یہ قول آنحضرتؐ کا صدق اللہ اگر واسطے بعض دون بعض
...ے ہوتا تو حکم پلانے کا مکرر نہ فرماتے بعض ملحدین نے جنکے دل مین بیماری ہے اسحدیث پر اعتراض
...یا ہے کہ یخلاف اجماع اطبا ہے کیونکہ عسل کو وہ مسہل بتاتے ہین پھر اسہال والے کو اسکا پلوانا یعنی
...اسکا جواب خازن نے طریقہ طبیہ پر دیا ہے جسکو شیخ سلیمان جمل نے نقل کیا ہے پھر کہا ہے وَلَسْنَا
...قْصُدُ الِاسْتِظْهَارَ لِتَصْدِيقِ الْحَدِيثِ بِقَوْلِ الْأَطِبَّاءِ بَلْ لَوْ كَذَّبُوهُ لَكَذَّبْنَاهُمْ وَكَفَّرْنَاهُمْ
...ک انتہی یعنے اور ہماری یہ غرض نہین ہے کہ ہم اطبا کے قول کے ساتھ حدیث کو تقویت دین نہین اگر
...یث کی تکذیب کرتے تو ہم انکو جھٹلاتے اور ہم اس سبب سے انکو کافر کہتے ابن عمرؓ سے مروی ہے کہ جب کوئی پھوڑا
...ا اور کوئی چیز ہوتی یہانتک کہ دل تو وہ اسپر شہد ملتے اور ابو دجرہ شہد کا سرمہ لگاتے اور سونگھتے
...ن لیتے اور دوا کرتے ذکرہ القرطبی اسباب مین ایک جماعت سلف سے آثار آئے ہین بیضاوی نے
...فی شفا ہے واسطے لوگون کے بنفسہ امراض بلغمیہ مین یا ہمراہ غیر کے سائر امراض مین اسلیے
...ہین ہے کہ عسل اسکا ضرر نہ ہو و بالجملہ اس امر نحل مین نشانی ہے واسطے اس قوم کے
...سر کی صنع مین کام لیتے ہین اور عجائب مخلوقات خدا مین غور کرتے ہین کیونکہ امر نحل
...ق و احکم امور ہے اور جو کوئی اختصاص نحل مین ساتھ ان علوم دقیقہ و افعال عجیبہ کے پورا

Marfat.com

پورا تدبر کریگا تو جان لیگا کہ ضرور [illegible] قادر [illegible]

اسکا ان احوال غریبہ پر ہوتا ہے وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفّٰىكُمْ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰى اَرْذَلِ

لَا يَعْلَمُ بَعْدَ عِلْمٍ شَيْئًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ۝ اللہ نے تم کو پیدا کیا پہر تم کو موت دیتا [illegible]

مین پہونچتا ہے نکمی عمر کو کہ سمجہ کے پیچہے کچہ نہ سمجہنے لگے اللہ تعالی سب خبر رکہتا ہے قدرت والا [illegible]

اس امت مین کامل پیدا ہو کر پہر ناقص ہونے لگین گے انتہے اللہ سبحانہ وتعالی نے اپنے تصرف [illegible]

بندون مین خبر دی کہ اس نے انکو عدم سے وجود بخشا پہر بعد اسکے موت دیگا پہر بعض کو ان مین [illegible]

ہے کہ اسکو پیری وضعیفی پالیتی ہے کما قال تعالے اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ ضُعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ

ضُعْفٍ قُوَّةً الآیۃ یعنے اللہ ہے جس نے بنایا تمکو کمزوری سی پہر دیا کمزوری پیچہے زور حضرت علی مرتضی

رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ارذل عمر ۷۵ سال ہے اس سن مین ضعف قوت وخرافت وسوء حفظ

وقلت علم حاصل ہوتا ہے ولہذا اللہ سبحانہ وتعالی نے فرمایا کہ بعد عالم ہونے کے اب بوجہ خرافت کچہ نہین

جانتا بخاری نے اس آیت کی تفسیر مین انس بن مالک رضی سے رفعاً روایت کیا ہے کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم یہ دعا کیا کرتے تہے اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَالْكَذِبِ وَالْهَرَمِ وَاَرْذَلِ الْعُمُرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ

وَفِتْنَةِ الدَّجَّالِ وَفِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ یعنے پناہ مانگتا ہون مین بخل اور جہوٹ اور بوڑہاپے اور

نکمی عمر اور قبر کے عذاب اور دجال کے فتنہ اور جینے اور مرنے کے فتنے سے زہیر بن ابی سلمہ نے اپنے

معلقہ مشہورہ مین کہا ہے ؎

سَمَّتْ تَكَالِيْفَ الْحَيٰوةِ وَمَنْ يَعِشْ ۔ ثَمَانِيْنَ عَامًا لَا اَبَا لَكَ يَسْاَمُ

رَاَيْتُ الْمَنَايَا خَبْطَ عَشْوَاءَ مَنْ تُصِبْ ۔ تُمِتْهُ وَمَنْ تُخْطِئْ بِعُمْرٍ فَيَهْرَمُ

فتح البیان مین کہا ہے اللہ سبحانہ وتعالی نے تم کو بنایا تم کچہ چیز نہ تہے پہر جب تمہارے آجال منقضی [illegible]

جاتے ہین بچپن یا جوانی یا کہولت مین تو تمکو وہ موت دیتا ہے اور کسیکو تم مین سے طرف ضعف [illegible]

وردی تر عمر کے پہیرتا ہے یہ بوڑہاپا ہے نیسابوری نے کہا ہے عقلاء نے مراتب عمر انسان کے چار مدارج [illegible]

ضبط کیے ہین اول سن نشو ونما کا ہے یہ اول عمر سے ۳۳ سال تک ہوتا ہے یہی غایت جوانی کی [illegible]

بلوغ اشد کہتے ہین دوم سن وقوف ہے یہ ۳۳ سے چالیس تک ہوتا ہے [illegible]

ہے سوم سن کہولت یہ چالیس سے ساٹہہ برس تک ہے اس مرتبہ مین [illegible]

...سن سمجھ وخط وانحطاط ہے ساٹھ برس تک آخر عمر اس مرتبہ مین نقص
...ے ۷۰ بعض نے ۸۰ اور مجاہد نے ۹۰ برس کہے ہین وفی مثل ہذہ الآیۃ قولہ تعالیٰ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ
...فِیْ اَحْسَنِ تَقْوِیْمٍ یعنے ہمنے بنایا آدمی خوب اندازی پر پھر پھینک دیا اسکو نیچے سے نیچے سدی نے
...کہا مَنْ قَرَءَ الْقُرْاٰنَ لَمْ یُرَدَّ اِلٰی اَرْذَلِ الْعُمُرِ یعنے قاری قرآن خرف نہین ہوتا ہے
...یعنی قرآن کی ولسہ الحمد طاؤس نے کہا اَلْعَالِمُ لَا یَخْرَفُ یعنے عالم بالہ خرف نہین ہوتا
...کہا کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارذل عمر سے آیا ہے یہ رذالت عمر اس لیے ہوتی
...ہے کہ پھر کچھ نہین جانتا بوجہ بتا نہ تھوڑا نہ بہت یا علم سے مراد اسجگہ معلوم ہے یا عقل بعض نے
...کہا جبتک علم حاصل ہوچکا ہے اب زیادہ اوسپر حاصل نہین ہوتا بعض نے کہا مثل صبی کے بے
...ہے زجاج نے کہا کوئی تم مین کا اتنا بڑا ہوتا ہے کہ اسکی عقل جاکر خرف ہوجاتا ہے بعد ازان
...اللہ اپنی قدرت کو دکھاتا ہے کہ جسطرح وہ مارنے جلانے پر قادر ہے اسیطرح علم سے طرف
...ہے پس یہ دلیل ہے صحت بعث پر بعد موت کے اللہ سبحانہ وتعالیٰ کو اس تحویل کا طرف
...ہے یا طرف افنار کے احیار سے علم ہے اور وہ قادر ہے کہ جس شے کو چاہے اور جس طرح

...ہے وَاللّٰهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ فِي الرِّزْقِ ۚ فَمَا الَّذِيْنَ فُضِّلُوْا بِرَآدِّيْ رِزْقِهِمْ
...عَلٰى مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَهُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ ۭ اَفَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ۝ اللہ نے بڑائی دی
...تم مین روزی کی جنکو بڑائی دی نہین پہونچاتے اپنی روزی انکو جو اون کے ہاتھہ کا مال
...ہین برابر ہین کیا اللہ کے فضل سے منکر ہین ف رسول نے فرمایا کہ جب کسیکا غلام کہانا
...اور دہوان آپ اٹھائے اور تحفہ مال اسکو پہونچائے تو لازم ہے کہ اسکو ساتھہ بٹھاکر کھلاوے
...یا کھانے والے ہاتھہ مین رکھدے انتہی اللہ نے اس جگہہ مشرکون کے جہل وکفر کا حال بیان
...فرمایا ہے مین اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے شریک رکھتے ہین حالانکہ اس بات کے معترف ہین کہ یہ
...سب بندے ہین جسطرح کہ اپنے تلبیہ مین وقت حج کے کہتے تھے لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ
...لَكَ اِلَّا شَرِيْكٌ هُوَ لَكَ تَمْلِكُهٗ وَمَا مَلَكَ یعنے ہم تیری جناب مین حاضر ہین تیرا کوئی شریک نہین ہے
...مگر شریک ہے اور وہ کسی چیز کا مالک نہین ہے اسپر اللہ نے مشرکون پر انکار کیا کہ تم
...شریک ٹھہراتے ہو کہ اپنے عبید وممالیک کو رزق مین برابر رکھو پھر اللہ تعالیٰ

Marfat.com

کسطرح اس امر کو پسند کر سکتا ہے کہ اسکے بندے برابر اسکے [illegible]
مین فرمایا ہے ضَرَبَ لَكُمْ مَثَلًا مِّنْ أَنفُسِكُمْ هَلْ لَكُم مِّمَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُم [illegible]
فَأَنتُمْ فِيهِ سَوَاءٌ تَخَافُونَهُمْ كَخِيفَتِكُمْ أَنفُسَكُمْ الآیۃ یعنے بتائی تمکو ایک کہاوت [illegible]
جو ہاتھ کے مال ہین ان مین کوئی ساجھی تمہارے ہماری دی روزی مین کہ تم سب اسمین برابر [illegible]
جیسے خطرہ رکھو اپنے کا ابن عباس نے کہا وہ اپنے عبید کی شرکت اپنے اموال و مستورات مین [illegible]
پھر میرے بندون کو کس طرح میرا شریک میری سلطنت مین کرتے ہین فَذَٰلِكَ قَوْلُهُ أَفَبِنِعْمَةِ اللَّهِ [illegible]
دوسرا لفظ انکا یہ ہے فَكَيْفَ تَرْضَوْنَ لِي مَا لَا تَرْضَوْنَ لِأَنفُسِكُمْ اسی جگہہ سے یہ مثل مشہور ہے [illegible]
نہ پسندی بر دیگرے مپسند مجاہد نے اس آیت مین کہا ہے کہ یہ مثل ہے آلہہ باطلہ کی قتادہ نے کہا [illegible]
نے یہ ایک مثل بیان کی ہے کہ تم مین کوئی ایسا شخص ہے جس نے اپنے مملوک کو اپنی زوجہ و فراش [illegible]
کیا ہو اور تم اللہ کی خلق و عباد کو برابر اللہ کے کرتے ہو سو اگر تم اپنے لیے اس بات کو پسند نہین کرتے ہو [illegible]
اللہ سبحانہ و تعالی زیادہ تر مستحق ہے اس تنزیہ کا پھر فرمایا کہ کیا اللہ کی نعمت کے منکر ہین کہ کھیتی باڑی اور [illegible]
مین جو اللہ تبارک و تعالے کے پیدا کیے ہوئے ہین ایک حصہ شرکاء کا ٹھیراتے ہین اور کفران نعمت کر [illegible]
غیر کو اللہ تعالی کا شریک بتاتے ہین حسن بصری کہتے ہین عمر بن خطاب رضے اللہ تعالی عنہ نے ابو موسی اشعری [illegible]
خط لکھا تھا کہ اقْنَعْ بِرِزْقِكَ مِنَ الدُّنْيَا فَإِنَّ الرَّحْمَٰنَ فَضَّلَ بَعْضَ عِبَادِهِ عَلَىٰ بَعْضٍ فِي الرِّزْقِ بَلَا [illegible]
يَبْتَلِي بِهِ كُلًّا فَيَبْتَلِي مَنْ بُسِطَ لَهُ كَيْفَ شُكْرُهُ لِلَّهِ وَأَدَاؤُهُ الْحَقَّ الَّذِي افْتَرَضَ عَلَيْهِ فِيهَا رِزْقَهُ [illegible]
رَوَاهُ ابْنُ أَبِي حَاتِمٍ یعنے تو اپنے رزق پر جو دنیا مین تجھکو ملا ہے قناعت کر کیونکہ رحمان نے اپنے بعض [illegible]
کو بعض پر رزق مین زیادتی دی ہے یہ ایک بلا ہے جس مین سب کے سب مبتلا ہین سو جسکے لیے کشایش [illegible]
کی ہوئی ہے دیکھا جاتا ہے کہ وہ کسطرح اللہ کا شکر بجا لایا اور جو حق کہ اللہ سبحانہ و تعالی نے [illegible]
اس رزق و عطا مین اسکو کیونکر ادا کیا معلوم ہوا کہ دولتمند سے سپاس و شکر و تادیہ حق مراد ہے [illegible]
قانع سے صبر و شکر و قناعت ؎

شکوۂ رزق مکن ہمچو تنک حوصلگان ۔۔۔ در گلو گریہ گرہ چون شود دانہ شمع [illegible]

فتح البیان مین کہا ہے کہ اللہ سبحانہ و تعالی نے بعضکو غنی و توانگر کیا ہے اور بعض کو [illegible]
مالک ہے اور کوئی مملوک غرضکہ بنی آدم کو متفاوت پیدا کیا ہے [illegible]

...م کرنے مین یا اوسکی تقسیر اپنی خلق رزق کی فرمائی ہے کہ بے مانگے اسکو قوت بھی میسر نہین
...ی کرنے پر قیاس کرسائل رہتا ہے غرضکہ ایک چیز کثیر کی ہے اور دوسری پر تقلیل اس مین حکمت بالغہ
...بدن کی حلقین قاصر ہین اور مطلع ہونے سے اسکے حقائق اسباب پر متعذر اور جس
...ل مین رکھا ہے اسیطرح عقل وعلم وفہم وخلق وخلق وحیل وقوت وضعف بدن وحسن وقبح
...یر احوال مین بھی رکھا ہے سو جنکو زیادہ رزق ملا ہے وہ کچھ اوس رزق کو اپنے مالیک پر
...کرتے بلکہ ان کو اسمین برابر کے شریک دیتے ہین اسی کی مثال اللہ تعالے نے حق مین بت پرستون کی بیان
...ہے تمہاری لونڈی غلام برابر تمہاری نہین ہین اور تم اسپر راضی بھی نہین ہو کہ انکو اپنی برابر کرو
...سے برابری کرنا چاہین تو تم پھر میرے بندون کو کس طرح برابر میرے ٹھیراتے ہو حالانکہ تمہارے
...غلام تمہارے برابر ہین بشریت ومخلوقیت مین انکو تو تم نے اپنے اموال مین شریک ہی نہین کیا پھر اللہ کے
...بندون کو کسطرح شریک باری تعالی ٹھیرا کر پوجتے ہو یا بعض مخلوقات کو جیسے اصنام اوثان مین کس طرح
...لی والعبادۃ کرتے ہو یہ معنے ابن جریر نے ذکر کیے ہین کیا یہ لوگ نعمت الہی کے جاحد ہین کہ شرک کرتے
...نعمت یہ تھی کہ مالکین کو مالیک پر اللہ سبحانہ وتعالی نے فضیلت بخشی ہے وقرارت غیبت کی اولی ہر سبب
...ہر وجہ کے اور نیز اگر خطاب ہوتا تو مخاطب اسکے مسلمان ٹھیرتے حالانکہ یہ استفہام وسط انکار وتوبیخ و
...ج کے ہے اور قرارت خطاب پر معنے آیت کے یہ ہوتے ہین کہ مالکین اپنے مالیک کو رزق نہین دیتے بلکہ
...تمہارے اور انکے ہم ہین تم یہ گمان نہ کرو کہ تم کچھ انکو عطا کرتے ہو بلکہ یہ تو میرا رزق ہے جسکو میں نے تمہارے
...پر انکے سبب کو جاری کیا ہے سو تم اور وہ مالیک برابر ہو کچھ مزیت تمکو انپر نہین ہے کیا تم یہ بات نہین
...ہو کہ اللہ سبحانہ وتعالی کی نعمت کا انکار کرتے ہو وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّجَعَلَ
لَكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ بَنِيْنَ وَحَفَدَةً وَّرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۚ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ
هُمْ يَكْفُرُوْنَ ۝ اللہ نے بنا دین تمکو تمہاری قسم سے عورتین اور دیے تمکو تمہاری عورتون سے بیٹے اور پوتے
...کو دین تمکو ستھری چیزین سو کیا جھوٹی باتین مانتے ہین اور اللہ کے فضل کو نہین مانتے ف
...ہان مانتے ہین کہ بیماری سے چنگا کیا یا بیٹا دیا یا روزی دی اور یہ سب جھوٹ وہیچ دینے
...کو کہ نہین مانتے اللہ سبحانہ وتعالی نے ذکر اپنی نعمت کا اپنے بندون پر کیا کہ اس نے انمین
...انکی جنس سے اگر بیان کسی اور جنس کی ہوتین تو باہم الفت ومودت ورحمت حاصل

Marfat.com

نہ ہوتی ولکن یہ اُسکا رحم ہے کہ اس نے بنی آدم کو ذکور و اناث پیدا کیا
سے بیٹے پوتے عنایت کیے حفدہ اولاد [illegible] ہوئے ابن عباسؓ عکرمہ حسن ضحاک [illegible]
کہا حفدہ سے مراد انصار [illegible] ان و خدام ہین طاوس و غیر واحد نے کہا یعنے خدم یہی قول [illegible]
حسن بصری کا بھی ہے عکرمہ نے کہا اَلْحَفَدَةُ مَنْ خَدَمَكَ مِنْ وَلَدِكَ وَوَلَدِ وَلَدِكَ یعنے حفدہ
خادم ہون تیری اولاد مین سے اور تیری اولاد کی اولاد مین سے ضحاک نے کہا عرب کی خدمت انکی [illegible]
قول ابن عباس کا یہ ہے کہ حفدہ اولاد ہے زن مرد کی جو اس شخص سے نہ ہو بعض نے کہا حفدہ وہ آدمی [illegible]
ایک آدمی کے کام کرے کسی نے کہا حفدہ اختان رجل ہین ابن مسعودؓ و مسروق و ابو الضحے و ابراہیم
بن جبیر و مجاہد و قرطبی نے اسیطرح کہا ہے ایک لفظ ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما کا یہ ہے کہ حفدہ اصہار
ابن جریر نے کہا یہ ساری اقوال داخل ہین معنے حفدہ مین یعنے معنے خدمت مین اسی جگہہ سے قنوت مین آیا
اِلَيْكَ نَسْعٰى وَنَحْفِدُ یعنے ہم تیری طرف دوڑتے ہین اور تیرے ہی خادم ہین جو کہ خدمت اولاد و خدم
اصہار سب سے حاصل ہوتی ہے و لہذا نعمت ان سب مین ہے ابن کثیر کہتے ہین جس نے حفدہ کو متعلق ازواج
ٹھیرایا ہے تو مراد اس سے یہی اولاد اور اولاد اولاد و اصہار ہین کیونکہ وہ ازواج بنات و اولاد زوجہ ہین
و ضحاک نے کہا یہ لوگ غالباً زیر پناہ و کنار خدمت مرد مین ہوتے ہین حدیث نضرہ بن اکثم مین اَلْوَلَدُ عَبْدٌ لَكَ
یعنے اولاد تیری غلام ہے آیا ہے رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ اور جس نے حفدہ کو بمعنے خادم کہا ہے اسکے نزدیک معطوف
اس قول پر وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا یعنے اللہ نے تمہارے لیے اولاد و ازواج کو خدمت
مقرر کیا اور مطاعم و مشارب دیے پھر جو لوگ عبادت منعم مین غیر کو شریک خدا کرتے ہین انپر انکار فرمایا اور کہا کہ
تم باطل پر یعنے انداد و اصنام پر یقین لاتے ہو اور اللہ سبحانہ و تعالی کی نعمتون کا انکار کرتے ہو اور ان
چھپاتے ہو اور انکو طرف غیر کے منسوب کرتے ہو حدیث صحیح مین آیا ہے اللہ سبحانہ و تعالی اپنے بندے سے دن قیامت
کے فرمائیگا بطور منت رکھنے کے اوسپر اَلَمْ اُزَوِّجْكَ اَلَمْ اُكْرِمْكَ اَلَمْ اُسَخِّرْ لَكَ الْخَيْلَ وَالْاِبِلَ وَاَذَرْكَ
تَرْاَسُ وَتَرْبَعُ یعنے کیا مین نے تجھکو جورو نہین دی تیری عزت نہین کی گھوڑے اور اونٹ کو تیرا مسخر نہین کیا
تجھکو رئیس چہارم لینے والا نہین بنایا فتح البیان مین کہا ہے اللہ سبحانہ و تعالی نے تمہارے انفس مین سے
ازواج مقرر کیے مفسرین کہتے ہین یعنے نساء کیونکہ حوا حضرت آدم علیہ الصلوۃ والسلام کے [illegible]
قتادہؓ نے حضرت آدم علیہ السلام پیدا ہوئے پھر انکی زوجہ انسے [illegible]

...ہے یہی نسل مقصود ہے اور ...
...ذکر نہیں کیا اسلیے کہ لوگ بیٹیون سے کراہت کرتے ہین لہذا جو چیز محبوب تھی اسی کی منت انپر رکھی
...ہے جو ادائے خدمت مین جلدی کرے ابو عبید نے کہا حفدہ معنے عمل و خدمت ہے ابن عباس
...کہا حفید کہتے ہین پوتا اور پوتی کو اور نواسی کو بعض نے کہا حفدہ بنات خادمات پدر مین بہو
...ہے اور لفظ ان سب کو محتمل ہے بحسب معنے مشترک اور بہت سے علما نے کہا ہے کہ حفدہ اولاد
...ہے اور سیکو ترجیح بھی دی ہے طیبات سے مراد انواع ثمار و حبوب و حیوان و غیرہ حلال طیب ہین من
...تبعیض کا اسلیے ہے کہ اجتماع ساری طیبات کا جنت مین ہوگا دنیا مین جو مرزوق ہے وہ ایک نمونہ ہے اسکا
...باطل سے اور اعتقاد نفع و ضرر کا ہے حق مین اصنام کے یا تحریم بحیرہ و سائبہ و نحو ہا ابن جریر نے کہا باطل شیطان

ہے اور نعمت خدا حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وَيَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا مِّنَ
السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ شَيْئًا وَّلَا يَسْتَطِيعُونَ ۝ فَلَا تَضْرِبُوا لِلَّهِ الْأَمْثَالَ ۚ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ وَأَنتُمْ
لَا تَعْلَمُونَ ۝ پوجتے ہین اللہ کے سوا ایسون کو کہ مختار نہین انکی روزی کے آسمان اور زمین سے کچھ اور نہ
مقدور رکھتے ہین سورت بٹھاؤ اللہ پر کہا تم نہین اللہ جانتا ہے اور تم نہین جانتے **ف** یعنی نہ آسمان سے
مینہ برساون نہ زمین سے اناج نکالین مشرک کہتے ہین کہ ملک اللہ ہی ہے یہ لوگ اسکی سرکار مین مختار ہین اس
واسطے انکو پوجیے سو یہ غلط مثال ہے اللہ سبحانہ و تعالی ہر چیز آپ کرتا ہے کسیکو سپرد نہین کر رکھا اور اگر صحیح مثال
جانا ہو تو آگے دو مثالین فرمائین انتے اللہ نے حال سے مشرکون کے جو اسکے ساتھ غیر کو پوجتے ہین حالانکہ منعم
متفضل خالق رازق وحدہ لاشریک لہ وہی ہے خبر دی ہے کہ یہ لوگ عابد اصنام و انداد و اوثان ہین جو کہ زمین
و آسمان مین کسی طرح کی ملکیت نہین رکھتے ہین نہ پانی اتار سکین نہ کھیتی و درخت اگا سکین انکو ہرگز کچھ قدرت
ان کاموں پر نہین ہے گو وہ ارادہ کیون نہ کرین لہذا انداد و اشباہ کے مقرر کرنے سے نہی کی ہے کہ تم
اللہ سبحانہ و تعالی کے لیے مثال نہ ٹھیراؤ اللہ عالم و شاہد ہے اس امر کا کہ لا الہ الا ہو اور تم اپنی سفاہت جہل
سے غیر کو اسکی عبادت مین انباز کرتے ہو اور برابر ٹھیراتے ہو فتح البیان مین کہا ہے کہ مراد من دون اللہ سے
اصنام ہین جو کہ نہ کچھ نفع دے سکین اور نہ ضرر پہونچا سکین اور نہ آسمان اور زمینون مین سے کچھ رزق دے سکین
اور نہ کسی قسم کی حیات و نشور مین بلکہ عاجز محض ہین کسیطرح کی استطاعت نہین رکھتے ہین اب تم اللہ کے لیے مثال
مت بیان کرو کیونکہ وہ احد صمد لم یلد ولم یکن لہ کفوا احد زجاج نے کہا اللہ کا کوئی مثل نہین ہے کفار

کہتے تہے کہ معبود عالم کا رتبہ اس سے زیادہ ہے کہ کوئی ہم مین کا اسکو پوجے
ٹہیراتے تہے جسطرح کہ اصاغر مردم اکابر حضرت ملک کی خدمت بجالاتے ہین اور وہ اکابر
کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کو معلوم ہے کہ تمپر کیا عبادت فرض ہے اور تم نہین جانتے کہ اس عبادت
بری ہے اور تعرض کرنا اللہ سبحانہ وتعالی کے عذاب کے ساتہہ کچہ اچہی بات نہین ہے اللہ کو کنہ امور
بلکہ یہ فعل تمہارا توہم فاسد وخاطر باطل وخیال مختل ہے ابن عباسؓ نے کہا مراد اتخاذ اصنام ہے
من دون اللہ عام ہے ہر غیر اللہ وماسوای اللہ کو شامل ہے خواہ اصنام ہون یا اوثان یا انداد یا
یا سائر جمادات وکائنات جس کسیکو کوئی شخص اللہ کی عبادت ودعا واستعانت واستغاثہ مین شریک کرتا
جاتا ہے رسائل توحید ورد شرک مین تفصیل اس مقام کی موجود ہے ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا عَبْدًا مَّمْلُوْكًا
عَلٰى شَيْءٍ وَّمَنْ رَّزَقْنٰهُ مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ سِرًّا وَّجَهْرًا ۭ هَلْ يَسْتَوٗنَ ۭ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ اللہ نے بتائی ایک کہاوت ایک بندہ پرایا مال نہین مقدور رکہتا کسی چیز پر
جسکو ہمنے روزی دی اپنی طرف سے خاص روزی سو وہ خرچ کرتا ہے اس مین سے چہپے اور کہلے کہین برابر ہو
ہین سب تعریف اللہ کو ہے پر بہت لوگ نہین جانتے **ف** یعنے اللہ سبحانہ وتعالی مالک ہر چیز کا ہے
جو چاہے سو دے اور بت مالک نہین کسی چیز کا بلکہ آپ پرایا مال ہے انتہے ابن عباسؓ نے کہا یہ ایک مثل ہے کافر
کی جو اللہ تعالی نے بیان کی ہے قتادہ کا قول بہی یہی ہے اسیکو ابن جریر نے بہی اختیار کیا ہے بندہ مملوک
کسی شی پر قادر نہین ہوتا ہے یہ مثل ہے کافر کی اور جسکو رزق حسن ملا ہے اور وہ کہلے چہپے اسکو خرچ کرتا ہے
ہے مومن کی مجاہد نے کہا یہ ایک مثل بیان کی گئی ہے وثن اور حق تعالی کی کیا یہ دونون برابر ہوتے ہین
نہین بلکہ فرق درمیان انکے ظاہر واضح روشن ہے جسکو کوئی غبی بہی مجہول نہین کہیگا ولہذا فرمایا الحمد للہ
البیان مین کہا ہے اللہ تعالے نے ایک ایسی بات کہی جس سے استدلال بتاین حال پر درمیان عبادت
حق سبحانہ اور اصنام کے جنکو شریک اللہ کا کرتے ہین کیا جاتا ہے ایک تو بندہ مملوک ہے اسکو کسی چیز
قدرت نہین ہے بندہ کی قید سے مکاتب ومأذون نکل گئے اسلیے کہ انکو بعض تصرفات پر قدرت ہوتی ہے
یہ وصف انکی تمیز کے لیے ہے اسیجگہ سے فقہاء نے احتجاج کیا ہے اس بات پر کہ بندہ کسی شے کا مالک نہین
ہے دوسرا وہ شخص ہے جسکو ہمنے اچہا رزق دیا ہے یعنے آزاد صاحب اموال ہے جسطرح
اور اسکا انفاق عام ہے بہلا کہین یہ بندہ وغلام اور وہ آزاد مالدار برابر ہو سکتے

یہ بات معلوم ہے کہ ان دونون مین مساوات نہین ہے تو پہر اللہ کا شریک کیونکر کوئی ہو سکتا ہے جسپر
[illegible] کی ہے نہ طاقت ضرر کی اور نہ وہ مالک کسی شے کا ہے اسکو کہان سے استحقاق عبادت کا آیا حاصل معنی
[illegible] برابر نہین ہین اسیطرح رب خالق رازق اور جمادات جیسے اصنام معبودہ جو نہ دیکہین نہ
[illegible] برابر نہین ہو سکتے ہین بعض نے کہا مراد عبد مملوک سے کافر ہے جو کہ محروم ہے طاعت و عبودیت
[illegible] مراد مومن ہے بالجملہ یہ دونون رتبہ و شرف مین برابر نہین ہین عطا نے کہا یہ دونو ابوجہل بن ہشام
[illegible] بعض نے کہا عبد صنم ہے اور ثانی عابد صنم یہ دونون قدرت و تصرف مین یکسان نہین کیونکہ
[illegible] اور ثانی انسان ساری حمد نرے اللہ کو ہے وہی مستحق جمیع محامد کا ہے اسکے سوا کوئی استحقاق
[illegible] نہین رکہتا ہے یا یہ حمد ہے نعمت توحید پر جسکا انعام اپنے اولیا پر کیا ہے لیکن اکثر لوگ نہین جانتے
[illegible] عبادت کرنا چاہیے اور کس کی نہین ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلَيْنِ اَحَدُهُمَا اَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ عَلٰى
[illegible] وَهُوَ كَلٌّ عَلٰى مَوْلَاهُ ۙ اَيْنَمَا يُوَجِّهْهُّ لَا يَاْتِ بِخَيْرٍ ؕ هَلْ يَسْتَوِيْ هُوَ ۙ وَمَنْ يَّاْمُرُ بِالْعَدْلِ ۙ وَ
عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ بتائی اللہ نے ایک مثال دو مرد مین ایک گونگا کچہ کام نہین کر سکتا اور وہ
[illegible] اپنے صاحب پر جس طرف اسکو بہیجے کچہ بہلا نہ کر لاوے کہین برابر ہے وہ اور ایک شخص جو حکم کرتا
انصاف پر اور ہے سیدہی راہ پر **ف** یعنے خدا کے دو بندے ایک بت نکما نہ ہل سکے نہ چل سکے جیسے
غلام دوسرا رسول جو اللہ کی راہ بتاوے ہزارون کو اور آپ بندگی پر قائم ہے اُسکے تابع بہتر یا اسکے
مجاہد نے کہا مراد وثن ہے یعنے بت گونگا ہے نہ بولے نہ کچہ کر سکے فَلَا مَقَالَ وَلَا فِعَالَ یعنے نہ بولے
[illegible] کام کرے معہذا وہ اپنے مولی پر بہاری ہے اسکا مالک جدہر اسکو بہیجتا ہے وہ کوئی خیر نہین لاتا اور
[illegible] کوشش سے کچہ کام نکلتا ہے سو کیا جس کے یہ صفات ہین وہ اور ایسا شخص جو انصاف کا حکم دیتا ہے
[illegible] قول حق اور فعل مستقیم ہے اور خود بہی وہ راہ راست پر ہی برابر ہو سکتا ہے بعض نے کہا ابکم ایک
[illegible] عثمان کا سدی و قتادہ و عطا خراسانی اسی کے قائل ہین ابن جریر نے بہی اسیکو اختیار کیا ہے
[illegible] کہا یہ کہاوت ہے کافر و مومن کی نزول اس آیت کا حق مین ایک مرد قریش اور اسکے عبد کے
[illegible] عثمان بن عفان اور ان کے غلام ابکم کے بارے مین عثمان اسکو نفقہ دیتے اور اسکا بار اُٹہاتے
[illegible] مکروہ رکہتا اور صدقہ و معروف سے نہی کرتا فتح البیان مین کہا ہے ابکم وہ ہے جو بات نکر سکے
[illegible] اچہی طرح کلام نکرے یا وہ جو گونگا پیدا ہوا ہے ہر ابکم اخرس ہوتا ہے اور ہر اخرس ابکم

ع ۱۰

نہین ہوتا ابن الاعرابی نے کہا ابکم وہ ہے جو نہ سنے اور نہ [illegible]
کہ وہ کسی شی پر ان اشیا مین سے جو اسکی ذات سے یا غیر سے متعلق ہین قدرت [illegible]
پر اور عدم فہم کے یہ اشارہ ہے طرف عجز تام و نقصان کامل کے معہذا وہ اپنے آقا پر ثقیل [illegible]
لیے اسکو کہین بہیجتا ہے وہ کوئی خیر لیکر نہین آتا کیونکہ عاجز اخرس ہے نہ فہم رکہتا ہے اور [illegible]
کر سکے کیا ایسا شخص اور وہ شخص جو عدل کا حکم کرتا ہے اور ناطق ذی فہم اور قادر تصرف پر [illegible]
سلیم الحواس نفاع ذو کفایت و رشد و دیانت ہے اور خود ایک راہ راست پر سالک ہے یعنے دین قویم [illegible]
صالحہ پر اور جانب افراط و تفریط مائل نہین ہے برابر ہو سکتا ہے یعنے نہین ہو سکتا مقصود اس مثل سے [illegible]
کرنا ہے عدم تساوی مین ہر دو امر کے امتناع تساوی پر درمیان رب کے اور اسکے جسکو شریک ٹہیرایا [illegible]
مثل دربارہ اعمال ہے اور آیت عام ہے حق مین ہر مومن و کافر کے یا خاص ہے کہ ابکم ابو جہل تہا اور آمر [illegible]
رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم یا ابکم ابی بن خلف اور آمر حمزہ و عثمان بن مظعون تہے یا ابکم اسید بن ابی العیص
تہا غلام حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کا یہ اسلام کو مکروہ رکہتا تہا اور عثمان اسکے کفیل مؤنت تہے

وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَاۤ اَمْرُ السَّاعَةِ اِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْۢ بُطُوْنِ اُمَّهَاتِكُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا ۙ وَّجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ
وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۙ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ اَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرٰتٍ فِيْ جَوِّ السَّمَآءِ ؕ مَا
يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا اللّٰهُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝ اللہ تعالی کے پاس ہین بہید آسمان کے
اور زمین کے اور قیامت کا کام ویسا ہے جیسا لپک نگاہ کی یا اس سے قریب اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے اور اللہ
تمکو نکالا مان کے پیٹ سے کچہ نہ جانتے تہے اور دیے تم کو کان اور آنکہین اور دل شاید تم احسان مانو کیا نہین
دیکہے اڑتے جانور حکم کے باندہے آسمان کی ہوا مین کوئی نہین تہام رہا انکو سوای اللہ کے اس مین [illegible]
ان لوگون کو جو یقین لاتے ہین **ف** یعنے ایمان لانے مین بعض اٹکتے ہین معاش کی فکر [illegible]
کہ مان کے پیٹ سے کوئی کچہ نہین لاتا اسباب کمائی کے آنکہہ کان دل اللہ ہی دیتا ہے اور اوڑتے [illegible]
مین کس کے بہروسے رہتے ہین انتہے اللہ سبحانہ و تعالی نے خبر دی اپنے کمال علم و قدرت کی [illegible]
مختص ہونے علم غیب کے اپنے ساتہہ کسیکو غیب کی بات پر اطلاع نہین [illegible] مگر یہ اللہ [illegible]
کر دی اسکی قدرت تامہ مین کوئی مخالف و مانع نہین ہے وہ جب کسی شی کا [illegible]

[illegible] ہے یعنے ایک دم مین موجود ہوجاتا ہے بلکہ
[illegible] ہر شے پر قدرت ہے کما قال ما خلقکم ولا بعثکم الا کنفس واحدۃ
[illegible] پھر اللہ نے اپنی منت کا ذکر کیا کہ اس نے لوگون کو ماؤن کے
[illegible] یہ کچھ بھی نہ جانتے تھے پھر انکو کان دیے جس سے ادراک اصوات کا کرتے ہین ابصار دیے جس
[illegible] ادراک کا کرتے ہین دل دیے یعنے عقلین جنکا مرکز علی الصحیح دل ہے اور بعض نے کہا دماغ ہی
[illegible] منافع مین تمیز حاصل ہوتا ہے اور یہ قوی وحواس انسان کو بتدریج قلیلاً قلیلاً حاصل ہوتے
[illegible] جاتا ہے سمع وبصر وعقل مین زیادتی ہوتی ہے یہانتک کہ اپنی جوانی وکمال قوت کو پہونچتا ہے
[illegible] تعالے نے یہ اوصاف انسان مین اسلیے رکھے ہین کہ اسنے اپنے رب کے عبادت پر قادر ہو اور ہر
[illegible] وحضور وقوت سے طاعت ہونے پر استعانت لی جسطرح صحیح بخاری مین ابوہریرہؓ سے رفعاً آیا ہے کہ یقول
[illegible] من عادی لی ولیاً فقد بارزنی بالحرب وما تقرب الی عبدی بشیء افضل من ادائہ
[illegible] افترضت علیہ ولا یزال عبدی یتقرب الی بالنوافل حتی احببتہ فاذا احببتہ کنت سمعہ
[illegible] یسمع بہ وبصرہ الذی یبصر بہ ویدہ التی یبطش بھا ورجلہ التی
[illegible] بھا ولئن سالنی لاعطینہ ولئن دعانی لاجیبنہ ولئن استعاذنی لاعیذنہ
[illegible] ما ترددت فی شیء انا فاعلہ تردد فی قبض نفس عبدی المؤمن یکرہ الموت واکرہ
[illegible] ولا بد لہ منہ سنے الحدیث کہ یہ ہین کہ بندہ جب اخلاص طاعت کرتا ہے تو سارے افعال اسکے
[illegible] عزوجل کے لیے ہوجاتے ہین سنتا نہین مگر اللہ کے لیے دیکھتا نہین مگر اللہ کے لیے یعنے جو اللہ سبحانہ
[illegible] تعالے نے اسکے لیے مشروع کیا ہے اور نہ کچھ پکڑتا ہے اور نہ لیتا ہے اور نہ چلتا ہے مگر اللہ تعالی کی اطاعت
[illegible] ان سب امور مین اللہ تعالی سے مستعین ہوتا ہے ولہذا بعض روایات مین علاوہ صحیح کے آیا ہے فبی
[illegible] یسمع وبی یبصر وبی یبطش وبی یمشی ولہذا اللہ تعالے نے فرمایا کہ تم کو کان آنکھ عقل دی ہے
[illegible] اسطرح دوسری آیت مین کہا ہے قل ھو الذی انشاکم وجعل لکم السمع
[illegible] قلیلا ما تشکرون قل ھو الذی ذراکم فی الارض والیہ تحشرون
[illegible] جس نے تمکو نکال کھڑا کیا اور بنا دیے تمکو کان اور آنکھین اور دل تھوڑا تم حق مانتے ہو
[illegible] کہ تمکو زمین مین اور اسی کی طرف اکٹھے کیے جاوگے پھر اللہ نے اپنے بندون کو آگاہ

Marfat.com

کیا کہ تم ذرا طرف پرندون کے تو نظر کرو جو آسمان و زمین کے بیچ [illegible]
جو آسمان مین اڑتے پھرتے ہین انکا روکنے والا کوئی نہین مگر اللہ اس نے اپنی قدرت سے [illegible]
ہین جس سے یہ کام ہوتا ہے اور ہوا کو مسخر کر دیا ہے کہ وہ انکو اٹھائے پھرتی ہے اور طیران کے [illegible]
نے سورۃ الملک اَوَلَمْ یَرَوْا اِلَی الطَّیْرِ فَوْقَهُمْ صَافّٰتٍ وَّیَقْبِضْنَ مَا یُمْسِكُهُنَّ اِلَّا
اِنَّهٗ بِكُلِّ شَیْءٍ بَصِیْرٌ یعنے اور کیا نہین دیکھتے اڑتے جانور اپنے اوپر پر کھولے اور سمیٹے انکو کوئی
رہا رحمن کے سوا اسکی نگاہ مین ہے ہر چیز اور بیان فرمایا کہ اس مین نشانیان ہین واسطے قوم ایمان
فتح البیان مین کہا ہے کہ علم غیب مختص ہے ساتھہ اللہ سبحانہ و تعالی کے کوئی غیر اس مین شریک [illegible]
ہے اور نہ استقلال رکھتا ہے مراد غیب سے وہ چیز ہے جو بندون سے غائب ہے آسمانون اور زمین مین یا مراد
قیامت ہے کہ اسکا علم عباد سے غائب ہے اس مین توبیخ ہے مشرکین کو یعنے عبادت کا استحقاق اسکو ہے جو
یہ صفت غیب دانی کی رکھتا ہے نہ اسکو جو جاہل عاجز غیر ضار و نافع ہے اور کوئی نوع علم کی نہین جانتا ہے
ساعت یعنے قیامت اعظم وقائع مین سے ہے اور اس غیب مین اکثر ممارات ہوا کرتی ہے یعنے زندون کو
مارنا اور مردون کا اولین و آخرین سے زندہ کرنا اور سارے اکوان کی صورتین بدل دینا یہ ایک پلک
مارنے کی فرصت مین واقعہ ہو جاوے گا لمح البصر کہتے ہین نگاہ کے اعلی حدقہ سے طرف اسفل حدقہ کے آنے کو
لمح بصر کی اسلیے دی ہے کہ اس سے زیادہ کمتر زمانہ معروف نہین ہے لمح کہتے ہین سرعت سے نظر کرنے کو اور
ضرور ہے کہ اتنا زمانہ ہو کہ اس مین حدقہ منقلب ہو سکے طرف مرئی کے اور ہر زمان قابل تجزیہ کے ہے اور
فرمایا کہ بلکہ اس سے بھی قریب تر زمانے مین قیامت قائم ہو جاویگی مثلاً زمان نصف اس حرکت کے [illegible]
ایک آن کے جس مین ابتدا حرکت کی ہوگی کیونکہ اللہ تبارک و تعالی خلق کو یکبارگی پیدا کرے گا اور
یکبارگی پیدا ہوگی وہ ایک آن مین ہو سکتی ہے یعنے جزو غیر منقسم مین اور یہ [illegible]
کلام ہے غایت صدق مین کیونکہ مدت مابین خطاب و قیام ساعت کے [illegible]
اور متناہی کو کچھ نسبت ساتھہ غیر متناہی کے نہین ہے زجاج نے کہا یہ [illegible]
آجائیگی بلکہ سرعت قدرت کا قیامت کے لانے مین بیان فرمایا ہے [illegible]
ہے بعض نے کہا یہ نزدیک اللہ سبحانہ و تعالی کے ایک لمح بصر ہے [illegible]
مثلہ قولہ تعالی اِنَّهُمْ یَرَوْنَهٗ بَعِیْدًا وَّنَرٰىهُ قَرِیْبًا [illegible]

Marfat.com

[illegible] اگرچہ کیسی ہی مشکل ہو نزدیک ہمارے دیکھو اللہ نے تمکو تمہاری والدات کے
[illegible] نکالا تم کو کسی شے کا علم نہ تہا اور نہ تمکو میثاق کا لیا جانا تمپر معلوم ہے یا تم کو علم اپنی
[illegible] نہین ہے یا اپنے منافع و فوائد کا اولی تعمیم ہے آیت کی تاکہ شامل جملہ امور رہے اس لیے
[illegible] کا ہوتا ہے لفظ شیئاً اس جگہ نکرہ ہے اور سیاق نفی مین آیا ہے پہر تم مین آنکہہ کان
[illegible] اور ان اشیاء کو ترکیب دی تاکہ جو علم تم سے مسلوب تہا وہ حاصل ہو اور تم بموجب اس علم کے منعم
[illegible] بجا لاؤ اور اسکی عبادت کرو اور قائم بحقوق الٰہی رہو کیا ان لوگون نے پرندون کا مسخر ہونا ہوا آسمان
[illegible] نہین دیکہا کہ یہ ہوا پر پر پہیلا کر ایسے اوڑتے ہین جیسے کوئی پانی مین تیرتا ہے جو اس ہوا کو کہتے ہین
جو زمین سے دور طرف علو کے ہے اور اضافت اسکی طرف آسمان کے اسلیے ہے کہ یہ ہوا جانب فلک مین ہے
کعب نے کہا طیر جو سماء مین بارہ میل تک بلند ہوتا ہے اس سے زیادہ مرتفع نہین ہوتا انکا روکنے والا
اور تہامنے والا قبض و بسط و وقوف مین اندر جو کے کوئی نہین مگر اللہ سبحانہ کیونکہ ثقل انکے اجسام کا اور
رقت قوام ہوا کی مقتضی اسکو ہے کہ یہ طیر گر پڑین کیونکہ کسی شے مافوق سے متعلق نہین ہین اور نہ کسی ماتحت
پر معتمد ہین اس تسخیر مین نشانیان ہین ظاہر اللہ کی وحدانیت و قدرت باہرہ پر مگر اون لوگون کے لیے جو
شرائع پر ایمان رکہتے ہین اور ساعت کا آنا حق جانتے ہین وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ بُيُوْتِكُمْ سَكَنًا وَّ
جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ جُلُوْدِ الْاَنْعَامِ بُيُوْتًا تَسْتَخِفُّوْنَهَا يَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَيَوْمَ اِقَامَتِكُمْ ۙ وَمِنْ اَصْوَافِهَا
وَاَوْبَارِهَا وَاَشْعَارِهَآ اَثَاثًا وَّمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ۝ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّمَّا خَلَقَ ظِلٰلًا وَّ
جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْجِبَالِ اَكْنَانًا وَّجَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيْلَ تَقِيْكُمُ الْحَرَّ وَسَرَابِيْلَ تَقِيْكُمْ بَاْسَكُمْ ؕ
كَذٰلِكَ يُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُوْنَ ۝ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝
يَعْرِفُوْنَ نِعْمَتَ اللّٰهِ ثُمَّ يُنْكِرُوْنَهَا وَاَكْثَرُهُمُ الْكٰفِرُوْنَ ۝ ع اللہ نے بنا دیے تمکو تمہارے گہر بسنے
[illegible] اور بنا دیے تم کو چوپایون کی کہال سے ڈیرے جو ہلکے لگتے ہین تمکو جسدن سفر مین ہو اور جسدن
[illegible] اون سے اور بیریون سے اور بالون سے کتنے اسباب اور برتنے کی چیز ایک وقت تک اللہ نے بنا دین تمکو
[illegible] تمکو پہاڑون مین چہپنے کی جگہین اور بنا دیے تمکو کرتے جو بچاؤ ہین گرمی کے اور کرتے
[illegible] پورا کرتا ہے اپنا احسان تمپر شاید تم حکم مین آؤ پہر اگر پہر جاوین تو تیرا کام
[illegible] پہچانتے ہین اللہ کا احسان پہر منکر ہو جاتے ہین اور بہت ان مین ناشکر ہین

ع ۱۱

ف ببریون سے مراد اونٹ کی پشم ہے جن کرتون مین گرمی کا بچاؤ ہے سردی کا بھی
گرمی بہت ہی اسیکا ذکر فرمایا اور لڑائی کا بچاؤ زرہین ہین انتہے اللہ سبحانہ وتعالی نے اپنی
بندونپر کیا کہ ہمنے انکے لیے گہر بنا دیے بسنے کے جن مین وہ رہتے ہین اور چہپنے اور طرح
ہین یہ گہر تو سنگ وخشت وچوب ونحوہا کے ہوئی دوسرے گہر جانورون کی کہال کے ہین انکو سفر
کے ہمراہ لے جاتے ہین جہان چاہا وہان خیمہ ڈیرہ لگایا اور آرام لیا اور چاہا تو یہ خیام حضر
کے بالون کو صوف اور اونٹ کے بالون کو وبر کہتے ہین ان بالون سے اثاث یعنے مال ومتاع یا
ہین صحیح یہ ہے کہ لفظ اعم تر ہے ان سب سے کیونکہ اثاث سے بسط وثیاب طیار کیے جاتے ہین وغیر ذلک
وتجارت کا سرمایہ لیا جاتا ہے ابن عباسؓ نے کہا اثاث بمعنے متاع ہے یہی قول ہے مجاہد وعکرمہ و
جبیر وحسن وعطیہ وعطا وضحاک وقتادہ کا حین سے مراد اجل مسمے ہے ظلال سے مراد شجر ہین اکنان سے
ومعاقل ہین سرابیل سے مراد کپڑے ہین روئی اور کتان اور اون کے انسے حفظ گرمی کا ہوتا ہے اور
باس سے مراد دروع آہن مصفح ہین اور زرد وغیر ذلک اللہ نے ان دونو طرح کے لباس کو نعمت ٹہیرا
اس سے عون طاعت وعبادت پر حاصل ہوتی ہے شاید کہ تم لوگ اسلام لے آؤ یا زخم سے سلامت
جمہور نے تسلمون بکسر لام اسلام سے پڑہا ہے اور ابن عباس رضی اللہ تعالے عنہما نے تسلمون بفتح لام یعنے
الجراح عطا خراسانی کہتے ہین نزول قرآن کا بقدر معرفت عرب ہوا ہے تو نے یہ قول اللہ سبحانہ وتعالی
نہین دیکہا وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّمَّا خَلَقَ ظِلٰلًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْجِبَالِ اَكْنَانًا یعنے اور اللہ نے بنا
تمکو اپنی بنائی چیزون کی چہائین اور بنا دین تمکو پہاڑون مین چہپنے کی جگہین اور جو چیز اللہ سبحانہ وتعالی
نے سہل سے بنائی ہے وہ کہین اعظم واکثر ہے جبال سے لکن وہ لوگ اصحاب جبال تہے تو نے یہ قول اللہ کا
دیکہا وَمِنْ اَصْوَافِهَا وَاَوْبَارِهَا وَاَشْعَارِهَا اَثَاثًا وَّمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ اور انکی اون سے اور
سے اور بالون سے کتنے اسباب اور برتنے کی چیز ایک وقت تک اور جو چیز اسکے سوا بنائی ہے
واکثر ہے اس سے ولکن وہ لوگ اصحاب وبر وشعر تہے تو نے یہ قول خدا کا نہین دیکہا وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ جِبَالٍ
مِّنْ بَرَدٍ یعنے اور اتارتا ہے آسمان سے اسمین جو پہاڑ ہین اولون کے یہ بسبب انکے تعجب کے کہا اور جو چیز برف سے اتاری ہے وہ اعظم واکثر
وہ اسکو پہچانتے نہ تہے تو نے اسقول خدا کو نہین دیکہا سَرَابِيْلَ تَقِيْكُمُ الْحَرَّ اور کرتے جو بچاوین گرمی
وہ اعظم واکثر ہے حر سے لکن وہ لوگ اصحاب حر تہے پہر اللہ نے فرمایا کہ اگر یہ لوگ

تو پہر اے پیغمبر کچھ الزام نہین ہے کیونکہ تیرے ذمہ پر فقط کہولکر بیان کر دینا ہے سو تو نے بیان کر دیا
پہچانا یہ لوگ جانتے ہین کہ اللہ سبحانہ و تعالی احسان کرنے والا اور متفضل ہے اُنپر و معہذا اللہ کی نعمت کا
انکار کرتے ہین اور غیر کی عبادت بجالاتے ہین اور اسناد نصر و رزق کی طرف غیر کے کرتے ہین اور اکثر کافر ہین مجاہد
نے ایک اعرابی حضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے پاس آیا آپنے اسپر یہ آیت پڑہی وَاللّٰهُ جَعَلَ مِنْ بُيُوتِكُمْ
یعنے اور اللہ نے بنا دیے تمکو تمہارے گہر بسنے کی جگہہ اوسنے کہا ہان پہر یہ آیت پڑہی وَجَعَلَ لَكُمْ
مِنْ جُلُودِ الْأَنْعَامِ بُيُوتًا الآیۃ کہا ہان پہر ساری آیت پڑہی وہ یہی نعم کہتا رہا جب حضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم
اس آیت پر پہونچے كَذٰلِكَ يُتِمُّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُونَ یعنے اسیطرح پورا کرتا ہے اپنا احسان تمپر
شاید تم حکم مین آؤ تو پہر کر چلدیا اسپر اللہ سبحانہ و تعالی نے یہ آیت بہیجی يَعْرِفُونَ نِعْمَتَ اللّٰهِ ثُمَّ يُنْكِرُونَهَا الآیۃ
یعنے پہچانتے ہین اللہ کا احسان پہر منکر ہو جاتے ہین اور بہت انمین ناشکر ہین فتح البیان مین کہا ہے اللہ سبحانہ
و تعالے نے تمہارے لیے حجر مدر کے گہر بنائے رہنے کو کہ تم ان گہرون مین رہو بسو اور تمہاری جوارح حرکت
سے آرام و سکون پائین یہ ایک نعمت ہے اللہ پاک کی اگر وہ چاہتا تو بندے کو مضطرب دائمی پیدا کرتا جیسے
افلاک یا ساکن پیدا کرتا جیسے زمین علاوہ ان بیوت مدن کے کہ اقامت طویلہ کے لیے ہین چوپایون کی
کہال کے گہر بنائے یہ بیوت رحلت و بیوت بادیہ ہین جیسے خیام و قباب و اخبیہ و فساطیط مجاہد نے کہا یہ
خیام عرب ہین بعض نے کہا یہ گہر بعض لوگون کے ہین جیسے سودان کہ وہ اپنے ڈیرے چمڑون کے بناتے ہین اور ہو
سکتا ہے کہ مراد اُون و پشم و بالون کے گہر ہون کہ اونپر بہی جلود صادق ہے اسلیے کہ یہ بال و اُون کہال ہی
سے پیدا ہوتی ہین اور ان گہرون کا سفر مین اٹہائے پہرنا اور لے جانا آسان و سبک ہے ظعن کہتے ہین کوچ
کرنے کو ایک موضع سے دوسرے موضع کی طرف اور ہودج کو بہی ظعن بولتے ہین ابن عباسؓ نے کہا بعض بیوت
سیر کرنیوالون کے ایک دم بنجاتے ہین مین کہتا ہون جیسے سرکی کے گہر و نحوہا پہر یہ بیوت جلود حضر و وطن مین
بہی کام آتے ہین انعام سے مراد اونٹ و گاؤ و بکری ہین انکی کہالون اور چمڑون سے گہر بناتے ہین بہیڑی
کے بالون کو اصواف اور ابل کے بالون کو اوبار اور گوسفند کے بالون کو اشعار کہا معز ایک قسم ہے غنم کی پنبہ و
کتان کا ذکر نہ کیا کیونکہ یہ دونو عرب مین نہین ہوتے ہین اثاث کہتے ہین متاع خانہ کو اصل مین بمعنے کثرت
و اجتماع ہے مال جب زیادہ ہو جاتا ہے تو اسکو اثاث بولتے ہین متاع برتنے کی چیز کو کہتے ہین خلیل نے
کہا اثاث و متاع ایک چیز ہے بسبب اختلاف لفظ کے دونون کو جمع کر دیا ہے ابو زید انصاری نے کہا

اثنا سلاسل ہے اہل قحم عرب
جاحلان کے پہنتے اوڑھنے ہیں اکثر
یفتا دو بافتہ یا ایسا کہ کسکہ دفا ہو جائے
بسبب فقر کسی اور باعث کے نہیں ہوتا ہے اور
ہوتی ہے اسلیے اسنے تنبیہ کی اس حال پر اور فرمایا کہ ہمنے تمہارے لیے
اکثر تم ان سے سایہ و خیمہ گرمی سردی میں سایہ پذیر ہو اور
چیز ان کا جو سایہ رکھتی ہیں یہ کسی مسافر کو حاجت ایسی گوشے کی ہوتی ہے جہاں
کو اپنی جان سے دور کرے اسلیے فرمایا کہ ہمنے تمہارے لیے پہاڑوں میں چھپنے کی جگہیں
جمع ہے کنّ کا کن ہے جہاں مینہ اور سخت گرمی و سردی سے آدمی چھپے مراد اس
تقابلے میں تو مگر آدمی سفر میں ڈیرہ خیمہ رہائی پر رکھتا ہے اور ان میں ٹھیر کر آرام لیتا ہے
و غریبا یہ میں دیوار و درخت و کھوہ کی جگہ بکتا ہے بلاد عرب گرم ہیں ہیں انکو حاجت ظلال
دفع حر کے سخت تھی اسلیے اسر سبحانہ و تعالیٰ نے یہ احسان اپنے عرض امتنان میں ذکر کیے کیونکہ یہ کمال
ہے سرابیل جمع ہے سربال کی مراد اس سے قمیص و جامۂ صوف و پنبہ و کتان و جبال و درخت و غیرہ
نے کہا جس چیز کو تو پہنے وہی سربال ہے یہ سرابیل تمکو ضرر حر و برد کو دفع کرتے ہیں اسی طرح
دوسرے وہ سرابیل ہیں جو زرہ و جوشن و ساری ہتیار جنگ ہوتے ہیں انکے سبب سے طعن و ضرب سے
ہوتا ہے اس طریقے سے اسنے اپنی نعمت تمپر تمام کی ہے کہ شاید تم ارادہ اسلام لانیکا کرو کیونکہ
ان نعم میں نظر غور کرے گا اسکو بجز اسلام و انقیاد کے کوئی چارہ نہ ہوگا یا تم جرأت سے سلام
اول ہے بعض نے کہا یہ خطاب ہر اہل مکہ کو کہ تم اخلاص ربوبیت و اسلام اسکے کرو کیونکہ
ہے اور اگر اسلام سے اعراض کروگے تو رسول پر فقط بلاغ و
اسلیے حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیر فرمایا کہ یہ لوگ اسکی نعمتوں کو جن کا ذکر اس سورت میں
جانتے پہچانتے ہیں معہذا اپنے افعال قبیحہ کے ساتھ
نعمتیں اسکی طرف سے ہیں مگر بشفاعت اصنام اسیطرح
و اولیاء سمجھتے ہیں یا طرف سے آباء و اجداد کے بطور ارث

Marfat.com

[illegible] کرتے اور [illegible] صرف کرتے ہین بعض نے کہا اللہ کی نعمت نبوت آن حضرت صلی
[illegible] ہے حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پہچانکر انکار کرتے تہے یا مراد نعمت سے اسلام ہے غرضکہ اکثر ان
[illegible] انکار کیا اور کسینے بسبب تکذیب رسول کے باوجود اعتراف ربوبیت الٰہی کے کما
[illegible] بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَا أَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا وَعُلُوًّا فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
[illegible] اور ان سے منکر ہوگئے اور انکو یقین جان چکے تہے اپنے جی مین بے انصافی اور غرور
[illegible] ہوا آخر بگاڑنے والون کا وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا ثُمَّ لَا يُؤْذَنُ لِلَّذِينَ
[illegible] وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ○ وَإِذَا رَأَى الَّذِينَ ظَلَمُوا الْعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ
[illegible] يُنْظَرُونَ ○ وَإِذَا رَأَى الَّذِينَ أَشْرَكُوا شُرَكَاءَهُمْ قَالُوا رَبَّنَا هَٰؤُلَاءِ شُرَكَاؤُنَا
[illegible] كُنَّا نَدْعُو مِنْ دُونِكَ ج فَأَلْقَوْا إِلَيْهِمُ الْقَوْلَ إِنَّكُمْ لَكَاذِبُونَ ○ وَأَلْقَوْا إِلَى اللَّهِ
[illegible] السَّلَمَ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ○ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ
[illegible] زِدْنَاهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوا يُفْسِدُونَ ○ جسدن کہڑا کرین گے ہم ایک
[illegible] پہر حکم نہ ملے منکرون کو اور نہ ان سے توبہ مانگیے یعنے حکم نہ ملے گا بولنے کا اور جب دیکہین بے
[illegible] مار پہر ہلکی نہ ہو اُنسے اور نہ ان کو ڈہیل ملے اور جب دیکہین شریک پکڑنیوالے اپنے شریکون
[illegible] یہ ہمارے شریک ہین جنکو ہم پکارتے تہے تیرے سوا تب وہ اون پر ڈالین بات کہ تم جہوٹے
[illegible] اللہ کے آگے اُسدن عاجز ہوکر اور بہول جاوے اُنکو جو جہوٹ باندہتے ہین جو منکر ہوئے
[illegible] رہے ہین اللہ سبحانہ وتعالی کی راہ سے انکو ہمنے بڑہائی مار پر مار بدلا اسکا جو شرارت
[illegible] جو لوگ پوجتے ہین بزرگون کو وہ بزرگ بیگناہ ہین ایک شیطان اپنا وہی نام رکہکر
[illegible] انکو کہینگے کہ تم جہوٹے ہو انتہے اللہ سبحانہ وتعالی نے حال مشرکون کا دن معاد
[illegible] کیا کہ ہر امت مین سے ایک شاہد یعنے پیغمبر انکا کہڑا ہوگا وہ اسبات کی گواہی ان پر
[illegible] رسالت من اللہ کا کیا جواب دیا پہر ان کافرون کو موقع اعتذار کا نہ ملیگا کیونکہ
[illegible] معذرت کا معلوم ہے کہ قولہ هَٰذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُونَ وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ
[illegible] ہے کہ نہ بولین گے نہ انکو حکم ہو کہ توبہ کرین اور جب یہ مشرک عذاب کو دیکہینگے
[illegible] اور نہ ان کو مہلت و فرصت دیجائیگی بلکہ جلد تر موقف مین بلا

حساب پکڑلیے جائینگے کیونکہ جہنم لائی جائیگی ستر ہزار باگ سے اسکو پہنچے
کھینچتے ہونگے آگ مین سے ایک گردن نکلیگی ساری خلائق اسکو دیکھیگی اور آگ
شخص باقی نہ رہیگا مگر گھٹنے کے بل پڑ جائیگا وہ کہیگی مین مقرر ہوئی ہون ہر
سانہ کوئی دوسرا معبود ٹھیرایا تھا وکذا وکذا اور اصناف مردم کا ذکر کریگی جسطرح کی
اپر لپٹ جائیگی اور سوقف سے چن لیگی جسطرح کہ پرندہ دانہ کو اپنی چونچ سے چن لیتا ہے و
رَاَتْهُمْ مِّنْ مَّكَانٍ بَعِيْدٍ سَمِعُوْا لَهَا تَغَيُّظًا وَّزَفِيْرًا وَاِذَآ اُلْقُوْا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا
دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُوْرًا لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُوْرًا وَّاحِدًا وَّادْعُوْا ثُبُوْرًا كَثِيْرًا یعنے
انکو دور جگہہ سے سنیگی اسکا جھنجلانا اور چلانا اور جب ڈالے جاوینگے اس مین ایک جگہہ تنگ
کئی بند ہے پکارینگے اوس جگہہ موت کو مت پکارو آج ایک مرنے کو اور پکارو بہت مرنے کو
وَرَاَى الْمُجْرِمُوْنَ النَّارَ فَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا وَلَمْ يَجِدُوْا عَنْهَا مَصْرِفًا یعنے اور دیکھینگے
آگ کو پہر اٹکلینگے کہ انکو جا پڑنا ہے اس مین اور نہ پاوینگے اس سے راہ بدلنی اور فرمایا لَوْ يَعْلَمُ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا حِيْنَ لَا يَكُفُّوْنَ عَنْ وُّجُوْهِهِمُ النَّارَ وَلَا عَنْ ظُهُوْرِهِمْ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ بَلْ تَاْتِيْهِمْ
بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ رَدَّهَا وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ یعنے کبھی جانین یہ منکر اُسوقت
روک سکینگے اپنے مونہہ سے آگ اور نہ اپنی پیٹھ سے اور نہ ان کو مدد پہونچیگی کوئی نہین وہ آویگی ا
پہر انکے ہوش کھودیگی پہر نہ سکینگے کہ اسکو پہیر دین نہ انکو فرصت ملیگی پہر اسر سبحانہ وتعالی نے یہ خبر
ان کے معبودات خود انسے بیزاری ظاہر کرینگے حالانکہ وہ وقت ان کی مزید حاجت کا طرف ا
چنانچہ فرمایا ہے کہ جسطرح مشرک ان شرکا کو جنکی دنیا مین عبادت کرتے تھے دیکھینگے تو کہینگے
رب یہ ہمارے شرکا ہین جنکو ہم سوا تیرے پکارتے اور پوجتے تھے وہ شرکا یہ بات سنکر کہینگے
ہو ہمنے کب تمکو حکم دیا تھا کہ تم ہمکو پوجو کما قال تعالی وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ يَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
لَا يَسْتَجِيْبُ لَهٗٓ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَهُمْ عَنْ دُعَآئِهِمْ غٰفِلُوْنَ وَاِذَا حُشِرَ النَّاسُ
لَهُمْ اَعْدَآءً وَّكَانُوْا بِعِبَادَتِهِمْ كٰفِرِيْنَ یعنے اور اُس سے بہکا کون جو پکارے ا
کو کہ نہ پہونچے اسکی پکار کو دن قیامت تک اور انکو خبر نہین انکے پکارنے کی اور جب
وہ ہونگے انکے دشمن اور ہونگے انکے پوجنے سے منکر اور فرمایا وَاتَّخَذُوْا

[illegible] كَلَّا سَيَكْفُرُونَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُونُونَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا اور پکڑا ہے لوگون نے اللہ
[illegible] انکے مددگار یون نہین وہ منکر ہون گے انکی بندگی سے اور ہوجاوینگے انکے مخالف
[illegible] کہا تہا ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ یعنے پہر دن قیامت کے منکر ہوجاوینگے
[illegible] وَقِيلَ ادْعُوا شُرَكَاءَكُمْ الآیۃ اور کہینگے پکارو اپنے شریکون کو اس بارے مین بہت
[illegible] قتادہ و عکرمہ نے کہا اس دن اللہ کے لیے ذلیل و مستسلم ہونگے یعنے ہر کوئی سامع و مطیع بنیگا کقولہ
[illegible] وَأَبْصِرْ يَوْمَ يَأْتُونَنَا کیا سنتے دیکہتے ہونگے جسدن آوینگے ہمارے پاس یعنے اس دن انکے
[illegible] خوب بہلجاوینگے اور فرمایا وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الْمُجْرِمُونَ نَاكِسُوا رُءُوسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ رَبَّنَا أَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا
[illegible] اور کبہی تو دیکہے جسوقت منکر سر ڈالے ہونگے اپنے رب کے پاس اے رب ہمنے دیکہہ لیا اور سن لیا اے رب ہمکو
[illegible] ہم کرین بہلائی ہمکو یقین آیا اور فرمایا وَعَنَتِ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ اَیْ خَضَعَتْ وَذَلَّتْ وَاسْتَكَانَتْ
[illegible] وَاسْتَسْلَمَتْ یعنے اور رگڑتے ہین مونہہ آگے اس جیتے ہمیشہ رہتے کے اسدن انکا افترا جاتا رہیگا
[illegible] تہے وہ مضمحل ہوگا کوئی ناصر و معین و مجیر نہ ہوگا اس کفر و صد عن سبیل اللہ کیوجہ سے عذاب پر عذاب بڑہیگا کقولہ
تعالی وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَيَنْأَوْنَ عَنْهُ یعنے اور وہ اس سے منع کرتے ہین اور اس سے بہاگتے ہین یعنے
[illegible] کے اتباع سے نہی کرتے ہین اور خود بہی اس سے دوری چاہتے ہین اور ہلاک نہین کرتے ہین مگر اپنی جانون کو
[illegible] جانتے نہین یہ دلیل ہے تفاوت کفار پر مراتب عذاب و عقاب مین جسطرح کہ مومنین منازل جنت مین متفاوت
[illegible] ہونگے کما قال تعالی لِكُلٍّ ضِعْفٌ وَلٰكِنْ لَا تَعْلَمُونَ دونون کو دونا ہے تم نہین جانتے عبداللہ نے تفسیر
[illegible] زِدْنَاهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ کے کہا ہے کچہ بچہو زیادہ کیے جاوینگے جنکے دانت جیسے لمبے درخت
[illegible] ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا یہ پانچ نہرین ہین نیچے عرش کے بعض سے رات کو اور بعض سے دن
[illegible] عذاب کیا جاویگا فتح البیان مین کہا ہے ہر امت کا شہید نبی اس امت کا ہوگا اہل ایمان کے لیے گواہی
[illegible] دیگا اور کفار پر شہادت کفر و جحود و تکذیب کی ادا کرے گا ابن عباس نے کہا شہید ہر امت
[illegible] تبلیغ رسالت پر قال تعالی وَجِئْنَا بِكَ عَلَىٰ هٰؤُلَاءِ شَهِيدًا یعنے اور بلاوینگے تجہکو
[illegible] حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب یہ آیت پڑہتے آپکی آنکہہ سے آنسو بہتے یہ دن قیامت
[illegible] کفار کو اذن عذر کرنے کا نہ ملیگا اسلیے کہ انکے لیے کوئی حجت و عذر نہین ہے یا اذن کثرت کلام
[illegible] یا تکلیف کے [illegible] شہادت شہود کے نہ ملیگا بلکہ اہل جمع سب کے سب خاموش

ہونگے تاکہ شہود شہادت دین اور اجازت معارضہ مستحضر و بالقا و معذرت تدبجا یلی [illegible]
اقرار مشہود علیہ کا کرالین گے اور ان سے رجوع طلب کیا جاویگا یعنے اس بات کی [illegible]
اپنے رب کو راضی کرو یہ کافر مشرک جب عذاب دیکھ لین گے تو پھر نہ تخفیف عذاب ہوگی اور [illegible]
توبہ کرین اسلیے کہ وہان توبہ نہ ہوگی اور اپنے اصنام و اوثان و انداد کو جنہین اسکا شریک عبادت
تھے دیکھکر کہین گے کہ اے رب وہی ہین جنکو ہمنے سوا تیرے پوجا اور شریک کیا تھا شاید یہ کہنا اس
ہوگا کہ عذاب تقسیم ہوجاے ابو مسلم اصبہانی کہتے ہین یہ قول بغرض احالہ گناہ ان اصنام
و استرواح حالانکہ وہ جانتے ہون گے کہ عذاب انپر لامحالہ واقع ہونیوالا ہے لیکن ڈوبتا ہر تنکے سے
ہے حیانتک دستگاہ ہو وہ شرکاء جو اصنام و اوثان و شیاطین تھے وہ مشرکین کو یہ جواب دین گے کہ
ہو اور حوالہ گناہ کا ہمپر جھوٹا کرتے ہو ہمنے کب تمسے کہا تھا کہ ہم خدا کے شریک ہین دنیا مین یہ اصنام
نہین سکتے ہین اسدن اللہ انکو ناطق کردے گا واسطے پشیمان کرنے مشرکون کے یہ مثل قول ملائکہ کے
بَلْ كَانُوا يَعْبُدُونَ الْجِنَّ یعنے نہین پرپوجتے تھے جنون کو یعنے جن انکی عبادت سے راضی تھے کرخی نے
کہا یہ نطق واسطے تکذیب مشرکین کی دعوی عبادت مین ہوگا اور سورہ کہف مین جو نفی نطق کی آئی ہے وہ
درباره اجابت شفاعت و دفع عذاب ہے پھر اسدن مشرک صلح کرنا چاہین گے یعنے منقاد عذاب خدا اور خاضع
عزت رب العزت کے ہونگے یا عابد و معبود دونو حکم اٹھاوین گے لیکن اسدن کا انقیاد کچھ نفع نہ دیگا اسلیے کہ کفر
منقطع ہوگی اور انکا افترا ضائع و باطل و زائل ہوجائیگا اور جس اعتقاد شفاعت و تقرب الی اللہ پر عبادت
غیر اللہ کرتے تھے وہ سب بیچکارہ نکلیگا یہ کمبخت آپ بھی کافر ہوے اور دوسرون کو بھی راہ خدا سے روکتے
تم طریق حق اسلام و ایمان کو اختیار نہ کرو بلکہ اسی کفر و شرک پر باقی رہو یا مراد روکنا ہے سعی الحرام سے
عموم اولے ہے اسنے کہا ہم انکو عذاب پر عذاب دینگے ایک انکے کفر پر دوسرا اوروں کے کافر کرنے پر
کو دگنا عذاب ہوگا بنسبت اتباع کے یا یہ زیادتی نکالنا ہے جہنم سے طرف بدن کے مثل
کہا سانپ مین جیسے شر بختی اور بچھو جیسے خچر الم انکے ڈنگ اور ڈنگ مارنیکا طریق مین تک
عذاب کی بسبب انکے مفسد ہونے کے ہوگی وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِي كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا عَلَيْهِمْ مِنْ أَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ شَهِيدًا عَلَىٰ هَٰؤُلَاءِ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ تِبْيَانًا لِكُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً وَبُشْرَىٰ لِلْمُسْلِمِينَ ع جسدن کھڑا کرین گے ہم ہر قوم مین انکے [illegible]

Marfat.com

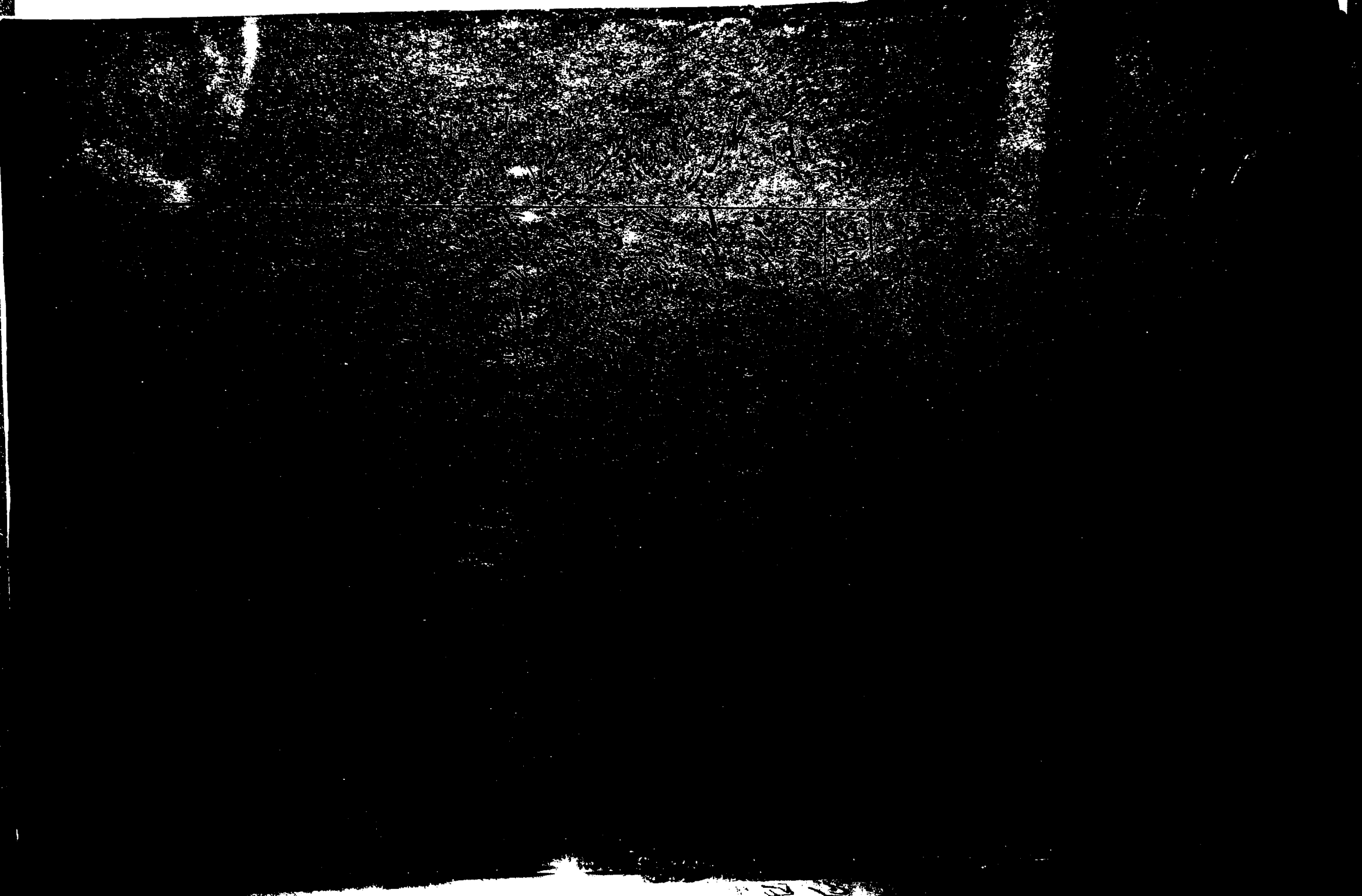

[illegible] اور توفیق و رشاد بخشی ہے وہ احوال سے مستثنیٰ ہے
[illegible] وَلِقَوْلِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ
[illegible] اِلَّا کَانَ خَیْرًا لَّہٗ اِنْ اَصَابَہٗ ضَرَّاءُ فَصَبَرَ کَانَ خَیْرًا لَّہٗ
[illegible] وَلَیْسَ ذٰلِکَ لِاَحَدٍ اِلَّا لِلْمُؤْمِنِ فتح البیان مین کہا ہے مراد
[illegible] جنب و قعود و قیام سے جمیع احوال ہین اور ذکر ان احوال کا خاصۃً
[illegible] نہین ہوتا ہے اور رکوع و سجود و نحو ہما نادر حال ہے یا مراد یہ ہے کہ اگر
[illegible] نہین سکتا ہو تو لیٹ کر دعا کرتا ہے لکن اول اولی ہے زجاج
[illegible] ہے شمار کرنے سے احوال حضرت کے کیونکہ جب کہ وہ علی الدوام داعی
[illegible] ابو الدرداء نے کہا ہے اُدْعُ اللّٰہَ یَوْمَ سَرَّائِکَ یَسْتَجَابُ
[illegible] حالت مین بہت دعا کر کہ وہ تیری دعا سختی کے وقت قبول کرے اَللّٰھُمَّ
[illegible] اللہ پاک نے فرمایا جب ہم اوسکی تکلیف دور کر دیتے ہین تو وہ اسی
[illegible] تکلیف کے تہا اور اس حالت جہد و بلا و ضیق و فقر کو بہول جاتا ہے
[illegible] دعا سے چلا جاتا ہے تضرع و رجوع نہین لاتا گویا اوس نے ہمکو وقت
[illegible] استمرار مین یعنے بدستور اپنے کفر پر جما رہتا ہے مثل اوس شخص
[illegible] نصیحت پکڑی بعض اہل علم نے کہا یہ حالت جسکا اللہ نے ذکر
[illegible] مسلمان بہی ایسا ہی کرتے ہین اونکی زبانین واسطے
[illegible] یعنے وقت نزول مکروہ پہر جب اللہ پاک اس مکروہ کو دور
[illegible] شکر نعمت بجا نہین لاتے وہ نعمت اجابت دعا و رفع
[illegible] شامل ہے مسلم و کافر کو چنانچہ لفظ ناس و لفظ انسان بہی اسیکو
[illegible] اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا
[illegible] اونکی نظرون مین مزین ہے اسیطرح مسرفین کے
[illegible] کہتے ہین جو بہت سا مال کسی
[illegible] طبع کر دیتا ہے اور لطف

ن ہار اور آدمی کے لیے بھیجے پیغمبر کتاب شرح کرنیوالی ہر چیز کی اور راہ کی سو جہنم اور مہر اور خوشخبری
ن کے لیے اور سنیا اللہ تعالیٰ نے اپنے عبد و رسول کو یہ خطاب کیا کہ ہم تمکو تمہاری امت کا گواہ بنا کر
ن کو یاد کرو کہ اس مین کیا کچھ شرف عظیم و مقام رفیع تمکو ملیگا یہ آیت متشابہ اس آیت کے
ر سورہ نساء پڑہی تھی جب اس آیت پر پہونچی فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ
ل آیت شَهِيدًا یعنے پھر کیا حال ہوگا جب بلاوینگے ہر امت سے احوال کہنے والا اور بلاوینگے تجھکو ان
حوال بتانے والا حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہا حَسْبُكَ یعنے بس ابن مسعودؓ نے مڑکر دیکھا تو دو نو
ے تھے پھر اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے کہا کہ یہ قرآن مبین ہر شے ہے ابن مسعودؓ نے کہا اللہ تعالیٰ نے
ے لیے اس قرآن مین ہر علم اور ہر شے بیان کردی ہے مجاہد نے کہا یعنے ہر حلال ہر حرام لکن قول
ن مسعودؓ اعم و اشمل ہے کیونکہ قرآن مشتمل ہے ہر علم ماضی پر کیا خبر سابق اور کیا علم آیندہ اور کیا حلال و حرام
ور کیا ہر محتاج الیہ مردم امر دین و دنیا و معاش و معاد مین اور دلون کی ہدایت ہے اور لوگون کے لیے رحمت
ور مسلمانون کے لیے نوید و مژدہ اور اعی نے کہا یہ کتاب تبیان ہر شے ہے یعنے بالسنۃ اس آیت وَنَزَّلْنَا
عَلَيْكَ الْكِتَابَ کو جو ساتھ اس آیت وَجِئْنَا بِكَ شَهِيدًا عَلَىٰ هَٰؤُلَاءِ کے ملایا ہے تو واللہ اعلم یہ مراد ہے
کہ جس نے پیغمبر پہونچانا کتاب کا فرض کیا ہے وہ تجھہ سے دن قیامت کے اس تبلیغ کا سوال کریگا کما قال تعالے
فَلَنَسْأَلَنَّ الَّذِينَ أُرْسِلَ إِلَيْهِمْ وَلَنَسْأَلَنَّ الْمُرْسَلِينَ سو ہمکو پوچھنا ہے انسے جن پاس رسول بھیجے تھے
ور ہمکو پوچھنا ہے رسولون سے فَوَرَبِّكَ لَنَسْأَلَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ یعنے سو قسم ہے تیرے رب کی
ہم کو پوچھنا ہے ان سب سے يَوْمَ يَجْمَعُ اللَّهُ الرُّسُلَ فَيَقُولُ مَاذَا أُجِبْتُمْ قَالُوا لَا عِلْمَ لَنَا إِنَّكَ أَنْتَ
عَلَّامُ الْغُيُوبِ جس دن اللہ جمع کریگا رسولون کو پھر کہیگا تمکو کیا جواب دیا بولینگے ہمکو خبر نہین تو ہی ہے چھپی
ات جاننا اور فرمایا إِنَّ الَّذِي فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لَرَادُّكَ إِلَىٰ مَعَادٍ یعنے جس شخص نے حکم بھیجا تجھپر قرآن
ھیجنے والا ہے تجھکو پہلی جگہہ یعنے جس نے تمپر پہونچانا قرآن کا واجب کیا ہے وہ تجھکو دن معاد کے پھیر لائیگا
ے فرض ادا کرکے گا هٰذَا أَحَدُ الْأَقْوَالِ وَهُوَ مُتَّجَهٌ حَسَنٌ فتح البیان مین کہا
ے شہید یعنے گواہ کھڑا کرینگے انمین کی جنس مین کا یعنے واسطے اتمام حجت و قطع معذرت
ت پیامبران انکے روبرو گواہی دیجائیگی اور اے پیغمبر ہم تجھکو بھی لائینگے
ت و ہم رہنے پیغمبر کتاب واسطے بیان کرنے ہر شے کے اتاری ہے

مراد یہ ہے کہ قرآن مین بیان ہے سب احکام
کرنے کا حکم ہے جمع کیا ہے قرینہ اسپر کہ مین
ہے قرآن اور قرآن جتنا دیا گیا ہون مین شنو کے کہ قرآن مین
اس کے ناصر مین دوسرا لفظ یہ ہے کہ مَن اَتٰہُ اَلِیمٌ فَلْیَقْرَءِ الْقُرْاٰنَ
یعنے جو تم مین سے نوآن کو کھولے کیونکہ اس مین پہلون اور پچھلون کا علم ہے
مین ہی محل ہے سنت پر لغوا نتہے وَمَا اٰتٰکُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْہُ وَمَا نَھٰکُمْ
اور جو دیا تم کو رسول سو لیلو اور جس سے منع کرے سو چھوڑ دو یہ حوالہ ہے اجماع پر کما
سَبِیْلِ الْمُؤْمِنِیْنَ الاٰیۃ یا قیاس پر کما قال سبحانہ فَاعْتَبِرُوْا یٰٓاُولِی الْاَبْصَارِ یہ ا
استدلال ہے جس پر قیاس کا اصل مبنا ہے سو چار طریق مین کوئی شے احکام شریعت کی
ہے اور یہ سب طرق قرآن مین آئے ہین لہذا قرآن تبیان ہر شے ہے اب کوئی شخص یہ بات نہین کہہ
کہ ہم بہت سے احکام شریعت قرآن مین نہین پاتے ہین جیسے عدد رکعات صلوۃ و مدت صوم و حیض
حد شرب و نصاب سرقہ وغیرذالک سو ہم نے بہت سے احکام مین اختلاف کیا ہے انتہی مین کہتا ہون
کا کتاب و سنت پر تو صحیح ہے بالاتفاق ہم اجماع سو نفس الامر مین ممکن اور خارج مین معدوم ہے اور
جلی معتبر ہے نہ غیر جلی سو ضرورت اسکی اس شخص کو ہوتی ہے جو کہ علم کتاب عزیز و سنت مطہرہ مین ماہر
بحولی مزاولت و دستگاہ و عبور و اطلاع نہین رکھتا ہے ورنہ عارف قرآن و حدیث کو کچھ احتیاج نہین ہوتی
اجماع و قیاس کے نہین ہوتی علاوہ اسکے اصل شرع یہی دو چیز ہین ہین کتاب و سنت پس بس ولہذا امام ا
و جماعہ احمد بن حنبل رضی اللہ عنہ نے وجود اجماع کا انکار کیا ہے اسکی بحث ارشاد الفحول و حصول الما
وغیرہما مین مبسوط ہے رہا قیاس سو شہاب خفاجی حنفی رحمہ اللہ تعالے نے شرح مبادی شافعی پر الکا
الشتہ ایا القیاس کہا ہے فیہ تامل انتہے یہ تامل یہی ہے کہ قیاس سے کوئی حکم تحلیل و تحریم و غیر
مثل منصوص علیہ کے ثابت نہین ہوتا ہے ولہذا امام جماعت سنت داؤد ظاہری و ابن حزم وغیرہ
سے انکار کیا ہے اور اعتبار سے کیا ضرور ہے کہ نظر و استدلال بھی مراد ہو ظاہر ہے کہ ہر ا
و پند و نصیحت پکڑتا ہے بلکہ اکثر مواضع مین بسیاق و سباق آیت صریح ہے اگر
اگر بہ شرط اور قیاس جلی کو ملحوظ نہ اگر بات ہر فضول کہتے ہین اور

[illegible] بیان ہر شے شیری اور سنت علم کتاب
[illegible] یعنی اور سنین بوتا پنے جاوے یہ تو حکم ہے
[illegible] ین اطلاق تبیت کا سنت پر کیا ہے تو پھر تقلید رجال اور قیل و
[illegible] کہ کتاب یغنی عن المصباح اور نے اس کتاب سنطاب سلی القاب کو
[illegible] فرمایا ہے ان اوصاف جمیلہ نافعہ کے بعد رجوع کرنا طرف غیر کتاب
[illegible] کو روشنی آفتاب مین کوئی مشعل لیکر چلے پھر بعد اس بیان کے کہ قرآن
[illegible] اصول تکلیف اسطے تصدیق بیان مذکور کے بیان فرمائے اور کہا ان

[illegible] العدل والاحسان وایتائ ذی القربی وینھی عن الفحشآء والمنکر والبغی یعظکم لعلکم
[illegible] ن ○ امر کرتا ہے انصاف کرنیکا اور دینے کا نانے والے کو اور منع کرتا ہے بیحیائی کو اور نامعقول
[illegible] اور سرکشی کو نکو سمجھاتا ہے شاید تم یاد رکھو **ف** غیر کے مقدمہ مین انصاف چاہیے یعنے برابر رکھنا
[illegible] طرف سے بھلائی کرنے اللہ سبحانہ تعالی نے خبر دی کہ اللہ سبحانہ تعالی اپنے بندونکو قسط و موازنت
[illegible] اور احسان کرنیکی رغبت دیتا ہے کقولہ تعالے وَاِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوْا بِمِثْلِ مَا عُوْقِبْتُمْ بِهٖ وَلَئِنْ
[illegible] صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِّلصّٰبِرِيْنَ یعنے اور اگر بدلا دو تو بدلا دو اسقدر جسقدر تمکو تکلیف پہونچی اور اگر
[illegible] تو یہ بہتر ہے صبر کرنے والون کو اور فرمایا وَجَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ
[illegible] یعنے اور جزای کا بدلا برائی ویسی ہی پھر جو کوئی معاف کرے اور سنواری سو اسکا ثواب ہے اللہ تعالی کے ذمہ
[illegible] لَهٗ وَمَنْ تَصَدَّقَ بِهٖ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهٗ یعنے اور جو شخص معاف کر دے اور خصومت کا بدلہ برابر جسنے بخشدیا تو اس کے وہ پاک ہوا اسکے سوا اور بہت آیتین ہین جنمین
[illegible] عدل و ندب الی الفضل کی ابن عباسؓ نے کہا مراد عدل سے شہادت لا الہ الا اللہ ہے سفیان بن عیینہ
[illegible] کہا ان مین سب سے مستوا سریرت علانیہ ہے ہر عامل سے عملاً اور احسان یہ ہے کہ سریرت بہتر ہو علانیہ
[illegible] کہا یہ ہے کہ علانیت بہتر ہو سریرت سے ایتا ذی القربے سے مراد صلہ ارحام ہے کما قال و
[illegible] السبیل ولا تبذر تبذیرا یعنے اور دینے والے کو اسکا حق اور
[illegible] اور ڈالو اکبیر کر فواحش محرمات اور منکرات جو فاعل سے ظاہر ہون ولہذا دوسری
[illegible] الفواحش ما ظہر منہا وما بطن یعنے تو کہہ میرے رب نے منع کیا
[illegible] اور جو [illegible] زیادتی کرنا ہے لوگون پر حدیث مین آیا ہے ما

Marfat.com

مِنْ ذَنْبٍ اَجْدَرُ اَنْ یُّعَجِّلَ اللّٰہُ عُقُوْبَتَہٗ فِی الدُّنْیَا مَعَ مَا یَدَّخِرُ [illegible]
الرَّحِمِ یعنے کوئی گناہ ایسا نہین ہے جسکے فاعل کو دنیا مین بہی عذاب کیا جاوے
بغاوت اور قطع رحم اللہ سبحانہ وتعالی تمکو وعظ کرتا ہے یعنی خیر کا حکم دیتا ہے اور شر سے
رکہو ابن مسعودؓ کہتے تہے اَجْمَعُ اٰیَۃٍ فِی الْقُرْاٰنِ فِیْ سُوْرَۃِ النَّحْلِ اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ
مین جامع آیت وہ ہی جو سورہ نحل مین ہے ان اللہ یامر الآیۃ قتادہ نے کہا نہین ہے کوئی خلق
کرتے تہے اور اچہا سمجہتے تہے لکن اللہ نے اُسکا حکم کیا ہے اور نہین ہے کوئی خلق بد جس کو [illegible]
اپنے لکن اللہ نے اس سے منع فرمایا چنانچہ سفاسف وندام اخلاق سے نہی کی ہے [illegible]
کہ اللہ دوست رکہتا ہے معالی اخلاق کو اور مکروہ رکہتا ہے سفاسف اخلاق کو عبد الملک [illegible]
اکثم بن صیفی کو نکلنا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا پہونچا یعنے آپنے نبوت کا دعوی کیا ہے چاہا کہ پاس
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آئے قوم نے اُن کو آنے نہ دیا اور کہا تم ہمارے بڑے ہو تمہارا [illegible]
نہین کہا پہر کوئی ایسا شخص چاہیے جو ان کے پاس جائے اور میری بات انکو اور انکی بات مجہکو پہونچا
دو آدمی اُٹہ کہڑے ہوئے کہ ہم جاتے ہین وہ پاس حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آئے اور کہا ہم قا[illegible]
بن صیفی ہین وہ آپسے یہ سوال کرتا ہی مَنْ اَنْتَ وَمَا اَنْتَ آپ کون ہین اور کیا ہین حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اَمَّا
فَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ وَاَمَّا مَا اَنَا فَاَنَا عَبْدُ اللّٰہِ وَرَسُوْلُہٗ یعنے مین کون تو مین محمد عبد اللہ
ہون اور مین کیا تو مین اللہ کا بندہ اور اسکا رسول ہون پہر یہ آیت پڑہی اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ
الآیۃ انہون نے کہا مکرر پڑہو اس آیت کو ہمپر حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انپر بار بار پڑہی یہانتک
اُنہون نے یاد کرلی پہر پاس اکثم کے آئے اور کہا انکار کیا حضرت نے رفع نسب اپنے سے ہمنے سوال [illegible]
نسب کا کیا زاکی النسب پایا وسط درمیان مضر کے یعنے شریف النسب اور کچہ کلمات [illegible]
پہینکے جنکو ہمنے سُنا اکثم نے کلمات مذکور سنکر کہا مین دیکہتا ہون کہ وہ حکم کرتے ہین [illegible]
منع کرتے مین ملائم اخلاق سے تم لوگ اس امر مین روساء ہو اور اذناب [illegible]
حسن مین امام احمد نے ابن عباسؓ سے روایت کیا [illegible] حضرت صلے اللہ علیہ وسلم [illegible]
تہے کہ اتنے مین عثمان بن مظعونؓ کا گذر ہوا الحدیث [illegible]
وآلہ وسلم نے کہا کہ اللہ کا رسول ابہی آیا تہا وہ یہ آیت [illegible]

کا نام ابن عباس ہے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تھا اسکی اسناد متصل حسن ہے عثمان بن
حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھا تھا کہ اتنے مین نظر اٹھا کر فرمایا جبریل پاس
کہ اس جگہ اس سورت مین کہو رَوَاہُ اَحْمَدُ وَھٰذَا اِسْنَادٌ لَا بَاْسَ بِہٖ فتح
تفسیر جلد تبیان قرآن کے ایک یہ بات ہے کہ اللہ سبحانہ وتعالی نے حکم دیا ہے عدل و احسان
تفسیر عدل و احسان مین اختلاف ہے بعض نے کہا عدل شہادت ہے کلمہ طیبہ کی اور احسان ادا
کا عدل فرض ہے اور احسان نافلہ بعض نے کہا عدل یکسان ہونا ہے سر و علن کا اور احسان
علن سے یا عدل توحید ہے اور احسان تفضل یا عدل ضلع اضداد ہے اور احسان یہ ہے تعبد
کرنا یا عدل توحید ہے اور احسان اخلاص یا عدل افعال مین ہے اور احسان اقوال مین جو کچھ کہے
سچ ہو اور جو کچھ کہے وہ احسان ہو اسکے سوا اور بہت اقوال ہین جنکے ذکر کرنیکی حاجت نہین ہے
عبارت ہے برابری کرنے سے ہر شے مین بلا کم و بیش اولی تفسیر عدل کی ہے ساتھ معنی لغوی کے کہ عدل
ہے درمیان ہر دو طرف افراط و تفریط کی مطلب یہ ہے کہ بندون کو دین مین حالت متوسط پر رہنا چاہیے
طرف افراط کی جیسے نہ طرف تفریط کے مائل ہون اعتقادًا جیسے توحید کہ متوسط ہے درمیان تعطیل
کے اور جیسے قول بکسب کہ متوسط ہے درمیان محض جبر و قدر کے اور عملًا جیسے تعبد باداء واجبات
متوسط ہے درمیان بطالت و ترہب کے اور خلقًا جیسے جود کہ متوسط ہے درمیان بخل و تبذیر کے اور احسان
سے بعضی اسکے تفضل کرنا ہے ساتھ اسچیز کے جو واجب نہین ہے جیسے صدقہ تطوع منجملہ احسان کے ایسا
کسب کا کرنا ہے جو کہ عبادات مین سے واجب نہین ہے اللہ سبحانہ وتعالی نے ذکر متعلقات عدل و احسان
کے بعد کیا کہ جملہ اشیاء ان اجناس کو شامل ہے تفسیر احسان کی صحیحین مین ابن عمرؓ سے رفعًا یون
ہے اَنْ تَعْبُدَ اللّٰہَ کَاَنَّکَ تَرَاہُ فَاِنْ لَّمْ تَکُنْ تَرَاہُ فَاِنَّہٗ یَرَاکَ یعنے تو عبادت کرے اللہ کی
گویا تو اسکو دیکھتا ہے اگر ایسا نہ ہو سکے تو یہ کہ وہ تجھے دیکھتا ہے معنی شرعی احسان کے یہی ہین قرابت
کا مطلب ہے کہ صلۂ ارحام کرے اور انپر تصدق و خیرات کرے تخصیص مانے
کی کچھ وجہ نہین ہے کیونکہ اللہ نے رحم کا اشتقاق اپنے اسم شریف سے کیا ہے اور
اسکی فضیلت ثابت ہے اس صلۂ ارحام کرنا مال فاضل سے مستحب ہے اگر فاضل
نہ ہو تو بیع کرنا اصل کا جائز ہے اصح کو قول ہو یا فعل بعض نے کہا زنا ہے

اور بعض نے کہا بخل ہے منکر وہ ہے جس سے شرع نے نہی کی ہے [illegible]
کہا شرک ہے بغی سے مراد کبر ہے یا ظلم یا کینہ یا تعدی حقیقت اسکی تجاوز کرنا ہے [illegible]
شامل ہے مع جمیع اقسام خود تخصیص ذکر کی بطور اہتمام بوجہ شدت ضرر و وبال عاقبت
مین سے ہے جو اپنے فاعل پر راجع ہوتے ہین لقولہ سبحانہ اِنَّمَا بَغْیُکُمْ عَلٰی اَنْفُسِکُمْ [illegible]
تم ہی پر یہ آیت منجملہ ان آیات کے ہے جنکو دلالت ہے امر بالمعروف و نہی عن المنکر پر [illegible]
کتاب اللہ تعالی مین اللہ لا الہ الا ہو الحی القیوم ہے اور اجمع آیت کتاب اللہ مین واسطے [illegible]
نحل ہے اور اکثر آیت کتاب اللہ مین دربارہ تفویض آیت ہے ومن یتق اللہ یجعل لہ مخرجا [illegible]
لا یحتسب اور اشد آیت کتاب اللہ مین دربارہ رجا یہ آیت ہے قُلْ یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰی اَنْفُسِہِمْ
لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَۃِ اللّٰہِ الآیۃ یعنے کہدے اے بندو میرے جنہون نے زیادتی کی اپنی جان پر نہ [illegible]
اللہ کی مہر سے بیشک اللہ بخشتا ہے سب گناہ عکرمہ کہتے ہین حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت ولید [illegible]
پر پڑہی اوسنے کہا اے بہتیجے پہر مجہپر پڑہو آپنے اعادہ کیا اس نے کہا وَاللّٰہِ اِنَّ لَہٗ لَحَلَاوَۃً وَّاِنَّ
لَطَلَاوَۃً وَاِنَّ اَعْلَاہُ لَمُثْمِرٌ وَاِنَّ اَسْفَلَہٗ لَمُغْدِقٌ وَمَا ہُوَ بِقَوْلِ الْبَشَرِ یعنے اللہ کی قسم اسکی
ہے اور اسپر طلاوت اور اسکے اوپر کا جانب مثمر ہے اور اسکا اسفل پانی سے لبریز ہے اور یہ بشر کی
حسن نے اس آیت کو آخر تک پڑہکر کہا اِنَّ اللّٰہَ عَزَّ وَجَلَّ جَمَعَ لَکُمُ الْخَیْرَ کُلَّہٗ وَالشَّرَّ کُلَّہٗ فِیْ [illegible]
وَّاحِدَۃٍ فَوَاللّٰہِ مَا تَرَکَ الْعَدْلَ وَالْاِحْسَانَ مِنْ طَاعَۃِ اللّٰہِ شَیْئًا اِلَّا جَمَعَہٗ وَاَمَرَ بِہٖ [illegible]
الْفَحْشَآءَ وَالْمُنْکَرَ وَالْبَغْیَ مِنْ مَّعْصِیَۃِ اللّٰہِ شَیْئًا اِلَّا جَمَعَہٗ وَزَجَرَ عَنْہُ یعنے اللہ [illegible]
نے تمہارے لیے ایک آیت مین سب بہلائیون اور برائیون کو جمع کر دیا اللہ کی قسم [illegible]
اور احسان کو اللہ کی طاعت سے مگر اسکو اس نے اس آیت مین جمع کر دیا ہے اور [illegible]
چہوڑی بیحیائی اور برے کام سے کوئی چیز اللہ کی معصیت سے مگر اس نے اس سے [illegible]
ابن مسعودؓ سے روایت کیا ہے کہ یہ آیت اجمع آیت [illegible]
آیت کی وجہ سے عثمان بن مظعونؓ اسلام لائے تہے اگر [illegible]
یہ آیت صادق آتی اِنَّہٗ تِبْیَانُ کُلِّ شَیْءٍ وَّہُدًی [illegible]
اور مہر ہے شاید وارد کرنا اس آیت کا [illegible]

[illegible] یعظکم لعلکم تذکرون یعنی تمکو نصیحت کرتا ہے تاکہ تم یاد رکھو یعنی یہ امر و نہی جو بطریق
[illegible] تم اسکو یاد کرکے نصیحت پذیر و متعظ و پند گزین ہو کیونکہ باب وعظ و تذکیر مین یہ وعظ

[illegible] وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عَاهَدْتُّمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْاَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا
[illegible] عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ۝ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّتِيْ نَقَضَتْ غَزْلَهَا
[illegible] اَنْكَاثًا ؕ تَتَّخِذُوْنَ اَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ اَنْ تَكُوْنَ اُمَّةٌ هِيَ اَرْبٰى مِنْ اُمَّةٍ ؕ اِنَّمَا
[illegible] يُبَيِّنُ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ۝ پورا کرو اقرار اللہ کا جب
[illegible] توڑو قسمین پکی کیے پیچھے اور کرکے اللہ کو اپنا ضامن اللہ جانتا ہے جو کرتے ہو اور نہ
[illegible] کہ توڑا اس نے اپنا سوت کاتا محنت کیے پیچھے ٹکڑے ٹکڑے کہ ٹھیراؤ اپنی قسمین پیٹھنے کا بہانہ
[illegible] اسواسطے کہ ایک فرقہ ہو کہ زیادہ چڑھ رہا دوسرے سے تو یہ اللہ پر کہتا ہے تم کو اس سے اور آگے کھول
[illegible] قیامت کے دن جس بات مین تم پھوٹ رہے تھے **ف** کوئی قول دیکر دغا کرتا ہے اسیواسطے کہ زبر
[illegible] کرادے اور کمزور کو چڑھا دے یہ اللہ نے آزمانے کو رکھا ہے کسی کو بدلے سے بدلا نہین جاتا ادبار
[illegible] لاوے تو آوے اور بدقولی کا خیال تب ہی آتا ہے جب ادبار آتا ہوتا ہے دوسرا گرایا نہ گرا اول
[illegible] اپنے بنے کام کو خراب کرتا ہے جیسے ایک عورت دیوانی تھی مالدار سارے برس سوت کتواتی کہ جڑاول
[illegible] جب جاڑا شروع ہوتا سوت کترکر بوٹی بوٹی سب کو بانٹتی انتہے اللہ سبحانہ و تعالی نے
[illegible] کہ قول و قرار پورا کرو اور میثاق و قسم پر جمے رہو قسم کو بعد مضبوط کر دینے کے نہ توڑو
[illegible] آیت وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّاَيْمَانِكُمْ الآیۃ اور مت ٹھیراؤ اللہ کو ہت کھنڈا اپنی قسمین
[illegible] تعارض نہین ہے اور نہ اس آیت مین ذٰلِكَ كَفَّارَةُ اَيْمَانِكُمْ اِذَا حَلَفْتُمْ وَاحْفَظُوْا
[illegible] تمہاری قسمون کا جب قسم کھا بیٹھو یعنے تم اپنی قسمون کو بلا کفارہ نہ چھوڑو اور نہ
[illegible] ہے کہ اِنِّيْ وَاللّٰهِ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ لَا اَحْلِفُ عَلٰى يَمِيْنٍ فَاَرٰى غَيْرَهَا خَيْرًا
[illegible] خَيْرٌ وَّتَحَلَّلْتُهَا یعنے مین اللہ تعالی کی قسم اگر اللہ نے چاہا کسی بات پر قسم نہین
[illegible] بہتر دیکھون مگر وہ کام کر لیتا ہون جو بہتر ہوتا ہے اور قسم کا کفارہ دیدیتا ہون
[illegible] عن یمینی ہو ان سب مین اور آیت باب مین کچھ تعارض نہین ہے
[illegible] داخل ہین نہ وہ ایمان جو حث یا منع پر وارد

ہوتی ہین ولہذا مجاہد نے آیہ باب مین کہا ہے کہ مراد حلف جاہلیت [illegible]
حلف اسلام مین اور جو حلف جاہلیت مین تہا اسکو اسلام زیادہ نہین کرتا مگر [illegible]
معنے یہ ٹہیرے کہ اسلام کے ہوتے ہوئے کوئی حاجت حلف اہل جاہلیت کی جسکو وہ کیا کرتے
کیونکہ تمسک کرنے مین ساتہ اسلام کے کفایت ہے افعال جاہلیت سے رہی حدیث انس رضی اللہ عنہ
کی رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے درمیان مہاجرین و انصار کی ہمارے گہر مین سو معنے
مین برادرانہ کرا دیا ایک دوسرے کے وارث ہوتے تہے یہانتک کہ اللہ نے اس امر کو منسوخ کر دیا
نے کہا جو شخص اسلام لاتا وہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسلام پر بیعت کرتا اسپر اللہ سبحانہ
یہ آیت بہیجی کہ اوفوا بعہد اللہ الخ مراد اس عہد سے بیعت ہے یعنے جب اسلام پر بیعت کر چکے تو اب
اور نقض بیعت نکرو تم کو قلت حضرت و کثرت مشرکین کہین اسپر حامل و باعث نہو کہ تم بیعت
کو توڑ ڈالو امام احمد رحمۃ اللہ علیہ نے نافع سے روایت کیا ہے کہ جب لوگون نے بیعت یزید بن معاویہ
کیا ابن عمرؓ نے اپنے بیٹون اور گہر والون کو جمع کر کے تشہد پڑہا پہر کہا اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّا قَدْ بَایَعْنَا هٰذَا الرَّجُلَ
عَلٰی بَیْعَةِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاِنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اِنَّ الْغَادِرَ یُنْصَبُ
لِوَاءٌ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ فَیُقَالُ هٰذِهٖ غَدْرَةُ فُلَانٍ وَاِنَّ مِنْ اَعْظَمِ الْغَدْرِ اِلَّا اَنْ یَکُوْنَ الْاِشْرَاکُ
اَنْ یُبَایِعَ رَجُلٌ رَجُلًا عَلٰی بَیْعَةِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ یَنْکُثُ بَیْعَتَهٗ فَلَا یَخْلَعْ اَحَدٌ مِنْکُمْ یَدًا
یَسْرِفَنَّ اَحَدٌ مِنْکُمْ فِیْ هٰذَا الْاَمْرِ فَیَکُوْنُ فَصْلٌ بَیْنِیْ وَبَیْنَهٗ یعنے حمد و صلوۃ کے پیچہے پس
مرد یزید بن معاویہ کے ہاتہ پر اللہ اور اسکے رسول کی بیعت کی اور مین نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ
فرماتے تہے دغاباز کے لیے قیامت کے دن ایک جہنڈا کہڑا کیا جاوے گا اور کہا جاویگا یہ فلان کا فریب
شرک کے بعد یہ بڑا فریب ہے کہ ایک مرد دوسرے مرد کے ہاتہ پر اللہ اور اسکے رسول کی بیعت کرے
بیعت توڑ دے تو تم مین سے کوئی شخص (اسکی بیعت سے) ہاتہ نہ نکالے اور نہ اس کام [illegible]
کسینے یہ کام کیا ہے) تو میرے اور اسکے درمیان جدائی ہے اس روایت مین حسن
مین ہے حذیفہ نے رفعاً کہا ہے مَنْ شَرَطَ لِاَخِیْهِ شَرْطًا لَا یُرِیْدُ اَنْ یَفِیَ لَهٗ بِهٖ
اِلٰی غَیْرِ مَنَعَةٍ یعنے جس نے اپنے بہائی سے شرط کی اور وہ اسکے وفا کرنے کا ارادہ
مثال ایسی ہے جیسے کسینے اپنے ہمسایہ کو غیر محکم چیز کی طرف [illegible]

[illegible] ناقض عہد و سوگند کے عبداللہ بن کثیر و سدی نے کہا ہے یہ زن خرقاء مکہ مین
[illegible] ابرام کے اسکو توڑ ڈالتی مجاہد و قتادہ و ابن زید نے کہا یہ مثل ہے اسکی جس نے اپنا
[illegible] توڑ ڈالا ابن کثیر کہتے ہین یہ قول ارجح و اظہر ہے خواہ مکے مین کوئی عورت
[illegible] انکاث سے مراد ٹکڑے ٹکڑے کرنا ہے دخل سے مراد مکر و فریب ہے یعنے لوگ جب تم سے
[illegible] عدد و عدد مین تو تم انکے لیے حلف کرتے ہو تاکہ وہ تمہاری طرف سے مطمئن ہو جائین پہر جب
[illegible] ہے تو تم عہد شکنی کرتے ہو اللہ نے اس سے منع فرمایا اور ادنی سے اعلی پر تنبیہ کی یعنے
[illegible] نہی کی اور حالت یہ ہے تو نہی ہمراہ تمکن و قدرت کے بطریق اولی ہوگئی سورہ انفال مین
[illegible] کا گذر چکا ہے کہ درمیان ان کے اور بادشاہ روم کے ایک مدت تہی معاویہ آخر مدت مین طرف
[illegible] کے چلے تاکہ جب وہ مدت گذر جاوے اور یہ قریب انکے شہرون کے ہون تو انپر شب خون مارین اور وہ
[illegible] سے غافل ہون عمرو بن عتبہ نے کہا اللہ اکبر اے معاویہ وفا کرو نہ غدر مینے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم
[illegible] فرماتے تہے مَنْ كَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ قَوْمٍ اَجَلٌ فَلَا يَحُلَّنَّ عَقْدَهُ حَتّٰى يَنْقَضِيَ اَمَدُهَا معاویہ اپنا
[illegible] چلے آئے ابن عباس نے کہا اربی سے مراد اکثر ہے سعید بن جبیر نے کہا اللہ سبحانہ و تعالی تمہاری آزمائش
[illegible] ہے یعنے اس کثرت سے ابن جریر نے کہا پر کہتا ہے حکم وفاء عہد کا دیکر تاکہ قیامت کے دن اختلاف
[illegible] دے اور ہر عامل کو جزا اسکے عمل خیر و شر کی دے فتح البیان مین کہا ہے اللہ سبحانہ و تعالی نے
[illegible] کے جنکو آیۃ سابق اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ الخ متضمن ہے ایفائے عہد کو خاصکر بیان کیا لکن
[illegible] عموم ہے ہر عہد مین جو کہ انسان سے وقوع مین آتا ہے بغیر فرق کے درمیان عہد بیعت وغیرہ کے بعض
[illegible] عہد کے ساتھ بیعت اسلام کے کی ہے لکن یہ خلاف افادہ نظم قرآنی ہے کیونکہ عہد
[illegible] شریف جلالت کے اور یہ اضافت جمیع عہود خدا کو شامل و عام ہے اور اگر فرض کرین کہ سبب
[illegible] ایک عہد کے عہود مین سے تب بہی یہ کچہ موجب قصر کا سبب پر نہین ہوگا اسلیے کہ اعتبار عموم
[illegible] کا پہر نقض سوگند سے بعد تغلیظ و توثیق کے بزیادت اسماء و صفات منع کیا بعض نے
[illegible] انسان کا ایک شے پر بار بار ابن عمرؓ نے کہا توکید یہ ہے کہ دو بار حلف کری اگر
[illegible] نہین قید توکید سے یہ غرض نہین ہے کہ بے توکید تحریم نہ ہو بلکہ یہ حکم شامل
[illegible] مؤکد کا گناہ یمین غیر مؤکد سے بڑہکر ہوتا ہے حدیث مین فرمایا ہے

[illegible] خلاف ظاہر ہے کیونکہ اس جگہ کفارہ کا بیان نہین اور جس آیت مین کفارہ کا بیان ہے وہان تاکید کی قید نہین ہے ۱۲ ع

مَنْ حَلَفَ عَلٰی یَمِیْنٍ فَرَاٰی غَیْرَهَا خَیْرًا مِّنْهَا فَلْیَاْتِ الَّذِیْ

کسیبات پر قسم کہائی پہر اسکے سوا دوسری بات کو اس سے بہتر دیکہا تو وہ کام کرے

کا کفارہ دیدیوے اس عموم سے یمین لغو مخصوص ہے لقولہ تعالی لَا یُؤَاخِذُکُمُ اللّٰہُ

یعنے نہین پکڑتا تم کو اللہ ناکاری قسمونپر تمہاری کفیل سے مراد حافظ یا ضامن یا رقیب ہے

لہ کا مراعی ہوتا ہے اللہ کو تمہارے کرتوت کی خبر ہے کہ تمنے وفاء عہد کیا ہے یا عہد شکنی

فعل کے تمکو سزا جزا اچہی یا بری دیگا آیت مین ترغیب ترہیب ہے پہر مثال بیان کی اسعورت

کات کر توڑ ڈالتی تہی ابن عباس رضی اللہ تعالے عنہما نے کہا سعیدہ اسدیہ شعر ولیف یعنی

جمع کرتی اسکے حق مین یہ آیت آئی ابوبکر بن حفص نے بہی اسیطرح کہا ہے ان دونو روایات مین

وہ ایک دیوانی عورت تہی سدی نے کہا مکہ مین ایک عورت تہی خرقاء نام وہ سوت کاتتی جب کت

تو اسکو توڑ ڈالتی بعض نے کہا کہ یہ ایک احمق عورت تہی اسکا نام ریطہ بنت سعد بن تیم قرشیہ تہا اس

مین مشبہ بہ معین ہے کرخی کہتے ہین مراد اس سے تشبیہ ناقض کی ہے ساتہہ ایسے شخص کے جسکا حال اسطرح

بغیر تعیین کے اسلیے کہ مقصود امثال سے پہیرنا مکلف کا ہے فعل سے جبکہ وہ برا فعل ہو اور بلانا مکلف کا

طرف فعل کے جبکہ وہ اچہا فعل ہو اور یہ تشبیہ بدون تعیین کے بہی تمام ہوتی ہے اسلیے کہ تشبیہ مین یہ

نہین ہے کہ مشبہ بہ خارج مین بہی موجود ہو انکاث جمع ہے نکث کی بکسر نون نکث کہتے ہین کسی شے کا بل

کو واسطے کاتنے کے دوسری بار مراد انکاث سے اس جگہہ اقطاع و اجزاء ہین ابوعبیدہ نے کہا جو امر صحیح

وہ دخل ہے جوہری نے کہا دخل مکر و خدیعت ہے زجاج نے کہا غش و غل ہے اصل دخل کی عیب

سے نہین ہوتا ہے جس مین داخل ہوتا ہے امت سے مراد جماعت ہے اربی سے مراد اکثر و اوفر ہے

تم کسی قوم کے ساتہہ عذر نہ کرو اسلیے کہ وہ قوم تہوڑی ہے اور تم بہت ہو یا تم تہوڑے ہو

ہے قریش کی عادت تہی کہ جب اپنے حلفاء کے دشمنون مین شوکت دیکہتے عہد انکا توڑ

مخالفت کر لیتے قالہ مجاہد یہ تحذیر ہے مومنین کو اس بات سے کہ کثرت قریش پر اور انکی

نہ کہائین اور اس فریب مین آکر حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیعت توڑ دین یہ تو اللہ کی

دیکہتا ہے کہ تم تمسک ساتہہ حبل وفاء کے کرتے ہو یا کفار پر دہوکا کہا کر

دن قیامت کے واضح ہو جائیگا اور حق و محقین باطل و مبطل

ے ... رسول ہو کر اس آیت مین انذار و تحذیر ہے مخالفت حق و رکون الی الباطل کی ف
... وَلٰكِنْ يُّضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَلَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا
... اَيْمَانَكُمْ دَخَلًۢا بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌۢ بَعْدَ ثُبُوْتِهَا وَتَذُوْقُوا السُّوْۗءَ
... عَظِيْمٌ ۝ وَلَا تَشْتَرُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۭ
... خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ ۭ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ ۭ
... الَّذِيْنَ صَبَرُوْٓا اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ اسہ چاہتا تو تم سب کو ایک
... کرتا ہے جسکو چاہے اور سمجھاتا ہے جسکو چاہے اور تم سے پوچھ ہونے والی ہے جو کام تم
... اور نہ لیو اپنی قسمین رلنے کا بہانہ ایک دوسرے سے کہ ڈگ نہ جاوے کسیکا پاؤن جمے پیچھے
... اسپر کہ تمنے روکا اللہ کی راہ سے اور تمکو بری مار ہو اور نہ لو اللہ کے اقرار پر مول تھوڑا بے
... اللہ کے ہان ہے وہی بہتر ہے تم کو اگر تم جانتے ہو جو تمہارے پاس ہے وہ نبڑ جاویگا اور جو اللہ کے
... ہے سو رہتا ہے اور ہم بدلے مین دینگے ثابر رہنیوالون کا حق بہتر کامون پر جو وہ کرتے تھے ف اس
... سے معلوم ہوا کہ کافر کو بدقولی سے نہ مارے کفران باتون سے مٹتا نہین اور اپنے اوپر وبال آتا ہے ف
... کو بدنام نہ کرو کہ یقین لانیوالے شک مین پڑین اور تمپر یہ گناہ چڑھے پہلو مذکور تھا آپس کے قول توڑنے
... کہ اسہ سے قول توڑنے کا یعنے مال کے طمع سے حکم خلاف شرع نہ کرو وہ مال وبال لاوے گا
... شرع ہاتھ لگے وہی بہتر ہے تمہارے حق مین انتہے اللہ سبحانہ وتعالی نے کہا اگر اللہ چاہتا کہ تم سب
... یعنے پر ہو جاؤ تو اسیطرح ہو جاتا چنانچہ فرمایا ہے وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَاٰمَنَ مَنْ فِي الْاَرْضِ كُلُّهُمْ
... اسہ اگر تیرا رب چاہتا یقین ہی لاتے جتنے لوگ زمین مین ہین سارے تمام یعنے تمہارے درمیان
... اختلاف نہ پڑتا اور نہ کسیطرح کا بغض وکینہ ہوتا وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ اُمَّةً وَّاحِدَةً
... مُخْتَلِفِيْنَ ۝ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ رَبُّكَ وَلِذٰلِكَ خَلَقَهُمْ یعنے اور اگر چاہتا تیرا رب کر ڈالتا لوگون
... رہتے ہین اختلاف مین مگر جنپر رحم کیا تیرے رب نے اور اسواسطے انکو پیدا کیا ہے اسی
... جسکو چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے اور جسکو چاہتا ہے گمراہ فرماتا ہے پھر قیامت کے دن تمہارے
... کرے گا اور ایک ایک فعل و تقریر و تحریر پر جزا دے گا پھر بندون کو اتخاذ دغل یعنے
... ایک دوسرے پر بادہ دینگے بہکاوت ہے اس شخص کی کہ استقامت پر ہو کر

پہر طرین ہدی سے بسبب ایمان حاصل ہین وہ کیسے ہو
کہ مومن نے عہد کرکے توڑ ڈالا تو اسکو دین اسلام پہ کچھ قوت و اعتماد باقی
سے اسلام مین باز رہیگا ولہذا فرمایا ہے کہ چکھو تم برائی اسپر کہ تمنے راہ خدا سے روکا
عظیم ہے پہر ان ایمان کے عوض مین عرض حیات دنیا کے لیئے کو منع فرمایا کیونکہ
اور اگر ابن آدم کے لیے ساری دنیا جمع ہو جائے تب بھی جو اللہ سبحانہ وتعالی کے پاس ہے
یعنے اللہ کا ثواب واسطے راجی مومن اور طالب حافظ عہد کے بہتر ہے ولہذا فرمایا ہے کہ اگر تم
پہر جو کچھ تمہارے پاس ہے وہ ہو چکتا ہے اور منقضی ہو جاتا ہے کیونکہ اسکی نہایت ایک مدت
متناہی تک ہے اور اللہ کا ثواب واسطے تمہارے جنت مین باقی بلا انقطاع ہے جو کہ دائم و مستمر ہے
وَلَنَجْزِيَنَّ پہر قسم کہا کر فرمایا کیونکہ لام قسم کا ہے کہ صبر والون کا بدلا نہایت ہی بہتر ملتا ہے اور ان کی
برائیون سے تجاوز کیا جاتا ہے فتح البیان مین کہا ہے اللہ چاہتا تو تمکو حق پر متفق کر دیتا باہم تمہارے
تخالف تباغض نہ ہوتا لکن وہ کسیکو ہدایت دیتا ہے اور کسیکو گمراہ کر دیتا ہے اسکی حکمت بالغہ اسی کو
ہے لَا يُسْئَلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْئَلُونَ یعنے اس سے پوچھا نہ جاوے جو وہ کرے اور ان سے پوچھا
ہان تمہارے اعمال سے اس دن سوال ہوگا تم اپنے قسم کو مکر و خدیعت نہ کرو یہ عام شامل ہے جمیع صور
کو اس مین قطع حقوق مالیہ وغیرہ سب داخل ہین مفسرین کہتے ہین یہ نہی ہے ان لوگون کو جنہون نے
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیعت کی تہی کہ تم نقض عہد اسلام و نصرت دین پر نہ کرو لکن گو سبب نزول
اعتبار عموم لفظ کا ہے نہ خصوص سبب کا اس دغل سے ایک قوم کے پاؤن بعد ثبوت کے اوکھڑ جاوے
اور تم اس روک ٹوک کی وجہ سے مزا عذاب کا چکھو گے خاصہ دنیا مین یا آخرت مین اللہ کے عہد کے عوض
دنیا کا مت لو اگرچہ ظاہر مین کثیر ہو کیونکہ وہ ذاہب و زائل ہونیوالا ہے اور جو ثواب و اجر اللہ کے
بہتر ہے اگر تم جانو کیونکہ تمہارے پاس کی چیز فانی ہونیوالی ہے اور اللہ کے پاس کی جو باقی
نہ ہوگی وانچہ دیرنہ پاید دلبستگی را نہ شاید ہر عاقل ہوشمند اس بات کو جانتا ہے کہ
کسی حد تک پہونچی وہ حقیر یسیر ہے اور باقی دائم کثیر جلیل ہے آخرت کی
نعیم دنیا جس کا انعام ہونیپر کیا ہے وہ اگرچہ زائل ہے لکن
باقی مین ہے پہر صبر والون کا اجر انکے عمل سے بہتر ہے

[illegible] اس سے بہی زیادہ تر اجر ملے گا مَنْ عَمِلَ صَالِحًا

[illegible] فَلَنُحْيِيَنَّهُ حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا

[illegible] کام مرد ہو یا عورت ہو اور وہ یقین پر ہے تو اسکو ہم جلاوین گے اچہی زندگی

[illegible] انکا بہتر کامون پر جو کرتے تہے **ف** اچہی زندگی قیامت کو جلاوین گے

[illegible] اور لذت مین انتہے یہ ایک وعدہ ہے اللہ کا واسطے عامل صالح کے ابن کثیر نے کہا

[illegible] لِكِتَابِ اللّٰهِ وَسُنَّةِ نَبِيِّهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ یعنے اس عمل سے مراد

[illegible] ہے وہ قرآن و حدیث کے مطابق ہو خواہ یہ عامل بنی آدم مرد ہو یا عورت اور دل اسکا ایمان

[illegible] رسول پر اور یہ عمل مامور بہ مشروع ہو پاس سے اللہ سبحانہ و تعالی کے اسکو دنیا مین اللہ تعالی حیات

[illegible] رکہیگا اور دار آخرت مین اچہی جزا عمل کی دیگا حیات طیبہ مشتمل ہے وجوہ راحت پر کسی طرف

[illegible] ہون ابن عباسؓ اور ایک جماعت نے تفسیر حیات طیبہ کے ساتہہ رزق حلال طیب کے کی ہے اور علی

[illegible] اللہ تعالی عنہ نے ساتہہ قناعت کے یہی قول عکرمہ و وہب بن منبہ کا بہی ہے دوسرا قول ابن

[illegible] ہے کہ مراد سعادت ہے حسن و مجاہد و قتادہ رضؓ نے کہا طیب حیات کسیکو نہین ہوتا ہے مگر جنت مین

[illegible] کہا مراد رزق حلال و عبادت ہے دنیا مین یا عمل کرنا ہے طاعت پر اور منشرح ہونا ساتہہ طاعت کے

[illegible] طیبہ شامل ہے ان سب امور کو جسطرح کہ حدیث ابن عمروؓ مین فرمایا ہے قَدْ اَفْلَحَ مَنْ اَسْلَمَ وَرُزِقَ

[illegible] قَنَّعَهُ اللّٰهُ بِمَا اٰتَاهُ یعنے وہ شخص مراد یاب ہے جو مسلمان ہوا اور اسکو قوت لایموت مل گیا اور جو اسکو

[illegible] اس نے قناعت کی رَوَاهُ اَحْمَدُ وَمُسْلِمٌ ترمذی و نسائی کا لفظ فضالہ بن عبید سے رفعا یہ

[illegible] مَنْ هُدِيَ لِلْاِسْلَامِ وَكَانَ عَيْشُهٗ كَفَافًا وَقَنَعَ بِهٖ یعنے اسنے مراد پائی جسکو اسلام کی ہدایت کی

[illegible] قوت لایموت ہے اور اس نے اسپر قناعت کی قَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ

[illegible] کہتے ہین اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ الْمُؤْمِنَ حَسَنَةً يُعْطٰى بِهَا فِي الدُّنْيَا وَيُثَابُ عَلَيْهَا

[illegible] الْكَافِرُ فَيُطْعَمُ بِحَسَنَاتِهٖ فِي الدُّنْيَا حَتّٰى اِذَا اَفْضٰى اِلَى الْاٰخِرَةِ لَمْ تَكُنْ

[illegible] خَيْرًا یعنے اللہ حق نہین رکہتا کسی مومن کا ایک نیکی مین جسپر دنیا مین بہی دیا جاتا

[illegible] ثواب دیا جاویگا اور رہا کافر تو اپنے حسنات کے بدلے دنیا مین کہلایا جاتا

[illegible] تو اسکی کوئی نیکی باقی نہ ہوگی جسپر وہ بہلائی دیا جاوے تَفَرَّدَ بِاِخْرَاجِهٖ

Marfat.com

مسلم فتح البیان مین کہا ہی حیات طیبہ مین اختلاف [illegible]
سے نقل کیا ہے کہ معرفت ما بہ ہے اور ابو بکر وراق نے کہا حلاوت [illegible]
بعض نے کہا رزق یوم بیوم ہے سدی نے کہا حیات قبر مین حاصل ہوتی ہے [illegible]
وتعب دنیا سے استراحت پاتا ہے سہل تستری نے کہا حیات طیبہ یہ ہے کہ بندہ اپنی تدبیر نفس [illegible]
اور تدبیر اسکی حوالہ حق ہو یا مراد استغنا ہی خلق سے اور افتقار طرف حق کے اکثر مفسرین [illegible]
دنیا مین ہے نہ آخرت مین کیونکہ حیات آخرت کا ذکر مابعد مین فرمایا کہ ہم انکے عمل کی اچھی جزا دینگے

الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ اِنَّهٗ لَيْسَ لَهٗ سُلْطٰنٌ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ○ اِنَّمَا سُلْطٰنُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يَتَوَلَّوْنَهٗ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِهٖ مُشْرِكُوْنَ ○ ع ۱۳ ۱۱

تو پڑہنے لگے قرآن تو پناہ لے اللہ کی شیطان مردود سی اسکا زور نہین چلتا انپر جو یقین رکہتے ہین اور
رب پر بہروسا کرتے ہین اسکا زور انپر ہے جو اسکو رفیق سمجہتے ہین اور جو اسکو شریک ٹہیراتے ہین ف
مین کسی آدمی کو کوئی شیطان یعنے جن ستانے لگے تو اسکی طرف رجوع نہ ہو کہ وہ اور اسکے سر چڑہتا ہے
اللہ کی پناہ مین دوڑے اوسکا کلام ہے اور اسکے نام ہین انتہے یہ اللہ کا حکم ہے زبان پیغمبر پر کہ لوگ
ارادہ قرآن کے پڑہنی کا کرین تو اللہ کی پناہ شیطان رجیم سے چاہین یہ امر ندب ہی کچہ واجب نہین ہے
نے اسپر اجماع حکایت کیا ہے اور ائمہ بہی اسیطرف گئی ہین مطلب اس استعاذہ کا وقت قراءت [illegible]
یہ ہے کہ قاری پر قراءت ملتبس نہ ہو اور تدبر و تفکر سے باز نہ رہے ولہذا مذہب جمہور کا یہ ہے
قبل تلاوت کے ہو لکن حمزہ اور ابو حاتم سجستانی بعد تلاوت کے بتاتے ہین بدلیل آیت باب نووی نے
مہذب مین بہی اسیطرح نقل کیا ہے ابو ہریرہؓ و ابن سیرین و نخعی سے لکن صحیح اول ہے کیونکہ [illegible]
تقدم اسکا تلاوت پر آیا ہے ثوری نے کہا شیطان کا زور یہ ہے کہ ایسے گناہ مین گرفتار [illegible]
سے وہ توبہ نہ کرین اورون نے کہا شیطان کو کچہ حجت انپر نہین ہے کقولہ اِلَّا عِبَادَكَ [illegible]
اِنَّمَا سُلْطَانُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يَتَوَلَّوْنَهٗ مجاہد نے کہا مراد اطاعت ہے دوسرون نے کہا [illegible]
شیطان کو اپنا ولی ٹہیرایا ہے اور اسکو اللہ کی عبادت مین شریک کیا یا بسبب [illegible]
باللہ ہوتے ہین یا یہ مطلب کہ شیطان اموال و اولاد مین انکا شریک [illegible]
وغیرہ ائمہ لغت کہتے ہین معنے آیت کے یہ ہین [illegible] تو قرآن [illegible]

[illegible] بعد قرارت کے مستعیذ ہو جیسے وَاِذَا اَکَلْتَ فَقُلْ
[illegible] کہا واحدی نے کہا یہ اجماع ہے فقہاء کا کہ استعاذہ پہلے پڑہنے
[illegible] من بعدہم اور داؤد ظاہری طرف بعد قرارت کے گیے ہین لکن اکثر
[illegible] فقہاء امصار کا مذہب یہی ہے کہ پہلے قرارت سے کرے مراد استعاذہ سے پناہ
[illegible] قرارت مین وسوسہ نہ ڈالے آیت دلیل ہے اس بات پر کہ مصلے ہر رکعت مین
[illegible] جو حکم کسی شرط پر مترتب ہوتا ہے وہ قیاساً بتکرر شرط متکرر ہوا کرتا ہے شیطان
[illegible] پر جو اپنے رب پر متوکل ہین نہین ہوتا ہے اور وہ انکو اغوا کرکے طرف گمراہی کے
[illegible] معلوم ہوا کہ ایمان و توکل مانع ہین وسوسہ و تسلط شیطان سے اور اگر وہ کسیکو ان مین سے
[illegible] ہے تو اسکا اثر نہین ہوتا اللہ نے انہین کے حق مین فرمایا ہے اِنَّ عِبَادِیْ لَیْسَ لَکَ عَلَیْہِمْ
[illegible] اِلَّا مَنِ اتَّبَعَکَ مِنَ الْغٰوِیْنَ یعنے جو میرے بندے ہین تجھکو انپر کچھ زور نہین مگر جو تیری راہ چلا
[illegible] مین پھر شیطان کے تسلط کو منحصر کیا ہے ان لوگون مین جو شیطان کے دوستدار ہین اور اس کے
[illegible] اطاعت کیا کرتے ہین اور بسبب اسکی وسوسہ کے شرک باللہ مین گرفتار ہوتے ہین وَاِذَا بَدَّلْنَا
[illegible] اٰیَۃً ۙ وَّاللّٰہُ اَعْلَمُ بِمَا یُنَزِّلُ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مُفْتَرٍ ؕ بَلْ اَکْثَرُہُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ○ قُلْ نَزَّلَہٗ
[illegible] مِنْ رَّبِّکَ بِالْحَقِّ لِیُثَبِّتَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَہُدًی وَّبُشْرٰی لِلْمُسْلِمِیْنَ ○ جب بدلتے
[illegible] کی جگہ دوسری آیت اور اللہ بہتر جانتا ہے جو اتارتا ہے تو کہتے ہین تو تو بنا لاتا ہے یون ہی
[illegible] خبر نہین تو کہہ اسکو اتارا ہے پاک فرشتے نے تیرے رب کی طرف سے تحقیق تا ثابت کرے
[illegible] راہ کی سوجھ اور خوشخبری مسلمانون کو **ف** اسکلام مین اللہ تبارک و تعالے نے اکثر
[illegible] کرتے اسکا جواب سمجھا دیا یعنے ہر وقت پر موافق اسوقت کے حکم بھیجے تو یقین لانے
[illegible] ہمارا رب ہر حال سے خبردار ہے ہر حال مین اسکے موافق راہ سجھا دی اور ہر کام
[illegible] اللہ سبحانہ و تعالی نے اس جگہ خبر دی اس بات کی کہ مشرکون کی عقل ضعیف ہے اور
[illegible] ان کا ایمان لانا متصور نہین ہوتا انپر تو بدبختی لکھ گئی ہے انہون نے تغیر
[illegible] رسول سے یہ بات کہی کہ تو مفتری ہے یعنے کذاب حالانکہ اللہ سبحانہ و تعالی جو
[illegible] حکم دیتا ہے مجاہد نے کہا تبدیل سے مراد یہ ہے کہ ایک آیت اٹھالی

Marfat.com

اور دوسری بجاے اسکے ثابت کی قتادہ نے کہا یعنی [illegible]
کرتے ہین ہم کوئی آیت یا بہلا دیتے ہین تو بہتر بچاتے ہین اس سے [illegible]
پر قادر ہے اللہ تعالی نے اس اعتراض کے جواب مین یہ ارشاد کیا کہ اس کلام کا [illegible]
علیہ السلام وہ بیچ میچ اسکو پاس سے اپنے رب کے لاتا ہے صدق و عدل کے ساتھ تاکہ ایمان دار
دم رہین اور کلام منزل کی تصدیق کرین اولاً و ثانیاً اور انکے دل عاجزی سے بیچ آئین یہ
ہے واسطے مسلمین کے جو کہ اللہ و رسول پر ایمان لائے ہین فتح البیان مین کہا ہے کہ کفار قریش نے
تھے اللہ نے انکے اعتراض کا جواب دیا اور کہا کہ یہ لوگ جاہل ہین کچھ نہین جانتے اور حقیقت نزول
پہچانتے کہ ہر سورت بلکہ آیت اسکی ایک اعجاز ہے یا حکمت نسخ کے عالم نہین ہین کہ بنیاد اس نسخ کی
پر ہے جسکو اللہ خوب جانتا ہے کسی شے کے مشروع کرنے مین کوئی مصلحت موقت ہوتی ہے پھر دوسرے
دوسرے کام کی مصلحت ٹھیرتی ہے اس مین بندون پر تخفیف ہے اگر پردہ اٹھا لیا جائے تو یہ کفار وجہ
منہج عدل و رفق و لطف کو معلوم کرلین یہ قرآن تو روح القدس نے اتارا ہے اور اللہ کیطرف سے
لائے ہین ناسخ ہو یا منسوخ سب اسکیطرف سے ہے مومنون کے دل اسپر ثابت رہتے ہین اور یہ باعث
و بشارت اہل اسلام ہے اضداد ان خصال کے غیر مومنین کو حاصل ہوتے ہین وَلَقَدْ نَعْلَمُ أَنَّهُمْ

إِنَّمَا يُعَلِّمُهُ بَشَرٌ ۗ لِّسَانُ الَّذِي يُلْحِدُونَ إِلَيْهِ أَعْجَمِيٌّ وَهَٰذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُّبِينٌ ۝

ہے کہ وہ کہتے ہین اسکو تو سکھاتا ہے آدمی جسپر تعریض کرتے ہین اسکی زبان ہے اوپری اور
صاف ہے ف ایک شخص کا غلام رومی نصرانی تھا مکے مین تھا حضرت رسول اللہ صلے اللہ علیہ
پاس آبیٹھتا محبت سے اللہ تعالی کا کلام اور پیغمبر کا احوال سننے کو کافر کہتے ہین سکھاتا ہے
نے خبر دی کہ مشرک لوگ کذب و افترا و بہتان کی راہ سے یہ بات کہتے ہین کہ محمد صلے
قرآن ہمپر تلاوت کرتے ہین یہ ایک بشر انکو سکھاتا ہے اور ایک مرد عجمی کی طرف
غلام بعض بطون قریش کا تھا اشارہ کرتے تھے وہ غلام بیوپاری تھا رومی تھا
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اسکے پاس بیٹھ جاتے اور بات کرتے اسکی [illegible]
کرتا تھا اتنی کہ فقط بات کا [illegible] جواب دیدیتا ہے [illegible]
کہ اس شخص کی زبان عجمی ہے اور [illegible] زبان عربی

...ل سے اکثر جزمین اسکا سیکھتا ایک مرد عجمی ...
...کا محمد بن اسحٰق نے سیرت مین کہا ہے ہمکو یہ بات پہونچی ہے کہ حضرت
...ے ...ر ایک سبیعہ غلام نصرانی کے بیٹھتے تہے اسکا لقب جبر تہا وہ ایک
...ن کا اسپر یہ آیت اتری عبداللہ بن کثیر نے بہی اسیطرح کہا ہے عکرمہ وقتادہ نے
...ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہین حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ مین ایک آہنگر کو
...ے اسکا نام بلعام تہا اسکی زبان اعجمی تہی مشرک حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اسکے پاس آتے
...ے اسپر کہنے لگے کہ بلعام انکو تعلیم کرتا ہے اسپر یہ آیت اتری ضحاک نے کہا مراد سلمان فارسی
...ل مصنف ہے کیونکہ آیت باب مکی ہے اور سلمان مدینے مین ایمان لائے تہے عبداللہ بن سلم
...ہے وہ غلام رومی تہے وہ اپنی کتابین اپنی زبان مین پڑہا کرتے حضرت رسول اللہ صلے اللہ
...آلہ وسلم کا گذر اس طرف سے ہوتا تو آپ کہڑے ہوکر سنتے مشرکون نے کہا یہ تو ان دونون سے سیکہتے
...اسپر یہ آیت نازل کی سعید بن مسیب نے کہا ایک یلخضر کاتب وحی تہا پس آنحضرت صلی اللہ علیہ
...وسلم کے اسلام سے پہر گیا اور مشرکون مین جاملا اس نے یہ افترا باندہا فتحہ اللہ تعالیٰ فتح البیان
...کہا ہے اسنے ایک دوسرا شبہ کفار کا ذکر کیا کہ وہ یہ کہتے ہین کہ معلم حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اس کلام
...ہے یہ کلام کچہ نزدیک سے اللہ کے نہین آیا ہے جسطرح کہ زعم ہے حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اہل علم کا
...ن شبہ کے اختلاف ہے کسینے کہا غلام فاکہ بن مغیرہ جبر نام نصرانی آہنگر رومی تہا وہ مسلمان
...حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اخبار قرون اولی سنتے اور آپ امی تہے تو کہتے کہ جبر ان کو
...کہتے کہا اسکا نام عایش یا یعیش تہا غلام بنی حضرمی کا وہ کتب اعجمیہ پڑہا کرتا تہا بعض نے
...ین عامر بن اوی کا یا بلعام مراد ہے وہ توریت پڑہا کرتا یا ایک مرد نصرانی ابا میسرہ نام وہ زبان
...تہا کسینے کہا اسکا نام عداس تہا یا مراد بشر دو غلام ہین ایک کا نام یسار دوسرے
...تہے تو ہ ...ین بنا بکرتے کے ہین رہتے تہے انکی ایک کتاب تہی اسکو پڑہا کرتے
...ن نے کہا یہ اقوال متناقض نہین ہین جائز ہے کہ مشرکین نے یہ زعم کیا ہو کہ
...نے سلمان فارسی کو ...ا ہے اسکو قول پر جمع ناممکن ہے اسلیے کہ آیت
...ے اس اصرار کا یہ

Marfat.com

جواب دیا کہ جس بشر کو یہ معلم بتاتے ہین اسکی زبان و لغت [illegible]
عربی واضح ہے قرآن کا نام لسان رکھا اسلیے کہ عرب قصیدہ و بیت کو لسان [illegible]
ہے تو پہر عجمی کا عربی سکہانا کیونکر ہو سکتا ہے کہان فصاحت و بلاغت قرآن کی [illegible]
کا جس کی طرف اشارہ کرتے تہے حالانکہ اہل لسان عربی بہی معارضہ ایک سورت [illegible]
سے عاجز ہو گئے باآنکہ رجال فصاحت و قادۂ بلاغت تہے اس سے ثابت ہوا کہ جو کلام محمد [illegible]
لائے ہین وہ اللہ سبحانہ تعالی کی وحی ہے نہ تعلیم بشری اور نہ اپنی طرف سے اسکو ساختہ [illegible]
وحی ربانی و تنزیل سبحانی ہے اِنَّ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰہِ لَا یَھْدِیْھِمُ اللّٰہُ وَلَھُمْ
اَلِیْمٌ ○ اِنَّمَا یَفْتَرِی الْکَذِبَ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰہِ وَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الْکٰذِبُوْنَ
یقین نہین آتین اللہ کی باتین انکو اللہ راہ نہین دیتا اور انکو دکہہ کی مار ہے جہوٹ بناتے وہ ہین [illegible]
نہین اللہ کی باتون پر اور وہی لوگ جہوٹے ہین **ف** یعنی جتنا سمجہا یے وہ نہین سمجہتے بے یقین
محروم ہین انتہے اللہ نے خبر دی کہ جو اللہ کے ذکر سے مونہ پہیرتا ہے اور قرآن منزل سے تغافل کرتا ہے [illegible]
ایمان لانے کا اس چیز پر نہین رکہتا جو اللہ کے پاس سے آئی ہے سو اسطرح کے لوگون کو اللہ [illegible]
کے راہ نہین دیتا بلکہ انکے لیے آخرت مین دکہہ کی مار ہے پہر یہ خبر دی کہ پیغمبر نہ مفتری ہے اور نہ [illegible]
افترا کرنا کذب کا اللہ و رسول پر کام شرار خلق کا ہے جو اللہ کی آیتون پر یقین نہین لاتے ہین کا [illegible]
بہ دروغ ہین نزدیک لوگون کے اور حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو سب لوگون سے زیادہ راست گو [illegible]
اور کاملتر علم و عمل و ایمان و ایقان مین تہے اور آپ کا سچا ہونا مشہور معروف تہا کسی کو [illegible]
تہا یہانتک کہ ان مین امین کہلاتے تہے ولہذا جب ہرقل ملک روم نے ابو سفیان [illegible]
نبویہ کا سوال کیا اور کہا کیا تم اسکو متہم بہ کذب کرتے ہو تو کہا نہین اسپر ہرقل نے کہا [illegible]
کہ لوگون پر تو جہوٹ بولنا چہوڑ دے اور لگے اللہ پر جہوٹ بولنے فتح البیان [illegible]
آیات کی تصدیق علم الٰہی مین نہین کرتے ہین انہین کو اللہ نجات [illegible]
کیونکہ انکی شقاوت پہلے سے جان چکا ہے رہی آخرت سو وہان [illegible]
کذب کرنا کام انہین اشخاص کا ہے جو اللہ کی آیتون پر ایمان [illegible]
علیہ وسلم جو سردار مومنین اور داعی الی اللہ [illegible]

Marfat.com

مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنْ بَعْدِ إِيمَانِهِ إِلَّا
الْإِيمَانِ وَلٰكِنْ مَنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِنَ اللّٰهِ
ذٰلِكَ بِأَنَّهُمُ اسْتَحَبُّوا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْآخِرَةِ وَأَنَّ اللّٰهَ لَا
أُولٰئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ وَأَبْصَارِهِمْ وَ
لَا جَرَمَ أَنَّهُمْ فِي الْآخِرَةِ هُمُ الْخٰسِرُونَ ○ جو کوئی منکر ہو اللہ سے ایمان
پیچھے بردستی کی اور اسکا دل برقرار ہے ایمان پر لیکن جو کوئی دل کھولکر منکر ہوا سو
اور اسکو مبرہی مار ہے یہ اسواسطے کہ انہون نے عزیز رکہی دنیا کی زندگی آخرت سے اور
دین دیا منکر لوگون کو وہی ہین کہ مہر کردی ہے اللہ نے انکے دلونپر اور کانون پر اور آنکہون پر اور
بیخبر ہوش آپ ہی ثابت ہوا کہ آخرت مین وہی خراب ہین ف پہلے مذکور ہوے کافرون کے
فرمایا کہ جو کوئی شبہے منکر ایمان سے پھر جائے اسکا چال ہے مگر ظالم زبردستی سے اگر منہہ سے کفر کا
کہے اور دلمین ایمان برقرار ہے اسکو گناہ نہین لیکن اگر مرنا قبول کرے اور لفظ بھی منہہ سے
نکالے اکبر ہے جو کوئی ایمان سے پھرا ہے تو دنیا کی غرض کو جان کے ڈر سے یا برادری کی خاطر سے
کہے جس نے دنیا عزیز رکہی اسکو آخرت کہان اگر جان کے ڈر سے لفظ کہے تو چاہیے جب ڈر
جاوے پھر توبہ و استغفار کرکے ثابت ہو جاوے انتے اللہ سبحانہ و تعالی نے خبر دی حال سے اس شخص کی
کہ کیا ساتہ اللہ کے بعد اسکے کہ ایمان لایا تہا اللہ پر اور مستبصر ہوا تہا اور کہل گیا سینہ اسکا کفر
کے واسطے ہوا کہ کیسے تحقیر اللہ کا غضب ہے اسلیے کہ اس نے ایمان کو جان لیا تہا پھر اس سے عدول
کیا اسکے لیے عذاب عظیم ہے دار آخرت مین کیونکہ اس نے دنیا کی زندگی کو آخرت پر دوست
رکہا اس کی رونق بہاوے دنیا کے اور ہدایت نہین کی اللہ نے اسکے دل کو اور ثابت نرکہا اسکو
اوپر اسکے کانون اور آنکہون اور دلون کے اب وہ کوئی شے جو اسکو نفع دی نہین سمجہتا اور اسکے کان اور آنکہہ پر
اور دل ان چیزون سے نہین لیتا اور نہ یہ شیا کچہ بکار آمد اسکے ہوتے ہین بلکہ وہ غافل ہے
اور بیخبر ہے اس سے پس لامحالہ ایسا شخص آخرت مین منجملہ خاسرین کے ہے جنہون
نے اپنون کو دن قیامت کے نقصان و زیان و پھیر مین سے اون شخص کو مستثنی
کیا جو اکراہ معرکہ کے سبب مار پیٹ اور ایذا پانے کے ہاتہہ سے

Marfat.com

شرک کے لیکن دل اُسکا ایمان پر ساتھ اللہ و رسول کے [illegible]
نے کہا یہ آیت حق مین عمار بن یاسرؓ کے نازل ہوئی ہے مشرک انکو عذاب [illegible]
آلہ وسلم کا انکار کرے ناچار اکراہ کے ساتھ انکی موافقت کی اور حضرت [illegible]
یہ آیت اُتری شعبی وقتادہ وابو مالک بہی اسیکے قائل ہین محمد بن عمار بن یاسرؓ نے کہا [illegible]
کو پکڑ لیا اور عذاب دیا یہانتک کہ عمار نے بعض ارادہ مشرکین مین مقاربت کی یہ شکایت [illegible]
آلہ وسلم سے کی فرمایا کَیْفَ تَجِدُ قَلْبَکَ یعنے تو اپنے دل کو کیسا پاتا ہے کہا مُطْمَئِنًّا بِالْاِیْمَانِ
ساتھ ایمان کے فرمایا اِنْ عَادُوْا فَعُدْ یعنے اگر وہ عود کرین تو بہی عود کر رَوَاہُ ابْنُ جَرِیْرٍ [illegible]
بِاَبْسَطَ مِنْ ذٰلِکَ اس روایت مین یون آیا ہے کہ عمارؓ نے حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم [illegible]
آلہہ کو خیر سے یاد کیا پہر حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آگے شکوہ کیا اور کہا مَا تَرَکْتُ حَتّٰی [illegible]
وَذَکَرْتُ اٰلِہَتَہُمْ بِخَیْرٍ یعنے مین نہین چہوڑا گیا یہانتک کہ مینے آپ کو گالیان دین اور [illegible]
کو مینے اچہا کہا فرمایا تو اپنے دلکو کیسا پاتا ہے کہا مطمئن ساتھ ایمان کے فرمایا اگر وہ عود کرین تو بہی [illegible]
بارے مین یہ آیت آئی اِلَّا مَنْ اُکْرِہَ وَقَلْبُہٗ مُطْمَئِنٌّ بِالْاِیْمَانِ ولہذا علما نے اتفاق [illegible]
کہ مکرہ علی الکفر کو جائز ہے کہ جان بچانے کی واسطے انکی موافقت کرے اور یہ بہی جائز ہے کہ نہ مانے جسطرح [illegible]
رضی اللہ عنہ نے نہ مانا تہا اور وہ بلال کو طرح طرح کے افاعیل سے تکلیف دیتے تہے یہانتک [illegible]
پتہر ان کے سینے پر شدت گرما مین رکہا اور کہا اللہ کے ساتھ شرک کر بلالؓ کے انکار کیا [illegible]
رہے اور کہا واللہ اگر مین اور کوئی کلمہ زیادہ غصے مین لانیوالا تمکو اس کلمہ احد سے جانتا [illegible]
اللہ عنہ وارضاہ اسیطرح حبیب بن زید انصاریؓ سے مسیلمہ کذاب نے کہا تہا کیا تو گواہی [illegible]
کہ محمد رسول ہین اللہ کے کہا ہان کہا کیا تو گواہی دیتا ہے اسکی کہ مین رسول ہون [illegible]
سنتا اس نے انکا ایک عضو کاٹا اور وہ اسیبات پر ثابت رہے عکرمہ کہتے [illegible]
اسلام سے مرتد ہو گئے تہے آگ مین جلا دیا یہ بات ابن عباسؓ کو پہونچی [illegible]
لیے کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے [illegible]
حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہا ہے مَنْ بَدَّلَ دِیْنَہٗ [illegible]
حضرت علی رضی اللہ عنہ کو پہونچی [illegible]

[illegible] اہل مکہ کو ہے بطریق التفات واسطے مبالغہ
[illegible] کو جتلایا اور معاصی مین دراز دستی کی پہر
[illegible] تمہارے ہلاک کرنے مین تاخیر کی گئی یا مراد ظلم سے
[illegible] لیکر آئے تہے جو دلالت کرتے تہے اونکے صدق پر لیکن
[illegible] اللہ نے اپنے الطاف کو اون سے سلب کر لیا تہا
[illegible] اوکہاڑ کر پہینکدیا جاتا ہے یہ وعید شدید ہے اون
[illegible] یا خاص کفار اہل مکہ کو پہر اللہ نے اون لوگون کو خطاب کیا جن
[illegible] مبعوث فرمایا تہا اور کہا کہ دیکہو ہمنے تم کو بعد اون قرون کے
[illegible] کے آثار تم دیکہتے ہو خلیفہ کیا تاکہ ہم دیکہین کہ تمہارا عمل بابت خیر
[illegible] وہ کام کروگے جو لائق منصب استخلاف کے ہے یا خلاف
[illegible] لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا اسکو واحدی و رازی
[illegible] جو کہ دیکہتا ہے اس صورت مین یہ استعارہ تمثیلیہ ہے لیکن اول
[illegible] قَالَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا ائْتِ بِقُرْآنٍ غَيْرِ
[illegible] أَنْ أُبَدِّلَهُ مِنْ تِلْقَاءِ نَفْسِي إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَى إِلَيَّ
[illegible] عَظِيمٍ ○ قُلْ لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا تَلَوْتُهُ عَلَيْكُمْ وَلَا أَدْرَاكُمْ
[illegible] أَفَلَا تَعْقِلُونَ ○ اور جب پڑہیے اُنپر آیتین ہماری
[illegible] کی لے آ کوئی اور قرآن اوسکے سوا یا اوسکو بدل ڈال تو کہہ
[illegible] مین تابع ہون اُسیکا جو حکم آوے میری طرف مین ڈرتا ہون اگر
[illegible] تو کہہ اگر اللہ چاہتا تو مین نہ پڑہتا یہ تمہارے پاس اور نہ وہ تمکو
[illegible] مین ایک عمر اس سے پہلے کیا پہر تم نہین بوجہتے ہو ف اس قرآن
[illegible] تو کہتے اتنا بدل ڈال تو یہ کلام ہم سب قبول
[illegible] اس قسم کا خیال رکہتا انتہی ابن کثیر
[illegible] جو اللہ کے کلام سے روگردان ہین انپر

[illegible] کہا یہ کون ہے کہا یہ شخص یہودی تہا پہر مسلمان
[illegible] مسلمان کرنا چاہتے ہین مین گمان کرتا ہون کہ دو ماہ بتائے
[illegible] تم اسکی گردن مارو اللہ و رسول کا یہی حکم ہے کہ جو اپنے دین سے
[illegible] جو اپنے دین کو بدل ڈالے رواہ احمد یہ قصہ صحیحین مین دوسرے لفظ سے
[illegible] ہے کہ مسلمان اپنے دین پر ثابت رہے اگرچہ نوبت اسکے قتل کی آئی حافظ ابن عساکر
[illegible] اور سہمی صحابی مین لکہا ہے کہ انکو روم نے قید کر لیا اور اپنے بادشاہ کے پاس لائے
[illegible] نصرانی ہو جا مین تجہ کو اپنے ملک مین شریک کر لون گا اور اپنی بیٹی تجہکو بیاہ دون گا انہون
[illegible] سارا ملک و مال اپنا اور سارا ملک عرب کا دیگا تو مین دین محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک طرفۃ العین پہر جاؤن
[illegible] نصرانی نہون گا بادشاہ نے کہا تو اب مین تجہکو قتل کر ڈالون گا کہا بہتر ہے بادشاہ نے حکم
[illegible] اور تیر اندازون سے کہا کہ اسکے ہاتہ پاؤن مین تیر مارو اور ان سے کہتا تہا کہ تم دین
[illegible] مین آجاؤ وہ انکار کرتے تہے پہر ان کو سولی پر سے اُتار کر ایک تانبے کی دیگ کو گرم کر کے لائے
[illegible] مسلمان قیدی کو اس مین ڈالا اور یہ دیکہہ رہے تہے اسکی ہڈیان نظر آنے لگین انپر پہر دین نصرانیت
[illegible] کیا انہون نے انکار کیا تب حکم دیا کہ انکو اسکے اندر ڈالدو انکو اٹہا کر ڈالنا چاہا یہ رونے لگے
[illegible] ہوئی انکو بلایا انہون نے کہا مین اسلیے رویا کہ میری جان ایک جان ہے اسیدم یکبارگی
[illegible] مین ڈالدے جائیگی مین یہ چاہتا تہا کہ مجہکو بعد دہر ہوئے تن کے ایک جان ہوتی جسکو تو یہ
[illegible] بعض روایات مین آیا ہے کہ پادشاہ نے انکو قید کیا اور چند روز تک کہانا پینا انکا بند
[illegible] شراب بہیجی اور سور کا گوشت یہ اسکے پاس نہ پہٹکے پہر انکو بلا کر کہا تجہ کو کہانے سے اس کے
[illegible] حلال ہو گیا تہا لکن مینے نہ چاہا کہ مین تجہکو اپنے بارے مین خوش کرون بادشاہ
[illegible] مین تجہکو اور سارے مسلمان قیدیون کو چہوڑ دون گا انہون نے اسکے سر پر
[illegible] مسلمانونکو چہوڑ دیا جو نزدیک اسکے تہے جب یہ پہر کر آئے عمر بن
[illegible] مسلمان [illegible] عبداللہ بن حذافہ کے سر کو بوسہ دے اور مین شروع کرتا
[illegible] کہا ہے جس نے تلفظ و تکلم کیا ساتہ کلمۂ کفر کے
[illegible] جس [illegible] دوستی کی گئی اور دل اسکا مطمئن

ہے ساتھ ایمان کے یہ استثنا متصل ہے بیان نے
کی گئی کفر پر یہانتک کہ وہ اپنی جان پر ڈر قتل سے تو اسپر
اسکا آرسیدہ بایمان تھا تو اسکی جورو اس سے بائن ہوجاتی ہے
جاتا ہے محمد بن حسن نے کہا جب کفر ظاہر ہوا تو وہ مرتد ہوگیا ظاہر میں
کے اسلام پر ہے جو رد اسکی اس سے صبا ہوگئی اسپر نماز جنازہ کی نہ پڑھی جاوے
نہ ہوگا اپنے باپ کا اگر مسلمان ہے لیکن یہ قول مردود ہے قائل پر اور مذہب
حسن بصری و اوزاعی و شافعی و سحنون کا یہ ہے کہ یہ رخصت فقط قول میں آئی ہے
رخصت نہیں ہے مثلاً زبردستی کی جاوے سجدہ کرنے پر غیر اللہ کو لیکن ظاہر آیت اسکو
وہ عام ہے مکرہ میں بغیر فرق کے درمیان قول و فعل کے سوائے آیت کے یہ ہیں کہ جس پر
گئی کفر کی باکراہ اور حال یہ ہے کہ اسکا دل مطمئن ہے ساتھ ایمان کے عقیدہ اسکا نہیں
رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں جب حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارادہ کیا ہجرت کا طرف
اصحاب سے کہا تم میرے پاس سے متفرق ہوجاؤ جسکو قوت ہو وہ آخر شب تک دیر کرے اور جسکو
اول شب میں چلا جائے جب تم سنو کہ زمین میرے لیے مستقر ہوگئی تو مجھے آملو صبح کو مشرکین
نے بلالؓ مؤذن و خبابؓ و عمارؓ اور ایک جاریہ قریش کو جو اسلام لائی تھی پکڑ لیا بلالؓ سے کہا تو
نے انکار کیا ایک زرہ لوہے کی دھوپ میں رکھی پھر وہ بلال کو پہنائی جب پہنا چکے بلال اضطراب
خبابؓ کو کانٹوں میں گھسیٹا عمارؓ نے تقیہ سے ایک ایسی بات کہی جو انکو خوش آئی
نے چار کیلیں ٹھونکیں پھر اسکو کھینچکر اسکی پیشگاہ میں حربہ داخل کیا یہانتک کہ
خبابؓ و عمارؓ کو چھوڑ دیا یہ لوگ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے آملے اور اپنا حال بیان کیا
کہنا ناگوار و سخت گذرا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تیرے دل کا حال
حال تھا منشرح تھا سانہ اس کہنے کی باز نہیں کہا ہیں اسپر اللہ نے یہ آیت بھیجی
حارثہ و ابن مرداویہ بعض نے کہا یہ آیت اتری ہے حق میں
جبر رومی عامر بن الحضرمی کے اتری ہے اپنے آقا نے اسپر
اول اولیٰ ہے اور حق یہ ہے کہ آیت عام ہے حق میں

[illegible] ہے اسپر کہ محل ایمان دل ہے ولکن جس کا سینہ کفر پر منشرح ہوا اور
[illegible] کفر پر جی خوش رہا پس ایسے لوگون پر اللہ سبحانہ و تعالی کا غضب
[illegible] بن ابی سرح اسیطرح کا تہا نزول اس آیت کا اُسی کے حق مین ہوا ہے اور
[illegible] بن ربیعہ کے اُتری ہے ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما نے کہا ابن ابی سرح
[illegible] وسلم تہا شیطان نے اُسکو ڈگا دیا وہ کفار مین جا ملا حضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے
[illegible] کا حکم دیا عثمان بن عفان رض نے اسکے لیے پناہ چاہی حضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے
[illegible] نے بہی اسیطرح کہا ہے مرتدین کے لیے غضب و عذاب عظیم جمع کیا اس سے بڑہکر اور
[illegible] کفر بعد ایمان کے یا یہ غضب و عذاب اسلیے ہے کہ ان لوگون نے حیات دنیا کو جو ایک شے فانی
[illegible] پر جو کہ باقی دائمی ہے دوست رکہا اللہ اس قوم کو جو اسکے علم مین کافر ہے ہدایت نہین کرتا بلکہ اللہ
[illegible] دلون اور کان اور آنکہون پر مہر لگادی ہے وہ مواعظ کو نہین سمجہتے اور آیات حقہ کو نہین
[illegible] یہ غافل ہین اس عذاب سے جو انکو آخرت مین ہوگا ضمیر فصل مفید اسکو ہے کہ انکی غفلت انتہا کو
[illegible] اسلیے کہ کوئی غفلت اس غفلت سے بڑہکر نہین ہے لامحالہ و لاجرم وہ آخرت مین زیان
[illegible] اس سے زیادہ اور کیا خسران ہوگا کہ انجام ان کا نار ہے جس مین ہمیشہ یہ نابکار رہین گے اللہ نے
[illegible] وصف بیان کیے ایک مستوجب غضب خدا ہونا دوم استحقاق عذاب عظیم کا تیسرے استحباب
[illegible] چہارم حرمان ہدایت خدا سے پنجم مہر کا لگنا دل کان آنکہہ پر ششم منجملہ غافلین کے ہونا ثُمَّ اِنَّ
[illegible] هَاجَرُوْا مِنْ بَعْدِ مَا فُتِنُوْا ثُمَّ جَاهَدُوْا وَصَبَرُوْا ۙ اِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ
[illegible] يَوْمَ تَاْتِيْ كُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ عَنْ نَّفْسِهَا وَتُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ○ ع ۱۰ ۱۴
[illegible] ان لوگون پر کہ وطن چہوڑا ہے بعد اسکے کہ بچلائے گئے پہر لڑتے رہے اور ٹہیرے رہے
[illegible] بخشنے والا مہربان ہے جسدن آویگا ہر جی جواب سوال کرتا اپنی طرف سے اور پورا ملیگا ہر
[illegible] ظلم نہ ہوگا **ف** مکہ مین بعض لوگ کافرون کے ظلم سے بچل گئے تہے یا زبانی لفظ
[illegible] کام کیے ایمان کے وہ تقصیر بخشی گئی ایک بزرگ تہے عمار رض انکے باپ یاسر رض
[illegible] لفظ کفر نہ کہا بیٹے نے خوف جان سے لفظ کہدیا پہر روتے ہوئے حضرت
[illegible] نے کہا اسدن کوئی کسی طرف نہ بولیگا اور نہ ظلم چل

ربما یود الذین

سکیکا انتہی یہ ایک دوسری صنف ہے مستضعفین کی مکہ مین [illegible]
ہوگئے پہر انکو قابو رہائی کا ملا انہون نے اپنے شہر چہوڑ کر اور [illegible]
کے لیے ہجرت کی اور سلک مومنین مین منتظم ہوئے اور کافرون کے ساتہ جہاد کیا [illegible]
وتعالی نے خبر دی کہ وہ بعد اس اجابت فتنے کے دن معاد کے انکو بخشدیگا اور [illegible]
اپنے طرف سے حجت لائیگا کوئی کسی طرف نہ بولیگا نہ باپ نہ بیٹا نہ بہائی نہ بی بی [illegible]
ہے خیر و شر سے بہرپور ملیگا کسیپر ظلم بابت نقصان ثواب خیر کے اور زیادت کے جزا [illegible]
فتح البیان مین کہا ہے جن لوگون نے ہجرت کی ہے دار کفر سے طرف دار اسلام کے [illegible]
بعد اسکے کہ کفار نے انکو فتنہ مین ڈالا تہا پہر انہون نے اللہ کی راہ مین جہاد کیا اور ایذا [illegible]
تکلیف پر صابر رہے اللہ تعالے انکا بخشنے والا رحم کرنے والا ہے مجادلہ سے مراد عذر [illegible]
قبول نہ ہوگا جیسے یہ کہنا وَاللّٰهِ رَبِّنَا وَمَا كُنَّا مُشْرِكِينَ وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ [illegible]
مُّطْمَئِنَّةً يَّأْتِيهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِأَنْعُمِ اللّٰهِ فَأَذَاقَهَا اللّٰهُ [illegible]
وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُوا يَصْنَعُونَ ○ وَلَقَدْ جَاءَهُمْ رَسُولٌ مِّنْهُمْ فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَهُمُ الْعَذَابُ [illegible]
هُمْ ظَالِمُونَ ○ بتائی اللہ نے ایک کہاوت ایک بستی تہی چین امن سے چلی آتی تہی اسکو روزی [illegible]
کی ہر جگہہ سے پہر ناشکری کی اللہ کے احسانون کی پہر چکہایا اسکو اللہ نے مزہ کہ انکے تن کے کپڑے [illegible]
بہوک اور ڈر بدلا اسکا جو کرتے تہے اور انکو پہونچ چکا رسول انہی مین کا پہر اسکو جہٹلایا پہر [illegible]
اور وہ گنہگار تہے **ف** ایسے بہت شہر ہوتے ہین پہر یہ احوال فرمایا مکے کا تن کے کپڑے [illegible]
ایکدم بہوکہ اور ڈر سے خالی نہ رہنے لگے انتہے ابن کثیر نے کہا یہ ایک مثل ہے مراد [illegible]
امن چین مین تہا مطمئن و مستقر تہا اسکے گرد سے لوگ اوچک لیے جاتے تہے لیکن جو کوئی [illegible]
امن مین ہوجاتا اسکو کچہ ڈر نہ ہوتا جسطرح اللہ نے فرمایا ہے وَقَالُوا إِنْ نَّتَّبِعِ الْهُدَىٰ [illegible]
أَرْضِنَا أَوَلَمْ نُمَكِّنْ لَّهُمْ حَرَمًا آمِنًا يُجْبَىٰ إِلَيْهِ ثَمَرَاتُ كُلِّ شَيْءٍ رِّزْقًا مِّن [illegible]
پکڑین تیرے ساتہ اچکے جاوین اپنے ملک سے کیا ہمنے جگہہ نہین دی انکو [illegible]
ہین اس طرف میوے ہر چیز کے روزی ہماری طرف سے اسیطرح [illegible]
یعنے سہل و آسان طور سے حاصل ہوتا تہا یہ آمد ہر طرف [illegible]

[illegible] صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تہے کما قال تعالی اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْنَ بَدَّلُوْا نِعْمَةَ
[illegible] دَارَ الْبَوَارِ جَهَنَّمَ یَصْلَوْنَهَا وَبِئْسَ الْقَرَارُ یعنے تونے نہ دیکہی جنہون نے
[illegible] اپنی قوم کو تباہی کے گہر مین جو دوزخ ہے پیٹہین گے اس مین اور برا
[illegible] دو تو حال اول بدل دیے چنانچہ فرمایا کہ چکہایا ان کو لباس گرسنگی وخوف کا بعد ازانکہ
[illegible] لائے جاتے تہے اور ہر جگہہ سے رزق گوارا آتا تہا یہ اسلیے کہ انہون نے رسول کا عصیان
[illegible] کی رسول نے انپر بد دعا کی کہ سات سال تک مثل سالہاے زمانہ یوسف علیہ السلام کے
[illegible] سالی مین جو کچہ ان کے پاس تہا سب جاتا رہا اونٹون کی اون خون آلودہ کہائی اور حضرت
[illegible] اور اصحاب حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خوف سے جو مدینے کو ہجرت کر گئے تہے امن کو بہول
[illegible] سرایا سے سارا مال انکا برباد ہو گیا یہانتک کہ اللہ نے مکہ کو مفتوح کیا یہ بلا انپر بسبب انکی
[illegible] رسول کے آئے کون رسول جو خود انہین مین مبعوث ہوا تہا یا جسکی منت انپر رکہی تہی کما
[illegible] لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ اِذْ بَعَثَ فِیْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ الآیۃ یعنے اللہ نے
[illegible] ایمان والونپر جو بہیجا ان مین رسول ان ہی مین کا پڑہتا ہے انپر آیتین اسکی اور سنوارتا ہے انکو
[illegible] انکو کتاب اور کام کی بات اور وہ تو پہلے سے صریح گمراہ تہے اور فرمایا فَاتَّقُوا اللّٰهَ یٰاُولِی الْاَلْبَابِ
[illegible] قَدْ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَیْكُمْ ذِكْرًا رَّسُوْلًا الآیۃ یعنے سو ڈرتے رہو اللہ سے ای عقل والو جنکو یقین ہے
[illegible] تمپر سمجہوتی رسول ہے جو پڑہتا ہے تم پاس آیتین اللہ کی کہلی سنانیوالے کہ نکالے ان کو
[illegible] پہلے کام اندہیرون سے اوجالے مین اور جو کوئی یقین لاوے اللہ پر اور کرے کچہ بہلائی
[illegible] باغون مین نیچے بہتی جنکے نہرین سدا رہین ان مین ہمیشہ البتہ خوب دی اللہ نے اسکو روزی
[illegible] رَسُوْلًا مِّنْكُمْ یَتْلُوْا عَلَیْكُمْ اٰیٰتِنَا وَیُزَكِّیْكُمْ وَیُعَلِّمُكُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ
[illegible] تم مین رسول تم ہی مین کا پڑہتا تمہارے پاس آیتین ہماری اور تمکو سنوارتا اور سکہاتا کتاب
[illegible] کافرون پر انکا حال منعکس ہوا کہ بعد امن کے خائف ہوئے اور بعد عیش رغید کے گرسنہ
[illegible] بدلدیا کہ بعد خوف کے انکو امن ملا اور بعد عیلہ یعنے محتاجی کے فراغت حاصل
[illegible] قتادہ وائمہ مردم ہو گئے یہ قول ہمارا کہ یہ مثل حق مین اہل مکہ کے ہے قول
[illegible] زید وزہری بہی [illegible] گئے ہین سلیم بن نمیر کہتے ہین ہم حج سے ہمراہ

ربما یود الذین

حفصہ زوج حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پہرے اور حضرت [illegible]
حال پوچھتی تہین اتنے مین دو سوار دیکھے آدمی کو بہیجکر حال [illegible]
نے کہا قسم ہے اسکی جسکے ہاتہہ مین ہی میری جان یہ وہی قریہ ہے جسکی حق [illegible]
ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ اٰمِنَةً الآیۃ بعض نے کہا یہ قریہ مدینہ ہے فتح البیان
مین مفسرین کا اختلاف ہے کہ مراد اس سے کوئی قریہ معین ہے یا غیر معین زمخشری نے کہا [illegible]
کیا ہے اور نعمت نے اس قوم کو سرکش کر دیا اس نے کفران نعمت کیا اور پہر گئے اللہ عزوجل [illegible]
کی بیضاوی مین بہی اسی کے لگ بہگ ہے قرطبی نے کہا یہ ایک مثل ہی کوئی سا قریہ بہی [illegible]
اس صفت پر ہی پس جائز ہے کہ مراد قریہ مقدرہ ہو اس صفت پر اور جائز ہے کہ اگلے قریے مین [illegible]
ہو جسکی مثال اللہ سبحانہ وتعالی نے مکہ کے لیے بیان کی واسطے ڈرانے کے کہ کہین اے اہل مکہ تمہارا [illegible]
گاؤن اور بستی کا سا نہ ہو اکثر لوگون نے کہا کہ نہین بلکہ مراد مکہ ہے لکن قول ثانی ارجح ہے کیونکہ [illegible]
نکرہ واقع ہوا ہے اور مکہ اس عموم بدلے مین بدخول اولی داخل ہے نیز اس صورت مین وعید ابلغ [illegible]
اور غیر مکہ مثل مکے کے ہی اور اگر فرض کرین کہ مکہ ہی مراد ہے تو مثل ہذا انذار غیر کا ہے کہ انجام [illegible]
ہو ابن عباسؓ نے کہا مکہ مراد ہے عطیہ نے کہا تو نہین دیکہتا کہ اللہ نے کہا وَلَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ [illegible]
یعنے اور انکو پہونچ چکا رسول ان ہی مین کا پہر اسکو جہوٹلایا یعنے اس سے مکہ ہی مراد ٹہیرتا ہے [illegible]
کہا مشبہ بہ کا ذکر کیا مشبہ کا ذکر نہین کیا اسلیے کہ وہ واضح ہے نزدیک مخاطبین کے اور آیت [illegible]
کے حق مین اہل مکہ کے اُتری ہے انکا امتحان خوف وجوع سے لیا گیا تہا بعد امن و نعمت [illegible]
حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تکذیب کی ابن شہاب نے کہا یہ قریہ مدینہ ہے لکن [illegible]
ہے اور کون قرینہ اسپر قائم ہوا ہے دار الہجرۃ نے کہ مسکن انصار تہا کب کفران [illegible]
اسکو لباس خوف وجوع پہنایا بلکہ مدینہ تو وہ جگہہ ہے کہ جسطرح بہٹی لوہے کا [illegible]
میل کچیل نکالدیتا ہے جس طرح کہ حدیث مین آیا ہے اور فرمایا ہے [illegible]
رغد سے مراد سعت ہی یعنے کشایش رزق ہر مکان سے مراد [illegible]
آتا ہے کفران نعمت سے مراد انکار اللہ کا اور تکذیب [illegible]
طرح کپڑا بدن پر ظاہر ہوتا ہے [illegible]

Marfat.com

[illegible] ہے ابن الاعرابی نے جواب دیا کہ لا بأس ایھا
[illegible] محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نبی نہ تھے کیا عربی بھی نہ تھے گویا
[illegible] لباس الجوع تھا نہ اذاقھا اللہ ابن الاعرابی نے اسپر رد کیا علماء بیان
[illegible] استعارہ کہتے ہین یہ ترشح استعارہ سے بجہت مبالغہ مستحسن تر ہے بسط اسکا فتح البیان
[illegible] صفات قریہ پر جاری کیے گئے مگر یصنعون اسمین تنبیہ ہے اس بات پر کہ مراد حقیقت
[illegible] اعلم اہل مکہ کے پاس انکی جنس کا رسول آیا جسکی نسب کو وہ جانتے پہچانتے ہین اس نے حکم
[illegible] مین انکا نفع ہے اور منع کیا اس کام سے جس مین انکا ضرر تھا انہون نے اس رسول کو
[illegible] سے عذاب اترا اور حال یہ ہے کہ وہ ان افاعیل و مفاعیل مین اپنی جانون پر ظالم و
[illegible] عذاب ابدی کا آپکو مستحق ٹھیرالیا فَكُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّاشْكُرُوا نِعْمَتَ
اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ۝ اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ
اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَا
تَصِفُ اَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ هٰذَا حَلٰلٌ وَّهٰذَا حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ
يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ۝ مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۖ وَّلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ سو کھاؤ جو روزی
دی تم کو اللہ نے حلال اور پاک اور شکر کرو اللہ کے احسان کا اگر تم اسیکو پوجتے ہو یعنے ایمان لاؤ اور حلال
کو حرام مت کرو اپنی عقل سے یہی حرام کیا ہے تمپر مردہ اور خون اور سور کا گوشت اور جسپر نام پکارا اللہ کے
[illegible] کسیکا پھر جو کوئی ناچار ہو جاوے نہ زور کرتا ہو نہ زیادتی تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے اور مت کہو
[illegible] زبانون کے جھوٹھ بتانے سے کہ یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے کہ اللہ پر جھوٹھ باندھو بے شک جو
[illegible] اللہ پر بھلا نہین پاتے تھوڑا سا برت لین اور انکو دکھ کی مار ہے **ف** اللہ نے اپنی
[illegible] بندون کو حکم دیا رزق حلال طیب کے کھانے کا اور اپنا شکر بجا لانے کا کیونکہ منعم متفضل ابتداءً
[illegible] وحدہ لاشریک لہ ہے پھر حرام ماکولات کا ذکر کیا جس مین انکا ضرر ہے دنیا و دین سے جیسے مردار
[illegible] گوشت خوک اور جو نام پر غیر اللہ کے ذبح ہو ہان مضطر کو بغیر بغی و عدوان کے بقدر سد رمق
[illegible] اس مقام کی تفسیر سورۂ بقرہ مین گذر چکی ہے پھر اللہ نے منع کیا کہ تم مشرکون کی راہ
[illegible] سے نام رکھکر [illegible] اشیاء کو حرام حلال ٹھیرالیا ہے جیسے بحیرہ و سائبہ و وصیلہ

وحام وغیر ذالک کہ جاہلیت مین یہ کام واحکام نکا
نہ کرو کہ اللہ پر افترا پردازی ہو ابن کثیر کہتے ہین دلیل علی
مُسْتَنَدٌ شَرْعِیٌّ اَوْ حَلَّلَ شَیْئًا مِمَّا حَرَّمَ اللّٰہُ اَوْ حَرَّمَ شَیْئًا
یعنے اس مین ہر وہ شخص داخل ہے جس نے کوئی بدعت نکالی اور اسکی
کو اللہ سبحانہ وتعالی نے حرام کیا ہے ان مین کہ کسی چیز کو حلال کرے یا ان چیزون
انمین کسی چیز کو حرام کرے محض رائے اور خواہش کے ساتھہ پھر وعید فرمائی ان لوگون پر جو اللہ
ہین کہ ان کو کبھی فلاح نہ ہوگی نہ دنیا مین نہ آخرت مین دنیا مین اسلیے کہ دنیا ایک متاع قلیل
مین اسلیے کہ وہان عذاب الیم ہوگا کما قال تعالے نُمَتِّعُهُمْ قَلِيلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ اِلٰى
کام چلا دینگے ہم انکا تھوڑے دنون پھر پکڑ بلا دینگے انکو گاڑھی مار مین اور فرمایا اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ
اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ مَتَاعٌ فِي الدُّنْيَا ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نُذِيْقُهُمُ الْعَذَابَ
بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ یعنے جو لوگ باندھتے ہین اللہ پر جھوٹھہ بھلا نہین پاتے برت لینا دنیا مین پھر ہماری طرف
ہے انکو پھر آنا پھر چکھا دینگے ہم انکو سخت عذاب اسپر کہ منکر ہوتے تھے فتح البیان کا بیان ظاہر
کہ معنے آیت کے یہ ہوئے کہ جب تم ایمان لے آئے اور تمنے کفر کو چھوڑ دیا تو اب تم حلال طیب کھاؤ
غنائم ہین اور خبائث کو ترک کردو وہ مردار اور خون ہے خطاب ہے مسلمانون کو جمہور مفسرین
ہین یا خطاب ہے مشرکین کو جو اہل مکہ تھے حکاہ الواحدی لکن اول اولی ہے اور اللہ سبحانہ وتعالی
کا شکر بجا لاؤ اگر تم اللہ کا حکم جانتے ہو اور اسی وحدہ لاشریک لہ کو پوجتے ہو اللہ نے تم پر
گوشت خوک کو اور جسپر غیر اللہ کا نام پکارا جائے خواہ صنم ہو یا وثن یا نصب یا کوئی روح
کوئی روح طیب النفس کی جیسے نبی وولی وصالح زندہ ہو یا مردہ یا نام کسی بادشاہ وغیرہ
لیے یہ جانور ذبح کیا جاتا ہے تو وہ شی حرام ہے حدیث مین آیا ہے ملعون
خدا کے نام کے سوا کسی چیز کو ذبح کرے وہ ملعون ہے یعنی خواہ اسپر وقت ذبح
اللہ ہی کا نام لے مگر وہ غیر کے نام سے مشہور ہو چکا ہے اور ذبح
نافع نہین ہوتا اسلیے کہ یہ حیوان منسوب بطرف غیر کے ہے اور
شی کیونکہ وہ مردار اسیوجہ سے ہوا کہ اللہ کا نام اسپر نہین لیا گیا

[illegible] اسکا ذبح کرنا ایک دوسرا شرک ہی بعینہ اور جب اس
[illegible] حلال نہ ہوگا بہید اس مسئلہ کا یہ ہے کہ نذر روح کے واسطے غیر
[illegible] ماکولات و مشروبات و اموال نذور کا جو تقرب الی غیر اللہ کے لیے ہین
[illegible] لکن ثواب انکا جو ناذر پر عائد ہوتا ہے اسکو غیر کے لیے مقرر کرنا جائز ہی
[illegible] کہ وہ اپنا مال کسی شخص کو دیدے بخلاف روح حیوان کہ وہ مملوک انسان نہین
[illegible] مال مین اسلیے اجر واجب ہے کہ مال ایک ایسی چیز ہے جس سے فی الحال انتفاع
[illegible] مال سے منتفع نہین ہوتے لہذا انکو نفع پہونچانے کے لیے یہ طریقہ نکالا گیا کہ
[illegible] کہ ثواب اسکا عائد طرف ان کے ہو رہی روح حیوان وہ لائق اسکے نہین کہ
[illegible] اس سے نفع لیا جائے چہ جائے اسکے کہ بعد ممات و مضی ازمان کے اس سے منتفع ہون
[illegible] کے جسکا ذکر حدیث مین آیا ہے سو اسکا مطلب یہ ہے کہ وہ اجر جو ازہاق روح للہ
[illegible] اس مردے کو دیا جائے نہ یہ کہ اس مردے کے لیے کوئی حیوان ذبح کیا جائے اور اسکے نام پر
[illegible] اس میت کا تقرب اس ناذر کو حاصل ہو **ف** یہ آیت شریفہ قرآن پاک مین چار جگہہ آئی
[illegible] رفع بالصوت لغیر اللہ مین نہ یہ معنے کہ ما ذبح باسم غیر اللہ اگرچہ ما ذبح باسم غیر اللہ بدخول اولی اسمین داخل ہی
[illegible] مین کسی جانور کے غیر اللہ کے ساتھہ کرے گا پہر وقت ذبح کے نام اللہ کا لیگا تو یہ ذکر کچہ
[illegible] اور اس سے کچہ فائدہ حاصل نہین ہوتا ہے اس حیوان کا کہانا ہرگز حلال نہین ہے جسطرح اگر
[illegible] حیوان حرام کو بسم اللہ کرکے ذبح کرے تو وہ حیوان مجرد ذکر نام خدا سے حلال نہین ہو سکتا
[illegible] تو شراب حلال نہ ہو جائیگی بلکہ ایسا شخص جو مرتکب اس حرکت کا ہوگا وہ نزدیک
[illegible] ہے ولہذا علماء تفسیر نے ناذر ذابح لغیر اللہ کو مرتد کہا ہے اور اسکے ذبیحہ کو حرام
[illegible] رفع صوت کی ہین نہ ذبح کرنے کے اس معنی مین نہ کوئی عرف آیا ہے اور نہ
[illegible] عرب کی کتابین موجود ہین اور دفاتر لغات روی زمین پر حاضر ہین کسی
[illegible] بمعنے ذبح نہین لکہا ہے ہان رویت ہلال و بکاء صبی کو بہی اہلال کہتے ہین
[illegible] اور اگر مان بہی لین کہ اہلال بمعنے ذبح ہے تو بہی ذبح باسم غیر اللہ کہانا
[illegible] مین کوئی منافات معنی رفع صوت سے نہین ہوتی

ہے ولہذا نظام نیشاپوری نے اپنی تفسیر مین اجماع [illegible]
قصد تقرب الی غیر اللہ ہے ذبیحہ مرتد کا ہے وہ خود بہی مرتد [illegible]
کے نام پکار کر لیتے رستون اور راہون اور سڑکون مین اور [illegible]
یہ طواف انکا نزدیک اللہ کے قبول نہ تہا ولہذا اللہ نے یہ آیت اتاری فلا یقربوا [illegible]
ھذا سو نزدیک نہ آوین مسجد الحرام کے اس برس کے بعد اسیطرح جب کوئی شخص [illegible]
کے کرے گا کہ یہ حیوان واسطے فلان کے ہے یا اسکو واسطے اس فلان کے ذبح [illegible]
اللہ کا نام لیگا تو ہرگز حلیت اسپر مترتب نہ ہوگی ہان اگر تائب ہوکر اصلاح نیت کر لیگا [illegible]
موقوف کر دیگا اور قصد تقرب الی غیر اللہ باقی نہ رہیگا اور پکار کر کہدے گا کہ یہ جانور [illegible]
نذر و تقرب کے لیے ہے اور بسم اللہ کہکر ذبح کرے گا اور کہے گا کہ مین نے اس نذر معصیت [illegible]
توبہ کر لی ہے تو کہانا اس حیوان کے گوشت کا درست ہو جائیگا رہی یہ بات کہ بعض یا اکثر [illegible]
ما اہل لغیر اللہ بہ کی ذبح کے ساتہہ کی ہے سو وجہ اسکی یہ ہے کہ جسوقت یہ آیت نازل ہوئی تہی [illegible]
مین اتری تہی وہ نالائق علاوہ رفع صوت لغیر اللہ کے وقت ذبح کے بہی اسم غیر اللہ جسکا [illegible]
و منوی ہوتا تہا لیتے تہے لہذا تفسیر مطابق واقع کے ظاہر ہوئی یہ علم غیب عامہ مفسرین [illegible]
امت کے جہلاء آخر زمان قیامت توام مین مجرد رفع صوت پر قناعت کرینگے لیکن [illegible]
کا دنیا مین عموماً اور سرزمین ہندوستان مین خصوصاً ہوا تو علماء دیندار اور [illegible]
مین بسط اس مسئلے کا کر دیا تفسیر فتح العزیز شاہد عدل ہے اسپر علاوہ اسکے قاعدہ [illegible]
کہ اعتبار عموم لفظ کا ہے نہ خصوص سبب کا اس قاعدہ پر اتفاق [illegible]
و حدیث مین مطرد نہ ٹہیرایا جائے تو بے حساب احکام کتاب و سنت کا [illegible]
نعمت تمام نہ ٹہیرے اکالین بطالین جنکو علم و دین سے بہرہ [illegible]
بک کر حرام کو اپنی رائے مجرد سے خلاف مراد خدا و رسول [illegible]
نہین ہین پڑے بکا کرین ؎ اذا رضیت عنی کرام [illegible]
پہر اللہ سبحانہ و تعالی نے فرمایا کہ جس شخص کو ضرورت [illegible]
اور [illegible] دوسرے [illegible]

Marfat.com

[illegible] کے وسطہ رہزنی کے
[illegible] مین مباح نہوگا ہر طریقہ کفار کی بابت زیادہ
[illegible] نقصان کے جیسے تحلیل مردار وخون ہے تزئیف فرمائی
[illegible] کہ یہ حلال ہے اور یہ حرام ابونضرہ کہتے ہین جب سے مین نے یہ آیت
[illegible] تک مین فتیا سے ڈرتا ہون یہ بات انہون نے سچ کہی کیونکہ آیت
[illegible] ہر فتیا کو جو خلاف کتاب وسنت ہو جسطرح کہ اکثر اختیار کرنے والے رای کی
[illegible] حدیث سے مثل مقلدین مذہب کے کیا کرتے ہین یہ لوگ اس لائق ہین کہ درمیان انکی
[illegible] کے حائل ہونا چاہیے اور ان کو ان جہالات سے روکا جاوے اسلیے کہ یہ فتوی
[illegible] کے اور ہری اور کتاب منیر کے ہوتا ہے ان سے استفتاء کرنیوالے اور یہ فتوی
[illegible] والے ہین جسطرح کہا ہے ؎

[illegible] اَعْمٰی عَلٰی عَوْجِ الطَّرِیْقِ الْحَائِرِ

[illegible] ایک آدمی کہے گا کہ اللہ سبحانہ وتعالی نے یہ حکم دیا اس سے منع کیا اللہ کہیگا تو
[illegible] کہتا ہے کہ اسنے یہ حلال کیا وہ حرام کیا اللہ اُس سے فرمائیگا کہ تو جھوٹا ہے حاصل یہ ہے
[illegible] اور فتوی مین پابندی آیت کتاب یا حدیث مستطاب کی چاہیے رای وتقلید رجال کا
[illegible] مین نہو عزت اسلام کی اسی مداخلت آراء رجال وتقلیدات قیل وقال سے ظاہر ہوئی
[illegible] کی کارروائی کا نام افترائے کذب علی اللہ رکھا ہے اور فرمایا ہے کہ ایسے
[illegible] کا برا ٹھکانا ہے اور آخرت کا عذاب دردناک ہے وَعَلَى الَّذِينَ هَادُوا

[illegible] وَلٰكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ۝ ثُمَّ إِنَّ

[illegible] تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ وَأَصْلَحُوا إِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُورٌ

[illegible] کیا تھا جو تجھکو سنا چکے پہلے اور اپر ظلم نہین کیا ہمنے پر انپر
[illegible] جو نادانی کی نادانی سے پھر توبہ کی اسکے پیچھے اور
[illegible] ہے ف سورہ انعام مین ذکر محرمات یہود
[illegible] اللہ تعالی نے حبیب یہ ذکر کیا

ع ۱۵ ۹

کہ اس نے ہم پر مردار و خون و لحم خنزیر [illegible]

توسیع ہی اس امت پر کیونکہ اللہ تعالی نے [illegible]

یہود مین یہود پر حرام قبل نسخ یہودیت کے [illegible]

کما قال تعالی فی سورۃ الانعام وَعَلَى الَّذِينَ هَادُوا [illegible]

حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُومَهُمَا إِلَّا مَا حَمَلَتْ ظُهُورُهُمَا [illegible]

ہر ناخن والا اور گائے اور بکری مین سے حرام کی ان کی چربی [illegible]

کے ساتھ یہ ہمنے انکو سزا دی تہی انکی شرارت پر اور ہم سچ کہتے ہین [illegible]

نہین کیا اور کسیطرح کی تنگی مین انکو نہین لیا بلکہ خود انہون نے [illegible]

ٹہیرے کقولہ فَبِظُلْمٍ مِّنَ الَّذِينَ هَادُوا حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبَاتٍ [illegible]

سَبِيلِ اللَّهِ كَثِيرًا یعنے سو یہود کے گناہ سے ہمنے حرام کین [illegible]

اس سے کہ اٹکتے تہے اللہ کی راہ سی بہت پہر اللہ سبحانہ و تعالی نے [illegible]

کے یہ خبر دی کہ جو کوئی ان مین سے توبہ کریگا اللہ تعالی اسکی توبہ قبول [illegible]

عَصَى اللَّهَ فَهُوَ جَاهِلٌ اصلاح سی مراد اقلاع ہی معاصی [illegible]

بعد اس فعل و زلت کی بخشدیتا ہے رحم کرتا ہے فتح البیان مین [illegible]

کہ اس مین ضرر ہے یا اسلیے کہ جنپر حرام ہے وہ بغی کرنے [illegible]

کے حرام کردیے تہے پہر جن لوگون نے کوئی برا کام [illegible]

بعقاب اللہ نہ تہے اور کچہ تدبر انجام کار مین [illegible]

اور اپنے حال کی اصلاح کرتے ہین تو اللہ سبحانہ [illegible]

ہے کیونکہ وہ غفور رحیم [illegible] سوء اس شخص سے [illegible]

ہرگز برے کام کرنے پر راضی نہین ہوتا ہے [illegible]

سارے معاصی داخل ہین اور اس [illegible]

[illegible]

[illegible] حنیفا وما کان من المشرکین ○

[illegible] اور نہ تہا شریک والون مین حق ماننے والا اسکو

[illegible] پر اور دی ہمنے اسکو دنیا مین خوبی اور وہ آخرت مین

[illegible] ابراہیم پر جو ایک طرف کا تہا اور نہ تہا شریک والون مین

[illegible] باتون مین اصل ملت ابراہیم ہے اور عرب کے لوگ کہتے ہین آپ کو

[illegible] اللہ سبحانہ وتعالی نے ابراہیم کو دنیا کی خوبی اور آسودگی اور قبولیت

[illegible] یہود و نصاری کو موافق انکے حال کے اور حکم بہی ہوئے آخر پیغمبر پہر

[illegible] وارد ابتداء توحید خالص کی دنیا مین ابراہیم خلیل جلیل علیہ الصلوۃ

[illegible] اس حق مبین کے وہ تہے اور اسی توحید کامل کی وجہ سے دنیا و آخرت مین اچہی

[illegible] حق کا آخر پیغمبر پر ہوا اب بعد خاتم المرسلین سید الانبیاء صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم

[illegible] ملت حقہ حنیف کا بہتر آپ سے نہین کر سکتا ہے لکن جسطرح عرب آپکو حنیف

[illegible] وحال مین برخلاف خلیل حنیف علیہ السلام کے تہے اسیطرح اس امت اسلام کے

[illegible] ہین لکن عمل و فعل و قول و حال دیکہو تو خاصے مشرک و مبتدع ہین فما اشبہ

[illegible] اگر سچے حنیف ہوتے اور توحید خالص پر قائم رہتے تو کچہ حاجت پیغمبر کے آنے

[illegible] لکن جو کہ فعل انکا مخالف قول تہا اور وہ درحقیقت آلودہ چرک شرک و معاصی

[illegible] کے ضرورت ہوئی کہ نبی آئے اور کتاب لائے اور ملت ابراہیم کو

[illegible] جاہلیت کو مٹائے اسیطرح اس زمانہ غربت اسلام مین اشد ضرورت ہوئی

[illegible] فہمایش و اشاعت کرین اور جاہل مسلمانون

[illegible] یا بدعت ضالہ اور تم ہمراہ ان اعمال و افعال کے مسلمان

[illegible] آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس زمانے تک ہر قرن مین ایک

[illegible] تصانیف عمدہ و تالیفات مبرہنہ چہوڑ

[illegible] مسائل کے ہمیشہ جہد بلیغ رکہا اور کچہ نہ کچہ

[illegible] ہدایت پائی اور راہ مستقیم

ربما یود الذین

کتاب و سنت پر چلا اور عقیدہ و عمل میں [illegible]

نے نہ حضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے زمانے میں حق [illegible]

تقویۃ الایمان و دین خالص و رسائل [illegible] توحید [illegible]

پر اسیقدر ہی کہ وہ تبلیغ حق کر دین ماننا نہ ماننا کام مبلغ الیہم [illegible]

نے اپنے بندہ و رسول و خلیل ابراہیم امام الحنفاء و والد الانبیاء کی [illegible]

سے بری کیا اور فرمایا کہ وہ ایک امام مقتدی تہے لائق پیروی کرنے [illegible]

اور حنیف تہی یعنے منحرف قصداً شرک سے طرف توحید کے و لہذا فرمایا کہ [illegible]

کہا امت سے مراد معلم الخیر ہے اور قانت مطیع خدا و رسول ابن عمر نے کہا [illegible]

سکہائے ابن مسعود رضہ نے کہا اِنَّ مُعَاذًا کَانَ اُمَّۃً قَانِتًا لِلّٰہِ حَنِیْفًا [illegible]

حکمبردار اللہ کا ایک طرف کا ہو کر فروہ بن نوفل کہتے ہین مینے اپنے جی مین کہا [illegible]

مین غلطی کی پہر کہا اللہ تعالے نے فرمایا ہے اِنَّ اِبْرَاھِیْمَ کَانَ اُمَّۃً اصل [illegible]

جانتا ہے کہ امت کیا ہے اور قانت کیا مینے کہا اللہ جانے کہا امت وہ ہے [illegible]

علم دین اور قانت وہ ہے جو اللہ و رسول کا مطیع ہو سو معاذ اسیطرح کے تہے [illegible]

طرح سے آئی ہے مجاہد نے کہا وہ تنہا ایک امت تہی اور قانت بمعنے مطیع [illegible]

تنہا ایک گروہ مومن تہے اور سارے لوگ اسوقت کفار تہے قتادہ نے [illegible]

تہے اور مطیع پہر اللہ سبحانہ و تعالی نے فرمایا کہ وہ اللہ سبحانہ و تعالی کی نعمتون [illegible]

وَاِبْرَاھِیْمَ الَّذِیْ وَفّٰی یعنے ابراہیم کے جن نے پورا اتارا [illegible]

کی کی اجتبا سے مراد اختیار و اصطفا ہے [illegible] وَلَقَدْ اٰتَیْنَا اِبْرَاھِیْمَ [illegible]

عٰلِمِیْنَ اور آگے دی تہی ابراہیم کو اسکی نیک راہ اور ہم [illegible]

کے مراد یہ ہے کہ وہ عبادت اللہ وحدہ لاشریک لہ کی مطابق [illegible]

کرنے کی ہدایت سورہ فاتحہ مین [illegible] ہے کہ [illegible]

سے بڑہکر کوئی سعادت دارین [illegible]

اور [illegible] عاصی افضل ہے [illegible]

[illegible] کہا کہ ہمنے ابراہیم کو دنیا مین خوبی دی
[illegible] وہ سب انکے لیے جمع کردین رہی آخرت سو اس
[illegible] سعادت اخروی مین لہذا یوسف علیہ السلام نے
[illegible] موت دی مجھکو اسلام پر اور ملا مجھکو نیک بختون مین مجاہد نے
[illegible] اللہ سبحانہ وتعالی نے حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وحی کی کہ تم ملت
[illegible] کامل عظیم وصحیح اور طریق توحید ودین خالص پر ہے ابراہیم کچھ مشرک نتھے
[illegible] قُلْ اِنَّنِیْ هَدٰىنِیْ رَبِّیْۤ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ دِیْنًا قِیَمًا مِّلَّةَ اِبْرٰهِیْمَ حَنِیْفًا
[illegible] یعنے تو کہہ مجھکو تو سجھای میرے رب نے راہ سیدہی دین صحیح ملت ابراہیم کی جو
[illegible] اور نہ تھا شریک والون مین فتح البیان مین کہا ہے ابن الاعرابی کہتے ہین مرد عالم کو امت
[illegible] خیر ہے وہ امت ہے واحدی نے کہا اکثر مفسرین کا قول یہ ہے کہ امت معلم الخیر ہے
[illegible] صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حق مین زید بن عمرو بن نفیل کے فرمایا ہے یَبْعَثُهُ اللّٰهُ اُمَّةً وَحْدَهٗ
[illegible] اللہ سبحانہ وتعالی ایک ہی کو جماعت اسلیے کہ اس نے جاہلیت سے مفارقت کی تھی قالہ مجاہد
[illegible] اس زمانے مین اہل شرک وبدع کے طریقے کا مفارق ہے وہ ان شاء اللہ تعالی بجائے خود
[illegible] ہوگا کیونکہ یہ وہ زمانہ غربت اسلام کا ہے کہ مدعیان اسلام سے دنیا لبریز ہے اور موحد مخلص
[illegible] سو اور سو مین ایک بھی خاطر خواہ موافق کتاب وسنت کے میسر نہین آتا اور اگر زبانی
[illegible] حنیف کا کرتا ہے تو عمل اسکا تصدیق اسکے قول کی نہین کرتا یہانتک کہ رسائل مین اظہار
[illegible] لکن خارج مین وجود اسکا معلوم نہین ہوتا واللہ اعلم بالسرائر بہرحال شان مسلم حنیف
[illegible] ہوجائے تو یہ ایمان باللہ وتوحید خالص سے متزلزل نہ ہو اور اگر تمام روی زمین
[illegible] تب بھی شرک وکفر کو اختیار نہ کرے اور کسی بلاء وابتلاء مین غیر اللہ سے مستعین
[illegible] علیہ السلام کو یاد کرے کہ جب انکو آگ مین ڈالا جبریل علیہ السلام نے آکر کہا کہ کچھ مدد
[illegible] اور جسکی مدد کی حاجت ہے وہ خود میرے حال کو جانتا ہے پس اس
[illegible] ایک بال بنگا نہ ہوا توحید خالص یہ ہے
[illegible] کے گذرا اگر اللہ تعالے لفظ سلاما نفرماتا

تو آگ کی برودت شاید مہلک ہو جائے [illegible]

تیرے نور ایمان نے میری لپٹ کو بجھا دیا [illegible]

اور ان کے معاصی معاف فرما کر آگ سے بچا [illegible] اور اگر [illegible]

جائیگا تو بسبب برکت توحید کامل صادق خالص کے ایک [illegible]

جہان کی حسنات لیکر آئیگا تو وہ سب ہبا [illegible] ہو جاوینگے اور [illegible]

جائیگا اسکے لیے امید خلاص نہین ہے قرآن مین دو جگہہ صاف کہدیا ہے [illegible]

یہ شرک نہایت مخفی چیز ہے اکثر علمائے عامہ پر پوشیدہ رہتا ہے [illegible]

سوائے علمائے راسخین کمتر علماء جانتے پہچانتے ہین اس فن کے [illegible]

ابن قیم و امام ربانی قاضی محمد بن علی شوکانی اور امثال و اقران [illegible]

علمائے مجتہدین اور سلف صالحین اور خلف مین صاحب تقویۃ الایمان [illegible]

ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ وَقَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ یعنے انبوہ ہے پہلون مین اور [illegible]

و تعالی سے امید رکھتے ہین کہ بوجہ ہمارے قصور عمل کے ایمان ہمارا اور [illegible]

روح کے سلب نہ کرے اور دنیا سے ہمکو ایمان کامل اور توحید خالص پر اٹھائے [illegible]

مَذَاهِبُ شَتّٰى لِلْمُحِبِّيْنَ فِي الْهَوٰى وَلِيْ مَذْهَبٌ [illegible]

بعض نے کہا امت بمعنی ماموم ہے یعنی وہ شخص جسکی لوگ اقتدا کرین اور [illegible]

قال اللہ تعالی اِنِّيْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا یعنے مین تجھکو کرونگا سب لوگون [illegible]

ہین یہ محاورہ کہ حضرت ابراہیم کو امت فرمایا مثل قول عرب کے [illegible]

مقصود اس تانیث سے تناہی فی المعنے ہے ابراہیم [illegible]

سمات خیر و اخلاق حمیدہ مجتمع تھے جو ایک امت مین ہوتے ہین [illegible]

لَيْسَ عَلَى اللّٰهِ بِمُسْتَنْكَرٍ اَنْ [illegible]

ہمارے حضرت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم [illegible]

امم مین تھے وہ سب اس جگہہ ایک [illegible] الرسل [illegible]

ساری عالم کے لیے رحمت عامہ [illegible]

کہ وہ قانت نہیں ہے یعنے مطیع قائم بامر اللہ ابن عباس
تم میں کوئی مسلمان نہ تھا فذلک ما قال اللہ تعالے
ما من عبد تشھد لہ امۃ الا قبل اللہ شھادتھا
انہ ان ابراھیم کان امۃ یعنے کوئی ایسا بندہ نہیں جسکو
تعالے اسکی شہادت قبول کرتا ہے اور امت کا ایک آدمی پر اطلاق آتا
تعالے نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے حق میں فرمایا ان ابراھیم کان
وہ ہوتا ہے جو ادیان باطلہ سے طرف دین حق کو مائل ہو یعنے
کو چھوڑ کر اور سب سے رشتہ توڑ کر زے اللہ وحدہ لاشریک لہ کی طرف
وکل بمعزل + وعدت الی محبوب اول منزل +
منازل من تھوی رویدک فامھل اللہ تعالی نے فرمایا کہ
طل کفار قریش اعتقاد رکھتے ہیں کہ وہ دین باطل پر تھے بلکہ وہ تو موحد خالص
یہ ویسی بات ہے کہ اسوقت کہ بدعتی و مشرک و گور پرست و پیر پرست نہ تھے
بزرگ اس دین اسلام کے حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وقت سے اب تک معاذ اللہ
ائمہ مجتہدین رحمہم اللہ تعالی اجمعین اور سارے علماء و مشائخ سلف انہیں
اور حال یہ ہے کہ قائل اشراک باللہ تھے سو یہ محض انکا خیال باطل ہے وہ حضرات
پر سنگ گور پرستوں کی صورت سے بیزار ہو جاتے بلکہ انپر جہاد کرنے کا حکم
اور ان کے جنازے پر نماز نہ پڑھتے اور مقابر مسلمین میں دفن نہ ہونے دیتے
ابراہیم ہماری نعمتوں کے شکر گذار تھے ہمنے انکو واسطے نبوت کے اختیار
صراط مستقیم سے ملت اسلام و دین حق ہے اور حسنہ دنیا سے خصلت
نبوت یا ورود تشہد میں قبول علم جمیع امم میں ہے کیونکہ ساری اہل
کرتے ہیں کہ انہیں کرتا اللہ نے انکو اولاد طیبہ دی اور
اس سے کہ جو کچھ اللہ نے انکو دیا تھا وہ شامل ہے

ربما یود الذین

افادۂ زیادت [illegible]

حرف من اس جگہہ بمعنے مع ہے [illegible]

لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْآخِرِينَ وَاجْعَلْنِي [illegible]

سچا پچھلون مین اور کر مجھکو وارثون مین [illegible]

کردے جنپر یہ دعا صادق آتی ہے مین [illegible] خلیل جلیل [illegible]

و آخرت مین حسنات روزی کر تو تواب رحیم اور غفور کریم ہے [illegible]

ہین بلکہ دس کیونکہ یہ قول کہ پہر وحی کی ہمنے تیری طرف [illegible]

دہم ہے حضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو اللہ نے باوجود اس [illegible]

سند لیا بہیجا یہ بہی راجع ہے طرف وصف و تعظیم ابراہیم کے [illegible]

وللہ الحمد ملت اصل مین بمعنے اس شرع کے ہے جو اللہ نے اپنے [illegible]

کے بہیجی ہے تحقیق یہ ہے کہ وضع الٰہی جب منسوب ہوتی [illegible]

کا ہے طرف سے اللہ سبحانہ و تعالے کے تو نام اسکا ملت ہوتا ہے [illegible]

اسکے جو مقیم ہے اس کا تو نام اس کا دین ہوتا ہے مراد اسجگہ ملت [illegible]

کی ہے ساتھ صراط مستقیم کے اور مراد اتباع حضرت صلی اللہ [illegible]

علیہ السلام ہے توحید و دعوت الی التوحید مین ابن جریر نے [illegible]

تدین بدین اسلام یا مناسک حج یا اصول مین نہ فروع مین [illegible]

اور اکثر فروع مین نہ شرائع متبدلہ بہ تبدل [illegible]

منسوخ کے اور یہ بات ظاہر ہے کرخی نے کہا افضل [illegible]

ہے قول و عمل مین قرطبی نے کہا آیت مین دلیل ہے جواز [illegible]

جو مؤدی ہے طرف صواب کے [illegible]

افضل انبیا ہین اور انکو حکم [illegible]

و تعالی [illegible]

[illegible]

[illegible] ہے کہ تم مذہب ائمہ اربعہ مجتہدین پر ہین حالانکہ
[illegible] رائے کی تقلید سے منع فرمایا ہے ان کے
[illegible] رحمہما اللہ نے نقل کیے ہین اور شیخ فلانی
[illegible] مفاسد تعصب و جہل کے لاتحصی ہین اور انصاف اہل جہان
[illegible] کا زمانہ مشہود ہے وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ قَدَرًا مَّقْدُورًا اور
[illegible] کی اصل اہل کتاب و مشرکین کے یہان سے نکلی ہے تمام قران مجید

[illegible] السَّبْتُ عَلَى الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِيهِ ۚ وَإِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ
[illegible] ۝ ہفتے کا دن جو ٹھیرایا سو انہین پر جو اس مین پھوٹ گئے اور تیرا
[illegible] کے دن جس بات مین پھوٹ رہے تھے **ف** یعنے اصل ملت ابراہیم
[illegible] پر بھی نہین انتہے اسمین شک نہین ہے کہ اللہ سبحانہ و تعالی نے ہر ملت مین
[illegible] واسطے اجتماع مردم کے عبادت کے لیے مشروع کیا تھا اس امت کے لیے دن
[illegible] دن ہے جس مین اللہ سبحانہ و تعالی نے خلقت کو کامل و تمام کیا اور نعمت
[illegible] اللہ سبحانہ و تعالی نے اسکی تشریع زبان موسی علیہ السلام پر واسطے بنی اسرائیل
[illegible] اس دن کو چھوڑ کر سنیچر کا دن پکڑا اسلیے کہ اللہ تعالی نے اسدن کوئی مخلوق پیدا
[illegible] آفرینش ساری مخلوقات کی کر چکا اس دن فارغ ہوا اللہ تعالے نے
[illegible] موسی مین اور وصیت کی کہ تم اس دن کو پکڑے رہو اور اسکی محافظت
[illegible] مبعوث ہون تو ان کی متابعت و پیروی کرو اور اس وصیت پر نبی
[illegible] فرمایا إِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِيهِ یعنی
[illegible] مجاہد نے کہا انہون نے سنیچر کو لیکر جمعے کو ترک کیا
[illegible] مبعوث ہوئے کہتے ہین انہون نے اسدن کو اتوار کے دن
[illegible] نہین کیا مگر وہی بعض احکام جو منسوخ ہو گئے
[illegible] ہو گئے لیکن نصاری نے بعد انکے
[illegible] کی طرف سے

قبلہ طرف مشرق کے مقرر کر لیا واللہ اعلم [illegible]
نے فرمایا نَحْنُ الْاٰخِرُوْنَ السَّابِقُوْنَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ [illegible]
الَّذِیْ فَرَضَ اللّٰہُ عَلَیْہِمْ فَاخْتَلَفُوْا فِیْہِ فَہَدَانَا اللّٰہُ [illegible]
بَعْدَ غَدٍ ہٰذَا لَفْظُ الْبُخَارِیِّ یعنے ہم سب سے پیچھے آنیوالے [illegible]
ہے کہ انکو ہمسے پہلے کتاب ملی ہے پس یہی دن ہے جو انپر فرض ہوا تہا [illegible]
کیا تہا تو ہمکو اللہ سبحانہ وتعالی نے سوجہا دیا تو لوگ یعنے یہود نصاری [illegible]
کو اختیار کیا اور نصاری نے اتوار کو یہ بخاری کے لفظ ہین حذیفہ [illegible]
عَنِ الْجُمُعَۃِ مَنْ کَانَ قَبْلَنَا فَکَانَ لِلْیَہُوْدِ یَوْمُ السَّبْتِ وَکَانَ [illegible]
اللّٰہُ بِنَا فَہَدَانَا اللّٰہُ لِیَوْمِ الْجُمُعَۃِ فَجَعَلَ الْجُمُعَۃَ وَالسَّبْتَ وَالْاَحَدَ [illegible]
الْقِیٰمَۃِ نَحْنُ الْاٰخِرُوْنَ مِنْ اَہْلِ الدُّنْیَا وَالْاَوَّلُوْنَ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ [illegible]
یعنے اللہ تعالی نے ہمسے پہلون کو جمعہ کے دن سے بہکا دیا تو یہود نے ہفتہ اختیار کیا [illegible]
سبحانہ وتعالی لایا اور ہمکو اس نے جمعہ کے دن کے لیے سوجہ دی [illegible]
اور اتوار اسیطرح وہ قیامت کیدن ہمارے پیچھے ہونگے جسطرح دنیا مین [illegible]
ہم دنیا مین تو سب سے پیچھے آئے لیکن قیامت کے دن سب سے اول ہونگے [illegible]
رَوَاہُ مُسْلِمٌ فتح البیان مین کہا ہے وبال ہفتے کے دن کا مراد اس سے [illegible]
ہوا تہا یا فرض ہونا تعظیم روز شنبہ کا اور ترک کرنا شکار کا [illegible]
اس دن مین اختلاف کیا تہا اس اختلاف کرنے مین علما [illegible]
نے حکم دن جمعہ کا دیا تہا اور اسدن کو معین کر دیا تہا اور [illegible]
اسکو کیا اور کہا کہ نہین بلکہ سنیچر کا دن افضل ہے اللہ تعالے نے [illegible]
ہی کو اختیار کرنے دو بعض نے کہا اللہ تعالے نے یہود کو [illegible]
اجتہاد مین اختلاف ہوا یہود نے سنیچر کا دن مقرر کر [illegible]
سے فارغ ہوا ہے نصاری نے دن اتوار [illegible]
کی ہے اللہ نے ہر فرقے کو دینی لازم [illegible]

Marfat.com

[illegible] یہ قضا کا کلام منزل ہے زجاج نے کہا
[illegible] اور اون کے معبودون کی برائی نہ پڑہو اور عابدین
[illegible] حلال اور حلال کو حرام کرو حضرت نے کہا مین تو تابع ہون
[illegible] مراد قیامت کا دن ہے مجہے ڈر ہے کہ مین اگر اللہ
[illegible] ہوگا ہان یہ اور بات ہے کہ اگر اللہ ہی چاہے کہ مین اسکو تمپر نہ پڑہون
[illegible] ہو سکتا ہے مین ایک عمر دراز تک درمیان تمہارے رہا ہون کیا
[illegible] تم میری عادت مستمرہ صدق و امانت کو جانتے ہو اور تمہین معلوم
[illegible] نہین پڑہین اور نہ اہل علم سے کبہی تعلم کیا اور نہ مین
[illegible] حرص کی پہر تمہارے پاس ایک ایسی کتاب لایا کہ اوس جیسی تم
[illegible] اور اسکے معارضے سے عاجز ہو حالانکہ تم مشہور عرب ہو اور
[illegible] اس فن بیان مین اوس درجے تک پہونچے ہو کہ دوسرا نہین
[illegible] چہل سالہ مین مبعوث ہوئے تیرہ برس مکے مین رہے وحی آیا
[illegible] جب وفات ہوئی تو ۶۳ برس کے تہے رواہ ابن
[illegible] نحوہ ثوری نے کہا حضرت کی عمر مین تین
[illegible] سوم ۶۳ سالہ یہی اصح و اشہر ہے اسی کو مسلم
[illegible] اور علما اسپر متفق ہین باقی کی تاویل کی ہے
[illegible] ۶۵ مین اشتباہ واقع ہوا فَمَنْ اَظْلَمُ
[illegible] اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُوْنَ ○ پہر کون ظالم تر ہے
[illegible] بیشک بہلا نہین ہوتا گنہگارون کا ف
[illegible] جہٹلانیوالون پر بہی بات ہے انتہے ابن
[illegible] مجرم اس شخص سے جو اللہ پر جہوٹ باندہے
[illegible] ایسے شخص سے کوئی جرم مین بڑہکر
[illegible] نہ سکتی بہرحال ایسے شخص کا دربارہ

ے حالانکہ اللہ نے نہین بہیجا

[illegible] فضل و امتنان ہو وجہ اتصال آیت باب کی آیت
[illegible] علیہ السلام ہو ہے اللہ سبحانہ وتعالی نے خبر دی
[illegible] اختلاف کیا ہے یہ دن کچھ ابراہیم علیہ السلام کے لیے
[illegible] بنی اسرائیل پر بعد ایک مدت دراز کے ہوئی ہے پہر نصاری
[illegible] مقرر کیا مجاہد نے کہا ہے ارادہ دن جمعہ کا کیا اور بجائے اسکے
[illegible] اس اختلاف کا فیصلہ ہو جائیگا ہر ایک کو وہ جزا ملے گی جسکا وہ
[illegible] ایک گروہ کو اللہ سبحانہ وتعالے نے مسخ کر دیا اور دوسرے گروہ
[illegible] وتعالی نے حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حکم دیا کہ تم اپنی امت کو طرف

[illegible] إِلَىٰ سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُم بِالَّتِي هِيَ
[illegible] مَن ضَلَّ عَن سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ○ بلا اپنے رب
[illegible] کرکے بہلی طرح اور الزام دے انکو جسطرح بہتر ہو تیرا رب بہتر جانتا ہی
[illegible] جو اسکی راہ پر ہین **ف** الزام دے جسطرح بہتر ہو یعنے قضیہ
[illegible] کتاب وسنت ہی اور موعظت حسنہ زواجر و وقائع مردم ہین یعنے
[illegible] اللہ سبحانہ وتعالی کے عذاب سے ڈرین پہر جو کوئی ان لوگون مین سے محتاج
[illegible] ورفق وحسن خطاب مناظرہ کر کقولہ تعالی وَلَا تُجَادِلُوا
[illegible] إِلَّا الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ الآیۃ یعنے اور جہگڑا نہ کرو کتاب والون سے
[illegible] بے انصاف ہین اور یون کہو کہ ہم مانتے ہین جو اوترا ہمکو اور اترا تم کو
[illegible] ہم اسیکے حکم پر ہین غرض کہ اللہ سبحانہ وتعالی نے حکم دیا ہے
[illegible] السلام کو جب طرف فرعون لعین کے بہیجا تہا تو یہ ارشاد کیا تہا
[illegible] یعنے سو کہو اسکو بات نرم شاید وہ سوچ کرے یا ڈرے اللہ
[illegible] نرم بات کرنے کا دیا امت اسلام کو بہی
[illegible] مجادلہ مذہبی
[illegible] خواہ وہ راہ راست پر

اوے یا نہ اوے **حکایت**

کہا تہا ہارون نے اس ناصح سے کہا

مومن ہون پہر یہ سختی و درشتی نصیحت

نصیحت کرنے کے پاس حاکم مصر کے کہ ایک شخص فاسق

سے کہا کہ تم عالم دیندار ہو کر دنیادار کے گہر کو آیا کرتے

کوئی عار نہین لگتی اسلیے کہ حضرت موسی علیہ السلام پیغمبر

اس سے نہ حضرت موسی علیہ السلام کا کچہ رتبہ گہٹا اور نہ اس لعین کا

کہ ہم سعید و شقی کو جانتے ہین اور ہمارے پاس لکہا ہوا رکہا ہے

ہم اس کام سے فارغ ہو چکے ہین سو اے پیغمبر تم ان لوگون کو طرف

ہے اسپر حسرت کی راہ سے اپنی جان کو تکلیف نہ دو انکا ہدایت کرنا

ڈرانیوالے ہو تمہارا کام فقط پیغام کا پہونچا دینا ہے حساب

وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِي مَنْ يَّشَآءُ یعنے تو راہ پر نہین لاتا جسکو چاہے

البیان مین کہا ہے حکمت سے مراد مقالہ محکمہ صحیحہ موضحہ حق

قرآن یا نبوت موعظہ حسنہ وہ وعظ و نصیحت و پند ہے جو سنے

ہو باعتبار انتفاع سامع کے یا حجج ظنیہ اقناعیہ موجبہ تصدیق

دو طریق ہین پس بس لیکن داعی ہمراہ خصم الد کے محتاج

بہی فرما دیا کہ مجادلہ حسنہ کرو یعنے ساتہ رفق و لین کے

ایسے مقدمات جو اشہر ہین کہ یہ انکی تسکین

کہ داعی محق ہے اور غرض اسکی صحیح اور خصم اسکا مبطل

کے ہوتے ہین ایک علما انکی طرف یہ اشارہ ہے

رب کی راہ پر پکی باتین سمجہا کر

طرف موعظہ حسنہ ہے

واصبر وما صبرك الا بالله ولا تحزن

ع ۱۶ ۹ ون انهم والذين هم محسنون ۝ کھلا

صبر والون کو اور تو صبر کر اور تجھ سے صبر

اسکے فریب سے اسہ سالتہ ہے انکے جو پرہیزگار ہین

اسی طرح اسمین حضرت دی کہ بدی کے بدل بدی بری

نے حکم عدل کا قصاص مین اور مماثلت کا استیفاء حق مین

اگر کوئی شخص تمسے کوئی چیز لے تو تم بھی اسکی ویسی ہی چیز

بصری کا بھی اسیکو ابن جریر نے بھی اختیار کیا ہے ابن زید نے کہا انکو

لوگ صاحب منعت اسلام لائے اور کہا اے رسول لذا اگر اسہم کو اذن دے

آیت جہاد فرض ہوا تو یہ حکم منسوخ ہوگیا عطا ابن یسار کہتے ہین

سورہ کی کہ یہ مدینے مین آئے ہین بعد احد کے جبکہ

قتل ہوئے اور انکو مثلہ کیا حضرت رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم

نے فرمایا کہ اگر خدا نے مجھ کو غلبہ دیگا تو مین تیس آدمیون کو ان مین سے مثلہ کرون گا جب مسلمانون

نے یہ سنا تو کہا اگر خدا نے ہمکو غلبہ دیا ہے تو انکو ایسا مثلہ کرین گے جو کبھی عرب نے کسی شخص کا ویسا مثلہ

نہ کیا ہوگا اس حدیث کو عبد بن حمید نے روایت کیا ہے یہ روایت مرسل ہے اور اس مین ایک راوی مبہم ہے غیر مسمی

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہین حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حمزہ بن عبد المطلب

کے پاس کھڑے ہوئے تو انکی حالت ایک ایسی منظر کہ کبھی کوئی منظر دردناک اس سے وسطر دل کے نہ دیکھا تھا

فرمایا کہ اگر تو زندہ رہتا اور تجھ کو یہ حال نہ ہوتا تو ان

حتی یحشرک اللہ من بطون السباع

تو ترجمہ اسکا یہ ہے کہ تو زندہ رہتا اور بہت نیکیان

کرتا اور بہت سے آتی ہے کہ مین تجھ کو نہ چھوڑونگا

اور کہا اگر خدا نے مجھ کو غلبہ دیا

Marfat.com

[illegible]

[illegible]

بمثل ما عوقبتم [illegible]

اللہ علیہ وآلہ وسلم نے [illegible]

یعنے بشیر [illegible]

کا دن احد کے مسلمانوں کو [illegible]

تب یہ آیت اتری ابی بن کعب [illegible]

حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے [illegible]

مثلہ کرینگے جب دن فتح کا آیا [illegible]

کہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے [illegible]

اوسپر اللہ نے آیت باب اتاری [illegible]

نکرینگے اس آیۃ کریمہ کے امثال [illegible]

پر کما فی قولہ وجزاء سیئۃ سیئۃ [illegible]

فاجرہ علی اللہ الآیۃ یعنے پھر جو کوئی [illegible]

بیشک اسکو خوش نہیں آتے [illegible]

تصدق بہ فھو کفارۃ لہ [illegible]

وہ گذر چکا پھر امر بالصبر کی تاکید کی [illegible]

کے یہ صبر ہاتھ نہیں آتا پھر فرمایا [illegible]

طرح مقدر کیا ہے [illegible]

تجھکو تکلیف پہونچا [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

Marfat.com

[illegible] ہون تمہارے سنتا ہون
[illegible] حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالے
[illegible] کہا اللہ ہمارے ساتھ ہے یہی معیت
[illegible] اَیْنَمَا کُنْتُمْ وَاللّٰہُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ
[illegible] کرتے ہو دیکھتا ہے وکقولہ تعالے اَلَمْ تَرَ
[illegible] مَا یَکُوْنُ مِنْ نَّجْوٰی ثَلَاثَۃٍ اِلَّا ھُوَ رَابِعُھُمْ
[illegible] ذٰلِکَ وَلَا اَکْثَرَ اِلَّا ھُوَ مَعَھُمْ اَیْنَمَا کَانُوْا یعنی
[illegible] اور زمین مین کہین نہین ہوتا مشورہ تین کا جہان
[illegible] ان مین چھٹا اور نہ اس سے کم نہ زیادہ جہان وہ
[illegible] وَمَا تَکُوْنُ فِیْ شَاْنٍ وَمَا تَتْلُوْ مِنْہُ مِنْ قُرْاٰنٍ
[illegible] اور نہین ہوتا تو کسی حال مین اور نہ
[illegible] کہ ہم نہین ہون حاضر تم پر جب تم لگتے ہو
[illegible] زمین مین نہ آسمان مین نہ اس سے چھوٹا نہ اس سے
[illegible] احسان سے فعل طاعات تو ایسے لوگون
[illegible] ان کو ظفریاب کرتا ہے محمد بن حاطب نے کہا کان
[illegible] الَّذِیْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِیْنَ ھُمْ مُّحْسِنُوْنَ یعنی حضرت
[illegible] تھے جو ایمان لائے اور ڈرتے رہے اور وہ
[illegible] مصداق اس آیت شریف کے تھے اور ہر متصف
[illegible] کا ہو سکتا ہے فتح البیان مین کہا ہے ابن
[illegible] اگر ظالم پر قدرت پائے تو عوض
[illegible] اور یہی صواب [illegible]
[illegible] انتقام [illegible]

روکا [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

لوگ [illegible]

کرتے ہیں [illegible]

ہیں یعنے طاعات کے بجا لانے [illegible]

والے انکے ساتھ بھی اللہ ہے [illegible]

مُحْسِنُوْنَ اشارہ ہے طرف [illegible]

فرائض میں [illegible]

کہا وصیت مال میں [illegible]

نحل کی [illegible]

ختم ہوا [illegible]

جَدِیْرٌ [illegible]

خاتمۃ الطبع

[illegible]

نحل [illegible]

[illegible]

[illegible] ۱۸ [illegible] ۱۸۶۷ء جلد چھٹی تفسیر ترجمان القرآن بلطائف البیان کی [illegible]

Marfat.com

Marfat.com

یعتقدون

نبوت کسطرح کسیپر [illegible]

پر ایسی دلیل کھڑی کر [illegible]

کو دیکھا ہے اوسپر فرق [illegible]

رات مین اندونکے خصال و افعال [illegible]

عنسی پر استدلال کر سکتا ہے عبد اللہ [illegible]

کو دوڑے مین بہی اونہین لوگون مین تہا [illegible]

چہرہ نہین ہے سب سے پہلے مین نے آپکی زبان مبارک [illegible]

اَطْعِمُوا الطَّعَامَ وَصِلُوا الْاَرْحَامَ وَصَلُّوا بِاللَّيْلِ [illegible]

ضمام بن ثعلبہ طرف سے اپنی قوم بنی سعد بن بکر [illegible]

سے یہ بات بہی کہی کہ اس آسمان کو کس نے [illegible]

کہا اللہ نے کہا اس زمین کو کس نے بچھایا ہے کہا اللہ نے [illegible]

اونچا کیا اور ان پہاڑون کو کہڑا کیا اور اس زمین [illegible]

ہے فرمایا اللہم نعم یعنے ہان پہر اوس نے سوال [illegible]

وہی قسم دلائی جو اوپر گذری اور حضرت [illegible]

ہے اوسکی جس نے تم کو حق کے ساتہ مبعوث [illegible]

مجرد اس گفتگو پر اکتفا کیا ہے اور حضرت [illegible]

مشاہدہ کیے صلوات اللہ وسلامہ علیہ [illegible]

لَوْ لَمْ تَكُنْ فِيهِ آيَاتٌ [illegible]

رہا مسیلمہ کذاب سو جس بصیرت والے [illegible]

غیر صحیح سنی ہین [illegible]

فضیحت کرنا ہے [illegible]

الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ [illegible]

نَقِّي [illegible]

اللہ اسکے سوا کسی کی بندگی نہین جیتا ہے سب کا تہامنے والا نہین پکڑتی اوسکو اونگہہ یا نیند ۱۲

جماعۃ تسعی من بین صفاق وحشی اور اسکا
انا ما الفیل لہ خرطوم طویل اور یہ قول اللہ پاک
ب ھذا والذاریات خرا واللاقمات لقما اھالۃ ق
کے اور بہت سے خرافات و ہذیانات ہین جس کے تلفظ سے بچر عار
اللہ تعالی نے اوسکی ناک کو خاک آلودہ کیا اور اُس نے دن حدیقہ
بہت کسی اور خود اوسکے یارون نے اوسپر نفرین کی اور گہر والون نے
اسکے تائب ہوکر آئے اور اللہ پاک کے دین حق مین رغبت ہوئے
دن نے کہا کہ تم کچھ منجملہ قرآن مسیلمہ کے پڑہکر سناؤ لعنہ اللہ اونہون نے
نا بیلکا دانتے پڑہوایا تاکہ جن لوگون نے اوسکا کلام ظلمت التیام
اوسکی علم چیز کہ بڑے لوگ ہین اوسکی فضیلت پہچان لین چنانچہ اونہون نے
کہ پڑہا جب وہ پڑہ چکے صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا ویحکم این کان
الخ ہین ال یعنے اے کمبختو تمہاری عقل کو وہ کہان لیگیا تہا
کلام سے نہین نکلا ہے **حکایت** عمرو بن العاص پاس مسیلمہ کے گئے
ہی یہ اسلام نہ لائے تہے مسیلمہ نے اونسے کہا افسوس ہے اے عمرو تمہارے
صلعم علیہ وسلم پر کیا نازل ہوا اس مدت مین کہا ہین نے انکے یارون کو ایک سورہ
سنائے ہین کہا والعصر ان الانسان لفی خسر تا آخر سورت مسیلمہ
سبحان ربی الاعلی کی ایک سورت اوتری ہو کہا وہ کیا ہے یا وبر یا وبر انما
نے کہا اے عمرو تم اسکو کیسا دیکھتے ہو عمرو نے کہا واللہ تو
جانتا ہے کہ میرا حال ایک مشرک کا اور اوسکے زمانہ شرک مین ہو کہ حضرت کا حال
ہو تو میرا اہل بصائر و عقول و اصحاب قلوب سلیمہ مستقیمہ کا کیا
ومن اظلم ممن افتری علی اللہ کذبا او قال اوحی الی
ہے بسیط اوس شخص سے جس نے رسل کی تکذیب
ہے اعتی الناس علی اللہ

عز وجل من قبل [illegible]

شفاعت کرینگے اوسپر [illegible]

لا ینفعهم ویقولون هؤلاء شفعاؤنا [illegible]

ولا فی الارض سبحانه وتعالی عما [illegible]

ولولا کلمة سبقت من ربک لقضی [illegible]

نہ برا کرے اونکا اور نہ بہلا اور کہتے ہین یہ ہمارے [illegible]

اوسکو معلوم نہین کہین آسمانون مین اور نہ زمین مین [illegible]

ہین اور لوگ جو ہین سو ایک ہی امت ہین پیچھے [illegible]

تو فیصلہ ہوجاتا اون مین جس بات مین پھوٹ [illegible]

ہی اور یہ شریک اوسکی طرف سے ہمپر مختار ہین [illegible]

کرتا اور جو کہین کہ ہمارے دین مین منع نہین کیا [illegible]

اللہ کا ایک ہے جو لوگ بچل گئے ہین انکو بتا دیا [illegible]

ہوتے تو ہمپر دنیا مین عذاب آتا اسکا جواب بھی آگے [illegible]

کہ اللہ نے انکار کیا اون مشرکون پر جو اللہ کے ساتھ غیر کو [illegible]

نفع دین گے اور انکی شفاعت نزدیک اللہ کے [illegible]

کسی شی کے مالک ہین اور کوئی چیز جسکے [illegible]

کیا تم اللہ کو وہ بات بتاتے ہو جسکو وہ [illegible]

ہوئے کہ تم کیا اللہ کو اوس چیز کی خبر دیتے [illegible]

تنزیہ شرک و کفر سے کی اور کہا کہ اللہ [illegible]

ہوا ہے پہلے نہ تھا [illegible]

ہین درمیان آدم و نوح علیہما السلام [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] حجت کی اور خلق کے لیے ایک اجل معدود مقرر
[illegible] اور کفار کو شقی کر دیتا فتح البیان مین
[illegible] پرستش کرتے ہین یہ بات نہین ہے کہ اونہون نے عبادت
[illegible] غیر سے مقصود تقرب و شفاعت ہی سو غیر کی یہ شان نہین ہے
[illegible] شان ہونا چاہیے کہ وہ اطاعت پر ثواب دی عصیان پر عقاب کری
[illegible] باعتبار ذات کے فرمائی ہی اور سورہ حج مین اثبات نفع و ضرر کا کریمہ
[illegible] مین باعتبار سبب کے کیا ہے تو درمیان دونون کے کچھ منافات
[illegible] کو اپنا شفیع دن آخرت کے سمجھتے ہین اور خیال کرتے ہین کہ اللہ اُن کو
[illegible] قالہ ابن جریج سو یہ نہایت درجہ کی گمراہی ہے اسلیے کہ انتظار شفاعت کا
[illegible] ہین جو کہ کوئی نفع و ضرر فی الحال نہین کر سکتا حسن نے کہا مراد اس شفاعت سے
[illegible] بعث و اہوال حشر مین اللہ نے فرمایا کیا تم اللہ کو وہ بات جتاتے ہو جو اسکو
[illegible] مراد اس بات سے یہ ہے کہ اللہ کے شریک ہین اوسکی ملک مین جنکی عبادت
[illegible] تمہارے شفعا ہین جو بغیر اذن خدا کے شفاعت کرینگے حالانکہ اللہ
[illegible] شفیع بغیر اوسکے اذن کے ساری مخلوقات مین آسمان و زمین سے معلوم نہین
[illegible] کا اور اسمین تہکم ہے ساتھ کفار کے اور اللہ تعالی پاک
[illegible] نوح یا عہد ابراہیم علیہ السلام سے تا عمرو بن لحی موحد
[illegible] ساری لوگون کا براہ فطرت و شرع قاطبۃً اسپر اجتماع
[illegible] اہل غوایت نے ایجاد و ابتداع کیا ہے پہر لوگ مختلف
[illegible] نے کہا یہ عرب ہین جو شرک پر تہے اور ہر بچہ فطرت پر پیدا ہوتا
[illegible] لکن اول اظہر ہے یہ مراد نہین ہے کہ ہر گروہ نے ایک ملت کفر نکال
[illegible] کافر ہو گئے اور بعض توحید پر باقی رہے ابن مسعود
[illegible] فقط پہر جب ہابیل مارگئے تو لوگ مختلف ہو گئے
[illegible] کافر ہو گئے اور اگر اللہ کی بات سابق نہ

یعتذرون

ہو چکی ہوتی تو اسی جگہہ دنیا مین [illegible]

ہو جاتا لکن بسبب اُس کلمہ سابقہ کے [illegible]

کر دیتا یا اون کے ہلاک سے فارغ ہو جاتا [illegible]

انکو دنیا مین عذاب سے ہلاک نکرے گا [illegible]

رسل ہے کما قال تعالی وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِينَ [illegible]

عَلَى غَضَبِي ماضی کو صیغہ مضارع مین واسطے حکایت [illegible]

عَلَيْهِ آيَةٌ مِّن رَّبِّهِ ۚ فَقُلْ إِنَّمَا الْغَيْبُ لِلَّهِ فَانتَظِرُوا [illegible]

کیون نہ اوتری اسپر ایک نشانی اُس کے رب سے [illegible]

ساتھہ ہون راہ دیکھتا ف یعنی اگر کہین کہ [illegible]

دیکھیو حق تعالی اس دین کو روشن کرے گا اور [illegible]

کی نشانی ایک بار کافی ہے اور ہر بار مخالف [illegible]

ہے انتہی ابن کثیر نے کہا ہے کفرہ مکذبین [illegible]

کیون نہ اوتری جیسے کہ ثمود کو ناقہ ملا تھا یا کوہ صفا [illegible]

اونکے باغات و انہار جاری ہوتے یا مانند [illegible]

افعال و اقوال مین حکیم ہے کما قال تعالی [illegible]

تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَيَجْعَل لَّكَ [illegible]

سَعِيرًا وکقولہ وَمَا مَنَعَنَا أَن نُّرْسِلَ بِالْآيَاتِ [illegible]

میری سنت و عادت میری خلق مین [illegible]

آئے تو خیر ورنہ پھر اونکی عقوبت مین [illegible]

سوال انکو دین اگر ایمان لائین [illegible]

کرین تو حضرت نے مہلت اختیار کی [illegible]

کیا کہ غیب یعنے یہ سب امر اللہ پاک کے [illegible]

اور مین بھی راہ دیکھتا ہون [illegible]

Marfat.com

[illegible] کو [illegible] آیت کا کر چکے تھے کیونکہ حضرت نے انکو سامنے
[illegible] ہوگیا ایک اور سر پہاڑ کے دوسرا اور سر پہاڑ کے یہ ساری
[illegible] جانتا کہ یہ سوال انکا بطور [illegible] شا
[illegible] بیان کیا کہ وہ یہ سوال براہ عناد و تعنت کرتے ہین اسلیے انکو اون کی
[illegible] کہ یہ کیا ان مین کوئی ایمان نہ لائیگا کقولہ تعالی اِنَّ الَّذِیْنَ حَقَّتْ
[illegible] وقولہ تعالی وَلَوْ اَنَّنَا نَزَّلْنَا اِلَیْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةَ
[illegible] مَّا كَانُوْا لِیُؤْمِنُوْٓا اِلَّآ اَنْ یَّشَآءَ اللّٰهُ الآیۃ ان لوگون
[illegible] وقولہ تعالی وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَیْهِمْ بَابًا مِّنَ السَّمَآءِ فَظَلُّوْا الآیۃ وقولہ تعالی
[illegible] مَّسُوْهُ بِاَیْدِیْهِمْ لَقَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ
[illegible] کا جواب دیا جائے کیونکہ کچھ فائدہ اون کے سوال کا
[illegible] اسلیے کہ دراصل انکے سوال کا تعنت و عناد پر ہے یہ لوگ کثیر الفجور وافر
[illegible] کہ تم منتظر رہو مین تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہون فتح البیان مین
[illegible] وہ آیات باہرہ و معجزات قاہرہ کچھ شمار و قطار مین نہ لاتے حالانکہ
[illegible] ایک قرآن ہی ایک نشانی و دلیل مین اور مصدق قاطع ہے وہ کہتے تھے کہ
[illegible] ہمارے لئے مین سے سونے کا زندہ کر دینا اور پہاڑ کا سونا ہو جانا وہ نشان طرف
[illegible] انبیا سابق کو ملے تھے مثل ناقہ و عصا و ید بیضا کے اللہ نے کہا کہ
[illegible] اسکے پاس ہے اسکا علم نہ مجھکو ہے اور نہ تم کو اور کسی مخلوق کو
[illegible] ہے سو تم اور تم دونون انتظار کرین کہ اللہ درمیان میرے اور تمہارے
[illegible] کو باطل پر غلبہ دیگا ربیع نے کہا اللہ نے انکو اپنے عذاب و عقاب سے
[illegible] کے سوا تک ایمان لوگ عقوبت نار مین گرفتار ہونے والے ہین
[illegible] مَّسَّتْهُمْ اِذَا لَهُمْ مَّكْرٌ فِیْٓ اٰیَاتِنَا ؕ قُلِ اللّٰهُ اَسْرَعُ
[illegible] هُوَ الَّذِیْ یُسَیِّرُكُمْ فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ حَتّٰٓی
[illegible] جَآءَتْهَا رِیْحٌ عَاصِفٌ

يعتدون

وجاءهم الموج من كل

لئن انجيتنا من هذه لنكونن

يا ايها الناس انما بغيكم على انفسكم

تعملون ○ اور جب چکھا دین ہم لوگون

لگین حیلے ہماری قدرتون مین تو کہنا اللہ

تمہاری وہی تمکو پہراتا ہے جنگل اور دریا مین

اور خوش ہوئے اوس سے آئی اونپر ہوا جہوکے کی

اللہ کو نرے ہوکر اوسکی بندگی مین اگر تو بچا دے

کو اللہ نے اُسیوقت شرارت کرنے لگے زمین مین

جیتے پہر ہمارے پاس ہے تم کو پہر آنا پہر ہم جتا دین

کی نظر اسباب سے اوٹہکر اللہ پر رہتی ہے جب کام

کہڑا کردے اوسی تکلیف کا اوس کے ہاتہہ مین

ابن کثیر کہتے ہین اللہ نے خبر دی کہ جب ہم بعد ضراء کے

کے بعد خصب اور قحط کے بعد مطر اور مثل

بطور استہزاء و تکذیب کقولہ تعالی و اذا

مین آیا ہے کہ حضرت نے نماز صبح کی پڑہائی

ہو کہ آج کی رات تمہارے رب نے کیا کہا

صبح کی مومن ہوکر اور کسیتے کافر ہوکر جس نے

میرے اور کافر ہے کوکب کا اور جس نے کہا کہ پانی

پہر اللہ نے ذکر کیا کہ اللہ تعالی سریع

گمان کرنے والا مجرمین مین سے

دہڑے سے اوسکو پکڑ لیتا ہے

رہتے ہین پہر عالم غیب

اور جب پہونچے انسان کو تکلیف ہمکو پکارے پڑا ہوا بیٹہا یا کہڑا

[illegible] کیا کہ ہم انکی نگہبانی کرتے ہین باد موافق
[illegible] خوش دل ہوتے ہین اتنے مین کوئی تند ہوا
[illegible] گمان کرتے ہین کہ ہم پہنس گئے تب یہ نرے اللہ کو پکارنے
[illegible] بلکہ خالص اللہ ہی سے دعا و ابتہال کرتے ہین کقولہ
[illegible] هَلْ مَنْ يَدْعُونَ إِلَّا إِيَّاهُ فَلَمَّا نَجَّاكُمْ إِلَى الْبَرِّ أَعْرَضْتُمْ وَكَانَ
[illegible] کا نجات پر کیا ہے مراد اس شکر سے ترک شرک ہے کہ جسطرح
[illegible] تمہارا تیری ہی عبادت کرینگے کسیکو تیرا شریک نہ ٹہیرائینگے
[illegible] نجات دیتا ہے تو پہر زمین مین اوتر کر وہی بغی یعنے شرک و کفر ناحق
[illegible] نہین پہونچی تہی اور نہ اونہون نے کوئی اقرار توحید و ترک شرک
[illegible] یعنی تمہاری خود تمہاری ہی جانون پر ہے اسکا وبال تم ہی پر ہے
[illegible] کوئی گناہ لائق تر اسکے کہ اللہ اوسکی عقوبت مین اسی دنیا
[illegible] واسطے باغی کی آخرت مین ذخیرہ کر رکہا ہے بغی و قطع رحم سی
[illegible] ہے پہر آخر کو ہماری ہی پاس آؤگے ہم اُسوقت تم کو تمہارے
[illegible] خیر پائے وہ اللہ کی حمد کرے اور جو کوئی اور طرح پر پائے تو اپنی ہی
[illegible] مین کہا ہے مراد رحمت چکہانے سے وسعت رزق اور ا
[illegible] خشک سالی اور تنگی معاش سو یہ لوگ اس نعمت کی تو کچہ
[illegible] اضافت کرتے ہین جنکو کچہ خاک و ہول بہی نفع و نقصان
[illegible] نشانیون مین طاعن ہر حیلہ سے آیات الٰہیہ کا دور کرنا چاہتے
[illegible] یہ نہین کہتے کہ یہ رزق ہمکو اللہ نے دیا ہے بلکہ کہتے ہین کہ یہ
[illegible] تاثیر سے پانی برسا ہے اللہ نے اسکا جواب بتایا کہ اللہ کا مکر
[illegible] اوسکو بڑی قدرت ہے تمہاری جزا پر صیغہ
[illegible] اللہ کا مکر اون کے مکر سے بہی زیادہ تر جلد
[illegible] عبارت و محاورہ بہت

جگہہ آیا ہے [illegible]

و قول تمہارا ظاہر ہو یا باطن [illegible]

نہین دیکھتے کہ صحرا و دریا مین [illegible]

اسباب ہلاک کو تم سے دور کرتا ہے [illegible]

فلک کا اطلاق واحد و جمع پر یکسان آتا ہے [illegible]

تغایر اعتباری ہے پس بس اس التفات مین [illegible]

دونو ہوتے ہین اور خطاب ان سب کو شامل ہے [illegible]

کو یاد کرے ریح طیبہ سے مراد نرم ہوا ہے [illegible]

کشتی شکستگانیم اے باد شرطہ [illegible]

بالجملہ شرط مین تین امور بیان کیے ایک [illegible]

خوش ہونا اور جزا مین بہی تین امر کا اعتبار کیا ایک [illegible]

کہتے ہین پست پانی کے اونچا ہونے کو دریا [illegible]

یعنے ہلاک کا لفظ ظن اسجگہہ بمعنے یقین ہے [illegible]

ہین اور دین کو اسکے لیے خالص کرتے [illegible]

اصنام کو اپنی دعا مین شریک کرتے [illegible]

رکہتے تہے بلکہ اسلیے تہا کہ اس ورطہ [illegible]

سوا اللہ کے اور کوئی اس بلا سے نجات [illegible]

خلق کے شدائد مین رجوع الی اللہ [illegible]

بات پر بہی دلیل ہے کہ ان مشرکون کو [illegible]

ہر طرف اپنے اصنام کے التفات [illegible]

کہ ایک گروہ مسلمانون کا معتقد [illegible]

پکارتے ہین اور اخلاص [illegible]

اتفاق [illegible]

ص ہوا ناخدا وغیرہ خدام مرکب بنے یا بعید روس
ال کا تدبر یا بجز مساکین حجاج کے مجھکو اس حال کے دیکھنے سے
ی جہاز کے سب اس شرک محبت کو دلپر مستولی ہوگیا حصن حصین
ور نجات کی دعا کی اللہ نے اپنے فضل و رحمت سے ہم کو بچا لیا
ا ایک مسلمان میں جاہل مشرک تھا خدا کو گویا پہچانتا ہی نہ تھا اور
یا ہے کہ اگلے مشرک تو اس حالت میں تجھی کو پکارتے تھے
کل میں ہی تجھکو نہیں پکارتے اپنے پیروں کو جو اون کے لیے بمنزلہ
مشرکوں کے اس حالت خطرناک میں پکارتے ہیں ایسے جہاز شرک انبار
کی لعنت اور اسکے غضب پر سابق و غالب ہے اسلیے ہم سب گنہگار باوجود
کے ولله الحمد اس جگہ پر عبارت فتح البیان کی یہ ہے فَانْظُرْ هَلَاكَ
اتُ الشَّيْطَانِيَّةِ وَاَيْنَ وَصَلَ بِهَا اَهْلُهُمْ وَاِلٰى اَيْنَ رَمَى
بِهِمْ وَسَلَّطَ عَلَيْهِمْ حَتّٰى انْقَادُوْا لَهُ انْقِيَادًا مَا كَانَ يَطْمَعُ
بِهِ الْاَصْرَارُ فَاِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ انتہی اللہ نے فرمایا کہ
الذین ہیں تو بجائے فعل شاکرین کے فعل جاحدین کرتے ہیں اور
ہے مختص ہیں یا عادون کا شامل اقطار ارض ہوتا ہے اور اگرچہ بغی ناحق
ر میں اشارہ کیا ہے طرف اس بات کے کہ یہ فعل انکا کسی شبہ
سے ہو اور بعض نے کہا بغی کہتے ہیں حد سے تجاوز کرنے کو اور یہ
ن سے طرف تطوع کے ہو اور مذموم ہے اگرچہ کسی طرف باطل
کوئی بھی حق ہوتی ہے جیسے استیلاء اہل اسلام کا زمین کفر پر اور
ن کے زرع کا اور کھیتوں کا اون کے اشجار کا جسطرح کہ
فائدہ ہے پہلے نے انجام بغی کا بتایا
ہیں وہ کچھ ذکر سا تمتع کرلیتے ہیں پھر اونکی
ایک شے سریع الزوال ہے

Marfat.com

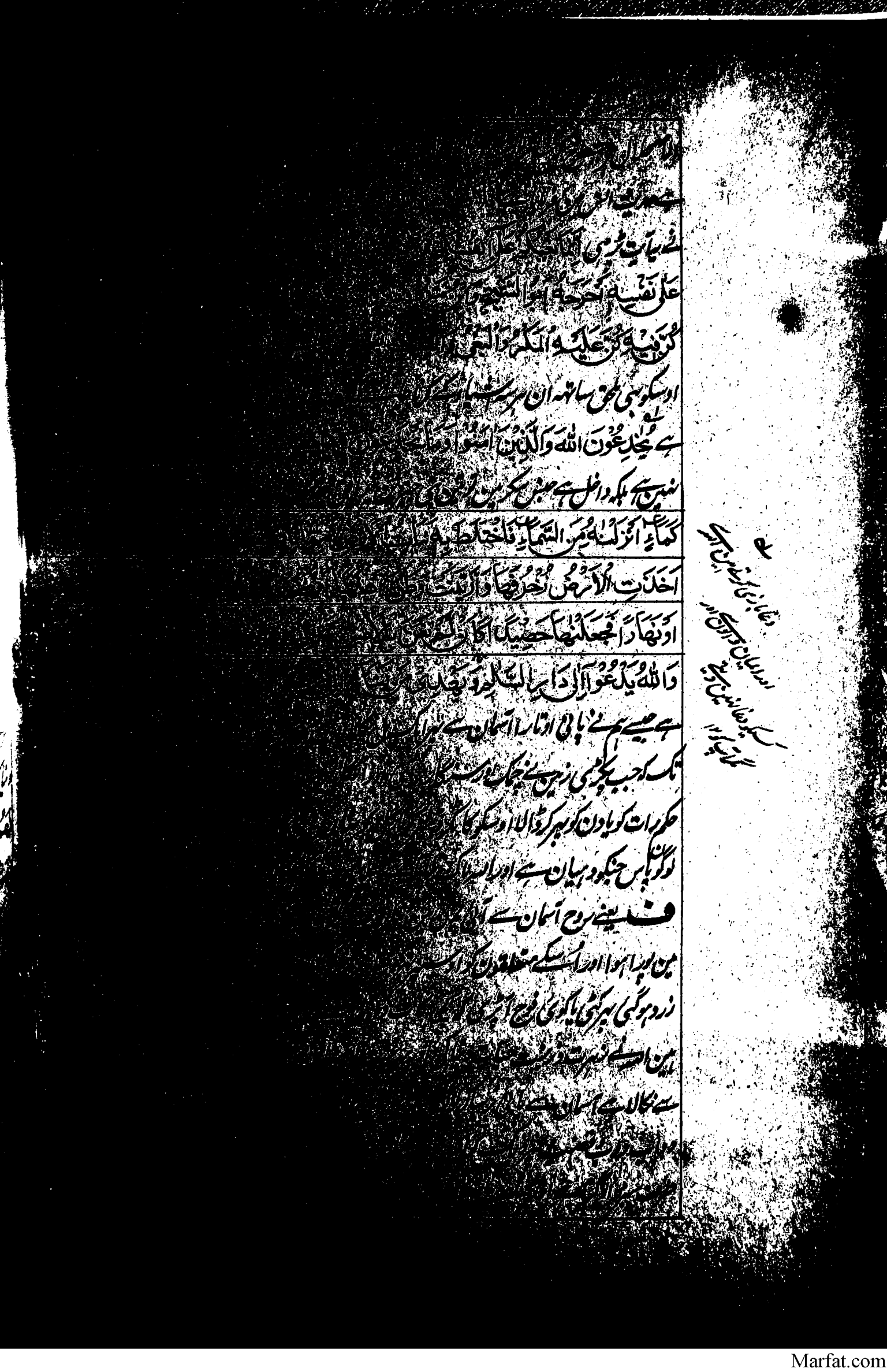

[illegible]

[illegible]

نے یہ آیت پڑھی اِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلٰى اَنْفُسِكُمْ [illegible]

عَلٰى نَفْسِهٖ اَخْرَجَهُ اَبُو الشَّيْخِ [illegible]

كُنَّ فِيْهِ كُنَّ عَلَيْهِ الْمَكْرُ وَالْبَغْيُ [illegible]

اوسکو بھی ملحق ساتھ ان ہر سہ اشیا کے [illegible]

ہے يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَمَا يَخْدَعُوْنَ [illegible]

نہیں ہے بلکہ داخل ہے جنس مکر میں [illegible]

كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ [illegible]

اَخَذَتِ الْاَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ وَظَنَّ اَهْلُهَا [illegible]

اَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنٰهَا حَصِيْدًا كَاَنْ لَّمْ تَغْنَ بِالْاَمْسِ [illegible]

وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ [illegible]

ہے جیسے ہم نے پانی اوتارا آسمان سے پھر ایک [illegible]

تک کہ جب پکڑی زمین نے چمک اور سنگار [illegible]

حکم رات کو یا دن کو پھر کر ڈالا اوسکو کاٹ [illegible]

لوگوں پاس جنکو دھیان ہے اور اللہ [illegible]

ف یعنے روح آسمان سے [illegible]

مین پورا ہوا اور اسکے متعلقون کو [illegible]

زرد ہو گئی پھر کٹی یا کوئی فوج آ پڑی [illegible]

مین اللہ نے زہرت و زینت [illegible]

سے نکالا ہے آسمان سے [illegible]

[illegible]

[illegible]

دغابازی کرتے ہین اللہ سے اور ایمان والون سے اور کسیکو دغا نہین دیتے مگر آپ کو ۱۲

[illegible] ہے کہ اب ہم اسکو کاٹ کر ذخیرہ کرین گے اتنے
[illegible] سے پتے سوکھ جاتے ہین اور پہل گر جاتے ہین و
[illegible] حَصِيدًا مراد حصید سی سوکھ جاتا ہے بعد خضرت
[illegible] تہے قتادہ نے کہا گویا کبہی وہ نعمت نہ پائی تہی یہی
[illegible] ہے کہ گویا وہ امور پہلے کبہی موجود نہ تہے ولہذا حدیث مین آیا
[illegible] اہل دنیا سے لاکر آگ مین ایک غوطہ دیکر اوس سے کہین گے
[illegible] نعمت و آرام کا بہی ہوا تہا وہ کہے گا نہین پہر ایک ایسے
[illegible] تکلیف مین تہا اور اسکو ایک غوطہ نعیم مین دیکر اوس سے کہین گے
[illegible] کہے گا نہین غرضکہ اگلا حال بعد زوال کے ایسا ہو جاتا ہے کہ
[illegible] اسیطرح حجج و ادلہ باہرہ کو تفصیلاً اوس قوم کے لیے بیان کرتے
[illegible] مین زوال دنیا و اہل دنیا کا سریعًا باوجود اونکی اعزاز سابق
[illegible] دنیا کی طبیعت یہ ہے کہ جو کوئی اوسکو طلب کرتا ہے وہ
[illegible] ہے اوسکے پاس بے طلب کے آتی ہے اللہ نے کہاوت
[illegible] قرآن مین بتائی ہے سورہ کہف مین فرمایا ہے وَاضْرِبْ
[illegible] مِنَ السَّمَاءِ فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ فَأَصْبَحَ
[illegible] مُقْتَدِرًا اسیطرح سورہ زمر و سورہ حدید مین مثال حیات
[illegible] مروان بن حکم نے منبر پر اس آیت کو یون پڑہا وَظَنَّ أَهْلُهَا
[illegible] لِيُهْلِكَهُمْ إِلَّا بِذُنُوبِ أَهْلِهَا ابن عباس نے کہا ابے
[illegible] غریب ہے گویا بطور تفسیر زیادہ کی گئی ہے پہر اللہ نے بعد
[illegible] اور طرف اوسکے بلایا اور جنت کا نام دار السلام بتایا اس
[illegible] کہا کہ اللہ جسکو چاہتا ہے راہ راست پر جو کہ
[illegible] اختیار اسلام مطابق مفاہیم کتاب و سنت
[illegible] اور تیرا دل سمجہے اور تیرا

یعتقدون

کان نے سو میری آنکھ سو گئی [illegible]

بنایا پھر ایک مادبہ طیار کیا [illegible]

سے کہایا اور سردار اوس سے راضی ہوا [illegible]

کچھ کہایا اور نہ سید اوس سے راضی ہوا [illegible]

محمد صلے اللہ علیہ وسلم ہین یہ حدیث مرسل ہے [illegible]

حضرت صلی اللہ علیہ وسلم باہر آئے ہمپر اور کہا مین [illegible]

پاس ہین اور میکائیل علیہ السلام میرے پاؤن کے پاس [illegible]

کہاوت کہو اوس نے کہا سن تیرے کان نے سنا سمجھ تیرے [illegible]

ہے جیسے ایک بادشاہ نے ایک گھر بنایا پھر اوس [illegible]

پھر ایک قاصد بھیجا کہ لوگون کو کہانے کے لیے بلا لائے [illegible]

ترک کر دیا سو اللہ بادشاہ ہے اور تو اے محمد رسول ہے یعنی [illegible]

اسلام مین داخل ہوا اور جو اسلام مین داخل ہوا وہ جنت [illegible]

ابن جریر قتادہ ابو الدرداء سے رفعاً راوی ہین کہ [illegible]

مین دو فرشتے پکارتے ہین ساری خلق انکی [illegible]

الی ربکم ان ما قل وکفی خیر مما کثر والہی [illegible]

الآیۃ رواہ ابن ابی حاتم وابن جریر [illegible]

نبات کے ہے زوال رونق و بہجت [illegible]

شاخین باہم متعانق و متمائل تھین [illegible]

آسمان سے پانی اوترا اوس نے روئیدگی [illegible]

یہانتک کہ جب وہ بہار اپنی [illegible]

ہی طیار ہوا اور زمین [illegible]

کے نکلا اور کوئی یاقوت [illegible]

کے آراستہ پیراستہ [illegible]

[illegible] وقت رات کے یا دن کے آپہونچا ہمنے اوس ساری
[illegible] اور یہ سارا ٹہاٹہہ ہی نہ تہا مراد اُس سے کچہ خاص
[illegible] اسی طرح آیات قرآنیہ کی تفصیل کرتے ہین منجملہ اُنکے ایک یہ
[illegible] اس سے آیات تکوینیہ مین یہ تفصیل واسطے قوم متفکر کے ہی
[illegible] آیت کے پہلو مین یہ لکہا تہا وَلَوْ اَنَّ لِابْنِ اٰدَمَ وَادِیَیْنِ مِنْ مَّالٍ
[illegible] اِلَّا التُّرَابُ وَیَتُوْبُ اللّٰہُ عَلٰی مَنْ تَابَ پہر یہ آیت محو کردی گئی
[illegible] کے حال کو سرعت تقضی و انقراض نعیم مین بعد اقبال کے ساتہہ
[illegible] اور کوڑا بنجانے مین بعد التفاف و تکاثف و زینت زمین کے سبزی
[illegible] تشبیہ یہ ہے کہ صفو حیات جوانی ہے زندگی کی اور کدر حیات
[illegible] اصلی ظرف مین ہوتا ہے ؎

[illegible] سُلَافَۃٌ فَاَوَّلُہٗ صَفْوٌ وَاٰخِرُہٗ کَدَرٌ

[illegible] کا مصالح دنیا و دین سے جیسے اختلاط نبات کا اختلاف تلوین
[illegible] نعیم آخرت کے بلایا حسن و قتادہ نے کہا سلام اللہ ہے اور دار
[illegible] کیونکہ اللہ کیطرف سے وہان اُنکو تحیت ہوگی کما فی قولہ تحیتہم
[illegible] جنتون مین سے ایک کا نام دار السلام ہے دوسرے کا نام
[illegible] جنت الماوی پانچوین کا نام جنت الخلد چہٹے کا نام
[illegible] کا اتفاق ہے اسپر کہ دار السلام جنت ہی اختلاف فقط
[illegible] رسالہ ہادی القلب السلیم الی درجات جنات النعیم مین لکہے گئے ہین یہ
[illegible] بے مثل و مثال و جامع جملہ ابواب جمال و کمال ہے وللہ الحمد
[illegible] ہدایت خروج کی شبہات و فتن و ضلالات سے کرتا ہے اور
[illegible] دار السلام کو عام کیا اور ہدایت کو اپنے مشیت کے
[illegible] خلق سے لِلَّذِیْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰی وَزِیَادَۃٌ
[illegible] فِیْہَا خٰلِدُوْنَ ○ جنہون نے کی

بھلائی انکو ہے بھلائی [illegible]

اوس مین رہا کرینگے ف [illegible]

اچھا عمل کیا تو وہ دامن [illegible]

سے مراد دو چند ہونا ہے ثواب کا اعمال [illegible]

تعالی جنت مین حور و قصور دیگا اور اہل جنت [illegible]

کو ٹھنڈا کرے سب سے افضل و اعلے نظر کرنا ہے طرف [illegible]

تر ہوگی اسکا استحقاق کچھ عمل کی وجہ سے نہ ہوگا بلکہ [illegible]

و دیدار خدا کے آئی ہے ابو بکر صدیق و حذیفہ بن الیمان [illegible]

ابی لیلے و عبد الرحمان بن ساباط و مجاہد و عکرمہ و عامر [illegible]

بن اسحاق وغیرہ سلف و خلف نے یہی تفسیر کی ہے اور [illegible]

مین حضرت نے یہ آیت پڑہی پہر فرمایا اہل جنت جب جنت [illegible]

ندا کرے گا ای اہل جنت تمہارے لیے پاس اللہ کے ایک [illegible]

ساتھ وفا کرے وہ کہینگے وہ کیا موعد ہے کیا اللہ نے [illegible]

سفید نہین کیے اور ہمکو جنت مین داخل [illegible]

پردہ اٹھاویگا وہ طرف اللہ کے نگاہ کرینگے [illegible]

نظر کرنے سے طرف اپنے اور نہ ٹھنڈی [illegible]

وَجَمَاعَةٌ مِّنَ الْاَئِمَّةِ ابو موسی [illegible]

منادی کھڑا کرے گا وہ پکاریگا اے اہل جنت [illegible]

کے سنینگے کہ اللہ نے تم سے وعدہ حسنی اور زیادہ کا [illegible]

عزوجل کے رواہ ابن جریر و ابن ابی حاتم [illegible]

ہے طرف وجہ رحمان کے [illegible]

سیاہ روئی ہے [illegible]

انکو کوئی [illegible]

[1] کیا بدلا ہے نیکی کا مگر نیکی

[2] پہر بچایا انکو اللہ نے برائی سے اوس دن کی اور ملائی انکو تازگی اور خوشی وقتی ۱۲

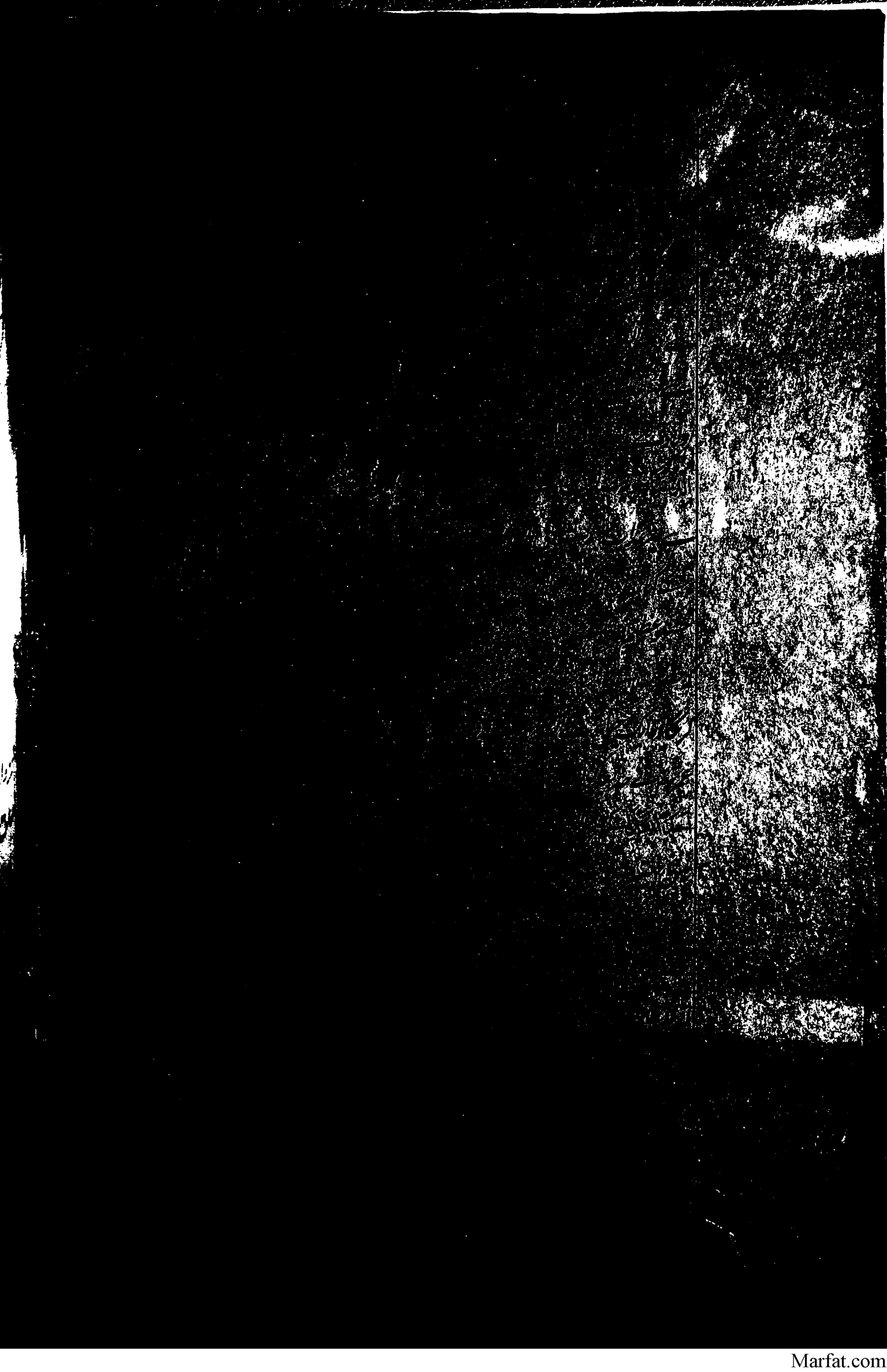

Marfat.com

[illegible] ہوگی جَعَلَنَا اللّٰہُ مِنْہُمْ

[illegible] قائم بایمان و عمل صالح رہی

[illegible] صدق دل سے اخلاص نیت کے ساتھ ادا

[illegible] بشارت مین داخل ہین بعض نے کہا مراد

[illegible] زیادہ ہو جیسے تفضل و عنایت کقولہ تعالی

[illegible] کہا زیادت دیدار خدا ہے ایک جماعت صحابہ کی

[illegible] سات سو چند تک بعض نے کہا زیادت ایک غرفہ ہے ایک

[illegible] مجاہد نے کہا زیادت مغفرت و رضوان خدا ہے بعض

[illegible] قیامت کے کچھ حساب نہوگا اسکے سوا اور بہت

[illegible] تابعین و من بعدہم سے تفسیر زیادہ مین روایات آئی

[illegible] تفسیر خود حضرت سے بھی ثابت ہوئی ہے اب کسی قائل

[illegible] مطہرہ نہین ہین اونکے مجادلات اس باب مین

[illegible] تو وہ ان ہذیانات سے باز رہتے رہق بمعنے غشیان

[illegible] کے چہرونپر چڑہے گی [illegible] کہتے ہین سیاہ گرد کو

[illegible] انکسار و ہوان ہے مجاہد نے کہا مراد خزی ہے

[illegible] اونکے مونہونپر نہ سیاہی ہو اور نہ رسوائی یہ لوگ

[illegible] ہونگے اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنَا مِنْھُمْ وَ

[illegible] وَتَرْھَقُھُمْ ذِلَّۃٌ ط مَا لَھُمْ مِّنَ اللّٰہِ مِنْ عَاصِمٍ

[illegible] مُظْلِمًا ط اُولٰٓئِکَ اَصْحٰبُ النَّارِ ج ھُمْ فِیْھَا خٰلِدُوْنَ

[illegible] رسوائی کوئی نہین انکو اللہ سے بچانے

[illegible] وہ اوس مین رہا کرینگے

[illegible] اضعاف

[illegible] ہوگی انکو

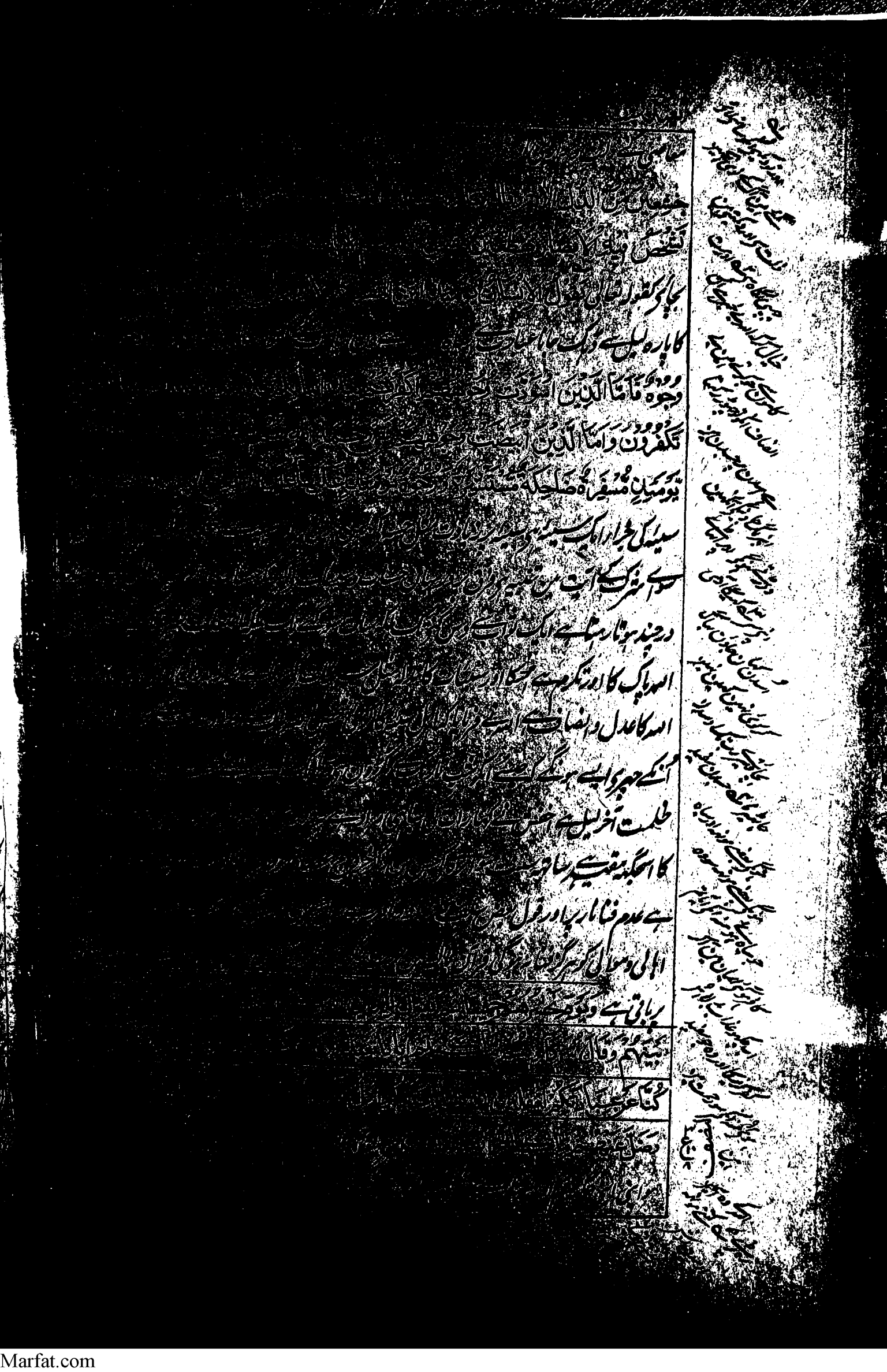

[illegible]

خشعين من الذل [illegible]

تشخص فيه الابصار [illegible]

بجائے کقولہ تعالیٰ یقول الانسان [illegible]

کا پارہ لیل سے ڈھک جانا عبارت ہے [illegible]

وجوہ فاما الذین اسودت وجوہہم [illegible]

تکفرون واما الذین ابیضت وجوہہم [illegible]

یومئذ مسفرۃ ضاحکۃ مستبشرۃ [illegible]

سیئہ کی جزا ایک سیئہ ہے [illegible]

سوائے شرک کے آیت میں تنبیہ [illegible]

درچند ہوتا رہتا ہے ایک ثواب [illegible]

اللہ پاک کا اور تکرم ہے [illegible]

اللہ کا عدل و انصاف ہے [illegible]

انکے چہرے ایسے ہونگے [illegible]

ظلمت آخر لیل ہے [illegible]

کا اسجگہ مقید ہے [illegible]

ہے عدم فنا نار پر اور قول [illegible]

اہالی و موالی کو ہرگز فنا نہ ہوگی [illegible]

پر باقی ہے ویوم [illegible]

بینہم وقال [illegible]

کنا عن عبادتکم [illegible]

وضل عنہم [illegible]

[illegible] خبر نہین رکہتے وہان جانچ لیگا ہر کوئی جو
[illegible] اور گم ہو جاویگا انکے پاس سے جو جہوٹ باندہتے تہے
[illegible] شیطان کو اور نام کرتے ہین نیکون کا وہ اس کام سے بیزار ہین
[illegible] اللہ نے فرمایا جسدن ہم حشر کرینگے زمین والون کا کیا جن وانس اور
[illegible] فَنَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ نَقُولُ لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا الآیۃ یعنے تم اپنی
[illegible] جس مین مقام مومنین سے امتیاز ہوگا کقولہ تعالی وَامْتَازُوا الْيَوْمَ
[illegible] يَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَتَفَرَّقُونَ دوسری آیت مین فرمایا ہے يَوْمَئِذٍ
[illegible] ہو جاوینگے اسیطرح جبکہ اللہ تعالی واسطے فصل قضا کے آئیگا اور مومنین انبیا سے
[illegible] اللہ تعالی ہمارے فیصلہ کرنے کو آئے اور ہم اس جگہہ سے نکلکر آرام پائین دوسرے
[illegible] يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى كُومٍ فَوْقَ النَّاسِ اور اس آیت مین اللہ نے حال مشرکین
[illegible] اپنی عبادت کا اوثان کو انکار کرینگے اور انسے بیزار ہو جاوینگے کقولہ كَلَّا
[illegible] الآیۃ وقولہ إِذْ تَبَرَّأَ الَّذِينَ اتُّبِعُوا مِنَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا وقولہ وَمَنْ أَضَلُّ
[illegible] مِنْ دُونِ اللَّهِ مَنْ لَا يَسْتَجِيبُ لَهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَهُمْ عَنْ دُعَائِهِمْ غَافِلُونَ وَإِذَا
[illegible] لَهُمْ أَعْدَاءً اور اسجگہہ یہ فرمایا کہ جب درمیان عابدین مشرکین اور انکے شرکا کے
[illegible] عبادت کے ہوگی تو وہ اپنی غفلت پر اون کی عبادت سے اللہ کو گواہ ٹہیرائینگے
[illegible] عبادت کرتے تہے واللہ ہم نے ہرگز تمکو طرف اپنی عبادت کے نہین بلایا
[illegible] اس امر پر تمسے راضی تہے اسمین بڑی تبکیت ہے واسطے مشرکون کے
[illegible] اور نہ دیکہی اور نہ کچہ کام اون کے آسکے اور نہ اوس نے انکو یہ حکم دیا
[illegible] جو وقت نہایت حاجتمندی اور مدد دہی کا ہوگا اوسی جگہہ وہ معبود
[illegible] ان مشرکون نے بھی قیوم سمیع بصیر قادر علیم ہر شے کی عبادت تو
[illegible] اور اپنی عبادت خالص غیر مشترک کا حکم دیا ہے
[illegible] وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِي كُلِّ أُمَّةٍ رَسُولًا أَنِ اعْبُدُوا
[illegible] عَلَيْهِ الضَّلَالَةُ وقال تعالی وما

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

[illegible] واسطے جزا کے یہ سوال بطور استفہام
[illegible] بطلان اشراک پر اس مین یہ اظہار
[illegible] برکران مین اور بدو اعادہ خلق و مابعد مختص باللہ
[illegible] مین کوئی ایسا بھی ہے کہ راہ حق کا رستہ دکھائے
[illegible] خلق کے اور قرآن مین اسطرح کا استدلال بہت آیا
[illegible] الَّذِیْ اَعْطٰی کُلَّ شَیْءٍ خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰی اور جیسے
[illegible] مراد حق سے ہر سہ موضع مین ضد باطل ہے پھر اس سوال کا جواب
[illegible] اوسکا احاطہ کامل ہے تم کو اور تمہارے شرکا سبکو
[illegible] عبارت ہے آیات خلقیہ و ارسال رسل و انزال کتب سے عباد
[illegible] وصل کرتے ہین پھر وہ شخص جو لوگون کو راہ راست پر لائے
[illegible] جو خود راہ پر نہین ہے مگر یہ کہ اوسکو راہ بتائی جائے
[illegible] اور دونو استفہام واسطے دہمکانے ڈرانے
[illegible] انکا شرک کرنا مجرد ظن و تخمین و تحدس پر ہے نہ بصیرت
[illegible] کرینگے اور انکے سفارشی پاس اللہ کے ہونگے
[illegible] اس امر مین مقلد ہین کرخی نے کہا اس آیت مین
[illegible] اکتفا کرنا تقلید و ظن پر ناجائز ہے بعض نے کہا کہ مراد
[illegible] حالانکہ ظن کچھ بکار آمد نہین ہوتا اسلیے کہ بنیاد
[illegible] اور ظن قائم مقام علم کے نہین ہو سکتا اور نہ ظن
[illegible] اہل شرک و کفر سے صادر ہوتے ہین علیم ہے وَمَا
[illegible] الَّذِیْ بَیْنَ یَدَیْهِ وَتَفْصِیْلَ
[illegible] قُلْ فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّثْلِهٖ وَادْعُوْا
[illegible] وَلَمَّا
[illegible] عَاقِبَةُ الظّٰلِمِیْنَ ○

یعتذرون

ومنهم من یؤمن [illegible]

قرآن کو کوئی بنا لے [illegible]

کے صاحب سے کیا لوگ [illegible]

اگر تم سچے ہو کوئی نہیں پر جھٹلاتے [illegible]

جھٹلاتے رہے اُنسے اگلے سو دیکھ لے [illegible]

یقین نکرے گا اور تیرے رب کو خوب معلوم [illegible]

ہے اس قرآن میں ابھی ظاہر نہیں ہوا [illegible]

جیسا کلام نہیں لا سکتا نہ دس سورتیں [illegible]

وجازت وحلاوت وطلاوت کے ساتھ اور [illegible]

اللہ ہی کیطرف سے کہ کوئی شے مشابہ اسکی [illegible]

مخلوق کے کلام سے مشابہ ہو سکے ولہذا اللہ تعالیٰ [illegible]

دون اللہ یعنے ایسا قرآن نہیں ہو سکتا ہے [illegible]

یہ کلام تو کتب مقدسہ مقدسہ الٰہی کا مصدق [illegible]

کرتا ہے اور احکام حلال وحرام کے لیے [illegible]

وشبہ نہیں ہے یہ طرف سے رب العلمین [illegible]

خیر ما قبلکم ونبأ ما بعدکم وفصل [illegible]

لوگون کے مطابق شرع مرضی الٰہی کے [illegible]

ہو اور کہتے ہو کہ یہ محمد صلے اللہ علیہ [illegible]

اسکلام کو اپنی طرف سے لائے [illegible]

جس کسیکو قدرت ہو [illegible]

کیطرف اس امر کے کہ اگر [illegible]

اور نظیر اس کلام [illegible]

نہ اسطرف [illegible]

تو کہہ اگر جمع ہووین آدمی
اور جن اسپر کہ لاوین
ایسا قرآن نہ لاوینگے
ایسا اور پڑے مدد
کرین ایک ایک کی ایک